

# فہارس فتاویٰ رضویہ

مرتب:  
حافظ محمد عبدالستار سعیدی



ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

[www.alahazratnetwork.org](http://www.alahazratnetwork.org)

# فہارس فتاویٰ رضویہ

مرتب  
حافظ محمد عبدالستار سعیدی

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور  
پاکستان



# عرض مرتب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد للہ! رضا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام فتاویٰ رضویہ شریف تقریباً پندرہ سال کے قلیل عرصہ میں تیس جلدوں میں مکمل ہوا۔ جو تقریباً بائیس (۲۲۰۰۰) ہزار صفحات، ۶۸۴۷ سوالوں کے جوابات اور ۲۰۶ رسائل پر مشتمل ہے۔

اکابر و احباب کا شدید اصرار تھا کہ فتاویٰ رضویہ کی تیس ۳۰ جلدوں میں پھیلے ہوئے مضامین و مسائل کی مکمل فہرستوں پر مشتمل ایک الگ جلد چھپنی چاہیے جس کو ایک نظر دیکھنے سے معلوم ہو سکے کہ فلاں باب سے متعلقہ مسائل فتاویٰ رضویہ کی کونسی جلد میں ہیں، اس طرح قاری کو مطلوبہ مسئلہ کی تلاش میں آسانی ہوگی، چنانچہ فہارس فتاویٰ رضویہ پر مشتمل پیش نظر جلد تیار کی گئی جو آپ کے ہاتھوں میں ہے، جلد ہذا میں فہارس کو دو حصوں میں مرتب کیا گیا ہے پہلے حصہ میں تیس جلدوں میں سے ہر جلد کے مرکزی عنوانات اور اس جلد میں شامل رسائل کے ناموں پر مشتمل اجمالی فہرست دی گئی ہے جبکہ دوسرے حصہ میں تمام جلدوں کے مشمولات و مضامین کی ترتیب وار تفصیلی فہرست درج کی گئی ہے۔

یاد رہے کہ فتاویٰ رضویہ کی جلد اول مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن کی مولانا محمد احمد مصباحی صاحب زید مجدد کے ترجمہ کے ساتھ نئی کتابت کروائی گئی، نیا ترجمہ قدرے تفصیلی ہے جس سے ضخامت بڑھ گئی، چنانچہ اس کو دو حصوں میں منقسم کرنا پڑا اور مسائل فتاویٰ رضویہ کے اشاریہ پر مشتمل بھی ایک الگ جلد شائع کی جارہی ہے اس طرح اب یہ ذخیرہ علمی مجموعی طور پر تینتیس ۳۳ جلدوں میں پیش کیا جا رہا ہے۔

حافظ محمد عبدالستار سعیدی

شیخ الحدیث و ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور رشخو پورہ

# ختمہ مسک

فقہ حنفی کے نادر روزگار دائرۃ المعارف..... مکمل فتاویٰ رضویہ کی تیس جلدوں کی اشاعت پر

## ہدیہ تبریک

از قلم..... حضرت علامہ مولانا محمد عبدالکیم شرف قادری

سابق شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

فتاویٰ رضویہ علمی تحقیقات، حل مشکلات، پرانے اور نئے پیدا شدہ مسائل کی تحقیق و تنقیح، وسعت معلومات، فکری گہرائی اور ضخامت کے اعتبار سے دنیائے فتاویٰ میں یکتائے زمانہ فتاویٰ ہے، امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے پچاس سے زیادہ علوم و فنون میں حیران کن مہارت عطا فرمائی تھی، فتاویٰ رضویہ میں جا بجا ان علوم کی جھلکیاں دیکھنے کو ملتی ہیں، ان کے معاصرین میں تو کجا ان سے دو صدیاں پہلے تک بھی عوام و خواص کی دینی اور علمی گتھیاں حل کرنے والا ایسا عبقری اور کثیرالافتاء مفتی نہیں ملے گا۔

آج سے پچیس سال پہلے اس کی صرف چند جلدیں چھپ کر آئی تھیں، ان کی حالت بھی یہ تھی کہ عام پڑھا لکھا ہوا آدمی ان سے استفادہ نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ امام احمد رضا بریلوی عربی اور فارسی عبارات بے ٹکان ترجمے کے بغیر نقل کئے چلے جاتے ہیں، البتہ اس دور کے علماء کے لئے استفادہ کوئی مشکل نہ تھا پھر ان جلدوں کا سائز بھی مختلف تھا اور حجم بھی مختلف۔

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد عبدالقیوم قادری ہزاروی رحمہ اللہ تعالیٰ اس صورت حال کو شدت سے محسوس کرتے تھے اور چاہتے تھے کہ کوئی ادارہ اس مشکل کا حل نکالے، لیکن اس عظیم ترین کام کے لئے کوئی تیار نہ ہو سکا۔ بالآخر ۱۹۸۶ء میں انہوں نے بڑا انقلابی اور ذور رس فیصلہ کیا، علماء کی ایک جماعت کو فتاویٰ رضویہ کے حوالوں کی تخریج پر لگا دیا، کام آہستہ آہستہ ہوتا رہا، مارچ ۱۹۸۸ء میں مولانا احمد فاروقی مدظلہ انگلینڈ سے لاہور تشریف لائے تو جامعہ نظامیہ رضویہ میں حضرت مفتی صاحب سے ملاقات کرنے کے لئے بھی تشریف لائے، دوران گفتگو فتاویٰ رضویہ کے کام کا تذکرہ آگیا، انہوں نے مشورہ دیا کہ آپ رضا فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کریں، اور اس کے لئے آپ برطانیہ کا دورہ کریں ہم سے جو تعاون ہو سکا کریں گے، مفتی صاحب کا مؤقف تھا کہ جب آپ وہاں

تشریف فرما ہیں تو میرے جانے کی کیا ضرورت ہے؟ مگر مولانا احمد ثار بیگ کا اصرار تھا کہ آپ تشریف لائیں تو ہم احباب کو تعاون کی اپیل کر سکتے ہیں، اور اگر سامنے کوئی بھی نہ ہو تو اپیل میں وزن نہیں رہتا، اس موقع پر راقم نے مفتی صاحب کو عرض کیا کہ آپ کو جانا چاہیے، اس طرح حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ جانے کے لئے تیار ہو گئے اور وہاں کے علماء اور اہل خیر نے حسب توفیق تعاون کیا، خاص طور پر حضرت مولانا پیر سید معروف حسین نوشاہی مدظلہ العالی نے تو آخر تک تعاون کیا اور برکاتی فاؤنڈیشن، کراچی کا تعاون بھی قابل قدر رہا۔

یاد رہے کہ حضرت مفتی صاحب جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور/شیخوپورہ کے ناظم اعلیٰ تھے دونوں جگہ تعمیر و تعلیم پر لاکھوں روپے ماہانہ خرچ ہو رہے تھے، علاوہ ازیں خود مدرس بھی تھے اپنے حصے کے اسباق روزانہ باقاعدگی سے پڑھاتے، پھر تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے ناظم اعلیٰ بھی تھے، تنظیم کی ذمہ داریاں اتنی تھیں کہ انہیں سرکھانے کی فرصت نہیں ملتی تھی، اس کے باوجود رضا فاؤنڈیشن کا قائم کرنا، فتاویٰ رضویہ کے کام کی نگرانی کرنا، عربی عبارات کے ترجمے کرنا پھر پروف ریڈنگ کرنا اور تمام مراحل طے کرنے کے بعد اسے شائع کرنا اور اس برق رفتاری سے کام کرنا کہ پندرہ سال کے مختصر عرصے میں اس کی تیس جلدیں چھپ گئیں، اسے اخلاص اور جذبہ عشق کی کرامت نہ کہا جائے تو کیا کہا جائے؟ مارچ ۱۹۹۰ء میں پہلی جلد چھپی تھی اور اگست ۲۰۰۵ء میں تیسویں جلد چھپ گئی فالحمد للہ علی احسانہ وکرمہ۔ ابھی ۲۵ جلدیں ہی چھپی تھیں کہ ۲۶/ اگست ۲۰۰۳ء کو حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ دارفانی سے رحلت فرما گئے، تاہم وہ اپنے قافلے کو منزل کے اس قدر قریب کر گئے تھے کہ ان کی وفات کے بعد جلد ہی قافلہ منزل مقصود پر پہنچ گیا اور فتاویٰ رضویہ کی طباعت کا کام مکمل ہو گیا، اب پیش نظر جلد میں فتاویٰ کی فہارس پیش کی جا رہی ہیں، اس میں آپ کو رسائل کی فہرست بھی ملے گی، اور مسائل کی اجمالی اور تفصیلی فہرست بھی ملے گی، اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ اس جلد کی مدد سے فوراً مطلوبہ جلد معلوم کر کے اس کا مطالعہ کر سکیں گے۔

اس پروگرام کے ساتھ راقم کا کسی نہ کسی انداز میں تعلق قائم رہا، پہلی جلد کی ابتداء سے ترجمہ اور ترتیب کا کام راقم نے شروع کیا، پہلے دو سالوں کا ترجمہ کیا تھا کہ طے پایا کہ پوری توجہ تدریس پر صرف کی جائے، پہلی جلد پر مبسوط مقدمہ لکھا، چار جلدیں چھپنے پر ۲۷/ اکتوبر ۱۹۹۳ء کو ادارہ ہوٹل، لاہور میں ایک تعارفی تقریب منعقد ہوئی، جس میں مختلف دانشوروں نے مقالے پڑھے راقم نے اس تقریب میں خطبہ استقبالیہ پیش کیا، پھر چودھویں جلد پر بھی مقدمہ لکھا، آخری جلدوں میں ”الکلمۃ الملهمة“ اور ”الامن والعلی“ کے کچھ صفحات کا ترجمہ راقم کے ذمے لگایا گیا، جو فقیر نے کر دیا، الحمد للہ تعالیٰ علی ذلک۔



حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی معاون ٹیم میں متعدد علماء اور فضلاء شامل رہے، جن کا تذکرہ

جلد نمبر ۳۰ کے ابتداء میں کیا گیا ہے، ان میں سے چار حضرات کا بھرپور اور طویل تعاون شامل رہا۔

۱..... مولانا علامہ حافظ محمد عبدالستار سعیدی، شیخ الحدیث و ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ و خطیب مسلم مسجد، لاہور

۲..... مولانا علامہ محمد فضا تباش قصوری دامت برکاتہم العالیہ انہوں نے ۲۷ جلدوں کی پیشہ نگاری کی۔

۳..... مولانا محمد نذیر احمد سعیدی حفظہ اللہ تعالیٰ: تجزیہ کا مشکل ترین کام زیادہ تر انہوں نے ہی انجام دیا۔

۴..... مولانا محمد شریف گل دامت برکاتہم العالیہ، فتاویٰ کا ایک ایک لفظ ان کے قلم سے نکلا ہوا ہے فتاویٰ کی برکت سے

ایک تو انہیں سنت مطہرہ کے مطابق مشیت بھر داڑھی رکھنے کی سعادت میسر آئی دوسرا یہ کہ وہ اہل سنت کے مناظر بن

چکے ہیں، مخالفین ان کا سامنا کرنے سے گھبراتے ہیں۔

مولانا حافظ محمد عبدالستار سعیدی اطال اللہ بقاء و کثر امثالہ صحیح معنوں میں اہتمام جامعہ نظامیہ رضویہ میں سے

ہیں انہوں نے یہیں سے تعلیم کا آغاز کیا، یہیں پر تعلیم مکمل کی اور یہیں بحیثیت مدرس کام شروع کیا، یہاں تک کہ

حضرت مفتی صاحب نے ان کی چھٹی ہوئی صلاحیتوں کو بھانپ لیا اور انہیں جامعہ نظامیہ رضویہ کا ناظم تعلیم مقرر کر دیا،

مدریس کے ساتھ نظامیہ تعلیم کے فرائض بھی انہوں نے اس طرح ادا کئے کہ شاید ۲۰۰۳ء سے وہ شیخ الحدیث کے

منصب پر بھی فائز ہیں اور صحیح بخاری شریف پڑھا رہے ہیں۔

مشہور مقولہ ہے کہ ”اس کو چھٹی نہ ملی جس نے سبق یاد کیا“ اس کے مطابق فتاویٰ رضویہ کی پروف ریڈنگ

ترتیب، چیکنگ، فہرست سازی اور متعدد جلدوں کی عربی و فارسی عبارات کا ترجمہ، یہ کام بھی ان کے ذمے لگا دیئے

گئے، وہ دوسرے کاموں کے علاوہ یہ کام بھی بحسن و خوبی انجام دیتے رہے، یوں معلوم ہوتا تھا، جیسے انہیں پڑھنا ناز

کر کے دنیا و مافیہا سے بیگانہ کر دیا گیا ہو، دراصل مفتی صاحب کا یہ وصف تھا کہ وہ جو کام بھی کرتے تھے اس میں اس

قدر نحو ہو جاتے تھے کہ انہیں این و آں کا ہوش نہیں رہتا تھا اور منزل پر پہنچ کر تھوڑی دیر کے لئے ٹھہرتے تھے، اس کے

بعد کسی دوسرے سفر پر روانہ ہو جاتے تھے اور یہی ان کی کامیابی کا راز تھا انہوں نے وہی جذبہ پوری چابکدستی

اور کامیابی کے ساتھ حافظ صاحب اور دوسرے معاونین کی طرف منتقل کر دیا تھا۔

یہ وہ مرحلہ ہوتا ہے جہاں پہنچ کر انسان اجر و معاوضہ، نفع و ضرر اور سود و زیاں سے بے نیاز ہو جاتا ہے، بلکہ

کامیابی اور ناکامی کا تصور بھی پس پشت چلا جاتا ہے اور بقول حافظ ملت مولانا حافظ عبدالعزیز محدث مراد آبادی رحمہ

اللہ تعالیٰ بانی جامعہ اشرفیہ مبارکپور اس کے پیش نظر یہ ہوتا ہے:

زمین کی دھرتی پر کام، کام اور بس کام..... اور زمین کے نیچے آرام

حافظ صاحب کا حافظہ بڑا کمال کا ہے، سینکڑوں طلباء کے ساتھ پالا پڑنے کے باوجود اکثر طلباء کو نام بنام پہچانتے ہیں، پھر وہ اعداد و شمار کے بھی ماسٹر ہیں سالی کے آخر میں طلباء کی الوداعی تقریب منعقد ہوتی ہے تو اس میں وہ بتاتے ہیں کہ سال کی ابتداء میں کتنے طالب علم داخل ہوئے، درمیان میں کتنے رہے اور آخر سال امتحان میں کتنے شریک ہوئے، سال بھر میں کتنے اسباق شروع ہوئے، کتنے دن پڑھائی ہوئی اور کتنی چھٹیاں ہوئیں؟ صرف یہی نہیں بلکہ انہوں نے نقشہ بنا رکھا ہے کہ فلاں سال جامعہ میں کتنے طالب علم تھے؟ ان کی تعداد سو سے کب متجاوز ہوئی، پانچ سو سے کب زیادہ ہوئے، پھر ایک ہزار اور دو ہزار سے کب زیادہ ہوئے؟۔

حافظ صاحب حضرت غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمہ اللہ تعالیٰ کے مرید ہیں اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں، مثلاً مرآۃ الاصفیاء، تعلیم المنطق، تلخیص المنطق، مفتاح المرقاۃ، تعلیم الحکمۃ، ردّ وہابیت، سنن نسائی مترجم، فوائد جلیلہ، امام احمد رضا عبقری شخصیت وغیرہ اور ان کا اہم ترین کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے حضرت مفتی صاحب کے دست و بازو بن کر فتاویٰ رضویہ کا کام کیا آخری دس جلدوں کا کام اس لئے پھیل گیا کہ اس کی ترتیب کو فقہ کی معروف ترتیب کے مطابق کیا، بعض استثناء کئی کئی سوالوں پر مشتمل تھے، ان کے سوالات اور جوابات کو الگ الگ ابواب میں درج کیا پھر ان جلدوں کی فہرستیں تیار کیں، یہ بجائے خود ایک پوری ٹیم کا کام تھا جو حافظ صاحب نے تنہا انجام دیا، حضرت مفتی صاحب کی وفات کے بعد تو عربی اور فارسی عبارات کا ترجمہ بھی انہیں کرنا پڑا۔ مجموعی طور پر فتاویٰ رضویہ کی تیس میں سے چودہ جلدوں کا ترجمہ کرنے کی سعادت آپ کے حصے میں آئی۔

مولانا علامہ صاحبزادہ محمد عبدالمصطفیٰ ہزاروی حفظہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف اپنے عظیم والد کے دوسرے کاموں کو سنبھالا بلکہ فتاویٰ رضویہ کے کام کو بھی جاری رکھا، یہاں تک کہ وہ مکمل ہو گیا، بہر حال حافظ صاحب، صاحبزادہ صاحب اور دوسرے تمام کارکن اور معاون رہتی دنیا تک زندہ رہنے والے اس کارنامے پر صد ہزار ہدیہ تحریک کے مستحق ہیں اللہ تعالیٰ انہیں تمام آفات و بلیات اور امراض و حوادث اور غم و آلام سے اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھے، اسی لئے ہندوستان کے علماء بر ملا کہتے ہیں کہ امام احمد رضا کے بارے میں کام کرنے کے اعتبار سے پاکستان کے علماء ہم سے آگے ہیں۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری

۶/ صفر ۱۴۲۷ھ

سابق شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

۷/ مارچ ۲۰۰۶ء

# تحقیق و ندرت

از قلم: حضرت علامہ مولانا الحاج محمد غوث تاجی قسوری  
سینئر مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلّم علیٰ رسولہ الکریم

مرکز علم و عرفان جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور پاکستان، جس کی شہرت و مقبولیت چہار دانگ عالم میں بڑھتی ہی جارہی ہے، اس کا سبب یہ ہے کہ اس کے بانی و ناظم اعلیٰ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی علیہ الرحمہ (المتوفی ۲۶ رگست ۲۰۰۳ء) جنہیں آج دنیائے اسلام کی نامور شخصیات مفتی اعظم پاکستان کے عظیم ترین علمی لقب سے یاد کرتی ہیں، ان کی ہر شعبہ علم سے گہری وابستگی اسے بام عروج تک پہنچانے میں عشق کی حد تک لگاؤ ہے، ان کی جہد مسلسل اور مساعی جلیلہ نے ایسے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں کہ دنیائے سنیّت بجا طور پر فخر کر سکتی ہے، وہ اپنی ذات میں پاکیزہ انجمن اور ایک متحرک ادارہ تھے، درس و تدریس تعلیم و تعلم، تصنیف و تالیف اور افتاء سے انتہائی شغف تھا، ان کی بصیرت و فراست کے سامنے مستقبل، حال کی طرح نمایاں اور انکا ماضی ان کے وجود باوجود کی طرح خوبصورت، حسن و جمال کا پیکر تھا۔

حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ مسلک حق کے صحیح ترجمان اور اس کی ترویج و اشاعت کے سچے مبلغ تھے، امانت و دیانت، تقویٰ ان کے فتویٰ کی طرح درست، علماء و مشائخ عظام کے لئے دیدہ و دل فرس راہ کئے ہوتے، طلباء کو اپنے فرزندوں سے بڑھ کر نوازتے، جامعہ نظامیہ رضویہ کی تعمیر و ترقی کا تصور آپ پر ہر وقت غالب رہا، بحمدہ تعالیٰ اب ان کا مبارک تصور، تصدیق بن کر جامعات کی تاریخ میں غالب ہے، اس وقت جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ میں تقریباً تین ہزار طلباء و طالبات علوم و فنون دینیہ حاصل کر رہے ہیں جن کی تعلیمی پیاس بجھانے کے لئے ساتھ سے زائد قابل، محنتی اور مخلص اساتذہ کرام موجود ہیں۔



انما الاعمال بالنیات (اعمال کا دار و مدار نیات پر ہے) اس فرمانِ تحفہ صادق نبی مکرم رسول اعظم جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عملی تشریح کا اگر اس دور میں کسی کو مصداق سمجھا جائے تو بلا تاویل راقم السطور مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمہ اللہ تعالیٰ کا نام ہی اسمِ گرامی پیش کرنے میں عار محسوس نہیں کرے گا، آپ نے جن ابتلاء و آزمائش اور مصائب و آلام سے گزر کر جامعہ کی آبیاری کی اس کی مثال مشکل سے ہی ملے گی آپ عزیمت کے کوہِ گراں تھے، صبر و استقامت آپ پر نازکناں رہا، دکھ، درد اور الم کو اجزاء و رفقاء سے ہمیشہ نہاں رکھا اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے احکام و ارشادات پر ہمیشہ عمل پیرا رہے، اہل سنت و جماعت کو نہ صرف جامعہ نظامیہ رضویہ ایسا علوم و فنون کا مرکز مرحمت فرمایا بلکہ تنظیم المدارس اور رضا فاؤنڈیشن ایسے مضبوط ترین ادارے بھی عنایت کئے جن کے قیام سے سنت کا بھرم قائم ہے، ان کا مٹنا نظر ہر شعبہ علم و فضل کے لئے افراد کی تیاری رہا، اور اس میں بفضلہ و کرمہ تعالیٰ دیگر شعبہ جات کی طرح خوب کامیاب رہے، یہی وجہ ہے کہ آج جامعہ نظامیہ رضویہ کے فضلاء ملک بھر میں درس و تدریس کی مسندیں سجائے ہوئے ہیں، تحریر و افتاء، تصانیف و تالیفات اور تراجم میں نام پیدا کر چکے ہیں، جامعہ کے تقریباً تمام مدرسین یہیں سے فراغت کی نسبت رکھتے ہیں۔

## عظیم ترین کارنامہ

حضرت قبلہ مفتی اعظم پاکستان علیہ الرحمہ کا ہر کارنامہ عظیم تر ہے مگر رضا فاؤنڈیشن کا قیام ایسا کارنامہ ہے کہ بریلی شریف بھی اگر لاہور پر رشک کرے تو کئی مضائقہ نہیں ہوگا، اس لئے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ کی ذات ستودہ صفات کے ایمان افروز، روح پرور اور تحقیق آشنا قلم سے جن ہزاروں فتوؤں کو دلائل و براہین سے مرصع کیا گیا تھا، عوام تو عوام، خواص کا ان کی روح تک پہنچنا مشکل ترین امر تھا، مفتی اعظم پاکستان جن کی زندگی کا ہر لمحہ علم و عمل سے عبارت رہا انہوں نے اس وقت پر گہرائی اور گیرائی سے سوچا تو اس کا حل یوں ڈھونڈ نکالا کہ اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ کے فتاویٰ رضویہ کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تخریج و ترجمہ کے ساتھ شائع کرنے کی طرح ڈالی جائے، چنانچہ آپ نے ۱۹۸۵ء میں عربی و فارسی عبارات کے ترجمہ اور حوالہ جات کی تخریج کے ساتھ کام کا آغاز فرمادیا، مگر اس کے لئے ٹھوس بنیاد کا فراہم کرنا از حد ضروری تھا، اسلئے ۱۹۸۸ء میں اہل علم و قلم سے مشاورت کے لئے ایک میٹنگ بلائی جس میں بالاتفاق طے پایا کہ اس عظیم ترین کام کے لئے رضا فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا جائے، چنانچہ ادارے کے بابرکت نام کے ظہور پذیر ہوتے ہی

منصوبے کو رو بہ عمل لایا گیا اور باقاعدگی سے تخریج و ترجمہ کا کام شروع ہو گیا۔ الحمد للہ علی منہ وکرمہ واحسنہ کہ فتاویٰ رضویہ جو قدیم بارہ (۱۲) جلدوں پر مشتمل تھا آج اپنی وسعت و کشادگی کے باعث تیس (۳۰) ضخیم ترین جلدوں اور تقریباً بائیس ہزار (۲۲۰۰۰) صفحات پر پھیلا ہوا عالم اسلام میں اپنی انفرادی حیثیت سے نمایاں اور ممتاز دکھائی دے رہا ہے، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ توارخِ فتاویٰ میں اس سے عظیم اور جامع کوئی دوسرا فتاویٰ نہیں ہے۔ یقیناً مفتی اعظم علیہ الرحمۃ کی روح اپنے مزارِ اقدس میں شاداں و فرحاں ہوگی کہ جس کام کا آغاز کیا گیا تھا آج وہ پایہ تکمیل تک پہنچا اور وہ اس مہتمم بالشان امر سے وابستہ ہر ایک کے لئے انعامی طور پر اپنی مستجابانہ دعاؤں سے نواز رہے ہوں گے اس عظیم ترین مشن کو کامیابی و کامرانی تک پہنچانے کے لئے جن حضرات نے نمایاں خدمات سرانجام دیں ان کے اسمائے گرامی درج کرنے سے قبل میرا دل چاہتا ہے کہ صاحبِ فتاویٰ اعلیٰ حضرت مجددِ مائے سابقہ و حاضرہ مولانا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ ستودہ صفات کی حیاتِ مبارکہ کا مختصر سا خلاصہ درج کیا جائے، گو فتاویٰ مبارکہ کی پہلی جلد سے لے کر آخری جلد تک کسی نہ کسی طرح بڑے احسن پیرائے میں تعارف لکھا جا چکا ہے مگر فحوائے ذکر الحبيب لبیب، محبوب کا ذکر ٹھٹھا لگتا ہے، لہذا مزید محاسن حاصل کرنے کے لئے چند کلمات قلم بند کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

مجددِ دین و ملت ..... ایک تعارف ..... ایک جائزہ

نکل کے صحنِ گلستاں سے دور دور گئی

یہ بُوئے گل بھی کہیں قید رہنے والی ہے

غیر معمولی اشخاص بچپن ہی سے اپنی حرکات و سکنات، نشوونما میں ممتاز ہوتے ہیں، ان کے ایک ایک خال میں بے پناہ کشش ہوتی ہے، ان کے نامیہ اقبال سے مستقبل کا نور چمک چمک کر نتیجے کا پتہ دیتا رہتا ہے اور لوگ پکاراٹھتے ہیں:

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت، امام اہلسنت، مجددِ دین و ملت مولانا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ بھی اسی قسم کی نادر روزگار ہستیوں میں سے ایک عظیم المرتبت ہستی تھے، بچپن میں ان کے ہر انداز میں سعادت و نیک بختی کے آثار نمایاں تھے۔

عموماً ہر زمانے کے بچوں کا وہی حال ہوتا ہے جو آج کل کے بچوں کا ہے کہ سات آٹھ سال تک تو انہیں کسی بات کا

ہوش نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ کسی بات کی نہ تک پہنچ سکتے ہیں، مگر اعلیٰ حضرت بریلوی کا بچپن بڑی اہمیت کا حامل تھا کم سنی، خورد سالی اور کم عمری میں ہوشمندی اور قوت حافظہ کا یہ عالم تھا کہ ساڑھے چار سال کی ننھی سی عمر میں قرآن مجید ناظرہ مکمل پڑھنے کی نعمت سے باریاب ہو گئے۔

چھ سال کے تھے کہ ربیع الاول شریف کے مبارک مہینہ میں منبر پر جلوہ افروز ہو کر میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے موضوع پر ایک بہت بڑے اجتماع میں نہایت پُر مغز تقریر فرما کر علماء کرام اور مشائخ عظام سے تحسین و آفرین کی داد وصول کی اسی عمر میں آپ نے بغداد شریف کے بارے میں سمت معلوم کر لی پھر تادم حیات بلدہ مبارکہ بغداد عظمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف پاؤں نہ پھیلانے، نماز سے تو عشق کی حد تک لگاؤ تھا چنانچہ نماز پنجگانہ باجماعت بحبیراوی کا تحفظ کرتے ہوئے مسجد میں جا کر ادا فرمایا کرتے، جب کبھی کسی خاتون کا سامنا ہوتا تو فوراً نظریں نیچی کرتے ہوئے سر جھکا لیا کرتے، گویا کہ سنت مصطفیٰ علیہ الخیرہ والثناء کا آپ پر غلبہ تھا جس کا اظہار کرتے ہوئے حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ میں یوں سلام پیش کرتے ہیں ۔

نیچی نظروں کی شرم و حیا پر درود  
اوپنی بنی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے لڑکپن میں تقویٰ کو اس قدر اپنالیا تھا کہ چلتے وقت قدموں کی آہٹ تک سنائی نہ دیتی تھی، سات سال کے تھے کہ ماہ رمضان المبارک میں روزے رکھنے شروع کر دیئے، چنانچہ بیان کرتے ہیں کہ آپ کے والد ماجد حضرت مولانا علامہ حاجی محمد تقی علی خان بریلوی علیہ الرحمہ دوپہر کے وقت جبکہ شدت کی گرمی پڑ رہی تھی آپ کو لئے اس کمرہ میں پہنچے جس میں افطاری کے لئے قسم قسم کا سامان موجود تھا، فیرنی کے پیالے بھی تھے، والد صاحب نے کمرہ اندر سے بند کر کے ایک پیالہ آپ کو دیتے ہوئے کہا اسے کھا لو، تو آپ نے عرض کیا میرا روزہ ہے کیسے کھاؤں؟ آپ کے والد ماجد نے فرمایا بچوں کا روزہ ایسا ہی ہوتا ہے، لو کھا لو، میں نے دروازہ بند کر دیا ہے کسی کو خبر نہ ہوگی اور نہ ہی کوئی دیکھ رہا ہے، آپ نے جواباً عرض کیا، ابا جان! جس کے حکم سے روزہ رکھا ہے وہ تو دیکھ رہا ہے، یہ جواب سننے ہی آنکھوں میں آنسوؤں کا تار بندھ گیا اور آپ کو سینے سے لگایا، پیار کیا اور کمرے سے باہر لے آئے، سبحان اللہ!

آٹھویں سال میں قدم رکھا تو فن نحو کی شہرہ آفاق کتاب ”ہدایۃ النحویں“ کی شرح لکھ ڈالی، اور دسویں سال ”مسلم الثبوت“ کی تحقیقی شرح لکھنے کی سعادت پائی، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے جملہ علوم دینیہ و عقلیہ و نقلیہ کی



تکمیل تیرہ (۱۳) سال دس ماہ کی عمر میں فرما کر ۱۴ شعبان المعظم ۱۲۸۶ھ / ۱۹ نومبر ۱۸۶۹ء بروز جمعرات فارغ التحصیل ہونے کا شرف حاصل کیا، بعدہ اپنے والد ماجد کے ارشاد پر درس و تدریس اور مسجد افتاء کوزینت بخشی، بفضلہ تعالیٰ آپ کو علم سے خصوصی لگاؤ رہا اور خدا وادبانت سے علوم و فنون مروجہ کا سراپا بن گئے، آپ نے اپنے سال فراغت کے دو تاریخی ماڈے تخریج فرمائے ”تعویذ“ اور ”غفور“، ان دونوں سے ۱۲۸۶ھ کے اعداد نکلتے ہیں۔

قوتِ حافظہ کا یہ عالم تھا کہ حضرت مولانا سید ایوب علی رضوی علیہ الرحمہ سے مروی ہے کہ ایک بار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے فرمایا: بعض ناواقف حضرات میرے نام کے ساتھ ”حافظ“ بھی لکھ دیا کرتے ہیں حالانکہ میں اس منصب کا اہل نہیں ہوں، لیکن یہ ضرور ہے کہ اگر کوئی حافظ صاحب کلام پاک کا ایک پارہ پڑھ کر سنا دیا کرے تو وہ دوبارہ مجھ سے سن لے، چنانچہ طے پایا اور عشاء کے وضو فرمانے کے بعد جماعت سے قبل اس کیلئے نشست شروع کر دی گئی اور آپ نے تیس (۳۰) دنوں میں تیسوں پارے زبانی سنا دیے، نیز فرمایا: الحمد للہ! ہم نے کلام پاک ترتیب سے یاد کر لیا، اور یہ اس لئے کہ بندگانِ خدا کا کہنا غلط نہ ہو، سبحان اللہ! صداقت شعار بندوں کا کیا کہنا، اور یہ مکمل حفظ القرآن کا وقت تحمید سات گھنٹے بنتا ہے۔

بیان کرتے ہیں کہ امام محمد علیہ الرحمہ نے چھوٹی عمر میں سات دنوں میں قرآن کریم حفظ کر لیا تھا جبکہ امام شافعی اور حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہما الرحمہ نے تین تین ماہ کی مدت میں قرآن مجید حفظ کیا، نیز حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمہ نے بھی اتنی ہی مدت ہی میں قرآن کریم کو یاد فرمایا جب انہیں جہانگیر بادشاہ نے قلعہ گوالیار میں قید و بند کی صعوبتوں سے دوچار کر رکھا تھا۔

استاذی المکرم فقیر اعظم علیہ الرحمہ مولانا الحاج ابوالخیر محمد نور اللہ نعیمی قادری اشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بانی دارالعلوم حنفیہ فرید یہ بصیر پور، فرمایا کرتے تھے کہ امام بخاری کے حافظہ کے بعد اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے حافظہ کی مثال نہیں ملتی، آپ کی قوتِ حافظہ و اخلاص جواب تھی، سچ ہے

ولی را ولی می شناسد و عالم را عالم می شناسد

نیز فتاویٰ رضویہ آپ کی قوتِ حافظہ پر شاہد و عادل ہے۔

فاضل بریلوی اساطین علم و فن اور اکابر فضل و کمال کا مرکز بنے، برصغیر پاک و ہند کے علمائے حقانی کے علاوہ عرب و عجم کے علماء و مشائخ ربانی کے نزدیک انکی محبت اہل حق و سنت ہونے کی دلیل ٹھہری، ان سے انحراف بدعتی ہونے کی سب سے بڑی پہچان ہوئی، اور انہی اکابر نے آپ کو مجدد اسراۃ کے لقب سے نوازا۔

اللہ تعالیٰ نے فاضل بریلوی کو فتائی الہ ہونے کا وہ مرتبہ عطا فرمایا کہ کمال استغراق کی وجہ سے خود ان کی ذات بیکسر سنت و اتباع سنت کا پیکر و مجسمہ بن گئی، جو ان کے قدم قدم چلا اس نے سنت کو پالیا اور جس نے رُوگردانی کی اس نے سنت رسول اور منہج اصحاب حضور پر نور سے انحراف کیا۔

آخر یہ کیا تھا کہ بڑے بڑے علمائے اسلام و مفتیان عظام کو اعتراف کرنا پڑا:

اذا رأيت الرجل احب احمد رضا فاعلم انه صاحب السنة .

(اگر تم کسی کو دیکھو کہ وہ احمد رضا سے محبت کرتا ہے تو سمجھ لو کہ وہ صاحب سنت ہے)

يعرف به المسلم من الزنديق (اسی کسوٹی پر مسلم کو زندقہ سے پرکھا جائے گا)، اور یہ بالکل حق ہے آج ارباب شرک و فاضل بریلوی کا مسلک و مشرب پسند نہیں آئے گا، ان کی محبت سے ایسے لوگوں کے دل کورے ہیں، بلکہ کہیں گے ان کا طریقہ تو تامل و رائے کی عقلمندی سے خالی اور ظاہر پرستی، بے دانشی و بے علمی کا مجموعہ تھا، ان کا مشن بدعت و شرک کا پرچار کرنے، مخالف کو فلسفیانہ بحث میں الجھانے اور مرعوب کرنے کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ العیاذ باللہ ! جب دین کی قدریں کم ہوتی چلی گئیں، دنیائے اسلام کے زریں اصولوں سے انحراف شروع ہو گیا، حضرت سیدنا محبوب سبحانی غوثِ صمدانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی ”محی الدین“ بن کر تشریف لائے اور احیائے اسلام کے لئے اس شان سے خدمات سرانجام دیں کہ اپنے، پرانے، یگانے، بیگانے سبھی ان کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔

جب اکبر نے ”دین الہی“ کے نام سے بے دینی ایجاد کر کے ”ہندو مسلم بھائی بھائی“ کی بیہانگی، اسلام و کفر کو ایک کرنا چاہا، بدعات نے سرٹکنا شروع کیا، اسلام کی صورت مسخ ہونے لگی، تو حضرت شیخ احمد سرہندی رحمہ اللہ تعالیٰ مجدد الف ثانی کی صورت میں نمودار ہوئے اور ایسے کارنامے سرانجام دیئے کہ عالم اسلام خصوصاً برصغیر پاک و ہند کی مسلم اکثریت آج بھی ان کی معتقد نظر آتی ہے۔

مجدد دین وقت نے اپنے زمانے میں اسی کام کو اولیت دی جسے انہوں نے نہایت ضروری سمجھا، مسائل کے اصول تو سید عالم نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مقرر فرمادیئے تھے انہی کے وضع کردہ اصول اور احادیث مبارکہ سے استنباط و اجتہاد کر کے ائمہ اربعہ نے فقہ کو مدون کیا جس کی امت محمدیہ علیہ التحیۃ والثناء کو سخت ضرورت تھی، پھر یہی قواعد و ضوابط مجدّد دین اسلام کے تجدیدی کارناموں میں جاری و ساری رہے۔

جب انبیاء و اولیاء کی ذوات پر بیہکانہ حملے شروع ہوئے، گستاخیوں سے بھرپور کتابیں شائع ہونے لگیں، ناموسِ انبیاء و مرسلین علیہم السلام کو تار تار کیا جانے لگا، انہیں مجبور محض، بے علم، عام سامع مولیٰ انسان، بلکہ اپنے جیسے بشر ہونے

کے دعوے اگلنے لگے، اولیائے کرام کے خلاف محاذ قائم ہونے لگے، بتوں کے لئے نازل شدہ آیات اولیائے کرام پر چسپاں کی جانے لگیں حتیٰ کہ سید عالم، محسن اعظم نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مُردہ اور روضۂ اطہر کو صنم اکبر، گنبد حضرت کی زیارت اور مدینہ طیبہ کی حاضری کو حرام قرار دیا جانے لگا، اکبر کے ”دین الہی“ کے نفاذ کے لئے ”ہندو مسلم بھائی بھائی“ کی تحریکیں پھر سے پورے لاؤ لٹکراؤ مکمل ساز و سامانِ ضالہ کے ساتھ دین اسلام کے ساتھ ”ہل من مبارز“ کے نعرے لگاتی ہوئیں برصغیر پاک و ہند میں دندناتے لگیں تو مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی امیرِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے مولس و غمخوار اور محافظ و نگہبان بن کر تشریف فرما ہوئے چنانچہ باطل قوتیں دم توڑنے لگیں، حق کا بول بالا ہونے لگا، اور سر زمین بریلی سے آواز گونجی:۔

سب سے اوّل و اعلیٰ ہمارا نبی  
سب سے بالا و والا ہمارا نبی  
غز دوں کو رضا مُردہ دیجے کہ ہے  
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی

محمد دینِ ولّت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی جلیغِ عشق و محبت کی یہ تاثیر ہے کہ آپ کے مخالفین میں اب یہ جرأت تک نہیں ہے کہ وہ الفاظِ برسرِ عام کہہ سکیں جو ان کے اکابر نے اپنی تصانیف میں درج کئے ہیں، یہ حقیقت ہے آپ کی ذات ستودہ صفات کے خلاف بڑی بڑی سازشیں مرتب ہوئیں مگر الحق یعلو ولا یعلیٰ، آپ کو گالیاں دی گئیں مگر آپ کا یہ اعلان آج بھی فضائے ہیبط میں گونج رہا ہے کہ:

”مجھے ہزاروں گالیاں دو، میرے باپ دادا کو رات دن گالیاں دو، جو جی میں آئے کہتے رہو، مجھے بخوشی قبول ہے، میں تمہیں ایک لفظ تک بھی نہیں کہوں گا، مگر خدا را میرے محبوب، حبیبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انبیاء و اولیاء کی شان میں بے ادبی کرنا چھوڑ دو۔“

بندہ عشق شدی ترک نسبت کن جای  
کاندھیں راہ فلاں ابن فلاں چیزے نیست

یہی وہ تجدیدی کارنامہ ہے جسے بزرگانِ سلف کے طریقہ پر محمد دینِ ولّت مولانا الشاہ احمد رضا خاں علیہ الرحمہ نے اپنی زبان و قلم اور علم و عمل سے سرانجام دیا، آپ کے ترجمہ ”قرآن“ ”کنز الایمان“ کی شہرت و مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ آج پاک و ہند میں سینکڑوں اشاعتی ادارے جن میں زیادہ تر آپ کے مسلک سے قطعاً کوئی تعلق و وابستگی نہیں



رکھے اس کی طباعت و اشاعت سے اپنا پیٹ پال رہے ہیں، آپ کا یہ کتاب بڑا احسان ہے کہ مخالفین کے رزق کا سبب بنا ہوا ہے، دراصل بات یہ ہے کہ ”کنز الایمان“ ایک ایسا ترجمہ قرآن ہے جس کی مثال نہیں ملتی، یہ واحد ترجمہ ہے جو عشق و محبت خدا و رسول کا شاہکار ہے، یوں بھی خدائی کلام کی صحیح ترجمانی وہی کر سکتا ہے جسے وہ اپنے کرم سے از خود بہرہ مند فرماتا ہے، ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء بے شک فضل اللہ کے قبضہ و اختیار میں ہے جسے چاہتا ہے اسے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ وہی بڑے فضائل کا مالک ہے۔

”العطايا النبوية فی الفتاوی الرضویہ“ جو قبل ازیں بارہ قدیم مجلدات پر پھیلا ہوا تھا اور جو دنیاۓ اسلام میں سب سے ضخیم و عظیم فتاویٰ ہونے کا شرف حاصل کر چکا تھا، جسے اب جدید دور کے تقاضا کے مطابق ترجمہ و تخریج کے ساتھ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور (پاکستان) کو تیس ۳۰ جلدوں میں پیش کرنے کی سعادت عظمیٰ نصیب ہو رہی ہے جس کی اشاعت کا آغاز شعبان المعظم ۱۴۱۰ھ / مارچ ۱۹۹۰ء میں ہوا اور بفضلہ و کرمہ تعالیٰ رجب المرجب ۱۴۲۶ھ / اگست ۲۰۰۵ء کو اپنی اشاعتی و طباعتی عمر کے پندرہ سال پورے ہونے پر ہزار ہا عاشقانِ فتاویٰ کی دیرینہ آرزوؤں کو تکمیل کا جامہ پہنا رہا ہے، آپ کی یہ ایک تصنیف دنیاۓ اسلام کی ہزار ہا تصانیف پر بھاری ہے جس میں آپ نے اپنے سینے میں محفوظ پچاس علوم و فنون کو فتاویٰ رضویہ کی صورت میں ایک وسیع و عریض سدا بہار گلشن بنا دیا ہے:

چمن میں پھول کا کھلنا تو کوئی بات نہیں  
زہے وہ پھول جو گلشن بنائے صحرا کو

یوں تو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی تصانیف اہل تحقیق کے نزدیک ایک ہزار تک پہنچ چکی ہیں، اور بعض اہل علم و قلم باقاعدہ ان کی فہرست مرتب کر کے شائع کر چکے ہیں۔ اب حیاتِ اعلیٰ حضرت حصہ دوم از قلم ملک العلماء علامہ ظفر الدین بہاری تلمیذ و خلیفہ امام احمد رضا، میں تفصیلی تعارف کے ساتھ شائع ہو چکی ہے مگر جس خوش نصیب کے پاس فتاویٰ رضویہ جدید جو تیس ۳۰ جلدوں پر محیط ہے، ہوگا وہ آپ کی سینکڑوں تصانیف سے بیک وقت مستفید ہو سکے گا، بات دور چلی گئی آدم برسر مطلب، فتاویٰ رضویہ جدید کے لئے جن علماء کرام، مفتیان اسلام، محققین عظام اور مخصوص اہل علم و فضل نے اس کی تیاری اور اشاعت میں کسی بھی طرح حصہ لیا ان کے اسماء گرامی درج کئے جاتے ہیں، دل تو چاہتا ہے کہ ان کا جامع تعارف قلمبند کیا جائے مگر بعض وجوہ کی بناء پر ان عالی مرتبت علمی شخصیات کے نام اور فتاویٰ پر کام کی نوعیت کو پیش کیا جاتا ہے۔



تخریجی کام کو دیکھ کر حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے حسن انتخاب کا اعتراف کرنا پڑتا ہے، آپ نہایت مخلص، مجتہد، خدمتِ دین کے جذبہ سے سرشار، متواضع، منکسر المزاج اور اپنے مشن سے والہانہ لگاؤ رکھنے والے درویش منش عالم ہیں آپ نے اپنے شباب سے انتہائی قیمتی پندرہ سال فتاویٰ رضویہ کی تخریج کے لئے وقف کئے ہیں۔

☆..... مولانا محمد اکرام اللہ بٹ صاحب نے فتاویٰ رضویہ کی تخریج و تصحیح کے ساتھ ساتھ فتاویٰ رضویہ (مکمل ۳۶ جلدوں) کی فہرست کچھ کرنے کی بھی سعادت حاصل کی ہے۔

☆..... مکرم و معظم جناب صوفی مولوی محمد شریف گل صاحب خوشنویس و کاتب فتاویٰ رضویہ جدید، بقول مفتی اعظم علیہ الرحمہ ”اگر گل صاحب جیسا تجربہ کار کاتب ہمیں دستیاب نہ ہوتا تو شاید اتنی عمدگی کے ساتھ اس عظیم کام کو ہم جاری نہ رکھ سکتے۔“

یاد رہے کہ فتاویٰ رضویہ جدید کی کتابت کا آغاز کرنے سے قبل موصوف کلین شیو تھے مگر اب فیضان و برکات رضا کا کرشمہ ہے کہ وہ متشرع اور قبیح سنت اور ایک مناظر بن چکے ہیں، موصوف کو فتاویٰ رضویہ جدید کی تمام جلدوں کی کتابت کا شرف نصیب ہوا۔

☆..... حضرت علامہ مولانا الحاج غلام فرید صاحب ہزاروی مدظلہ عظم امور تعلقات عامہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور۔

☆..... حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ محمد عبدالمصطفیٰ ہزاروی مدظلہ، ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور رشخو پورہ۔

☆..... حضرت علامہ الحافظ القاری مولانا صاحبزادہ محمد نصیر احمد ہزاروی زیدہ مجددہ، ناظم نشر و اشاعت فتاویٰ رضویہ۔

☆..... راقم الحروف (محمد غوث تائبش قصوری مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور) کو تقریباً ساٹھ جلدوں کی پیشینگی کا موقعہ نصیب ہوا۔

## برسبیل تذکرہ

یاد رہے کہ مفتی اعظم پاکستان علیہ الرحمہ نے وصال سے دو روز قبل فتاویٰ رضویہ کی پچیسویں ۲۵ جلد کتابت شدہ راقم السطور کے سپرد کی تاکہ کاپیاں پیسٹ کر دوں، میں نے عرض کیا، کتنے دن لگاؤں؟ فرمایا: ۶ ستمبر ۲۰۰۳ء کو صاحبزادہ حافظ نصیر احمد ہزاروی زیدہ مجددہ کی شادی ہے اس وقت تک تیار کر لیں، اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو طباعت کے لئے پریس کے حوالے کر دی جائیں گی، مگر کسے معلوم تھا کہ ۲۷ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۳ھ / ۲۶ اگست ۲۰۰۳ء منگل کا سورج غروب ہوتے ہی آسمانِ فقاہت کا یہ آفتاب بھی اپنی تمام تر تابانیوں کو ساتھ لئے ہوئے عالم برزخ میں جا

طلوع ہوگا۔ تاہم پچیسویں جلد ان کے چہلم مبارک پر مارکیٹ میں آگئی۔

حضرت مفتی صاحب علیہ الرحمۃ اس منصوبے کو جلد از جلد تکمیل کے مراحل سے گزرنے کی تڑپ رکھتے تھے، آپ کے ذوق و شوق اور دلچسپی کا یہ عالم تھا کہ اسباق سے قبل اور بعد از فراغ کتب فتاویٰ رضویہ جدید کی از خود تصحیح فرماتے رہتے، مزید تسلی کے لئے حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری محمد عبدالستار سعیدی مدظلہ، ناظم تعلیمات و شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور، کو پروف ریڈنگ کے لئے فرماتے، حافظ صاحب قبلہ باوجود علالت کے اپنے مربی و محسن اور نہایت شفیق و مہربان استاذ کی خواہشات کے پیش نظر کسی قسم کے عذر کو سامنے لائے بغیر نہایت خنداں پیشانی سے ذمہ داری کو باحسن وجہ نبھاتے..... نوبت بایں جا رسید کہ اب تمام جلدوں کی تصحیح کے ساتھ ساتھ مجلدات کے ترجمے کا بار بھی آپ ہی کے کاندھوں پر آ پڑا۔

قارئین کرام! آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ چودہ ۱۴ جلدوں کا ترجمہ تمام تر آپ ہی کو کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، من وجہ مکمل فتاویٰ رضویہ جدید تیس ۳۰ جلدوں کا ترجمہ کہیں نظر ثانی اور کہیں بالاستیعاب، آپ ہی کے قلم کا مرہون منت ہے، یہ ایسا نادر، حدیم المثال تاریخی کارنامہ ہے جو سوائے فضل ربی اور عطاءے محبوب ایزدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے منصہ شہود پر جلوہ گر ہونا ممکن نہیں تھا۔

آج اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی ذات ستودہ صفات پر دنیا بھر کی یونیورسٹیوں میں جس تیزی سے کام ہو رہا ہے قابل صد تحسین و لائق صد افتخار ہے، اس وقت جمادی الاخریٰ ۱۴۲۶ھ ۱۲ اگست ۲۰۰۵ء تک مندرجہ ذیل ممالک اور شہروں میں محققین، اسکالرز اور مفکرین آپ کی بلند مرتبہ شخصیت پر کام کر کے ڈاکٹریٹ اور ایم فل کی ڈگریاں حاصل کر چکے ہیں اور مزید اس نعت کے حصول میں کوشاں ہیں۔

پاکستان میں..... کراچی، لاہور، حیدرآباد، جام شورو، ملتان، بہاول پور، پشاور اور اسلام آباد کی جامعات سے سات حضرات نے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کی ڈگریاں لیں۔

ہندوستان..... علی گڑھ، پٹنہ، بریلی، بنارس، کانپور، کلہار، رانچی، مظفر پور، ممبئی، کلکتہ، آگرہ، حیدرآباد، دکن، رندرو، پونادہلی، نودہلی سے اکیس ۲۱ حضرات نے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کیا۔

بنگلہ دیش..... اسلامک یونیورسٹی کشتیا سے ایک صاحب نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

مصر..... جامعہ الازہر قاہرہ یونیورسٹی سے دو صاحبان نے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کیا۔

نیویارک..... کولمبیا یونیورسٹی سے ایک صاحب کو اس اعزاز کا شرف حاصل ہوا۔

عراق..... بغداد شریف سے ایک خوش نصیب نے ڈگری حاصل کی۔

یو۔ کے (برطانیہ)..... برمنگھم یونیورسٹی سے ایک صاحب کو یہ عزت نصیب ہوئی۔

دیگر ممالک میں اعلیٰ حضرت کی گرانقدر خدمات دینیہ، علمیہ پر تحقیقات کا دائرہ وسعت اختیار کرتا جا رہا ہے۔

گرامی قدر حضرات! آپ میری مذکورہ بالا تحریر پر ذرا غور فرمائیے، یہ تقریباً تینتیس ۳۳ وہ محقق، مفکر اور اسکالرز ہیں جنہوں نے امام احمد رضا کے کسی ایک پہلو کو اپنے قلم کا موضوع بنایا ہے، اس کے برعکس فتاویٰ رضویہ جدید جو ہزار ہا موضوع اور عنوان اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے جسے حضرت مفتی صاحب علیہ الرحمہ کے تصرف خاص کے باعث حضرت علامہ مولانا الحافظ محمد عبدالستار سعیدی دامت برکاتہم العالیہ نے پایہ تکمیل تک پہنچانے میں جس محنت، کاوش، جدوجہد، محبت اور جذبہ درون سے کام لیا ہے یہ اتنا عظیم اور عظیم الظہیر کا نامہ ہے کہ اگر میرے بس کی بات ہوتی تو انہیں کم از کم تیس پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگریاں پیش کرتا۔ مجھے اچھی طرح علم ہے کہ حافظ صاحب قبلہ جامعہ کے تمام تر دیگر امور کی باحسن وجوہ انجام دہی کے ساتھ ساتھ فتاویٰ رضویہ جدید کو جس سچ سے کھل کرنے کی مساعی جمیلہ فرماتے رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے کرم اور اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہ عنایت کے بغیر ممکن ہی نہیں تھا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کا سایہ عاطفت صحت و تندرستی کے ساتھ اہل سنت پر ہمیشہ قائم رکھے۔

آخر میں حضرت علامہ صاحبزادہ محمد عبدالمصطفیٰ ہزاروی مدظلہ کی خدمت عالیہ میں بھی خراج محبت پیش کیا جاتا ہے جنہوں نے حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمۃ کی نیابت کا حق ادا کرتے ہوئے نہ صرف جامعہ کے تمام شعبہ جات کو رواں دواں رکھا بلکہ انہیں مزید ترقی کی راہ پر گامزن بھی فرمایا، خصوصاً رضا فاؤنڈیشن کے تمام پروگرام جاری و ساری رکھے، اللہ تعالیٰ جامعہ کے اساتذہ، طلباء، معاونین سبھی کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہے، آمین بجاہلہ و یسین، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم۔

محتاج دعا

محمد منشاء تابش قصوری

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ ہمدان خطیب مرید کے پاکستان

رجب المرجب ۱۴۲۶ھ

اگست ۲۰۰۵ء

# اجمالی فہارس فتاویٰ رضویہ

﴿ جلد 1 تا 30 ﴾

صفحہ	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 1
۱۱	کلماتِ آغاز..... از علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
۳۱	مرجع العلماء (مقالہ)..... از علامہ خادم حسین رضوی
۸۹	خطبۃ الكتاب
۱۰۳	رسم المفتی (اجلی الاعلام)
۲۳۹	کتاب الطہارۃ
	<b>فہرست رسائل</b>
۱۰۳	☆..... اجلی الاعلام ان الفتوی مطلقا علی قول الامام (۱۳۳۴ھ)
	فتویٰ مطلقا امام اعظم کے قول پر ہوتا ہے۔
۲۳۹	☆..... الجود الحلو فی ارکان الوضوء (۱۳۲۴ھ)
	وضو کے اعتقادی اور عملی فرائض و واجبات کا بیان (جو اس رسالے کے علاوہ کہیں نہ ملے گا)
۳۱۳	☆..... تنویر القندیل فی اوصاف المنذیل (۱۳۲۴ھ)
	طہارت کے بعد بدن کے پونچھنے کا بیان
۳۳۷	☆..... لمع الاحکام ان لا وضوء من الزکام (۱۳۲۴ھ)
	زکام ناقض وضو نہیں
۳۶۹	☆..... الطراز المعلم فیما ہو حدث من احوال الدم (۱۳۲۴ھ)



	جسم سے خون نکلنے کے مسائل اور دلائل کی بے مثال تنقیح
۴۸۷	☆.....نبہ القوم ان الوضوء من ای نوم (۱۳۲۵ھ)
	سونے سے وضو ٹوٹنے کے مسائل
۵۹۱	☆.....خلاصة تبیان الوضوء (۱۳۱۳ھ)
	وضو اور غسل کی احتیاطوں کا بیان
۶۲۳	☆.....الاحکام والعلل فی اشکال الاحلام والہلل (۱۳۲۰ھ)
	احکام کے متعلق تمام مسائل کی منفرد تحقیق
۷۷۵	☆.....بارق النور فی مقادیر ماء الطہور (۱۳۲۷ھ)
	وضو اور غسل میں پانی کی مقدار پر بحث
۸۷۵	☆.....برکات السماء فی حکم اسراف الماء (۱۳۲۷ھ)
	پانی کے غیر ضروری خرچ کرنے کا حکم
۱۰۷۷	☆.....ارتفاع الحجب عن وجہ قرأۃ الجنب (۱۳۲۸ھ)
	جنبی کی قرأت سے متعلق وہ تحقیقات جو دوسری جگہ نہیں ملیں گیں
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 2</b>
۳۷	باب المیاء
	<b>فہرست رسائل</b>
۴۳	☆.....الطرمین المعدل فی حد الماء المستعمل (۱۳۲۰ھ)
	مستعمل پانی کی تعریف و تحقیق
۱۱۳	☆.....النمیقة الانقی فی فرق الملاقی والملقی (۱۳۲۷ھ)
	ماء قلیل میں بے وضو یا جنبی کے ہاتھ ڈالنے کا حکم
۲۸۵	☆.....الہنی النعیر فی الماء المستدیر (۱۳۳۲ھ)

	مستدری پانی کی مساحت در درہ کا بیان
۳۲۱	☆.....رحب المساحة في مياه لا يستوى وجهها وجوفها في المساحة (۱۳۳۳ھ)
	ان پانیوں کا بیان جن کی مساحت اوپر سے کم اور نیچے سے درہ درہ ہے یا اس کے برعکس
۳۲۵	☆.....هبة الحبير في عمق ماء كثير (۱۳۳۳ھ)
	آب کثیر کی گہرائی کا بیان
۳۵۱	☆.....النور والنورق لاسفار الماء المطلق (۱۳۳۳ھ)
	(پہر سالہ جلد سوم میں ختم ہوگا)
	مطلق پانی کی تحقیق
۳۹۳	☆.....عطاء النبي لافاضة احكام ماء الصبي (۱۳۳۳ھ)
	بچہ کے حاصل کئے ہوئے پانی کا بیان
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 3</b>
۴۱	باب المياه (بقیہ از جلد نمبر ۲)
۲۹۷	باب التيمم
	<b>فہرست رسائل</b>
	☆.....النور والنورق لاسفار الماء المطلق (۱۳۳۳ھ)
	(بقیہ از جلد ۲)
	مطلق پانی کی تحقیق
۴۱	☆.....الدقة والتبيان لعلم الرقة والسيلان (۱۳۳۳ھ)
	پانی کی رقت اور سیلان کا واضح بیان
۳۱۱	☆.....حسن التعمم لبيان حد التيمم (۱۳۳۵ھ) (پہر سالہ جلد چہارم میں ختم ہوگا)
	تیمم کی ماہیت اور تعریف کا بہترین بیان

۳۱۱	☆.....سمح الندری فیما یورث العجز من الماء (۱۳۳۵ھ)
	پانی سے عجز کی پونے دوسو (۱۷۵) صورتوں کا بیان
۳۳۱	☆.....الظفر لقول زفر (۱۳۳۵ھ)
	وقت کی تنگی کے باعث جواز تیمم کے بارے میں امام زفر رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول کی تقویت
۵۷۹	☆.....المطر السعید علی نبت جنس الصعید (۱۳۳۵ھ)
	جنس زمین سے کیا مراد ہے (تحقیقی بیان)
۷۱۷	☆.....الجدۃ السدید فی نفی الاستعمال عن الصعید (۱۳۳۵ھ)
	جنس زمین بالکل مستعمل نہیں ہوتی
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 4</b>
۳۱	تیمم کا بیان
۳۳۵	موزوں پر مسح کا بیان
۳۳۹	حیض کا بیان
۳۷۷	نجاستوں کا بیان
۵۷۵	استنجاء کا بیان
۶۱۱	فوائد جلیہ.....از علامہ حافظ عبدالستار سعیدی
	<b>فہرست رسائل</b>
	☆.....حسن التعمم لبیان حد التیمم (۱۳۳۵ھ) (بقیہ از جلد ۳)
	تیمم کی ماہیت اور تعریف کا بہترین بیان
۳۱	☆.....قوانین العلماء فی متیمم علم عند زید ماء (۱۳۳۵ھ)
	اس تیمم کرنے والے کا حکم جس کو علم ہو کہ دوسرے کے پاس پانی ہے۔
۱۸۹	☆.....الطلبة البدیعة فی قول صدر الشریعة (۱۳۳۵ھ)

	امام صدر الشریعہ صاحب شرح وقایہ کی ایک عبارت پر محققانہ بحث
۲۸۳	☆.....مجلی الشمعة لجامع حدث ولعة (۱۳۳۶ھ)
	جنابت وحدث دونوں کے جمع ہونے کی ۹۸ صورتوں کا بیان
۳۹۹	☆.....سلب التلب عن القتالین بطہارة الکلب (۱۳۱۲ھ)
	ٹٹے کے نجس ہونے کا بیان
۴۷۳	☆.....الاحلی من السكر لطلبة سکر رومر (۱۳۰۳ھ)
	جانوروں کی ہڈیوں سے صاف کردہ چینی کا بیان
	<b>فتاوی رضویہ جلد نمبر 5</b>
۴۳	کتاب الصلوة
۱۳۱	باب الاوقات
۳۳۳	اماکن الصلوة
۳۶۱	باب الاذان والاقامة
	<b>فہرست رسائل</b>
۷۵	☆.....جمان التاج فی بیان الصلوة قبل المعراج (۱۳۱۶ھ)
	معراج سے پہلے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کا طریقہ
۱۵۹	☆.....حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلواتین (۱۳۱۳ھ)
	دو نمازیں اکٹھی پڑھنے کا شرعی حکم
۴۲۹	☆.....منیر العین فی حکم تقبیل الابهامین (۱۳۰۱ھ)
	اذان میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام نامی سن کر انگوٹھے چومنے کا مدلل بیان
۴۷۷	☆.....الہاد الکاف فی حکم الضعاف (۱۳۱۳ھ)
	فضائل ومناقب میں باتفاق علماء ضعیف حدیث بھی مقبول و کافی ہے

۶۲۹	☆.....نهج السلامة في حكم تقبيل الابهامين في الاقامة (۱۳۳۳ھ)
	اقامت میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام نامی سن کر انگوٹھے چومنے کا عمل بیان اور منکرین کا رد
۶۵۳	☆.....ایذان الاجر فی اذان القبر (۱۳۰۷ھ)
	دفن کرنے کے بعد قبر پر اذان کے جواز پر تادرتحقق
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 6</b>
۸	فتاویٰ رضویہ کی علمی قدر و منزلت..... از ڈاکٹر ظہور احمد اظہر
۲۹	باب شروط الصلوة
۱۳۳	باب صفة الصلوة
۲۳۹	باب القراءة
۳۷۹	باب الامامة
	<b>فہرست رسائل</b>
۶۱	☆.....هداية المتعال في حد الاستقبال (۱۳۲۳ھ)
	سمت قبلہ کے بیان میں
۲۸۳	☆.....نعم الزاد لروم الضاد (۱۳۱۵ھ)
	حرف ضاد کی تحقیق
۳۰۳	☆.....الجام الصاد عن سنن الضاد (۱۳۱۷ھ)
	حرف ضاد کے احکام اور اس کے ادا کرنے کا طریقہ
۶۳۷	☆.....النهي الاكيد عن الصلوة وراء عدی التقليد (۱۳۰۵ھ)
	غیر مقلدین کے پیچھے نماز ناجائز ہونے کا بیان

	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 7
۷	فتاویٰ رضویہ کی غیر معمولی اہمیت..... از ڈاکٹر رشید احمد جالندھری
۳۷	باب الجماعة
۲۵۳	باب مفسدات الصلوة
۲۹۱	باب مکروہات الصلوة
۳۹۷	باب الوتر والنوافل
	<b>فہرست رسائل</b>
۶۵	☆..... القلادة المرصعة فی نحر الاجوبة الاربعة (۱۳۱۲ھ)
	مولوی اشرف علی تھانوی کے چار فتوؤں کا ردِ بلغ
۱۱۳	☆..... القطوف الدانية لمن احسن الجماعة الثانية (۱۳۱۳ھ)
	جماعت ثانیہ کے ثبوت سے متعلق نادر تحقیقات
۳۲۱	☆..... تيجان الصواب فی قیام الامام فی المحراب (۱۳۲۰ھ)
	محراب کے معنی اور امام کے محراب میں کھڑا ہونے پر نفیس بحث
۳۸۷	☆..... اجتناب العمال عن فتاوی الجہال (۱۳۱۶ھ)
	قوتِ نازلہ پڑھنے کے بارے میں ایک فتویٰ کا رد
۵۶۹	☆..... انهار الانوار فی یم صلوة الاسرار (۱۳۰۵ھ)
	نمازِ غوثیہ کے ثبوت میں تحقیقِ رضوی
۶۳۳	☆..... ازہار الانوار من صبا صلوة الاسرار (۱۳۰۵ھ)
	نمازِ غوثیہ سے متعلق اہم نکات اور اس کے پڑھنے کا طریقہ
۶۵۹	☆..... وصاف الرجیح فی بسملة التراويح (۱۳۱۲ھ)
	ختمِ تراویح میں ایک بار جہر سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کا بیان



## فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 8

۹	فتاویٰ رضویہ کا خطبہ (مقالہ)..... از علامہ قاضی عبدالدائم دایم
۵۷	باب احکام المساجد
۱۲۹	باب ادراک الفریضة
۱۳۱	باب قضاء الفوائت
۱۷۷	باب سجود السهو
۲۲۳	باب سجود التلاوة
۲۳۱	باب صلوة المسافر
۲۷۳	باب الجمعة
۵۰۹	باب العیدین
۶۳۰	باب الاستسقاء
	<b>فہرست رسائل</b>
۵۹	☆..... التبصیر المنجد بان صحن المسجد مسجد (۱۳۰۷ھ)
	صحن مسجد کے مسجد ہونے کا بیان
۴۱۳	☆..... مرقاة الجمال فی الہبوط عن المنبر لمدح السلطان (۱۳۲۰ھ)
	تعریفِ حاکم کے لئے خطیب کے منبر کی ایک بیڑی اُترنے پر چڑھنے کے بارے میں تحقیق
۴۷۷	☆..... رعاية المذہبین فی الدعاء بین الخطبتین (۱۳۱۰ھ)
	دو خطبوں کے درمیان دعا کرنے کا بیان
۴۹۷	☆..... اوفی اللمة فی اذان يوم الجمعة (۱۳۲۰ھ)
	جمعہ کے دن اذانِ ثانی مسجد سے باہر دینے کا بیان

۵۱۱	☆..... سرور العید السعید فی حل الدعاء بعد صلوة العید (۱۳۳۹ھ)
	نماز عید کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا ثبوت
۶۰۱	☆..... وشاح الجید فی تحلیل معانقہ العید (۱۳۱۲ھ)
	نماز عید کے بعد معانقہ کے جائز ہونے کا بیان
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر ۹</b>
۸۱	باب الجنائز
۸۱	احکام و احوال الخرب موت
۸۲	جنازہ لے کر جانا
۹۰	احکام و احوال بعد موت
۹۱	غسل میت
۹۹	کفن میت
۱۵۸	نماز جنازہ
۱۷۴	المست نماز جنازہ
۱۸۳	نماز جنازہ کی ادائیگی
۲۵۹	موضع نماز جنازہ
۲۶۹	تکرار نماز جنازہ
۳۷۰	دفن میت
۳۷۲	تعزیت وغیرہ
۳۷۹	جائے دفن
۴۰۳	احکام قبور و مقابر
۴۲۱	فاتحہ و ایصال ثواب

۵۲۲	زیارت قبور
۶۶۱	دعوت میت
	<b>فہرست رسائل</b>
۱۰۷	☆.....الحرف الحسن فی الكتابة علی الکفن (۱۳۰۸ھ)
	قبروں میں شجرہ رکھنے اور کفن پر کلمہ طیبہ اور عہد نامہ وغیرہ لکھنے کا بیان
۲۰۹	☆.....المنۃ الممتازۃ فی دعوات الجنائزۃ (۱۳۱۸ھ)
	جنازہ کی دعائیں اور قبر پر تلقین کا طریقہ
۲۳۹	☆.....بلذ الجوائز علی الدعاء بعد صلوة الجنائز (۱۳۱۱ھ)
	نماز جنازہ کے بعد دعا کرنے کا ثبوت اور منکرین کا رد
۲۶۹	☆.....النہی الحاجز عن تکرار صلوة الجنائز (۱۳۱۵ھ)
	نماز جنازہ کی تکرار ناجائز ہے
۳۱۷	☆.....الہادی الحاجب عن جنازۃ الغائب (۱۳۲۶ھ)
	غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں
۳۲۹	☆.....اہلاک الوہابیین علی توہین قبور المسلمین (۱۳۲۲ھ)
	احکام قبور مؤمنین
۳۸۵	☆.....ہریق المنار بشموع المزار (۱۳۳۱ھ)
	مزارات پر روشنی کرنے کا ثبوت
۵۳۱	☆.....جمل النور فی نہی النساء عن زیارۃ القبور (۱۳۳۹ھ)
	عورتوں کو قبر پر جانا جائز نہیں
۵۶۹	☆.....الحجۃ الفائحة لطیب التعیین والفاتحة (۱۳۰۷ھ)
	مروجہ فاتحہ، سوم، چہلم، برسی اور عرس وغیرہ کا ثبوت

۶۳۹	(۱۳۲۱ھ)	☆.....ایمان الارواح للديارهم بعد الرواح
		بعد موت روحوں کا اپنے گھروں پر آنا
۶۶۱	(۱۳۰۹ھ)	☆.....جلی الصوت لنهی الدعوة امام موت
		میت کے گھر کے کھانے کا بیان
۶۷۵	(۱۳۰۵ھ)	☆.....حياة الموات فی بیان سماع الاموات
		مردوں کے زائروں کو دیکھنے اور ان کے کلام کو سننے کا مدلل بیان
۸۳۷	(۱۳۱۶ھ)	☆.....الوفاق المتین بین سماع الدفین وجواب الیمین
		مسئلہ یمنین سے سماع موتی کے خلاف پر استدلال کا رد۔
		<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 10</b>
۶۳		کتاب الزکوة
۳۳۱		کتاب الصوم
۳۵۲		باب رؤية الهلال
۵۱۳		باب القضاء والكفارة
۵۲۱		باب الفدية
۶۵۷		کتاب الحج
۷۱۳		باب الجنایات فی الحج
		<b>فہرست رسائل</b>
۷۵	(۱۳۰۷ھ)	☆.....تجلی مشکوٰۃ لاناارة مسئلة الزکوة
		ہر قسم کے مال کی زکوٰۃ کے حساب لگانے، ادا کرنے کے اوقات اور مصارف کا بیان
۱۷۱	(۱۳۰۹ھ)	☆.....اعز الاکتاہ فی رد صلقة مانع الزکوة

	صاحب نصاب زکوٰۃ ادا نہ کرے اور دیگر صدقات و خیرات کرے یا ذمہ میں قراض ہوں اور نوافل ادا کرے تو یہ مقبول نہیں۔
۱۸۷	☆..... رادع التعسف عن الامام ابی یوسف (۱۳۱۸ھ)
	حضرت امام ابو یوسف علیہ الرحمہ کی جانب ایک مسئلہ کو غلط منسوب کر دیا گیا اس رسالہ میں اس کا جواب دیا گیا ہے
۲۱۳	☆..... الفصح البیان فی حکم مزارع ہندوستان (۱۳۱۸ھ)
	ہندوستان کی زمینوں کے تفصیلی احکام
۲۷۱	☆..... الزهر الباسم فی حرمة الزکوٰۃ علی بنی ہاشم (۱۳۰۷ھ)
	بنی ہاشم پر زکوٰۃ اور صدقات واجبہ حرام ہیں اور ان کو دینے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی
۳۵۹	☆..... ازکی الاہلال بابطال ما احدث الناس فی امر الہلال (۱۳۰۵ھ)
	روایت ہلال میں تاریخی خبر معتبر نہیں
۳۰۵	☆..... طرق البات ہلال (۱۳۲۰ھ)
	اثبات ہلال کے صحیح اور غلط طریقے
۴۴۹	☆..... البدرو الاجلۃ فی امور الاہلۃ مع شرح نور الادلۃ للبدور الاجلۃ مع حاشیہ رفع العلۃ عن نور الادلۃ (۱۳۰۴ھ)
	روایت ہلال کے تفصیلی احکام
۴۸۹	☆..... الاعلام بحال البخور فی الصیام (۱۳۱۵ھ)
	اگر بتی لوبان وغیرہ کا دھواں منہ یا ناک میں کس طرح جانے سے روزہ ٹوٹتا ہے
۵۲۳	☆..... تفاسیر الاحکام لفدیۃ الصلوٰۃ والصیام (۱۳۱۶ھ)
	بعد از موت نماز روزہ کے فدیہ کے مفصل مسائل
۵۶۷	☆..... ہدایۃ الجنان باحکام رمضان (۱۳۲۳ھ)

	صبح صادق اور کاذب کی معرفت کرائی گئی ہے اور نقشوں سے صبح صادق کا وقت سمجھا گیا ہے نیز افطار و بحر کے مسائل بیان کئے گئے ہیں
۶۱۷	☆..... درء القبح عن درک وقت الصبح (۱۳۲۶ھ)
	صبح صادق معلوم کرنے کا قاعدہ بیان کیا گیا ہے (بحری کے وقت کی تحقیق جلیل)
۶۳۱	☆..... العروس المعطار فی زمن دعوة الافطار (۱۳۱۲ھ)
	دعائے افطار بعد افطار پڑھنا
۶۷۷	☆..... صیقل الرین عن احکام مجاورة الحرمین (۱۳۰۵ھ)
	حرمین طہیّین میں سکونت اختیار کرنے کا بیان
۷۲۵	☆..... انوار البشارة فی مسائل الحج والزيارة (۱۳۲۹ھ)
	آداب سفر، مقدمات حج، احکام حج، طواف اور طریقہ حج وغیرہ کا بیان
۷۷۱	☆..... النيرة الوضیة شرح الجوهرة المضیة مع حاشیة الطرة الرضیة (۱۲۹۵ھ)
	مسائل حج و زیارت کا بیان
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 11</b>
۱۰۹	کتاب النکاح
۳۱۱	باب المحرمات
۵۲۱	باب الولی
۶۸۸	باب الکفاءة
	<b>فہرست رسائل</b>
۱۲۱	☆..... عباب الانوار ان لانکاح بمجرد الاقرار (۱۳۰۷ھ)
	شاہدین کی موجودگی میں مرد اور عورت کے فقط ایک دوسرے کو شوہر و بیوی کہہ دینے سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے یا نہیں

۱۳۱	☆.....ماحی الضلالة فی النکحة الهند وبنجالة (۱۳۱۷ھ)
	ہندو بنگال میں عورت سے اجازت نکاح لینے کی رسم کے متعلق
۳۵۳	☆.....ہبة النساء فی تحقق المصاهرة بالزناء (۱۳۱۵ھ)
	ساس سے زنا کرنے والے کے بارے میں شرعی حکم کا بیان
۳۷۳	☆.....ازالة العار بحجر الکرائم عن کلاب النار (۱۳۱۵ھ)
	غیر مقلد وہابی سے نکاح جائز ہے یا ممنوع، اس کا تفصیلی بیان
۳۸۷	☆.....الجلی الحسن فی حرمة ولد اخي اللبن (۱۳۳۰ھ)
	رضاعی بھائی کی اولاد کے ساتھ حرمت نکاح کا عمدہ اور روشن بیان
۵۸۵	☆.....تجویز الرد عن تزویج الابعد (۱۳۱۵ھ)
	ولی اقرب کی عدم موجودگی میں ولی ابعد کے نکاح کر دینے کا شرعی حکم
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 12</b>
۱۰۱	باب المهر
۲۰۱	باب الجهاز
۲۶۱	باب نکاح الکافر
۲۶۷	باب المعاشرة
۲۷۱	باب القسم
۲۸۷	باب النکاح الثانی
۳۲۱	کتاب الطلاق
۵۱۳	باب الکناية
۶۳۷	باب تفویض الطلاق



## فہرست رسائل

۱۰۱	☆.....البسط المسجل فی امتناع الزوجة بعد الوطی للمعتجل (۱۳۰۵ھ)
	وطی کے بعد مہر معتجل کی وصولی کے لئے عورت کو منع نفس کا حق حاصل ہے یا نہیں
۲۸۷	☆.....اطائب التہانی فی النکاح الثانی (۱۳۱۲ھ)
	نکاح ثانی کے احکام میں
۵۱۳	☆.....رحیق الاحقاق فی کلمات الطلاق (۱۳۱۱ھ)
	طلاق بائن کے الفاظ کی تعداد اور انکی تفصیل
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 13</b>
۱۰۱	باب تعليق الطلاق
۲۵۷	باب الایلاء
۲۶۳	باب الخلع
۲۶۷	باب الظہار
۲۹۱	باب العدة
۳۲۷	باب الحداد (سوگ)
۳۳۵	باب زوجہ مفقود الخبر
۳۳۹	باب النسب
۳۸۳	باب الحضانة (پرورش)
۴۱۵	باب النفقة
۴۹۵	کتاب الايمان
۵۸۱	باب النذر
۶۰۹	باب الکفارة

۶۱۳	کتاب الحدود والتعزیر
	<b>فہرست رسائل</b>
۱۵۵	☆.....أكد التحقيق بهاب التعليق (۱۳۲۲ھ)
	مسئلہ تطبیق میں ایک دیوبندی مفتی کا ردِ تبلیغ
۵۱۱	☆.....الجوهر الثمين في علل نازلة اليمين (۱۳۳۰ھ)
	ایک نوع کی قسم کے بارے میں اجتہادی تجزیہ اور اس پر تفصیلی بحث
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر ۱۴</b>
۹	مقدمہ.....از علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
۱۰۱	کتاب المسیر (حصہ اول)
	<b>فہرست رسائل</b>
۱۰۵	☆.....اعلام الاعلام بان هندوستان دار الاسلام (۱۳۲۵ھ)
	اس بات کا ثبوت کہ ہندوستان دارالاسلام ہے
۱۳۱	☆.....ناہغ النور علی سوالات جبلقور (۱۳۳۹ھ)
	ترکِ موالات سے متعلق چند اہم سوالات کا جواب
۱۷۳	☆.....دوام العیش فی الائمة من قریش (۱۳۳۹ھ)
	خلافتِ شرعیہ کے لئے شرطِ قریشیت کا مدلل ثبوت
۲۳۹	☆.....رد الرافضة (۱۳۲۰ھ)
	تہرائی رافضیوں کا ردِ تبلیغ
۳۳۱	☆.....المبین ختم النبیین (۱۳۲۶ھ)
	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خاتمِ جمیع انبیاء و مرسلین ہونے کا روشن بیان

۴۱۹	☆.....المحجة المؤتمنة فی اية الممتحنة (۱۳۳۹ھ)
	تحریک خلافت اور غیر مسلموں سے ترک موالات پر بحث
۵۴۵	☆.....انفس الفکر فی قربان البقر (۱۲۹۸ھ)
	گاؤ کشی کے معاملہ میں مفصل تحقیقات اور ہندوؤں کے شبہات کا ازالہ
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 15</b>
۷۳	کتاب السیر (حصہ دوم)
	<b>فہرست رسائل</b>
۷۷	☆.....الجبیل الثانوی علی کلیة التهانوی (۱۳۳۷ھ)
	کلمہ طیبہ اور درود شریف میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گرامی کی جگہ مفصلی کہنہ دالے کا حکم شرعی
۸۷	☆.....ابحاث اخیرہ (۱۳۲۸ھ)
	علماء دیوبند اور مولوی اشرف علی تھانوی پر اتمام حجت
۱۰۳	☆.....الدلائل القاهرة علی الکفرة النياشرة (۱۳۳۵ھ)
	نچری کافروں کے خلاف زبردست دلائل
۱۴۱	☆.....تدبیر فلاح ونجات واصلاح (۱۳۳۱ھ)
	ترکی مسلمانوں کی حالت زار کا بیان اور مسلمانوں کی اصلاح کا میابی اور نجات کی عمدہ تدبیریں
۱۶۷	☆.....الکوکبة الشهابية فی کفریات ابی الوهابية (۱۳۱۲ھ)
	امام الوہابیہ کے کفریات کے بارے میں چمکدار ستارہ
۲۳۹	☆.....سل السیوف الهندية علی کفریات باباء النجدية (۱۳۱۲ھ)
	نجدی پیشواؤں کے کفریات پر لگتی ہوئی تلوار
۳۱۱	☆.....سبعن السبوح عن عیب کذب مقبوح (۱۳۰۷ھ)

	اس بات کا بیان کہ کذب باری تعالیٰ محال ہے اور اللہ تعالیٰ کو محال پر قادر ماننا اس کو عیب لگانا ہے بلکہ اس کی الوہیت کا انکار ہے
۳۵۱	☆..... دامن باغ سبحن السبوح (۱۳۰۷ھ)
	نظریہ امکان کذب کا ردِ یلغ
۳۶۵	☆..... القمح المبین لآمال المکذبین (۱۳۲۹ھ)
	مسارہ، شرح مواقف اور حاشیہ عبدالکیم سیالکوٹی کی عبارات سے قائلین امکان کذب کے استدلال کا رد
۵۲۹	☆..... باب العقائد والکلام (۱۳۳۵ھ)
	اس بات کا بیان کہ کوئی کافر اللہ تعالیٰ کو نہیں پہچانتا
۵۵۵	☆..... حجب العوار عن مخدوم بہار (۱۳۳۹ھ)
	غیر مقلدوں کی طرف سے مخدوم بہار شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف ایک غلط بات منسوب کرنے کا رد اور آپ کی ایک عبارت سے دفعِ شبہات
۵۷۱	☆..... السوء والعقاب علی المسیح الکذاب (۱۳۲۰ھ)
	مرزا غلام احمد قادیانی کی عبارات کو کفریہ کا رد
۵۹۵	☆..... قہر الدیان علی مرتد بقادیان (۱۳۲۳ھ)
	قادیانی مرتد پر قہر خداوندی
۶۱۱	☆..... الجراز الذیانی علی المرتد القادیانی (۱۳۳۰ھ)
	قادیانی مرتد پر اللہ تعالیٰ کی ہمشیر برائے
۶۲۹	☆..... جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوة (۱۳۱۶ھ)
	ختم نبوت کا انکار کرنے کی وجہ سے دشمنِ خدا پر جزائے خداوندی
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 16</b>

۸۹	کتاب الشركة
۱۱۳	کتاب الوقف
۲۰۵	مصارف وقف
۲۵۵	باب المسجد
	<b>فہرست رسائل</b>
۱۷۵	☆.....جوال العلو لتبيين الخلو (۱۳۳۶ھ)
	خلو کی تعریف اور اس کے شرعی حکم کا بیان
۲۶۱	☆.....التحرير الجيد في حق المسجد (۱۳۱۵ھ)
	اشیاء مسجد کو فروخت کرنے اور انہیں اپنے تصرف میں لانے کا حکم
۳۶۵	☆.....اہانة المتواری فی مصالحہ عبد الباری (۱۳۳۱ھ)
	مسجد کانپور کے متعلق ایک نہایت ضروری فتویٰ اور مولانا عبد الباری فرنگی محلی کے اس مسجد کے بارے میں فیصلے کا ردّ بلغ
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 17</b>
۸۱	کتاب البیوع
۱۳۱	باب بیع الباطل والفساد
۱۸۹	باب البیع المکروہ
۱۹۳	باب بیع الفضولی
۲۱۷	باب الاقالة
۲۱۹	باب المراهجة
۲۳۳	باب التصرف فی المبیع والتمن

۲۶۹	باب القرض
۲۹۱	باب الربوا
۵۶۱	باب الاستحقاق
۵۶۹	باب بيع السلم
۵۹۷	باب الاستصناع
۶۰۱	باب الصرف
۶۳۹	باب بيع الثلج
۶۳۳	باب بيع الوفاء
۶۳۹	باب متفرقات البيع
۶۵۳	كتاب الكفالة
۷۰۳	كتاب الحوالة
	<b>فہرست رسائل</b>
۳۹۵	☆..... کفل الفقيه الفاهم فی احکام قرطاس الدراهم (۱۳۲۳ھ)
	کاغذی نوٹ کے بارے میں علماء مکہ مکرمہ کے بارہ (۱۲) سوالوں کا تحقیقی جواب
۵۰۵	☆..... کاسر السفیہ الواهم فی ابدال قرطاس الدراهم ملقب بملقب تاریخی الدلیل المنوط لرسالة النوط (۱۳۲۹ھ)
	کاغذی نوٹ سے متعلق مولوی رشید احمد گنگوہی اور مولانا عبدالحی لکھنوی کے فتوؤں کا تفصیلی رد
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 18</b>
۹۳	كتاب الشهادة
۱۳۹	كتاب القضاء والدعاوى

## فہرست رسائل

۲۵۵	☆.....النصح بالحکومة فی فصل الخصومة (۱۳۲۱ھ)
	شرکت و میراث کے اُلجھے ہوئے ایک مسئلہ کا انتہائی شاعرانہ فیصلہ
۵۱۱	☆.....الهيئة الاحمدية فی الولاية الشرعية والعرفية (۱۳۳۳ھ)
	دینی اور دنیاوی ولایت و حکومت کی مجتہدانہ تحقیق اور اس بارے میں ایک غلط فتوے کا ردّ مبلّغ
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 19</b>
۹۳	کتاب الوكالة
۹۷	کتاب الاقرار
۱۱۹	کتاب الصلح
۱۲۹	کتاب المضاربة
۱۵۳	کتاب الامانات
۱۷۳	کتاب العارية
۱۷۹	کتاب الهبة
۲۰۵	کتاب الاجارة
۲۰۹	کتاب الاکراه
۲۱۵	کتاب الحجر
۲۳۳	کتاب الفصب
	<b>فہرست رسائل</b>
۲۳۳	☆.....فتح الملیک فی حکم التملیک (۱۳۰۸ھ)
	ہبہ اور تملیک میں فرق کا بیان



۵۴۱	☆.....اجود القرى لطالب الصحة فى اجارة القرى (۱۳۰۲ھ)
	دیہات کے ٹھیکہ کی صحت کے طلبگار کے لئے بہترین مہمانی
۵۶۳	☆.....المنى والدرر لمن عمد منى آردر (۱۳۱۱ھ)
	منى آرڈر کی فیس کا شرعی حکم
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 20</b>
۹۵	كتاب الشفعة
۱۷۵	كتاب القسمة
۱۷۹	كتاب المزارعة
۲۱۳	كتاب الذبائح
۳۴۱	كتاب الصيد
۳۵۳	كتاب الاضحية
۵۸۱	باب العقیقة
	<b>فہرست رسائل</b>
۲۶۹	☆.....سبل الاصفیاء علی حکم الذبح للاولیاء (۱۳۱۲ھ)
	تجیر کہہ کر بزرگوں کے نام پر ذبح کئے جانے والے جانوروں کا حکم
۳۸۱	☆.....ہادی الاضحية بالشاة الهندية (۱۳۱۳ھ)
	بھیڑ کی قربانی کے جائز ہونے کا اثبات
۵۰۹	☆.....الصافية الموحية لحکم جلود الاضحية (۱۳۰۷ھ)
	چمہائے قربانی کے معارف کی تحقیق
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 21</b>
۱۰۱	كتاب الحظر والاباحة (حصہ اول)

۱۰۱	اعتقادات و سیر
۳۹۷	آثار مقدسہ سے تہرک و توسل
۴۵۹	تصوف و طریقت
۶۰۷	شرب و طعام
	<b>فہرست رسائل</b>
۲۰۱	☆..... جلی النص فی اماکن الرخص (۱۳۳۷ھ)
	اس بات کا بیان کہ بعض اوقات بعض ممنوعات میں رخصت ملتی ہے
۲۳۱	☆..... الرمز المرصّف علی سؤال مولینا السید آصف (۱۳۳۹ھ)
	کفار سے معاملات، احکام مرتدہ اور ایک اشتہار (اسلامی پیام) کے بعض مندرجات سے متعلق مولانا سید آصف علیہ الرحمۃ کے سوالات کا مفصل و مدلل جواب
۳۰۱	☆..... ہرکات الامداد لاهل الاستمداد (۱۳۱۱ھ)
	محبوبانِ خدا سے مدد طلب کرنے کا ثبوت قرآن و حدیث کی روشنی میں
۳۳۹	☆..... فقہ شہنشاہ وان القلوب بید المحبوب بعطاء اللہ (۱۳۲۶ھ)
	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شہنشاہ کہنا جائز ہے نیز اس بات کا ثبوت کہ محبوبانِ خدا کو عطاء الہی دلوں کا مالک کہنا درست ہے
۳۹۷	☆..... ہدر الانوار فی آداب الآثار (۱۳۲۶ھ)
	بزرگانِ دین کے آثار و تہرکات کی تعظیم اور ان کی زیارت پر معاوضہ کا بیان
۴۲۵	☆..... شفاء الوالہ فی صور الحبيب ومزارہ ونعالہ (۱۳۱۵ھ)
	قدم شریف اور مقاماتِ مقدسہ کے نقشے بنانا جائز جبکہ جاندار خصوصاً اولیاء کرام کی تصویریں بنانا ناجائز و گناہ ہیں
۴۶۱	☆..... نقاء السّلافة فی احکام البيعة والخلافة (۱۳۱۹ھ)

	بیعت و خلافت اور سجادہ نشینی کے احکام کا بیان
۵۲۱	☆.....مقال العرفاء باعزاز شرع و علماء (۱۳۲۷ھ)
	علم و علمائے شریعت کی فضیلت کا بیان اور شریعت و طریقت کے بارے میں ایک شخص کے اس قول شنیع کا ردِ بلیغ
۵۶۹	☆.....الیاقوتۃ الواسطۃ فی قلب عقد الرابطة (۱۳۰۹ھ)
	تصویر شیخ اور فغل برزخ کے اثبات پر دلائل و براہین
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 22</b>
III	کتاب الحظر والاباحۃ (حصہ دوم)
III	ظروف و زیورات
۱۵۵	لباس و وضع قطع
۲۰۱	دیکھنا اور چھونا
۲۵۱	سلام و تحیت و تعظیم سادات
۵۷۱	داڑھی، حلق و قصر، ختنہ و حجامت
	<b>فہرست رسائل</b>
۱۳۱	☆.....الطیب الوجیز فی امتعة الورق والابرز (۱۳۰۹ھ)
	مرد و عورت کون سی دھاتیں کس وزن تک استعمال کر سکتے ہیں، نیز ان کیلئے کامدار جوتے اور ٹوپی کی حدِ جواز کا بیان
۲۲۱	☆.....مروج النجال خروج النساء (۱۳۱۵ھ)
	عورتوں کے شرعی پردہ کے احکام
۲۶۹	☆.....صفائح اللجین فی کون التصالح بکفی الیدین (۱۳۰۶ھ)
	اس بات کا ثبوت کہ مصافحہ دونوں ہاتھوں سے ہونا چاہئے
۳۳۱	☆.....اہر المقال فی قبلۃ الاجلال (۱۳۰۸ھ)

	بوسۂ تعظیص کے جواز کا بیان
۳۲۵	☆..... الزبدۃ الزکیۃ فی تحریم سجود العجیۃ (۱۳۳۷ھ)
	سجدۂ تعظیص کی حرمت کا مفصل بیان اور اس پر قرآن و حدیث سے دلائل و براہین
۶۰۷	☆..... لمعة الضحیٰ فی اعفاء اللہی (۱۳۱۵ھ)
	داڑھی کے وجوب، اس کی حد اور اس کو کتروانے یا منڈانے کی مذمت کا مدلل بیان
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 23</b>
۹۵	کتاب الحظر والاباحۃ (حصہ سوم)
۹۵	نماز و طہارت
۱۰۵	روزہ و زکوٰۃ و حج
۱۰۹	جنائز و زیارت قبور و مزارات اولیاء
۱۱۵	ایصال ثواب و صدقہ و خیرات و سوال
۱۶۱	ذکر و دعا
۱۸۳	نکاح و طلاق
۱۹۷	نسب
۲۵۷	رسم و رواج
۳۲۳	حدود و تعزیرات
۳۳۵	آداب
۴۸۱	زیارت
۵۰۷	کسب و حصول مال
۶۲۳	علم و تعلیم
۷۲۱	مجالس و محافل

## فہرست رسائل

۱۳۵	☆.....راد القحط والوباء بدعوة الجيران ومواساة الفقراء (۱۳۱۲ھ)
	مشترکہ طور پر مسلمان محلہ داروں کے صدقہ و خیرات کی ایک صورت کا بیان
۲۰۱	☆.....اراء الادب لفاضل النسب (۱۳۲۹ھ)
	تفصیل نسب کے شرعاً معتبر ہونے یا نہ ہونے کا بیان
۲۷۷	☆.....ہادی الناس فی رسوم الاعراس (۱۳۱۲ھ)
	شادیوں کی بعض رسوم مثلاً سہرا وغیرہ پر حکم شرعی کا روشن بیان
۳۱۱	☆.....الكشف شافيا حکم فونو جرافيا (۱۳۲۸ھ)
	فونوگراف میں قرآن مجید بھرنے اور سننے نیز اس سے حزامیر وغیرہ کی آوازیں سننے کا حکم
۴۷۱	☆.....ادلة الطاعة في اذان الملاعنة (۱۳۰۶ھ)
	روافض کی اذان اہل سنت و جماعت کو سننا کیسا ہے
۴۹۵	☆.....حک العيب في حرمة تسويد الشيب (۱۳۰۷ھ)
	سیاہ خضاب کی حرمت کا سولہ حدیثوں اور اقوال ائمہ سے ثبوت
۶۰۳	☆.....خير الآمال في حکم الکسب والسؤال (۱۳۱۸ھ)
	روپیہ کماتا کب فرض، کب مستحب، کب مکروہ، کب حرام اور سوال کرنا کب جائز اور کب ناجائز ہے
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 24</b>
۷۵	کتاب الحظر والاباحہ (حصہ چہارم)
۷۵	لہو و لعب
۱۶۷	امر بالمعروف ونہی عن المنکر
۱۷۷	بیماری اور علاج معالجہ
۳۱۱	محبت و موالات و محبت و عداوت

۳۳۷	قلم وایزائے مسلم و ہجران قطع تعلق
۳۵۱	جھوٹ و تعبیت و بد عہدی وغیرہ
۳۵۹	دعویٰ و قضاء و شہادۃ
۳۶۵	حسن سلوک و حقوق العباد
۳۷۷	سوک و نوحدہ و جزع و فزع
۳۸۹	تعزیر اور اس سے متعلقہ بدعات
۵۲۹	کتبہ بالغیر
۵۵۳	حک و پان
۵۵۹	تصویر
۶۳۳	جانوروں کا پالنا، لڑانا اور ان پر رحم و ظلم
۶۶۳	نام رکھنے کا بیان
۷۰۹	خط و کتابت
۷۱۵	سیاسیات
	<b>فہرست رسائل</b>
۱۳۵	☆..... مسائل سماع (۱۳۲۰ھ)
	متصوفہ زمانہ کی مجلس سماع و سرور کا شرعی حکم جس میں راگ و رقص و مزامیر اور معازف ہر قسم کے ہوتے ہیں
۲۱۵	☆..... الحق المجتلی فی حکم المبتلیٰ (۱۳۲۳ھ)
	جذامی کے پاس اٹھنے بیٹھنے اور اس کی خدمت گزاری و تیمارداری کے باعث ثواب ہونے کا بیان
۲۸۵	☆..... تیسیر الماعون للسکن فی الطاعون (۱۳۲۵ھ)
	جہاں طاعون کا مرض پیدا ہو جائے وہاں کے باشندوں سے متعلق حکم شرعی

۳۸۳	☆.....الحقوق لطرح العقوق (۱۳۰۷ھ)
	والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق کی تفصیل اور ان کی ادائیگی کے طریقے
۳۵۱	☆.....مشعلة الارشاد الى حقوق الاولاد (۱۳۱۰ھ)
	والدین پر اولاد کے حقوق کا بیان
۳۵۹	☆.....اعجب الامداد فی مکفرات حقوق العباد (۱۳۱۰ھ)
	حقوق العباد کی تعریف اور ان کی اہمیت کا بیان اور ان سے چمکارا حاصل کرنے کے طریقے
۵۱۱	☆.....اعالی الافادة فی تعزیه الهند و بیان الشهادة (۱۳۲۱ھ)
	تعزیر کی حرمت، ہر باز آرتھر لٹانے کی ممانعت اور اہل تشیع کی مجالس مرثیہ کے حکم شرعی کا بیان
۵۷۱	☆.....العطایا القدیر فی حکم التصوير (۱۳۳۱ھ)
	بزرگوں کی تصاویر بطور تبرک گھر میں رکھنے کا حکم شرعی
۶۷۷	☆.....النور والضیاء فی احکام بعض الاسماء (۱۳۳۰ھ)
	اجمع اور بڑے ناموں کے احکام کا بیان
	<b>فتاوی رضویہ جلد نمبر 25</b>
۵۳	کتاب المداینات
۷۷	کتاب الاشریة
۲۱۷	کتاب الرهن
۳۰۳	باب القسم
۳۰۵	کتاب الوصایا
	<b>فہرست رسائل</b>
۷۹	☆.....حقۃ المرجان لمہم حکم الدخان (۱۳۰۷ھ)

	حقہ اور تمباکو نوشی کا حکم شرعی
۱۰۷	☆.....الفقه التمسجیلی فی عجین النار جیلی (۱۳۱۸ھ)
	تازی سے خیر شدہ آٹے کا شرعی حکم
۴۰۳	☆.....الشرعیۃ البھیة فی تحدید الوصیة (۱۳۱۷ھ)
	وصیت کی جامع و مانع تعریف اور اس کی اقسام کا بیان
	<b>فتاوی رضویہ جلد نمبر 26</b>
۵۵	کتاب الفرائض
۳۹۵	کتاب الشتی (حصہ اول)
۳۹۵	تاریخ و تذکرہ و حکایات صالحین
۴۵۳	فوائد تفسیریہ و علوم قرآن
۴۹۵	محافل و مجالس
۵۵۵	تصوف و طریقت و آداب بیعت و پیری مریدی
۶۰۵	اوراد و وظائف و عملیات
	<b>فہرست رسائل</b>
۱۵۳	☆.....المقصد النافع فی عصوبۃ الصنف الرابع (۱۳۱۵ھ)
	عصوبہ غصہ کی قسم چہارم یعنی فروع جدیدیت کے بارے میں آٹھ سوالات پر مشتمل استفتاء کا مفصل و مدلل جواب
۱۸۹	☆.....طب الامعان فی تعدد الجهات والابدان (۱۳۱۷ھ)
	وراثت میں تعدد جہات و ابدان کے معتبر ہونے کا روشن بیان
۲۱۳	☆.....تجلیۃ السلم فی مسائل من نصف العلم (۱۳۲۱ھ)
	بعض مسائل فرائض میں کچھ علماء معاصرین کی غلط فہمیوں کا ازالہ



۴۰۵	☆.....نطق الهلال بارخ ولاد الحبيب والوصال (۱۳۱۷ھ)
	حبيب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ اور وصال اقدس کی صحیح تاریخ با اعتبار قمری ماہ و سال
۴۳۹	☆.....جمع القرآن وبم عزوه لعثمان (۱۳۲۲ھ)
	جمع قرآن کی تاریخ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف اس کو منسوب کرنے کا سبب
۴۶۷	☆.....الصمصام علی مشکک فی آیة علوم الارحام (۱۳۱۵ھ)
	علوم ارحام سے متعلق آیات کریمہ کی تفسیر اور ڈاکٹروں کے ادعاء اور پادریوں کا رد
۴۹۵	☆.....اقامة القيامة علی طاعن القيام لنبي تهامة (۱۲۹۹ھ)
	محفل میلاد میں بوقت ذکر ولادت طیبہ قیام تعطیسی کا ثبوت اور اس کے منکرین کا رد بلغ
۵۹۵	☆.....کشف حقائق و اسرار دقائق (۱۳۰۸ھ)
	تصوف سے متعلق چند اشعار کی توضیح و تشریح
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 27</b>
۴۱	کتاب الشتی (حصہ دوم)
۴۱	فوائد حدیثیہ
۸۹	فوائد فہمیہ
۹۳	قلفہ و طبعیات و سائنس و نجوم
۵۷۷	مناظرہ وردہ بدعت ہیاں
	<b>فہرست رسائل</b>
۶۱	☆.....الفضل الموهبی فی معنی اذا صح الحديث فهو مذهبی المسمى بنام تاریخی اعز النکات بجواب سوال ارکات (۱۳۱۳ھ)

	اقسام حدیث کی صحت اثری و عملی اور مولوی نذیر حسین دہلوی کی جہالت کا بیان
۱۰۵	☆.....مقامع الحديد على خد المنطق الجديد (۱۳۰۴ھ)
	مولوی محمد حسن سنبل کی خرافات فلسفہ پر مشتمل کتاب ”المنطق الجدید لناطق النال لہ الحدید“ کا ردِ بلغ
۱۹۵	☆.....نزول آیات فرقان بسکون زمین و آسمان (۱۳۳۹ھ)
	قرآنی آیات سے زمین و آسمان کے ساکن ہونے کا ثبوت
۲۲۹	☆.....معین مبین بھر دور شمس و سکون زمین (۱۳۳۸ھ)
	امریکی مخبر پروفیسر البرٹ ایف پورٹا کی پیشگوئی کا رد
۲۳۳	☆.....فوز مبین در رد حرکت زمین (۱۳۳۸ھ)
	حرکت زمین کے نظریہ کا دلائل عقلیہ و براہین فلسفہ سے زوردار رد
۳۸۳	☆.....الکلمة الملہمة فی الحکمة المحکمة لوہاء الفلسفة المشتمة (۱۳۳۸ھ)
	فلسفہ قدیمہ کے نظریات کا ردِ بلغ
۵۸۱	☆.....النیر الشہابی علی تدلیس الوہابی (۱۳۰۹ھ)
	غیر مقلد و ہابیوں کی تدلیس و تحلیل اور مسئلہ تقلید کی تحقیق و تفصیل
۵۹۷	☆.....السہم الشہابی علی خداع الوہابی (۱۳۲۵ھ)
	مولوی رحیم بخش غیر مقلد کی مکاریوں اور غیر مقلدین کو اہل حدیث قرار دینے کا مدلل رد
۶۲۱	☆.....دفع زیغ زاغ ملقب بلقب تاریخی ”رامی زاغیاں“ (۱۳۲۰ھ)
	چالیس سوالات شرعیہ جو مصنف علیہ الرحمہ نے مولوی رشید احمد گنگوہی کو حلتِ غراب کے بارے میں ارسال کئے جن کے جوابات سے وہ عاجز رہے
۶۳۳	☆.....اطائب الصیب علی ارض الطیب (۱۳۱۹ھ)
	تقلید کے ضروری ہونے کا ثبوت اور غیر مقلدین کا رد

## فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 28

۵۱	کتاب الشتی (حصہ سوم)
۵۱	اذان، نماز، مساجد
۳۶۱	فضائل و مناقب
	<b>فہرست رسائل</b>
۵۳	☆..... شمائم العنبر فی ادب النداء امام المنبر (۱۳۳۳ھ)
	مسجد کے اندر اذان خطبہ کے عدم جواز پر انتہائی محققانہ بحث
۳۶۷	☆..... طرد الافاعی من حمی ہاد رفع الرفاعی (۱۳۳۶ھ)
	سیدنا امام احمد رفاعی اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی عظمت کا بیان
۴۰۳	☆..... فتاویٰ کرامات غوثیہ
	غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شب معراج بارگاہ رسالت میں حاضری سے متعلق تین سوالوں کے جوابات
۴۳۳	☆..... تنزیہ المكانة الحیدریة عن وصمة عهد الجاهلیة (۱۳۱۲ھ)
	اس امر کا بیان کہ سیدنا حضرت صدیق اکبر اور سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا دامن ہمیشہ نجاست شرک سے پاک رہا
۴۶۹	☆..... غایۃ التحقیق فی امامۃ العلی و الصدیق (۱۳۳۱ھ)
	حضرت صدیق اکبر و حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت کا بیان
۴۹۱	☆..... الزلال الانقی من بحر سبقة الانقی (۱۳۰۰ھ)
	افہلیت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان

## فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 29

۴۷	کتاب الشی (حصہ چہارم)
۴۷	عروض و قوانین
۵۹	علم و تعلیم
۶۵	زبان و بیان
۶۹	وعظ و تبلیغ
۷۳	علم الحج و ان
۷۵	تشریح ابدان
۷۹	علم حروف و ریاضی
۸۳	حقوق العباد
۸۵	لغت
۸۷	خواب
۸۹	اجارہ
۹۱	عقائد و کلام و دینیات
	<b>فہرست رسائل</b>
۱۱۹	☆.....قوارع القہار علی المجسمۃ الفجار المعروف بہ ضرب قہاری (۱۳۱۸ھ)
	آیات تشابہات پر آریوں کے اعتراضات کا منہ توڑ جواب
۲۸۷	☆.....تلج الصدر لا یمان القدر (۱۳۲۵ھ)
	مسئلہ قضاء و قدر کا روشن بیان
۳۰۳	☆.....التحییر بہا ب التدبیر (۱۳۰۵ھ)
	مسئلہ تدبیر پر سیر حاصل بحث

۳۳۹	☆..... اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفیٰ والآل والاصحاب (۱۳۹۸ھ)
	اہل سنت و جماعت کے دس عقائد حقہ کا بیان
۴۱۱	☆..... رماح القہار علی کفر الکفار (۱۳۲۸ھ)
	قہار کا نیزہ مارنا کافروں کے کفر پر
۴۳۳	☆..... "خالص الاعتقاد" (۱۳۲۸ھ)
	مسئلہ علم غیب کے موضوع پر مدلل رسالہ
۴۸۵	☆..... انباء المصطفیٰ بحال سر و اخفی (۱۳۱۸ھ)
	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عالمِ ماکان و مایکون ہونے کا ثبوت
۵۱۱	☆..... ازاحة العیب بسیف الغیب
	علم غیب کے موضوع پر مدلل بیان
۵۴۹	☆..... انوار الانتباه فی حل نداء یارسول اللہ (۱۳۰۴ھ)
	یا رسول اللہ کہنے کے جواز پر زور و دلائل
۵۷۱	☆..... اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین (۱۳۰۵ھ)
	محبوبوں کے سردار کی شفاعت کے بارے میں چالیس حدیثیں
۶۱۳	☆..... امور عشرین در عقائد سنن (۱۳۱۸ھ)
	سنی اور غیر سنی میں امتیاز کرنے والے بیس امور کا بیان
۶۵۵	☆..... شرح المطالب فی مبحث ابی طالب (۱۳۱۶ھ)
	ایمان ابو طالب کے بارے میں مفصل بحث
	<b>فتاویٰ رضویہ جلد نمبر 30</b>
۳۱	کتاب الشتی (حصہ پنجم)
۳۱	تحدیث نعمت..... از علامہ محمد منشاء تائبش قصوری

۷۱	شرح کلام علماء و صوفیاء
۹۳	تجوید و قرأت
۹۵	رسم القرآن
۱۱۳	تشریح الفلاک و علم توقیت و تقویم
۱۲۵	سیرت و فضائل و خصائص سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم
	<b>فہرست رسائل</b>
۱۲۹	☆..... تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین (۱۳۰۵ھ)
	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے کا قرآن و حدیث سے ثبوت
۲۶۷	☆..... شمول الاسلام لاصول الرسول الکرام (۱۳۱۵ھ)
	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والدین کریمین اور آباء و اجداد کے مسلمان ہونے کا ثبوت
۳۰۷	☆..... تمہید ایمان بآیات قرآن (۱۳۲۶ھ)
	شان رسالت بزبان آیات قرآنیہ
۳۵۹	☆..... الامن والعلیٰ لنا عتی المصطفیٰ بدافع البلاء (۱۳۱۱ھ)
	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مشکل کشا، حاجت روا اور دافع البلاء ہونے کا مدلل ثبوت
۵۰۰	☆..... منیہ اللیب ان التشریع بید الحبيب (۱۳۱۱ھ)
	احکام تشریعیہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مختار ہونے کا بیان
۶۳۷	☆..... منیہ المنیہ بوصول الحبيب الی العرش والرؤیة (۱۳۲۰ھ)
	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عرش تک جانے اور اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کا بیان
۶۵۷	☆..... صلوات الصفاء فی نور المصطفیٰ (۱۳۲۹ھ)
	نورانیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
۶۹۵	☆..... نفی الفی عن استنار بنوره کل شی (۱۳۹۶ھ)

	مسئلہ نور و سایہ کا روشن بیان
۷۱۵	☆.....قمر التمام فی نفی الظل عن سید الانام (۱۳۹۶ھ)
	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سایہ کی نفی کا بیان
۷۳۷	☆.....ہدی الحیران فی نفی الفی عن سید الاکوان (۱۳۹۹ھ)
	سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جسم اقدس کا سایہ نہ تھا
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۵	وضو میں انگلی وغیرہ کہنوں کا حکم۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۲۸۵	سر کے نیچے جو بال نکلے ہیں ان کا مسح کافی نہیں۔		<b>جلد نمبر ۱</b>
۲۸۵	ٹوٹی اور دوپٹے پر سے مسح کیا حکم ہے؟		کلمات آغاز
۲۸۷	کھٹا پانی بہنے میں دھونا صادق آئے گا۔	۱۱	مرجع العلماء
۲۸۹	موانع ضرورت میں کسی سخت چیز کا لگا رہ جانا۔	۳۱	نقطۃ الکتاب
۲۹۳	وضو غسل میں واجب اصطلاحی کوئی نہیں۔	۸۹	(کوئے اسماء ائمہ و کتب فقہ پر مشتمل) فقہ حنفی میں حضور سید
۲۹۳	وضو کی ابتداء میں بسم اللہ صرف سنت ہے۔		عالم صلی اللہ علیہ وسلم تک معصن کی سند۔
۳۰۹	فتویٰ نمبر ۲..... مسواک ایک ہالشت سے زیادہ نہ ہو۔	۹۷	☆ اجلی الاعلام ان الفتویٰ مطلقا
	فتویٰ نمبر ۳..... وضو کے بعد کپڑے سے اعضاء پونچھنے کا حکم۔	۱۰۳	علی قول الامام۔
۳۱۳	وضو کا پانی روز قیامت نیکیوں کے پلے میں رکھا جائے گا۔		(بے مثال تحقیقات سے اس کا ثبوت کہ ہمیشہ ہر مسئلہ میں
۳۲۲	وضو غسل میں ہاتھ جھٹکنے کا کیا حکم ہے؟		قول امام ہی پر فتویٰ ہے۔)
۳۳۱	تنبیہ: آٹھل اور دامن سے ہاتھ منہ پونچھنا کیسا ہے؟		<b>کتاب الطہارۃ</b>
۳۳۶	فتویٰ نمبر ۴..... تانبے کے برتن سے وضو کیا ہے؟	۲۳۹	باب الوضوء
	وضو کے وقت ناف سے زانو کے نیچے تک بدن چھپا ہونا	۲۳۹	فتویٰ نمبر ۱..... تفصیل فرائض و واجبات وضو۔
۳۷۰	چاہئے بلکہ بلا ضرورت کسی وقت بھی نہ کھلے۔	۲۳۹	وضو میں چار فرض اعتقادی ہیں۔
	وضو میں بچپن جگہ ہیں جن کی خاص احتیاط مرد و عورت	۲۶۳	وضو میں آنکھیں زور سے نہ بند کرے مگر وضو ہو جائے گا۔
۵۹۸	سب پر لازم ہے۔	۲۶۵	کن چیزوں کا بدن پر لگا رہ جانا وضو غسل کا مانع نہیں۔
	وضو میں پانچ مواقع اور ہیں جن کی احتیاط خاص مردوں	۲۶۹	عورت کے بدن پر ہندی کا جرم لگا رہ گیا۔
۵۹۹	پر لازم ہے۔	۲۷۰	وضو کیا اور آنکھ کے کونے میں سرمہ نہ گیا۔
	وضو کے لئے پانی لے کر بیٹھنا یا دھبے اور وضو کرنا یا دھبے تو	۲۷۰	کاتب کے ناخن پر روشنائی رہ گئی۔
۷۴۹	وضو سمجھا جائے گا۔	۲۷۱	بے اپنے قصد کے بدن پر پانی پھینکیا طہارت ہو گئی۔
	وضو میں منہ کے بعد دونوں ہاتھ سر ناخن سے کہیں تک	۲۷۵	تحقیق ان غسل الرجلین مجمع علیہ۔
۷۹۹	تین بار دھوئے۔	۲۷۹	وضو میں بارہ فرض عملی ہیں۔
	وضو سے پہلے گھونٹ تک تین بار ہاتھ دھونا مطلقاً سنت ہے	۲۸۱	لب خوب زور سے بند کر لئے اور گھٹی نہ کی وضو نہ ہوگا۔
۸۰۰	اور کسی نجاست تک پہنچنے کا احتمال ہو تو سنت مؤکدہ۔	۲۸۱	بھنڈوں اور نمونچوں اور گچی کے بالوں کا حکم۔
۸۰۳	اس کا بیان کہ مسواک وضو کی سنت ہے یا نماز کی؟	۲۸۲	کتفی داڑھی کا دھونا وضو میں فرض ہے اور کتفی کا مستحب؟
۸۰۳	اس امر کی تحقیق کہ مسواک قبل وضو ہے یا کئی کرتے میں؟	۲۸۲	وضو میں کٹیوں پر بھی پانی بہانا فرض ہے۔
	مسواک ہوتے ہوئے انگلی سے ماتھنا کافی نہیں، مگر	۲۸۳	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۰۴	سے نماز ہی نہیں ہوتی۔؟	۸۱۰	عورتوں کو کسی کفایت کرتی ہے۔
۹۱۳	وضو میں ترکِ نیت کی عادت گناہ ہے۔	۸۱۳	اس امر کی تحقیق کہ وضو میں مسواک سنت ہے یا مستحب۔؟
	طہارت میں ہر عضو پر راتین بار دھونا سنتِ مؤکدہ ہے	۸۲۸	وضو سے گناہ ڈھلنے کی حد شیں۔
۹۱۵	ترک کی عادت سے گنہ گار ہوگا۔	۸۳۷	مسواک پہلے اور بعد تین تین بار دھوئیں۔
	اعضا میں تین بار دھونے کے معنی جس کے ترک کی		تہا کو کو کھانے پینے والوں کے لئے کہاں تک مسواک
	عادت سے لوگ گنہ گار ہوتے ہیں اور بہت کی نماز ہی نہیں	۸۳۸	واجب ہے اور ان کے امتحان کا طریقہ۔
۹۱۵	ہوتی۔	۸۳۸	پان کے عادیوں کو کھپوں میں کتنی احتیاط لازم۔
۹۱۶	ضرورت کے لئے اعضاء ایک ایک بار دھونا جائز ہے۔		نماز میں منہ کی کمال صفائی کرے ورنہ فرشتوں کو ایذا ہوتی
	اُن صحیح فرضوں کا بیان جن کی وجہ سے اعضاء کا تین تین	۸۳۹	ہے۔
۹۴۱	بار سے زیادہ دھونا جائز یا محمود ہے۔		وہ پانی جو مقدار وضو بتایا گیا ہے ہاتھ دھونا، کلی کرنا، ناک
۹۴۳	تجدید وضو کے استحباب میں مصنف کی تحقیق۔	۸۴۰	میں ڈالنا اسی میں محسوب ہے یا الگ۔؟
۹۴۴	ہر وقت با وضو رہنے کی فضیلتیں۔	۸۴۲	اجماع ہے کہ وضو غسل میں پانی کی کوئی حد مقرر نہیں۔
۹۴۵	تازہ وضو کی فضیلت۔		وضو میں غرہ و تہہ جہیل کا بڑھانا مستحب ہے اور اس کے
	مصنف کی تحقیق وضو و غسل مستحب مقصود بالذات بھی	۸۴۷	معنی کا بیان۔
۹۵۰	ہیں۔		سب کے لئے وضو و غسل میں پانی کی ایک مقدار مقرر ہونا
۹۵۱	وضوئے مستحب بے نیت ادا نہ ہوگا۔	۸۵۵	محض باطل ہے۔
	مصنف کی تحقیق کہ وضوئے تازہ کے لئے مجلس بدلنے کی		وضو یا غسل میں بے سبب پانی زیادہ خرچ کرنے کا کیا حکم
۹۵۷	بھی حاجت نہیں۔	۸۷۵	ہے اور اس باب میں مصنف کی تحقیق مفرد۔
	اُن صورتوں کا بیان جن میں تازہ وضو کرنا مطلقاً بالاتفاق	۸۹۸	وضو میں انگوٹھی اور غسل میں ہالی کا حکم۔
۹۶۳	مستحب ہے۔	۸۹۸	وضو میں پانی زور سے ڈالنا مکروہ ہے۔
۹۷۲	بغل میں بدبو ہو تو اس کے کھانے سے وضو مستحب ہے۔	۸۹۸	اعضاء کا مثل مثل کر دھونا وضو اور غسل میں سنت ہے۔
	جذامی و برص والے سے مس کرنے میں تجدید وضو مستحب		اعضائے وضو دھونے میں حد شرعی سے اتنی خفیف تحریر
۹۷۲	ہے۔		بڑھانا جس سے حد شرعی پوری ہونے میں خبہ نہ رہے
۹۷۲	معبودانِ کفار کے چھونے سے نیا وضو چاہئے۔	۸۹۹	واجب ہے۔
	جن باتوں سے اعادہ وضو مستحب ہے وضو کرتے میں ہوتو	۹۰۰	وضو میں داہنے سے ابتدا کرنا سنت ہے۔
۹۷۶	سرے سے وضو مستحب ہوگا۔		وضو میں ترتیب سنت ہے یہاں تک کہ گھی کرنے، ناک
۹۸۳	وضو میں ممانعتِ اسراف کی حد شیں۔	۹۰۱	میں پانی ڈالنے میں بھی۔
	وضو میں مقدار سے زیادت کے بارے میں مصنف کی		گھی اور ناک میں پانی ڈالنے کی کیا حد ہے کہ وضو میں جس
۹۸۸	تحقیق۔		کے ترک سے لوگ گنہ گار ہوتے ہیں اور غسل میں ترک

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۶	مرض سے جو رطوبت ہے اگر اس میں خون وغیرہ نجس کی آمیزش کا احتمال نہیں تو پاک ہے اس سے وضو نہ جائے گا۔	۱۰۳۳	دو ہاتھ جن کے لحاظ سے وضو میں پانی کم خرچ ہو۔
۳۵۷	ناف سے زرد پانی بہا۔	۱۰۳۳	وضو احتیاط کے ساتھ کیا جائے عوام میں جو مشہور ہے کہ وضو جوانوں کا سا کرے غلط ہے۔
۳۵۷	دانے کا پانی اگر تھرا ہو ناقض وضو ہے۔	۱۰۳۳	عضو وضو نے سے پہلے بیگیا ہاتھ پھیرنا مستحب ہے خصوصاً جاڑوں میں۔
۳۵۸	اندھے کی آنکھ سے جو رطوبت ہے ناقض وضو ہے۔	۱۰۳۵	ہر عضو دھو کر اس کا پانی ہاتھ سے صاف کریں۔
۳۵۸	دانے کھلی سے تھرا پانی اگر بکثرت نکلے تو ضرورت کے لئے اس قول پر عمل کر سکتے ہیں کہ وضو نہ جائے گا جبکہ بالکل صاف ہو۔	۱۰۳۷	وضو میں پانی ناخنوں کی طرف سے ڈالا جائے نہ ادھر سے۔
۳۶۳	نارو کا ڈورا نکلنے سے وضو نہ جائے گا۔	۱۰۳۷	دفع دوساں کی دعائیں اور علاج۔
۳۶۳	نارو سے رطوبت ہے تو وضو جائز ہے گا۔	۱۰۳۹	وضو کے بعد دروہالی پر چھٹا دینا سنت ہے۔
۳۶۳	بحران کے پینہ سے وضو نہیں جاتا۔	۱۰۵۵	وضو کے بعد دروہالی پر چھٹا دینے میں چند باتیں ملحوظ رہیں۔
۳۶۳	جسے نکسیر کا عارضہ ہوا کرتا ہے اس کی ناک سے ریش سرخی لئے آئے وضو نہ ہے گا۔	۱۰۵۵	وضو میں دست دار لوٹے کا دست تھامے اس کے منہ پر ہاتھ نہ رکھے۔
۳۶۵	مصنف کی تحقیق کہ جو پاک رطوبتیں بدن سے عادی تعلق ہیں وہ اگر بطور مرض بھی نہیں وضو نہ جائے گا۔	۱۰۵۶	وضو سے پہلے تین بار دست دھونا مستحب ہے۔
۳۶۹	خون چھٹکنے یا بھرنے پہنے کے فرق واضح کام۔	۱۰۵۶	مستحب ہے کہ وضو منی کے برتن سے کرے۔
۳۶۹	توتی نمبر 8..... خون چھٹکنے اور کپڑے میں لگنا اور دانے کی چپک۔	۱۰۶۸	منہ وضو میں پانی کہاں سے ڈالا جائے؟
۳۶۹	ناک سے اٹھی یاد اتھوں سے مسواک میں خون لگ آیا یا چھٹکا ہوا خون ہاتھ کپڑے میں لگ گیا تو کیا حکم ہے؟	۱۰۶۹	پانی خود بہا ضروری ہے ہاتھ کے ذریعہ سے پہنچانا کافی نہیں۔
۳۷۰	خون یا یریم آبلے کے منہ تک آیا اور نہ بہا۔		<b>فصل فی النواقض</b>
۳۷۱	دالوں کی چپک یا چھٹکنے ہوئے خون سے کپڑا ناپاک نہیں ہوتا نہ وضو جائے۔	۳۳۷	توتی نمبر 5..... وضو کرتے میں ناقض وضو واقع ہو تو سرے سے وضو کرے۔
۳۷۱	بہنے قابل خون یا یریم کپڑے میں لگ لگ کر بہہ نہ سکا تو کیا حکم ہے؟	۳۳۸	پانی چلو میں لیا اور حدث واقع ہوا۔
۳۷۱	جو خون ابھر کر رو جائے پاک ہے اور ناقض وضو نہیں۔	۳۳۱	توتی نمبر 6..... تھوک میں خون کا اثر ظاہر ہوتا۔
۳۷۱	خون یا یریم بار بار پونچھ لیا تو وضو اور کپڑے کا کیا حکم ہے۔	۳۳۷	توتی نمبر 7..... زکام بہنے سے وضو نہیں جاتا۔
۳۷۱	خون بار بار ابھر اور مٹی ڈال دی تو وضو کا کیا حکم ہے؟	۳۳۸	بلغم کی تے سے وضو نہیں جاتا۔
۳۷۱	ایک جلسہ میں جتنا خون بار بار نکلا وہ بہتا یا نہیں یہ اعزازہ	۳۳۹	مرض سے جو پانی آنکھ وغیرہ سے ہے وضو نہ ہے گا۔
		۳۵۰	رال بہنے سے وضو نہیں جاتا۔
		۳۵۱	بدن سے کسی پاک رطوبت کا نکلنا ناقض وضو نہیں۔
		۳۵۲	حدث و نجس کی نسبتوں میں مصنف کی تحقیق۔
		۳۵۵	شراب کی تے کا حکم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۰	سے وضو نہیں جاتا۔	۳۷۲	پر ہے۔
۳۷۲	بلندی سے گرنے میں وضو نہ جائے گا۔	۳۷۲	جو خون یا پتہ آپ آکھ سے بہہ کر آکھ سے نہ نکلے نہ ناپاک ہے نہ ناقض وضو۔
۳۷۲	کسی کام میں مستغرق ہو جانے سے وضو نہیں جاتا۔	۳۷۲	ناک کی ہڈی تک خون اترے اور نرم حصے تک نہ آیا تو وضو نہ جائے گا۔
۳۷۳	منی کہ بے شہوت جدا ہوئی تھی اس کا لکنا وضو واجب کرتا ہے غسل نہیں۔	۳۷۳	پنی کے اندر جو خون نکلا اس کا کیا حکم ہے۔
۳۷۳	فتویٰ نمبر ۱۰..... پھڑیا اچھی ہوگئی اس کے خلا میں پانی بھر کے نکل جانا ناقض وضو نہیں۔	۳۷۳	قطرہ اگر عضو تناسل کے اندر بیٹھے اور منہ پر نہ آئے تو وضو نہ جائے گا اور خون میں یہ بھی شرط ہے کہ باہر نکل کر بیٹھے۔
۳۷۶	پھڑیا میں ابھی رطوبت باقی ہے اس کے خلا میں پانی بھر کر لکنا تو وضو جاتا رہا۔	۳۷۶	ناک یا دانت سے انگلی پر بار بار خون لگ آیا تو وضو کیا یا نہیں؟
۳۷۶	معدہ میں جا کر پانی اگر چہ اسی وقت لوٹ آئے ناپاک و ناقض وضو ہے جبکہ منہ بھر کر ہو۔	۳۷۶	تے منہ بھر کا ناقض وضو ہے اور تھوڑی تھوڑی آئے تو کیا حکم ہے؟
۳۷۶	پانی معدہ تک نہ پہنچا تھا کہ انھوں سے نکل گیا پاک ہے اور وضو نہ جائے گا۔	۳۸۹	حیض وغیرہ نجاست جب تک فرج داخل سے باہر نہ ہو اس سے وضو غسل کچھ نہیں۔
۳۷۷	کیڑے اور سانپ کی تے ناقض وضو نہیں اگر چہ منہ بھر کر ہو۔	۳۸۹	بول و براز جب تک سوراخ کے منہ پر ظاہر نہ ہو وضو نہ جائے گا۔
۳۸۰	فتویٰ نمبر ۱۱..... کس طرح سونے سے وضو جاتا ہے۔	۳۸۹	وضو کے بعد پانی سے استنجا کس صورت میں ناقض وضو ہے۔
۳۸۸	نیند و شیطوں سے ناقض ہوتی ہے۔	۳۸۹	کھٹل، چمچہ، بنو کے کانے سے وضو نہیں جاتا جو تک اور کھلی میں تفصیل ہے۔
۳۸۸	سونے کی دس صورتیں جن سے وضو نہیں جاتا۔	۳۸۹	درم سے خون وغیرہ نکلا اسی پر بھی صحیح بدن تک نہ پہنچا وضو جاتا رہے گا اگرچہ موضع درم پر مس نہ کر سکے۔
۳۸۸	کری ٹوٹے سے پر پاؤں لٹکائے ہوئے بیٹھا سو گیا وضو نہ جائے گا جبکہ کرسی انگریزی ساخت کی نہ ہو۔	۳۸۹	زخم کے اندر راند خون کا بہنا ناقض وضو نہیں جب تک منہ پر آ کر نہ ڈھلے۔
۳۸۹	زمین سواری کا سونا ناقض وضو نہیں۔	۳۸۹	ایک زخم لہا اور باریک ہے خون اس میں دورہ کرے اور اس کے لیوں سے ابھر کر نہ ڈھلے ظاہر اوضو نہ جائے گا۔
۳۸۹	تنگی پیچھے پر سوار کا سونا۔	۳۸۹	چوڑے زخم کا بھی یہی حکم ہے۔
۳۸۹	تکیہ لگائے سونے کا حکم۔	۳۸۹	جو خون تھوڑا تھوڑا بار بار نکلے اس میں وجہ ضرورت کے لئے ایک آسان فتویٰ۔
۳۸۹	کھڑے بیٹھے رکوع سجود کی وجہات پر سونے کا حکم۔	۳۸۹	فتویٰ نمبر ۹..... دوڑنے یا کودنے یا اپنا یا پر اپنا ستر دیکھنے
۳۸۹	سونے کی دس (۱۰) صورتیں جن سے وضو جاتا ہے۔	۳۸۹	
۳۹۰	کاٹھی پر سواری میں سونے کا حکم۔	۳۸۹	
۳۹۰	سجدہ زانو میں سونا ناقض وضو ہے سجدہ مردانہ میں نہیں۔	۳۸۹	
۳۹۰	گرم بخور کے کنارے سونے کا حکم۔	۳۸۹	
۳۹۱	نیند کی سب صورتوں میں نماز وغیرہ نماز کا ایک حکم ہے۔	۳۸۹	
۳۹۱	بیمار لیٹ کر نماز پڑھتا تھا نیند آگئی وضو نہ رہا۔	۳۸۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۳	واجب نہیں۔	۳۹۱	نماز میں سو جانے کے احکام۔
۵۹۱	فتویٰ نمبر ۱۲..... فرائض غسل۔	۳۹۱	ادھکھنے کا حکم۔
۵۹۳	دانتوں کی جڑ یا کھڑکیوں میں سخت چیز جی ہو تو ٹھکانا لازم ہے ورنہ غسل نہ اترے گا۔	۳۹۱	بیٹھے بیٹھے جمونکے لینے سے وضو نہیں جاتا۔
۵۹۳	پانچ یا سی کی ریتیں جن کے چھڑانے میں ضرر ہو معاف ہیں۔	۳۹۲	جموم کر گر پڑا معاً آکھ گھل گئی وضو نہ گیا۔
۵۹۳	وضو غسل میں غرغروہ سنت ہے مگر روزہ دار کو مکروہ۔	۳۹۲	سوتے میں اس شکل پر سو گیا جس سے وضو جاتا ہے مگر فوراً آکھ گھل گئی وضو نہ گیا۔
۵۹۵	غسل میں منہ اور ناک کا کتنا دھونا فرض ہے۔؟	۳۹۲	کبھی آدمی سو جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ نہیں سویا اس کا ضروری بیان۔
۵۹۶	ناک میں جو کثافت جی ہو اس کا ٹھکانا غسل میں فرض ہے اور وضو میں سنت۔	۵۷۲	نہند بوجہ ظن ریح ناقض ہے نہ خود۔
۵۹۶	ناک میں کہاں تک پانی چڑھانے کا حکم ہے وضو غسل کی بے احتیاطیاں جن سے نماز نہیں ہوتی۔	۵۷۹	قتیہ سے وضو جانے کا بیان۔
۶۰۲	غسل میں ہائیس (۲۲) جگہ اور ہیں جن کی احتیاط مرد و عورت سب پر لازم۔	۵۷۹	جنون ناقض وضو ہے۔
۶۰۳	آٹھ (۸) مواقع احتیاط خاص مردوں کے لئے۔	۵۷۹	بوہرا ہو جانے سے وضو نہیں جاتا۔
۶۰۳	دس (۱۰) مواقع احتیاط خاص عورتوں کے لئے۔	۵۸۲	غشی و بیہوشی بوجہ ظن ریح ناقض ہیں۔
۶۰۶	احتیاط کی جگہوں میں پانی پھینچنے کا کیسا ظن درکار ہے۔	۵۸۵	جسے ریح کا عارضہ جد معذوری تک ہو اس کا وضو سونے سے نہ جانا چاہیے۔
۶۰۶	ایکس (۲۱) مواضع جو پانی بہانے سے بوجہ حرج معاف ہیں۔	۷۳۸	بیت الخلاء میں جانا یاد ہے اور پیشاب کرنا یاد نہیں وضو واجب ہے۔
۶۰۷	تار سے اگر دانت بندھے ہوں تو ظاہر اُن پر سے پانی بہا دینا کافی ہے۔	۷۳۹	عورت کے دونوں مقام پر روشق ہونے سے ایک ہو گئے تو ریح آنے سے اس پر بھی وضو واجب ہے۔
۶۰۷	حرج تین قسم ہے۔	۹۷۲	سوتے میں دونوں سرین جے ہوں جب بھی وضو مستحب ہے۔
۶۱۰	فتویٰ نمبر ۱۳..... گلے سے نہانا اور سر کا مسح۔	۱۰۳۹	قطرے یا ریح کے خبہ سے وضو نہیں جاتا۔
۶۱۲	بدن کے بعض حصہ کو پانی مسخر ہو تو اکثر کا اعتبار ہے۔		<b>باب الغسل</b>
۶۱۳	توجہ نفیس لعل فی غریب الروایۃ	۲۷۳	غسل میں عورت کو چوٹی کھوانا ضرور ہے یا نہیں۔؟
۶۱۷	فتویٰ نمبر ۱۴..... نہانا مسخر ہونے کی مختلف صورتیں اور اُن کے احکام۔	۳۱۸	غسل کے بعد اعضاء پوچھنے کا حکم۔
۶۱۷	فتویٰ نمبر ۱۵..... دان میں ٹھکانا ہونے کے سبب حیم نہیں کر سکتا۔	۳۱۸	نہ پونچھنا ضرور ہے تو پونچھنا ضرور ہے۔
۶۱۷		۳۲۸	غسل کا پانی بھی نیکیوں کے پتے میں رکھا جانا ظاہر ہے۔
			غسل میں فرج داخل اندر سے دھونا فقط مستحب ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۷۵	فتویٰ نمبر ۱۷..... وضو غسل میں پانی کی مقدار۔	۷۸۱	فتویٰ نمبر ۱۶..... تری دیکھی اور خواب یا د نہیں یا خواب یاد ہے اور تری نہ پائی اور ان کے سوا تمام صورتوں کی تفصیل و احکام۔
۷۸۳	زوشو باہم ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں اگرچہ برہن ہوں اور اس کے متعلق ضروری بات بھی۔	۷۸۳	بے ہوشی یا نشہ کے بعد کپڑے پر ہڈی پانے کا حکم۔
۷۹۷	آب غسل وضو کا اندازہ۔	۷۸۳	تری کپڑے یا ران یا سر ڈکر میں یکساں ہے۔
۷۹۸	اس سے علاوہ اور بھی پانی درکار ہیں۔	۷۸۴	نہانے کے بعد بقیہ منی خارج ہو تو کیا حکم ہے؟
۸۳۳	اسراف و وسوسہ نہ ہو تو ایک صاع سے زیادہ غسل میں خرچ کرنا افضل ہے۔	۷۸۵	نماز میں احتلام ہوا اور سلام پھیرنے تک منی نہ نکلی نماز ہو گئی۔
۹۳۶	غسل کہاں کہاں مستحب ہے۔	۷۸۵	احتلام یاد تھا اور آنٹھ کر تری نہ پائی نماز کے بعد تری نکلی نماز ہو گئی غسل اب واجب ہوا۔
۹۸۱	گندہ می چوٹی میں تین بار پانی ڈالنے سے جڑوں تک پہنچنے میں شہر ہے تو زیادہ ڈالے۔	۷۸۶	احتلام خوب یاد ہے اور تری نہ دیکھی پھر ہڈی نکلی غسل نہیں۔
۱۰۷۱	فتویٰ نمبر ۱۸..... قبل غسل جب کے کھانے کا حکم۔	۷۸۶	جو منی مرد کی پشت اور عورت کے سینہ سے شہوت جدا ہوئی اس کا نکلنا غسل واجب کرے گا اگرچہ بے شہوت نکلے، اس بارے میں مذہب امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ پر عمل کی ایک صورت۔
۱۰۷۲	فتویٰ نمبر ۱۹..... حالت ناپاکی میں مسجد میں جانا حرام ہے۔	۷۸۹	انزال کے بعد پیشاب کر لیا یا سورا یا بقتدر کافی چلا پھر منی بے شہوت نکلی، دوبارہ غسل نہ ہوگا۔
۱۰۷۳	فتویٰ نمبر ۲۰..... حالت جنابت میں مسجد کے لوٹے بھونے کیسا ہے؟	۷۹۹	بعد انزال پیشاب وغیرہ کر کے نہالیا پھر کچھ منی شہوت نکلی دوبارہ نہالنا ہوگا۔
۱۰۷۳	فتویٰ نمبر ۲۱..... بے وضو مصحف شریف کا بھوننا مطلقاً حرام ہے اگرچہ مع ترجمہ ہو اور اس پر کتنے ہی فوائد و تفسیر لکھی ہوں۔	۷۹۹	بعد انزال پیشاب وغیرہ کر کے نہالیا پھر کچھ منی شہوت نکلی دوبارہ نہالنا ہوگا۔
۱۰۷۳	بے وضو خود آیت کو ہاتھ لگانا مطلقاً حرام ہے اگرچہ کسی کتاب میں لکھی ہو اور قرآن مجید کے پٹے بلکہ چوٹی کو بھی نہیں بھون سکتا ہاں بخود ان کے اندر ہو تو اٹھا سکتا ہے۔	۷۹۹	بعد انزال پیشاب وغیرہ کر کے نہالیا پھر کچھ منی شہوت نکلی دوبارہ نہالنا ہوگا۔
۱۰۷۳	قرآن مجید کا خالی ترجمہ اگر جبد الکھا ہوا ہے بھی بے وضو بھوننا منع ہے۔	۷۹۹	بعد انزال پیشاب وغیرہ کر کے نہالیا پھر کچھ منی شہوت نکلی دوبارہ نہالنا ہوگا۔
۱۰۷۳	کتب حدیث و تفسیر و فقہ کا با وضو چھونا افضل ہے مگر جہاں آیت لکھی ہو اسے بے وضو ہاتھ لگانا حرام ہے۔	۷۹۹	بعد انزال پیشاب وغیرہ کر کے نہالیا پھر کچھ منی شہوت نکلی دوبارہ نہالنا ہوگا۔
۱۰۷۵	فتویٰ نمبر ۲۲..... جب کو قرآن مجید کی نیت سے آیت کا کوئی ٹکڑا پڑھنا بھی جائز نہیں۔	۷۹۹	بعد انزال پیشاب وغیرہ کر کے نہالیا پھر کچھ منی شہوت نکلی دوبارہ نہالنا ہوگا۔
۱۰۷۷	جو آیت یا سورت خالص ذرا بڑھا ہو جب و جائزہ اسے یہ صیغہ دعا بے نیت قرآن پڑھ سکتے ہیں۔	۷۹۹	بعد انزال پیشاب وغیرہ کر کے نہالیا پھر کچھ منی شہوت نکلی دوبارہ نہالنا ہوگا۔
۱۰۷۸	کسی آیت کا اتنا ٹکڑا کہ ایک چھوٹی آیت کے برابر ہو۔	۷۹۹	بعد انزال پیشاب وغیرہ کر کے نہالیا پھر کچھ منی شہوت نکلی دوبارہ نہالنا ہوگا۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۹	فصل النزاع : فی قولہم سال الی ما یطہر .	۳۹۳	بحث الواجب العملى فی الوضوء، والكلام مع الامام ابن الہمام والمحقق البحر صاحب البحر والشامی رحمہم اللہ تعالیٰ .
۳۳۰	افادۃ المصنف ، عبارة حسنة فی بیان الناقض من غیر السیلین .	۳۹۳	رسالہ نمبر ۳
۳۳۱	الخامس تحقیق شریف فی المراد بما یلحقہ حکم التطہیر والكلام مع ابی السعود والحلیہ وبحر العلوم وابن ملک وابن کمال وغیرہم .	۳۹۳	توہیر القندیل فی اوصاف المنذیل ، طہارت کے بعد بدن پر چھنے کا بیان ۔
۳۳۲	تحقیق المعنی المؤثر فی الحدث و وجہ اشتراط السیلان فی الخارج من غیر السیلین .	۳۹۳	الكلام مع علی القاری .
۳۳۲	حکمة الفرق بین السائل والہادی تحقیق المصنف فی القسم الجرح المنسبط واحکامہا .	۳۹۳	رسالہ نمبر ۴
۳۵۰	السادس ان الدم فی مجلس یجمع و ذکر ما وقع من خلافہ فی مختارات النوازل .	۳۹۳	لمع الاحکام ان لا وضوء من الزکام ۔ اس کا تحقیق کر زکام ناقض وضوئیں ۔
۳۵۱	السابع ، تحقیق قولہم مالس یحدث لیس نجس قضیۃ وعکسا والكلام مع العلامة الشامی وسیدی النابلسی والبرجندی .	۳۹۳	الكلام مع العلامین الطحطاوی والشامی .
۳۵۹	رسالہ نمبر ۶	۳۹۳	بیان النسبة بین الحدث والنجس .
۳۸۷	نبہ القوم ان الوضوء من ای نوم ، (سوئے سے) نقض وضوء کے مسائل میں ہے نظیر تحقیق	۳۹۳	رسالہ نمبر ۵
۳۹۲	فرق الاتکاء والامتداد .	۳۹۳	الطراز المعلم فیما هو حدث من احوال الدم بدن سے خون نکلنے کے مسائل ودلائل کی تحقیق ۔
۳۹۳	للتورک معین .	۳۹۳	خروج دم کی تین حالتیں اور ان کے احکام ۔
۳۹۵	مسألة تعمد النوم فی الصلاة .	۳۹۳	صعبة تنبیہات من المصنف .
۳۹۹	تحقیق شریف للمصنف ان الصلوة وغیرہا فی نقض الطہارة بالنوم سواء .	۳۹۳	الاول فی حد السیلان والكلام مع الامام الزیلعی رحمہ اللہ تعالیٰ الثانی فی ترجیح اشتراط السیلان .
۵۰۲	خمسة افادات من المصنف .	۳۹۳	والکلام مع البحر والكفاية والیزازية .
۵۰۲	الاولی : تلخیص الاقوال فی النوم علی وضع السجود والكلام مع العلامة الشامی والبحر .	۳۹۳	الثالث تحقیق المصنف فی اعتبار الامام محمد المجلس لجمع الدم والسبب لجمع القی .
۵۲۷	الثانیة : فی استخراج القول ارجح منها والکلام مع العلامة الشامی .	۳۹۳	الرابع تحقیق شریف ان النقض بالخروج الی ما یجب تطہیرہ لا ما یندب والكلام مع الامام ابن الہمام والحلیہ والبحر وغیرہم .
		۳۹۳	بحث نزول الدم الی مالان من الانف والكلام مع البحر والنہر والشامی والعناية والغایة والشرئلالی وغیرہم .



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۶	ان من استيقظ ذاكر حلم ولم ير بللا ثم خرج مدى لا يجب الغسل .	۵۳۹	اقامة المصنف الدليل على ارجح الاقوال والكلام مع الامام صاحب البدائع والغنية والبحر .
۷۰۰	تحقيق ايجاب الغسل بخروج منى بعد البول منتشرا .	۵۵۲	الثالثة : تعمد النوم في الصلاة لا يفسدها الا اذا كان حدثا والكلام مع العلامة الشامي والعلامة اسماعيل شرح الدرر .
۷۰۵	تحقيق المصنف في تعريف الجنابة والكلام مع الفتح والبحر والحلية .	۵۶۶	الرابعة : تحقيق مسألة النوم على رأس التور والكلام مع الفتح والحلية .
۷۱۱	تحقيق المصنف ان المنى النزل من دون شهوة منى حقيقة والكلام مع المصنف والفتح والبحر .	۵۷۲	تحقيق المصنف مناط النقض بالنوم على مختار صاحب الهداية .
۷۱۷	تحقيق الكلام في ان المرأة كالرجل في الاحتلام والكلام مع الشامي والغنية والاختيار والحلية وغيرهم .	۵۹۱	الخامسة : النوم ليس بنفسه حدثا وذكر وضوء الانبياء عليهم الصلاة والسلام .
۷۵۳	تحقيق عدم وجوب الغسل اذا رأى بللا يحتمل انه منى ولا يذكر الحلم وكان منتشرا عند النوم والكلام مع الحلية .	۶۲۳	رسالة نمبر ۷ خلاصة تبيان الوضوء وضوء غسل في احتياطات كاشح بيان .
۷۶۶	تحقيق المصنف عموم هذا الحكم كل نوم ولو مستظلا والكلام مع المنية ومسكين والدرر ومجمع الانهر والغنية والطحاوي والشامي .	۶۲۳	رسالة نمبر ۸ الاحكام والعلل في اشكال الاحتلام والبلل احكام کے متعلق جملہ مسائل کی یکما تحقیق .
۷۷۵	رسالة نمبر ۹ بارق النور في مقادير ماء الطهور ، وضوء غسل من پانی کی مقدار پر بحث .	۶۲۹	صورات کا احاطہ اور ان کے احکام .
۷۷۶	ان مقداروں کے بیان میں حدیثیں .	۶۳۰	ذکر اضطراب شدید فی بیان ملہب الطرفین فی رؤیۃ ما علم انہ منی مع علم تذکر الاحتلام .
۷۹۱	تنقیحات مصنف .	۶۵۵	الترجیح فی ذلک والتطبیق .
۷۹۱	تنقیح نمبر ۱ ..... ان مقداروں سے پانی کا وزن مراد ہے۔	۶۶۶	تحقیق المصنف ان الراجح فیہ وجوب الغسل والكلام مع علامتین . ش و ط
۷۹۵	تنقیح نمبر ۲ ..... مقدار آب غسل میں اس کا فضول نہیں۔	۶۷۲	تقریر المصنف علل جمیع الاحکام فی ہذہ الاقسام .
۷۹۶	تنقیح نمبر ۳ ..... یہ صانع کا تقاضا جس سے آب غسل کا وزن اتنا آتا ہے۔	۶۸۳	خمسة عشر تنبيها من المصنف . تحقیق المصنف ان الرؤیۃ علی الفراش وفی الاحلیل سواء والكلام مع الغنیۃ .
۸۰۳	تحقیق المصنف ان السواك سنة قبل الوضوء لافیه والكلام مع الائمة الزیلعی والعینی وابن الہمام .		لا یتغیر المنی فی الباطن وتحقیق المصنف



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۷۱	على النهر كراهة التحريم .	۸۱۷	تحقیق المصنف انہ لم یثبت حلیث یفید الاستیاک فی الوضوء والجواب عن احادیث توهمہ .
۹۲۶	التنبیه ۲ ..... فی تحقیق معنی الاسراف والتبذیر	۸۳۲	تنقیح نمبر ۳ ..... یہ مقداریں حد بندی نہیں مصنف کی اس میں تحقیقات رائقہ والکلام مع الحلیۃ .
۹۲۶	والکلام مع الحلیۃ والبحر وابن جریر وابن الیر	۸۵۸	اشکال فی حدیث البخاری اخذ غرفة ففسل بها وجهه والمقال فيه حسب الاستطاعة والکلام مع الکرمانی والمعنی والفتح والغنیۃ .
۹۳۷	والسید الشریف والشامی والغنیۃ والقاری	۸۷۵	تنقیح نمبر ۵ ..... پانی زیادہ خرچ کرنے میں علماء کے چار قول اور تحقیق مصنف .
۹۳۷	والدر والنهر والسراج الوهاج وغيرهم .	۸۸۱	رسالہ نمبر ۱۰
۹۳۷	اسراف کے معنی اور تحقیق مصنف کان میں صحیح کیا ہے۔	۸۸۱	برکات السماء فی حکم اسراف الماء .
۹۳۷	اسراف و تبذیر میں کیا فرق ہے۔؟	۸۸۱	سبعة تنبيهات من المصنف .
۹۳۷	تحقیق مصنف کہ فرق نہیں۔	۸۸۱	تنبيهان والکلام مع العلامة الشامی انتصار
۹۸۲	التنبیه ۷ ..... تحقیق المصنف الحکم	۸۸۱	البحر والدر فی جعلهما الاسراف مکروها تحریرما
۹۸۲	والتوفیق بین الاقوال .	۸۸۱	وبیان معنی التوضی من النهر والکلام مع الحلیۃ .
۹۹۰	الناشر تعریفا للعبث و تحقیق المصنف	۸۸۸	التنبیه ۳ ..... فی الکلام مع النهر والشامی فی
۹۹۰	فیه والکلام مع السید الشریف وغیرہ .	۹۰۳	ارجاعهما کون الاسراف ترک ادب الی
۹۹۰	تحقیق المصنف حکم العبث والکلام	۹۰۳	کراهة التنزیه و فی جعلهما الاسراف مکروه
۱۰۱۲	مع العلامة الخفاجی والامام الرازی	۹۰۳	تنزیه لکونه ترک ادب و تحقیق معنی هذه
۱۰۱۲	والبیضاوی وابی السعود ومع السروجی	۹۰۳	الکراهة وان لیست فی ترک المستحب مع
۱۰۱۲	والبحر والشرنبلالی والشامی انتصارا	۹۰۳	المادات كثيرة والکلام مع الحلیۃ والغنیۃ
۱۰۱۲	للهدایة .	۹۰۳	والفتح والشامی والبحر .
۱۰۱۲	رسالہ نمبر ۱۱	۹۰۳	تنویر فی سبع افادات جلیلة والکلام مع
۱۰۷۷	ارتفاع الحجب عن وجوه قرأة الجنب ، قرأت	۹۰۳	الحلیۃ والشامی ومسلم الثبوت والتوضیح
۱۰۷۷	حجب کے متعلق وہ جلیل تحقیقین کہ اس رسالہ کے غیر میں	۹۰۳	ومولی خسرو والفناری .
۱۰۷۷	نہیں کی والکلام مع الامام فخر الاسلام	۹۰۳	التنبیه ۴ ..... فی الکلام مع النهر وجعله الاسراف
۱۰۷۷	والرضی السرخسی والفتح والحلیۃ والبحر	۹۰۳	مکروه تحریم و تحقیق حکم السنة المؤکدة .
۱۰۷۷	والدر والشامی .	۹۰۳	التنبیه ۵ ..... فی الکلام مع الشامی فی رده
۱۰۷۷	ثماینة تنبيهات من المصنف والکلام مع	۹۰۳	
۱۰۷۷	النهر والشامی وسیدی اسماعیل النابلسی	۹۰۳	
۱۰۷۷	والغنیۃ والحلیۃ وسیدی عبدالغنی النابلسی	۹۰۳	
۱۱۰۱	رحمة الله تعالى بهم .	۹۰۳	
۱۱۰۱	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۹۰۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۷	ہوسکا۔	۴۷	فتاویٰ رضویہ
۴۷	وضو یا غسل کا پانی مسجد میں ڈالنا چیز کتنا حرام ہے۔	جلد نمبر 2	
۵۲	مصنف کسی تحقیق مفرد کہ برتن بہ نیت سنت دھونے سے پانی مستعمل نہیں ہوتا۔	باب المیاء (بقیہ از جلد اول)	
۵۳	ماں باپ کے کپڑے یا ان کے کھانے کے لئے پھل یا مسجد کا فرش بہ نیت ثواب دھونے سے پانی مستعمل نہ ہوگا۔	فتویٰ نمبر ۲۳	
۵۳	پانی مستعمل ہو جانے کا سبب۔	وضو کے بچے پانی سے وضو اور اگر اس میں کچھ قطرے یا دھار ہاتھ سے گری تو کیا حکم۔	
۵۳	پانی بدن سے جدا ہوتے ہی مستعمل ہو جاتا ہے اگرچہ ابھی کہیں نہ ٹپھا ہو۔	فتویٰ نمبر ۲۴	
۵۵	بوضو شخص گری میں کسی عبادت میں دل لگنے کیلئے نہایا یا ہاتھ نہ دھوئے پانی مستعمل نہ ہوگا۔	استنجے کے بچے ہوئے پانی سے وضو جائز ہے۔	
۶۰	بدن ستر رکھنا مستحب ہے اسلام کی بناء سترائی پر ہے مگر بوضو کا اس نیت سے بدن دھونا پانی مستعمل نہ کرے گا۔	فتویٰ نمبر ۲۵	
۶۱	نابالغ کا ہاتھ ڈوبنے سے پانی مستعمل نہیں ہوتا۔	بارش کا پانی کہ شہر کی نالیاں دھو کر بہتا ہے اس کا کیا حکم ہے۔	
۷۰	بحث قول المحقق ان سقوط الفرض هو الاصل فی الاستعمال۔	فتویٰ نمبر ۲۶	
۸۵	باطن چشم دھونے سے پانی مستعمل نہ ہوگا۔	سازمے سات گز مرلح حوض پید شاپ سے ٹاپاک نہ ہوگا۔	
۱۰۰	مصنف کی تحقیق: کس سے بھی پانی مستعمل ہو جاتا ہے بے وضو شخص نے پانی کے برتن میں اپنا سرواغل کیا یہاں تک کہ چہارم سر کو پانی لگا مسح ادا ہو گیا اور برتن کا پانی مستعمل نہ ہوا۔	فتویٰ نمبر ۲۷	
۱۰۱	پانی کے برتن میں موزہ پہنے پاؤں یا پٹی بندھا عضو ڈالنے سے اُن کا مسح ادا ہو جائے گا اور پانی مستعمل نہ ہوگا۔	حوض دہ دروہ نجاست سے ٹاپاک نہیں ہوتا جب تک خاص نجاست کے سبب اُس کا رنگ یا لہو یا مڑہ نہ بدل جائے۔	
۱۰۲	فتویٰ نمبر ۲۹	فتویٰ نمبر ۲۸	
۱۱۳	ایک ذرہ بے دھلا بدن پانی کو مستعمل کر دیتا ہے اور اس کے قابل وضو کرنے کا طریقہ۔	آب مستعمل کی جامع مانع تعریف۔	
۱۱۳	میت کے بدن سے قبل غسل اگرچہ بے قصد غسل جو پانی نس کرے قابل وضو نہ رہے گا۔	پانی مستعمل ہونے کی صورتوں کا بیان۔	
		بے وضو ہے اور برتن بڑا کہ جھکا نہیں سکتا تو پانی کس طرح لے۔	
		جب یا بے وضو کا وہ عضو جس کی ابھی طہارت نہ کی ذرہ بھر بھی اگر نکلے بھر پانی میں ڈوب جائے قابل طہارت نہ رہے گا۔	
		مستعمل وغیر مستعمل پانی مل جائیں تو زائد کا اعتبار ہے۔	
		پانی مستعمل نہ ہونے کی صورتیں۔	
		آب مطلق کے سوا گلاب وغیرہ کسی چیز سے وضو غسل نہیں	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۱	محدث کے دس اکتوؤں میں جانے کا مسئلہ۔	۱۱۷	حیض و نفاس ابھی ختم نہ ہوا اس حالت میں عورت کا ہاتھ پانی میں پڑنے سے بدستور قابل وضو رہے گا۔
۱۳۵	دہ دردہ پانی میں نجاست نظر آنے والی پڑی ہو جب بھی سب طرف وضو جائز ہے۔	۱۱۷	بضرورت ہاتھ ڈالنے سے پانی مستعمل نہیں ہوتا ہاں ضرورت سے زائد مستعمل کر دے گا۔
۱۳۸	عورت یا مرد کے پینے یا وضو غسل سے جو پانی بچا دوسرے کو اس سے وضو جائز ہے۔	۱۱۸	ہاتھ ڈالا ضرورت سے پھر پانی ہی میں دھونے کی نیت کر لی مستعمل ہو گیا۔
۱۳۸	آب مستعمل ہمارے سب اماموں کے نزدیک پاک ہے مگر قابل وضو نہیں۔	۱۲۰	مستعمل پانی کو قابل وضو کرنے کے دو طریقے۔
۱۸۹	دہ دردہ پانی میں بھٹی یا زنگل قریب قریب اگنا اُسے کم نہ کر دے گا۔	۱۲۲	مستعمل پانی پاک ہے اُس سے کپڑا دھو سکتے ہیں۔
۱۸۹	جس پانی پر کای جی ہو اس کا حکم۔	۱۲۲	پینا اور آٹا گوشت ہٹا کر وہ ہے۔
۱۹۰	پانی پر برف جم گیا تو اس میں ہاتھ پاؤں ڈال کر وضو کرنا کیسا ہے۔	۱۲۲	اس پر چالیس کتب وائمہ کی نصوص کہ بے دھلے بدن کا ایک ذرہ پانی سے لگ جانا سارے پانی کو مستعمل کر دیتا ہے۔
۲۰۳	پانی اوپر دہ دردہ ہے اور نیچے کم اُس کے دونوں حصوں کا حکم۔	۱۲۳	جب یا بے وضو کو کوئی سے پانی لینے کی ضرورت ہے اور کٹورا اس میں ڈوب گیا نہ اور برتن نہ پانی، اس کے نکالنے کو جتنا ہاتھ بھی ڈالنا ضروری ہو پانی مستعمل نہ کرے گا۔
۲۰۴	نیچے دہ دردہ ہے اور اوپر کم تو دونوں حصوں کا حکم۔	۱۲۳	ششک لینے کو ہاتھ یا ایک پورا ہی ڈالا پانی وضو کے قابل نہ رہا۔
۲۰۴	فقہی چستان وہ کون سا پانی ہے کہ جب تک کثیر ہے نجس ہو جائے گا اور گھٹ جائے تو نجس نہ ہوگا۔	۱۲۵	کنویں میں ڈول گر گیا اس کے نکالنے کو آدی بے نہائے گھسا پانی خراب نہ ہوگا جبکہ اس کے بدن یا کپڑے پر نجاست حقیقہ نہ ہو نہ دفع حدیث کی نیت کرے۔
۲۰۴	مصنف کسی تحقیقات : کردہ دردہ مرلح ہونا ضروری نہیں۔	۱۲۶	حسل اتارنے کی نیت سے کنویں میں غوطہ لگایا پانی بلا اتفاق مستعمل ہو گیا۔
۲۱۰	بڑے حوض سے ایک چھوٹا حوض نکالا گیا اس کا حکم۔	۱۲۹	با وضو کنویں میں مثلاً ڈول نکالنے کو گھسا اور وہاں بھصد قربت نہانے کی نیت کر لی پانی مستعمل ہو گیا۔
۲۱۱	چھوٹا حوض جس کے ایک طرف سے پانی آتا دوسری طرف سے نکل جاتا ہے اگرچہ چوڑا ہو پانی جاری ہونے کا مانع نہیں۔	۱۲۹	بے وضو کے کنویں میں جانے کا مسئلہ۔
۲۱۲	سوتوں سے پانی اُبلے اور تالی سے بچے تو وہ آب جاری ہے۔	۱۳۰	عورت کا جب تک حیض و نفاس منقطع نہ ہوا اگر وہ ششک لینے کو پانی میں گھسے مستعمل نہ ہوگا۔
۲۳۶	کنویں میں مستعمل پانی گر جانے کا حکم۔	۱۳۰	جب کے دس اکتوؤں میں جانے کا مسئلہ۔
۲۳۹	فتویٰ نمبر ۳۰		
۲۳۹	حوض میں بار بار متواتر غسل کرنے کا کیا حکم ہے۔		
۲۳۹	غیر جاری پانی کب کثیر سمجھا جائیگا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۷	نہیں پانی تھا خود پہنے یا ہوا گلنے سے پاک نہیں ہوتا۔ فتویٰ نمبر ۳۰	۲۵۰	حوض کا پانی کہ مستعمل ہو جائے اس کے قابل وضو کرنے کے دو طریقے۔
۲۷۷	پانی مکروہ کس کس طرح سے ہوتا ہے۔ فتویٰ نمبر ۳۱	۲۵۰	جہاں وہ دونوں صورتیں دشوار ہوں میں ڈول نکالنا کافی ہو سکتا ہے۔ فتویٰ نمبر ۳۱
۲۸۰	نامحرم عورت کو اپنے مرشد کا جھوٹا بیٹا کیسا ہے۔ فتویٰ نمبر ۳۲	۲۵۹	خندق میں ہستی کا پانی جاتا ہے اور بارش کا جمع ہوا اس میں وضو کیا حکم ہے۔ فتویٰ نمبر ۳۲
۲۸۱	ناپاک مٹی سے ہو کر پانی نے حوض بھر اس کا کیا حکم ہے۔ آب کثیر میں خود عین نجاست کا رنگ یا نو یا حرہ آ جائے تو ناپاک ہوگا نجاست سے جو چیز ناپاک ہوئی جیسے گلاب وغیرہ اس کے رنگ و نو و حرہ کا اعتبار نہیں۔ فتویٰ نمبر ۳۳	۲۶۰	دو درجہ حوض میں گز شری کی مقدار۔ فتویٰ نمبر ۳۳
۲۸۲	پانی کی مساحت میں فقط سطح بالا کا اعتبار ہے جو پانی گیارہ اہاتھ لہا نو ۹ ہاتھ چوڑا تین ہاتھ گہرا ہو اس کی مساحت کیا ہوگی۔ فتویٰ نمبر ۳۴	۲۷۱	دو درجہ حوض میں بارہ ستون قائم کیے جن کی مساحت چھ گز ہے وہ درجہ درجہ رہا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۳۴
۲۸۳	معلق دور چاہہ در فصل البیتر، حوض شلت مساوی الاضلاع کے سو ہاتھ مساحت ہونے کے لئے ضلع ۱۵-۱۵ ہاتھ ہو۔ فتویٰ نمبر ۳۴	۲۷۲	دو درجہ حوض میں تھوکنے یا پاؤں ڈالنے کا حکم۔ فتویٰ نمبر ۳۵
۲۸۵	اسی مسئلہ میں دوسرا قول۔ فتویٰ نمبر ۳۵	۲۷۲	دو درجہ تالاب ہے مگر اس میں نجاست کی ڈھلیاں پڑتی ہیں اس کا حکم۔ فتویٰ نمبر ۳۶
۲۸۶	وضو نہر سے افضل ہے یا حوض سے۔ فتویٰ نمبر ۳۶	۲۷۳	پانی میں دوائیں جوش کی ہیں اس سے وضو یا استنجا ہوگا یا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۳۷
۳۰۸	ہندو کے نہانے کا پانی کیسا ہے۔ فتویٰ نمبر ۳۷	۲۷۳	بہستی کے قریب کے تالابوں کا حکم اور وہ جن میں استنجے کیے جاتے ہیں اور وہ پانی جس کا رنگ و نو بدلا ہوا ہے اور بہاؤ کا پانی کہ نجاست لے کر آیا اور کسی جگہ ٹھہرا ان سب کا حکم۔ فتویٰ نمبر ۳۸
۳۱۳	ہندو و نصرانی کے جھوٹے کا حکم۔ فتویٰ نمبر ۳۸	۲۷۴	دو درجہ حوض کی پختہ نش کا بیان اور اس کے گزوں اور فٹوں اور انچوں اور انگلیوں کی تحقیق۔ فتویٰ نمبر ۳۹
۳۲۰	حقہ کا پانی پاک ہے۔ سفر میں وضو کا پانی کم ہو گیا حقہ کے پانی سے وہ کی پوری ہو سکتی ہے تحصیل فرض ہے تیمم کی اجازت نہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۹	پاک نہ ہوگا جب تک اٹل نہ جائے۔	۳۳۱	فتویٰ نمبر ۴۹ حوض نیچے وہ درود ہے اور اوپر کم اور بھرے ہوئے میں نجاست پڑی تو نیچے کا حصہ کیسا رہا۔
۳۵۰	نجاست سے ملنے وقت پانی کی مساحت دیکھی جائے گی اگر چہ بعد کو کم و بیش ہو جائے۔	۳۳۱	فتویٰ نمبر ۵۰ اسی حوض میں اوپر کا پانی نکال کر پاک پانی سے بھر دیا تو کیا حکم ہے؟
۳۵۲	فتویٰ نمبر ۵۳ نیچے کے حصہ میں کہ کم ہے نجاست پڑی پھر بھر دیا دونوں حصوں کا کیا حکم ہے معص کا اس کے لئے دس اصلیں وضع کرنا اور اس کا ضابطہ۔	۳۳۲	فتویٰ نمبر ۵۱ نیچے کے وہ درود حصہ میں نجاست پڑی پھر بھر دیا تو کیا حکم۔
۳۵۵	چھوٹے حوض میں ایک طرف سے پانی آتا اور دوسری طرف سے لیا جا رہا ہے جب تک یہ حالت باقی ہے جاری کے حکم میں ہے۔	۳۳۲	فتویٰ نمبر ۵۲ حوض اوپر وہ درود ہے اور نیچے کم، اور نجاست پڑی تو نیچے کا حصہ کیسا ہے۔
۳۵۵	کنویں میں سوت سے پانی آ رہا ہے اور ڈول سے بھرا جا رہا ہے جب تک ہلنا موقوف نہ ہو نجاست سے ناپاک نہ ہوگا۔	۳۳۷	پانی کی صفت اور صورت اور آب زیر وبالا میں چار قسموں کا بیان۔
۳۶۶	جاری پانی کے اوصاف نجاست سے بدل گئے کہ ناپاک ہو گیا پھر نجاست نہ نشین ہو کر پانی صاف ہو گیا اوصاف کا تفسیر جاتا رہا خود پاک ہو گیا۔	۳۳۷	نہر پر گھاٹ بنائے تو جو حصہ پانی کا گھاٹ نے جدا کیا اس کا کیا حکم ہے۔
۳۶۷	نہر کا سارا پیٹ ناپاک ہو اور تھوڑا پانی اوپر بہ رہا ہے ناپاک نہ ہوگا جب تک نجاست سے خفیہ نہ ہو جائے۔	۳۳۷	تالاب میں برف جم گیا ایک جگہ سے کچھ کھول لیا اس کا حکم۔
۳۶۸	وہ درود پانی کے اوصاف نجاست سے بدلے پھر نجاست نہ نشین ہو کر صاف ہو گیا پاک ہوا یا نہیں۔	۳۳۷	گھاٹ یا برف نے پانی کے جو کچھ جدا کیے اُن میں ایک کے ناپاک ہونے سے دوسرا ناپاک نہ ہوگا۔
۳۶۹	پانی جب لگا چلا جاتا ہے تو عرض میں اس کا پھیلنا مانع جریان نہیں۔	۳۳۷	تالاب یا نہر سے نکلا ہوا حصہ اڑھائی ہاتھ سے کم ہے تو جدا نہیں۔
۳۷۰	بھنور کا پانی بھی آب جاری ہے۔	۳۳۷	وہ درود پانی میں نجاست پڑی ناپاک نہ ہوا پھر سٹ کر تھوڑی جگہ ہو جانے سے بھی ناپاک نہ ہوگا اگر نجاست باقی نہیں۔
۳۷۰	گر میوں میں بڑا تالاب خشک ہو گیا اس میں جانوروں نے گوہر کئے آدمیوں نے پاخانے پھرے برسات میں پانی آیا اور اسے بھر دیا تو کیا حکم ہے۔	۳۳۸	ناپاک پانی وہ درود جگہ میں پھیل جانے سے پاک نہ ہوگا۔
۳۷۰	تالاب کے باہر کتنی ہی نجاستیں ہوں بہتا پانی کہ ان پر گزر کر تالاب میں داخل ہوگا بے تفسیر ناپاک نہ ہوگا لیکن تالاب کے اندر جو نجاست ہے وہ درود جگہ میں ہونے	۳۳۸	بڑے تالاب میں نجاست پڑی تھی پھر سوکھ کر تھوڑا رہ گیا ناپاک نہ ہوگا اگر نجاست باقی نہیں۔
		۳۳۹	تالاب کی نہ میں تھوڑا پانی ناپاک ہو گیا بھرنے سے بھی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۲	جب تک نجس پانی کے ساتھ مل کر بہہ نہ جائے۔	۳۷۱	سے پہلے اس پر گزرے گا تو سب ناپاک ہو جائے گا۔
۳۱۵	حوض یا کنواں اور پر تک بھر کر بہا دیں پاک ہو گیا۔		مصنف کسی تحقیق و تدقیق: کہ پانی کے جاری ہونے میں اوپر سے عدد آتا بھی ضروری ہے یا نہیں۔
۳۱۵	آب واحد کی کثرت و قلت میں صرف روئے آب کا اعتبار ہے۔	۳۸۹	سفر میں وہ تدبیر کہ وضو کر لے اور پھر وہی پانی قابل وضو رہے۔
۳۱۷	آب کثیر غیر جاری کے محق کا بیان۔	۳۸۹	نہر کا پانی اوپر سے مینڈھا باندھ دیا گیا نیچے پانی بدستور جاری ہے اب بھی نجاست سے ناپاک نہ ہوگا۔
	تالاب پر برف جمے اسے ایک جگہ سے توڑا پانی بہہ کر برف کے اوپر وہ درودہ ہو گیا جب بھی بے دھلا ہاتھ ڈالنے سے مستعمل ہو جائے گا جب تک اتنا ذل نہ ہو کہ	۳۹۰	ظہر سے ہوئے پانی کو بہا یا بہتے میں وضو کیا مستعمل نہ ہوگا
۳۱۷	لپ سے برف کھلے۔	۳۹۲	جتنی بار چاہے وضو کرے۔
	فقوی نمبر ۵۳		دو چھوٹے حوض متصل ہیں پانی ایک سے دوسرے میں
۳۲۵	آب کثیر کو کتنا محق درکار ہے۔		معا داخل ہوتا ہے وہ جاری نہیں ہاں بچ میں فاصلہ ہو تو
۳۳۳	جاری پانی میں نہ عرض کی ضرورت نہ محق کی۔	۳۹۳	جب تک اس فاصلہ میں ہے جاری ہے۔
۳۳۵	محق کے بارے میں مصنف کی تحقیق و تدقیق۔		تولیف رضوی: کہ ظاہر کے جریان کو مدشر نہیں نجس کے جریان کو شرط ہے۔
۳۳۵	پانی لینے وقت اس شرط کی حاجت اور اس کے احکام۔	۳۹۹	حوض صغیر جاری دنا جاری کی توضیح۔
	مینہ جاری پانی ہے اس سے نہانے سے غسل اتر جائے گا	۴۰۰	کنویں کا پانی اگر کچھ بہا دیا جائے سب پاک ہو جائے گا۔
۳۳۶	جبکہ گھی اور تاک میں پانی ڈال لیا ہو۔	۴۰۳	جریان کی تین قسمیں اور ان کے احکام۔
	مصنف کسی تحقیق: کہ جس طرح پانی لیا جائے اس سے زمین نہ کھلنا ضرور ہے چٹو ہو یا لپ یا برتن۔	۴۰۴	اس دوسرے قول کا بیان کہ جریان حوض کے لئے خروج شرط نہیں۔
۳۳۷	مصنف کسی تحقیق: کہ اتنا محق وہیں درکار ہے جہاں سے پانی لیں اگرچہ باقی مساحت میں جوی بہہ ہو۔	۴۰۵	پانی جب تک چھت یا زمین پر بہتا یا پرتالے سے گرتا ہے جاری ہے۔
۳۳۷	اگر پانی اٹھانے سے زمین کھل گئی مگر ہر طرف کا ٹکڑا سو ہاتھ رہا تو حرج نہیں۔	۴۱۰	چھت پر یا پرتالے کے منہ پر کتنی ہی نجاست ہو مینہ کا پانی اس سے گزرتا اترنا پاک نہ ہوگا جب تک نجاست سے اس کا کوئی وصف خیر نہ ہو جائے۔
۳۳۷	زمین کھل جانے کی صورتیں اور ان کے احکام۔	۴۱۱	چھت پر نجاست ہے اور پانی ٹپکا جب تک مینہ برس رہا ہے پاک ہے۔
	فقوی نمبر ۵۵		چھت پر نجاست ہے اور مینہ ختم ہونے کے بعد پانی ٹپکا ناپاک ہے۔
۳۵۱	آب مطلق و مقید کا بیان۔	۴۱۱	نجس پانی پر پاک پانی کا گزرتا اسے پاک نہ کر دے گا
	وہ پانی جس سے طہارت کی تو ہو جائے گی خواہ اس کا استعمال جائز ہو یا نہیں۔		
۳۵۲	دھوپ سے گرم پانی کی بحث۔		
۳۶۳	ان شرطوں کے ساتھ دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۴۸	کا کیا حکم ہے۔	۴۶۶	پانی نہ کر دیا ہے۔
	جس جانور میں خون نہیں اس کے مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا مگر پھل اور ٹھیکری کے سوا ایسے جانور کے اجزاء اگر پانی میں مل جائیں تو اس کا کھانا پینا جائز نہیں۔	۴۶۶	عورت کی طہارت کے بچے ہوئے پانی سے مرد کو طہارت مکروہ ہے۔
۵۵۹	گھوڑے کا جھوٹا پانی قابل وضو ہے۔	۴۷۱	اولیٰ یہ ہے کہ مرد کے بچے پانی سے عورت بھی طہارت نہ کرے۔
۵۶۳	حلال جانوروں نروادہ کے جمونے کا حکم۔	۴۷۱	جس پانی میں بچے نے ہاتھ پاؤں ڈالا ہو اس سے پینا بہتر۔
۵۶۳	نر نے مادہ کا پیشاب سوکھا یا اپنی مڈی پھوسی اور پانی میں منہ میں ڈال دیا تو کیا حکم ہے۔	۴۷۶	حوض کے پانی میں بدو آتی ہو اس سے وضو جائز ہے۔
۵۶۳	جس پانی میں کوئی بدبودار چیز مل جائے اس سے وضو کا حکم۔	۴۷۶	جس زمین پر غضب الہی اتر اس کے پانی کا استعمال اس کی مٹی سے حج مکروہ ہے، مگر تاقہ صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کتواں۔
۵۶۵	مستحب۔	۴۷۷	پرالمی پانی زبردستی یا چمک لے لیا اس سے وضو ہو جائے گا مگر حرام ہے۔
۵۷۶	مسواک جس پانی سے دھوئی اس سے وضو کے احکام۔	۴۷۸	مملوک کنویں سے اس کی ممانعت کے باوجود پر پانی بھر لیا اس کا استعمال جائز ہے۔
۵۹۳	بادوضو نے اپنی نظر دفع کرنے کے لئے اعضاء دھوئے پانی قابل وضو ہے گا۔	۴۷۸	پینے کی سبیل سے وضو غسل بے اجازت نہیں کر سکتا اگر اور پانی نہ ملے حتم کر لے۔
۵۹۵	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طہین مبارک کا عسالہ برکت و طہارت عطا کرنے والا ہے مگر پاؤں پر نہ ڈالا جائے۔	۴۸۱	پینے کی سبیل سے وضو حاصل ہونے کی صورتیں۔
۵۹۵	وہ ۱۳۵ پانی جن سے وضو صحیح نہیں۔	۴۸۱	وہی مدارس کا پانی مثل وقف ہے اس سے وضو غسل کے احکام۔
۵۹۶	گدھے کے جمونے پانی کے سوا اور پانی نہ ملے تو اس سے وضو بھی کرے اور حج بھی ضرور کرے ورنہ نماز نہ ہوگی۔	۴۸۳	وضو کے لئے جو سبیل ہے اس سے پانی پینا جائز ہے یا نہیں۔
۶۲۵	وہ ۲۲ پانی جن سے جواز وضو میں اختلاف ہے۔	۴۸۳	تا بالغ کے بھرے ہوئے پانی میں مستقل رسالہ جلیل و عظیم تحقیقات خاصہ مصنف پر مشتمل۔
۶۲۹	پانی میں دوسری چیز ملنے کی دس صورتیں۔	۴۹۴	جس پانی میں مائے مستقل کی دھار بچھی یا واضح قطرے اس سے وضو نہ کرنا بہتر۔
۶۵۰		۵۴۱	ان پائوں کا بیان جن میں کسی دوسری چیز کا میل ہو گیا۔
		۵۴۳	پانی میں ریت کچڑ مل جائے تو اس سے وضو کا کیا حکم ہے۔
		۵۴۳	حوض میں پتے اتنے گرے کہ پانی سبز ہو گیا اس سے وضو

## مجموعہ فہرست

مضامین رسائل

رسالہ نمبر ۱

الطرس المعدل فی حد الماء المستعمل، آب

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۶	الکلام مع الامام ملک العلماء قدسنا اللہ تعالیٰ بسرہ الشریف بسبعة عشر وجہا ومع الحلیة بسبعة وجوه .	۳۳	مستعمل کی تعریف و مسائل میں جلیل تحقیقات۔
۱۸۲	الفصل الثانی : فی کلام البحر صاحب البحر والکلام علیہ بتسعة وثلاثین وجہا .	۴۷	آپ مستعمل کی جامع مانع تعریف مع شرائط کا تین شعروں میں نظم کرتا۔
۲۰۰	الفصل الثالث : فی کلام العلامة ابن الشحنة والکلام علیہ بستة وعشرين وجہا ومع المحقق علی الاطلاق والعلامة قاسم وملك العلماء والبحر .	۵۱	خمس تنبیہات من المصنف .
۲۲۵	الفصل الرابع : فی فوائد شتی وتحقیق حکم الوضوء فی الحوض الصغیر والکلام مع العلامة الشرنبلالی وبعشرة وجوه مع السامی وشيخه وتطفل علی المحقق .	۵۱	التنبیه ۱ : تحقیق المصنف فی مسألة غسل القدر والکلام مع الحلیة .
۲۸۵	رساله نمبر ۳	۵۹	تحقیق المصنف ان ليس كل قرية مغيرة للماء عن الطهورية .
۲۸۵	الهنئ النمبر فی الماء المستدير .	۶۷	التنبیه ۲ : فی بیان سبب الاستعمال وتحقیق المصنف ان لا تظلیث والکلام مع الامام ابن الهمام والشامی ونوح الفندی والبحر والنهر والدر وط و معراج الدراية والعناية .
۲۸۵	آپ متدیر کی مساحت ذہورہ کا بیان۔	۹۲	التنبیه ۳ : هل الحدث الاصغر يحل كالاكبر بالبدن كله وتحقیق المصنف فیه والکلام مع الفتح والهداية والکافی والحلیة و امام الحرمین والامام العزیزین عبدالسلام وابن الجوزی .
۳۲۱	اس میں چار قول اور تحقیق مصنف والکلام مع السراج والوهاج والشامی والقهستانی والبرجندي ونوح الفندی .	۱۰۱	التنبیه ۴ : تحقیق المصنف ان المسح ايضا يجعل الماء مستعملا والکلام مع جماعة من المشايخ الكرام .
۳۲۱	رساله نمبر ۴	۱۰۵	التنبیه ۵ : مسألة المسح باصبع والکلام مع الفتح والامام شمس الائمة .
۳۲۱	رحب الساحة فی مياه لا يستوی وجهها وجوفها فی المساحة .	۱۱۳	رساله نمبر ۲
۳۲۱	أن بانحوں کے احکام جن کی مساحت اوپر کم ہے اور نیچے ذہورہ یا بالعکس أن تحقیقات را لقمہ و تحقیقات قائلہ پر مشتمل جن کا نظیر نظر سے نہ گزرا۔	۱۱۳	النمیقة الانقی فی فرق الملاقی والملقی .
۳۲۱	والکلام مع الحلیة والخصانية والخلصة والسادة ح ط ش وملك العلماء والفنية .	۱۲۲	شرائط الاستعمال بالملاقی والکلام مع الفنية
۳۵۲	وضع عشرة اصول والکلام مع الشامی والطحطاوی والحلیة والدر .	۱۳۵	تظاہر النصوص والکلام مع البحر والنهر والدر والشامی والعلامة ابن الشحنة .
			الفصل الاول فی کلام العلامة قاسم والکلام علیہ بخمسة واربعین وجہا .



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۴۰	تحقیق ان المراد الغرف بالیدین .	۳۷۲	مصنف کی تحقیق جریان وسیلان میں فرق ۔
۳۴۶	توجیہ المصنف ماروی عن الامام ابی یوسف فی عمق الماء الجاری .		یہاں ۱۲۰ قسموں کا بیان، حوض کی چار شکلیں اور ایک حصہ آب کے تابع و مستقل و ناقابل اجراء قلت و کثرت میں متعین اور نجاست کے طاقیر و راسبہ و باقیہ و مخرج کی طرف تقسیمیں اور ان سب کے احکام کا تین طرح ضبط ۔
	رسالہ نمبر ۶	۳۸۲	سب اقادات مصنف سے و الکلام مع الحلۃ والغنیۃ .
۳۵۱	النور والنورق لا سفار الماء المطلق ، آب مطلق کے بیان میں وہ تحقیقات عالیہ جن کی نظیر نہیں پائی	۳۸۲	تنبیہ جلیل خروج و دخول دونوں رکن جریان ہیں یا صرف خروج اور اوپر سے مد شرط ہے یا نہیں و تحقیق المصنف فی کل ذلک و الکلام مع الحلۃ والبحر والخانیۃ والتجنیس والفتح والسراج والشامی والبدائع .
۳۵۲	فصل اول: جزئیات منصوصہ تین قسم پر۔	۳۹۹	جریان آب کی تعریف ۔
	قسم اول: وہ پانی جن سے طہارت ہو جائے گی اگرچہ استعمال ممنوع ہو و الکلام مع ملک العلماء وطش والبحر والنہر والقہستانی وابن حجر والسراج والشیخ المحدث والفتح والغنیۃ والدر وسیدی الناہلسی .	۳۹۹	اس کی حکمت کہ جو پانی ظرف و جوف میں ہو اس کے جریان کو باہر نکلنا ضرور ہے ۔
۳۵۲	رسالہ نمبر ۷	۴۰۰	ملحق بالجاری میں شرط دوام کی حکمت ۔
	عطاء النبی لافاضۃ احکام ماء المصبی . بچے کے بھرے ہوئے پانی میں عظیم جلیل تحقیقات مصنف پانی تین قسم ہے مملوک، مباح، مملوک مباح اور تینوں قسموں کا بیان ۔	۴۰۳	تجدید النظر وقول من قال لا یشترط للجریان الخروج و تنقیح حقیقۃ الجریان بما لا مزید علیہ و الکلام مع البزازیۃ والحلیۃ .
۳۹۳	ضابطۃ المصنف لتسلک المباح والرد علی الزاہدی واستاذہ و الکلام مع ط و ش والہندیۃ .	۴۰۵	اس کی تحقیق کہ حوض یا تالاب کے اندر حرکت جریان نہیں ۔
۳۹۵	تنقیح فی استیلاء صبی علی مباح باستعداد ابویہ و ذکر ثلاثۃ اقوال فیہ و تحقیق المصنف الحکم فیہ .	۴۲۱	رسالہ نمبر ۵
۵۰۸	تصعیف القول الاول و الکلام مع الشامی .		ہبۃ الحبیبر فی عمق ماء کثیر آب کثیر میں مقدار عمق کی تحقیق کیا ۔
۵۱۱	الکلام علی القول الثانی ثم تأییدہ و الکلام مع السراجیۃ و الشامی .	۴۲۵	اس میں ۱۱ قولوں کا بیان اور جو صحیح ہیں ان میں تطبیق و الکلام مع البحر والدر و بیری زادہ و الشامی و الطحطاوی و البرجندی والدر .
۵۱۳	تضعیف القول الثالث و الکلام مع العنایۃ والفتح والبحر .	۴۳۱	جلیل فائدہ: وہ درۃ کی تقدیر ظاہر الروایۃ ہی کی تفسیر ہے و الکلام مع صدر الشریعۃ والبحر والدر .

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۹	الزبلی والسید ابو السعود والبحر .		مسألة اختلاط ماء العصبى بماء الحوض والبئر
۶۲۹	صنف اول: خشک اشیاء۔		واستثناء المصنف منها ۱۶ صورة والمادة ۱۸
۶۲۹	صنف دوم: سیال چیزیں۔	۵۳۰	تنبيهها والكلام مع الشامى وسيدى النابلسى .
	فصل دوم: مطلق و مقید کی تعریف میں علماء کی		ان پانچوں کا بیان جن میں کسی دوسری چیز کا غلط ہو گیا،
	۱۲ عبارتیں اور ان کے احسن کا بیان و الکلام مع		والكلام مع الحلبة والغزى ومجمع الانهر
	الكفاية والعناية والبحر والامام الاسيحاى		والفوائد واخى چلبى ويوسف چلبى والامام
	والسمعانى وابن الشلبى والامام صاحب	۵۳۳	ملك العلماء والشرنبلالى والدر وابى
	الهداية وسعدى آفندى وعصام والفتح والعينى	۵۴۱	السعود .
	والغنية وسالحيه والشامى وعبدالحليم		تعريف الطبخ .
۶۵۲	والخادمى والغزى والسيد الشريف .	۵۴۳	نوع دیگر۔
	تحقيق المصنف ان الماء المستعمل		صنف اول: خشک چیزیں و الکلام مع الامامين
	والنجس من الماء المطلق والكلام مع البحر		ابنى حجر العسقلانى والمكى والامام ملك
۶۶۷	والشامى وعبدالحليم والخادمى .	۵۴۴	العلماء والمولى بحر العلوم والخادمى .
	تحقيق المصنف مناط قولى ابى يوسف		اربعة مسالك للعبادات فى ذلك تحقيق
	ومحمد رحمهما الله تعالى فى الماء	۵۷۷	المصنف بالتوفيق فيها .
۶۷۷	المطلق . س		صنف دوم: بیتی چیزیں و الکلام مع الدرر
۶۷۹	التعريف الرضوى للماء المطلق .	۵۸۵	وعبدالحليم والامام الزبلى .
۶۷۹	اس تعریف کا دوسروں میں ضبط۔		قسم دوم: جن سے دشمنی نہیں و الکلام مع الهداية
	بحث الافاضات والماء المناف وسبع		والدرر والشرنبلالى وحسن العجمى
	عبارات فيه وانتفاء الاحسن والكلام مع		وعبدالحليم والخادمى ونوح الفندى والسيد
	العناية والعناية والبحر والكفاية والدراية	۵۹۶	ابى السعود والزبلى والبحر والبزازية .
	والامام الاجل خواهر زاده والرد على		المخلوط بالطبخ وثلاثة مسالك للعبادات فى
۶۸۰	الزاهدى .		ذلك وتحقيق المصنف بالتوفيق والكلام
۶۸۷	فصل سوم: متون وغیرہ کے چھ ضابطے۔	۶۱۲	مع العناية والبحر والشامى والبرجندى .
۶۸۷	آٹھ مسائل اجتماع۔		المقابلات والكلام مع شرح المجمع
۶۹۳	ضابطہ ۱ تا ۳ و الکلام مع العینى والفتح .	۶۲۳	والغنية والبحر .
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۲۶	نوع دیگر ہر دو صنف۔
			قسم سوم: جن سے جواز و ضوابط حکم منقول و ضابطہ امام
			زبلی کا خلاف ہے، و الکلام مع الدرر والامام

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۲	بھرتے ہیں اور گھڑوں میں ڈالتے وقت منگ کے دہانے پر ان کا ہاتھ ہوتا ہے یہ پانی قابل وضو ہے یا نہیں۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b> <b>جلد نمبر 3</b>
۲۵۲	منگ بھرتے وقت پانی کہ ڈول سے نکل کر منگ میں جا رہا ہے جب تک دہانہ منگ میں داخل نہ ہو جاری ہے۔		<b>باب المیاء (بقیہ از جلد دوم)</b>
	فتویٰ نمبر ۶۰	۸۵	پانی میں کسی شے کے ملنے کی تین صورتیں اور ان کے احکام۔
۲۵۳	تالاب میں زراعت کثیر ہے اس میں تھوڑی جگہ خالی کر کے خش کپڑا دھوئیں تو پاک ہو گا یا نہیں۔	۸۶	پانی میں سٹو وغیرہ کچھ مل جائے تو اس سے کس وقت تک وضو جائز ہے۔
۲۵۳	فتویٰ نمبر ۶۱	۸۸	بعض بہتی چیزوں کا ملنا بھی پانی کی رقت کھودتا ہے۔
	بجب یا حیض والی کا ہاتھ پانی میں ڈبے تو کیا حکم ہے۔	۱۰۵	پانی میں کوئی چیز پکانے سے کس وقت آب مطلق نہ رہے گا۔
۲۵۳	فتویٰ نمبر ۶۲	۱۲۱	پکانے کی صورتیں اور ان کے نتائج۔
	کنویں پر کھڑے ہو کر لوگ نہاتے ہیں پانی اندر جاتا ہے کیا حکم ہے۔	۱۲۲	دیکھ بھر پانی میں چھٹا تک بھر گوشت پکایا تو پانی قابل وضو ہے گا۔
	فتویٰ نمبر ۶۳	۱۲۲	پانی میں کوئی چیز ڈال کر پکانے کی صورتیں اور ان کے احکام۔
۲۵۳	جب نے ڈول بھر لیا اس کے ہاتھ پڑے ہوئے پانی سے نہایا غسل ہوا یا نہیں۔	۲۱۳	ان کے علاوہ اور ۴۳ پانیوں کا بیان جن سے وضو ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۲۵۵	فتویٰ نمبر ۶۴		فتویٰ نمبر ۵۶
	ہندو کے بھرے پانی سے غسل وضو درست ہے۔		وضو کے قطرے لوٹے میں گرے تو پانی قابل وضو ہے گا۔
۲۵۶	فتویٰ نمبر ۶۵	۲۵۰	فتویٰ نمبر ۵۷
۵۰۳	در بارہ جلد مذکور در باب انہاس۔		حوض یا کنویں کے پانی کا رنگ، مزہ، بخود بدل جائیں تو حرج نہیں۔
	جس ٹخری کی ماں گھوڑی ہے اس کا جھوٹا پاک ہے۔	۲۵۰	فتویٰ نمبر ۵۸
	<b>فصل فی البثر</b>		حوض مربع، مثلث، مدور یا طویل بلا عرض کا حکم۔
	فتویٰ نمبر ۶۶	۲۶۱	فتویٰ نمبر ۵۹
	کنویں میں گر گٹ کرنے کا حکم۔		بے نمازی بہتی ڈول میں ہاتھ ڈال کر پانی منگ میں
	فتویٰ نمبر ۶۷		
۲۶۱	دلوں کی مقدار۔		
	فتویٰ نمبر ۶۸		
۲۶۶	گائے بھینس کا پٹھا کنویں سے نکلا تو کیا حکم۔		

جلد نمبر 3

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۸	مسلمان نہا کر کنویں میں گیا تو کچھ ڈول نکلیں گے یا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۷۸	۲۶۶	فتویٰ نمبر ۶۹ بچے کا نال کنویں میں گر گیا اور دروازہ بند ہو گیا ہے خبری میں پانی آیا۔ فتویٰ نمبر ۷۰
۲۷۸	ہندوؤں کے نہانے اور دھوئیں کی چھٹیں کنویں میں جاتی ہیں کنواں پاک ہے یا ناپاک۔ فتویٰ نمبر ۷۹	۲۶۷	بھگتا کنویں میں گر گیا تو کیا حکم ہے۔ فتویٰ نمبر ۷۱
۲۷۹	بڑھی جس پر بچے کے پیشاب کا گمان ہے یا پائے میں مرفی کی بیٹ لگنے کا، وہ اگر کنویں میں گر جائے تو کیا حکم ہے۔ فتویٰ نمبر ۸۰	۲۶۸	لوہا گر اور ہندو بے نہانے گھسا کنویں کا کیا حکم ہے۔ گائے بکری کا بچہ پیدا ہوتے ہی اپنی رطوبتوں میں آلودہ کنویں میں گر گیا کنواں پاک ہے۔ فتویٰ نمبر ۷۲
۲۸۰	گورنمنٹ کی طرف سے جو پڑیا ڈالی جاتی ہے پانی وضو اور پینے کے قابل رہتا ہے یا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۸۱	۲۷۱	مورتوں کے بھرنے سے کنویں میں کچھ غلط نہیں آتا۔ ۲۷۱ بچے والی عورت کے بھرنے سے بھی کچھ غلط نہیں ہوتا۔ فتویٰ نمبر ۷۳
۲۸۰	کوئی شخص ایک لڑکے سے کہہ گیا ہے کہ کنویں میں چھپ چکی مری ہے مگر نہ وہ ملی نہ اس شخص کا چہا چلا اس میں کیا حکم ہے۔ فتویٰ نمبر ۸۲	۲۷۱	کنویں کے پاس چہ بچہ ہے اس میں وضو غسل جنابت ہر طرح کا پانی جاتا ہے اور ایک سوراخ سے نکلا رہتا ہے، پینک اس میں گر کر کنویں میں مری کنویں کا کیا حکم ہے۔ فتویٰ نمبر ۷۴
۲۸۱	ہندو مرد و عورت کے بھرنے سے کنویں میں نقصان آتا ہے یا نہیں، مسلمان کوشش کریں کہ ہندو مسجد کے کنویں سے نہ بھریں اور ایک شخص اس کوشش سے باز رکھے وہ کیسا ہے۔ فتویٰ نمبر ۸۳	۲۷۲	چہ بچہ میں پاک و ناپاک پانی سب طرح کے آتے ہیں اور اس میں آدھ گز اونچا سوراخ ہے پانی اس سے اونچا ہو کر نکلتا ہے ورنہ ٹھہرا رہتا ہے اور اس میں بچہ بھی آتی ہے اس میں مری ہوئی پینک کنویں میں مری تو کیا حکم ہے۔ فتویٰ نمبر ۷۵
۲۸۱	کنویں سے مردہ کتا نکلا کل تک اس کا پانی استعمال ہوتا رہا بدن اور کپڑوں کا کیا حکم ہے۔ فتویٰ نمبر ۸۴	۲۷۳	مرفی نکالنے کو اس کا کھانچا کنویں میں ڈالا کتنے ڈول نکالے جائیں اور ان کے نکالنے کی اجرت مرفی کے مالک پر ہے یا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۷۶
۲۸۲	کنویں میں استعمالی جوتا گر جائے تو کیا حکم ہے۔ فتویٰ نمبر ۸۵	۲۷۵	چھپ چکی گرنے کا حکم۔ فتویٰ نمبر ۷۷
۲۸۳	لوگ ڈول بھر کر اپنے صرف کے لائق لے کر باقی کنویں میں لوٹ دیتے ہیں اس کا کیا حکم ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	کنویں میں ظاہر ہوا پانی ناپاک ہو گیا۔		فتویٰ نمبر ۸۶
۲۸۸	فتویٰ نمبر ۸۹		گوبر کا بھرا گھڑا کنویں میں ڈالنے سے کتنا پانی نکالا جائے
	سزا ہوا جانور کنویں سے نکلے تو کیا حکم ہے۔		اور غیر شفعہ مسلمان کی خبر اس باب میں معتبر ہے یا نہیں،
۲۸۸	فتویٰ نمبر ۹۰		کنویں کے ڈول سے ایک ڈول دو چہرے اس سے پانی
	رافضی نمازی کنویں میں گھسے تو کیا حکم ہے۔		نکالا یہاں تک کہ وہ نصف سے کم ڈوبنے لگا پاک ہوا
	فتویٰ نمبر ۹۱	۲۸۳	یا نہیں، نکالنے والا ہندو تھا نصف سے کم ڈوبنے کی خبر اس
۲۸۸	کنویں سے زعمہ خنزیر نکل آیا اور اس میں بارہ گز پانی ہے		نے دی یہ معتبر ہے یا نہیں۔
	تو کیا حکم ہے۔	۲۸۳	کنواں پھر بھر گیا ہے اب نکالیں تو کتنا، کون سے ڈول
۲۸۹	جتنا پانی نکالنے کا حکم ہو ایک ساتھ نکالنا ضروری نہیں۔		کا اعتبار ہے۔
	فتویٰ نمبر ۹۲		فتویٰ نمبر ۸۷
	گائے بکری کنویں سے زعمہ نکل آئے تو کنواں کس وجہ		کنویں کا قطر تین ہاتھ اور چودہ فٹ پانی ہے کھل نکالنے
۲۸۹	سے پاک رہتا ہے حالانکہ اس کے پاؤں وغیرہ روز		کا حکم ہو تو کیا کیا جائے کھل پانی نکالنے یا پانی توڑنے کے
	پیشاب میں بھرتے ہیں۔		کیا معنی، بڑے کنویں سے دو تین سو ڈول نکال دینا کافی
	فتویٰ نمبر ۹۳	۲۸۶	ہے یا نہیں۔
	ناپاک کنویں سے انجانی میں نہایا، کپڑے دھوئے، کھانا		نجاست نکلنے کے وقت کنویں میں جتنا پانی تھا سب نکالنے
۲۹۳	پکایا تو کیا حکم ہے۔		کا حکم ہے اگرچہ ہزاروں ڈول ہوں دو تین سو کا مسئلہ
	فتویٰ نمبر ۹۴	۲۸۶	یہاں جاری نہیں۔
	چشمہ دار کنواں جس کا پانی توڑنا دشوار ہے اگر کھل نکالنے	۲۸۶	پانی توڑنے کے معنی۔
	کا حکم ہو تو کیا کرے اور تین سو ڈول کافی ہیں یا نہیں	۲۸۶	کھل پانی نکالنے کے معنی۔
۲۹۳	اور تھوڑے تھوڑے کر کے نکالیں تو کیا حکم ہے۔		فتویٰ نمبر ۸۸
	فتویٰ نمبر ۹۵		کنویں میں کھل لگایا ہے قل میں نجاست گرے تو کنواں
۲۹۳	چڑیا گلی ہوئی کھلی اور بے وضو یا بے غسل یا بے نمازی کنویں	۲۸۶	اور کنویں میں گرے تو قل کا پانی ناپاک ہوگا یا نہیں۔
	میں گر کر زعمہ نکل آئے تو کیا حکم ہے۔		قلیل میٹھی، لید، گوبر سے کنواں ناپاک ہوگا
	فتویٰ نمبر ۹۶		یا نہیں۔ (حاشیہ)
	پھولا ہوا چوہا نکلا اور پانی ٹوٹ نہیں سکتا تو کیا حکم ہے		ان چیزوں کا قلیل ضرورت کے لئے معاف ہے۔
۲۹۳	اور نمازیں کتنی پھیرے۔		خود اگر کوئی ایک ریزہ گوبر کا کنویں میں ڈال دے گا کنواں
	کھل پانی کے نکالنے کا حکم تھا صرف تین سو ساٹھ ڈول نکال		ناپاک ہو جائے گا اور اس عام کنویں کا حکم جس میں ہندو
۲۹۵	کر کئی دن سے وضو و نماز شروع کر دی ان کا کیا حکم ہے۔		گنوار بھرتے اور گوبر کے سنے گھڑے ڈالتے ہیں۔
			کنویں سے کچھ فاصلہ پر نجاست کا چبچہ ہے اور اس کا اثر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۷	سکا ہے یا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۱۰۷		<b>باب التیمم</b> (بقرہ از جلد اول)
۳۰۸	جوڑوں میں درود گہنی میں چوٹ ہے تو تیمم جائز ہے یا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۱۰۸	۲۹۷	فتویٰ نمبر ۹۸ کس نماز کے جانے کے خوف سے ترک وضو کی اجازت ہے۔
۳۰۸	عارضہ لیل پا کے سبب تیمم کرے یا اس پاؤں پر مسح۔ فتویٰ نمبر ۱۰۹	۳۰۰	فتویٰ نمبر ۹۹ تیمم میں سوزہ اتارنے کی حاجت نہیں۔
۳۰۹	عارضہ لیل پا میں غسل کی جگہ تیمم جائز ہے یا نہیں۔ فتویٰ نمبر ۱۱۰	۳۰۱	فتویٰ نمبر ۱۰۰ مثل قیت و نہیں بیدرو نہیں فاحش و تقویٰ موقوفین کے معنی۔
۳۰۹	گازوں سے باہر کھیت ہے نماز صبح کا وقت ہوا اور پانی نہیں تیمم کرے یا کیا۔ فتویٰ نمبر ۱۱۱	۳۰۲	فتویٰ نمبر ۱۰۱ جو چیز جنس ارض سے نہ ہو اس پر تیمم کے لئے اتنا غبار درکار کہ ہاتھ پھرنے سے انگلیوں کا نشان بن جائے۔
۳۱۰	سنگین وقت کے سبب غسل کی جگہ تیمم کر کے پڑھے پھر نہا کر اعادہ کرے۔ فتویٰ نمبر ۱۱۲	۳۰۳	فتویٰ نمبر ۱۰۲ پانی ہوتے ہوئے بغیر ضرر کے تیمم جائز نہیں۔
۳۱۱	تیمم کی تعریف و مابیت شریعہ۔	۳۰۴	فتویٰ نمبر ۱۰۳ در باب وضو۔
۳۵۱	مصنف مکی تحقیق کہ ہر پاک زمین پاک کھندہ ہے ہاتھ کہ نہ نیت تیمم جنس ارض پر مارے گئے خود ہی جنس ارض کے حکم میں ہو جاتے ہیں۔	۳۰۵	پانی پاتے ہوئے خوف فوت نماز جنازہ کے لئے تیمم کیا اس تیمم سے نہ نماز پڑھ سکتا ہے نہ قرآن مجید بخو سکتا ہے۔
۳۲۸	تیمم میں ہاتھوں پر غبار لگنے کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ سنت یہ ہے کہ لگا ہو تو ہماڑ دے۔	۳۰۶	پانی سے عاجز نہ نماز جنازہ کے لئے تیمم کیا اس سے ہر نماز پڑھ سکتا ہے۔
۳۲۹	گرد آلودہ ہاتھ چہرے پر پھیرنا منع ہے۔	۳۰۷	فتویٰ نمبر ۱۰۴ ورزش کی گرمی اور پسینے کی حالت میں اگر پانی معطر ہو تیمم کرے۔
۳۳۵	تیمم میں جنس ارض پر ہاتھ ملنا سنت ہے۔	۳۰۸	فتویٰ نمبر ۱۰۵ حقہ کا پانی پاک ہے اور سفر میں اگر اوس پانی نہ ملے تو اس کے ہوتے ہوئے تیمم نہیں ہو سکتا۔
۳۳۰	جائز ہے کہ دوسرے سے کہے مجھے تیمم کرا دے اور اس وقت نیت اسی کی شرط ہوگی نہ اس دوسرے کی۔	۳۰۹	فتویٰ نمبر ۱۰۶ جماع کیا صبح تک وقت آنکھ کھلی فقط ستر دھو کر نماز پڑھ
۳۳۱	آندھی سے چہرے اور ہاتھوں پر غبار پڑا تیمم ہوا یا نہیں۔		
۳۳۱	تیمم کی نیت سے آتے ہوئے غبار کے سامنے کھڑا ہوا جب تک ہاتھ نہ پھیرے تیمم نہ ہوا۔		
۳۳۱	ہماڑ دے یا گیہوں تو لے ان کے غبار کا بھی وہی حکم ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۶	مصنف کسی تحقیق کہ جب ہتھیلیاں تھم کے لئے جنس ارض پر رکھیں اب دوبارہ ان پر ہاتھ پھیرنا مکروہ ہے۔	۳۳۲	غبار کی جگہ بہ نیت تھم سر اور ہاتھ داخل کیے اگر سب جگہ غبار پہنچ گیا تھم ہو گیا۔
۳۷۷	تھم ہوتے ہوئے دوبارہ تھم مکروہ ہے۔		اڑتے ہوئے غبار میں تھم کی نیت سے سر اور ہاتھوں کو جنبش دی تھم ہو گیا۔
۳۷۷	تھم میں ایک عضو پر دوبارہ مسح کے احکام۔	۳۳۲	چہرے اور ہاتھوں پر ریت یا خاک سب جگہ چھڑکنے سے تھم نہیں ہوتا جب تک ہاتھ نہ پھیرے۔
۳۷۷	تھم میں ہاتھوں کے مسح کا بہتر طریقہ۔		منہ اور ہاتھوں پر تھم کی نیت سے گرد اڑائی تھم نہ ہوا ہاں اس اڑتی گرد میں سر و دست کو بہ بیہوش تھم جنبش دی تو ہو گیا۔
۳۷۸	اس کا دوسرا طریقہ۔	۳۳۲	راہ چل رہا ہے اور گرد آ کر محیط ہو رہی ہے اگر بہ نیت تھم سر و دست کو جنبش دے گا تھم ہو جائے گا ورنہ نہیں۔
	سنت یہ ہے کہ جنس ارض پر پہلے ہتھیلیاں رکھے پھر ان کی پیٹھ۔ (حاشیہ)	۳۳۳	تھم میں کس طرح کا فعل شرط ہے۔
۳۸۳	ہاتھ مار کر گرد جھاڑنا سنت ہے جتنی بار میں ہاتھ صاف ہوں۔	۳۳۳	کپڑا جھاڑ کر غبار سے تھم کا طریقہ۔
	بے نیت تھم زمین پر ہاتھ رکھے تھے ان میں گرد لگی ہوئی ہے اب نیت کر کے ان ہاتھوں کو ایک عضو پر پھیر سکتا ہے۔	۳۳۷	ترجہ ناپاک پر غبار پڑ کر سوکھ گیا اس سے تھم جائز نہیں اور خشک ناپاک پر غبار پڑا اس سے جائز ہے۔
۳۸۴	مصنف کسی تحقیق کہ ہاتھ مارنے کے بعد حدث ہو گیا دوبارہ پھر ضرب لازم ہے۔	۳۳۷	جس کے ہاتھ شل ہوں اس کے تھم کا طریقہ۔
	زید نے عمرو سے کہا مجھے تھم کرا دے، عمرو نے جنس ارض پر ہاتھ مارے اس کے بعد زید کو حدث ہو گیا مصنف کی تحقیق میں یہ ضرب بے کار نہ ہوئی، اور اگر عمرو کو حدث ہو گیا تو مصنف کسی تحقیق میں بے کار ہو گئی۔	۳۳۸	مصنف کی تحقیق کہ تھم چار طرح ہوتا ہے۔
۳۹۲	تھم معبود وغیر معبود کا بیان تحقیقات مصنف سے۔	۳۶۶	اڑتے ہوئے غبار میں بہ نیت تھم کیا غبار سب اعضاء کو پہنچ گیا تھم ہو گیا اور اگر یہ نہ گیا بلکہ غبار اعضاء پر آیا تو بہ نیت تھم سر و دست کی جنبش سے تھم ہو گا اور اگر غبار اعضاء پر بیٹھ گیا تو بے ہاتھ پھیرے تھم نہ ہو گا۔
۳۹۳	تھم میں جنس ارض پر ہاتھ رکھنا ہی کافی ہے، بقوت مارنا ضروری نہیں ہاں بہتر ہے۔	۳۷۱	مصنف کسی تحقیق کہ جنس ارض پر ہاتھ مارتے وقت نیت شرط ہے۔
۳۹۷	پانی سے عجز کی پونے دو سو (۱۷۵) صورتیں۔	۳۷۳	تھم میں نکرار مسح سنت نہیں۔
۴۱۱	اپنے شہر میں ایسی جگہ ہو جہاں سے ہر جگہ پانی میل بھر دے ہو تھم کر سکتا ہے۔	۳۷۴	جنس ارض پر بہ نیت تھم ہاتھ مارنے سے ہی ہتھیلیوں کا مسح ہو جاتا ہے ان کا دوبارہ مسح نہ کرے۔
	اگر مسافر کو امید ہو کہ وقت مستحب میں پانی تک پہنچ جائے گا انتظار مستحب ہے اور چاہے تو ابھی تھم سے پڑھ لے۔	۳۷۵	ضرب ہتھیلیوں سے سنت ہے نہ کہ صرف پشت و دست سے۔
۴۱۱	پانی اگر اس جگہ اس وقت کے معمولی بواؤ پر ملتا ہے اگرچہ ایک مشکیزہ ایک روپیہ کو اور یہ خرید سکے تو خریدنا فرض	۳۷۶	پنجت دست بھی جنس ارض پر مارے ان کا مسح بھی ہو جائے گا جبکہ ان کا ہر جڑ مٹی سے نچو جائے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۳	نہ کرے۔	۳۱۳	اور تیمم ناجائز۔
۳۶۳	فقط وعدہ سے پانی پر قدرت بھی جاتی ہے۔		قیمت پاس نہیں اور دینے والا ادھار دینے پر راضی، جب
	کسی نے پانی دینے کا وعدہ کیا جب اس نے وقت	۳۱۳	بھی خریدنا واجب۔
	جائنا دیکھا تیمم سے نماز شروع کر دی اب وہ پانی لے	۳۱۳	پانی کی قیمت قرض لینا واجب نہیں۔
۳۶۵	آپاس صورت میں کیا حکم ہے۔		وضو یا غسل میں نقصان کا نرا اندیشہ کافی نہیں نہ کسی ڈاکٹر
	پانی نہ ہونے کے سبب تیمم کیا تھا پھر ایسا بیمار ہو گیا کہ وضو	۳۱۳	یا فاقس یا ناقص طیب کا کہنا۔
	نقصان کرے گا اب پانی پایا تو دوبارہ بیماری کا تیمم کرے		سردی کے خوف سے تیمم جائز نہیں مگر جبکہ ضرر کا صحیح اندیشہ
۳۶۵	کہ وہ تیمم نہ ہونے کا تھا جائز رہا۔	۳۱۵	ہو۔
	پانی نہ ہونے کے سبب تیمم کیا تھا اب پانی تو ملا مگر اس پر		عادت پردہ میں عورات کے اقسام اور دوبارہ تیمم اسکے
	دشمن یا درندہ وغیرہ ہے جس کے سبب پانی لے نہیں	۳۱۷	احکام۔
۳۶۶	سکتا پہلا تیمم نہ ٹوٹے گا۔		پانی پر دشمن ہونے کے سبب تیمم کی اجازت ہے اور ایک
۳۶۷	تیمم کے لئے پانی معدوم ہونے کے معنی۔	۳۱۹	صورت میں پھر نماز پھر ناجائز نہیں۔
۳۶۸	پانی سامنے ہے مگر اس تک پہنچ نہیں سکتا تو معدوم ہے۔		اگر کسی کو نہانا ہے اور وہاں کچھ لوگ موجود ہیں یا عورت کو
	اگر پانی سے مجز کا سبب نہ بدلے اور سبب کا سبب بدل		وضو کرتا ہے اور وہاں نا عزم لوگ ہیں تو اس صورت میں تیمم
۳۶۸	جائے تو تیمم نہ ٹوٹے گا اور اس کی مثال۔	۳۲۰	و اعادہ نماز کا کیا حکم ہے۔
	گرم پانی نہانے کو مل سکے اگرچہ حمام میں اجرت دے کر		جو تیمم تنگی وقت کے سبب کیا تھا اس سے دوسری عبادت
۳۷۳	تو سردی کے خوف سے تیمم کی اجازت نہیں۔	۳۲۵	کہ بے طہارت جائز نہیں جائز نہیں۔
	جو تیمم حکم نے مسجد سے نکلنے کے لئے کیا اس سے تلاوت		مصنف کسی تحقیق کہ نماز کا مستحب وقت جانا ہو تو
۳۸۰	قرآن مجید حلال نہیں۔	۳۲۹	اس کے لئے تیمم روا نہیں۔
	مسجد میں احتلام ہوا اور باہر جا نہیں سکتا ٹھہرنے کے لئے		پڑھنا اترنا ممکن اور پانی میل بھر سے کم دور ہو تو تیمم جائز
	تیمم کیا اس تیمم سے نماز نہیں پڑھ سکتا پانی نہ پائے تو نماز	۳۳۸	نہیں۔
۳۸۱	کیلئے دوبارہ تیمم کرے۔	۳۳۹	نماز بچکانہ وجہ تنگی وقت سے تیمم کی تفصیل۔
	حوض ذہرہ سے کم ہے اور پانی تک ہاتھ نہیں پہنچتا تو اس		اگر پانی سے طہارت کر کے وقت میں فقط فرض پڑھ
	کے اندر نہانے کا کس صورت میں حکم ہے اور کس صورت	۳۳۹	سکتا ہے تو تیمم کی اجازت نہیں۔
۳۹۳	میں تیمم کرے۔	۳۳۹	سز قلیل و کثیر کا فرق تین مسکوں میں ہے۔
	نہانے کی حاجت ہے اور پانی مسجد کے اندر ہے اور لانے		دشمن یا چادر آگ یا درندہ یا سانپ کے چلے جانے کا انتظار
	والا موجود ہے تو واجب ہے کہ اس سے کہے، تیمم کر کے		واجب نہیں تیمم کر کے پڑھ سکتا ہے اور اعادہ نہیں ہاں
	خود نہیں جاسکتا، ہاں وہ انکار کر دے تو تیمم کر کے خود	۳۶۰	منجائش ہو تو انتظار بہتر ہے۔
۳۹۵	لائے۔ (حاشیہ)		فقط سباح کرنے سے پانی پر قدرت ہو جاتی ہے اگرچہ بہرہ



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۱	طہارت کر سکے اور دو کو کافی نہ ہو اور ہیں ہزار تو سب کا تیمم ٹوٹ گیا۔	۵۰۰	پانی سے استعمال کی ممانعت شرعی بھی وجہ عجز ہے۔
۵۳۱	باپ پانی لینا چاہے تو بیٹے کو اس کی حرمت نہیں پہنچتی اور بیٹے کے لئے یہ صورت عجز ہے۔		گدھے کا جھوٹا پانی ہے یا وہ نیبہ جس کے نیبہ ہونے میں شبہ ہے تو لازم ہے کہ اس سے وضو بھی کرے اور تیمم بھی اور وضو پہلے کر لینا بہتر ہے اور ان پانیوں سے وضو بے نیت نہیں ہو سکتا۔
۵۳۱	پانی چند شخصوں کی ملک فاسد ہے انہوں نے اپنے میں سے ایک کو اجازت دیدی اس کا تیمم نہ جائے گا۔	۵۰۳	اعضائے وضو میں اگر مجروح گتھی میں زیادہ ہیں تیمم کرے اور صحیح اعضا زیادہ ہوں تو وضو کرے اور مجروح پر مسح اور اس گتھی میں سر بھی شمار کیا جائے گا جبکہ تین چوتھائی سے زیادہ مجروح ہو۔
۵۳۲	جب دھوٹ و حائض و میت میں جب کیوں اولیٰ ہے۔	۵۰۶	وضو میں اگر سر کا مسح یا غسل میں سر دھونا مسخر ہو تو اس کے احکام کی تفصیل اور یہ کہ اس وجہ سے تیمم جائز نہیں۔
۵۳۳	پانی موجود ہوتے ہوئے بلا عذر کسی عبادت کے لئے تیمم جائز نہیں۔	۵۰۹	سر کے مرض کے سبب اگر گلے سے بھی نہانا مسخر ثابت ہو تو تیمم کرے۔
۵۳۵	سفر میں کس حالت میں پانی تلاش کرنا فرض ہے کہ بے تلاش تیمم باطل اور کس حالت میں ضروری نہیں۔	۵۱۲	پانی معلوم تھا اور سمجھا کہ خرچ ہو گیا تیمم سے پڑھ لی اس کا پھر تا فرض ہے اگر چہ وقت جا تا رہا ہو۔
۵۵۱	سفر میں کس حالت میں پانی کی تلاش مستحب ہے۔	۵۲۱	پانی بیٹے کی ملک پر ہے وہاں تک پہنچنے سے پہلے باپ نے کہہ دیا میں لوں گا تو اگر اس کا تیمم تھا پہنچنے پر نہ ٹوٹے گا اور باپ نے ایسا نہ کہا تو پہنچنے پر تیمم ٹوٹ گیا پھر اگر باپ نے لے لیا تو بیٹا دو بارہ تیمم کرے۔
۵۵۳	سفر میں پانی کی تلاش کی کیا حد ہے۔	۵۲۰	جنگل میں جب حائض و محدث و میت ہیں اتنا پانی ملا کہ ایک کو کافی ہے بہتر یہ ہے کہ جب اس سے نہائے باقیوں کے لئے تیمم۔
۵۵۳	کافر تیمم کر کے مسلمان ہوا اس تیمم سے نماز نہیں پڑھ سکتا، پانی نہ ہو تو دو بارہ تیمم کرے۔	۵۳۰	اگر اس میں سب کی شرکت ہے تو مناسب یہ ہے کہ میت کو نہلا دیں آپ تیمم کریں اگر اس میں نابالغ کا حصہ نہ ہو۔
۵۵۵	تیمم میں کیا نیت چاہئے۔	۵۳۰	جب دھائض و محدث تیمم سے تھے مباح پانی اتنا ملا کہ ایک کو کافی ہے سب کا تیمم ٹوٹ گیا پھر جب مثلاً بیچہ اولویت جب نہا لیا باقی پھر تیمم کریں۔
۵۵۵	تیمم کی وہ نیت جس سے نماز وغیرہ سب ادا کر سکے۔	۵۳۱	مباح پانی اگر چہ ایک ہی کے لائق ہو کہ جو چاہے اس سے
۵۵۵	کس عبادت کی نیت سے تیمم کریں کہ اس سے نماز جائز ہو۔		
۵۵۶	پانی موجود نہیں اور بے وضو شخص قرآن مجید پھوٹا یا جب مسجد میں جانا چاہتا ہے تیمم کریں مگر اس تیمم سے نماز روانہ ہوگی۔		
۵۵۶	بے وضو یا دہر تلاوت یا جب کلمہ طیبہ درود شریف پڑھنے کے لئے براہ ادب تیمم کریں روا ہے مگر اس سے نماز نہ ہوگی۔		
۵۵۶	زیارت قبور یا عبادت مریض کیلئے تیمم کیا اس سے نماز نہ ہوگی۔ (حاشیہ)		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۱	اگر اجزائے ارضیہ غالب ہیں جس ارض سے ہے ور نہ نہیں۔	۵۵۶	پانی نہ ہونے کی حالت میں جوازِ حتم کے لئے دو میں سے ایک نیت شرط ہے۔
۶۱۸	ان ایک سو اسی (۱۸۰) چیزوں کا بیان جن سے حتم جائز ہے۔	۵۵۷	پانی ہوتے ہوئے صرف اس عبادت کو کدہ کیلئے حتم جائز ہے جو پانی سے طہارت کرنے میں بلا بدل فوت ہوتی ہو۔
۶۳۲	ایک سو سات (۱۰۷) چیزیں کہ معصف نے زائد کیں۔ پسے ہوئے سرہ سے بے ضرورت حتم منع ہے اگرچہ ہو جائے گا۔	۵۵۷	بے وضو مسجد میں بیٹھے یا ذکر الہی کے لئے حتم بہتر ہے مگر اس سے نماز نہ ہوگی۔
۶۳۳	زمین اور سڑک اور کھرنجے پر حتم کس وقت جائز ہے۔	۵۵۷	مسجد میں سونے کے لئے حتم محض لغو ہے۔
۶۳۷	ناہوار پتھر یا دیوار پر حتم میں کیا شرط ہے۔	۵۵۷	پانی ہوتے ہوئے بس معصف یا طاہرات کے لئے حتم لغو ہے اس سے نہ معصف بخیر ہو سکتا ہے نہ جب طاہرات کر سکتا ہے۔
۶۳۷	اگر ساری ہتھیلیاں زمین کو نہ لگیں تو کیا کرے۔	۵۵۸	پانی ہوتے ہوئے تنگی وقت کے باعث تہہ یا چاشت یا چاند گہن کی نماز کے لئے حتم لغو ہے۔
۶۵۰	ان ایک سو تیس (۱۳۲) چیزوں کا شمار جن سے حتم نہیں ہو سکتا۔	۵۵۸	پانی ہوتے ہوئے زیارت قبور یا عیادت مریض یا سونے کے لئے حتم باطل ہے۔
۶۵۵	تہہ ۷۳ چیزیں کہ معصف نے زائد کیں۔	۵۵۸	صرف اتنی نیت کہ حتم کرتا ہوں صحیح حتم کیلئے کافی نہیں۔
۶۵۶	کھرا پتھر نہیں اس پر حتم نہیں ہو سکتا۔	۵۵۹	حدث و جنابت میں تیز کی نیت حتم میں ضروری نہیں۔
۶۵۸	سنگ بھری پتھر نہیں اس پر حتم نہیں ہو سکتا۔	۵۵۹	حسل کا حتم بہ بیح وضو اور وضو کا بہ نیت حسل ہو سکتا ہے۔
۶۶۷	کچڑ کے سوا حتم کرنے کو کچھ نہ ملے اگر وقت میں وسعت ہو تو کپڑے یا پاؤں میں سان لے خشک ہونے پر حتم کرے۔	۵۶۱	حدث جب تک منقطع نہ ہو جائے غیر معذور حتم نہیں کر سکتا۔
۶۶۸	وقت میں مچائش نہ ہو تو گیلی میٹھی سے حتم کرے۔	۵۷۰	حتم کی دس نیتیں اور ان کے احکام۔
۶۶۸	کچڑ سے حتم کی ضرورت ہو تو کس طرح کرے۔	۵۷۰	معصف کسی فحش حتم میں اصل نیت بیح قہر ہے وہی۔
۶۷۴	گو برلی ہوئی مٹی کہاں تک جلانے سے اس پر حتم جائز ہوگا۔	۵۷۳	ان اشیاء کا بیان جن کی نیت سے حتم کرنا صرف ان کے حق میں طہارت ہوتا ہے مطلقاً نہیں۔
۶۷۷	راکھ سے حتم کیوں ناجائز ہے۔	۵۷۴	جس چیز میں اجزائے ارضیہ وغیرہ کا غلط ہے
۶۸۶	اس کی تحقیق کہ مونگا پتھر ہے۔		
۶۹۵	کسی چیز پر اگر مٹی کا باریک خشک لیس ہے کہ اس پر ہاتھ پھیرنے سے نشان نہ بنے گا جب بھی اس پر حتم جائز ہے۔		
۶۹۵	سونے چاندی دھاتوں پر حتم میں قول فیصل۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۱۳	کرے۔	۶۹۵	جنس ارض میں غیر جنس ملی ہونے کا مسئلہ۔
۷۱۳	دو عضدوں کو ایک ہتھیلی کی ضرب واحد کافی نہیں۔		جنس ارض میں اس کا غیر ملا ہو تو پکانے جلانے کے بعد کیا حکم ہے۔
	اگر دوسرے زعمہ یا مردہ کو ختم کرانے میں دونوں ہتھیلیوں سے اس کے ایک ہاتھ کو مس کیا تو دوسرے ہاتھ کے لئے تیسری ضرب درکار ہوگی۔	۷۰۰	ختم کی شرط یہ ہے کہ جس چیز پر ختم کرے نہ اس وقت اس کی ناپاکی معلوم ہو نہ بعد کو ثابت ہو۔
۷۱۳	ختم میں تریب شرط نہیں ہاں سنت ہے کہ پہلے منہ کا مس کرے پھر دہاتا ہاتھ پھر بائیں۔	۷۰۷	جو جگہ یا چیز مظنہ نجاست ہو اس پر ختم نہیں ہو سکتا اگرچہ اس وقت اس پر نجاست نہ معلوم ہو۔
۷۱۳	ختم معبودہ بارہ طرح ہو سکتا ہے جن میں ایک سنت ہے اور باقی بھی جائز۔	۷۰۷	کسی چیز پر ختم کیا پھر کسی نے خبر دی کہ یہ ناپاک تھی تو کیا حکم ہے۔
۷۱۳	لازم ہے کہ انگلی جملے انگلی کلائی کا ہر گہنا اتار کر انہیں ہٹا ہٹا کر مس کریں ورنہ ختم نہ ہوگا۔	۷۰۷	جس چیز پر ختم کیا نہ وہ مظنہ نجاست تھی نہ بعد کو اس کا جنس ہونا ثابت ہوا ختم صحیح ہو گیا اگرچہ واقع میں وہ نجس تھی۔
۷۱۵	مواضع حرج مستثنیٰ ہیں۔	۷۰۷	روا ہے کہ دوسرے سے بشرائط آئندہ ختم کرائے۔
۷۱۵	فتویٰ نمبر ۱۱۳	۷۰۸	بلا ضرورت دوسرے سے اپنا ختم کرانا مکروہ ہے۔
۷۱۷	ختم سے مٹی مستعمل نہیں ہوتی۔	۷۰۸	ضروری ہے کہ دوسرے کا اسے ختم کرانا اس کے حکم سے ہو اگرچہ دلالت۔
۷۱۸	ایک جگہ سے ہزار فحش اور ایک فحش ہزار بار ختم کر سکتا ہے۔	۷۰۸	جس وقت وہ دوسرا ضرب کرے ضروری ہے کہ یہ حکم دینے والا اس وقت نیت کرے۔
۷۲۰	ختم کرنے والوں کے منہ اور ہاتھوں سے جو مٹی جھڑی اُسے جمع کر کے اس پر بھی ختم ہو سکتا ہے۔	۷۰۸	اس مسئلہ میں حکم صراحتہً دلالتہً ووقت نیت کی تفصیل تحقیقات مصنف سے۔
۷۲۹	ایک عضو کے لئے کئی ضربیں بالاجماع مکروہ ہیں۔	۷۰۹	ختم معبود میں جنس ارض پر خاص ہاتھوں کا لگانا ضروری ہے لکڑی، کاغذ، کپڑا وغیرہ مٹی پر لگا کر منہ اور ہاتھوں پر پھیرنا کافی نہیں۔
۷۳۸	فتویٰ نمبر ۱۱۴	۷۱۲	کپڑا وغیرہ مٹی پر لگانے سے اگر اس میں مٹی اتنی بھر گئی کہ اسے منہ اور ہاتھوں پر پھیرنے سے سب جگہ مٹی پہنچ گئی ختم ہو گیا۔
۷۴۰	مسجد کی دیوار سے ختم جائز ہے اور گنگوئی کا رو۔	۷۱۲	دستانے پہنے ہوئے جنس ارض پر مار کر ختم کیا تو ہو جانا چاہیے۔
	کسی کی دیوار پر ختم دیوار میں تصرف نہیں۔	۷۱۲	ہتھیلیوں پر خشک لپ ہے اور چھڑانا معصوم اسی طرح ختم
	<b>مجمل فہرست</b>		
	<b>مضامین رسائل</b>		
۴۱	آب مطلق نہ رہنے کے تین سبب۔		
۴۱	سبب اول، نزول طبع، اور اس میں چار اسباب۔		
	رسالہ نمبر ۱		
	الدقة والتبيان لعلم الرقة والسيلان - تحقيق معني		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۸	مع جمیع اہل الضابطہ وعامة الشراح والشماسی والعناية والبنایة وغایة البیان وملئقی الانهر والفرائد ومجمع الانهر والمقره باغی .	۴۱	رقت و سیلان میں ۔
۹۳	بحث نمبر ۲: غلبہ اجزائے مراد و الکلام مع الشامی والبحر .	۴۱	بحث نمبر ۱: معنی طبعیت و الکلام مع العلامین، ط و ض .
۱۰۱	بحث نمبر ۳: ان میں کس معنی کو ترجیح ہے و الکلام مع الجوهریة والغنیة ومجمع الانهر والمنع وغیرہم .	۴۲	بحث نمبر ۲: پانی کی طبعیت رقت و سیلان ہے و الکلام مع الخادمی البوجندی والامام العینی
۱۰۱	سبب سوم: طح یا غیر اس میں دو بحثیں ۔	۵۰	بحث نمبر ۳: معنی رقت و سیلان و الکلام مع العلامة الشریہلالی .
۱۰۱	بحث نمبر ۱: طح کی حقیقت میں تحقیق مصنف و الکلام مع الشامی والعناية والبنایة والحموی .	۵۵	رقت اور سیلان اور جامد ہونے کی اصل حقیقت میں مصنف کی تحقیق کہ اور کہیں نہ ملے گی ۔
۱۰۱	بحث نمبر ۲: طح میں منع کس وجہ سے ہے اور اس میں مصنف کی تحقیق جلیل و الکلام مع القہستانی والنهر والحموی وابی السعود وابن کمال ہاشا .	۵۵	رقت کے اطلاقات ۔
۱۰۳	اشکال قوی للمصنف علی عبارة الهدایة لم یحم حوله الشراح و الکلام مع الکفایة والدرایة والبنایة وابن الشلیبی والدروح وط وش وعبد الحلیم .	۵۶	مصنف کی تحقیق کہ رقت دو قسم ہے بالفعل اور بالقوة پانی کی بحث میں بالقوة مراد ہے ۔
۱۱۲	حل الاشکال بفضل المتعال و الکلام مع السیدین ابی السعود وط .	۵۷	بحث نمبر ۴: یہاں کس حد کی رقت معتبر ہے، عبارات یہاں تین طرح آئیں اور مصنف کی تحقیق اور اس پر تین مقدمات سے اقامت دلیل ۔
۱۱۵	در بارہ طح مصنف کی تحقیق مفرد و الکلام مع البحر والنهر والقہستانی والمخلاصة .	۶۳	مقدمہ نمبر ۱: رقیق بے جرم ہے اور کثیف ذی جرم ۔
۱۲۰	حاصل تنقیح المصنف .	۶۳	مقدمہ نمبر ۲: بے جرم سے مراد و الکلام مع مجمع الانهر والذر والشماسی ومسکین والحموی وابی السعود والغنیة والعناية و جلیبی والقہستانی والبوجندی والبحر والطحطاوی وعبد الحلیم والحلیة والشماسی والجوهریة النیرة والرد علی الکنوی .
۱۲۲	ارشادات متون پر نظر اور مصنف کا موازنہ ۔	۷۹	مقدمہ نمبر ۳: تحقیق معنی رقیق ۔
۱۲۳	ضابطہ نمبر ۵: تغیر اوصاف اور اس میں عبارات متون اور بیان مراد میں شروح کا اختلاف ۔	۸۳	شعر تعریف رقت ۔
۱۲۶		۸۶	میں فوائد ۔
		۸۷	سبب دوم: غلبہ غیر اور اس میں تین ابحاث ۔
		۸۸	بحث نمبر ۱: کس امر میں غلبہ مراد ہے و الکلام

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۰	والکفایۃ .		بحث احد الاوصاف والكلام مع مجمع الانهر
	(۲) ضابطہ رضویہ مصنف کا ضابطہ کلیہ کہ تفصیل		والخادمی والتبیین والفتح والنهاية والعناية والبنایة
۱۳۱	ضابطہ امام ابو یوسف اور جمع ضوابط محمد جزیہ کا		والدرایة والكفایة والغایة وسعدی والجوهرة
	جامع ہے۔	۱۲۸	والحلیۃ وابی السعود ومسکین واخرین .
	فصل پنجم : جزئیات جدیدہ والكلام مع الامام	۱۳۰	ضابطہ نمبر ۶ : قول امام محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۳۱۳	ابن حجر المکی والعلامة الشامی .		بحث نمبر ۱ : میں عبارات علماء الکلام مع بحر
	فوائد منشوره : سات تیس فائدے والكلام مع	۱۳۱	العلوم .
	البرجندی وابن ترکی المالکی والسید		تنقیح المصنف مذهب محمد والكلام مع
	الشریف ومع الفاضل السفطی المالکی	۱۵۱	الجوهرة .
	وشيوخه باربعة عشر وجها ومع الائمة		بحث نمبر ۲ : سعی المصنف فی توجیه
	الشافعية البلقینی وابن حجر والرملی بستہ		احکام الامام محمد الاستشهاد له بمسائل
۳۲۳	وجوه والرد علی الكنکوهی .		وقوع النجاسة والوضوء والصوم والرضاع
	رسالہ نمبر ۲	۱۶۳	والکلام مع مجمع الانهر .
	حسن التعمیم لبیان حد التیمم . بیان ما بیت تحیم		جواب المصنف عن دلائل محمد من قبل
	میں ہے مثل عظیم تحقیقات جلیلہ پر مشتمل کتاب کامل	۱۷۱	الامام ابی یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہما
۳۱۱	انصاف۔	۱۷۵	فصل چہارم : ضوابط کلیہ
۳۱۲	کلام علماء سے تحیم کی تقریریں۔	۱۷۵	(۱) ضابطہ امام ابو یوسف
	تعریف نمبر ۱ : از شرح ہدیہ والكلام مع العلامة	۱۷۶	(۲) ضابطہ امام محمد
	الشامی والقہستانی والبحر		(۳) ضابطہ علامہ برجنڈی اور انیس (۱۹) وجہ سے اس پر
۳۱۲	وعبد الحلیم .	۱۷۶	کلام مصنف۔
	تحقیق ان الطهور بمعنی المطہر فی عرف		(۴) ضابطہ امام زبیلی اور چھتیس وجہ سے اس پر
۳۱۸	الشرع بالا جماع والكلام مع البحر . (حاشیہ)		کلام مصنف والیضا الکلام مع الفتح
	تعریف نمبر ۲ : از امام ملک العلماء والكلام مع الفاضل	۱۸۰	والطحطاوی۔
۳۲۳	عبد الحلیم والنهر وطوش .		ضابطہ کرطبیہ کی جمعیت میں کلام بحر الرائق اور چھتیس وجہ
	تحقیق المصنف وتقسیم الصعید الی حقیقی	۱۹۲	سے اس پر کلام مصنف۔
۳۲۸	وحکمی .		اسی باب میں کلام علامہ شامی اور بارہ وجہ سے اس پر کلام
۳۳۱	تعریف نمبر ۳ : از تنویر الابصار والكلام مع ذہب .	۲۰۳	مصنف۔
	تعریف نمبر ۴ : از محقق علی الاطلاق والكلام مع البحر		(۵) ضابطہ امام نسفی اور تائید مصنف اور یہ کہ اس کا مآل
۳۳۲	والشامی .		ضابطہ امام ابو یوسف ہے والكلام مع الکافی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۳	العلماء والبحر والنهر وابی السعود والذخيرة وخزانة المفتين والتتارخانية والهندية والخيرية والسراج والازهری والمقدس والفيض والدر والقبین والحموی والخانية .	۳۳۳	تعریف نمبر ۵: از علماء کمال پاشا و الکلام علیہ ومع المجمع الانهر والبرجندی .
۳۳۳	رسالہ نمبر ۳	۳۳۳	تعریف نمبر ۶: از متون و الکلام علی الفاضل یحیی و ابن الشلی و الحلبة و عبد الحلیم وط و س .
۳۳۷	الظفر لقول زفر ، تقویت قول امام زفر - تقویت قول امام زفر میں کہ کجی وقت کے سبب ختم روا ہے و الکلام مع ش و الفتح و الحلبة و مع البحر بستة عشر وجها .	۳۳۷	مبحث جلیل هل الضربتان ارکان التیمم .
۳۴۱	الجملة ۱: موافقة الائمة الفلثة له .	۳۴۱	۵۱ بحثا من المصنف و الکلام مع الاتقانی و البحر و الحلبة و المناوی و الامام السیوطی و الامام الاجل ابن شجاع و الفتح و الخادمی مع الامام الامیر حاجی و من معہ بسة وجوه و مع السرنبلالی و الازهری و الطحطاوی و العناية و الجوهر و الحلبي و الشامی و الغنیة .
۳۴۱	الجملة ۲: فروع تشهد له و احتیاء الکبراء قوله .	۳۵۲	تحقیق المصنف معنی المسح و الکلام مع ابن الاثیر و الدر الثیر و مجمع البحار و القاموس .
۳۴۷	الجملة ۳: تقوية دليله بسعة دلائل .	۳۶۳	عشر فوائد لتقرير المصنف .
۵۳۳	بقية شرح التعريف الرضوي و الکلام مع الدر و ش و الحلبة .	۳۶۹	مصنف کی تحقیق مفرد اور نزاع ہزار سالہ کا فیصلہ .
۵۵۵	مباحث نية التيمم و الکلام مع ش و الدر و البحر و الحلبة و الامام النووی و المحقق اطلق .	۳۹۳	مصنف کی تحقیق ختم کی معبود و غیر معبود کی طرف تقسیم .
۵۵۵	رسالہ نمبر ۵	۳۹۳	تعریف مفتی رضوی اور سات جزیر اس کی شرح .
۵۷۹	المطر السعيد علی نبت جنس الصعيد جنس ارض کے کہتے ہیں اور اس میں وہ نادر تحقیقات رفیعہ کہ بحمد تعالیٰ خاص حصہ مصنف ہیں چار مقام پر مشتمل .	۴۱۰	تحقیق المصنف ان المسلم لا ینجس بالموت و الکلام مع الفتح و الغنیة و الشامی (حاشیہ)
۵۷۹	مقام اول: جنس ارض کی تعریف .	۴۰۵	رسالہ نمبر ۳
۵۸۳	احراق برہ - لین - ذوبان ، اطہار کے معنی اگی باہی نبتوں کا بیان .		سمح الندری فیما یورث المعجز عن الماء ، پانی سے بجز کی پونے دو صورتیں ، و الکلام مع ش و الرحمتی و الحلبة و ط و العناية و ملک
	ان کے بیان میں علماء کی ۱۴ عبارتیں مختلف اور ان میں اشکالات و الکلام مع النافع و العناية و اخی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۶	خاکستر کی بحث۔	۵۸۵	جلبی والبحر والدرر والشرہلالی
۶۷۸	کچا ایش کی بحث۔	۵۹۹	والازہری۔
۶۸۱	زمین شور کی بحث والکلام مع الحلۃ۔	۶۰۱	تحقیق وتوفیق مصنف۔
۶۸۱	نمک کی بحث والکلام مع الغنیۃ۔	۶۰۱	چار نکتے اقادات مصنف سے۔
۶۸۳	شعشعہ کی بحث والکلام مع ط۔	۶۰۲	نکتہ ۱: انطباع کی حقیقت و سبب۔
۶۸۳	مردار نمک کی بحث۔	۶۰۲	نکتہ ۲: اجسام میں آثار تار کی تفصیل و تحقیق۔
۶۸۳	مرجان کی بحث والکلام مع الفاضل عبدالحمیم	۶۱۱	نکتہ ۳: ان آثار میں کیا کیا تار کا اثر اصلی ہے اور کیا کیا
	والمنع۔	۶۱۱	تابع والکلام مع القاضی البیضاوی ومع شرح
	سوئے چاندی کی بحث والکلام مع القہستانی	۶۱۱	المقاصد بسبعة وجوه والمواقف وشرحها
۶۸۸	والشامی والبحر والطحطاوی والفتح والدر	۶۱۱	بشمائیۃ وجوه ومع شرح التجرید ومطالع
	والحلۃ۔	۶۱۱	الانظار۔
	مسئلہ خلط وخرزف والکلام مع الازہری	۶۱۱	نکتہ ۴: ان آثار میں کیا کیا طبیعت زمین کے مخالف ہے
۶۹۵	والطحطاوی والجوہرۃ والحلۃ ومع الغنیۃ	۶۱۱	والرد علی الفلاسفۃ۔
۷۰۷	بخمسة وجوه۔	۶۱۱	حل اشکالات وتوفیق عبارات۔
۷۰۷	بقیۃ شرح التعریف الرضوی	۶۱۱	تعریف جنس ارض میں عبارت رضویہ۔
۷۰۸	بحث تیمم الغیر و تحقیق المصنف فیہ۔	۶۱۱	ایک قوی شبہ اور اس پر کلام۔
	بحث اشراط تیمم باکثر الکف والکلام مع	۶۱۱	مقام دوم: وہ اشیاء کہ جنس ارض سے ہیں۔
۷۱۲	الشامی والحلۃ۔	۶۱۱	والرد علی الانطاکی والتکا بنی وبعض
	رسالہ نمبر ۶	۶۱۱	الحجریین والمطرزی والمخزن والکلام
۷۱۷	الجد السدید فی نفی الاستعمال عن الصعید۔	۶۱۱	مع الحلۃ والنوازل و ش و البرجندی۔
۷۱۷	جنس ارض اصلاً مستعمل نہیں ہوتی۔	۶۱۱	مقام سوم: وہ کہ جنس ارض سے نہیں والرد علی
۷۱۸	مصنف کا اس پر دلیل قائم کرنا۔	۶۱۱	الانطاکی وکثیر من المتطہین۔
	والکلام مع البرہان والشرہلالی والغنیۃ	۶۱۱	مقام چہارم: جن میں اختلاف ہے۔
۷۱۸	والبحر۔	۶۱۱	تر زمین کی بحث والکلام مع البرجندی
	حل شبہات والکلام مع الشامی والائمة فقیہ	۶۱۱	والحلۃ۔
۷۲۶	النفس والزلیعی والفتح والحلۃ والنہر۔	۶۱۱	کچھ کی بحث والکلام مع البرجندی وایضاح
۷۲۸	بحث تیمم بدیوار مسجد اور گنگوئی پر سات فرمیں۔	۶۱۱	الامام الکرمانی والحلۃ والنہر والرملی وش
		۶۱۱	والبحر۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۱۱	زمین و خاک سوختہ کی بحث والکلام مع البحر۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۲، ۳۷	واجب ہے اور شک ہو تو مستحب ہے ورنہ مستحب بھی نہیں۔	۶۷۱، ۳۲	باب التیمم (بقیہ از جلد سوم)
۶۷۲، ۳۷	نماز میں دوسرے کے پاس پانی دیکھا اور عن غلبہ ہے کہ مانگے سے دے دے گا تو اگرچہ نیت توڑنا واجب ہے لیکن اگر نماز پوری کر کے مانگا اور اس نے نہ دیا تو نماز ہوگئی اور تیمم باقی ہے۔	۶۷۱، ۳۲	تیمم سے نماز پڑھ لینے کے بعد معلوم ہوا کہ دوسرے کے پاس پانی موجود تھا نماز ہوگئی اگر وہ اب پانی دے گا آئندہ کے لئے تیمم ٹوٹے گا۔
۶۷۲، ۳۹	ایک شخص نے چند آدمیوں کو پانی مشترکاً بہہ کیا اور انہوں نے قبضہ کر لیا جب بھی تیمم کسی کا نہ جائے گا۔	۶۷۱، ۳۳	سو (۱۰۰) آدمی نماز پڑھ رہے تھے ایک شخص پانی لایا اور خاص ایک سے کہا کہ یہ پانی لے اسی کی گئی اور اگر وہ امام ہو تو سب کی گئی۔
۶۷۲، ۴۰	اگر ان میں صرف ایک کو بہہ کیا تو بعد قبضہ اسی کا تیمم جاتا رہا لیکن اگر وہ امام تھا تو نماز سب کی گئی اگر چہ اوروں کا تیمم نہ گیا۔	۶۷۱، ۳۳	نماز میں کافر کے پانی لے تو اس کا اعتبار نہیں پوری کر کے پانی مانگے دے دے تو پھیرے۔
۶۷۲، ۴۰	تیمم سے جماعت ہو رہی ہے اور ایک شخص پانی لایا اور کہا یہ میں نے تم سب کو بہہ کیا، یا امام کے سوا کسی اور کو کہا یہ میں نے تجھے بہہ کیا، بعد سلام امام نے اس سے پانی مانگا اس نے دے دیا سب کی نماز گئی۔	۶۷۱، ۳۳	اگر کسی وجہ سے معلوم ہو کہ کافر تسبیح سے نہیں کہتا تو نیت توڑنی چاہیے۔
۶۷۳، ۴۲	شروع نماز سے پہلے دوسرے کے پاس پانی معلوم ہوا اگر غلبہ گمان ہو کہ مانگے سے دے دے گا تو مانگنا واجب، شک ہے تو مستحب، ورنہ مستحب بھی نہیں۔	۶۷۱، ۳۳	اگر کسی قاصد مسخرہ پر عن ہو کہ براؤ تسبیح کہتا ہے تو نیت توڑنے کی اجازت نہیں۔
۶۷۳، ۵۸	آپ طہارت سفر میں مبذول نہیں کہ اس کے دینے میں بہت تکلف ہوتا ہے۔	۶۷۱، ۳۳	نماز میں معلوم ہوا یا یاد آیا کہ دوسرے کے پاس پانی ہے اگر عن غلبہ ہو کہ مانگے سے دے دے گا نیت توڑے ورنہ جائز نہیں۔
۶۷۳، ۵۹	دس صورتیں جن میں پانی دے دینے کا عن غلبہ ہوتا ہے۔	۶۷۱، ۳۴	تیمم سے نماز پڑھتا تھا نماز میں سراب پر نظر پڑی تو کیا کرے۔
۶۷۳، ۶۹	جس چیز کے ہوتے ہوئے تیمم نہ ہو سکا ہو تیمم کی حالت میں جب وہ شے پانی جائے گی اسے توڑ دے گی۔	۶۷۱، ۳۴	گمان غلبہ ہو کہ مانگے سے دے دے گا نیت توڑنا واجب ہے۔
۶۷۳، ۷۲	یہاں واقعی پانی دینے نہ دینے کا اعتبار ہے اسے گمان کچھ ہو، ہاں اگر واقعہ کا حال نہ کھلا تو اس کے گمان پر مدار ہے۔	۶۷۲، ۳۵	تیمم سے نماز نماز کامل ہے تیمم طہارت کاملہ ہے۔
۶۷۳، ۷۲	جنگل میں پانی کا قرب معلوم نہ تھا جاننے والے سے پوچھا اس نے نہ بتایا تیمم سے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگئی۔	۶۷۲، ۳۶	نماز میں پانی دیکھا اور پوری کر لی اگر دینے میں شک ہو تو مانگنا مستحب ہے اور عن غلبہ ہو کہ نہ دے گا تو مستحب بھی نہیں۔
۶۷۳، ۷۳		۶۷۲، ۳۶	اگر عن غلبہ ہو کہ پانی ایک میل سے کم ہے تو تلاش



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۶	جب تک ایک میل سے کم کا ٹخن نہ ہو۔ ۱۰۷	۶۷۳	بتانے والا موجود تھا اور اس نے نہ پوچھا اور نماز پڑھ لی پھر دریافت کیا اور اس نے پانی قریب بتایا نماز نہ ہوئی۔ ۷۴
۶۷۶	معلوم ہے کہ پانی دو میل سے کم ہے وقت مستحب میں اس تک پہنچ جائے گا اور یہ معلوم نہیں کہ ایک میل ہے یا اس سے بھی کم جائز ہے کہ حتم کر کے پڑھ لے پھر اگر چہ ایک میل سے کم ہی نکلے نماز ہوگئی، ہاں اگر یہ ٹخن غالب تھا کہ ایک میل سے کم ہے اور تلاش نہ کیا اور حتم سے پڑھ لی نماز نہ ہوئی	۶۷۳	اس نے پوچھا اور اس نے سنا اور کچھ نہ بولا بعد نماز پانی بتایا نماز ہوگئی۔ ۷۴
۶۷۶	اگر چہ بعد کو ایک میل یا زیادہ سی دور ہونا ظاہر ہو۔ ۱۰۷	۶۷۳	گمان غالب تھا کہ نہ دے گا حتم سے نماز پڑھ لی اتنے میں اس کے پاس اور پانی کثیر آگیا اور دے دیا تو کیا حکم ہے۔
۶۷۶	یہ وعدہ کہ وقت کے بعد دوں گا کچھ مؤثر نہیں۔	۶۷۳	گمان غالب تھا کہ دے دے گا بعد نماز مانگا اس نے انکار کر دیا اس لئے کہ اتنے میں پانی خرچ ہو کر کم رہ گیا تھا تو کیا حکم ہے۔
۶۷۷	دو وعدہ جس سے وقت میں پانی ملنے کی امید ہو اگر نماز سے پہلے ہو مطلقاً مؤثر ہے اگر چہ بعد کو وفا بھی نہ ہو۔ ۱۱۳	۶۷۳	پانی پر قدرت جس سے حتم ناجائز ہو پانچ طرح حاصل ہوتی ہے۔
۶۷۷	وقت میں دینے کا وعدہ اگر بعد نماز ہو تو کیا حکم ہے۔ ۱۱۳	۷۶	کسی کے پاس پانی دیکھا اور دینے کا غالب گمان نہ ہوا بعد نماز مانگا اس نے کہا خرچ ہو گیا پہلے مانگتے تو دے دیتا اس کا کچھ اعتبار نہیں۔
۶۷۷	دینے سے دلالت انکار کی صورتیں۔ ۱۱۷	۶۷۳	پانی جس کے پاس ہے اس نے غلط حیلہ کر دیا کہ خرچ ہو گیا تو اس کا کچھ اثر نہیں۔ ۷۷
۶۷۷	اس نے مانگا اس نے پانی دوسرے کو دے دیا تو کیا حکم ہے۔ ۱۱۸	۶۷۳	پانی دینے کا وعدہ کرنے سے اسی وقت کے لئے پانی پر قادر بچھا جائے گا کسی آئندہ وقت پر اس کا اثر نہ ہوگا۔ ۷۹
۶۷۷	مانگنے پر چپ رہنا بھی انکار ہے اگر کوئی قرینہ خلاف پر نہ ہو۔ ۱۱۸	۶۷۳	وقت وعدہ سے قدرت ثابت ہوگی پہلے سے نہیں۔ ۸۰
۶۷۷	اس وقت اور مانگنے والے اور سکوت کرنے والے کی حالتوں اور باہمی تعلقات پر نظر ضرور ہے کہ اس سے کبھی ظاہر ہوتا ہے کہ سکوت بر بنائے منع نہ تھا۔ ۱۱۹	۶۷۳	اول وقت ہے اور پانی ایک میل فاصلہ پر ہے اگر چہ وسط وقت میں وہاں تک پہنچ جانے کا گمان ہوتا خیر واجب نہیں صرف مستحب ہے۔ ۸۲
۶۷۷	ان قرینوں کا بیان جن کے سبب انکار ثابت نہیں ہوتا۔ ۱۲۰	۶۷۳	پانی پر قدرت کے معنی۔ ۸۳
۶۷۷	پانی مانگنے پر سکوت کی چھ صورتیں اور ان کے احکام کی تفصیل تحقیق مصنف سے۔ ۱۲۱	۶۷۳	آخر وقت میں پانی ملنے کی امید کی چودہ صورتیں ہیں جن میں حکم ہے کہ وقت کراہت نہ آنے تک انتظار مستحب ہے۔ ۹۸
۶۷۷	پانی دیکھا اور نہ مانگا نہ نماز سے پہلے نہ بعد اور اسے وقت نکل جانے کے بعد اس کی حاجت پر اطلاع ہوئی اور پانی لایا تو نماز پھیرنا چاہئے۔ ۱۲۳	۶۷۳	جنگل میں معلوم نہیں کہ پانی ایک میل دور ہے یا کم، حتم کر کے نماز پڑھ لی، ہوگئی، اس پر تلاش کرنا بھی لازم نہیں ہے۔
۶۷۷	پانی دیکھا اور نہ مانگا اور حتم سے پڑھی اور وہ دیکھتا رہا اور پانی بعد وقت دیا تو ظاہر اب بھی اعادہ نماز چاہئے۔ ۱۲۳	۶۷۳	کر کے نماز پڑھ لی، ہوگئی، اس پر تلاش کرنا بھی لازم نہیں ہے۔
۶۷۷	نماز کے بعد پانی دینے میں ضابطہ احکام۔ ۱۲۵	۶۷۳	
۶۷۷	انکار کے بعد دینا مفید نہیں مگر یہ کہ نماز پوری ہونے سے	۶۷۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۸۲	پانی ملا کر ان میں ایک کو کافی ہے تو جس میں چاہے خرچ کرے اور وضو بہتر۔	۶۷۷	پہلے دے دے۔
۶۸۲	جب نے وضو کر لیا اور پانی نہ رہا حتم کیا اب جو پانی ملے تو اعضائے وضو دھونے کی اسے حاجت نہیں بقیہ بدن دھو لے غسل اتر جائے گا، جو اعضا پہلے دھو لیے ان کی طہارت اسی معنی پر ہو چکی کہ دوبارہ ان کے دھونے کی حاجت نہیں نہ یہ کہ ان سے وہ کام جائز ہو جائیں جو جب کو ناجائز تھے۔	۱۲۵	پانی دیا اور استعمال سے منع کر دیا تو یہ منع کہاں تک مؤثر ہے اس کی صورتیں تحقیق مصنف سے۔
۶۸۲	جب نہایا اور پینے کا کچھ حصہ باقی تھا پھر حدث ہوا دونوں کے لئے ایک حتم کرے پانی ان میں سے جس کیلئے کافی ملے گا حتم اس کے حق میں ٹوٹ جائے گا دوسرے کے حق میں باقی رہے گا اور اگر ایک کو کافی ہے دونوں نہ ہو سکیں تو جنابت دھوئے اور مذہب راجح میں حدث کا حتم پھر کر لے۔	۱۲۶	بکچس صورتیں جن میں پانی ہوتے ہوئے حتم کا حکم ہے۔
۶۸۲	اسی صورت میں اگر جنابت نہ دھوئی بلکہ وضو کر لیا تو جنابت کا حتم بالاتفاق پھر کرنا ہوگا۔	۱۲۷	اس کی تحقیق کہ پانی دینے کا غلبہ ہو تو بے مانگے حتم سے پڑھ لینے سے نماز ہوگی یا نہیں۔
۶۸۳	جنابت کے لئے غسل حتم سے پہلے جو حدث ہوگا وہ غسل یا حتم اسے بھی زائل کر دے گا لکن جب نے اعضائے وضو دھوئے اس کے بعد حدث ہو تو بقیہ بدن دھونے سے اس کا غسل اتر جائے گا۔ یہ حدث نہ جائے گا اس کے لئے وضو یا حتم ضرور ہے۔	۱۲۸	جنگل میں جس سے پانی کا حال پوچھا جاتا ہے موجود ہے اور بے پوچھے پڑھ لی تو کیا حکم ہے۔
۶۸۳	پانی اتنی ہی جگہ کو پاک کرتا ہے جہاں گزرے اور مٹی چہرہ دوست پر گزر کر سارے بدن کو۔	۱۵۵	پانی مانگنے اور دینے نہ دینے کے مسائل میں ۱۹ قاعدے تحقیقات مصنف سے۔
۶۸۳	جب نے اعضائے وضو دھو لئے پھر حدث ہوا اور جنابت کے لئے حتم کیا اب اگر وضو کیلئے پانی نہیں پاتا تو یہ حتم اس حدث کو بھی رفع کر دینا ضرور نہیں۔	۶۷۸	جنابت کے ساتھ حدث بھی ہے اور نہ نہیں سکتا وضو کر سکتا ہے تو وضو بھی نہ کرے صرف حتم کافی ہے۔
۶۸۳	جنابت کے لئے حتم کیا پھر حدث ہوا وضو کیا پھر نہانے کا پانی پایا اور نہ نہایا تو جنابت لوٹ آئی مگر اعضائے وضو کی طہارت نہ گئی۔	۶۸۱	سچی وقت کے لئے حتم کی تائید مزید۔
		۱۹۰	ایک طہارت میں پانی اور مٹی جمع نہیں ہو سکتے۔
		۶۸۱	ہر حدث چھوٹا ہو یا بڑا آتا ہے تو ایک ساتھ، جاتا ہے تو ایک ساتھ، اس میں ٹکڑے نہیں۔
		۶۸۱	اکثر اعضائے وضو زخمی ہیں تو صرف حتم کرے یوں ہی اکثر بدن زخمی ہے تو فقط حتم کرے۔
		۶۸۱	وضو یا غسل میں اگر ناخن بھر جگہ پانی پہنے سے رہ گئی حتم کرے اتنا جسم دھو کا کافی نہ ہوا مگر جب اتنا پانی ملے کہ اس ناخن بھر جگہ پر پہنے کو کافی ہو حتم ٹوٹ جائے گا اسی پر بہانے سے غسل اتر جائے گا۔
		۶۸۱	جب کے صرف وضو کے قائل پانی تھا اس نے فقط حتم کیا اب حدث ہوا تو وضو کرے۔
		۶۸۲	نہانے میں کچھ جگہ رہ گئی اور پانی نہ رہا حتم کرے اس کے بعد حدث ہو تو دوسرا حتم کرے۔
		۶۸۲	نہانے میں کچھ بدن باقی رہ گیا اور پانی ختم ہو چکا اب جتنا پانی پائے اس جگہ پر بہالے کہ جنابت کم ہو جائے۔
		۶۸۲	نہانے میں اعضائے وضو اور کچھ اور بدن باقی رہ گیا پھر اتنا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۷	حدیث مندرج کوئی حکم نہیں رکھتا اور اس کی اور حدیث مستقل کی تفصیل احکام میں ۱۶ مسئلے اقادات معصفت سے۔	۲۸۳	صورت مذکورہ میں اگر جنابت لوٹ آنے کے بعد پھر حدیث ہوا اور قابل وضو پانی پائے بہر حال وضو کرنا ہوگا۔ ۲۶۸،
۲۸۰	حدیث مستقل کی صورتیں اور ان کے احکام۔	۲۸۳	اسی صورت میں اگر قابل وضو پانی نہ تھا اور جنابت کے لئے حتم کیا تو حدیث بھی اٹھ جائے گا مگر صرف اس وقت تک کہ وضو کے قابل پانی پائے۔ ۲۶۸،
۲۸۵	جب نے وضو کیا پھر حدیث ہوا پھر سارا وضو کیا مگر ایک انگلی کی ایک پور چھوڑ دی تو اگر چہ جنابت کے لئے حتم کرے گا مگر اس پور کے قابل پانی ملے تو اسے وضو ضرور ہے حتم کافی نہ ہوگا۔ ۲۸۰،	۲۸۳	حدیث تابع و مستقل کا بیان اور حدیث مستقل کے احکام۔ ۲۶۸،
۲۸۵	حدیث نے اگر صرف ایک ایک بار اعضاء وضو کرنے کے لائق پانی پایا حتم نہیں کر سکتا اور حتم تھا اور اتنا پانی ملا ٹوٹ گیا۔ ۲۸۳،	۲۸۳	حدیث تابع کے احکام۔
۲۸۵	حدیث ہو یا جنابت یا دونوں ایک حتم ان میں سے جس کی نیت سے چاہے کر لے کافی ہے۔	۲۸۳	جب نے حتم کیا پھر حدیث ہوا اور اس کے لئے وضو نہ کیا تھا کہ پانی نہانے کے قابل ملا اور نہ نہایا جس سے جنابت عود کر کے باقی رہی اور پانی چھوڑ کر میل بھر سے زیادہ چلا گیا اور اب پانی صرف وضو کے قابل پایا وضو کی حاجت نہیں۔ ۲۶۸،
۲۸۵	سفر میں ہے وضو کی حاجت ہے اور کپڑے پر بقدر مانع نماز کوئی نجاست اور پانی اتنا ہے کہ چاہے وضو کر لے چاہے نجاست وضو لے اس پر لازم ہے کہ نجاست وضو اور حدیث کے لئے حتم کر لے۔ ۳۰۹،	۲۸۳	صورت مذکورہ میں عود جنابت کے بعد جتنے حدیث ہوں گے ان کے لئے وہی حتم جنابت کافی ہے، ہاں اگر حتم یا وضو کے بعد پھر حدیث ہو تو وضو لازم ہے۔ ۲۷۰،
۲۸۵	اللہ عزوجل کی رحمت کہ محتاج بندے کے ایک ایک پیسے کا لحاظ فرمایا کہ آٹا گوند مٹے کو پانی نہ رہے گا تو حتم کرو دھیلے کا پانی پیسے کو ملتا ہو تو دھیلا زیادہ نہ دو حتم کر لو۔ ۳۱۷،	۲۸۳	جب نے حتم سے نماز پڑی پھر حدیث ہوا اور وضو کر کے موزے پہنے پھر پانی پر گزرا اور بے نہائے ایک میل چلا گیا اور نماز کا وقت آیا وضو کو پانی موجود ہے وضو کی حاجت نہیں جنابت کا حتم کرے، ہاں اس کے بعد حدیث ہو تو وضو کرے اور اس میں موزے اتار کر پاؤں دھوئے کہ جب کے لئے موزوں کا مسح نہیں۔ ۲۷۰،
۲۸۵	افضل یہ ہے کہ نجاست وضو کرنے کے بعد حتم کرے اور پہلے کر چکا ہو تو دوبارہ کر لے۔ ۳۱۷،	۲۸۳	اس کی تحقیق کہ حدیث بھی جنابت سے پہلے ہوتا ہے بھی ساتھ بھی بعد اور اس کی صورتوں کا بیان۔
۲۸۶	اگر جنابت کا بقیہ باقی ہے اور حدیث بھی اور پانی ایک ہی کے قابل ملا تو لازم ہے کہ پہلے بقیہ جنابت دھوئے اس کے بعد حدیث کا حتم کرے اگر پہلے حتم کر لیا تو پانی اس دھونے میں خرچ ہو جانے کے بعد دوبارہ حتم لازم ہے۔ ۳۱۸،	۲۷۵	اس کی تحقیق کہ حدیث و جنابت جمع ہونے کی دو قسمیں ہیں اور ان کے احکام کا بیان۔
	مسح خفین	۲۷۶	حدیث مندرج یعنی تابع جنابت کی بارہ صورتیں ہیں۔
	موزہ اتارنے سے موزہ کا مسح ٹوٹ جاتا ہے اگر وضو کے	۲۷۶	حدیث مستقل کہ تابع جنابت نہ ہو اس کی دس صورتیں ہیں۔
			حدیث مستقل ہونے کا ضابطہ کلیہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۷	نجاستوں کا بیان	۳۸۵	بعد حدث نہ ہوا اور موزہ خود ہی اتارا یا مسح کی مدت ختم ہونے کے سبب اتارنا ضرور ہوا صرف پاؤں دھو لے ہاں اگر بعد وضو حدث ہوا تھا تو آپ ہی سارا وضو کرے گا۔
۳۷۸	ہاتھی دانت کا استعمال جائز ہے۔	۳۸۵	سوئی موزوں پر مسح کا حکم۔
۳۸۰	چوہا راب میں گر جائے تو اس کا حکم، اور اس کے پاک کرنے کے دو طریقے۔	۳۸۷	نٹ پر مسح کا حکم۔
۳۸۱	بھلے جنابت پسینہ آئے اور کپڑے تر ہو جائیں تو ناپاک ہوں گے یا نہیں۔	۳۸۹	نماز میں حیض آنے کا حکم۔
۳۸۱	رنگوں کے پاک ہونے کا بیان۔	۳۹۱	عورت بھالتو حیض مراقبہ کر سکتی ہے۔
۳۸۱	عموم بلوئی نجاست متعلق علیہا میں بلکہ موضع نص قلعی میں بھی باصط حقیف ہوتا ہے۔	۳۹۱	دس دن سے کم حیض آنے کی صورت میں محبت کب جائز ہوگی؟
۳۸۲	ناپاک معمری کا پیچک دینا روا نہیں اور اس کے پاک کرنے کا طریقہ۔	۳۹۲	عورت کے پیٹ یا ران وغیرہ اعضاء پر فراغت حاصل کرنے کا حکم۔
۳۸۲	روسی خنجر کا حکم۔	۳۹۲	حیض والی کے ہاتھ کی پکی روٹی اور اس کو اپنے ساتھ کھلانے کا حکم۔
۳۸۳	چھپکلی سرکہ میں گر گئی اور زندہ نکال لی گئی تو ایسے سرکہ کا کیا حکم ہے۔	۳۹۵	عورت اگر نفاس سے آٹھ دن میں فارغ ہو جائے تو اس کا حکم۔
۳۸۳	بجی چیز ناپاک ہو جائے تو اس کے پاک کرنے کا طریقہ۔	۳۹۶	بھالتو حیض و نفاس محبت کرنے کا کفارہ۔
۳۸۳	پنیا کے رگٹے ہوئے کپڑے سے نماز درست ہے یا نہیں۔	۳۹۶	دوبارہ کفارہ مذکور مختلف روایات اور ان کے محال کا بیان۔
۳۸۹	مرغی کی خے پاک ہے یا ناپاک؟	۳۹۶	دینار شرعی اور درہم شرعی کی مقدار۔
۳۹۰	نخس چیز ایک مرتبہ میں پاک ہو جاتی ہے یا نہیں۔	۳۹۷	حالت حیض میں ضرورت کو پورا کرنا کس طرح جائز ہے۔
۳۹۲	جوتے پر اگر پیشاب پڑ جائے تو اس کے پاک کرنے کا طریقہ۔	۳۹۷	بھالتو جنابت جواب سلام کا طریقہ۔
۳۹۵	شہد سے کوئی چیز ناپاک نہیں ہوتی۔	۳۹۷	اخبار یا کتب میں آیت قرآن کریم لکھی ہو تو اس کا چھونا بے وضو کیلئے جائز ہے یا نہیں۔
۳۹۶	پکی ہوئی کھجڑی یا چاول یا چنے میں چوہے کی میٹھی نکلے تو کیا حکم ہے؟	۳۹۷	معذور کا بیان
۳۹۸	ٹٹے کے نخس اٹھانے اور نہ ہونے کی تحقیق۔	۳۹۸	بواسیر والے کے احکام۔
۳۹۹	التبیه علی البحر والدرر وغیرہما۔	۳۹۹	معذور صبح کے وضو سے اشراق کی نماز نہیں پڑھ سکتا۔
۴۰۳	التبیه علی رد المحتار۔	۴۰۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۶	اپنے اثبات میں کسی دلیل کی محتاج نہیں اور حرمت و نجاست عارضی ہیں کہ اپنے ثبوت میں محتاج دلیل خاص۔	۳۷۷	التنبیہ علی ابی السعود۔
۳۷۶	دواء فروج، مضار میں حرمت اصل ہے۔	۳۷۸	سختی نجس اعمین نہیں، یہی رائج ہے اور اس کی وجوہ ترجیح، اول۔
۳۷۷	ظہن لاحق یقین سابق کے حکم کو رفع نہیں کرتا ۳۷۷ سے	۳۷۹	دوم، سوم، چہارم۔
۳۷۷	زانہ فحش ضابطے پر مبنی ہے۔	۳۸۰	پنجم، ششم، ہفتم۔
۳۷۸	مقدمہ ثالثہ کہ احتیاط اباحت ماننے میں ہے کہ وہی اصل متیقن۔	۳۸۱	کتنے کے نجس اعمین ہونے کے دلائل کی تضعیف مجتہد وجوہ۔
۳۷۹	مقدمہ رابعہ کہ بازاری افواہ قائل اعتبار اور احکام شرع کی مناط و مدار نہیں۔	۳۸۲	وجہ اول۔
۳۸۱	مقدمہ خامسہ کہ حلت، حرمت، طہارت، نجاست احکام دینی ہیں اور احکام دینی میں کافر کی خبر محض نامعتبر۔	۳۸۳	وجہ دوم، سوم۔
۳۸۳	مقدمہ سادسہ کہ کسی شے کا مکمل احتیاط سے دور ہونا یا کسی قوم کا بے احتیاط ہونا اسے مستزہم نہیں کہ وہ شے مطلقاً ناپاک یا حرام قرار پائے یا اس قوم کی استعمالی خواہ بنائی ہوئی چیزیں ناپاک یا حرام قرار پائیں۔	۳۸۴	وجہ چہارم۔
۳۸۶	جس پانی میں بچہ ہاتھ یا پاؤں ڈال دے پاک ہے جب تک نجاست کی تحقیق نہ ہو۔	۳۸۵	وجہ پنجم۔
۳۸۷	کفار کے تیار کردہ کھانوں اور ان کی بنائی ہوئی مٹھائیوں کا حکم۔	۳۸۶	التنبیہ علی الطیبی و مجمع البحار۔
۳۸۷	کفار و فساق کے کپڑوں کا حکم۔	۳۸۷	قاعدہ کلیہ کہ کوئی نجاست اپنے معدن میں حکم نجاست نہیں پاتی۔
۳۹۰	مقدمہ سابعہ کہ شدت بے احتیاطی باعث ظہن غالب ہے اور ظہن غالب شرعاً معتبر۔	۳۸۸	کسی شے پر اہتمام کے موقعی ہیں۔
۳۹۳	ظہن غالب کی دو صورتیں، پہلی صورت۔	۳۸۹	اس رسالے کا نام "سلب السلب عن القائلین بطہارة الکلب"۔
۳۹۷	شک، ظہن، وہم کی تعریفیں اور ان پر ایرادات لطیفہ۔	۳۹۰	داد یا پھنسی سے اگر کچھ لہو نکلے تو اس کے پاک کرنے کا طریقہ۔
۳۹۷	ہر ایک کی بے غبار تعریف رضوی۔	۳۹۱	التنبیہ علی رد المحتار۔
۳۹۸	ظہن غالب کی دوسری صورت۔	۳۹۲	ہر جانور کی ہڈی کا حکم۔
۳۹۸	اس صورت کا حکم۔	۳۹۳	مسواک میں ہاتھی دانت ہڈی ہو تو اس کا حکم۔
۵۰۱	مجوس کا ذبح حرام ہے دوسرے کھانوں میں حرج نہیں۔	۳۹۴	رعایت خلاف بالا جماع معتبر ہے۔
		۳۹۵	چھت پر گوشت سے لہسائی کی گئی پھر وہ چھت چکی اور پانی کپڑے وغیرہ کسی چیز کو لگا تو اس کا حکم۔
		۳۹۶	چینی جو ہڈیوں سے صاف کی جاتی ہے نہ معلوم وہ ہڈیاں کس جانور کی ہوتی ہیں اس کے حکم کی کامل تفصیل۔
		۳۹۷	مقدمہ اولیٰ کہ بجز خنزیر ہر جانور کی ہڈیاں خواہ ماکول و نہ بوج ہو یا غیر ماکول اور ٹانڈ بوج پاک ہیں۔
		۳۹۸	مقدمہ ثانیہ کہ شریعت میں طہارت و حلت اصل ہیں کہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۵	مقدمہ ہے، مثلاً مسلمان نے دعوت کی اس پر۔	۵۰۵	فائدہ جلیلہ کہ مکروہ تنزیہی نہ گناہ کبیرہ ہے نہ صغیرہ، اس کا مرتکب اصلاً عقاب کا مستحق نہیں۔
۵۲۷	دو حدیث بابت مہارات خلع۔		مقدمہ چنانہ کہ کسی شے کی نوع یا صنف میں بوجہ ملاقات نجس یا اختلاط حرام نجاست و حرمت کا یقین اس کے ہر فرد سے منع و احتراز کا موجب ہو سکتا ہے جب معلوم ہو کہ یہ ملاقات بوجہ عموم و شمول ہے۔
۵۲۸	ضابطہ کلیہ واجبہ الحفظ کہ فعل فرائض و ترک محرمات کو ارضائے خلع پر مقدم رکھے اور ان امور میں کسی کی مطلقاً پرواہ نہ کرے اور اتیان مستحب و ترک غیر اولیٰ پر مہارات و مراعات قلوب کو اہم جانے اور تفرقہ و نفرت و ایذا و وحشت کا باعث ہونے سے بہت بچے۔	۵۰۷	مقدمہ تاسعہ کہ جب بازار میں حلال و حرام مطلقاً یا کسی جنس میں مخلط ہوں اور کوئی علامت قاروق نہ ملے تو شریعت خریداری سے منع نہیں کرتی۔
۵۳۵	وضع ضابطہ کلیہ دریں باب و تفرقہ در حکم عظام و شراب۔	۵۱۱	مقدمہ عاشرہ کہ حق حمل مجدد نے ہمیں یہ تکلیف نہ دی کہ ایسی ہی چیزیں استعمال کریں جو نفس الامر میں طاہر و حلال ہوں کہ اس کا یقین ہماری قدرت سے باہر ہے۔
۵۳۵	واضح ہو کہ کسی شے حرام خواہ نجس کے دوسری چیز میں خلط ہونے پر یقین دو قسم ہے: اول شخصی، دوم نوعی، پھر نوعی دو قسم ہے، اول اجمالی، دوم کلی۔	۵۱۲	بلکہ صرف اس قدر حکم ہے کہ وہ چیز تصرف میں لائیں جو اپنی اصل میں حلال و طیب ہو اور اسے مانع نجاست کا عارض ہونا ہمارے علم میں نہ ہو۔
	اور وہ اشیاء بھی جن کا کسی ماکول و مشروب یا اور استعمالی چیزوں میں خلط سنا جانا موجب تردد و تشویش و باعث سوال و گفتیش ہو، دو قسم ہیں، اول مامنہ مخدورہ، دوم مایہ و مخدورہ۔	۵۱۳	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک حوض پر گزرتا اور ہمراہیوں سے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا صاحب حوض سے دریافت کرنا کہ اس حوض پر درندے آتے ہیں یا نہیں اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا صاحب حوض کو بتانے سے منع فرمادینے کا واقعہ اور منع کرنے کے وجوہ۔
۵۳۵	خلاصہ ضابطہ مذکورہ۔	۵۱۵	واقعہ مذکورہ میں حوض صغیر تھا یا کبیر۔
۵۳۶	الشروع فی الجواب بتوفیق الوہاب۔	۵۱۶	ایک مجتہد کے لئے جائز نہیں کہ دوسرے مجتہد کو اپنی تقلید پر آمادہ کرے۔
۵۳۷	خبر متواتر کے مخبرین میں جمہور کے نزدیک اسلام شرط نہیں۔	۵۱۹	امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ہارون الرشید کی گفتگو دربارہ مؤطا شریف۔
۵۳۷	نکح کا حکم۔ (انگریزی دوا)	۵۱۹	مجتہد بلکہ عاقل کو بھی ظن غیر تقلید پر مجبور نہ کیا جائیگا ان امور میں جو مہجہ کی رائے پر موقوف ہوتے ہیں۔
۵۳۷	خاتمہ۔	۵۱۹	شریعت مطہرہ میں مصلحت کی تحصیل سے منسوخہ کا ازالہ
۵۳۷	جلب تیسرے قواعد مسئلہ سے ہے۔		
۵۳۸	حدیث "انکم فی زمان من ترک منکم عشر ماعمرہ الخ" اخرجه الترمذی وغیرہ۔		
۵۵۲	تنبیہ:		
۵۵۳	عیسائی کے ہاتھ کی چھوٹی ہوئی شیرینی قابل استعمال ہے یا نہیں۔		
۵۵۳	نصاری کے مذہب میں خون حیض کے سوا کوئی چیز ناپاک نہیں۔		
۵۵۳			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۷	تو کیا حکم ہے۔	۵۵۳	بیسائی کی چھوٹی ہوئی چیز کا استعمال شرعاً مکروہ ہے۔
۵۶۷	حسل خانہ کا کھڑا زمین پر رکھ دینے سے ٹاپاک	۵۵۵	زیادہ نے عمرو سے کہا کہ تم مٹی کے برتن کو پاک کر کے رکھو تو
۵۶۷	ہوگا یا نہیں اور جو شخص اپنے کو مولوی کہلائے اس کا حکم۔	۵۵۶	چاقو مار دوں گا، اس کا حکم کیا ہے؟
۵۶۸	کھانے کے پاس سب کھڑا تھا کسی نے منہ ڈالتے	۵۵۶	شیر خوار بچہ کا پیشاب پاک ہے یا ٹاپاک۔
۵۶۸	نہیں دیکھا لیکن کچھ نشانات ہیں اسے تو کیا حکم ہے؟	۵۵۶	اگر جسم پر نجاست لگ جائے اور وہاں درم ہو تو کیا حکم
۵۶۸	سڑکوں پر چھڑکاؤ کرنے کی غرض سے جو پانی حوضوں میں	۵۵۶	ہے۔
۵۶۸	جمع کیا جاتا ہے اس کا کیا حکم ہے۔	۵۵۶	لحاف، توشک وغیرہ روئی دار کپڑے ٹاپاک ہو جائیں تو
۵۶۸	کفار کی نفریں اور آفریں مستحکم نہیں۔	۵۵۶	پاک کس طرح ہوں گے۔
۵۶۹	خاکروب اگر بچے کی تر متک چھو دے تو کیا حکم ہے۔	۵۵۶	ٹاپاک سوت کے پاک کرنے کا طریقہ۔
۵۶۹	جس گھی میں سب کا منہ ڈال دے اس کا حکم۔	۵۵۶	حسل خانے کے چوبچہ کا پانی گھرے سے نکالنا پھر اس
۵۶۹	بھٹی کی ٹھوٹی ہوئی چیز کا حکم۔	۵۵۷	گھرے کو دھو کر استعمال کرنا مکروہ ہے یا نہیں۔
۵۷۰	ہاتھی کے پیچے ہوئے پانی کا حکم۔	۵۵۷	ٹاپاک دھونے کے بعد تہبند باندھ کر غسل کرے تو تہبند
۵۷۰	منی مسقطا ٹاپاک ہے مگر انبیاء کرام کی حلق جس نطفے سے ہوئی	۵۵۸	پاک رہے گا یا نہیں۔
۵۷۰	وہ اور خود انبیاء کرام کی منی بلکہ تمام فضلات پاک ہیں۔	۵۵۸	جن حلوائیوں کی کڑاہیوں کو سختے چاٹتے ہیں ان کے یہاں
۵۷۰	بیلوں کے پیشاب کی چھینٹوں کا حکم۔	۵۵۸	کی شیرینی یا دودھ لے کر کھانا پینا درست ہے یا نہیں۔
۵۷۲	نیا کپڑا بغیر دھوئے استعمال کیا جاسکتا ہے یا نہیں۔	۵۵۸	مٹی کے برتن ٹاپاک ہو جائیں تو ان کے پاک کرنے کا طریقہ۔
۵۷۲	دسی اور دلاختی صابون کا حکم۔	۵۵۹	کفار کا استعمال کیا ہوا ڈول چرمی دھو کر مسلمان استعمال
		۵۵۹	کر سکتا ہے یا نہیں۔
	<b>باب الاستنجاء</b>	۵۶۰	بدن پاک کرنے میں کیا ضروری ہے۔
۵۷۵	دھو کے بچے ہوئے پانی سے بڑا یا چھوٹا استنجاء کرنے	۵۶۳	اگر کپڑے پر بیلوں کے پیشاب کی چھینٹیں پڑی ہوں
۵۷۵	کا حکم۔	۵۶۳	تو نماز ہوگی یا نہیں۔
۵۷۶	بقیہ دھو کا پینا ستر مرض سے شفاء ہے۔	۵۶۵	ٹاپاک گھی کو پاک کرنے کے تین طریقے۔
۵۷۶	ایسے شخص کی نماز و امامت کا حکم جو یوحہ غدر بائیں ہاتھ	۵۶۵	انگل پر نجاست لگ جائے تو چاٹ کر پاک ہو جائے گی یا نہیں۔
۵۷۸	سے استنجاء نہ کر سکے۔	۵۶۵	ہندو کے یہاں کی اشیائے خرد خشک کا حکم شرعی۔
۵۷۸	بعد پیشاب دربارہ استنجاء نبوی عادت اور صحابہ کرام کی	۵۶۶	ٹاپاک زمین دھوپ سے پاک ہو جائے پھر گیلہ پیر رکھنے
۵۷۹	عادت کا بیان۔	۵۶۶	سے پیر ٹاپاک ہوگا یا نہیں۔
۵۷۹	ڈھیلے اور پانی دونوں سے استنجاء کرنا افضل ہے۔	۵۶۷	جس زمین پر بچے پیشاب پاخانہ کرتے ہیں اس پر راب
۵۷۹	استنجاء کن کن چیزوں سے خشک کرنا چاہیے، اور کن کن		مرگنی پھر اس کی خٹک بنائی گئی وہ پاک ہے یا ٹاپاک۔
۵۷۹	سے خشک نہ کیا جائے۔		چرہ کی میٹھی یا اُپلے کی غری کھانے میں نکل آئے



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۰	مذکورہ بالا چار احادیث کو حدیث حدیثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مرقع طریق ترجیح رضوی۔	۵۸۰	کتاب "منہ المصلیٰ" کی ایک عبارت کا حل۔
۵۹۶	ایک لونے پانی سے استنجا اور وضو درست ہے یا نہیں۔	۵۸۱	لفظ خرج کے معنی لغوی و اصطلاحی کا بیان۔
۵۹۷	دیوبندی عقائد کی کتابیں ہنود کی پوتھیوں سے بدتر ہیں اور فقہائے کرام کا یہ تحریر کرنا کہ "مجبوز الاستسجاہا باوراق المنطق" درست نہیں۔	۵۸۱	مہلک بیاباں کو مغازہ کہنے کی وجہ۔
۵۹۸	بعد پیشاب بحالت کلوخ سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا یا کلوخ کرتے ہوئے کو سلام کرنا کیسا ہے۔	۵۸۱	اگوشی پر اگر قرآن یا اسائے معظمین لکھے ہوں تو اس کو اتار کر بیت الحکما جانا افضل ہے۔
۵۹۸	مسلمان کو کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۵۸۳	بعد پیشاب صرف پانی سے استنجا کرے تو پا جامہ یا تہبند نجس ہوتا ہے یا نہیں اور اس کی امامت کیسی ہے۔
۵۹۹	اور بعد فراغت ہرگز کو کاغذ سے پاک کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۵۸۳	بڑی سے استنجا کرنے کی ممانعت کا سبب۔
۵۹۹	کاغذ کی تعظیم کا حکم ہے اگرچہ سادہ ہو۔	۵۸۳	قوم جن اور ان کے جانوروں کی خوراک کا بیان۔
۵۹۹	حروف ہجا قرآن ہیں، حضرت ہود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوئے تھے۔	۵۸۳	کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا حکم بھریہ کلاس میں چارج ہیں۔
۶۰۰	پیشاب کے بعد کلوخ لیا اور پانی سے پاک کرنا بھول گیا اور نماز ادا کر لی یا نماز میں یاد آیا تو نماز ہو گئی یا نہیں۔	۵۸۵	ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد دوبارہ بغیر غسل آگے جماع کرنا مکروہ ہے۔
۶۰۰	پیشاب کر کے اسی جلسہ میں صرف پانی سے استنجا کرنا درست ہے یا نہیں یا کلوخ لینا شرط ہے۔	۵۸۵	اس اشکال کا دفع رضوی جو صاحب فتح الباری اور صاحب غمۃ القاری کو حدیث حدیثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما میں پیش آیا۔
۶۰۱	استبراء واجب ہے اور اس کی تحریف۔	۵۸۵	چار احادیث صحیحہ اس بارہ میں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ممنوع، بے ادبی، خلاف سنت ہے۔
۶۰۱	مسجد کے پیشاب خانوں کا رخ اگر بسوئے مشرق یا مغرب ہو اور اہل محلہ باوجود ممانعت علماء بدلنے کی کوشش نہ کریں تو ان کا کیا حکم ہے نیز اس شخص کی امامت جائز ہے یا نہیں جو ان میں پیشاب وغیرہ کرتا ہو۔	۵۸۷	حدیث حدیثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آٹھ جواب جس میں وارد کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی گھوڑے پر تشریف لے گئے اور وہاں کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔
۶۰۱	جو شخص استنجا خشک کرتا ہو اگر اس کو کوئی شخص سلام کرے تو وہ جواب دے یا نہیں۔	۵۸۹	اول جواب یہ کہ منسوخ ہے، اس پر علامہ عسقلانی و علامہ عینی کا تحقّب اور تحقّب کا جواب رضوی۔
۶۰۱	صحیح مسجد کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔	۵۹۰	جواب دوم۔
۶۰۲	جائز یعنی بلا تنگ سے استنجا کرنے کا حکم۔	۵۹۱	جواب سوم بیان کردہ امام منذری اور اس کی اصلاح رضوی۔
۶۰۳	بڑا یا چھوٹا استنجا پانی سے کرنے والے کا حکم۔	۵۹۱	علامہ ابھری کا جواب چہارم اور اس کی اصلاح رضوی۔
۶۰۳	پاخانہ میں تھوکنے کا حکم۔	۵۹۲	جواب پنجم کی ایضاح پر قدح رضوی۔
۶۰۳	خطیب کو خطبہ پڑھتے وقت شک ہوا کہ قطرہ اتر آیا یا بعد	۵۹۳	جواب ششم پر رضوی نا پسندیدگی۔
		۵۹۳	جواب ہفتم پر اعتراض رضوی پھر اس کی اصلاح۔
		۵۹۵	جواب ہشتم۔
		۵۹۶	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۵	المقام ۱: کلمات العلماء ہنہا علی ثلثة مسالك والكلام مع النہایة والبحر والشامی والمبسوط وكثيرين والمفصلين والموجبین والحلیة وصدر الشریعة.	خطبہ آلہ تناسل کو چھوڑی معلوم نہ ہوئی اور نماز پڑھاوی تو کیا حکم ہے۔	
۵۰	المقام ۲: هل الشك ملحق بطن العطاء والمنع والكلام مع الجوہرة بخمسة وجوه مع صدر الشریعة.	حدیث میں وارد کہ شیطان دھوکا دینے کو تھوک دیتا ہے جس سے تری کا شہر ہوتا ہے۔	
۷۲	بحث متى العبرة بظنه المنع او العطاء والكلام مع البدائع والحلیة.	جب لنگریا لنگوٹ سے قطرہ بند ہو جاتا ہے تو اس کا باندھنا واجب ہے۔	
۷۵	بحث حصول القدرة علی الماء بالوعد وفيه خمس تنبیہات وتحقیق احکام لم توجد فی الکتاب.	پختہ اینٹ سے استنجاء منع و مکروہ ہے جس ڈھیلے سے چھوٹا استنجاء کیا، بعد خشکی دوبارہ اس سے استنجاء کر سکتے ہیں۔	
۷۷	اشکال للمصنف علی مسألة الوعد.	ڈھیلے اور پانی سے استنجاء کرنے پر قطرہ پیشاب کا ہمیشہ آ جاتا ہو تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے۔	
۸۲	بحث مسألة رجاء الماء اخر الوقت والكلام مع الامام العینی بخمسة عشر وجها ومع الامام ملك العلماء والائمة الجلة البخاری والکاکبی والاکمل والکمال.	بر وقت پیشاب یا پاخانہ زور بشمال کرنا کیسا ہے۔	
۸۹	تقسیم المصنف الوعد الی الابائی والرجائی وتحقیق الحکم فیہ.	یہاں سے بیت المقدس اور بغداد شریف کی سمت بھی شمال ہے۔	
۱۱۳	منع دلالہ میں مصنف کی تحقیق اور وہ تفصیل کہ کتابوں میں نہ لے گی۔	چھوٹی حائل شریف ٹین کے ڈبے میں رکھ کر پھر کپڑے میں سی کر بچوں کے گلے میں ڈالنے کا حکم۔	
۱۱۷	بحث هل وجوب الطلب بمعنى الاشتراط لصحة التيمم وتحقیق المصنف فیہ والكلام مع السادات الازہری وط وش.	قرآن چھوٹی تقطیع پر لکھنا، حائل بنانا شرعاً مکروہ و نا پسند ہے۔	
۱۲۸	قانون الامام صدر الشریعة والكلام علیہ بشلطة وجوه ومع اعشى چلبی والرد علی اللکنوی.		
۱۳۳	قانون البحر الرائق والكلام علیہ باحد عشر وجها.		
۱۳۸	قانون العلامة الحلبي والكلام علیہ بتسعة وجوه.		
۱۶۶			

## مجلد فہرست

### مضامین رسائل

#### رسالہ نمبر ۱

قوانین العلماء فی تیمم عند زبدعاء، تیمم کرنیوالا نماز میں یا اس سے پہلے یا بعد دوسرے کے پانی پر مطلع ہو اس کی تفصیل احکام میں بے نظیر تحقیقات مصنف علماء کے قانون کا ذکر پھر مصنف کا اس کے لئے قانون وضع کرنا۔

اٹھارہ حکم کے لئے بارہ مسائل کی تمہید بے غریبہ و الکلام مع الشیخ والفقہ وغیرہم۔

بحث هل يجب الطلب اذا علمه قبل الصلاة والكلام مع الغنية والمبسوط وفيه مقامان.

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۲	شرح المصنف کلام صدر الشریعہ . رسالہ نمبر ۳	۱۷۱	القانون الرضوی ۳۲۶ قسموں کو دس میں جمع کر دینا اور انیس قاعدوں کا بیان۔
۲۸۳	مجلسی الشعمۃ لجامع حدیث ولعمۃ ، جنابیت وحدیث دونوں جمع ہونے کی ۹۸ صورتیں اور ان کے احکام میں طویل تحقیقیں۔	۱۸۵	۱۳۸ قسموں کا بیان اور ان کے احکام کا احاطہ اور بے شمار قسموں کا اشارہ اور ان کے احکام کا احاطہ۔ رسالہ نمبر ۲
۲۸۳	مسئلہ کی تین تقسیمیں ، و الکلام مع شرح الطحطاوی والخلاصۃ والکافی والہندیۃ وشرح الوقایۃ .	۱۸۹	الطلبة البدیعة فی قول صدر الشریعہ : شروع باب التمیم شرح عقائد میں امام صدر الشریعہ کی عبارت کہ اس روز سے آج تک معرکہ آرا رہی اس کی تیس تحقیق اقادات خاصہ مصنف سے۔
۲۸۹	نقل عبارات علماء۔		مصنف کا اس مدعا پر سات دلیلیں قائم کرنا کہ جنابیت کے ساتھ حدیث بھی ہو اور حسل نہ کر سکے وضو کر سکا ہو تو وضو بھی نہ کرے صرف تیمم کرے ، و الکلام مع البدائع والحلبی والشمسی وملك العلماء والکافی والزبلی والفتح والحلیۃ والبحر والشرنبلالی وجلبی والطحطاوی والرد علی الکنکوی .
۲۹۶	توضیحات مصنف۔	۱۹۱	مدعا پر نصوص۔
۲۹۷	فہرست احکام۔	۲۱۳	کلام الامام صدر الشریعہ واعتراضات النظار علیہ .
۳۰۰	مصنف کا ضابطہ کلیہ۔	۲۱۶	تاویلات العلماء لکلام صدر الشریعہ .
۳۰۱	ذکر اختلافات واضطرابات و الکلام مع شرح الطحطاوی والشمسی والغنیۃ .	۲۲۲	اثنا عشر افادۃ من المصنف لتحقيق المقام والکلام مع البرجندي باریعۃ وجوہ ومع الفاضل قرہ باغی بثمانیۃ وجوہ والاعتراض علی غایۃ الحواشی بسبعۃ وجوہ والرد علی الکنکوی بخمسة وعشرين وجہا .
۳۰۹	بحث اجتماع النجاسة الحقیقۃ والحکمۃ والماء یکنفی لاحدهما و الکلام مع السراج الوہاج والحلیۃ وکثیرین .	۲۳۱	انتظار شریفة للمصنف .
۳۱۷	ترجیح قول محمد فیما اذا اجتمع الحدان الاکبر والاصغر والماء کاف لاحدهما .	۲۵۲	کشف شبهات بالغة بالنظار بازغة .
۳۱۷	حاصل التحقيق : والحمد للرب الرحیم الرفیق ، والصلوة والسلام علی ہادی الطریق ، وآلہ وصحبہ اولی التوفیق ، والحمد لله رب العالمین . رسالہ نمبر ۴	۲۵۸	تحقیق المصنف فی من اجنب فتمیم فاحدی فتوؤاً فمر بنہر ولم یفتسل انہ اذا وجد وضوء یتوضؤ یتیمم للجنابة و الکلام مع الخانیۃ .
۳۹۹	سلب الشبہ عن القائلین بطہارة الکلب کتب کے طاہر العین یا نجس العین ہونے کی مفصل بحث۔ رسالہ نمبر ۵	۳۶۷	تاویل المصنف کلام صدر الشریعہ .
۴۷۳	الاحلی من السكر لطلبة سکر دوسرے۔ جانوروں کی ہڈیوں سے حاصل شدہ چینی کا حکم اور اس کی کامل بحث	۴۷۱	
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۵	نماز ادا فرماتے تھے	۳۳	نماز پنجگانہ میں سے کون سی نماز سب سے پہلے کسی نے پڑھی، اور انبیائے سابقین اور ان کی امتوں پر بھی نماز پنجگانہ فرض تھی یا یہ ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کی امت کے ساتھ مخصوص ہیں۔
۸۲	نماز پنجگانہ سے جو شتر مسلمان چاشت اور عصر کی نماز پڑھتے تھے۔	۳۶	نماز پنجگانہ کے امت مرحومہ کے ساتھ مخصوص ہونے کے دلائل اور ان پر رضوی ایرادات۔
۸۳	ایمان کے بعد پہلی شریعت نماز ہے۔	۵۲	تورات شریف میں پانچوں نمازوں کے عظیم فضائل۔
۸۵	قبل معراج رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پہلی نماز دو شنبہ کے اول حصہ میں پڑھی، اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آخر حصہ میں، اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منگل کے دن۔	۵۸	حدیث بخاری شریف اعظم النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لیلۃ بالعشاء الخ کے متن محل۔
۸۵	نماز قبل معراج میں طہارت ثوب، وضو۔	۶۲	امام ابن عسکری عیسیٰ نہ صحابی ہیں نہ تابعی، نہ تبع سے اُن کا سن وقات۔
۸۵	استقبال قبلہ، تکبیر تحریر، قیام۔	۶۳	پانچوں نمازوں کا اجتماع ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ مخصوص ہونا یا عام و عام کرام مانا جائے گا۔
۸۶	قراوت، رکوع تھا مگر اس میں اختلاف ہے۔	۶۷	کتاب اللہ کا حفظ اُم سابعہ میں خاصہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام تھا۔
۸۷	اور رکوع، جماعت، جہر بھی تھا۔	۶۷	کونسی نماز کسی نے پہلے پڑھی، اس میں چار قول ہیں۔
۹۲	حدیث کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۶۸	ایک حکایت جو لطیف کلام پر مشتمل ہے۔
۹۳	سعید بن عظیم ہلالی مکر اللہ بیٹ ہیں۔	۷۰	قول چہارم کی ترجیح رضوی۔
۹۷	مولانا محمد رضا علی صاحب کاکڑی اُس اشتہار کے متعلق جو سالانہ چمپا کرتا ہے کہ شیخ عبداللہ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خواب میں فرمایا۔	۷۲	حضرت یونس بن یعقوب کی اولاد سے ہیں اور سلیمان علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد تھے۔
۹۹	اس فتویٰ کی تصدیق رضوی۔	۷۲	اسی طرح حضرت عزیر علیہ السلام۔
۱۰۱	ضروریات دین کے ہوا کسی شے کا انکار مگر نہیں اگرچہ ثابت بالقواطع ہو۔	۷۲	☆ رسالہ جمان التاج فی بیان الصلوٰۃ قبل المعراج۔
۱۰۱	خلافت خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا مکر کافر نہیں حالانکہ اُس کی حقانیت قطعاً سے ثابت ہے۔	۷۲	(قبل معراج سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس طرح
۱۰۱	تکذیب صفت قلب ہے مگر قول کی طرح بعض فعل بھی اُس پر علامت ہوتے ہیں، علامت ہونے ہی کی بنا پر حکم کفر دیا جاتا ہے۔		
۱۰۱	تارک نماز کی تکفیر قدامت اہلسنت کا مسلک ہے مگر جمہور کے نزدیک کافر نہیں، یہی مذہب ائمہ اربعہ کا مجمع علیہ ہے۔		
۱۰۲	محفل کو حکم کی طرف رو کر ناظرینہ معروفہ ہے۔		
۱۰۶			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۲	نصف النہار شرعی معلوم کرنے کا طریقہ۔	۱۰۶	دعائے اسلام پر بعض دلائل۔
۱۲۳	نہار نجومی۔	۱۰۷	دوشی کرنے والے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔
۱۲۶	وقت زوال جس میں نماز ممنوع ہے کیا ہے؟	۱۰۹	ہم میں اور مشرکوں میں نماز قارن ہے۔
۱۳۰	یہ وقت زیادہ سے زیادہ ہمارے بلاد میں ۳۸ منٹ تک پہنچتا ہے۔	۱۱۰	جس نے قصد نماز ترک کی اس نے اپنی ماں سے بیت اللہ میں ستر بار زنا کیا، سیدہ ایت میری نظر سے نہیں گزری۔
۱۳۲	یہ ثابت نہیں کہ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دربارہ وقت عصر قول مشین سے رجوع فرمایا بلکہ قول یک مثل ہی مرجوع عنہ ہے اور قول مشین احوط، اصح اور از روئے دلیل راجح ہے۔	۱۱۰	ایک درم سود کہ آدمی دانستہ کھالے اللہ تعالیٰ کے نزدیک عظیم کعبہ میں ۳۶ بار زنا کرنے سے سخت تر ہے۔
۱۳۳	اس قول پر دلیل جلیل صحیح بخاری شریف کی حدیث حساب الاذان للمساافر میں ہے۔	۱۱۰	ایک وقت کی نماز قصد ابلا عنہ شرعی دیدہ و دانستہ قضا کرنے سے قاسق ہو جاتا ہے۔
۱۳۳	جو کچھ خلاف ظاہر الروایۃ ہے مرجوع عنہ ہے۔	۱۱۱	مالی جرمانہ جائز نہیں کہ منسوخ ہو چکا ہے۔
۱۳۵	قول یک مثل پر قول مشین کی وجہ ترجیح۔	۱۱۱	ترک نماز پر مالی جرمانہ جائز نہیں۔
۱۳۶	نماز عصر کا وقت مستحب اور مکروہ کیا ہے؟	۱۱۲	طلبہ اگر نماز ترک کریں تو ان کا وظیفہ وضع ہو سکتا ہے، نیز دوسری صورتوں کا بیان۔
۱۳۶	بابت نماز عصر مولائے مشکل کشا حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عمل۔	۱۱۳	جہاز، ریل، کشتی، ہجرے پر نماز پڑھنے کا حکم۔
۱۳۷	مکرہ بخار جس کو عالم حیم اور عالم لیل و نہار بھی کہتے ہیں وہ ہر طرف سطح زمین سے ۳۵ میل اور قول اوکل پر ۵۲ میل اونچا ہے۔	۱۱۳	اشیائے مسکروہ فی نماز کی ادائیگی کا حکم۔
۱۳۷	طلوع سے بیس منٹ تک ہر نماز مکروہ ہے اور جب غروب میں بیس منٹ رہیں تو آج کی عصر کے سوا ہر نماز ممنوع ہے۔	۱۱۵	دنیا کی عمرات ہزار سال ہے۔
۱۳۸	جن نمازوں میں تاخیر مستحب ہے اس سے مراد یہ ہے کہ وقت مستحب کے نصف آخر میں پڑھیں۔	۱۱۵	نماز کے واسطے سوتے آدمی کو جگانے کا حکم۔
۱۳۸	ان بلاد میں سال بھر کے اندر پورے وقت عصر کی مقدار۔	۱۱۶	غیر مشروع افعال کے ارتکاب پر برادری کی کون کون سی سزائیں جائز نہیں۔
۱۳۸	فرض و سنت پڑھنا اولیٰ کس وقت میں ہے۔	۱۱۶	سزائیں جائز نہیں۔
۱۳۰	غروب شمس کی تحقیق رضوی۔	۱۱۷	اگر چہ ہمارے ذریعہ ایک شخص کو ہدایت ہو جائے تو یہ روئے زمین کی بادشاہت سے بہتر ہے۔
۱۳۸	در بارہ نماز عصر ایک وہابی خیاط کا اعتراض اور اس کا جواب۔	۱۱۷	امر بالمعروف نہی عن المنکر کے بارے میں اگر کوئی یہ کہے کہ اس میں رکھائی کیا ہے تو اس کو تجہید اسلام اور تجہید کفار کرنا چاہئے۔
		۱۲۰	بے نماز کی نماز جنازہ کا حکم۔
		۱۲۱	باب الاوقاف
		۱۲۱	وقت زوال جس تک نیت روزہ نفس ہونا چاہئے کیا ہے۔
		۱۲۲	نہار شرعی اور نہار عرفی کا فرق۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۷	حدیث اول اثبات جمع صوری میں۔	۱۵۰	مجمول الحین راوی کی روایت محققین کے نزدیک مقبول ہے۔
۱۶۷	نافع اور عبد اللہ بن واقد دونوں شاگرد عبد اللہ بن عمر ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۱۵۱	رضوی تحقیق کہ ان بلاد میں وقت عشاء غروب سے کتنی دیر بعد شروع ہوتا ہے۔
۱۶۸	صفیہ بنت ابی عبیدہ زوجہ ابن عمر، بخاری کذا اب کی بہن تھیں، ان کے صحابیہ ہونے میں اختلاف ہے ان کے والد ماجد صحابی ہیں، رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ (حاشیہ)	۱۵۳	وقت ظہر، عصر، مغرب، عشاء، فجر کب تک رہتا ہے۔
۱۶۲	حدیث دوم اور سوم۔	۱۵۳	جون و جولائی و اگست میں ظہر کا وقت مستحب گئے بجے سے شروع ہوتا ہے۔
۱۶۳	حدیث چہارم و پنجم۔	۱۵۳	تا خیر مستحب کے معنی۔
۱۶۳	افادہ اولیٰ کہ غیر مقلدین کے پیشوائے مذکور کا محمد بن فضیل کو ضعیف کہنا باطل ہے وہ بخاری و مسلم کے رجال سے ہیں۔	۱۵۳	فلقیوں کی تقسیم فصول اور ہمارے یہاں کی تقسیم فصول۔
۱۶۳	لطیفہ اول۔	۱۵۵	اوقات بعض حیوانات کا نقشہ۔
۱۶۳	محاورات سلف و اصطلاح محدثین میں تشبیح اور رفض کے درمیان فرق ہے۔ متاخرین شیعہ و افض کو کہتے ہیں۔	۱۵۶	بازار، سرائے، اسٹیشن کی مسجد اور جامع مسجد میں دربارہ اذان و اقامت افضل کیا ہے۔
۱۶۵	بخاری و مسلم کے تیس سے زیادہ وہ راوی ہیں جن کو اصطلاح قداماء پر بالخط تشبیح ذکر کیا جاتا ہے اور ان کے اسام۔	۱۵۶	مسجد محلہ میں جماعت ثانیہ کے لئے اعادہ اذان منع ہے، تکبیر میں حرج نہیں۔
۱۶۶	لطیفہ دوم و سوم۔	۱۵۹	سفر میں جمع بین الصلوٰتین جائز ہے یا نہیں۔
۱۶۶	بشر بن بکر ثقہ ہیں اور رجال بخاری سے۔	۱۵۹	☆ رسالہ حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلوٰتین۔
۱۶۷	فلان مغرب اور فلان غریب الحدیث میں فرق ہے۔ (حاشیہ)	۱۶۰	جمع بین الصلوٰتین دو قسم پر ہے، اول جمع فطری جس کو جمع صوری بھی کہتے ہیں اس کے معنی مراد، اور یہ بعد و سفر و مرض جائز ہے۔
۱۶۸	لطیفہ چہارم۔	۱۶۱	کتاب الحج تالیف امام فقیہ محدث عیسیٰ بن ابان ہے جو امام محمد کے شاگرد تھے رضی اللہ تعالیٰ عنہما
۱۶۸	پیشوائے غیر مقلدین کی تحریف کہ ولید بن مسلم کو ولید بن قاسم بتالیا، اول رجال صحیح مسلم سے امام ثقہ ہیں اور دوم قدرے مکمل فیر۔	۱۶۲	جمع صوری و ضرورت شدت ہارش بھی جائز ہے۔
۱۶۸	صحیح بخاری و مسلم کے وہ رجال جن کے متعلق صدوق یا خطی کہا گیا۔ (حاشیہ)	۱۶۲	دوم جمع وقتی جس کو جمع حقیقی بھی کہتے ہیں اور اس کے معنی مراد۔
۱۶۹	لطیفہ پنجم، عطا ثقیہ ہیں۔	۱۶۲	جمع حقیقی کی دو صورت: اول جمع تقدیم، دوم جمع تاخیر۔
۱۸۰	دینی اور صدوق یہم میں فرق ہے۔	۱۶۳	فصل اول جمع صوری کے اثبات میں غیر مقلدین کے پیشوا مولوی نذیر حسین دہلوی کا صحیح و صریح حدیثوں سے انکار جو جمع صوری میں وارد ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۱	(فا) کے لئے ترتیب ذکر کی کافی ہے۔	۱۸۰	صحیحین کے وہ رجال جن کے متعلق صدوق بہم کہا گیا۔
۲۱۱	اور عدم مہلت ہر جگہ اس کے لئے لائق ہوتی ہے۔	۱۸۱	لطیفہ ششم و ہفتم و ہشتم۔
۲۱۱	حدیث مروی بالمعنی کے (فا) اور (و) وغیرہما سے استدلال صحیح نہیں۔	۱۸۲	مقام ملل مدینہ طیبہ سے کتنے میل ہے؟
۲۱۲	اقاضہ اولیٰ کہ جمع تقدیم میں کوئی حدیث ثابت نہیں۔	۱۸۳	چند ادہام یا کچھ خطائیں محدث سے صادر ہونا نہ اے
۲۱۵	لطیفہ دول نہا۔	۱۸۳	ضعیف کرے نہ اس کی حدیث کو مردود۔
۲۱۵	اقاضہ ثانیہ کہ جمع بین الصلوٰتین کے بارے میں احمد و شافعی، عبدالرزاق و بیہقی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی روایت	۱۸۳	امام سفین بن عیینہ نے زہری سے روایت میں ہیں سے
۲۱۶	کردہ حدیث ضعیف ہے۔	۱۸۳	زیادہ حدیثوں میں خطا کی، پھر بھی اُن کے ثقہ حجت ہونے پر اجماع ہے۔
۲۱۶	اس کے راوی حسین بن عبداللہ ضعیف ہیں۔	۱۸۳	لطیفہ نهم۔
۲۱۸	اور امام شافعی علیہ الرحمۃ کی روایت میں ابراہیم بن ابی یحییٰ رافعی قدری معتزلی جمعی متروک واقع ہے اور اس کے	۱۸۶	اقادہ ثانیہ کہ احادیث جمع میں جمع صوری کے ارادے پر
۲۲۰	ضعف پر اجماع ہے۔	۱۸۸	پانچ قرائن ہیں۔
۲۲۱	اقاضہ ثالثہ کہ حدیث دارقطنی بھی ضعیف ہے۔	۱۸۸	اقادہ ثالثہ۔
۲۲۱	اقاضہ رابعہ بابت حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۱۹۶	اقادہ رابعہ کہ وہ احادیث جن میں مطلق جمع بین الصلوٰتین
۲۲۲	امام الحنفی بن راہویہ کا حافظہ وفات سے چند ماہ پیشتر خیر ہو گیا تھا۔	۱۹۶	وارد ہے سب کی سب جمع صوری پر محمول ہیں، بطور تمثیل
۲۲۳	شباب بن سوار مبتدع تھا۔	۱۹۷	گیارہ حدیثوں کا بیان۔
۲۲۶	لطیفہ:	۱۹۷	پہلی حدیث۔
۲۲۶	لفظ (ھیجا) اجماع فی الکلم پر دلالت کرتا ہے نہ اجماع فی الوقت پر۔	۱۹۷	دوسری تیسری، چوتھی حدیث۔
۲۲۷	فصل سوم تصعیب دلائل جمع تاخیر۔	۱۹۹	پانچویں تا گیارہویں حدیث۔
۲۲۸	جمع تاخیر میں پیش کردہ حدیث ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر کلام۔	۲۰۳	فصل دوم ابطال دلائل جمع تقدیم۔
۲۳۲	اس کا جواب اول۔	۲۰۳	پیشوائے غیر مقلدین کی پیش کردہ حدیث اول بابت جمع
۲۳۳	قصہ صفیہ زوجہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم ایک ہی بار واقع ہوا تھا۔	۲۰۶	بین الصلوٰتین۔
۲۳۳	قرب وقت کو اس نام سے تعبیر کرتے ہیں۔	۲۰۶	خالد بن قاسم مدائنی متروک بالا اجماع ہے۔
	قرآن وحدیث سے اس کی مثالوں میں دو آیت اور بارہ	۲۰۶	حدیث معلول کے لئے ضعیف راوی ضروری نہیں۔
		۲۱۰	ابن حزم غیر مقلد خبیث اللسان نے سیدنا ابوالطفیل صحابی
			رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مقدوح و مجروح بتایا۔
			اسی ابن حزم نے باجے حلال کرنے کے لئے صحیح بخاری
			شریف کی صحیح و متصل حدیث کو بزم تعلیق رد کیا۔
			پیشوائے غیر مقلدین کی پیش کردہ حدیث دوم اور اس کے
			بیان کردہ مفہوم پر بارہ وجوہ سے رد۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۹	لطیفہ دوم۔	۲۳۴	حدیثیں۔
۲۶۰	لطیفہ سوم و چہارم۔		قرب وقت کو نام وقت سے تعبیر درکنار صراحتہ ان لفظوں سے بھی تعبیر کر لیتے ہیں کہ دوسرے نماز کے وقت میں نماز پڑھی۔
۲۶۰	لطیفہ پنجم و ششم و ہفتم۔	۲۴۰	جواب دوم۔
۲۶۳	لطیفہ ہفتم و دوم۔	۲۴۳	نہ وعشاء سر شام کے دُھند لگے کو کہتے ہیں۔
	فائدہ عائدہ بابت حدیث سنن ابی داؤد جس سے آج تک اصلاً تعرض نہ ہوا، نہ استناداً نہ جواباً۔	۲۴۳	عبداللہ بن ابی نجیح یسار کی مدلس ہیں۔
۲۶۳	اس حدیث کے رواقہ میں یحییٰ بن محمد جاری حکم فیہ ہیں۔	۲۴۵	جمہور محدثین کے مذہب مختار پر مدلس کا معنی مردود ہے۔
۲۶۵	طریق دوم میں مولیٰ بن ابیاب صدوق لہ اوہام۔	۲۴۵	جواب سوم۔
۲۶۵	فہیم بن حماد قاتلی احتجاج نہیں۔ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مطاعن میں جمہوری حکایتیں وضع کرتا تھا، جامع صحیح میں اس کی روایت مقرر نہ ہے نہ بطور حجیت۔	۲۴۵	عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مذہب میں وقت مغرب شفق احمر تک ہے اور احتاف کے نزدیک شفق ابیض تک، یہی روایت صحیح اور درلیہ رائج، اور اجلہ صحابہ اور اکابر تابعین اور اجلائے تبع تابعین اور ائمہ لغت اور بعض کبرائے شافعیہ نے بھی مقول ہے۔
۲۶۶	ابو ائیر مدلس ہیں اور مدلس کا معنی مقبول نہیں لیکن ان سے اگر لیث بن سعد روایت کریں تو مقبول، ذکر وجہ فی المیزان۔	۲۴۵	حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بابت جمع بین الصلوٰتین کا جواب۔
۲۶۶	مکہ معظمہ اور مقام سرف کے درمیان دس میل فاصلہ بتانے والا کون ہے۔	۲۴۶	اس کا جواب۔
۲۶۷	مدینہ طیبہ سے ذوالخلفہ کے فاصلے میں اختلاف کثیر۔	۲۴۸	حدیث سائل بروایت نسائی عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جواب اول۔
۲۶۷	مدینہ منورہ سے مقام ذات الحوش کے فاصلے میں اختلاف کثیر۔	۲۵۲	جواب ثانی۔
۲۶۸	مدینہ طیبہ مکہ معظمہ سے دو کم دو میل ہے۔	۲۵۲	نماز کے اول و آخر وقت حقیقی اور بحرری کے آخر وقت حقیقی کا علم حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تھا اور آپ کے طفیل میں اجلہ مذاق صحابہ کو جس پر احادیث دال ہیں۔
۲۶۸	حوالی مکہ معظمہ میں وقت مغرب کم و بیش ڈیڑھ گھنٹہ ہوتا ہے۔	۲۵۳	حدیث اول تا سوم۔
۲۶۹	فصل چہارم نصوص نفی جمع و ہدایت التزام اوقات میں۔	۲۵۳	حدیث چہارم تا ہفتم۔
۲۷۰	قسم اول: نصوص عائدہ جو سات آیات اور تیس حدیثوں پر مشتمل۔	۲۵۵	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دین میں خطا سے معصوم تھے۔
۲۷۰	آیات۔	۲۵۶	حدیث ہفتم و جم۔
	احادیث چند نوع ہیں، نوع اول احادیث محافظت وقت اور اس کی ترفیب اور اس کے ترک سے تہیب میں۔	۲۵۷	لطیفہ اول۔
۲۷۳	حدیث کہ جو تین چیزوں کی محافظت کرے وہ سچا ولی	۲۵۸	ثیلوں کا سایہ اکثر وقت ظہر گزرنے کے بعد ہوتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۳	کے استاذ۔	۲۷۸	ہے۔
۳۰۳	ضعیف، متشیع، صاحب افراد، متروک الحدیث میں فرق ہے، متشیع اور صاحب افراد ہونا اصلاً موجب ضعف نہیں۔	۲۷۸	نوع آخر حدیث امامت جبریل علیہ السلام۔
۳۰۳	ضعیف اور متروک میں زمین و آسمان کا فرق ہے کہ	۲۷۹	نوع آخر حدیث سائل۔
۳۰۳	ضعیف کی حدیث معتبر و مکتوب اور متابعات و شواہد میں	۲۸۰	نوع آخر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیش گوئی کہ کچھ لوگ وقت گزار کر نماز پڑھیں گے۔
۳۰۳	مقبول بخلاف متروک۔	۲۸۱	نوع آخر کہ جب ایک نماز کا وقت آیا دوسری کا جا تا رہا۔
۳۰۳	بخاری و مسلم کے بعض ضعیف رجال کا شمار۔	۲۸۳	حجیہ
۳۰۶	امام غمیش کا اسم مبارک سلیمان ہے۔	۲۸۳	لطیفہ:
۳۰۶	جب بصری عن عبد اللہ کہیں تو عبد اللہ بن عمرو بن عاص مفہوم ہوتے ہیں، دوسرا کہے تو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۲۸۷	لطیفہ:
۳۰۶	جب سوید کہیں حدثنا عبد اللہ تو ابن المبارک مفہوم ہوتے ہیں اور جب بندار کہیں عن محمد عن شعبۃ	۲۸۹	حکم دوم نصوص خاصہ جن میں بالخصوص جمع بین الصلوٰتین کی نفی ہے۔
۳۰۶	توفند مراد ہوں گے۔	۲۹۱	صیفہ مجہول غالباً مشیر بضعف ہوتا ہے۔
۳۰۷	حدیث نسائی شریف کی سند میں واقع خالد امام اجل خالد بن حارث بصری ہیں خالد بن قلد نہیں۔	۲۹۲	مرسل حدیث ہمارے اور جمہور کے نزدیک حجت ہے۔
۳۰۹	خلاصۃ الکلام۔	۲۹۳	لطیفہ
۳۱۱	عبد اللہ بن مسعود، عبد اللہ بن عمر اور انس سے افتہ ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۲۹۳	مفہوم مخالف حنفیہ کے نزدیک عبارات شارح غیر متعلقہ
۳۱۱	حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض فضائل۔	۲۹۷	بہتوبات میں معتبر نہیں، کلام صحابہ و من بعدہم میں معتبر
۳۱۱	بعد خلفائے اربعہ امام اعظم کے نزدیک ان کی روایت و قول کو سب صحابہ کے قول پر ترجیح ہوتی ہے اور ہمارے	۳۰۰	ہے۔
۳۱۱	ائمہ کے نزدیک وہ بعد خلفائے اربعہ تمام صحابہ سے افتہ ہیں۔	۳۰۱	لطیفہ:
۳۱۳	ضموہ کبریٰ نکالنے کا طریقہ کیا ہے؟	۳۰۱	فائدہ:
۳۱۹	ایک شخص نماز فجر میں تھا، کسی نے کہا کہ آفتاب نکل آیا تو وہ کیا کرے۔	۳۰۳	حضرت بحر العلوم کا ارشاد، ہمارے ائمہ حنفیہ کی نظر کیسی
۳۲۰	فجر و ظہر کا آخر وقت مکروہ نہیں۔ باقی تین کا مکروہ ہے۔		دقیقہ ہے کہ ان سے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں ہوتا۔
			احادیث مرویہ بالمعنی مختلف طور پر روایت کی جاتی ہیں، کوئی پوری، کوئی ایک ٹکڑا، کوئی دوسرا، جمع طرق سے پوری بات کا پتا چلتا ہے۔
			اسی واسطے امام ابو حاتم رازی معاصر امام بخاری فرماتے ہیں کہ ہم جب تک حدیث کو ساتھ وجہ سے نہ لکھتے اس کی حقیقت نہ پہچانتے۔
			لطیفہ:
			خالد بن قلد صحاح ستہ کے رجال سے ہیں اور امام بخاری



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۳	تبدیل طول بلد سے اوقات میں تقدم و تاخر ہو جاتا ہے۔	۳۳۱	میرٹھ میں پورے وقت مغرب کی مقدار۔
۳۳۳	مدراں کا عرض تیرہ درجے پانچ دقیقے ہے اور بنگور کا بارہ درجے انسٹھ دقیقے یا بارہ درجے پچیس دقیقے اور بریلی کا اٹھائیس درجے اکیس دقیقے۔	۳۳۳	نصف النہار اور سایہ اصلی معلوم کرنے کے دو طریقے۔
۳۳۳	وقت فجر کی ابتداء و انتہاء اور سوائے یوم الآخر نماز فجر خوب روشنی میں پڑھنا سنت ہے۔	۳۳۳	مسجد کی شرقی دیوار سے دوپہر اور دوپہر کا ڈھلنا معلوم ہو سکتا ہے۔
۳۳۵	اور اذان بھی صبح خوب روشن ہونے پر دی جائے۔	۳۳۳	مسلمان کا فضل حتی الامکان محل حسن پر محمول کرنا واجب ہے۔
۳۳۶	حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے استیذان معاف تھا۔	۳۳۳	طلوع آفتاب کے کتنی دیر کے بعد نماز قضاء پڑھنے کا حکم ہے۔
۳۳۶	نماز فجر کے بعد اشراق تک ذکر الہی میں بیٹھا رہنا مستحب ہے۔	۳۳۳	ظہر کی سنتیں پڑھے بغیر امامت کر سکتا ہے یا نہیں۔
۳۳۶	حد اسفار کیا ہے؟	۳۳۵	نماز مغرب اور اذان عشاء میں کس قدر قاصد درکار ہے۔
۳۳۸	عورت کے لئے مطلقاً تغلیس افضل ہے۔	۳۳۵	فرائض داخل نماز کی فرضیت ہر نماز میں یکساں ہے یا صرف نماز فرض میں ان کی فرضیت ہے۔
۳۳۹	گرمیوں میں نماز ظہر کا وقت مستحب کب ہوتا ہے؟	۳۳۶	نہار عرفی میں کیا فرق ہے۔
۳۳۹	حدیث کان قدر صلوة رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الظہر فی الصیف ثلثة اقدام الی خمسة اقدام کا مطلب۔	۳۳۶	نہار عرفی ہمیشہ نہار نجومی سے زیادہ ہوتی ہے۔
۳۳۳	<b>فصل فی اماکن الصلوٰۃ</b>	۳۳۸	زوال میں صحیح و چوپ گھڑی کا اعتبار ہے۔
۳۳۳	اگر زمین تر اور ناپاک ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کو بچھا کر نماز ادا کرے اور وقت جارہا ہو تو کیسے نماز پڑھے؟	۳۳۹	ان بلاد میں فجر کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ نہیں منٹ ہوتا ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پچیس منٹ۔
۳۳۳	بے ضرورت سوالات ممنوع ہیں۔	۳۳۹	اوقات جماعت مقرر کرنا چاہئے یا نہیں۔
۳۳۳	مرگھٹ کی زمین میں مسجد بنانے کا حکم۔	۳۳۹	پانچ شخصوں کی وجہ سے جماعت میں تاخیر کرنا چاہئے۔
۳۳۳	جس مکان میں شراب پی جائے وہاں نماز پڑھنا کیسا ہے اور کسی شخص کی چار پائی کے برابر جائ نماز بچھا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟	۳۳۹	آفتاب نکلنے اور ڈوبنے اور ٹھیک دوپہر کے وقت نماز ناجائز ہے اور تلاوت مکروہ۔
۳۳۵	دوسرے کے کھیت یا بخیار اور ناظر پر نماز پڑھنے کا حکم۔	۳۳۰	بعد عصر و فجر سجدہ کرنا یا قضا پڑھنا کیسا ہے؟
۳۳۶	چار پائی پر نماز پڑھنے کا حکم، یہ بات کہ چار پائی پر نماز پڑھنے سے اگلی امتوں میں کچھ منہ ہو گئے غلط ہے۔	۳۳۰	سجدہ شکر بعد نماز فجر عصر مطلقاً مکروہ ہے۔
۳۳۶		۳۳۱	فجر کے وقت مستحب کی مقدار۔
		۳۳۲	جمعہ اور ظہر کا ایک ہی وقت ہے جس کی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ مقدار بریلی میں۔
		۳۳۲	بریلی میں بموسم گرما اور سرما غروب کا وقت۔
		۳۳۲	بحالت سفر بھی جمع بین الصلواتین جائز نہیں، مگر گناہ کبیرہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۹	خطیب جواب اذان اور دعا کر سکتا ہے۔	۳۳۷	حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی متخالف عبارات کے متعلق ایک سوال اور اس کا جواب۔
۳۷۰	پارش کے لئے، دفع وپا کے لئے، بعد دفن میت اذان دینا درست ہے یا نہیں؟	۳۳۹	قبر پر نماز مطلقاً مکروہ ہے اور قبر کی طرف پڑھنے میں تفصیل ہے۔
۳۷۰	اذان مسجد کے دائیں طرف کی جائے یا بائیں طرف؟	۳۳۹	موضع سجود کی حد۔
۳۷۱	اقامت کس طرف کی جائے؟	۳۵۱	مزارات بزرگان دین کے دائیں یا بائیں نماز پڑھنا موجب برکت ہے۔
۳۷۲	پارش طلب کرنے کے لئے مسجد میں اذان دینا کیسا ہے اور یہ طریقہ کہ امام یسین پڑھے اور ہر مہین پر اذان کی جائے کیسا ہے؟	۳۵۱	اسلیل علیہ السلام کی قبر شریف میزاب کے نیچے ہے۔
۳۷۳	بے وضو اذان دینا کیسا ہے؟	۳۵۳	حجر اسود اور زحرم شریف کے درمیان ستر انبیاء علیہم السلام کی قبور ہیں۔
۳۷۴	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ سفر میں اذان دی تھی۔	۳۵۶	تعلیق بخاری میں "عند قبر" بمعنی "الہی قبر" ہے
۳۷۵	نماز جنازہ کی ابتداء حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے ہے، اور ان کی نماز جنازہ ملائکہ نے پڑھی تھی۔	۳۵۸	مقبرہ میں نماز پڑھنے کے حکم کی تفصیل۔
۳۷۶	حضرت ابوبکر کی نماز جنازہ حضرت عمر نے اور حضرت عمر کی ابن عمر نے اور حضرت علی کی حضرت حسن نے اور حضرت حسن کی حضرت حسین نے پڑھائی تھی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۳۵۸	علامہ غلطوی کے کلام حاشیہ مراقی الفلاح کا محمل۔
۳۷۶	نماز جنازہ کی مشروعیت مدینہ منورہ میں ہوئی حضرت خدیجہ کبریٰ کی وفات تک نماز جنازہ شروع نہ ہوئی تھی۔	۳۶۱	<b>باب الاذان والاقامة</b>
۳۷۶	حضرت اسعد بن زرارہ کی وفات ہجرت کے نویں مہینے شوال میں ہوئی، صحابہ میں سب سے پہلے بعد ہجرت انتقال فرمایا، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سب سے پہلے ان پر نماز جنازہ پڑھی۔	۳۶۱	تہویب کے معنی اور اس کا حکم۔
۳۷۶	فاسق کی اذان کا حکم۔	۳۶۳	مسجد کے اندر اذان دینے کا حکم۔
۳۷۸	خطیب کے سامنے کی اذان بھی بلند آواز سے کی جائے ورنہ سنت ادا نہ ہوگی۔	۳۶۳	میت نہ لایفعل سے متبادر کراہت تحریم ہوتی ہے جیسے یفعل مفید وجوب ہوتا ہے۔
۳۷۸	نماز کے لئے چگانے کا حکم۔	۳۶۳	امام کے انتظار میں تاخیر نماز کا حکم۔
۳۷۹	اذان کے بعد انتظار مستنون کی حد۔	۳۶۵	اگر فجر کے فرض پڑھ لئے اور سنتیں رہ گئیں تو ان کو کب پڑھ سکتا ہے۔
	بروقت اقامت امام مقتدی کو شروع سے کھڑا ہونا مکروہ	۳۶۶	مؤذن کی اجازت کے بغیر دوسرا شخص اقامت کہہ سکتا ہے یا نہیں۔
		۳۶۸	خطیب کے سامنے کی اذان کا جواب دینا چاہئے یا نہیں، اور جب دو خطبوں کے درمیان خطیب بیٹھے تو مقتدیوں کو دعا کرنا چاہئے یا نہیں، جواب یا دعا دل سے کر سکتا ہے یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۷	مردہ سنت زعمہ کرنے کے متعلق احادیث۔	۳۸۰	ہے اور اس کی تفصیل۔
۳۹۵	زمانہ اقدس میں مسجد نبوی کے صرف تین دروازے تھے مشرق و مغرب و شمال میں۔		اذان و اقامت میں دونوں حتیٰ علی الصلوٰۃ دائیں طرف منہ پھیر کر کہے اور دونوں حتیٰ علی الفلاح بائیں طرف۔ یکساں ہے۔
۳۹۶	اگر حکم شرع پر عمل کرنے سے فساد پیدا ہوتا ہو تو اس کے حکم کی تفصیل۔	۳۸۳	سنت ہے کہ سلطان اسلام اور عالم دین کی خدمت میں بعد اذان دوبارہ مؤذن اطلاع کے لئے حاضر ہو۔
۳۹۸	معراب مسجد کس کو کہتے ہیں اور بین الساریتین کس کو۔	۳۸۳	صلوٰۃ پکارتا کیسا ہے اور کس نے یہ طریقہ جاری کیا۔
۳۹۹	کون کون جگہ خارج مسجد ہے۔	۳۸۳	اقامت سے پیشتر متیم کھانا دواز بلند درود شریف پڑھنا کیسا ہے۔
	ہشام ابن عبدالملک مروانی نے اذان عثمانی کو متارۃ مسجد پر دلوانا شروع کیا تھا، نہ اذان ثانی کو اندرونی مسجد۔	۳۸۶	ختم سحری کی اطلاع کے لئے صبح صادق سے دس پانچ منٹ پیشتر صبح کی اذان دینا کیسا ہے۔
۳۹۹	اسی ہشام نے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سولی دلوائی اور برسوں سولی پر رکھا جس سے عجیب کرامت کا ظہور ہوا۔	۳۸۶	الصلوٰۃ سنة قبل الجمعة الصلوٰۃ رحمکم اللہ پکارتے کا حکم۔
۴۱۰	صیغہ نفی صیغہ نفی سے زیادہ مؤکد ہوتا ہے۔	۳۸۷	یوم جمعہ اذان اول کے بعد ”صلوٰۃ“ پکارتا جائز ہے یا نہیں۔
۴۱۲	لفظ خبر وجوب پر دلالت کرتا ہے۔	۳۸۷	مسئلہ خوب میں دیوبندی خیانتیں۔
۴۱۳	حسی علی الصلوٰۃ اور حسی علی الفلاح کے جواب میں کیا کہنا چاہئے۔	۳۹۱	ہیکلی، دوسری، تیسری خیانت۔
۴۱۳	بروقت حسی علی الصلوٰۃ اور حسی علی الفلاح اقامت میں بھی دائیں بائیں منہ پھیرے یا نہیں۔	۳۹۲	چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں خیانت۔
۴۱۳	عبارات فقہائے کرام میں علامات (مست) اور (شم) اور (قع) اور (ضح) سے کیا مراد ہوتی ہے۔	۳۹۳	آٹھویں، نویں، دسویں خیانت۔
۴۱۳	اذان و اقامت میں انگوٹھے نہ پونے والے کا حکم کیا ہے۔	۳۹۳	گیارہویں خیانت جو سب سے اچھٹ ہے کہ اعلیٰ حضرت کے والد ماجد اور جد امجد اور پیر و مرشد اور حضور غوث پاک کے نام سے کتابیں تراش لیں، ان کے مطبع گھڑ لے، صفحے دل سے بنائے عبارتیں خود ساختہ لکھ دیں۔
۴۱۳	انگوٹھے چوم کر کیا پڑھے۔	۳۹۵	اذان ہو چکی کسی شخص نے لا علی سے دوبارہ شروع کر دی، درمیان میں معلوم ہوا تو کیا کرے۔
۴۱۵	قبل نماز عید الصلوٰۃ پر حکم اللہ والصلوٰۃ پکارتے کا کیا حکم ہے۔	۳۹۶	اقامت کہاں کی جائے۔
۴۱۵	تنبیہ علی ما وقع فی اشعة اللمعات من الزیادة	۳۹۷	جمعہ کی اذان ثانی کے متعلق چند سوالات۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۶	افتادہ اول کہ حدیث صحیح نہ ہونے کے یہ معنی نہیں کہ غلط ہے۔	۴۱۷	فی الروایۃ۔
۴۳۷	حدیث حسن احکام طہال و حرام میں جت ہوتی ہے۔	۴۱۸	بعد خطبہ امام کو اختیار ہے کہ بیٹھ جائے اور حسی علی الفلاح پر کھڑا ہو یا کھڑے کھڑے نکیر سے۔
۴۳۸	کتاب صحاح ستہ میں مذکورہ تمام احادیث صحیح نہیں۔ تیسرے صحاح تقلیداً ہے۔	۴۱۹	مسجد میں بلا اذان جماعت کرنا کیسا ہے۔
۴۳۹	حدیث کے آٹھ مراتب اور ان کے احکام۔	۴۲۰	اذان سنت ہے یا واجب، اسی طرح اقامت۔
۴۴۰	صحیح، صحیح لظیرہ، حسن لذتہ، حسن لظیرہ، سب صحیح کہا ہیں۔	۴۲۰	امام مصلیٰ پر نہ ہو تو تکبیر کہنا جائز ہے یا ناجائز۔
۴۴۰	پہلے حدیث ضعیف، نصف قریب کی قسم صالح متابعات و شواہد میں کام آتی ہے اور جابر سے قوت پا کر صحیح لظیرہ ہو جاتی ہے اور احکام میں قابل احتجاج۔	۴۲۱	حسی علی الفلاح پر کھڑے ہونے میں حکمت کیا ہے۔
۴۴۰	ششم ضعیف، نصف قوی قابل احتجاج نہیں، صرف فضائل میں معتبر ہے۔	۴۲۱	وہابی کی اذان کا جواب دیا جائے گا یا نہیں۔
۴۴۰	ہشتم حدیث مطروح حکماً موضوع ہوتی ہے۔	۴۲۱	اور اس کی اذان کا اعادہ کیا جائے گا یا نہیں۔
۴۴۰	ہشتم موضوع یہ بالا جماع نہ قابل انجبار نہ فضائل وغیرہ کسی باب میں لائق اعتبار۔	۴۲۳	فاسق مؤذن کی اذان کا حکم۔
۴۴۰	حدیث کے صحیح نہ ہونے اور موضوع ہونے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔	۴۲۶	مسافر کو ترک اذان کی اجازت اور اقامت کا ترک مکروہ۔
۴۴۱	صحیح نہ ہونے سے موضوع ہونا لازم نہیں آتا۔	۴۲۶	☆ رسالہ منیر العین فی حکم تقبیل الابیہامین۔
۴۴۱	ابن جوزی نے جس جس حدیث کو غیر صحیح کہا اس کا موضوع ہونا لازم نہیں آتا۔	۴۲۹	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان میں اشہد ان محمداً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کراکتشاف شہادت کے پورے چوم کر آنکھوں سے لگائے۔ یہ پہلا طریقہ ہوا۔
۴۴۱	لفظ "لابیست" سے یہ ثابت کہ حدیث صحیح نہیں کیونکہ اصطلاح میں "لابت" صحیح حدیث کو کہتے ہیں۔	۴۳۲	حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا جو اذان میں یہ سن کر دونوں آنکھوں سے چوم کر آنکھوں سے لگائے اس کی آنکھیں کبھی نہ دیکھیں گی۔ یہ دوسرا طریقہ۔
۴۴۲	حدیث کہ خرپوزہ کھانے سے خوشتر پیٹ کو دھو دیتا ہے اور بیماری کو دور کر دیتا ہے۔	۴۳۳	امام مہر معمری نے فرمایا کہ جو اذان میں یہ سن کر کھڑکی اٹکی اور آنکھوں سے چوم کر آنکھوں سے لگائے اس کی آنکھیں کبھی نہ دیکھیں گی یہ تیسرا طریقہ ہے۔
۴۴۳	حمید:	۴۳۳	خولجہ شمس الدین بخاری نے حدیث بیان کی اس میں آنکھوں کے بائیں چومنا مذکور ہے اور یہ بشارت کہ اندھانا ہوگا۔
۴۴۳	افتادہ دوم کہ جہالت راوی سے حدیث پر کیا اثر پڑتا ہے۔	۴۳۵	
۴۴۳	بجہول کے اقسام اور ان کے احکام۔ اول قسم مستور اس قسم کے راوی مسلم شریف میں بکثرت ہیں قسم دوم بجہول		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۱	فضائل امیر المؤمنین و اہل بیت طاہرین رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں رد و انقضائے تقریباً تین لاکھ حدیثیں وضع کیں۔	۳۴۳	الحین، اور قسم سوم مجہول الحال۔
۳۶۲	علی بن عروہ دمشقی حدیث وضع کرتا تھا۔	۳۴۸	اقادہ سوم کہ سند کا منقطع ہوتا مستلزم وضع نہیں۔
۳۶۲	ابو عقال ہلال بن زید انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے	۳۴۸	حدیث منقطع کا حکم۔
۳۶۲	موضوعات روایت کرتا تھا۔	۳۵۰	اقادہ چہارم کہ حدیث مضطرب بلکہ منکر بلکہ مندرج بھی موضوع نہیں۔
۳۶۵	ابن تیمیہ کی بکواس۔	۳۵۱	حدیث میں ہے کہ لباس صوف اختیار کرو تو قلوب میں ایمان کی مناس محسوس ہوگی۔
۳۶۸	اقادہ یازدہم کہ بارہا موضوع یا ضعیف کہنا صرف ایک سند کے اعتبار سے ہوتا ہے نہ کہ اصل حدیث کے اعتبار سے۔	۳۵۱	اقادہ پنجم کہ جس حدیث میں راوی بالکل مبہم ہو وہ بھی موضوع نہیں۔
۳۷۰	ان امرء کسی لاسدفع ہد لامس کے معنی رانج حاشیہ نمبر اٹھیں۔	۳۵۲	تعد و طرق سے مبہم کا جبر نقصان ہو جاتا ہے۔
۳۷۲	لنصبۃ الافادات	۳۵۲	حدیث مبہم دوسری حدیث کے لئے مقوی ہو سکتی ہے۔
۳۷۲	اقادہ دوازدہم کہ تعد و طرق سے ضعیف حدیث قوت پاتی بلکہ حسن ہو جاتی ہے۔	۳۵۲	اقادہ ششم کہ ضعیف راویان کے باعث حدیث کو موضوع کہہ دینا ظلم و جزاف ہے۔
۳۷۳	اقادہ سیزدہم کہ حدیث مجہول و حدیث مبہم تعد و طرق سے حسن ہو جاتی ہے اور وہ جابر و منجر ہونے کے صالح ہیں۔	۳۵۲	اقادہ ہفتم ایسا قائل کہ حدیث میں دوسرے کی تلقین قبول کرے، اس کی حدیث بھی موضوع نہیں۔
۳۷۳	حدیث کہ جس کے تین بچے پیدا ہوئے اور کسی کا نام محمد نہ رکھا تو یہ اس کی جہالت ہے۔	۳۵۳	اسباب طعن دس ہیں بایں ترتیب۔
۳۷۳	اقادہ چہار دہم کہ حصول قوت کو صرف دو سندوں سے آنا کافی ہے۔	۳۵۵	اقادہ ہشتم کہ منکر الحدیث کی حدیث بھی موضوع نہیں۔
۳۷۵	”خط“ علامت خطیب فی التاريخ ہے۔	۳۵۶	اقادہ نهم کہ متروک کی حدیث بھی موضوع نہیں۔
۳۷۵	عرو بن واقد متروک ہیں۔	۳۵۹	حدیث چلہ صوفیاء کرام۔
۳۷۵	شعاک بن حجرہ ضعیف ہیں۔	۳۵۹	حدیث کہ جو شام کو صلی اللہ تعالیٰ علیٰ نوح و علیہ السلام پڑھ لے تو اس شب بچھونے کاٹے گا۔ (حاشیہ)
۳۷۵	اقادہ پانزدہم کہ اہل علم کے عمل کر لینے سے حدیث ضعیف قوی ہو جاتی ہے۔	۳۵۹	اقادہ دہم کہ موضوعیت حدیث کیونکر ثابت ہوتی ہے۔
۳۷۶	میت کو کلہ شریف کا ثواب پہنچانے سے عذاب دور ہو جانے کا واقعہ۔	۳۵۹	تذہیل۔
۳۷۷	☆ رسالہ الہدایۃ فی حکم الضعاف .	۳۶۰	حدیث کہ جب مسلمان کی عمر چالیس برس کی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ جنوں و جذام اور برص کو اس سے پھیر دیتا ہے۔
۳۷۷	(ضعیف احادیث کے حکم کا بیان)		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۸	فائدہ فقیر: بدھ کے دن بدن سے خون لینے کے بارے میں۔	۳۷۷	افادہ شانزدہم کہ حدیث سے ثبوت ہونے میں مطالب تین قسم ہیں۔ اول اعتقادات۔
۳۹۹	فائدہ جلیلہ: ہفتہ کے دن خون لینے کے بارے میں۔	۳۷۷	عقائد میں حدیث احاد اگرچہ صحیح ہو کافی نہیں۔
۳۹۹	بدھ کے دن ناخن نہ تراشنے کے بارے میں حدیث۔	۳۷۸	دوم احکام جن میں حدیث ضعیف کافی نہیں ہوتی۔
۵۰۱	افادہ بست وکیم کہ حدیث ضعیف پر عمل کے لئے خاص اس فصل میں حدیث صحیح کا آثار ضرور نہیں۔	۳۷۸	تیسرے فضائل و مناقب جن میں با اتفاق علماء حدیث ضعیف مقبول و کافی ہے۔
۵۰۳	تحقیق مقام وازاحہ اوہام، عمل بالحدیث اور قبول الحدیث میں فرق ہے یا نہیں۔	۳۷۸	بلکہ فضائل اعمال میں حدیث منکر بھی مقبول ہے۔
۵۰۵	المحاکمة بین الفاضل العلامة الخفاجی والمحقق الدوانی رحمہما اللہ تعالیٰ۔	۳۷۹	نبوی ارشاد: "اگر کسی کو حدیث پہنچی کہ فلاں عمل پر ایسا ثواب ملے گا اور اس نے اس عمل کو کیا تو ثواب پائے گا اگرچہ واقعہ میں وہ میری حدیث نہ ہو۔"
۵۰۷	معروضہ علی کلام الدوانی۔	۳۸۱	کبرائے وہابیہ بھی اس مسئلہ میں اہل حق کے ساتھ ہیں کہ حدیث ضعیف پر فضائل اعمال میں عمل جائز ہے۔
۵۱۰	ابن عباس بن کل رجاں امام بخاری سے ضعیف ہیں ان کی روایت بخاری شریف میں موجود ہے۔	۳۸۱	افادہ ہفتم کہ فضائل اعمال میں حدیث ضعیف پر عمل مستحب ہے۔
۵۱۱	مسلم شریف میں بھی ضعف کی روایتیں ہیں۔	۳۸۶	افادہ ہجدهم کہ خود احادیث حکم فرماتی ہیں کہ ایسی جگہ حدیث ضعیف پر عمل کیا جائے۔
۵۱۲	بخاری شریف میں ضعف کی روایات دربارہ متابعات و شواہد موجود ہیں۔	۳۸۸	حدیث النسا عند ظن عہدی ہی کس کس کتاب میں ہے۔
۵۱۳	علمہ مسانید، معاجم، سنن، جوامع، اجزاء ہر نوع احادیث پر مشتمل ہیں۔	۳۸۹	اس حدیث کی بعض روایات میں کچھ الفاظ زائد ہیں۔
۵۱۶	امام ابوداؤد کے کلام "صالح" کے دو معنی ہیں، سنن ابوداؤد شریف کا موضوع صرف احکام ہیں۔	۳۸۹	افادہ نوزدهم عقل بھی گواہ ہے کہ ایسی جگہ حدیث ضعیف مقبول ہے۔
۵۱۶	مسند امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ضعیف احادیث ہیں۔	۳۹۱	احادیث اولیاء کرام کے متعلق نہیں فائدہ۔
۵۱۸	دارقطنی احادیث ضعیفہ شاذہ و معللہ سے بڑے ہیں۔	۳۹۱	حدیث اصحابی کالنجوم ہایہم اقتلیمم اقتلیمم میں اگرچہ محدثین کو کلام ہے مگر وہ اہل کشف کے نزدیک صحیح ہے۔
۵۲۱	افادہ بست و دوم: کہ ایسے اعمال کے جواز یا استحباب پر ضعیف سے سند لانا، دربارہ احکام اُسے حجت بنانا نہیں۔	۳۹۳	امام سیوطی مختصر بار بیداری میں نبوی زیارت سے شرف ہوئے۔
۵۲۲	داماد، فروج، مضار، خبائث کے سوا تمام اشیاء میں اباحت اصل ہے۔	۳۹۳	افادہ ہشتم کہ حدیث ضعیف احکام میں بھی مقبول ہے جبکہ محل احتیاط ہو۔
۵۲۳	افادہ بست و سوم: کہ ایسے مواقع میں ہر حدیث غیر موضوع کام دے سکتی ہے۔		
۵۲۵	کلیبی شدید المضعف ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۴۸	حدیثوں کو موضوع کہا۔	۵۲۶	امام واقدی کی توثیق رائج ہے۔
۵۴۸	کتب موضوعات کی دوسری قسم۔		چاند گہوارہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے باتیں
۵۴۹	شوکانی کی کتاب (فوائد مجموعہ) قسم دوم سے ہے۔		کرتا، حضور کو بہلاتا، جدر اشارہ فرماتے اسی طرف جھک
۵۵۰	حبیہ:	۵۲۸	جاتا تھا۔
۵۵۰	لطیفہ۔		مرغ سفید کا رکنا اچھا ہے۔
۵۵۰	مقاصد حسنا امام ستادوی مختص بموضوعات نہیں، یہ شوکانی کی	۵۲۹	حدیث شدید الضعف کی تعریف۔
۵۵۰	کم فہمی ہے۔	۵۲۹	علامہ لکھنوی قدس سرہ سے ظفر الامانی میں تدریب
۵۵۱	نتیجۃ الافادات	۵۳۰	اور القول البدیع سے نقل میں لغزش ہوئی۔
۵۵۱	افادۃ بست و ششم: کہ ایسی جگہ اگر سند کسی قائل نہ ہو تو		بحث قبول شدید الضعف۔
۵۵۱	صرف تجربہ سند کافی۔	۵۳۳	فائدہ جلیلی فی احکام انواع الضعیف و انجبار ضعیف۔
	افادۃ بست و ششم کہ بالعرض اگر کتب حدیث میں اصلاً		افادۃ بست و چہارم: کہ حدیث کا کتب طبقہ رابعہ سے ہوتا
۵۵۵	ہوتا نہ ہوتا تاہم ایسی حدیث کا بعض کلمات علماء میں بلا سند		خواہی خواہی مستلزم مطلق ضعف ہی نہیں چہ جائیکہ ضعف
	مذکور ہوتا کافی ہے۔	۵۳۸	شدید۔
	فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں کتنے شہر فتح		قول شاہ عبدالعزیز قدس سرہ بابت احادیث کتب رابعہ
	ہوئے اور کتنی مسجدیں تعمیر ہوئیں اور کتنے منبر بنائے	۵۳۸	کے معنی۔
۵۶۰	گئے۔	۵۳۸	طبقہ ثانیہ و ثالثہ و رابعہ کی بعض کتابوں کے اسماء۔
	افادۃ بست و ششم کہ حدیث اگر موضوع بھی ہوتا ہم فعل کی	۵۴۰	رموز کتب احادیث۔
۵۶۱	ممانعت لازم نہیں۔	۵۴۲	در و گردہ کا بہترین علاج جس میں کچھ خرچ نہ ہو۔
	خرقہ پوشی صوفیاء کرام و سماع حسن بھری امام علیہ رحمۃ	۵۴۳	تفسیر ابن جریر کتب طبقہ رابعہ سے ہے۔ (حاشیہ)
۵۶۲	المصاحم۔		حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عجیب
۵۶۳	حبیہ:	۵۴۳	فضیلت۔
	خوشبو سوگھ کر درود شریف پڑھنا نبوی آثار دیکھنے کے		امام بخاری علیہ رحمۃ الباری کو ایک لاکھ صحیح
۵۶۵	وقت درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔		احادیث یاد تھیں اور بخاری میں کل چار ہزار بلکہ
۵۶۸	وضو کی دعائیں حدیث سے ثابت نہیں رضوی تحقیق۔	۵۴۶	اس سے بھی کم ہیں۔
۵۷۱	عمل بموضوع اور عمل بمافی الموضوع میں فرق عظیم ہے۔		رسالہ مدارج طبقات اللہ یت میں ذکر کردہ فوائد نفیسہ
	افادۃ بست و ششم: کہ اعمال مشائخ محتاج سند نہیں	۵۴۸	عظیمہ رابعہ کا حاشیہ میں شمار۔ (حاشیہ)
۵۷۱	اعمال میں تصرف و ایجاد مشائخ کو ہمیشہ	۵۴۸	افادۃ بست و ششم: کہ کتب موضوعات میں کسی حدیث
	محتاج نہیں ہے۔		کا ذکر مطلقاً ضعف کا بھی مستلزم نہیں۔
۵۷۲	چند کرامات کسی ولی سے منسلک نہیں ہوتیں الا ما شاء اللہ۔		ابن جوزی نے صحاح ستہ اور مسند امام احمد کی چودہاں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۳	حاصل۔ فائدہ چہارم: کہ مجہول الصحن کا قول ہی مذہب محققین	۵۷۳	افادہ ہم کہ ہم تو استحباب ہی کہتے ہیں، طرفہ یہ کہ
۵۹۵	ہے۔	۵۷۳	وہابیہ جدیدہ کے طور پر تقبیل ابہامین خاص سنت
۵۹۵	حبیہ کہ غالباً مطلق مجہول سے مراد مجہول الصحن ہوتا ہے۔	۵۷۳	ہے۔
۵۹۵	فائدہ پنجم: متعلق افادہ (۲۱) کہ قول ضعیف کے	۵۷۳	قول ضعیف میں گنگوہی صاحب کی قاضیہ خطائیں۔
۵۹۵	لئے ورود صحیح کی حاجت نہیں۔	۵۷۷	گنگوہی صاحب نے انجانے میں آدمی وہابیت ذبح
۵۹۵	حدیث احیاء ابویں کریمین کو باوصف ضعیف علماء نے	۵۷۷	کر ڈالی۔
۵۹۵	احادیث صحاح کا نسخ قرار دیا ہے اگرچہ ہم قائل خج	۵۷۸	گنگوہی صاحب نے اباحت، استحباب، کراہت تشریہ بین
۵۹۶	نہیں۔	۵۷۸	احکام شریعہ بالکل مٹا دئے۔
۵۹۶	حبیہ ضروری: وہابیہ کے ایک کید پر آگاہ کرنا۔	۵۷۸	کراہت تشریہ ضلالت نہیں۔ (حاشیہ)
۵۹۷	فائدہ ہشتم کہ حدیث ضعیف بعض احکام میں بھی	۵۷۸	مولوی گنگوہی اور مولوی اسماعیل کی خانہ جنگی۔
۵۹۷	مقبول۔	۵۷۹	حکم اخیر و خلاصہ تحریر۔
۶۰۰	حبیہ کہ فضائل اعمال سے مراد اعمال حسنة ہیں، نہ صرف	۵۷۹	خاتر فوائد منشورہ۔
۶۰۰	ثواب اعمال۔	۵۸۰	فائدہ اول: کہ فضیلت و افضلیت میں فرق ہے۔
۶۰۰	فائدہ ہفتم کہ حدیث ضعیف سے سنیت بھی ثابت	۵۸۰	در بارہ تفصیل حدیث ضعیف مقبول نہیں۔
۶۰۰	ہو سکتی ہے یا نہیں۔	۵۸۱	مسئلہ افضلیت باب عقائد سے ہے۔
۶۰۱	فائدہ ہشتم کہ وضع یا ضعف کا حکم کبھی بلحاظ سند خاص	۵۸۲	فائدہ دوم: کہ مشاجرت صحابہ میں تواریخ و سیر کی موافق
۶۰۱	ہوتا ہے نہ بلحاظ اصل حدیث۔	۵۸۲	حکایتیں قطعاً مردود ہیں۔
۶۰۳	لعیفہ جلیلہ مدیہ کہ جان و ہابیت پر لاکھ من کا پھاڑ۔	۵۸۲	کسی مسلمان کی جانب بدون تحقیق کبیرہ گناہ کی نسبت
۶۰۶	فائدہ نہم وہ محدثین جو غیر ثقہ سے روایت کرتے ہیں۔	۵۸۲	حرام ہے۔
۶۱۲	ہمارے امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس سے روایت	۵۸۵	حیرش اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خلف کے بارے
۶۱۲	فرمائیں اس کی ثقاہت ثابت ہوگی۔	۵۸۵	میں یہ جملہ "ولعن الله من تخلف عنه" افتراء
۶۱۲	تنبیہ احمد میں نکتہ مبالغہات زمانہ تابعین سے پیدا	۵۸۶	ہے۔
۶۱۵	ہوئی۔	۵۸۶	فائدہ سوم: اظہر یہی ہے کہ تفرق کذاب بھی مستلزم
۶۱۵	فائدہ دہم احادیث طبقہ درابعد کے متعلق۔	۵۹۲	موضوعیت نہیں۔
۶۱۷	فائدہ یازدہم تذکرۃ الموضوعات محمد طاہر نقی میں ذکر	۵۹۲	ہمارے نزدیک ابن اخط صاحب مغازی کی توثیق راجح
۶۱۷	مستلزم گمان وضع نہیں۔	۵۹۳	ہے۔ (حاشیہ)
۶۱۷	مختصمہ، مجمع البحار سے بعض احادیث پر نقل	۵۹۳	حبیہ متعلق افادہ (۲۵) کہ کتاب موضوعات میں ذکر
۶۱۷	احکام اور حاشیہ میں اس پر نقیص کلام۔	۵۹۳	حدیث مؤلف کے نزدیک مستلزم موضوعیت نہیں۔
			کتاب تنزیہ الشریعہ کی عبارت سے ایک نقیص فائدہ



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۳	☆ رسالہ ایذان الاجر فی اذان القبر۔		حدیث طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم
۶۵۳	(قبر پر اذان کا ثبوت پندرہ دلائل سے)		حسن ہے، جس کو رسالہ النجوم الثواقب فی
۶۵۳	دلیل اول۔		تخریج احادیث الکواکب میں بیان
۶۵۶	دلیل دوم۔	۶۱۸	فرمایا۔ (حاشیہ)
۶۵۸	دلیل سوم و چہارم۔	۶۱۹	حدیث بابت آب زمزم حسن یا صحیح ہے۔
۶۵۹	دلیل پنجم۔		حدیث یکون فی آخر الزمان خلیفۃ لا یفضل
۶۶۰	دلیل ششم۔	۶۲۰	علیہ ابوبکر ولا عمرو مول ہے۔
۶۶۲	دلیل ہفتم۔		فائدہ دوازدہم حدیث ہے سند مذکور علماء کے قبول
۶۶۳	دلیل ہشتم۔		میں نہیں و طیل احقاق اور ادہام قاصرین زمانہ کا ابطال
۶۶۳	دلیل نهم۔	۶۲۱	وازیات۔
۶۶۳	آداب دعا سے ہے کہ پہلے کوئی عمل صالح کرے۔		محدثین کی اصطلاح میں جس حدیث کو مرسل
۶۶۵	دلیل دہم۔		اور منقطع اور معلق اور معضل کہتے ہیں فقہاء
۶۶۶	دلیل یازدہم۔		اور اصولیین کی اصطلاح میں ان سب کو مرسل
۶۶۷	دلیل دوازدہم۔	۶۲۱	کہا جاتا ہے۔
۶۶۸	دلیل یزدہم۔		قول امام سفیان ثوری "الامداد صلاح المؤمن
۶۶۸	فرضوں کے بعد سب اعمال سے زیادہ اچھا عمل مسلمان کو	۶۲۳	الفتح" در بارہ عقائد و احکام ہے۔
۶۶۸	خوش کرنا ہے۔	۶۲۳	اسی طرح دیگر اقوال بابت سند۔
۶۶۹	دلیل چہار دہم۔		☆ رسالہ نہج السلامة فی حکم
۶۷۰	دلیل پانزدہم۔	۶۲۹	تقبیل الالبہامین فی الاقامة۔
۶۷۲	تنبیہات جلیلہ، تنبیہ اول۔	۶۳۰	فتاویٰ صاحب کا جواب۔
۶۷۳	تنبیہ دوم: کہ ایک فعل میں بہت سی نیات ہو سکتی ہیں		فتاویٰ صاحب کے جواب مذکور کی خامیوں
۶۷۳	اور سب پر ثواب۔	۶۳۳	کا شمار۔
۶۷۶	تنبیہ سوم۔	۶۳۳	مفہوم کتب حجت ہے اگرچہ مفہوم لقب ہو۔
۶۷۶	تنبیہ چہارم: شرع مطہر کی اصل کلی جو ان مسائل کو حل		نقل مجہول نام قبول ہے، عام صحابہ رضی اللہ تعالیٰ
۶۷۶	کردیتی ہے جن میں دیوبندی اختلاف کرتے ہیں اور بیچہ		عنہم کی تہلیل ہمارے امام اعظم علیہ الرحمۃ کا مذہب
۶۷۶	جہل لوگوں کو بہکاتے ہیں۔	۶۳۵	ہے۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۳۱	"لا اصل لہا" متعہی کراہت نہیں۔
		۶۵۰	مطلق اپنے اطلاق پر رہتا ہے مگر جبکہ دلیل تنبیہ قائم
			ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵	سنت قبلہ میں علم ہیأت و اصطلاح وغیرہ آلات و قیاسات کا اعتبار نہیں۔	۸	<b>فتاویٰ رضویہ</b> جلد نمبر 6
۷۱	مختلف ممالک و بلاد کیلئے جہت قبلہ کی تفصیل۔	۲۹	فتاویٰ رضویہ کی علمی قدر و قیمت۔
۷۱	علی گڑھ کا جہت قبلہ نقطہ مغرب سے ۱۰-۱۲ درجے جنوب جنوب جھکا ہوا ہے۔	۲۹	<b>باب شروط الصلوٰۃ</b>
۷۱	صحابہ کرام نے بلاد متقاربہ بلکہ ملک بحر کے لئے ایک ہی قبلہ قرار دیا۔	۲۹	ایسے باریک کپڑوں میں جن سے اعضا ظاہر ہوں نماز نہیں ہوتی۔
۷۱	فرمان فاروقی میں عراق کا قبلہ بائیں المشرق والمغرب قرار پایا۔	۲۹	مردوں کے نواضعائے عورت کا شمار اور معصوف علیہ الرحمۃ کی تحقیق۔
۷۱	بخارا، سر قند، ہند، ترمذ، سرخس کا قبلہ راس المغرب کا مسقط ہے۔	۳۰	چہارم عضو کھلنے کی مختلف صورتیں۔
۷۱	بیت المقدس، حلب، دمشق، رملہ، نابلس اور تمام ملک شام کا قبلہ قطب ہمارے کو پس پشت لیتا ہے۔	۳۰	عورتوں کے عین اعضائے مستور کا شمار۔
۷۱	کوفہ، بغداد، ہمدان، قزوین، طبرستان، جرجان میں نہر شام تک قطب کو دہنے کان کے پیچھے، ملک عراق میں سیدھے شانے، ملک مصر میں بائیں، ملک یمن میں منہ کے سامنے بائیں کو ہٹا ہوا قبلہ ہے۔ خراسان، ہندوستان وغیرہ بلاد شرقیہ کا قبلہ بین المغربین ہے۔	۳۶	”میں نماز خدا تعالیٰ کے لئے پڑھتا ہوں“ اس طرح نیت کرنے سے نیت ہوگی یا نہیں۔
۷۱	قبلہ کے بارے میں مشائخ کرام کے چھ اقوال۔	۳۷	نیت دل سے ہونی چاہئے زبان سے ضروری نہیں، قلبی نیت کی حد کیا ہے؟
۷۱	ہندوستان میں قطب تارادہ نے شانے پر کیوں لیا جاتا ہے۔	۵۵	تمام بلاد کے لئے جہت قبلہ کا ایک خاص تحفینہ ممکن نہیں۔
۷۵	ہندوستان کا عرض شمالی ۸ درجے سے ۳۵ درجے اور طول مشرقی ۶۶ سے ۹۲ تک ہے۔	۵۷	نقطہ مغرب سے ۳۵ درجے کے اندر اندر انحراف مفسد صلوٰۃ نہیں۔
۷۵	اقادہ اولیٰ: جہت قبلہ کی حد کیا ہے اس کے بارے میں مختلف اقوال اور مصنف کی تحقیق۔	۵۷	☆ رسالہ ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال۔
۷۶	اقادہ ثانیہ: علی گڑھ میں انقلابین کی حد المغرب کتنی ہے۔	۶۱	(سمت قبلہ کے بیان میں)
۱۲۵	اقادہ ثالثہ: علی گڑھ کی عید گاہ نقطہ مغرب سے کس قدر منحرف ہے۔	۶۲	جہت قبلہ سے انحراف مفسد صلوٰۃ ہے۔
۱۲۵		۶۳	آفاق کا قبلہ جہت ہے۔
		۶۳	ترک مستحب مستلزم کراہت حزیبہ بھی نہیں۔
		۶۳	بعد مسافت کے بعد ایک خاص حد کے اندر انحراف بھی جہت قبلہ سے انحراف نہ ہوگا۔
		۶۵	غیر مکہ معظمہ میں اتنا انحراف کہ جہت سے باہر نہ ہو مضر نہیں۔
		۶۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۳	ہے۔	۱۲۶	اقادہ راجہ: علی گڑھ کا قبلہ تقریبی۔
۱۸۵	۲۰ رکعت تراویح سنت مؤکدہ ہے۔ ایک رکعت نماز وتر خواہ نفل باطل محض ہے۔	۱۲۷	اقادہ خامسہ: علی گڑھ کا قبلہ حقیقی۔
۱۸۷	التیحات میں اشارہ بہ سبابہ مسنون ہے۔	۱۳۳	<b>باب صفة الصلوۃ</b>
۱۸۹	سلام کے بعد امام کی اطاعت مقتدی سے ختم ہو جاتی ہے	۱۳۳	عورتیں سینے پر ہاتھ باندھیں یہ ہی ان کے لئے انسب ہے۔
۱۹۰	تجکیرات انتقالیہ کہنے کا طریقہ۔	۱۳۹	التیحات میں انگشت شہادت سے اشارہ کرنے کا ثبوت۔
۱۹۰	سلام کے بعد امام کو قبلہ رو بیٹھے رہنا مکروہ ہے۔	۱۳۹	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیشہ رفع یدین نہیں فرمایا بلکہ فعل وترک دونوں حدیثوں میں وارد ہیں اور ترک رائج۔
۱۹۱	التیحات میں اشارہ کرنے کا طریقہ۔	۱۵۳	۱۹۰، ۱۸۷
۱۹۱	جمعہ کی نیت کرنے کا طریقہ۔	۱۵۳	نماز میں قیام کی حالت میں دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلی کا قاصد رکھنا مسنون ہے۔
۱۹۱	سورتوں کی ابتداء میں بسم اللہ شریف ملانا افضل ہے۔	۱۵۵	بیٹھ کر نماز پڑھنے میں رکوع میں پیشانی ٹھنوں کے مقابل رکھنی چاہیے اس سے زیادہ جھکا نا عبث ہے۔
۱۹۱	بے نمازیوں کو سمجھانے کا طریقہ اور نہ مانیں تو ان سے قطع تعلق کر لیا جائے۔	۱۵۷	صرف تجکیر تحریر کی قدرت ہو تو اس پر فرض ہے کہ کھڑے ہو کر تجکیر کہے پھر بیٹھ جائے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔ اس کے بارے میں معصوم کی تحقیق۔
۱۹۳	نماز میں قرآن شریف پڑھنا فرض ہے تصور کافی نہیں۔	۱۵۸	ابتداءئے سورت میں بسم اللہ شریف پڑھنا مستحب ہے
۱۹۳	مقبوق التیحات کو ترخیل سے پڑھے تاکہ امام کے سلام کے وقت ختم ہو ورنہ شہادتین کی تکرار کرے۔	۱۶۲	اختلاف صرف اس کی مسنونیت میں ہے۔
۱۹۳	بیٹھ کر نماز پڑھنے میں سجدے کرنے میں پاؤں سے سرین کو جدا کرنا چاہیے یا نہیں۔	۱۶۲	یہاں سورت سے کیا مراد ہے۔
۲۰۲	رکوع میں قدموں پر نظر ہو۔	۱۶۷	الصاق کھینک کی تحقیق۔
۲۰۲	ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا اور ہاتھوں کو منہ پر پھیرنا مسنون ہے	۱۶۷	قومہ وجلسہ کے اذکار طویلہ ووافل پر محمول ہیں فرائض میں مسنون نہیں۔
۲۰۲	مکر ہاتھوں کو چومنا ثابت نہیں۔	۱۷۰	شنا پڑھنا سنت ہے اور امام کے قراءت بالجبر سے پہلے پڑھی جاسکتی ہے۔
۲۰۲	ولا الضالین کے بعد آمین کہنا مسنون ہے سری نمازوں میں بھی اگر مسوع ہو، آمین سے سجدہ نہ ہو نہیں۔	۱۸۲	اللہم اغفر لی کہنا امام، مقتدی اور منفرد سب کے لئے مستحب ہے اور طویل دعا سب کے لئے مکروہ۔
۲۰۲	نظمی ہوئی ریل میں نماز پڑھنے کا طریقہ۔	۱۸۳	درو و شریف پڑھنے کی فضیلت اور افضل درود کا بیان۔
۲۰۳	عمامہ باندھ کر نماز پڑھنے کی فضیلت میں احادیث کریمہ۔		مقتدی کو قرآن مجید پڑھنا جائز نہیں، آمین بالجبر مکروہ
۲۰۳	سلام کے بعد قبلہ رو بیٹھے رہنا امام کے لئے مکروہ ہے۔		
۲۰۵	صحت صلوۃ کے لئے فہم معنی ضروری نہیں۔		
۲۰۶	نماز کے بعد مصلے کا الٹ دینا کیسا ہے۔		
	شروانی، کرتے وغیرہ پر نماز پڑھے تو گر بیان پر کھڑا ہوا اور		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۵	ترتیل کی تین حدیں ہیں۔	۲۰۷	سجدہ و اسمن پر کرے۔
۲۸۳	☆ رسالہ نعم الزاد لروم الصاد (ناقص)	۲۰۷	سلام کے بعد صرف امام کو انصراف کا حکم ہے مقتدیوں کو نہیں یہ کیوں؟
۳۰۳	(حرف ضاد کی تحقیق)	۲۰۸	عمامہ کی فضیلت میں ہیں احادیث کریمہ۔
	☆ رسالہ الحجام الصاد عن سنن الصاد.	۲۰۸	استعمالی و غیر استعمالی جوتوں کا حکم۔
	(ضاد کے احکام اور اس کے ادا کرنے کا طریقہ)	۲۲۱	حضور کے نام اقدس پر درود شریف پڑھنا واجب ہے۔
۳۲۲	تجوید سے انکار کفر ہے۔	۲۲۱	صلوۃ ترضی و غیرہ کو رخصت میں لکھنا جائز نہیں۔
۳۲۳	غیر عربی میں قرآن شریف پڑھنے سے نماز نہیں ہوگی۔	۲۲۳	جو عقیقہ پڑھے اور نماز نہ پڑھے وہ فاسق ہے۔
۳۲۳	حضر میں مقدار قراءت کا بیان۔	۲۲۳	نماز کے بعد دعائے گنجلے کا ثبوت۔
۳۲۶	نماز میں کسی نے قال رسول اللہ کہ دینا نماز ہوگی یا نہیں۔	۲۳۳	بلند آواز سے درود شریف پڑھنا جائز ہے اور اخلاص۔
	لفظ "اللہ" کے الف کو حذف یا پڑھنے سے نماز ہوتی ہے یا نہیں۔	۲۳۳	نماز کے بعد دعائیں تاخیر کیسی۔
۳۲۷	کسی نے چار رکعت والی نماز میں سورۃ یٰسین پھر دخان پھر جنیل پھر سورۃ ملک پڑھی۔ اس	۲۳۹	باب القراءۃ
۳۲۸	قرآن مجید کی ایک آیت پڑھنا فرض ہے سورۃ فاتحہ کی ہو خواہ کسی اور سورت کی۔	۲۳۹	قرآن مجید کو ترتیب سے پڑھنا واجب ہے۔
۳۲۹	طوال مفصل، اوساط مفصل، قصار مفصل کن نمازوں میں پڑھی جائیں۔	۲۴۰	جہور صحابہ و تابعین کے نزدیک قراءۃ خلف الامام منوع ہے احادیث سے اس کا ثبوت اور مخالفین کے دلائل کا رد۔
۳۳۱	آمین آیت کہنا چاہئے۔	۲۵۱	قراءۃ میں لفظی کرنے کا حکم۔
۳۳۲	منہ میں بدبو ہونے کی حالت میں نماز مکروہ ہوگی۔	۲۵۱	سری نمازوں میں جہر سے سجدہ و سجدہ واجب ہوتا ہے، مقدار جہر کا بیان۔
۳۳۲	ایک آیت پڑھنے کے بعد دوسری آیتوں کی طرف منتقل ہونا یا بیچ سے چھوڑ دینا اگر مجبوری سے ہو نماز ہو جائے گی۔	۲۵۳	کسی حرف کے ٹکالنے پر جو قارئین ہوں اس کے لئے حکم۔
۳۳۳	سورۃ کے اخیر کو تکبیر رکوع سے ملانا کہاں کہاں مستحب ہے۔	۲۶۶	ہر رکعت میں ایک سورۃ کی تکرار فرض میں مکروہ ہے۔
۳۳۵	صبح کی نماز میں چالیس سے ساٹھ آیت تک پڑھنا چاہئے اور وقت کم ہو تو بقدر مختار۔	۲۶۷	ایک رکعت میں چند سورتیں یا ایک سورت یا ایک آیت چند بار پڑھنا یا ایک بڑی سورت کی چند آیتیں ایک رکعت میں اور چند آیتیں دوسری رکعت میں پڑھنا کیسا ہے۔
۳۳۶	سورۃ العصر میں کلمہ الا تہرؤن وقف کرنے سے نماز ہو جاتی	۲۷۰	سورتوں کو معکوس پڑھنا ناجائز ہے۔
		۲۷۱	دوسری رکعت میں پہلی سے طویل قراءت مکروہ ہے۔
		۲۷۲	ضاد کو غاد یا دود پڑھنا غلط ہے، ضاد کے خروج کا بیان۔
		۲۷۳	نماز میں کھانسنے اور کھٹکانے کا حکم۔
		۲۷۵	حرف ضاد اور ظ مشتبہ الصوت ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۶	درمیان سورت سے کچھ چھوٹ جائے تو نماز ہوگی یا نہیں۔	۳۳۶	ض، کوٹ کے مشابہ پڑھنے کا حکم۔
۳۵۵	بھولنے کی حالت میں ایک لفظ کو بار بار پڑھنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔	۳۳۸	چند آدمیوں کا ایک جگہ بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنا ممنوع ہے۔
۳۴۰	وقف و وصل میں اتباع بہتر ہے مگر اس کے ترک کرنے سے نماز میں غلط نہیں آتا۔	۳۳۹	صحیح صلوٰۃ کے لئے فن خارج جاننا ضروری نہیں حروف صحیح ادا ہونے چاہئیں۔
۳۴۱	سج میں چھوٹی سورۃ چھوڑ کر پڑھنا مکروہ ہے۔	۳۳۹	تبدیل حروف یعنی ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنے سے نماز فاسد ہوتی ہے، تبدیلی کی تین صورتیں۔
۳۴۱	امام سے جہاں غلطی ہو مقتدی لقمہ دے سکتا ہے، اگرچہ ہزار آیت کے بعد ہو۔	۳۴۲	لقمہ دینے کی ایک صورت۔
۳۴۳	چند آیتوں کی قراءت کے متعلق سوال۔	۳۴۳	قرآن پاک کو اتنی تجوید سے پڑھنا جس سے حروف کی صحیح ہو فرض میں ہے۔
۳۴۹	<b>باب الامامة</b>	۳۴۳	چند آیتوں کی قراءت کے متعلق سوال و جواب۔
	ان بلاد میں آئین بالجہد و رفع یدین کرنے والے عموماً غیر مقلد ہیں۔	۳۴۳	آیت مایجوز بہ الصلوٰۃ کی مقدار کیا ہے؟
۳۴۹	آدھا کلمہ پڑھنے والے کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں۔	۳۴۶	ہر آیت پر وقف جائز ہے اگرچہ آیت ۵ ہو۔
۳۴۹	پورا "اللہ اکبر" بلند آواز سے کہنا مستحسن ہے۔	۳۴۷	قرآن پاک ترتیب سے پڑھنا فرض ہے الٹا پڑھنا حرام۔
۳۸۰	چار رکعت والی نماز میں اخیر کی ایک رکعت کسی کو ملی تو وہ امام کے سلام کے بعد دوسری رکعت میں قعدہ کرے۔	۳۴۷	نماز میں ایک آیت پڑھنا فرض ہے۔
۳۸۰	مسائل نماز و طہارت سے جو زیادہ واقف ہو وہ مستحق امامت ہے اگرچہ نایاب ہو۔	۳۴۸	لقمہ دینا جائز ہے۔
۳۸۱	امام کو درمیں کھڑا ہونا مکروہ ہے، مگر اب اور در کافرق۔	۳۴۸	قل هو اللہ احد ☆ میں مابعد سے وصل جائز ہے۔
۳۸۳	تجوید کو نہ جاننے والا امام نہیں ہو سکتا۔	۳۴۸	تراویح میں سورۃ الرحمن پڑھنے کا طریقہ۔
۳۸۳	امام قدیم کو حق امامت حاصل رہے گا اگرچہ مسجد میں کوئی عالم فاضل آجائے۔	۳۴۸	نماز میں کتنی آیتیں فرض ہیں اور کتنی واجب اور کتنی سنت اور کتنی مستحب۔
۳۸۶	عورتوں کو میلہ میں لے جانے والے کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں۔	۳۴۹	نماز میں بسم اللہ شریف کہاں کہاں پڑھنا چاہئے۔
۳۸۷	مسیبوق کی اقتداء صحیح نہیں۔	۳۴۹	نماز میں جس سورۃ کا ایک کلمہ منہ سے نکل آئے اسی کا پڑھنا فرض ہے۔
۳۹۰	سودخور کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔	۳۵۰	فساد معنی اگرچہ ہزار آیت کے بعد ہو نماز جاتی رہے گی۔
۳۹۰	امام کو درمیں کھڑے ہونے کا حکم۔	۳۵۱	مقتدی کو قراءت ناجائز ہے۔
۳۹۲		۳۵۱	اللہ اکبر کی راہ کو دال پڑھنے سے نماز فاسد ہوگی۔
		۳۵۲	خلافت ترتیب سے متعلق چند سوال۔
		۳۵۲	بلا وجہ لقمہ دینا جائز ہے یا نہیں۔
		۳۵۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۷۹	فاسق کو امامت سے معزول کرنا واجب ہے۔	۳۹۲	ایک شخص مثلاً یہ کہے جو اپنی بی بی سے قرابت کرے اور الخ۔
۴۸۱	فسق کی ایک صورت۔	۳۹۷	ہیرا کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں۔
۴۸۳	جس کی عورت بے پردہ باہر نکلتی ہو یا سود کھاتا یا مردہ نہلانے کا پیشہ کرتا ہو ان کی امامت کیسی ہے۔	۳۹۸	احناف کو ذریعہ الشیطان وغیرہ کہنے والے کی امامت کا حکم۔
۴۸۶	مولوی محمد اسلمیل دہلوی کو حق پر جانے والے کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔	۴۰۳	حنفی مسلک میں امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے طریقہ پر عمل کرے تو کیا حکم ہے؟
۴۸۷	فوق مکرافر، بواسیر والے کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم۔	۴۰۵	ناج وغیرہ دیکھنے والے کی امامت کا حکم۔
۴۸۹	تجوید نہ جاننے والے کے پیچھے تجوید جاننے والے کی نماز ہوگی یا نہیں۔	۴۰۶	بے روزہ دار کی امامت مکروہ ہے۔
۴۹۰	مقدمہ لڑانے والوں کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں۔	۴۰۷	حنفی کی نماز شافعی کے پیچھے کب جائز ہے۔
۴۹۲	ایک مصلیٰ پر میاں بی بی نماز پڑھیں اور شوہر امام ہوا الخ۔	۴۱۶	اندھے کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔
۴۹۳	سودخور یا جس کی عورت بے پردہ نکلتی ہو الخ۔	۴۱۸	ناج دیکھنے والے، دیوتاؤں پر ہیئت چڑھانے والے، نصیبت کرنے والے کی امامت کا حکم۔
۴۹۵	کن کن لوگوں کے پیچھے نماز جائز ہے، اندھے کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔	۴۲۲	تخنوہ دار امام کے پیچھے نماز جائز ہے۔
۴۹۵	امامت سے متعلق ایک سوال۔	۴۲۲	تجوید سے متعلق چند احکام۔
۴۹۸	ندویوں کی امامت کیسی ہے۔	۴۳۷	امام کے ہر فعل و ترک کا اتباع مقتدی پر واجب نہیں۔
۴۹۹	غیر متخلدوں کی امامت ناجائز ہے۔	۴۳۹	وہابیہ، روافض اور جو مسائل نماز سے واقف نہیں ان کے پیچھے نماز جائز نہیں۔
۵۰۱	عرفی شریف وغیر شریف میں امام ہونے کا زیادہ حقدار کون ہے۔	۴۵۲	جس کا ہاتھ ٹوٹا ہو، جس کی عورت بے پردہ باہر نکلتی ہو، ہکلا، بوتلا، افغونی، خائف، رشوت لینے والے یا جسے یرس ہو ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم۔
۵۰۲	میلاؤ میں شریک نہ ہونے والے یا قیام کو نہ آکھنے والے کی امامت کا حکم۔	۴۵۵	سلام کے بعد دھنے یا نہیں پھرنے کا بیان۔
۵۰۳	مقررہ امام کی اجازت کے بغیر دوسرا امامت نہیں کر سکتا۔	۴۶۰	ولد الحرام، زانی، بہرے، کریم الصوت، افغونی کی امامت کا حکم۔
۵۰۳	امردوں سے ناجائز تعلق رکھنے والے کی امامت ناجائز ہے۔	۴۶۵	اولی امامت کس کی ہے، ولد الحرام اور جس امام سے لوگ ناراض ہوں ان کی امامت کا حکم، امام الحی سے افضل کون ہے۔
۵۰۴	صحبت صلاۃ کے لئے تجوید کی مقدار، حنفی کی نماز شافعی کے پیچھے صحیح ہونے کی شرائط۔	۴۷۷	جو اپنے کو بالغ ہونا ظاہر کرے اس کے قول کو قبول کرنا واجب ہے۔
۵۰۹	سجہ مؤکدہ چھوڑنے والے کی امامت مکروہ ہے۔		
۵۱۰	دیوث کی امامت مکروہ ہے۔		
۵۱۰	کلوخ سے استنجاہ کرنے والے کی امامت کا حکم۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۰	معلن ہوا اس کی امامت مکروہ ہے مقتدیوں کے گناہ کے	۵۱۰	حنفی اگر خطی ہو جائے تو اس کی امامت صحیح ہے یا نہیں۔
۵۱۱	سبب ترک جماعت جائز نہیں، امام ہونے کی شرائط۔	۵۱۱	شرعی فتوؤں کی توہین کرنے والے کی امامت ناجائز ہے۔
۵۱۱	داڑھی ترشوانا، نماز قضا کرنا فسق ہے۔	۵۱۱	فعلی حرام میں سعی کرنے والا قاسق ہے۔
۵۱۳	خوبصورت اسردی امامت خلاف اولیٰ ہے۔	۵۱۳	امامت میں وراثت نہیں چلتی، حق امامت کس کو حاصل ہے، عالم کے مقابلے میں جاہل کو امام بنانا ناجائز ہے، جمعہ، عیدین، کسوف وغیرہ میں امام کون ہو سکتا ہے "صلوا خلف کل ہو و فاجو" سے کیا مراد ہے؟
۵۱۳	شرعی امام کے پیچھے براہ نفسانیت نماز نہ پڑھنا گناہ ہے۔	۵۱۳	اندھے کی امامت کا حکم۔
۵۱۳	سودی دستاویز لکھانے والا قاسق ہے۔	۵۲۰	سود کے تمسکات لکھوانے والا قاسق ہے۔
۵۱۳	ملازمان گورنمنٹ مثلاً تھانیدار وغیرہ اور ملازمان چوگی کی امامت کا حکم۔	۵۲۱	آیت میں تقدیم و تاخیر ہوا ہونے پر حرج نہیں۔
۵۲۰	امام اور جماعت کے مابین فاصلہ کی مقدار۔	۵۲۲	بے نمازی اور روافض سے میل جول رکھنے والا قاسق ہے۔
۵۲۱	حلق اور جس سے چار جمعہ چھوٹ گئے ہوں اس کی امامت کا حکم۔	۵۲۳	زانی قاسق ہوتا ہے اور اس کی امامت مکروہ۔
۵۲۲	ولدائزنا کے لڑکے کی امامت کا حکم۔	۵۲۳	بلا طہر جماعت چھوڑنے والا قاسق ہے۔
۵۲۲	بلا ضرورت شریعہ سودی قرض لینے والا قاسق ہے۔	۵۲۳	ذایع البقر کی امامت جائز ہے۔
۵۲۲	میلاد شریف یا ختم تراویح کی شیرینی تقسیم کرنے کو جو بدعت کہے اس کی امامت کیسی ہے۔	۵۲۵	حیات النبی کے منکر کی امامت مکروہ ہے۔
۵۲۲	رشوت لینے والے، جموعے مقدسے کرنے والے قاسق ہیں۔	۵۲۵	دیوث کی امامت مکروہ ہے۔
۵۲۶	جواپنے جرائم سے توبہ کر لے اس کی امامت جائز ہے	۵۲۶	مسلمانوں سے بلا وجہ شرعی بغض و کینہ رکھنے والا قاسق ہے۔
۵۲۶	اب اس پر اعتراض کرنا گناہ ہے۔	۵۲۶	جو رافضیوں میں رافضی اور سنیوں میں سنی بنے وہ منافق ہے اس پر دلائل۔
۵۵۲	اتہام اور بدگمانی ناجائز ہے۔	۵۲۷	بالغین کا امام نابالغ نہیں ہو سکتا۔
۵۵۳	لنگڑے کی امامت کیسی ہے۔	۵۲۷	سنی غیر قاسق کو امام بنانا چاہیے۔
۵۵۳	نماز اگر ایک جہت سے قاسد ہو تو وہ قاسد ہی ہوگی اگرچہ دوسری جہتوں سے صحیح ہو۔	۵۲۷	جذامی کی امامت کا حکم۔
۵۵۵	فسق کی ایک صورت۔	۵۲۷	رافضیوں میں بیاہ شادی کرنے والے کی امامت کا حکم۔
۵۵۷	حنفی شافعیوں کی جماعت میں شریک ہو یا نہیں۔	۵۲۸	بلا وجہ شرعی مسلمانوں کو گالی دینا سخت حرام ہے۔
۵۵۸	جس لڑکے سے اس کے والدین نے کہہ دیا ہو کہ میرے جنازہ پڑنا آتا۔	۵۲۸	اگر کہیں ولد الحرام امام کی وجہ سے جماعت میں کی ہو تو اس کی امامت مکروہ ہے۔
۵۵۸	امام کسی سے دعویٰ کدورت رکھتا ہو اس کے پیچھے نماز صحیح ہے۔	۵۲۹	علم غیب، فاتحہ وغیرہ کے منکر کی امامت کا حکم۔
۵۵۹		۵۳۱	حنفی امام صدقہ فطر لے یا قرآن مجید فطر پڑھے یا قاسق

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۸	رٹری زادہ کی امامت کیسی ہے۔	۵۵۹	لوٹی قاسم ہے۔
۵۸۸	کارندوں کی امامت کیسی ہے۔	۵۶۲	معدور کی امامت کا حکم۔
۵۸۹	دیوبندی مدرسوں میں پڑھنے والوں کی امامت کا حکم۔	۵۷۲	مسجد پر وقف شدہ جائے نمازوں پر نماز پڑھنے کا حکم۔
۵۹۰	بد مذہبوں کی برات وغیرہ میں شریک ہونے کا حکم۔	۵۷۳	دیوبندیوں کے پیچھے نماز باطل ہے۔
۵۹۱	چوڑی پہنانے یا طلبات کا پیشہ کرتا ہوا اس کی امامت کا حکم۔	۵۷۴	صدقہ فطر، مال زکوٰۃ، قبرستان میں غلہ کوڑی وغیرہ لینا جس کا پیشہ ہوا اس کی امامت کیسی ہے۔
۵۹۳	حرمین طہین کے علماء کو بدعتی کہنے والے کے پیچھے نماز جائز نہیں۔	۵۷۵	عقائد پر یافت کرنے پر جو نہ بتائے یا مقررہ وقت کا پابند نہ ہو یا جس کی امامت سے کچھ لوگ ناراض ہوں یا جس کا وہ ہاتھ بیکار ہوا ہے کی امامت کیسی ہے۔
۵۹۳	جو سورتیں پڑھتا ہو امام انہیں کو پڑھے۔ شرط فتح کھیلنا فق ہے۔	۵۷۶	جس کے ہاتھ میں شیخ ہو وہ امام ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۵۹۵	بے ضرورت سوال حرام ہے، جنازہ کی نماز پڑھانا امام پر لازم نہیں۔	۵۷۷	ایک عالم شریف ہے سید نہیں ہے یا صرف عالم وہ جاہل یا کم علم نجیب الطرفین سید کی موجودگی میں امام ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۵۹۶	نماز پڑھنے کے لئے امام کے متعلق تحقیق کرنا ضروری نہیں، وہابی کے پیچھے نماز باطل ہے۔	۵۷۸	ایک امام کا مقلد دوسرے امام کے مقلد کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔
۵۹۶	حاکم کی تعریف اور حکم۔	۵۷۹	حنفی کی خاطر شافعی امام رفع یدین وغیرہ چھوڑے یا نہیں۔
۵۹۶	حرامیر حرام ہیں ان کا سننا فسق۔	۵۸۰	مردہ نہلانے والے کی امامت جائز ہے یا نہیں۔
۵۹۷	وہابیہ کی برائی بیان کرنا فرض ہے یونہی قاجر وغیرہ کی۔	۵۸۱	وہابیہ کی امامت ناجائز ہے۔
۵۹۸	بلا وجہ شرعی مسلمانوں سے عداوت رکھنا فسق ہے۔	۵۸۲	جس کی آنکھ میں بھٹی ہو وہ امام ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۶۰۰	جہاں کہیں قاسم کے علاوہ کوئی دوسرا نماز پڑھانے والا نہ ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔	۵۸۳	خدائے تعالیٰ کو مجسم ماننے والے کی اقتداء حرام ہے۔
۶۰۰	ماہی گیری کی امامت کا حکم۔	۵۸۴	بلا وجہ شرعی امام کو معزول کرنا حرام ہے۔
۶۰۱	قاسم و قاجر کی تعریف اور حکم۔	۵۸۵	دیوبند کی امامت مکروہ ہے۔
۶۰۲	تبیہوں کو ستانا، غیبت کرنا، جھوٹی قسم کھانا فسق ہیں۔	۵۸۶	عورت کا تان و نطقہ شوہر کے ذمہ ہے باپ پر نہیں۔
۶۰۲	زانی اور شرابی کی امامت مکروہ ہے۔	۵۸۷	سودخور اور سود دینے والے دونوں کی امامت مکروہ ہے۔
۶۰۳	داڑھی ترشوانے والا قاسم ہے۔	۵۸۸	میلا دشریف کو بدعت کہنے والے کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔
۶۰۳	نماز فجر جس کی قضا ہوگئی ہو وہ ظہر وغیرہ کی امامت کر سکتا ہے یا نہیں، بہرے کی امامت کیسی ہے۔	۵۸۹	نصلائی کی تابعداری کرنے والے، مسلمانوں میں نفاق ڈالنے والے، چوری کرنے والے اور غیر مقلدین ان کی امامت کیسی ہے؟
۶۰۳	گالی گھونچ کرنے والے کی امامت مکروہ ہے۔		
۶۰۳	تصاب کی امامت کا حکم۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۹	بنانا جائز نہیں۔	۶۰۳	زانی توبہ کر لے تو اس کی امامت میں حرج نہیں اور اگر لوگ اس کی توبہ پر اعتبار نہ کریں گے گنہگار ہوں گے۔
۶۱۹	جو شرائط امامت کا جامع ہوا سے امام بنایا جائے اگرچہ وہ اپنے کو نااہل کہے۔	۶۰۳	شریر بد زبان عورت ہو تو شوہر پر اسے طلاق دینا واجب نہیں۔
۶۱۹	کہیاں کھلی رہیں تو نماز مکروہ ہوتی ہے۔	۶۰۵	دیوث کی امامت مکروہ ہے، جو بوجہ فعلی حرام کا مرتکب ہو اس سے بیعت کرنا میلاد پڑھوانا جائز ہے۔
۶۲۰	دہائیہ کے پیچھے نماز جائز نہیں خواہ غلطی نماز ہو۔	۶۰۶	انفونی اور روزہ چھوڑنے والے قاسق ہیں۔
۶۲۰	نماز جنازہ میں عورت امام اور مرد مقتدی ہوں تو فرض ادا ہو جائے گا۔	۶۰۸	حزامیر حرام ہیں۔
۶۲۲	نجوی، رُمّال اور قائلاناموں کے پیچھے والے کے پیچھے نماز جائز نہیں۔	۶۰۹	عورت کے افعال قبیحہ سے شوہر راضی نہ ہو اور باز رکھنے کی کوشش بھی کرتا ہو اور عورت باز نہ آتی ہو تو شوہر پر نہ کوئی الزام نہ اس کی امامت میں حرج۔
۶۲۲	تفصیلیہ مبتدع و بد مذہب ہیں۔	۶۱۰	سینک پال رکھنا مکروہ حرام ہے۔
۶۲۳	دکاندار امام ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۶۱۱	امام کیساتھ ایک مقتدی ہو اور دوسرا آئے تو امام آگے بڑھے یا مقتدی پیچھے بٹے۔
۶۲۳	جو تندرست ہوتے ہوئے بھیک مانگنے کا پیشہ کرے اس کی امامت مکروہ ہے۔	۶۱۱	امر کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔
۶۲۳	چودہ برس کا لڑکا اپنے کو بالغ ظاہر کرے اسے بالغ مانا جائے گا۔	۶۱۳	فسق کی ایک صورت۔
۶۲۵	بد مذہبوں کے ساتھ کھانا، میل جول رکھنا فسق ہے۔	۶۱۳	شبہ سے چوری ثابت نہیں ہوتی۔
۶۲۵	کن کن لوگوں کی امامت جائز ہے اور کن کی ناجائز۔	۶۱۳	طلاق دے کر بی بی رکھ لے اور اس سے لڑکا پیدا ہو اس لڑکے کی امامت جائز ہے یا نہیں۔
۶۲۶	امام کا وسط مسجد میں کھڑا ہونا سنت ہے۔	۶۱۳	امام معزول کرنے کی ایک صورت۔
۶۲۷	لفظ مسئلہ بتانے والے قائل امامت نہیں۔	۶۱۳	استاذ کا قصور کرنے والے شاگرد کی امامت صحیح ہے یا نہیں۔
۶۲۷	داڑھی منڈانے والوں کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔	۶۱۵	بلا وجہ شرعی امام کو معزول کرنا جائز نہیں۔
۶۲۷	امامت پر تنخواہ لینی جائز ہے، قرآن خوانی کی اجرت حرام ہے۔	۶۱۶	بہرے کی امامت جائز ہے۔
۶۲۷	تارکب جماعت کی امامت مکروہ ہے۔	۱۱۷	سفر میں امام کے عطا کردہ ریافت کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔
۶۲۸	معذور کی امامت کا حکم۔	۶۱۷	غیر مقلدین کے پیچھے نماز باطل ہے، جماعت میں غیر مقلد شریک ہو تو نماز ناقص ہوگی۔
۶۲۹	امام کے لئے مصلیٰ ہو اور مقتدی کے لئے نہ ہو تو نماز میں حرج نہیں۔	۶۱۷	جو مدارس اہلسنت کے خلاف ہیں ان کے طلبہ کو امام
۶۳۰	غیر مقلدوں کے پیچھے نماز ایسی ہی ہے جیسے یہودی کے پیچھے۔		
۶۳۰	مقررہ امام کی اجازت کے بغیر دوسرا نماز نہیں پڑھا سکتا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	<b>فتاویٰ رضویہ</b> <b>جلد نمبر 7</b>		
۳۷	<b>باب الجماعة</b>	۶۳۱	مقتدی کے سر پر عمامہ ہوا اور امام صرف ٹوپی پہنے ہوئے نماز میں حرج ہے یا نہیں۔
۳۷	امام کے لئے وسط مسجد میں کھڑا ہونا سنت متوارث ہے۔	۶۳۱	وہابی کے پیچھے نماز ناجائز ہے اگرچہ استاد ہو، بلکہ اسے استاد بنانا گناہ۔
۳۷	محراب حقیقی، محراب صوری، مسجد شتوی، مسجد صلی کا بیان۔	۶۳۳	زانی فاسق ہیں انہیں امام بنانا مکروہ۔
۳۸	امام کو در میں کھڑا ہونا مکروہ ہے۔	۶۳۳	تعظیم وتوہین کا مدار عرف ہے۔
۳۹	مشغول اور مصروف طلبہ کو احیاناً بشرائط ترک جماعت کی اجازت ہے۔	۶۳۵	جسے صرف جمعہ کا امام بنایا گیا ہو وہ صرف جمعہ پڑھانے کا پابند ہے دوسری نمازوں کا نہیں۔
۴۰	مسجد کی تنگی کی وجہ سے صبح اول کے مقتدی امام سے متصل ہوں تو کراہت ہے یا نہیں۔	۶۳۵	نماز کوئی خانگی معاملہ نہیں جسے چاہا امام بتالیا۔
۴۱	صف میں فرجہ ممنوع ہے اس کے متعلق احادیث۔	۶۳۷	ناجیہ کی امامت جائز ہے۔
۵۱	آٹھ نو برس کا لڑکا مردوں کی صف میں کھڑا ہو سکتا ہے جبکہ اکیلے ہواں کو ہونا کراہت کی جگہ پر دوسرے کا کھڑا ہونا گناہ ہے۔	۶۳۸	سستی وہابی علماء کو یکساں جاننے والا کافر ہے۔
۵۲	کسی وجہ سے نماز کا اعادہ کیا جائے تو نیا آدمی شریک ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۶۳۸	کثرت احتلام یا کسی دوسرے امراض کے سبب بجائے غسل کے تیمم کرے تو اس کی امامت جائز ہے یا نہیں۔
۵۲	مقبوق اپنی فوت شدہ نماز جبر سے پڑھے یا آہستہ۔	۶۳۹	امامت کی اجرت والالہ یا صریح طے ہو گئی ہو تو اجرت لینے اور امامت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔
۵۲	قضاے عمری کے ادا کرنے کے ایک اختراعی طریقہ کارڈ۔	۶۴۰	نماز کے بعد مصافحہ کرنا جائز ہے۔
۵۲	تشہد میں سلام سے پہلے شریک ہو جانے سے جعلی جاتا ہے۔	۶۴۰	امامت کی تجوہ لیتی جائز ہے مگر پچھتا بہتر۔
۵۲	مقتدی نے التقیات پوری نہیں کی تھی کہ امام کھڑا ہو گیا یا سلام پھیر دیا تو مقتدی التقیات ضرور پوری کرے۔		سلام کے بعد امام دعا میں تاخیر کرے تو مقتدی پر ضروری نہیں کہ بیضا رہے ضرورت ہو تو چلا جائے سلام کے بعد امام کی ولایت ختم ہو جاتی ہے۔
۵۲	ایک شخص تنہا فرض پڑھ رہا ہے اور دوسرا آئے تو اس کے ساتھ اسے ملنا ضروری ہے یا نہیں۔	۶۴۱	فرض، واجب، مستحب، مباح کے احکام۔
۵۳	کوئی بد مذہب ایک مصلے پر نماز پڑھ رہا ہو تو دوسرا اسی مصلے پر فوراً نماز شروع کر سکتا ہے۔	۶۴۱	سورت سوچنے میں اتنی دیر ہو جائے کہ تین بار سبحن اللہ کہہ لیا جائے تو سجدہ سکودا جب ہے۔
۵۳	جماعت ثانیہ جائز ہے۔	۶۴۲	صرف پانچامہ پہن کر نماز پڑھنے سے نماز مکروہ ہوتی ہے۔
۵۳	ایسی جماعت جو کراہت تحریمہ پر مشتمل ہو اس میں شریک ہونا چاہئے یا نہیں۔	۶۴۲	☆ رسالہ النہی الاکید عن الصلوۃ وراء عدی التقليد.
۵۸		۶۴۷	(غیر مقلدین کے پیچھے نماز ناجائز ہونے کے بیان میں)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۳	بہ نیت تہجد سونے والا اگر تہجد نہ بھی پاسکے تو ثواب تہجد پاتا ہے اور اس کی نیند اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدقہ ہے۔	۶۰	امام کے ساتھ ایک مقتدی ہو اور دوسرا آئے تو مقتدی کو پیچھے لائے خواہ نیت باعد منے کے بعد یا پہلے۔
۸۳	قاروقی اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد کہ تجھے جماعت صبح میں حاضر ہونا تمام شب کی نماز سے زیادہ محبوب ہے۔	۶۵	☆ رسالہ القلادة المرصعة فی نحر الاجوبة الاربعة .
۸۵	جواب سوال سوم۔	۶۵	(مولوی اشرف علی کے چار فتوؤں کا رد)
۸۵	خوف فوت تہجد کو ترک جماعت کیلئے عذر بنانا بیہودگی ہے۔	۶۹	سوال اول و چہارم کا جواب۔
۸۵	تہجد عادت صالحین ہے اور اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے والا گناہ سے روکنے والا اور برائیوں کا کفارہ ہے۔	۶۹	پاؤں سے معذور شخص کا حکم جو اذان سے قبل ایک شخص کو ساتھ ملا کر اقامت کے ساتھ جماعت کرا لیتا ہے۔
۸۷	تہجد و جماعت میں تعارض نہیں لہذا ان میں سے کوئی بھی دوسرے کی تقویت کا داعی نہیں۔	۶۹	عذر ساقط و جب جماعت ہے نہ کہ ساقط جواز۔
۸۷	اذان سن کر مسجد میں نہ آنا ظلم اور نفاق ہے۔	۶۹	کسی شے کے حقیقتاً ہونے اور حکماً ہونے میں بہت فرق ہے۔
۸۷	قیلولہ کا وقت صبح کبریٰ سے نصف النہار تک ہے۔	۶۹	حدیث متواتر ہے کہ سورۃ اخلاص کا ثواب مثل قرآن مجید کے برابر ہے۔
۸۸	طویل اور غفلت کی نیند کا علاج یہ ہے کہ نکیہ نہ رکھے، کھانے کے فوراً بعد نہ سوتے، سوتے وقت دل کو جماعت سے خوب متعلق کرے اور کھانا تھوڑا کھائے۔	۷۱	حدیث مبارک کہ نماز عشاء یا جماعت، نصف شب اور نماز فجر یا جماعت کامل شب کے قیام کے مساوی ہے۔
۸۹	اگر کوئی شخص نو بجے عشاء پڑھ کر سو گیا دس بجے اٹھ کر دو رکعتیں پڑھ لیس تو تہجد ہو گیا۔	۷۱	حدیث مبارک "مَنْ أَجَلَ لَكَ رَحْمَةً" کا معنی اور مصنف کی تحقیق۔
۹۰	سوتے وقت اللہ تعالیٰ سے توفیق جماعت کی دعا کرے اور اس پر سچا توکل کرے۔	۷۶	پاؤں کا عذر عذر فی الحضور ہے نہ عذر للماضی۔
۹۰	کسی معتد کو متعین کرے کہ وقت جماعت سے پہلے اس کو چکا دے۔	۸۱	بعض لوگوں نے مسجد میں اقامت کہہ کر یا جماعت نماز پڑھ لی، پھر مؤذن، امام اور دوسرے لوگوں نے جماعت کرائی تو جماعت مستحبہ دوسری ہے پہلی جماعت مکروہ ہے۔
۹۰	ابن ابیہ راوی میں کلام ہے۔ (حاشیہ)	۸۱	جواب سوال دوم
۹۱	جماعت اولیٰ پر تہجد کی ترجیح باطل محض ہے کیونکہ مستحب واجب کے برابر نہیں ہو سکتا۔	۸۱	تہجد فوت ہو جانے کے خوف سے ترک جماعت جائز نہیں۔
۹۳	ہمارے ائمہ کے نزدیک تمام سنن رواتب تہجد سے اہم اور آگاہ ہیں۔	۸۱	تہجد کے بارے میں صرف ترغیبات ہیں جبکہ ترک جماعت پر ہولناک وعیدیں۔
۹۵	تہجد اور سنن رواتب کی افضلیت سے متعلق وارد احادیث میں تطبیق۔ (حاشیہ)	۸۲	آئندہ کسی سنت کے فوت ہو جانے کے خوف سے فی الحال کسی سنت کا ترک ناجائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۱	امام کے انتظار میں مقتدیوں کو بیٹھا رہنا ضروری نہیں۔	۹۹	جماعت، سہن رواج اور تہجد میں درجات کی ترتیب۔
۱۳۱	جماعت کا تارک کون؟	۱۰۰	ترک اولویت میں حکم کراہت نہیں۔
۱۳۲	حلال خور جماعت میں شریک ہو سکتا ہے اور جہاں جگہ ملے کھڑا ہو سکتا ہے اسے جماعت سے روکنا گناہ ہے۔	۱۰۱	مصنف علیہ الرحمۃ کے رسالہ ”حسن السراۃ فی تنقید حکم الجماعة“ کا خلاصہ۔
۱۳۲	جو بلا عذر شرعی جماعت میں شریک نہ ہو سخت گنہگار ہے۔ (یہ جواب پورا دستیاب نہ ہوا)	۱۰۱	حکم جماعت کے بارے میں ہمارے ائمہ کرام کے یہ چھ اقوال ہیں (۱) فرض عین (۲) فرض کفایہ (۳) واجب عین (۴) واجب کفایہ (۵) مستحب مؤکدہ (۶) مستحب۔
۱۳۷	امام کے ساتھ ایک مقتدی ہو اور دوسرا آئے تو بہتر ہے کہ مقتدی پیچھے ہے۔	۱۰۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تارکین جماعت پر اظہار غیظ و غضب۔
۱۳۸	امام کا مصلیٰ صف سے ملتا ہے یا الگ، اور الگ رہے تو کتنا۔	۱۱۰	سنت دو وجوب کیسے ثابت ہوتی ہیں۔
۱۴۰	جماعت ہونے سے پہلے کچھ لوگ نماز پڑھ لیں تو ان کا کیا حکم ہے۔	۱۱۰	مطلق مطلق اور مطلق اصولی کی تعریف اور ان میں فرق۔
۱۴۱	جماعت جتنی کثیر ہو ثواب زیادہ ہوگا۔	۱۱۱	مسجد طریق جس کا امام مؤذن معین نہیں اس میں ہر جماعت جماعت اولیٰ ہوتی ہے لہذا جو گروہ آئے اپنی اذان و اقامت سے جماعت کرائے۔
۱۴۳	جماعت ثانیہ سے متعلق سوال۔	۱۱۳	☆ رسالہ القطوف الدانیۃ لمن احسن الجماعة الثانية .
۱۵۰	بوقت ضرورت محراب میں کھڑا ہونا مکروہ نہیں۔	۱۱۳	(جماعت ثانیہ کے ثبوت میں)
۱۵۰	غیر مقلدین صف میں ہوں تو قطع صف ہوگا۔	۱۱۳	تکرات جماعت کے جواز و انضام کی بارہ صورتیں۔
۱۵۱	امام آئین بالجہر اور رفع یدین کرے تو حنفی اس کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔	۱۱۵	جماعت ثانیہ کے جواز سے متعلق ضابطہ۔
۱۵۲	جماعت ثانیہ سے متعلق سوال۔	۱۱۶	حنفی کے شافعی کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی شرائط۔
۱۷۲	وسط مسجد میں امام کا کھڑا ہونا مستنون متواتر ہے۔	۱۲۵	اگر مسجد محلہ میں اہل محلہ نے باذان و اقامت بروجہ سنت، امام موافق المذہب، سالم العقیدہ، متقی، مسائل داں، صحیح خواں کے ساتھ جماعت اولیٰ خالیہ عن الکراہۃ ادا کر لی پھر باقیامدہ لوگ آئے انہیں تکرات جماعت باعادۃ اذان ہمارے نزدیک ممنوع و بدعت ہے اور بلا عادۃ اذان جائز ہے۔
۱۷۲	محراب بنانے کی حکمت۔	۱۲۸	محراب میں جماعت ثانیہ مکروہ اور محراب سے ہٹ کر بلا کراہت جائز ہے۔
۱۷۳	حدیث ”اذا جئت الصلوٰۃ فوجدت الناس فصل معهم“ کے متعلق ایک علمی سوال	۱۲۹	جماعت ہو رہی ہے تو الگ نماز پڑھنا گناہ ہے۔
۱۸۶	محراب بنانے کی حکمت۔		
۱۸۶	حدیث ”وان كنت قد صليت“ اور آیہ کریمہ ”من تطوع غیبرا فهو خیر لہ“ کی بحث۔		
۱۸۹	بجری جماعت ہو رہی ہے اور کوئی آئے تو سنت پڑھ کر جماعت میں شریک ہو یا بغیر پڑھے۔		
۱۹۱	جماعت میں شریک ہو یا بغیر پڑھے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۸	کر سکتے ہیں جبکہ تہذیب نہ ہو۔	۱۹۱	جماعت کے اکثر لوگوں کو کوئی ضرورت ہو تو مستحب وقت سے پہلے جماعت کی جاسکتی ہے۔
۱۹۸	ایک مسجد میں ایک وقت میں ایک فرض کی دو جماعتیں ممنوع ہیں۔	۱۹۲	جذامی کو مسجد سے روکا جائے یا نہیں۔
۱۹۸	جماعت ثانیہ سے متعلق سوال۔	۱۹۲	غسل کی ضرورت ہو اور غسل کرنے میں فجر کا وقت ختم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ختم کر کے نماز پڑھ لے پھر اعادہ کرے۔
۱۹۹	ایک صف پر دو چار آدمی الگ الگ فرض پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔	۱۹۲	بکبیر کہہ کر رکوع میں شامل ہو جانے سے جماعت میں شرکت ہوگی یا نہیں۔
۲۰۰	جماعت کے لئے اوقات کا تعین گھڑی سے کیا جاسکتا ہے۔	۱۹۲	لوگ تنہا تنہا فرض پڑھیں جماعت سے نہ پڑھیں تو وہ تارکب جماعت کہلائیں گے یا نہیں۔
۲۰۰	کسی خاص شخص کے انتظار میں تاخیر جائز ہے جبکہ وقت میں گنجائش ہو۔	۱۹۳	داڑھی منڈے صلب اول ہی میں کیوں نہ ہوں انہیں ہٹانا منع ہے۔
۲۰۰	سنت مؤکدہ کی تعریف۔	۱۹۳	پانچوں نمازیں جماعت سے مسجد میں پڑھنا واجب ہے۔
۲۰۰	کسی مالدار کی محض مالدار کی سبب رعایت کرنا جائز نہیں مگر جبکہ رعایت نہ کرنے میں تہذیب ہو۔	۱۹۳	وظیفہ یا ملاوت وغیرہ کے سبب جماعت چھوڑنا جائز نہیں۔
۲۰۱	مقتدی ایک ہی ہو تو امام کے برابر دینی طرف کھڑا ہو اور پاؤں کا ٹکٹا امام کے ہونٹوں سے آگے نہ رکھے۔	۱۹۳	جماعت ثانیہ کے لئے اذان کا اعادہ ناجائز ہے، بکبیر میں حرج نہیں۔
۲۰۳	مسجدیں دو طرح کی ہوتی ہیں عام اور خاص، جماعت کے لحاظ سے دونوں کا الگ الگ حکم ہے۔	۱۹۳	بلا وجہ شرعی کسی مسلمان کو جماعت سے الگ کرنا شدید ظلم ہے۔
۲۰۳	چند آدمی ایک مسجد میں ایک وقت میں ایک ہی فرض فرداً فرداً پڑھیں تو کیا حکم ہے۔	۱۹۵	مغرب کے علاوہ دوسری نمازوں میں اذان کے بعد انتظار کرنا ضرور ہے کہ لوگ ضرورت سے فارغ ہو کر آجائیں۔
۲۰۵	امام کے انتظار میں جماعت میں تاخیر جائز ہے یا نہیں۔	۱۹۶	مکان چھوڑ کر آنے سے خطرہ ہو تو ترک جماعت کے لئے یہ عذر ہو سکتا ہے۔
۲۰۶	ترک جماعت یا مسجد میں نہ آنے کا جو عادی ہے وہ قاسق ہے۔	۱۹۶	جذامی کے باعث جماعت میں انتشار ہوتا ہو تو اسے گھر ہی نماز پڑھنا چاہئے۔
۲۰۷	جماعت کو واجب یا سنت مؤکدہ نہ جاننا غلطی ہے۔	۱۹۶	جو وہابیہ کے عقائد سے واقف ہو کر انہیں مسلمان جانے اس کی وجہ سے صف میں قطع ہوگا۔
۲۰۷	جماعت ثانیہ کے متعلق سوال۔	۱۹۷	امام یا مقتدی کا وضو جاتا رہے تو باہر کس طرح آئے۔
۲۰۷	ایک مسئلے پر چند آدمی فرداً فرداً فرض پڑھیں تو فرض ادا ہوگا یا نہیں۔	۱۹۷	وہابیہ کی جماعت ہو رہی ہو اسی وقت سنتی اپنی جماعت
۲۰۷	عورتوں کا امام مرد ہو سکتا ہے یا نہیں نیز عورتیں لقمہ دے سکتی ہیں یا نہیں۔		
۲۱۰	متون شروع فتویٰ سے حوالے دئے جاسکتے ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۷	امام کے قعدہ اخیرہ میں مسبوق تشہد کی تکرار کرے اور اگر السلام بلیک سے تکرار کرے تو کوئی ممانعت نہیں۔	۲۱۳	جماعت ثانیہ کے متعلق سوال۔
۲۳۸	مسبوق مجدد سہو میں امام کی متابعت کرے گا سلام میں نہیں ورنہ نماز قاسد ہوگی۔	۲۱۸	امام کے لئے مصطفیٰ ہونا اور مقتدیوں کیلئے نہ ہونا اگر اس لئے ہے کہ دونوں میں امتیاز ہے تو نہ ہے اور اگر امام کے اکرام کیلئے ایسا ہے تو ٹھیک ہے۔
۲۳۹	امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم اور مقتدی ایک یا دونوں رکوع نہ پائے تو امام کے سلام کے بعد مقتدی کس طرح نماز پوری کرے۔	۲۱۸	ایک ایسی صورت کا بیان جس میں کسی شخص پر کسی جماعت کا دارودار ہو۔
۲۴۱	مسبوق اپنی فوت شدہ نماز میں فاتحہ اور سورت دونوں پڑھے گا مگر مسافر امام کا مقتدی اپنی فوت شدہ نماز میں ساکت رہے گا۔	۲۱۹	صف کے سلسلہ میں تین باتوں کا حکم دیا گیا جس کو لوگوں نے آج کل چھوڑ رکھا ہے۔
۲۴۲	مسبوق جس کی تین رکعتیں بچھوٹ گئی ہوں صرف ایک رکعت ملی ہو وہ کس طرح نماز پوری کرے۔	۲۲۵	مکہ معظمہ کے چار مصلوں کو ناجائز بنانے والے کا حکم۔
۲۴۳	اقدائے مقیم یا مسافر پر ایک شبہ کا ازالہ۔	۲۲۹	امام پر مقتدی حکم نہیں کر سکتا۔
۲۴۹	<b>فصل الاستخلاف</b>	۲۲۹	کھانا تیار ہو اور جماعت بھی تیار تو پہلے کیا کرے۔
۲۴۹	امام کا وضو جاتا رہے تو کیا کرے۔	۲۲۹	جماعت کا وقت ہو گیا ہے ابھی کچھ لوگوں نے وضو نہیں کیا ہے تو ان کے انتظار میں جماعت میں تاخیر کی جاسکتی ہے یا نہیں۔
۲۵۰	امام نے ایک آنی کو خلیفہ بنایا اور اس نے دوسرے کو نماز درست ہوگی یا نہیں۔	۲۳۰	امام کے ساتھ ایک مقتدی ہو تو اسے پیچھے کھینچنا چاہئے یا نہیں۔
۲۵۲	امام جو سورت پڑھ رہا تھا خلیفہ نے اس کے علاوہ کوئی دوسری سورت پڑھی نماز ہوگی یا نہیں۔	۲۳۱	مسجد کا چھلا حصہ مردوں کے لئے اور چھت عورتوں کے لئے مخصوص کر دی جائے تو جائز ہے یا نہیں۔
۲۵۲	امام وضو کرنے کے بعد خلیفہ کی اقتداء میں نماز پڑھے خلیفہ کو ہٹا کر خود امام نہیں ہو سکتا۔	۲۳۱	<b>فصل المسبوق</b>
۲۵۳	<b>باب مفسدات الصلوٰۃ</b>	۲۳۳	جس کو مغرب کی تیسری رکعت ملی ہو وہ جب چھوٹی ہوئی نماز پڑھے تو دوسری رکعت میں قعدہ کرے یہی صحیح ہے۔
۲۵۳	نمازی کو کوئی پٹکھا سے ہوا کرے تو نماز قاسد ہوگی یا نہیں۔	۲۳۳	جو رکوع میں شامل ہو وہ نیت کے بعد بغیر ہاتھ بانٹے جماعت میں شریک ہو جائے۔
۲۵۳	نمازی کے آگے سے گزرنے سے نماز میں ظلل نہیں آتا، گزرنے والا گنہگار ہوتا ہے۔	۲۳۵	مسبوق بچھوٹی ہوئی نماز کس ترتیب سے پڑھے۔
۲۵۳	نمازی کے آگے سے کتنے فاصلہ تک گزرنا منع ہے۔	۲۳۵	مسبوق جماعت میں شامل ہو جائے اگرچہ امام مجدد سہو میں ہوا قعدہ اور دست ہوگی۔
۲۵۳	قعدہ اولیٰ میں عادت سے زیادہ امام دیر لگا دے اور مقتدی اس خیال سے کہ امام کو سہو ہو گیا ہے، بکبیر کہے تو	۲۳۶	امام التحیات میں ہو اس وقت سنتیں پڑھنا اور جماعت میں شریک نہ ہونا کیسا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۹	ہو تو نماز مکروہ ہوگی، نماز میں سر سے ڈھلک کر کندھے پر آجائے تو اشارہ سے سر پر رکھ لیتا چاہئے۔	۲۵۷	مقتدی کی نماز فاسد ہوگی یا نہیں۔
۲۹۹	سر پر رومال یا جلاٹوپی کے رومال باندھ کر نماز پڑھنے سے مکروہ ہوگی۔		تجاہز پڑھنے والا تکبیرات انتہائی بلند آواز سے اس لئے کہتا ہے کہ دوسرے لوگ اس کیساتھ شامل ہو جائیں یا کسی نمازی کے پاس کوئی اس خیال سے کھڑا ہو جائے کہ یہ تکبیر بالجبر کرے تو وہ شریک ہو اور نمازی نے اطلاع کے لئے جبر سے تکبیر کی تو ان دونوں صورتوں میں نماز فاسد ہوگی یا نہیں۔
۳۰۰	جبکہ نہ دخول ہونہ منی نکلے غسل واجب نہیں تلاوت وغیرہ کر سکتا ہے۔	۲۶۹	امام کے رکوع یا سجدہ سے فارغ ہونے کے بعد مقتدی رکوع و سجدہ کرے اس کی نماز فاسد ہوگی یا نہیں۔
۳۰۱	پتلون پہننا مکروہ اور نماز بھی مکروہ ہوگی، یوں ہی گلوبند، رومال، بگڑی وغیرہ جس سے پیشانی چھپی ہو نماز مکروہ ہوگی۔	۲۷۳	آیہ "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیْہِ" امام نے پڑھی اور مقتدی کے منہ سے عَادَۃً صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم نکل گیا تو نماز فاسد نہیں ہوگی۔
۳۰۱	درمیں کھڑا ہونا مکروہ ہے۔		ایسی غلطی جس سے معنی فاسد ہوں اس پر لقمہ دینا فرض کفایہ ہے۔
۳۰۱	جراہ یا موزہ میں نماز جائز ہے۔	۲۸۰	لقمہ دینے کے کچھ اصول۔
	حزار کے روضہ کا دروازہ بند ہو تو اس کے سامنے نماز پڑھنے میں حرج نہیں۔	۲۸۶	لقمہ دینا جائز ہے خواہ کوئی نماز ہو۔
۳۰۲	فرض، واجب، مستحب، مکروہ وغیرہ کے احکام۔	۲۸۹	
۳۰۵	پاس میں تہا کو ہو تو نماز ہو جائے گی اور اگر اس میں بدبو ہو تو مکروہ ہوگی۔		<b>مکروہات الصلوٰۃ</b>
۳۰۶	چادر وغیرہ کی گھوکی بنا کر نماز پڑھنے سے نماز مکروہ ہوگی۔	۲۹۱	ستون کے درمیان امام کا کھڑا ہونا مکروہ ہے۔
	ریشمی کپڑے مردوں کے لئے حرام ہیں اور ان میں نماز مکروہ، اور اگر امام ہو تو سب کی مکروہ۔	۲۹۱	امام کی جگہ مقتدیوں سے تین گراہی ہو تو کیا حکم ہے۔
۳۰۸	اگر بڑی وضع کے کپڑے حرام اور ان میں نماز مکروہ۔	۲۹۱	سجدہ کو جاتے ہوئے پانچوں کو گھٹنے سے اوپر چڑھا لیتا یا کہیاں کھلی رہنے سے نماز مکروہ ہوتی ہے۔
۳۰۹	ٹھنسی کھلی رہنے سے نماز مکروہ ہوتی ہے۔	۲۹۶	نماز میں ٹوپی گر جائے تو اٹھا لینا افضل ہے۔
۳۱۲	ساری یا دھوتی پیچھے سے بندھی ہو تو نماز مکروہ ہوگی۔	۲۹۷	کسی کے واسطے امام نے قراءت یا رکوع دراز کیا تو کیا حکم ہے۔
۳۱۳	جہاں ان کا پہننے کا رواج نہ ہو وہاں ان کا پہننا بھی مکروہ۔		دھوبی بدل کر دوسرے کپڑے دے جائے تو انہیں پہن کر نماز جائز نہیں۔
۳۱۳	مٹھے سے نیچے تہبند مکروہ ہے۔	۲۹۸	بھڑا باندھ کر عورتیں نماز پڑھ سکتی ہیں۔
۳۱۳	بیٹھ کر نماز پڑھنا کب جائز ہے۔	۲۹۸	چادر سر سے اوڑھ کر نماز پڑھنی چاہئے صرف کندھے سے رکھے جائیں۔
	جو تیاں سامنے رکھ کر نماز پڑھنا منع ہے، کھڑے کہاں		
۳۱۳	رکھے جائیں۔		
۳۱۸	وردی میں نماز مکروہ ہے یونہی دھوتی میں۔		
۳۱۸	چشمہ کا کر نماز پڑھنا منع ہے تو کیا حکم ہے۔		





صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۶	نہیں۔	۳۹۷	کے پیٹ زین سے گلنے میں جوتے مانع نہ ہوں۔
۳۳۰	تراویح، کسوف اور استقاء کے علاوہ تمام نوافل جماعت سے جائز ہیں جبکہ تداوی کے ساتھ نہ ہو ورنہ مکروہ۔	۳۹۸	رمضان شریف میں وتر باجماعت مسجد میں پڑھنا افضل ہے یا گھر میں تنہا، اس میں علماء کا اختلاف ہے۔
۳۳۰	تداوی کے معنی۔		عشاء جماعت سے پڑھی ہو تو وتر جماعت سے پڑھنا ضروری ہے یا نہیں۔
۳۳۲	صلوٰۃ التیمم پڑھنے کی ترکیب اور وقت۔	۴۰۰	تہجد سبب مستحب ہے اور تمام مستحب نمازوں سے افضل۔
۳۳۳	تراویح یا نوافل ایک نیت سے چار رکعت، قعدہ اولیٰ میں درود شریف، دعا وغیرہ اور تیسری میں ثناء پڑھنا جائز ہے۔	۴۱۰	تراویح تجویہ المسجد کے علاوہ تمام نوافل خواہ راجبہ ہوں یا غیر راجبہ گھر میں پڑھنا افضل ہے۔
۳۳۴	بالغ کی نماز نابالغ کے پیچھے جائز نہیں خواہ نفل ہی ہو۔	۴۱۶	نفل کی جماعت تداوی کے ساتھ مکروہ ہے، کسوف وغیرہ کا بھی یہی حکم ہے۔
۳۳۵	نماز مخفی اور نماز چاشت ایک ہی ہے۔		رمضان شریف کے اخیر جمعہ میں قضائے عمری کے لئے جو طریقہ اختراع کیا گیا ہے وہ غلط اور بدعت شنیعہ ہے۔
۳۳۵	شرعی معنوں میں جدت اچھی نہیں۔	۴۱۷	ایام عاشورہ میں نماز پڑھنا بہترین عبادت ہے۔
۳۳۶	تہجد کم از کم دو رکعت ہے۔	۴۱۸	وتر کی نیت کس طرح کی جائے۔
۳۳۶	کچھ سونے کے بعد تہجد پڑھنا چاہئے۔	۴۱۹	طویل قیام کی وجہ سے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پائے مبارک میں درم ہونا حدیثوں سے ثابت ہے۔
۳۳۶	صلوٰۃ التیمم، وتر اور سبب فجر میں کون کون سی سورتیں پڑھی جائیں۔	۴۲۰	عشا کی آخری نفل بیٹھ کر پڑھنا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے۔
۳۳۶	سنتیں پڑھنے کے بعد اور فرض پڑھنے سے پہلے باتیں کرنے سے سنتوں کا ثواب تو کم ہو جاتا ہے مگر باطل نہیں ہوتیں، نہ فرض میں نقصان آتا ہے ہاں سنتوں کا اعادہ بہتر ہے۔	۴۲۱	تہجد پڑھنے والا تراویح کے بعد وتر پڑھ سکتا ہے۔
۳۳۸	مسجد سے بغیر نماز پڑھے چلے جانا منع ہے۔	۴۲۲	تراویح کی کچھ رکعتیں جماعت سے چھوٹ گئی ہوں تو ان کو وتر سے پہلے یا بعد پڑھ لے۔
۳۵۰	تراویح کی دس رکعتیں ایک سلام سے پڑھنا جائز ہے مگر مکروہ۔	۴۲۲	جمعہ سے پہلے کی سنتیں چھوٹ جائیں تو جمعہ کے بعد وقت کے اندر پڑھ لے ادا میں شمار ہوں گی قضا میں نہیں۔
۳۵۳	صبح یہ ہے کہ بالغوں کی نماز نابالغوں کے پیچھے صحیح نہیں۔	۴۲۳	فجر کے فرض پڑھ لے اور سنتیں رہ جائیں تو سورج بلند ہونے کے بعد پڑھے اس سے پہلے نہیں۔
۳۵۵	تراویح سبب مؤکدہ ہے اس کو سنت عمری کہہ کر بدعت کہنا جہالت ہے۔	۴۲۳	فجر کی جماعت ہو رہی ہے اور سنت پڑھنے کا موقع نہ ہو تو جماعت میں شریک ہونا ضروری ہے۔
۳۵۷	تراویح میں ایک بار پورا قرآن مجید پڑھنا سبب مؤکدہ ہے۔	۴۲۵	نفل اور سنتیں جماعت سے پڑھنا مکروہ ہے، رمضان شریف کے علاوہ وتر کی جماعت احیاناً ہو جائے تو حرج
۳۵۸	ختم قرآن کے بعد بھی تراویح پڑھتے رہنا سبب مؤکدہ ہے۔		
۳۵۸			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۷۳	تراویح کے متعلق ایک شبہ کا ازالہ۔		صرف سورہ فاتحہ اور اخلاص سے تراویح پڑھنا بھی جائز ہے مگر سورہ بقرہ سے پڑھنا بہتر ہے، جیسا کہ عام طور پر رائج ہے۔
۴۷۴	تراویح میں ہر سورہ پر جہر سے بسم اللہ شریف پڑھنے کا حکم۔	۴۵۹	تراویح میں ختم قرآن میں ایک بار جہر سے بسم اللہ پڑھنا چاہئے۔
۴۷۴	تراویح پڑھنے کا ایک طریقہ۔	۴۵۹	السم تسکین سے تراویح جائز ہے، ہر ترویج کے بعد دعا مانگنا بھی جائز۔
۴۷۵	شینہ کے متعلق ایک سوال۔	۴۶۰	ایک حافظ ایک مسجد میں بارہ رکعت اور دوسری میں آٹھ رکعت پڑھائے ایسا جائز ہے یا نہیں۔
۴۸۱	سورہ توبہ پر اعدوٰ باللہ من النار ومن شر الکفار الخ پڑھنا بے اصل ہے بلکہ محدثات عوام سے ہے۔	۴۶۰	بلا عذر شرعی تراویح کی جماعت چھوڑنا منع ہے۔
۴۸۲	جو شخص یہ کہے کہ تراویح میں قرآن شریف سننے سے بہتر ذکر ولادت شریف سننا ہے ایسے کا کیا حکم ہے۔	۴۶۱	ایک شخص ایک جگہ میں رکعت پڑھائے اور دوسری جگہ بھی میں رکعت پڑھائے ایسا جائز ہے یا نہیں۔
۴۸۳	وتر کی جماعت چھوڑنے والے کا کیا حکم ہے۔	۴۶۳	شینہ کا حکم۔
۴۸۴	وتر کی تیسری رکعت میں فاتحہ کے ساتھ کوئی بھی سورت ملانی جا سکتی ہے سورہ اخلاص ہی کا ملانا ضروری نہیں۔	۴۶۳	عشا کی نماز تھا پڑھنے والا وتر کی جماعت میں شریک نہیں ہو سکتا۔
۴۸۴	دعائے قنوت میں کہو ہونے سے بعد کہو کہ بوتا ہے۔	۴۶۷	ایک مسجد میں دو حافظ دس دس رکعتیں تراویح پڑھائیں اور پہلے نے جو پارے پڑھے ہیں وہی دوسرا بھی پڑھے ایسا جائز ہے یا نہیں۔
۴۸۴	وتر کا مسبوق اپنی فوت شدہ نماز میں قنوت پڑھے یا نہیں۔	۴۶۸	عشاء کی نماز تھا پڑھنے والا تراویح کی جماعت میں شریک ہو سکتا ہے لیکن وتر کی جماعت میں شریک نہیں ہو سکتا۔
۴۸۵	دعائے قنوت یاد نہ ہو اور سورہ اخلاص تین بار پڑھ لیا جائے تو نماز ہوگی یا نہیں۔	۴۶۸	ختم قرآن کے دن بیسویں رکعت میں الم تاملہ لحوں اور چند دوسری آیتیں مثلاً ما کان محمد وغیرہ پڑھ کر تراویح ختم کرنے میں حرج نہیں۔
۴۸۶	☆ رسالہ اجتناب العمال عن فتاوی الجہال .	۴۶۹	تراویح بلا عذر شرعی چھوڑنے والا قاسق ہے جبکہ اس کا عادی ہو۔
۴۸۷	(قنوت نازلہ کے بیان میں)	۴۷۱	ختم قرآن پر اجرت کی ایک صورت۔
۴۸۸	نماز فجر میں قنوت پڑھنا جائز نہیں لیکن جب کوئی قنوت یا کسی قسم کی بلا واقع ہو تو نماز فجر میں قنوت پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔	۴۷۲	شینہ مکروہ ہے۔
۴۸۹	تحقیق یہی ہے کہ نختیوں کے وقت نماز صبح میں قنوت منسوخ نہیں۔	۴۷۲	تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا حکم۔
۴۹۲	نازلہ ہر خطی زمانہ کو کہتے ہیں جو لوگوں پر نازل ہو۔		
۴۹۲	مکروہ شرط میں واقع ہو تو عام ہوتا ہے۔		
۴۹۶	طاعون دوبارہ اور ان کی مثل ہر پلیدی عامہ کے لئے قنوت صحیح حدیثوں کے اطلاقات سے ثابت ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۵	معصوم "ضروری سوال" کی افلاط روایت۔	۴۹۶	اطلاق و عموم سے استدلال نہ کوئی قیاس ہے نہ مجتہد سے خاص۔
۵۱۶	ایک روایت میں آٹھ غلطیاں کیں۔	۴۹۷	کذب و بہتان کی نسبت ائمہ کرام اور علماء اعلام کی طرف کرنا گستاخی اور توہین شان ہے جس پر توبہ لازم ہے۔
۵۱۷	شہداء غیر معوضہ کو قراء کہنے کی وجہ کیا ہے۔	۴۹۸	ایک جاہل و ہابی مفتی معصوم "ضروری سوال" کی تیس جہالتوں کا بیان۔
۵۱۸	ان شہداء کو شہید کرنے کی سازش کرنے والا عامر بن طفیل کفر پر مرا۔	۴۹۹	قوت فجر کے بارے میں ہمارے مشائخ کرام تصریح فرماتے ہیں کہ منسوخ ہے، ہاں محلی نظریہ ہے کہ یہاں عموم فتح ہے یا فتح عموم۔
۵۱۸	حضرت حرام بن ملحان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قاتل اسلام لے آیا تھا۔	۴۹۹	آیہ کریمہ "لیس لک من الامر شیء" او یعوب علیہم او یعلیہم فانہم ظالمون" کا شان نزول اور اس کا معنی۔
۵۲۰	معصوم "ضروری سوال" کی عوام کو فریب دی۔	۵۰۳	ائمہ کرام اہلسنت کا کوئی مسئلہ خلافات اور فی التارخیں وہ سب حق و ہدایت اور سبیل جنت ہے۔
۵۲۳	معصوم مذکور کی اپنے ہی توبہ نامہ کی متعدد وجوہ سے مخالفت۔	۵۰۳	محاورہ عرب میں لفظ دھم بمعنی مطلق قول اور بمعنی کلام یا محقق آیا ہے۔
۵۲۳	معصوم مذکور کی تحریر سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اول نمبر کی وہابیت اور غیر مقلدی ہے، اور یہ کہ وہ اپنی قدیم وہابیت پر قائم ہے۔	۵۰۳	حدیث ائمہ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو قوت فجر کی نمی سے متعلق ہے اس میں تین راوی شدید ضعیف ہیں۔
۵۲۳	خلاصہ کلام و تقریب مرام۔	۵۰۳	عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا والد مسعود مسلمان نہیں تھا۔
۵۲۵	جاہل کو مفتی بنا حلال نہیں، نہ اس کے فتویٰ پر اعتماد جائز۔	۵۰۷	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے سے افضل و احق برامامت سمجھتے تھے مگر طالب قصاص عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔
۵۲۵	فجر کی دوسری رکعت کے رکوع کے بعد دعائے قوت یا دوسری دعائیں ہاتھ اٹھا کر بلند آواز سے پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔	۵۰۸	صاحبہ اشباہ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہجرت ۹۷۰ھ کو ہوا۔
۵۲۷	نازلہ کے علاوہ فجر میں دعائے قوت پڑھنا مکروہ ہے۔	۵۱۱	معصوم "ضروری سوال" کی طرف سے واقع ہونے والی تحقیق افلاط۔
۵۲۷	نازلہ مثلاً طاعون و وبا وغیرہ میں دعائے قوت پڑھنا جائز ہے۔	۵۱۳	معصوم "ضروری سوال" کی افلاط ترجمہ۔
۵۳۰	زمانہ نازلہ میں فجر میں دعائے قوت پڑھی جائے باقی نمازوں میں نہیں۔		
۵۳۰	قوت نازلہ کے متعلق چند سوال۔		
۵۳۳	مسیبوق و ترکس طرح پوری کرے۔		
	تراویح ہو رہی ہے اور کچھ لوگ آئے جنہوں نے عشا نہیں پڑھی ہے یہ لوگ عشا کی جماعت کر سکتے ہیں، اس حکم پر ایک شبہ اور اس کا ازالہ۔		
۵۳۳	جس نے عشا تنہا یا جماعت سے پڑھی ہو مگر تراویح		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۶	ہیں۔	۵۵۵	پڑھانے والے امام کے پیچھے عشاء پڑھی ہو وہ تراویح کے امام کی اقتداء کر سکتا ہے یا نہیں۔
۵۷۷	شیخ ابن عربی کی تعریف ”توحات مکیہ“ کے ایک نسخے کا تذکرہ جو شیخ علیہ الرحمۃ کے اپنے دستخط سے حرمین ہے۔	۵۵۵	وتر کی جماعت، جماعت فرض کی تابع ہے یا نہیں، اس کا مفصل بیان۔
۵۸۱	نماز غوثیہ کو قرآن وحدیث کے خلاف بتانا محض بہتان و افتراء ہے۔	۵۶۷	تراویح کی دوسری رکعت میں بیٹھنا بھول گیا اور تیسری میں بیٹھا اور سجدہ سہو کیا نماز ہوئی یا نہیں۔
۵۸۲	جن باتوں کا ذکر قرآن وحدیث میں نہ لکھے وہ ہرگز ممنوع نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی معافی میں ہیں۔	۵۶۷	ان رکعتوں میں جو قرآن پڑھا گیا اس کا اعادہ ہے یا نہیں۔
۵۸۳	قاعدہ نفیسہ کہ قرآن وحدیث سے جس چیز کی بھلائی یا برائی ثابت ہو وہ بھلی یا بُری ہے اور جس کی نسبت کچھ ثابت نہ ہو وہ معاف و جائز و مباح ہے۔	۵۶۸	تراویح کی جماعت ہو رہی ہے وہاں عشاء کی جماعت کی جاسکتی ہے۔
۵۸۳	فصل جواز کی دلیل ہے اور عدم فعل ممانعت کی دلیل نہیں۔	۵۶۹	سَلَامُ رَسَالَةِ الْاَنْوَارِ مِنْ يَمِ صَلَوةِ الْاَسْرَارِ (نماز غوثیہ کے ثبوت میں)
۵۸۳	محبوبانِ خدا سے توسل قطعاً محمود اور ہرگز اخلاص و توکل کے خلاف نہیں۔	۵۷۱	صلوٰۃ الاسرار یعنی نماز غوثیہ مبارک، مشائخ عظام کا معمول اور قضائے حاجات و حصول مرادات کے لئے عمدہ طریق مقبول ہے۔
۵۸۳	استفہاج و توسل پر متعدد احادیث و آثار۔	۵۷۱	نماز غوثیہ سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے جس کو اکابر علماء نے اپنی تصانیف میں روایت فرمایا۔
۵۸۸	عثمان بن خالد بن عمر بن عبد اللہ متروک الحدیث ہے، جس سے ابن ماجہ کے سوا کتب سنہ میں کہیں روایت نہیں جبکہ عثمان بن عمر بن قارس عبدی بصری ثقہ ہیں جو بخاری و مسلم وغیرہ تمام صحاح کے رجال سے ہیں۔	۵۷۱	نماز غوثیہ کی ادائیگی کا طریقہ۔
۵۹۰	عقبہ بن غزوہ ان رقاشی طبقہ ثالثہ سے ہیں جن کو تقریب میں مجہول الحال کہا گیا جبکہ حضرت عقبہ بن غزوہ ان بن جابر حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جلیل القدر صحابی اور بدری ہیں جو سترہ ہجری میں شہید ہوئے۔	۵۷۲	نماز غوثیہ کی اجازت دینے اور اجازت لینے کا بیان۔
۵۹۳	نماز غوثیہ کے افعال پر کلام۔	۵۷۲	شیخ وجیہ الدین حلوی احمد آبادی کا تعارف اور مناقب۔
۵۹۳	محبوبانِ خدا کی تعظیم اہم واجبات اور اعظم قربات سے ہے۔	۵۷۳	نماز غوثیہ کی مداومت اولیاء طریقہ و قادریہ کے آداب میں سے ہے۔
۵۹۶	محبوبانِ خدا کے لئے جو تواضع کی جاتی ہے وہ درحقیقت خدایٰ کیلئے تواضع ہے۔	۵۷۳	مصنف بہجت الاسرار امام ابوالحسن نور الدین علی ہمدانی کے فضائل۔
۵۹۵		۵۷۵	کتاب بہجت الاسرار کتاب عظیم و مشہور ہے
		۵۷۶	اکابر کی روایات کو بے وجہ و جبر رد کرنا جہالت یا نجس و مظالم ہے۔
			کسی خاص عبارت کو الحاقی ثابت کرنے کے دو طریقے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۷	طرف چلنا یکساں ہے۔	۵۹۷	تواضع لغیر اللہ جو کہ ممنوع ہے اس کی شکل یہ ہے کہ کسی کافر یا دنیا دار غنی کیلئے اس کے سبب تواضع ہو۔
۶۰۷	توسل میں توجہ باطن ضروری ہے اور ظاہر عنوان باطن، لہذا یہ چلنا مقرر ہوا۔	۵۹۷	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور اولیاء و علماء کا خشوع و خضوع۔
۶۰۷	قضائے حاجت کے لئے صلوٰۃ کن فیکون اور اس کے بعد دعا کرنے کا طریقہ۔	۶۰۰	حضرت امام مالک جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کرتے تو رنگ بدل جاتا اور جھک جاتے۔
۶۰۷	نماز استسقاء میں قلب و راء کی حکمت۔	۶۰۱	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار اقدس پر حاضری کے آداب۔
۶۰۸	ظاہر مصلح خاطر ہوتا ہے لہذا جس امر میں جمع عزیمت و صدق ارادت کا اہتمام درکار ہو اس کے مناسب افعال و جوارح رکھے جائیں۔	۶۰۲	بوقت توسل محبوبان خدا کی طرف منہ کرنا چاہئے اگرچہ قبلہ کو پیٹھ ہو جائے۔
۶۰۸	تکبیر تحریمہ کے وقت رفع یدین اور تشہد میں انگشت شہادت سے اشارے کی حکمت۔	۶۰۵	حضرت امام شافعی اور دیگر علماء والی حاجات حاجت روائی کے لئے امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر حاضر ہو کر ان سے توسل کرتے۔
۶۰۹	جہاں انسان سے کوئی تقصیر واقع ہوئی ہو عمل صالح وہاں سے ہٹ کر کرے۔	۶۰۵	نکات غامضہ کہ محبوبان خدا سے توسل کا مستحسن طریقہ کیا ہے۔
۶۰۹	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم باب دعا میں تقاضا پر بہت نظر رکھتے تھے۔	۶۰۶	روضہ اقدس پر حاضری کے وقت منہ قبلہ کی طرف ہویا مواجہہ شریف کی طرف، خلیفہ ابو جعفر منصور کے سوال پر امام مالک علیہ الرحمۃ کا جواب۔
۶۱۳	نماز کسوف میں جنت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیوار قبلہ میں نظر آئی تو چند قدم آگے بڑھے۔	۶۰۶	سوال حاجت سے پہلے دو رکعت نماز کی تقدیم مناسب ہے۔
۶۱۵	نماز کے افعال و احکام میں اسرار اور حکمتیں۔	۶۰۶	خدا ہر جگہ سنتا ہے اور بے سبب مغفرت فرماتا ہے مگر ارشاد یوں ہوتا ہے کہ گنہگار بندے تیری خدمت میں حاضر ہو کر ہم سے دعا بخش کرے۔
۶۱۵	نہاری نمازوں میں اختتام قراءت اور لیلی نمازوں میں جہر کی حکمت۔	۶۰۶	علماء حنفیہ و متاخرین نے آیہ کریمہ ”وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ“ کو زمانہ حیات و وفات سپہ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عام اور حاضری مزار مبارک کو حاضری مجلس اقدس کی مثل سمجھا۔
۶۱۵	جمعہ و عیدین میں نہایت کے باوجود حکم جہر کیوں ہے؟	۶۱۵	محبوبان خدا کی طرف جانا اور بعد وصال ان کی قبور کی نماز کسوف میں جماعت کثیرہ کے باوجود حکم جہر کیوں نہیں۔
۶۱۵	رات کو ایک نیت سے آٹھ رکعت کی اجازت اور دن کو چار سے زائد کی ممانعت کیوں ہے؟	۶۱۵	ہر دو رکعت پر جلسہ کیوں واجب ہے اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یاد کیوں واجب ہے۔
۶۱۵	فرض نماز میں پچھلی رکعتوں میں قراءت کیوں معاف۔	۶۱۵	منفرد پر جہر کے واجب نہ ہونے کی حکمت۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۸	طرہ صغریٰ اور طریقہ کبریٰ۔	۶۱۵	رکوع، سجود اور قعود میں قراءت کیوں ممنوع ہے۔
۶۳۸	طرہ صغریٰ کی تفصیل اور ارشادِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شرح۔	۶۱۶	رکوع کے بعد قنوت اور دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی حکمت۔
۶۳۸	نمازِ غوثیہ سے قبل تازہ وضو کرنا اور صدقہ کرنا مستحسن ہے۔	۶۱۶	توبہ کے لئے بلند جگہ پر جانا چاہئے اور اس عمل کی حکمت۔
۶۳۹	نمازِ غوثیہ کے بعد کن کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد کرنی چاہئے۔	۶۱۷	بوقت حاجت عراق کی طرف چلنے کے لئے گیارہ قدموں کی تخصیص کی وجہ۔
۶۳۹	نمازِ غوثیہ کے بعد درود و سلام کن الفاظ کے ساتھ پڑھا جائے۔	۶۱۷	بالجملہ نمازِ غوثیہ میں اصلاً کوئی محد و شرعی نہیں ہے۔
۶۴۱	حمد باری تعالیٰ اور درود و سلام کے بعد معتدل چال سے	۶۱۹	عقائد و ہدایہ پر اطلاع پانے اور ان کے رد کے لئے کن کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہئے۔
۶۴۲	بغداد کی طرف گیارہ قدم چلے۔	۶۲۰	اعمالِ مشائخ میں تجدید و احداث کی ہمیشہ اجازت ہے۔
۶۴۲	مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف سے بریلی شہر سے	۶۲۰	اصول مذاہب و ہدایہ پر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی شریک و بدعتی قرار پاتے ہیں جو کہ نئی موصد ہیں۔
۶۴۲	ہجرت بغداد اور جہت مدینہ منورہ کا استخراج۔	۶۲۲	ناوہلی کی ترکیب اور اس دعا کے الفاظ۔
۶۴۸	دعا ایک پرندہ ہے اور درود شریف اس کے پند۔	۶۲۲	علماء و ہدایہ سے جملہ معترضہ کے طور پر ایک مجموعہ ہوا
۶۴۹	جس دعا کے اول و آخر درود شریف ہو وہ رد نہیں ہوتی۔	۶۲۳	سوال۔
۶۴۹	ابو جعفر منصور کا حضرت امام مالک سے سوال کہ میں قبلہ کی	۶۲۳	ختم خواجگان، ختم مجدد الف ثانی اور دعا حزب البحر کے فوائد۔
۶۴۹	طرف منہ کر کے دعا مانگوں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف۔	۶۲۳	تصویر شیخ کی ترکیب۔
۶۵۲	لطیفہ تلمیذ کہ نمازِ غوثیہ کے بعد عراق کی طرف چلنے کے حکم میں سرکارِ غوثِ اعظم نے کیا مقدمہ اٹھانے کی تخصیص کیلئے فرمائی۔	۶۲۶	☆ رسالہ ازہار الانوار من صبا صلوة الاسرار۔
۶۵۲	☆ رسالہ وصاف الرجیع فی بسملة التراويح۔	۶۳۳	(نمازِ غوثیہ کے نکات اور طریقہ)
۶۵۹	(ختم تراویح میں بسم اللہ ایک بار جہر سے پڑھنا چاہئے)	۶۳۳	مصنف علیہ الرحمۃ نے مولانا الشاہ محمد ابراہیم قادری مدد راسی کی استدعا پر انہیں نمازِ غوثیہ کی اجازت فرمائی۔
۶۶۱	بسم اللہ شریف قرآن مجید کی ایک آیت ہے تو ختم میں ایک بار پڑھی جائے۔	۶۳۳	نمازِ غوثیہ قضاء حاجات اور دفع اشرار کے لئے مجرب ہے۔
۶۶۱	بسم اللہ شریف تراویح میں ایک بار جہر سے پڑھی جائے	۶۳۵	مصنف علیہ الرحمۃ کا سلسلہ اجازت نمازِ غوثیہ سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک حصار پہنچتا ہے۔
۶۶۱	ورنہ سب ختم ادا نہ ہوگی۔	۶۳۷	نمازِ غوثیہ کی ترکیب اور فضیلت کے بارے میں سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد۔
	بسم اللہ شریف سارے قرآن مجید میں صرف ایک آیت ہے جو سورتوں میں فصل کے لئے اتاری گئی نہ وہ فاتحہ کی جزو نہ ہر سورت کی، تو قرآن عظیم نام ہے ایک سوچو وہ		نمازِ غوثیہ میں مشائخ قادریہ کے ہاں دو طریقے ہیں :

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۲	اگر بغرض غلط جہر بھی متواتر ہو جب بھی مصلح شرعیہ	۶۷۲	سورتوں اور ایک آیت کا جو کہ بسم اللہ شریف ہے۔
۶۷۹	یہاں افتاء کا حکم فرماتی ہیں۔	۶۷۲	مسئلہ مذکورہ کی تحقیق میں چند واقعات۔
۶۸۰	تالیف قلوب کے لئے ترک افضل جائز ہے۔		بسم اللہ شریف جمہور ائمہ، صحابہ اور تابعین کے نزدیک کسی
	نماز تراویح میں جہر بسمہ کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۶۷۲	سورت کی بخیر نہیں۔
	سے متواتر بتانا حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افتراء		کسی آیت کے چند بار نازل ہونے سے اس کا چند آیتیں
	صریح ہے بلکہ کسی نماز میں بھی جہر بسمہ متواتر نہیں بلکہ	۶۷۳	ہونا لازم نہیں ہوتا۔
۶۸۱	اس کے ثبوت میں سخت نزاع ہے۔		بسم اللہ کا ہر سورت کی بخیر ہونا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے
۶۸۱	ائمہ دین جہر کو بدعت قرار دیتے ہیں۔	۶۷۳	متواتر ہونا تو درکنار ثابت بھی نہیں۔
	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء راشدین نماز میں بسم		قول جزئیت پر ادعائے اجماع محض افتراء ہے بلکہ صحابہ
۶۸۳	اللہ آہستہ پڑھتے تھے۔	۶۷۵	و تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا تو عدم جزئیت پر اجماع تھا۔
۶۸۵	بسم اللہ شریف نماز میں ہاوا پڑھنا گناہوں کی قراءت ہے۔		تمام قراء کے نزدیک بسم اللہ شریف بقراء سے ناس تک کسی
	ہمارے علماء نے صاف فرمادیا کہ بسم اللہ شریف کے جہر و		سورت کی جزئیت تاہم بسم اللہ کے جز فاقحہ ہونے میں قراء
	افتاء میں امام قراءت کا اتباع بیرون نماز ہے نماز میں	۶۷۷	کا اختلاف ہے۔
۶۸۷	آہستہ ہی پڑھے۔		جزئیت بسم اللہ شریف ہرگز قطعی نہیں خود قائلین جزئیت
۶۸۷	جہر و افتاء کے بارے میں مفادات قراء سب بیرون نماز کی ہیں۔	۶۷۸	منکر قطعیت ہیں۔
۶۸۹	دور صحابہ سے اب تک تعلیم و تدریس قرآن کا طریقہ۔		ختم قرآن عظیم میں کم از کم ایک بار بسم اللہ شریف پڑھنے
۶۹۰	صحابہ کرام دس دس آیتیں مع ان کے علم و عمل کے سیکھتے تھے۔	۶۷۲	پرقراء کا اجماع ہے۔
	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارہ سال		سورت براءۃ کے سوا کسی سورت کے شروع سے ابتداء تلاوت
	اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے آٹھ سال		ہو تو اتنا بسمہ مجمع علیہ ہے پھر ہر دو سورتوں کے درمیان
۶۹۱	میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سورۃ بقرہ پڑھی۔	۶۷۲	اثبات و حذف میں قراء مختلف ہیں۔
۶۹۳	صحیح روایت پر مدار قراءت ہونے یا نہ ہونے کی تحقیق۔		غیر مسلمین کی قراءت میں ترک بسمہ تو قطعاً ناجی جزئیت ہے
۶۹۸	خلاصہ کلام و تقریب مرام۔	۶۷۶	مسلمین کی قراءت میں ثابت بسمہ ہرگز مثبت جزئیت نہیں۔
	قاری عبدالرحمان پانی پتی اور گنگوہی صاحب کے باقی		اگر مذہب عام جزئیت ہو بھی تو ہم پر ان کی اتباع لازم
۶۹۹	کلام کارڈ۔	۶۷۶	نہیں کیونکہ مذہب میں ہم ان کے مقلد نہیں۔
۷۰۰	گنگوہی صاحب سے پانچ سوال۔		ایک ہی بار بسم اللہ شریف پڑھنے کی صورت میں ختم قرآن
۷۰۰	قاری عبدالرحمان پانی پتی پر جس وجہ سے رد۔	۶۷۷	ہرگز ناقص نہیں۔
۷۰۲	قرآن عظیم میں روافض کے ادعائے تحریف۔		اگر بغرض غلط روایت عام جزئیت ہر سورت ہو بھی تو پھر
۷۰۵	بعض ائمہ مجتہدین اور قراء کے سنہین وصال۔	۶۷۷	بھی ختم تراویح میں ہر بسمہ میں جہر کی اصلاً حاجت نہیں۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۷۸	قراءۃ واحدہ کی اتباع و عدم اتباع کی تحقیق۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱	ظہرانامحس بے معنی ہے۔ مسجد و معبد ہو یا منزل و مسکن ہر مکان کو بلحاظ اختلاف موسم دو حصوں پر تقسیم کرنا عادات مطروہ بنی نوع انسان سے ہے، ایک پارہ مشقف کرتے ہیں کہ برف و بارش و آفتاب سے بچائے دوسرا کھلا رکھتے ہیں کہ دھوپ میں بیٹھنے اور ہوا لینے کے کام آئے۔	۹	فتاویٰ رضویہ کا خطبہ (مقالہ)
۶۱	زبان عرب میں مشقف حصے کو شتوی اور غیر مشقف کو صلی کہتے ہیں۔	۵۷	باب احکام المساجد
۶۱	صرف شتوی یعنی مشقف کو مسجد اور صلی یعنی محن کو خارج از مسجد ظہرانام غرض واقفین کے خلاف ہے۔	۵۷	بلا ضرورت مسجد کی چھت پر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔
۶۱	عام مسلمین محن مسجد کو مسجد ہی سمجھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ گرمیوں میں فجر و مغرب و عشاء کی نمازیں محن میں پڑھتے ہیں، ان کے حفاظ تراویح و ہیں پڑھاتے ہیں، محکم وہاں بیٹھتے اور ذکر و عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔	۵۷	مسجد التبتیر المنجد بان صحن المسجد مسجد۔
۶۲	مسجد ست محن سے انکار اجماع کے خلاف ہے۔	۵۹	(محن مسجد کے مسجد ہونے کے بیان میں)
۶۲	حق مسجد کی رعایت اجماع جماعت سے اہم و اقدم ہے۔	۶۰	محن مسجد قطعاً جزء مسجد ہے جس طرح محن دار جزء دار ہے۔
۶۲	جس مسجد میں کوئی نمازی نہ آئے تو اس مسجد کا مؤذن اذان دے، اقامت کہے اور اکیلے نماز پڑھے، یہ اس کے لئے دوسری مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔	۶۰	اگر قسم کھائی کہ زید کے گھر نہ جاؤں گا اور محن میں گیا تو حادث ہوگا۔
۶۲	محن مسجد کو مسجد نہ ماننے کے نزاع بے جا کا انجام مساجد کو دیران کرنا ہے۔	۶۰	اگر قسم کھائی کہ مسجد سے باہر نہ جاؤں گا اور محن میں آیا تو حادث نہ ہوگا۔
۶۳	زمانہ نبوی میں مسجد نبوی کی حدود کیا تھیں یعنی اس کا طول و عرض کتنا تھا۔	۶۰	محکم کو مسجد کے محن میں آنا جانا بیٹھنا یقیناً روا ہے۔
۶۳	صفہ جو کہ مسجد شریف کی جانب شام جنوب رو یہ ایک مشقف والاں تھا جزء مسجد تھا اور اہل صفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اس میں سکونت رکھتے تھے۔	۶۰	جس مسئلہ پر تمام بلاد میں عام مسلمین کے تعامل و افعال شاہد عدل ہوں و محتاج دلیل نہیں۔
۶۳	اصحاب صفہ فقراء تھے۔	۶۰	جو دعویٰ خلاف تعامل کرے اپنے دعوے پر دلیل لائے۔
		۶۰	محن مسجد کے مسجد ہونے کی وضاحت کے لئے دس وجوہ کا ذکر۔
		۶۰	مسجد اس بعد کا نام ہے جو بضر نماز جنگا نہ وقف خالص کیا گیا ہو۔
		۶۰	عمارات و بنا یا مشقف وغیرہ مسجد کی مابیت میں داخل نہیں۔
		۶۰	اگر عمارت اصلاً نہ ہو صرف چبوترہ یا محد و میدان نماز کے لئے وقف کر دیا جائے تو قطعاً مسجد ہو جائے گا اور تمام احکام مسجد کا استحقاق پائے گا۔
		۶۰	مشقف و غیر مشقف میں فرق کرنا اُسے مسجد سے خارج مسجد



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۵	غیر مقلدین زمانہ پر حکم کفر ہے۔	۶۵	محراب مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم محراب امیر المؤمنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب شمال ہے۔
۷۶	مسجدوں پر کسی کا کوئی حق نہیں پہنچتا، نہ کسی کو نماز پڑھنے سے روکا جاسکتا ہے۔	۶۵	مسجد میں بیڑ بونا ممنوع، ہاں اگر اس میں مسجد کی منفعت ہو تو جائز ہے۔
۷۷	سینوں کی مسجدوں پر روافض کا کوئی حق نہیں۔	۶۶	جامع مسجد بخارا میں درخت لگانے کی اجازت مشائخ نے ضرورت و حاجت کی وجہ سے دی۔
۷۷	مسجد ضرار کی تعریف۔	۶۶	دروازہ مسجد پر جو دکانیں ہیں فناء مسجد ہیں۔
۷۸	ایک مسجد ہوتے ہوئے دوسری مسجد بنائی جائے تو یہ مسجد ضرر ہوگی یا نہیں؟	۶۶	دروازہ مسجد پر بنی ہوئی دکانوں کی چھت پر کھڑے ہو نیوالے نمازیوں کی اقتداء صحیح ہے۔
۷۹	ضرورت ہو تو ایک مسجد کو دو کیا جاسکتا ہے۔	۶۶	فتاویٰ وہ ہے جو متصل بہ مسجد ہو نہ وہ کہ متصل بہ فناء ہو۔
۷۹	اگر باہمی رنجش کی بنا پر دوسری مسجد بنائی جائے تو یہ مسجد ضرر نہیں۔	۶۶	اگر فناء کی تعریف یوں کی جائے کہ وہ متصل بہ فناء ہے تو اس سے دور لازم آئے گا۔
۸۰	صغیر و کبیر مسجدوں میں فرق۔	۶۶	یہ ادعا کہ محن و فناء کا مفہوم واحد ہے جمل شدید ہے۔
۸۰	مسجد سے متصل کوئی مکان مسجد سے بلند ہو تو حرج نہیں اور یہ خیال کہ جس مسجد سے متصل کوئی بلند مکان ہو اس میں نماز نہیں ہوتی محض غلط ہے۔	۶۷	جنسی کا محن مسجد میں جانا جائز نہیں۔
۸۱	مسجد ضرار کی ایک صورت۔	۶۷	اگر پانی کا چشمہ مسجد میں ہے اور اس کے سوا کہیں نہ ملے تو جنسی حتم کر کے وہاں جاسکتا ہے۔
۸۲	ضرورت پر متعدد مسجدیں بنائی جاسکتی ہیں۔	۶۷	محن مسجد کا جزاء مسجد ہونا اعلیٰ بدیہات ہے۔
۸۲	مسجد منہدم کر کے دکان وغیرہ بنالینا حرام ہے۔	۶۷	بارہ ائمہ و دین کی تصریحات کہ محن مسجد بھی مسجد ہے۔
۸۳	نئی مسجد بنانے میں یہ لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ پرانی مسجد ویران نہ ہو جائے ورنہ گناہ ہوگا۔	۷۰	محن مسجد کو علماء کبھی مسجد صلیٰ اور کبھی مسجد الفارج سے تعبیر فرماتے ہیں۔
۸۳	حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے متعلق ایک روایت کی تردید۔	۷۰	صرف اس قول سے کہ میں نے اس زمین کو مسجد کیا اس خطہ زمین سے واقف کی ملکیت زائل ہو جاتی ہے۔
۸۸	ہر شہر میں ایک جامع مسجد بنانا واجب ہے اور محلوں میں بھی مسجدیں بنانے کا حکم ہے۔	۷۲	نمازیوں کو تکلیف دینے والے، بد مذہب اور جن کے بدن سے بد بو نکلتی ہو مسجد آنے سے انہیں روکا جائے۔
۸۹	بلند مسجدیں بنانا جائز ہے۔	۷۳	مسجد کا محن مسجد ہی ہوتا ہے اس میں نہ اذان دی جاسکتی ہے نہ جنازہ کی نماز پڑھی جاسکتی ہے۔
۸۹	سود کی مخلوط آمدنی سے مسجد کے فرش، کنواں وغیرہ بنانے سے مسجد میں کوئی حرج نہیں آتا۔	۷۳	مسجد کی فصیل خارج از مسجد ہوتی ہے۔
۹۰	مسجدوں میں پاک چیزیں لگائی جائیں، بنی ہوں یا نہ ہوں۔	۷۴	بلا وجہ شرعی کسی کو مسجد آنے سے روکا نہیں جاسکتا۔
۹۰	مسجدوں کی صفحہ بنانا جائز ہے۔	۷۴	حتم نبوت کا انکار کفر ہے۔
۹۰	کسی نے مسجد پر ظلماً قبضہ کر لیا اور حصول یابی کی کوئی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۸	کرسی پر بیٹھ کر مسجد میں وعظ کہنا جائز ہے جبکہ نمازیوں کو کوئی غلط نہ ہو۔	۹۱	صورت نہ ہو اور وہ دوسری جگہ معاوضہ میں دینے کے لئے تیار ہو تو وہ جگہ لے کر مسجد بنائی جاسکتی ہے۔
۱۰۸	قوی و فطلی حدیثوں میں تعارض ہو تو قوی پر عمل ہوگا۔	۹۲	مسجد میں محکف کو سونا جائز ہے اور غیر محکف کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے مصنف کی تحقیق۔
۱۰۹	مسجدوں میں جوتے کہاں رکھے جائیں۔	۹۵	مسجدوں کو چوپال بنانا جائز نہیں۔
۱۰۹	بلا ضرورت سامنے جوتے نہ رکھے جائیں۔	۹۵	صحیح یہ ہے کہ محکف کے سوا دوسروں کو مسجد میں کھانا پینا جائز نہیں۔
۱۱۰	مسجد کے کنویں سے لوگوں کو پانی بھرنے سے منع نہیں کیا جاسکتا البتہ مسجد کی رشتی اور ڈول سے غیر نماز کے لئے پانی بھرنے سے منع ہے۔	۹۵	مسجد یا محکمہ میں گالی گلوچ وغیرہ لغویات جائز نہیں ایسے کو مسجد سے نکال دینا چاہئے۔
۱۱۰	طہارت میں ادا ہام کو دخل نہیں۔	۹۵	مسجد کا حجرہ اور نما مسجد کے حکم میں ہیں۔
۱۱۱	بے ضرورت مسجد میں درخت لگانا منع ہے۔	۹۵	مسجد کے حجرہ میں تعویذ لکھ کر اجرت پر دینا جائز نہیں۔
۱۱۱	مسجد کے درخت کے پھل محمول بلا قیمت لینا جائز نہیں۔	۹۶	محکف مسجد میں احتیاط سے کھائے گئے۔
۱۱۲	مسجدوں میں دنیا کی باتیں یا شور و غلب حرام ہے۔ ایسے کو مسجد سے نکال دینا چاہئے۔	۹۸	مسجد میں اگالداں رکھنا یا مسند سے ٹیک لگانا وغیرہ جائز ہے یا نہیں۔
۱۱۳	مسجد منہدم ہوگئی اور اس کے متعلق دکانیں ہوں تو ان کے کرایہ سے مسجد تعمیر کی جائے، کرایہ کی آمدنی کو دوسری مسجد یا امام پر خرچ کرنا حرام ہے۔	۹۹	بہت احکام و مسائل نیت کے فرق سے بدل جاتے ہیں۔
۱۱۳	قبروں کو ہموار کر کے مسجد میں شامل کر لینا حرام ہے۔	۱۰۱	مسجدوں میں درود، وظائف، تلاوت وغیرہ جہر سے کرنا جس سے نمازیوں یا سونے والوں کو تکلیف ہو منع ہے۔
۱۱۴	مسجدوں میں درے سے قائم کرنے کی شرائط۔	۱۰۱	مسافر مسجد میں ٹھہر سکتا ہے جبکہ مسجد کے اسباب کو اس سے اندیشہ نہ ہو۔
۱۱۹	مسجدوں میں کندہ پتھر لگانے کا حکم۔	۱۰۲	مسجدوں میں مٹی کا قیل جلانا جائز نہیں، اور اگر بدو زائل کر دی جائے تو اس کا جلانا جائز ہے۔
۱۲۲	مسجدوں پر چھتوں سے لہرانے کا حکم۔	۱۰۳	نماز کے اوقات میں مسجدوں کے دروازے بند رکھنا منع ہے۔
۱۲۳	مسجدوں میں میلا و شریف یا وعظ کہنا کیسا ہے۔	۱۰۳	بلا ضرورت مسجد میں چراغ جلانا منع ہے۔
۱۲۳	مسجدوں میں علماء اور مشائخ کے لئے قیام کیا جاسکتا ہے۔	۱۰۳	مسجد کے سائبان میں گھلے وغیرہ لٹکانا جائز ہے جبکہ نمازیوں کی نگاہ کے سامنے نہ ہوں۔
۱۲۴	قبریں پاٹ کر مسجد بنانا کیسا ہے۔	۱۰۳	مسجد کی دیواروں پر طغریں وغیرہ لٹکانا جائز ہے جبکہ بلندی پر ہوں۔
۱۲۵	مسجد کی تعمیر کے لئے رقبے کیسی ہوں۔	۱۰۵	مسجدوں میں نقش و نگار کرنے کا حکم۔
۱۲۷	مسجد میں جمعہ کے لئے دریاں دی گئیں اور وہاں جمعہ پڑھنا بند ہو گیا تو ان دریوں کو دوسری مسجد میں دینا جائز نہیں۔		
۱۲۹	<b>باب ادراک الفریضة</b>		
	کوئی نفل یا سنت پڑھ رہا ہے اور جماعت قائم ہوئی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۳	پہلے تک پڑھ لے زوال کے بعد اس کی قضا نہیں۔	۱۲۹	توپوری کر کے جماعت میں شریک ہو یا چھوڑے۔
۱۵۳	میت کی جانب سے قضائے عمری ادا کرنے کی ایک صورت۔	۱۳۶	امام قعدہ اخیرہ میں ہو تو فجر کی سنتیں پڑھ کر شریک ہونا چاہئے یا بغیر پڑھے۔
۱۵۵	قضائے عمری کا ایک غلط طریقہ۔	۱۳۷	فرض پڑھ چکا ہے اور جماعت کھڑی ہوئی تو کیا کرے۔
۱۵۷	قضائے عمری کے پڑھنے کا طریقہ اور اس کی نیت۔	۱۳۸	امام فجر کے قعدہ اخیرہ میں ہو اور سنت پڑھ کر شریک ہو سکتا ہے تو سنت پڑھے ورنہ شریک ہو جائے اور آفتاب بلند ہونے کے بعد سنت پڑھے۔
۱۵۸	جس کے ذمہ قضا نمازیں ہوں وہ نفلوں کی جگہ بھی قضا نمازیں پڑھے۔	۱۳۹	فجر کی جماعت ہو رہی ہے تو سنت کہاں پڑھی جائے۔
۱۵۸	نماز قضا ہو جانے کی ایک صورت۔	۱۴۱	<b>باب قضاء الفوائت</b>
۱۶۲	قضا نمازوں کی جماعت ہو سکتی ہے یا نہیں، اور ہو سکتی ہے تو کہاں، مسجد یا مکان میں۔	۱۴۱	فجر کی فرض پڑھ لی ہو اور سنت رہ گئی ہو تو زوال سے پہلے تک پڑھ سکتا ہے۔
۱۶۳	قضائے عمری ادا کرنے کا طریقہ۔	۱۴۱	نمازیں کچھ چھوٹی ہوں اور کچھ پڑھی ہوں تو کس ترتیب سے پڑھی جائیں۔
۱۶۳	نماز، روزہ، حج وغیرہ کے چھوڑنے سے آدمی کافر نہیں ہوتا البتہ ان کی قضا اس پر فرض ہے۔	۱۴۲	فجر کی سنت رہ گئی ہو تو آفتاب بلند ہونے کے بعد زوال تک پڑھ لے۔ طلوع آفتاب سے پہلے پڑھنا منع ہے۔
۱۶۳	جب تک کھڑے ہونے کی طاقت ہو بیٹھ کر نماز نہیں ہوگی۔	۱۴۳	صاحب ترتیب خطبہ کے وقت بھی قضا پڑھ لے ورنہ اس کا جمعہ نہیں ہوگا اور جو صاحب ترتیب نہ ہو وہ دوران خطبہ میں قضا نہیں پڑھ سکتا۔
۱۶۳	فجر کی نماز قضا ہو جائے وہ جمعہ اور عید کی نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔	۱۴۴	سنت فجر بلا عذر بیٹھ کر صحیح نہیں ہوگی اور سنت فجر قضا ہو جائے تو اس کے پڑھنے کا وقت۔
۱۶۳	میت کے ذمہ نماز و روزہ کا کفارہ ہو اور کفارہ میں قرآن شریف کا ہدیہ مسکین کو دیا جائے تو کفارہ ادا ہوگا یا نہیں۔	۱۴۵	عشا سے پہلے والی سنت فوت ہو جائے تو اس کی قضا نہیں، ہاں عشا کے بعد دو رکعت سنت کے بعد اسے پڑھ لے تو کوئی ممانعت نہیں۔
۱۶۵	میت کے کفارہ ادا کرنے کے لئے مال نہ ہو یا کم ہو تو کفارہ کیسے ادا ہو۔	۱۴۶	سنت فجر فوت ہو جائے تو طلوع شمس سے پہلے پڑھنا مکناہ ہے۔
۱۶۵	قضا نماز کے کفارہ کا مستحق کون ہے۔	۱۴۸	جمعہ کی سنت چھوٹ گئی ہے تو جمعہ کے بعد اس کو بہ نیت سنت پڑھ لے۔
۱۶۶	میت کی جانب سے کفارہ ادا کرنے کا طریقہ۔	۱۵۳	سنت فجر قضا ہو جائے تو طلوع شمس کے بعد زوال سے
۱۷۵	کفارہ میں قرآن شریف دینے سے پورا کفارہ ادا نہیں ہوتا بلکہ قرآن شریف جس ہدیہ کا ہے اتنا ہی ادا ہوگا۔		
۱۷۷	<b>باب سجود السہو</b>		
۱۷۷	سورۃ سوچنے میں بقدر ادائے رکن یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار دیر ہو جائے تو سجدہ سکود واجب ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۰	کرے۔	۱۸۱	بھول کر کھڑا ہو جائے یا کھڑا ہونے سے قریب ہو تو کیا کرے۔
۲۱۲	سجدہ سہو کا سلام دینی طرف ہے دونوں طرف نہیں ورنہ سجدہ سہو سا قعد اور گناہ لازم۔	۱۸۳	اور قعدہ اخیرہ کو قعدہ اولیٰ سمجھ کر کھڑا ہوا گیا اور سجدہ کرنے سے پہلے لوٹ آیا تو بیٹھنے ہی سجدہ سہو کرے دوبارہ التیحات نہ پڑے۔
۲۱۲	قعدہ اولیٰ میں امام عادت سے زیادہ دیر لگا دے تو مقتدی قعدہ دے سکتا ہے یا نہیں۔	۱۸۳	قعدہ اولیٰ میں کھڑا ہونے کے قریب تھا کہ بیٹھ گیا تو سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں۔
۲۱۲	بغیر قنوت پڑھے رکوع میں چلا جائے تو پلٹے نہیں سجدہ سہو کرے۔	۱۸۵	امام پر سجدہ سہو نہیں تھا اور سجدہ سہو کیا تو اس کے بعد جو لوگ اس نماز میں شریک ہوں گے ان کی نماز نہیں ہوگی۔
۲۱۳	قعدہ اولیٰ میں امام سہو اکھڑا ہو گیا اور مقتدی نے قعدہ دیا تو نماز ہوگی یا نہیں۔	۱۹۱	سجدہ سہو کے لئے امام سلام کرے تو مسبوق بھی سلام کرنے میں شریک ہوگا یا نہیں۔
۲۱۳	امام کو قعدہ سے سہو ہو تو اللہ اکبر یا التیحات سے بھی قعدہ دیا جاسکتا ہے مگر سنت سبحان اللہ کہنا ہے۔	۱۹۱	قعدہ اولیٰ میں اللہم صل علی محمد تک پڑھے گا تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔
۲۱۵	نسیان کی وجہ سے رکعت وغیرہ کی تعداد یاد نہ رہتی ہو تو یاد دلانے کے لئے آدمی مقرر کرنا جائز نہیں۔	۱۹۱	مسبوق سجدہ سہو کا سلام نہ کرے۔
۲۱۵	تین سجدے کرنے سے سجدہ سہو واجب ہوگا۔	۱۹۲	قعدہ اولیٰ میں شک ہو اور سجدہ سہو کر لے تو نماز ہو جائے گی۔
۲۱۵	سجدہ سہو واجب ہو اور سجدہ نہ کرے تو نماز کا اعادہ واجب ہے۔	۱۹۲	فاتحہ کے بعد بسم اللہ ترحیل سے پڑھی جس سے کافی دیر ہوگئی تو سجدہ سہو واجب نہیں سکوت یا سورت سوچنے میں دیر ہو جائے تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔
۲۱۶	تیسری یا چوتھی رکعت میں سہو فاتحہ کے بعد آیت پڑھ دی یا رکوع کی تسبیحات سجدہ میں یا سجدہ کی رکوع میں یا مقتدی نے قنوت پڑھا، یا امام نے تسبیح کے بجائے تکبیر کہی تو سجدہ سہو نہیں۔	۱۹۶	چار رکعت والی نماز میں پچھلی دو رکعتوں میں سورت کا ضم کرنا کیسا ہے۔
۲۱۶	قعدہ اخیرہ میں بھول کر کھڑا ہو جائے تو کیا کرے۔	۱۹۶	سجدہ سہو کے لئے ایک طرف سلام چاہئے دونوں طرف نہیں۔
۲۱۶	کسی کو نسیان ہو اور دوسرے کے بتانے پر وہ نماز پڑھے تو نماز نہیں ہوگی، ایسا شخص نماز کس طرح پڑھے۔	۱۹۶	فاتحہ کے ساتھ سورت نہیں ملائی اور رکوع میں چلا گیا تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہو کر سورت پڑھے اور پھر رکوع کرے، اور اگر رکوع کے بعد یاد آئے تو سجدہ سہو کرے۔
۲۱۹	بغیر قنوت پڑھے رکوع چلا جائے تو پلٹے نہیں اور اگر پلٹا تو نماز ہو جائے گی مگر گنہگار ہوگا بیٹھنے کیلئے مقتدی نے قعدہ دیا تو اس کی نماز فاسد ہوگی۔	۱۹۷	مقتدی سے سہو ہونے پر نہ اعادہ مسلوۃ ہے نہ سجدہ سہو، یہ کیوں، اس کے متعلق ایک علمی بحث۔
۲۲۳	<b>باب سجود التلاوة</b>	۱۹۷	امام کے سہو سے لاحق پر بھی سجدہ واجب ہوتا ہے۔
۲۲۳	کتاب وغیرہ میں آیات سجدہ ہوں تو ان کے پڑھنے سے سجدہ واجب ہوگا یا نہیں۔		مگر امام کے ساتھ نہ کرے اپنی نماز پوری کرنے کے بعد

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۸	یا نہیں۔	۲۳۳	آیت بجدہ پڑھنے کے بعد فوراً بجدہ کرنا واجب ہوتا ہے یا نہیں۔
۲۶۷	جو انٹیشن جنگلوں میں ہوتے ہیں ان کے ملازمین مسافر ہیں یا نہیں۔	۲۳۳	امام نے بجدہ تلاوت کی نیت رکوع میں کی تو امام اور مقتدی سب کا بجدہ ادا ہوگا یا نہیں۔
۲۶۸	سفر میں نماز پوری پڑھنا، قصر نہ کرنا گناہ ہے۔	۲۳۸	آیت بجدہ کے ترجمہ پڑھنے سے بجدہ لازم ہوتا ہے یا نہیں۔
۲۶۸	۱۲-۵۷ میل کے ارادہ سے سفر کرنے سے آدمی مسافر ہوتا ہے دس دس میں میں میل ادھر ادھر جانے سے شرعی سفر نہیں ہوگا۔	۲۳۹	بجدہ تلاوت کے لئے طہارت اور نیت ہونا ضروری ہے۔
۲۶۸	جنگلات کے ملازمین کے متعلق ایک سوال۔	۲۳۹	بجدہ کرنے میں قرآن شریف سامنے ہو تو حرج نہیں۔
۲۷۰	سرال مدت سفر پر ہو تو وہاں جانے پر نماز میں قصر ہوگا۔	۲۳۹	آیت بجدہ تلاوت کرنے کے بعد بجدہ کرنا واجب، تراویح ہو یا کوئی دوسری نماز۔
۲۷۰	۱۲-۵۷ میل کے فاصلہ پر علی الاتصال جانا ہو تو قصر ہے۔	۲۳۹	تلاوت آیت بجدہ میں ایک شاخ سے دوسری پر جانے سے مجلس تبدیل ہو جاتی ہے۔
۲۷۱	مسافر امام نے پوری نماز پڑھائی تو مقیم کی نماز نہیں ہوگی۔	۲۴۵	تجوید تلاوت صلوٰۃ میں دو آیتیں بالاتفاق اور تین علی الاختلاف قاطع فور نہیں۔
۲۷۱	کبھی دکان ہو تو وہ وطن اصلی نہیں بن جاتا۔	۵۳۹	<b>باب صلوٰۃ المسافر</b>
۲۷۳	<b>باب الجمعة</b>	۲۴۱	حکام سرکاری دوروں میں مسافر ہوں گے یا نہیں۔
۲۷۳	دیہات میں جمعہ جائز نہیں۔	۲۴۱	مسافر ہونے کے لئے ضروری ہے کہ مدت قصر تک مسلسل جانے کا ارادہ ہو ورنہ مسافر نہیں ہوگا۔
۲۷۴	جمعہ کے لئے شہر شرط ہے۔	۲۵۳	منزل، کوس اور فرسنگ کی مسافتوں کا بیان۔
۲۷۴	شہر کی تعریف۔	۲۵۵	قصر تین منزل سے کم میں نہیں ہوتا۔
۲۷۴	شہر کی یہ تعریف کہ جمیع مکان جن پر جمعہ فرض ہے آجائیں تو مسجد میں نہ آسکیں ظاہر الروایۃ کے خلاف ہے۔	۲۵۵	مسافر جس راستہ سے سفر کرے گا وہی معتبر ہوگا۔
۲۷۹	جمعہ کے متعلق ایک شبہ کا ازالہ احتیاطی ظہر خواص کے لئے ہے۔	۲۵۵	دو مسافروں کے درمیان ایک مشترک غلام ہو اور ایک نے اقامت کی نیت کر لی اور دوسرے نے نہیں کی تو غلام قصر کرے یا نہیں۔
۲۸۲	فتاویٰ ابوالبرکات کے ایک فتویٰ کا رد۔	۲۵۵	آبادی سے باہر نکلتے ہی مسافر ہو جاتا ہے اور جب تک وطن واپس نہ آجائے یا کہیں اقامت کی نیت نہ کر لے مسافر رہے گا۔
۲۸۲	خطبہ کے الفاظ کے معانی سمجھنا صحت جمعہ کے لئے شرط نہیں۔	۲۵۸	جنگلات میں جو ملازمین ہوتے ہیں وہ مسافر کہلائیں گے
۲۸۶	خطبہ میں خطبہ کا ترجمہ کرنا جائز ہے یا نہیں۔		
۲۸۷	قلعہ وغیرہ میں جمعہ جائز ہے یا نہیں۔		
۲۸۸	صحت جمعہ کیلئے اذن عام ضروری ہے۔		
۲۸۸	جمعہ کی سنتوں کی تعداد کتنی ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۴۳	کاروانج کب سے ہے۔	۲۹۴	احتیاطی ٹکڑے کا طریقہ۔
۳۴۴	احتیاطی ٹکڑے کے متعلق ایک سوال۔	۲۹۶	جمعہ سے متعلق چند سوال۔
	جہاں آبادی اتنی ہو کہ وہاں کی بڑی مسجد میں نہ آسکیں، حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت کی بنا پر وہ شہر ہے، متاخرین نے اس کو اختیار کیا ہے، اس روایت پر وہاں جمعہ اور عیدین ہو سکتے ہیں۔	۳۰۰	اذان ثانی کا جواب زبان سے دینا یا اذان کے بعد زبان سے دعا کرنا منع ہے دل سے کر سکتا ہے۔
۳۴۷	شہر اور دیہات کا فرق (افسوس کہ پورا جواب نہ مل سکا)	۳۰۲	تعوذ سے خطبہ شروع کرنا چاہئے۔
۳۴۸	شوکت اسلامی کے خیال سے جمعہ اور عیدین گاؤں میں پڑھے جائیں تو جائز ہے یا نہیں۔	۳۰۲	اردو کے قصائد وغیرہ خطبہ میں پڑھنا خلاف سنت ہے۔
۳۵۰	نماز وظیفہ وغیرہ خطبہ کے وقت پڑھنا جائز نہیں۔	۳۰۳	عصائے کر خطبہ پڑھنا کیسا ہے۔
۳۵۲	جمعہ ہو چکنے کے بعد دوسرے لوگ اس مسجد میں جمعہ پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔	۳۰۳	عربی، فارسی اور اردو اشعار میں خطبہ ہو تو کیسا ہے۔
۳۵۲	جامع مسجد تنگ پڑتی ہو تو عید گاہ میں جمعہ پڑھا جائے۔	۳۰۹	نابالغ خطبہ پڑھے اور بالغ نماز پڑھائے تو کیا حکم ہے۔
۳۵۳	احتیاطی ٹکڑے کا طریقہ۔	۳۱۰	احتیاطی ٹکڑے کے متعلق ایک سوال۔
	جمعہ اور ہر نماز کے بعد قبلہ سے انحراف امام کے لئے سنت ہے۔	۳۱۲	متحدہ جگہ جمعہ ہو سکتا ہے مگر ایک جگہ پڑھنا افضل ہے۔
۳۵۶	قبلہ رو بیٹھا رہنا بالاجماع مکروہ ہے۔	۳۱۲	جہاں صحت جمعہ کے شرائط میں اشتباہ ہو تو وہاں خواص کے لئے چار رکعت احتیاطی پڑھنے کا حکم ہے۔
۳۵۶	جن نمازوں کے بعد سنتیں ہیں طویل دعا بہتر نہیں اور یونہی جبکہ مقتدیوں پر گراں گزرے۔	۳۱۳	جمعہ کس سال فرض ہوا۔
۳۵۶	دعا کے انتظار میں مقتدیوں کو بیٹھا رہنا ضروری نہیں۔		جمعہ عیدین وغیرہ میں کثیر جماعت ہو تو سب کا سجدہ چھوڑا جاسکتا ہے۔
۳۵۹	جمعہ، عیدین اور کسوف میں امام کیسا ہو۔	۳۱۴	ایک مسجد میں جمعہ ہو جائے تو دوسرے لوگ اس مسجد میں جمعہ پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔
۳۵۹	ایک مسجد میں جمعہ کی نماز دوبارہ پڑھنا جائز نہیں۔	۳۱۵	ایک مسجد میں دوبارہ جمعہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔
	جمعہ کے لئے شہر یا قباۃ شہر شرط ہے جہاں شہر نہ ہو وہاں قباۃ شہر کافی ہے۔	۳۲۰	یا ایک وقت میں جمعہ کی دو جماعتیں ہو سکتی ہیں یا نہیں۔
۳۶۳	قباۃ شہر کس کو کہتے ہیں۔	۳۲۰	عربی میں خطبہ پڑھنا پھر اردو میں ترجمہ کرنا یا اردو میں پڑھنا یا کچھ عربی اور کچھ اشعار میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔
۳۶۳	مالم یسع اکبر مساجد اہلہ مصر کو علماء نے رد کر دیا ہے۔	۳۲۲	جمعہ کے بعد ٹکڑے کی نیت سے دو رکعت پڑھنا جائز نہیں۔
۳۶۳	احتیاطی ٹکڑے عوام کے لئے نہیں ہے۔	۳۲۶	خطبہ کے متعلق دوسروں کے دو فتوے اور معصن کی تحقیق۔
۳۶۵	خطبہ میں حضور کا نام پاک آئے تو دل میں درود پڑھے	۳۲۹	خطبہ میں دہنے یا کس منہ پھیرنا بے اصل ہے۔
		۳۳۲	عربی کے علاوہ دوسری زبان میں خطبہ پڑھنا خلاف سنت ہے۔
		۳۳۳	منبر کے کتنے زینے ہوں اور کس زینہ پر خطبہ ہو اور منبر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۵	جہاں لوگ عربی نہیں سمجھتے ہیں ان کی رعایت میں اردو	۳۶۵	زبان سے سکوت فرض ہے۔
۳۹۹	میں خطبہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۶۵	مصر، قری اور شہر کا فرق۔
۴۰۲	مسجد میں اذان ثانی دینا مکروہ ہے۔	۳۶۵	متصل بستیاں ہوں اور کثیر مسلمان آباد ہوں وہاں جمعہ جائز ہے یا نہیں۔
۴۰۲	جمعہ کی پہلی اذان کب سے شروع ہوئی، خلفائے راشدین کے زمانہ میں اذان ثانی کہاں ہوتی تھی۔	۳۶۵	تحقیق یہ ہے جمعہ کے لئے شہر شرط ہے ہم اسی پر فتویٰ دیتے ہیں لیکن دیہات میں جمعہ پڑھنے سے عوام کو نہ منع کرتے ہیں اور نہ منع کرنا پسند کرتے ہیں ایک روایت پر جمعہ صحیح ہو جاتا ہے عوام جس طرح بھی خدا و رسول کا نام لیں قیمت ہے۔
۴۰۲	قلعہ میں جمعہ جائز ہے یا نہیں۔	۳۶۵	جہاں تین چار سو مسلمان آباد ہوں، منصفی، ڈاک خانہ، شفا خانہ، بازار وغیرہ ہوں وہ شہر ہے یا دیہات۔
۴۰۳	شافعی امام کے پیچھے خفی کا جمعہ ہوگا یا نہیں۔	۳۶۵	جمعہ کی امامت کے لئے سلطان یا ماذون کی شرط کوئی بنیادی شرط نہیں۔
۴۰۳	بے اذن امام معین کے دوسرے نے خطبہ پڑھا اور نماز پڑھائی جمعہ نہیں ہوگا، ہاں امام معین نماز میں شریک ہو جائے تو ہو جائے گا۔	۳۸۳	نماز پنجگانہ، جمعہ وعیدین اور کسوف کی امامت میں کوئی فرق ہے یا نہیں۔
۴۰۳	مسجد نے باہر کوئی ایسی جگہ نہ ہو جہاں مؤذن خطیب کے نمازی میں اذان دے سکے تو وہاں کیا کیا جائے۔	۳۸۳	دیہات میں جمعہ وعیدین جائز نہیں عوام پڑھیں تو انہیں منع کرنے کی ضرورت نہیں۔
۴۰۵	جمعہ کے دونوں خطبے فرض ہیں یا ایک فرض دوسرا سنت۔	۳۸۷	خطبہ میں غیر عربی کا غلط مکروہ تحریمی اور خلاف سنت ہے۔
۴۱۱	رسالہ مراقاة الجمان فی الہبوط عن المنبر لمدح السلطان (تعریف حاکم کے لئے ثانی خطبہ میں ایک سیر می اترنے پھر چڑھنے کے بارے میں)	۳۸۷	خطبہ اولیٰ میں اوصیکم بتقویٰ اللہ نہ پڑھا جائے تو شوافع کی نماز ہوگی یا نہیں۔
۴۱۳	مسلمانوں کے کسی فعل کو بدعت شنیعہ کہنا ایک حکم تو اللہ و رسول جل و علا و علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر لگانا ہے کہ ان کے نزدیک یہ فعل نادر ہے اور ایک حکم مسلمانوں پر لگانا ہے کہ وہ اس فعل کے باعث گنہگار و مستحق عذاب ہیں اور ایسا حکم لگانا بلا دلیل شرعی واضح کے ناجائز ہے۔	۳۹۳	ایک مسجد میں اذان و اقامت اور خطبہ کے ساتھ جمعہ ہو چکنے کے بعد پھر دوسروں کو چند بار ایسے ہی جمعہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔
۴۱۷	دلیل شرعی مجتہد کے لئے اصول اربعہ اور ہمارے لئے قول مجتہد ہے۔	۳۹۶	دونوں خطبہ کے مابین دعا مانگنا جائز ہے یا نہیں۔
۴۱۷	جس جگہ قول مجتہد موجود ہو علماء اسی جگہ حکم بالجزم لکھتے ہیں۔	۳۹۶	جیل خانوں میں جمعہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۴۱۷	اگر کسی عالم غیر مجتہد نے کسی امر کی بحث کی ہو تو علماء اس کو بطور جزم نہیں لکھتے بلکہ صراحتاً بتاتے ہیں کہ یہ ظلال یا بعض کی بحث ہے تاکہ یہ مقول فی المذہب معلوم نہ	۳۹۷	جہاں جمعہ صحیح ہونے میں اشتباہ نہ ہو وہاں احتیاطی ظہر منع ہے۔
		۳۹۸	امام میں شرعی عیب ہو اور اسے معزول نہ کر سکیں تو دوسری جگہ جمعہ کے لئے جائنا واجب ہے۔
		۳۹۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۱	اباحت و عذاب۔	۴۱۷	ہو۔
۴۲۲	حدیث اللہ تعالیٰ میں تعدی اعتقاد پر محمول ہے۔	۴۱۷	اگر کوئی عالم قول غیر مجتہد کو بطور جرم لکھ جائے تو اس پر گرفت ہوتی ہے۔
۴۲۳	لڑوم ایہام سنیت، عدم ہدایت کا متقاضی ہے نہ کہ ہدایت علی الترتیب کا۔	۴۱۷	علامہ شامی نے منبر سے ایک میزمری اترنے اور پھر چڑھنے کو ممنوع یا بدعت شنیعہ نہیں فرمایا بلکہ ابن حجر شافعی کا کلام نقل فرمایا۔
۴۲۳	دوران خطبہ ذکر سلطان پر خطباء کے منبر کی ایک میزمری اترنے اور چڑھنے میں سخت جلیلہ اور وقیعہ جلیلہ۔	۴۱۷	امام ابن حجر نے بھی مسئلہ مذکورہ کو بطور جرم نہیں لکھا بلکہ فرمایا کہ بعض نے یوں بحث کی۔
۴۲۳	مجلس واحد حسب تصریح کافہ ائمہ جامع کلمات ہوتی ہے۔	۴۱۷	بحث وہیں کہیں گے جہاں مسئلہ نہ مقبول ہو اور نہ صراحۃً کسی کلیہ یا مخصوصہ کے تحت داخل ہو۔
۴۲۵	ایجاب و قبول جب مرحلہ ہوتے ہیں جب ایک ہی مجلس میں ہوں۔	۴۱۷	کلیات یا مخصوصہ سے استناد بحث و نظر پر موقوف نہیں۔
۴۲۵	موجود محدود کے ساتھ مرحلہ نہیں ہوتا۔	۴۱۷	کسی لڑکے نے چھ مہینے پانچ دن چار گھنٹی تین منٹ کی عمر میں ایک عورت کا دودھ پیا اس کی دختر اس پر حرام ہے۔
۴۲۵	طاہرات آیت مجددہ میں ایک شاخ سے دوسری پر جانے سے مجلس تبدیل ہو جاتی ہے۔	۴۱۸	مدت رضاعت میں جو ارتضاع ہو موجب تحریم ہے۔
۴۲۵	مجلس تبدیل ہونے کی بعض صورتوں کا بیان۔	۴۱۸	امام ابن حجر کے قول "بحث بعضهم" میں لفظ بعض پر معنی کی تحقیق بحث۔
۴۲۵	المصنوع مالایسع اکبر مساجد اہلہ یہ مذہب امام اور نہ صاحبین کا قول۔	۴۱۸	مجمول الحال کی بحث، مجموعہ الماخذ قابل استناد نہیں۔
۴۲۷	دیہات کے لوگوں پر جمعہ واجب نہیں۔	۴۱۹	مقلد محض نہ خود اپنی بحث پر حکم لگا سکتا ہے نہ دوسرے پر اس کی بحث حجت ہو سکتی ہے۔
۴۲۷	اذا انزل ثانی کا جواب امام دے سکتا ہے مقتدی نہیں مگر مقتدی دے تو اس سے نزاع نہیں کرنا چاہیے۔	۴۱۹	تقلید مقلدا جماعاً باطل ہے۔
۴۲۷	تعویذ سے خطبہ شروع کرنا چاہئے اور کوئی بسم اللہ سے شروع کرے تو جواز میں شک نہیں۔	۴۱۹	مجرد حدیث شرعاً دلیل منع نہیں۔
۴۲۷	خطبہ میں اسم جلال یا حضور کا اسم مبارک آئے تو دل میں جل جلالہ یا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہے زبان سے نہیں۔	۴۱۹	بدعت کبھی حرام، کبھی واجب، کبھی مندوب، کبھی مکروہ اور کبھی مباح ہوتی ہے۔
۴۲۷	خطبہ کے وقت سنتیں پڑھنا ممنوع ہے۔	۴۲۰	بدعت حسنہ کے مندوب ہونے پر اتفاق ہے۔
۴۲۷	خطبہ زبانی اور دیکھ کر دونوں طور پر پڑھا جاسکتا ہے اور زبانی پڑھنا افضل ہے۔	۴۲۰	جشن میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منانے کے لئے لوگوں کا جمع ہونا بدعت حسنہ اور مندوب ہے۔
۴۲۸	نہیم دیہات میں جمعہ پڑھیں گے اور جہاں قائم نہ ہوں وہاں قائم کریں گے مگر محوام کو منع بھی نہ کریں گے۔	۴۲۰	نفس بدعت مستلزم حج و شاعت نہیں۔
۴۲۸	امام قائل امامت نہ ہو اور اسے بدل بھی نہ سکتا ہو تو تھا ظہر	۴۲۱	عذاب حکم شرعی ہے جس کے لئے دلیل ضروری ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۶	دیہات میں جمعہ جائز نہیں اور جہاں قائم ہو بند کرنا جائز ہے۔	۳۴۰	پڑھے۔
۳۵۷	اب جمعہ میں قاضی سے مراد والی قاضی ہے نکاح کا قاضی نہیں۔	۳۴۱	خطبہ سننے کی حالت میں کوئی حرکت کرنا منع ہے اور ولد کسرا اللہ اعلیٰ پر نماز کے لئے کھڑے ہونا حرام ہے۔
۳۵۸	مجلس خانوں میں جمعہ جائز ہے یا نہیں۔	۳۴۱	امام نے جمعہ پڑھا کر دوسری مسجد میں جمعہ کی نماز میں شرکت کی یہ کیا ہے۔
۳۵۸	دھوپ کی وجہ سے چھتری لگا کر خطبہ سننا جائز ہے یا نہیں۔	۳۴۱	ایک شہر میں متعدد جگہ جمعہ ہو سکتا ہے۔
۳۵۹	جمعہ کے دن دوپہر سے پہلے سفر کرنا جائز ہے۔	۳۴۱	جمعہ کا امام کون ہو۔
۳۵۹	جمعہ کا وقت ہو جانے کے بعد سفر کرنا گناہ ہے۔	۳۴۱	میدان میں بھی جمعہ ہو سکتا ہے اس کے لئے مسجد یا عمارت ہونا ضروری نہیں۔
۳۵۹	گھر میں کوئی جگہ نماز کے لئے مقرر کر لی جائے تو وہ مسجد کے حکم میں نہیں۔	۳۴۲	جمعہ کے شرائط۔
۳۶۰	جمعہ کے لئے مسجد شرط نہیں۔	۳۴۲	خطبہ میں آیت شروع کرنے سے پہلے تعویذ پڑھنا چاہئے اور وہ آیت سورہ کی ابتداء میں ہو تو بسم اللہ بھی پڑھ لینے میں حرج نہیں۔
۳۶۱	حضور کی جمعیت میں حضرت فوٹو الاعظم پر درود پڑھنا جائز ہے۔	۳۴۶	جمعہ کے لئے خطبہ شرط ہے۔
۳۶۱	ہندوستان کے شہروں میں جمعہ صحیح ہے۔	۳۴۶	خطبہ مختصر ہونا چاہیے۔
۳۶۱	احتیاطی ظہر خواص کے لئے ہے۔ جہاں جمعہ صحیح ہوگا ظہر ساقط ہوگی۔	۳۴۶	خطبہ علمی کے مصنف سنی تھے۔
۳۶۲	لوگوں کے مقرر کردہ امام کے پیچھے جمعہ صحیح ہے۔	۳۴۷	نہن میں جمعہ حرام اور گاؤں میں ناجائز۔
۳۶۳	دریاء سمندر وغیرہ میں جمعہ جائز نہیں نہ دارالحرب میں۔	۳۴۹	جامع مسجد میں جمعہ پڑھنا افضل ہے مسجد محلہ کا حق نماز بچکانہ میں ہے۔
۳۶۵	ایک زینہ اترنے پھر چڑھنے کو علماء نے ایک مصلحت سے خطیب کے لئے رکھا تھا وہ اب نہیں۔	۳۵۰	جہاں متصل بستیاں ہوں وہاں جمعہ جائز ہے یا نہیں۔
۳۶۵	سلاطین کے لئے مبالغہ آمیز الفاظ ممنوع ہیں۔	۳۵۰	الوداعی خطبہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سے ثابت نہیں، ہاں وہ فی نفسہ مباح ہے۔
۳۶۵	جمعہ کا اول اور آخر وقت۔	۳۵۲	چھوٹے چھوٹے گاؤں متصل ہوں تو وہاں جمعہ جائز ہے یا نہیں۔
۳۶۵	خطبہ میں کیا ہو خلفائے راشدین کے نام نہ لئے جائیں تو کیا حرج ہے۔	۳۵۲	غیر عربی میں خطبہ نہیں ہونا چاہئے۔
۳۶۶	قادیانیوں کی نماز باطل ہے۔	۳۵۳	مختصر خطبہ پڑھنا عقلمندی کا ثبوت ہے۔
۳۶۶	بجائے خطبہ کے وعظ و نصیحت ہو تو کیا حرج ہے۔	۳۵۳	الوداع کوئی حکم شرعی نہیں اور نہ اس کا التزام اچھا۔
۳۶۶	غیر عربی میں خطبہ کیا ہے۔	۳۵۳	جمعہ میں قراءت کی مقدار کیا ہے۔
۳۶۸	جوشعی زمانہ سے خطبہ اور امامت کے منصب پر مقرر ہو اس کے خطبہ سننے کو ناجائز کہنا منع ہے۔	۳۵۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۹	۱۔ وہ امام کے جلوس سے نماز ختم ہونے تک ہے۔	۳۶۸	اذان خطبہ کا جواب دینا اور دعا مانگنا اور نام پاک پر انگوٹھا چومنا نہیں چاہئے۔
۳۷۹	۲۔ وہ شروع خطبہ سے ختم خطبہ تک ہے۔	۳۶۸	درویش ریف دل میں پڑھے زبان سے نہیں۔
۳۷۹	۳۔ وہ خروج امام سے ختم نماز تک ہے۔	۳۶۹	اردو میں خطبہ خلاف سنت ہے۔
۳۷۹	۴۔ وہ خروج امام سے ختم خطبہ تک ہے۔	۳۶۹	امام جمعہ مقرر کرنے کا حق بادشاہ یا نائب کو ہے۔
۳۷۹	۵۔ وہ اذان سے نماز تک ہے۔	۳۷۱	سنت پڑھنے میں خطبہ شروع ہو تو کیا حکم ہے۔
۳۷۹	۶۔ وہ دونوں خطبوں کے درمیان ہے۔	۳۷۱	☆ رسالہ رعاية المذہبین فی الدعاء بین الخطبتین
۳۸۰	اکابر علماء حنفیہ کے نزدیک جلسہ بین الخطبتین میں دعا مستحب ہے۔	۳۷۷	(ما بین الخطبتین دعا کرنے کے بارے میں)
۳۸۰	منکرین کے امام شوکانی نے بھی نخل الاوطار میں جواز کے قول کو نقل کیا اور مسلم رکھا۔	۳۷۷	امام کے لئے دعا بین الخطبتین کے جواز میں اصل کلام نہیں۔
۳۸۱	یہ جواز استحباب کا حکم امام کا ہے، ہر ہے مقتدی ان کے بارے میں ہمارے ائمہ کرام میں اختلاف ہے، حاصل کلام یہ ہے کہ مقتدی دل میں دعا مانگیں زبان کو حرکت نہ دیں۔	۳۷۷	جواز کے لئے نبی شری کا نہ ہونا ہی سند کافی ہے۔
۳۸۱	دوران خطبہ اگر حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر خطیب کرے تو مقتدی دل میں درود شریف پڑھیں۔	۳۷۷	ممنوع وہی ہے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منع فرمائیں۔
۳۸۱	علماء جہاتین مسائل اجتہاد یہ میں تو انکار بھی ضروری نہیں جانتے چہ جائیکہ تحلیل و تکفیر کی جائے۔	۳۷۷	خدا و رسول کی نبی کے بغیر ہرگز کوئی شئی ممنوع نہیں ہو سکتی۔
۳۸۵	مسلمانوں کو بلا وجہ شرک و بدعتی کہنا بلا جملہ حرام قطعی ہے۔	۳۷۷	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عین خطبہ میں دست مبارک بلند فرما کر ایک جمعہ کو مینہ برسنے اور دوسرے جمعہ کو مینہ طیبہ پر سے کھل جانے کی دعا مانگنا صحیح بخاری و مسلم وغیرہ میں حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔
۳۸۵	امام کے لئے دعا بین الخطبتین اگر چہ جائز ہے مگر خوف مفسدہ اعتقاد عام ہو تو التزام نہ کرے۔	۳۷۷	جب عین خطبہ میں دعا مانگنا حدیث سے ثابت ہوا جو کہ قطع خطبہ کو مستلزم ہے تو بین الخطبتین دعا کا جواز بدرجہ اولیٰ ثابت ہو گیا۔
۳۸۵	فقیر غفر اللہ تعالیٰ لہ (یعنی معصوم رحمۃ اللہ علیہ) اس جلسہ میں اکثر سکوت کرتا کبھی اخلاص کبھی درود شریف پڑھتا ہے اور رفع یدین کبھی نہیں کرتا تا کہ مقتدی دیکھ کر دعا میں مشغول نہ ہوں۔	۳۷۷	بین الخطبتین دعا کے جواز پر متعدد شارحین حدیث کے اقوال۔
۳۸۵	دونوں خطبوں کے درمیان ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۷۷	صحیح حدیث حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و متعدد اقوال صحابہ و تابعین کی رو سے یہ جلسہ ان اوقات میں ہے جن میں ساعت واجلہت جمعہ کی امید ہے۔
۳۹۳	نماز جمعہ میں قراءۃ کی مقدار۔	۳۷۸	ساعت واجلہت جمعہ کے بارے میں روایات۔
۳۹۷	☆ رسالہ اوفی اللعۃ فی اذان الجمعة	۳۷۸	(اذان ثانی مسجد سے باہر ہونے کے بیان میں)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۲	بانی مسجد نے تمام مسجدیت سے پہلے مسجد کے اندر اذان کے لئے منارہ یا کوئی محل مرتفع بنایا تو جائز ہے۔ اتنا کھڑا اذان کے لئے جدا سمجھا جائیگا یہاں کراہت عارض نہ ہوگی۔	۴۹۷	ہمارے علماء کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ مسجد میں اذان دینی مکروہ ہے۔
۵۰۲	مسجد میں جواز وضو کی ایک صورت۔	۴۹۸	اذان منارے پر یا مسجد کے باہر چاہئے مسجد میں اذان نہ کھئی جائے۔
۵۰۳	مذنبہ بیرون مسجد تھا بعدہ مسجد بڑھائی گئی اب مذنبہ اندرون مسجد ہو گیا اس پر اذان میں حرج نہ ہوگا۔	۴۹۸	اقامت ضرور مسجد میں ہوگی۔
۵۰۳	تمامی مسجد کے بعد اگر بانی مسجد اذان کے لئے مسجد میں نیا مکان مستحکم کرنا چاہے تو اس کی اجازت نہیں۔	۴۹۸	اذان کے لئے اگر منارہ نہ ہو تو مسجد سے باہر ایسی زمین پر دی جائے جو مسجد سے متعلق ہو۔
۵۰۳	تمامیت مسجد کے بعد مسجد میں امام کا مکان بنانے کا حکم۔	۴۹۸	اذان بلند کی پر اور بکیر زمین پر ہونا سنت ہے۔
۵۰۳	ان احادیث کی تشریح جن میں اذان کے ساتھ فی المسجد کا لفظ آیا ہے۔	۴۹۸	مغرب کی اذان میں مشائخ کا اختلاف ہے۔
۵۰۳		۴۹۹	اور ظاہر یہ ہے کہ مغرب کی اذان بھی بلندی پر ہونا سنت ہے۔
۵۰۹	<b>باب العیدین</b>	۴۹۹	اذان وہاں ہونی چاہیے جہاں سے مساجد کو خوب آواز پہنچے۔
۵۰۹	عید کے خطبہ میں لبیک یا درود پڑھنا کیسا ہے۔	۴۹۹	سنت یہ ہے کہ اذان منارے پر ہو اور بکیر مسجد میں۔
	☆ رسالہ سرور العید فی حل الدعاء بعد صلوة العید	۴۹۹	اگر اذان کے لئے کوئی بلند مکان نہ بنا ہو تو مسجد کے آس پاس اس کے متعلق زمین میں اذان دے۔
۵۱۱	(نماز عید کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کے ثبوت میں)	۴۹۹	جمعہ کی اذان ثانی کا حکم بھی یہی ہے کہ مسجد کے اندر نہ دی جائے، اس میں کوئی تخصیص اور استثناء نہیں۔
۵۱۱	مولوی عبدالحی لکھنوی صاحب کے ایک فتویٰ سے متعلق سہل۔	۴۹۹	جمعہ کی اذان ثانی کے مسجد میں جائز ہونے پر لفظ بین یدیں الامام بین یدیں المنبر سے استدلال محض ناواہی ہے۔
۵۱۱	نماز عیدین کے بعد دعاء تابعین عظام اور مجتہدین اعلام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ثابت ہے۔	۴۹۹	لفظ بین یدیں المنبر اور بین یدیں الامام کا حاصل یہ ہے کہ اذان ثانی خطیب کے سامنے منبر کے آگے امام کے مواجہہ میں ہو اس سے داخل مسجد اذان کا ہونا مستحب نہیں۔
۵۱۲	مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم الشان سند جو امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوتی ہوئی امام الکبیرین حضرت امام ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچی ہے۔	۵۰۰	بین یدیں سنت مقابل میں منجائے جہت تک صادق ہے۔
۵۱۵	زمانہ تابعین میں نماز عید خطبہ سے پہلے ہوتی پھر امام اپنے راحلہ پر وقوف کر کے دعا مانگتا۔	۵۰۰	بین یدیں کے معنی کی وضاحت اور اس پر قرآن وحدیث سے شواہد کا ذکر۔
۵۱۵	زمانہ تابعین میں نماز عید اذان واقامت کے بغیر ہوتی تھی۔	۵۰۱	جمعہ کی اذان ثانی زمانہ اقدس حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں منبر کے سامنے دروازہ مسجد پر ہوا کرتی تھی۔
۵۱۵	نماز عیدین کے بعد دعا مانگنا سنت تابعین ہے۔ راحلہ پر وقوف وعدم وقوف سنت دعاء کی نفی نہیں کر سکتا۔	۵۰۲	مصنف (رحمۃ اللہ علیہ) کی طرف سے دہلی کی ایک مسجد کے مؤذن کو عقلی دلیل سے مسئلہ سمجھانا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۹	نماز روزے سے زائد موجب رضائے ذوالجلال والا کرام ہے۔	۵۱۵	خلاف مذہب ہوتا ہے اس پر تقریر نہیں فرماتے۔
۵۱۹	بعد فراغ تکلیف دعا و فرائض سے خاص نہیں۔	۵۱۵	معصنف رحمۃ اللہ علیہ نے نماز عید کے بعد دعا کے مسئلہ کو دو عیدوں پر منقسم فرمایا۔
۵۱۹	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر دو رکعت نفل کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا حکم دیا۔	۵۱۵	عید اول قرآن وحدیث سے اس دعا کے جواز اور ادعائے مانعین کی غلطی کے بیان میں۔
۵۱۹	دعا مانگنے کا مستحسن طریقہ۔	۵۱۵	عید دوم فتویٰ مولوی عبدالحی ککسوی سے اسناد پر کلام اور اوہام مانعین کے ازالہ ہتام کے بیان میں۔
۵۲۰	رات کے نصف اخیر میں اور فرض نمازوں کے بعد دعا زیادہ سنی جاتی ہے۔	۵۱۵	نماز عید کے بعد دعا کی شرع مطہر سے کہیں ممانعت نہیں۔
۵۲۰	واجبات نوافل سے اعلیٰ اور اعظم اور رضائے الہی میں اور واثم ہیں۔	۵۱۵	جس امر سے شرع نے منع نہ فرمایا ہو ہرگز ممنوع نہیں ہو سکتا۔
۵۲۱	فریضہ و نافلہ کے لئے ثبوت خاص مانعہ واجبات کے لئے ثبوت خاص ہے۔	۵۱۵	جو ادعائے منع کرے اثبات ممانعت اس کے ذمہ ہے۔
۵۲۱	فرض و واجب نفل میں فرق۔	۵۱۶	اللہ تبارک و تعالیٰ کے ارشاد فاذا فرغت فاصب والی ربک فارغب کی تفسیر۔
۵۲۲	یہادت قرآن وحدیث واقوال علماء ثابت ہے کہ نماز پنجگانہ و عیدین و تہجد وغیرہا کے بعد دعا مانگنا شرعاً جائز بلکہ مندوب و مرغوب ہے۔	۵۱۶	آیات مذکورہ میں بقول سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فراغ سے مراد نماز سے فارغ ہونا اور نصب سے مراد دعا میں جدوجہد کرنا ہے۔
۵۲۲	دعا یعنی قرآن وحدیث واجماع ائمہ قدیم وحدیث اعظم مندوبات شرع سے ہے۔	۵۱۶	آیہ کریمہ مطلق ہے لہذا اپنے اطلاق کے ساتھ فرض واجب نفل سب کو شامل ہے لہذا ائمہ اربعین بھی اس حکم میں داخل ہیں۔
۵۲۲	مظان اجابت دعا کی تحریر مستنون و محبوب ہے۔	۵۱۶	احادیث سے ادباً و صلوات کا مطلقاً نفل دعا ہونا مستفاد ہے۔
۵۲۲	تحریر مذکور پر قرآن وحدیث سے دلائل۔	۵۱۶	علماء مشہادت وحدیث نماز مطلق کے بعد دعا مانگنے کو آداب سے گنتے ہیں۔
۵۲۲	حبیب بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مستجاب الدعوات تھے۔	۵۱۶	مطلوب کی دعا نماز ذاتہ رکوع و سجود کے بعد واقع ہونا آداب سے ہے۔
۵۲۳	گروہ مسلمین میں سے بعض دعا کریں اور بعض آمین کہیں تو ان کی دعا مقبول ہے۔	۵۱۷	اعمال صالحہ وچہ رضائے موتی جل و علا ہوتے ہیں۔
۵۲۳	علماء نے مجمع مسلمین کو اوقات واجبات سے شمار کیا ہے۔	۵۱۷	دعا کا نفل صالح سے فراغت کے بعد ہے۔
۵۲۳	مجمع مسلمین کا اوقات واجبات سے ہونا حدیث صحاح سے ثابت ہے۔	۵۱۸	ہر قسم قرآن پر ایک دعا مقبول ہے۔
۵۲۳	جس قدر مجمع کثیر ہوگا اسی قدر امید اجابت ظاہر تر ہوگی۔	۵۱۸	اظہار کے وقت روزہ دار کی ایک دعا مرد نہیں ہوتی۔
۵۲۳	دعا نماز پر اقتصاد ہرگز شرعاً مطلوب نہیں۔	۵۱۹	یہ فضیلت روزہ و فرض واجب و نفل سب کو عام ہے کیونکہ نصوص میں قید و خصوص نہیں۔
۵۱۹	بعد نماز ہاتھ اٹھا کر دعا نہ مانگنے والے کی نماز ناقص	۵۱۹	نماز افضل اعمال و اعظم ارکان اسلام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۹	سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عموم لفظ اور شہادت معنی سے استدلال۔	۵۲۳	ہے۔ سب سے زیادہ قرب بندے کو اپنے رب سے حالت سجود میں ہوتا ہے۔
۵۳۰	دعا مطلقاً عظم مندی بات دینیہ واجل مطلوبات شریعہ ہے۔	۵۲۳	سبح سجود بھی دعا ہے۔
۵۳۰	شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بے تکبیر وقت و تخصیص بیت مطلقاً دعا کی اجازت دی۔	۵۲۳	ہر ذکر دعا ہے۔
۵۳۰	شرع میں تکبیر دعا پر ترغیب اور ترک دعا پر وعید وارد ہوئی ہے۔	۵۲۳	نماز میں آدمی ہر قسم کی دعا نہیں مانگ سکتا۔
۵۳۰	قرآن مجید سے استدلال۔	۵۲۳	مجمع عیدین میں بعد نماز دعا خاص اذن حدیث و ارشاد شرع سے ثابت ہے۔
۵۳۰	حدیث قدسی سے استدلال۔	۵۲۵	عیدین کے اجتماع میں عام کی تحریریں و ترغیب سے متعلق احادیث۔
۵۳۲	فضائل و ترغیب دعا سے متعلق احادیث کا ذخیرہ کن کتابوں میں ہے۔	۵۲۶	عید کی صبح ہر شہر میں فرشتے بھیجے جاتے ہیں۔
۵۳۲	دعا کی تاکید و تکثیر اور ترک دعا پر تہدید سے متعلق گیارہ احادیث کریں۔	۵۲۶	اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مجمع عید میں آخرت کے لئے جو مانگو گے عطا کروں گا۔
۵۳۳	خدا اور رسول جل مجدہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جس چیز کو عام ہو مطلق رکھا دوسرا اس کو مخصوص و مقید کرنے والا کون ہے۔	۵۲۶	دنیا کی چیزیں خیر و شر دونوں کو متحمل ہیں۔
۵۳۵	خدا اور رسول جل مجدہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جس چیز سے منع نہ فرمایا دوسرا اس سے منع کرنے والا کون ہے۔	۵۲۶	اگر دنیاوی اشیاء سے متعلق دعا قبول نہ ہو تو اس کے برابر بلا دفع کی جاتی ہے یا وہ دعا روز قیامت کے لئے ذخیرہ رکھی جاتی ہے جو بندہ کے لئے بہر صورت بہتر ہے۔
۵۳۵	اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو کسی بیت خاصہ اور محل معین سے مخصوص فرمایا اس سے تجاوز جائز نہیں۔	۵۲۷	حدیث سے مستفاد ہے کہ بعد نماز عید خود اللہ تعالیٰ مسلمانوں سے دعا کا تقاضا فرماتا ہے۔
۵۳۵	اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو اطلاق و ارسال پر رکھا ہرگز کسی بیت و محل پر مختصر نہ ہوگی۔	۵۲۷	ہر جلسہ کے بعد دعا کی تاکید سے متعلق حدیث سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحریر و تشریح۔
۵۳۵	تکثیر ذکر الہی پر دلائل۔	۵۲۹	نکیرہ سیاق شرط میں واقع ہو تو عام اور جزا میں واقع ہو تو خاص ہوتا ہے۔
۵۳۵	ہر دعا بالبدلہ ذکر الہی ہے۔	۵۲۹	نکیرہ لفظی کے تحت آئے تو عام و محدثت میں آئے تو خاص ہوتا ہے۔
۵۳۵	اجازت عامہ ذکر کے دلائل یعنی اجازت عامہ دعا کے دلائل ہیں۔	۵۲۹	اسانے شروط سب صورتوں کو عام ہوتے ہیں۔
۵۳۵	تکثیر ذکر سے متعلق احادیث۔	۵۲۹	ادعائے تخصیص بے تخصیص محض مردود و باطل ہے۔
۵۳۵	ذکر الہی اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ مجھ کو بتائیں۔	۵۲۹	جلسہ خیر سے مانگے دعا کا خیر کے حفظ و نگہداشت کے لئے ہے۔
۵۳۵	دعا و ذکر قطعاً مساوی ہیں۔	۵۲۹	خیر جس قدر اعظم ہو اسی قدر اس کا حفظ اہم ہوتا ہے۔
۵۳۶	جو ذکر الہی کی کثرت نہ کرے وہ ایمان سے بیزار ہو گیا۔	۵۲۹	خیر نماز سب چیزوں سے افضل ہے۔
۵۳۶	کثرت ذکر الہی سے متعلق آیات کی تفسیر۔		جلسہ صلوات کے بعد تاکید دعا پر حدیث ام المؤمنین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۶	مسئلہ کو احتمال کافی نہیں خصوصاً خلاف اصل۔	۵۳۸	ذکر، شیعہ، جلیل اور دعا ہر جگہ اور ہر وقت مشروع ہیں۔
۵۳۶	قائد ہجرت حقیقہ کے لئے آتی ہے بے معنی اتصال حقیقہ کے	۵۳۹	نہیں اور نہ دیکھا میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
۵۳۶	ایجاب لکھی اور سلب جزی میں منافقہ ہے۔	۵۴۰	نہ دیکھتا نہ ہونے کی دلیل نہیں ہو سکتا۔
۵۳۶	محمد بن الصباح البزاز صدوق ہے۔	۵۴۰	مولوی عبدالحی صاحب کے فتویٰ کے دو عمل ہیں، ایک یہ
۵۳۶	محمد بن یحییٰ بن ایوب ثقہ ہے۔	۵۴۰	کہ ثبوت عدم کا اذاعہ ہو، دوسرا یہ کہ عدم ثبوت کا دعویٰ ہو۔
۵۳۶	ہدیہ بن عبد الوہاب صدوق ہے۔	۵۴۰	عمل اول کا وجود کثیرہ سے بطلان۔
۵۳۶	عمر بن رافع الجبلی ثقہ ہے۔	۵۴۰	قائے تعقیب اتصال حقیقی پر دال نہیں۔
۵۳۷	فضل بن موسیٰ ثقہ ہے۔	۵۴۱	زید وعدہ کرے کہ نماز پڑھ کر فوراً آتا ہوں تو بعد نماز معمولی
۵۳۹	من و بیہ قول فضل سے اعلیٰ و اتم ہے۔	۵۴۱	دو حرجی دعا ہرگز عرفاً و شرعاً مہمل فور نہیں۔
۵۳۹	فخائل اعمال میں حدیث ضعیف بالا جماع مقبول اور	۵۴۱	سجود تلاوت صلواتیہ میں دو آیتیں بالاتفاق اور تین علی
۵۳۹	اثبات استحباب میں کافی و دانی ہے۔	۵۴۱	الاختلاف قاطع فور نہیں۔
۵۳۹	باجماع و مطابق عقل و نقل حکم مطلق اپنی تمام خصوصیات	۵۴۱	توابع قائل نہیں ہوتے۔
۵۳۹	میں جاری و ساری ہوتا ہے۔	۵۴۱	مسئلہ ضم سورۃ میں آئین فاتحہ و سورۃ میں قائل نہیں کیونکہ
۵۳۹	اطلاق حکم کے معنی کا بیان۔	۵۴۱	تابع فاتحہ ہے۔
۵۳۹	جب تک شرعی استناد ہو تمام خصوصیات و تعینات حکم مطلق	۵۴۱	سنن توابع فرائض ہیں۔
۵۳۹	میں داخل ہوتے ہیں۔	۵۴۲	حضور پندرہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر ایک قدر پڑھی ہیں۔
۵۵۰	عدم وجدان عدم وجود کو مستلزم نہیں۔	۵۴۲	احادیث متعددہ کا وقائع متعددہ پر محمول ہوتا ممکن ہے۔
۵۵۰	عدم نقل عقلی عدم نہیں۔	۵۴۲	وقائع حال کے لئے عموم نہیں۔
۵۵۱	عدم نقل ثبالی وجود نہیں۔	۵۴۲	ترک مرتبہ واجب و لزوم کے متناہی ہوتا ہے۔
۵۵۱	عدم ثبوت کو اثبات عدم لازم نہیں۔	۵۴۳	لزم قائل و مہلت چاہتا ہے۔
۵۵۱	بارہا زواۃ حدیث امور مشہورہ و معروفہ کو چھوڑ جاتے	۵۴۳	سات احادیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ
۵۵۱	ہیں مکروہ ترک دلیل عدم نہیں ہوتا۔	۵۴۳	علیہ وسلم اور صدیق و فاروق و عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم نماز
۵۵۱	نقل عدم عقلی منع نہیں۔	۵۴۵	عیدین کا سلام پھیر کر کچھ دیر کے بعد خطبہ شروع فرماتے۔
۵۵۱	نہ کرنا اور چیز ہے اور منع کرنا اور چیز۔	۵۴۵	وہ حدیث جو خطبہ عید اور معاودت میں فصل بتاتی ہے۔
۵۵۱	مجرد عدم نقل اور عدم فعل مستلزم ممانعت نہیں۔	۵۴۵	وہ حدیث جو نماز و خطبہ اور خطبہ و معاودت میں فصل
۵۵۱	قروین مثلثہ سے عدم ورود کو دلیل منع جاننا واپس کا مخالف	۵۴۵	کا اظہار کرتی ہے۔
۵۵۲	علمۃ الورد ہے۔	۵۴۵	نماز و خطبہ اور خطبہ و معاودت میں اتصال کا اذاعہ باطل،
۵۵۳	واپس کے خلاف مولوی عبدالحی لکھنوی کے فتاویٰ سے	۵۴۵	لہذا عدم دعا پر استدلال غلط۔
۵۵۳	پندرہ عبارتیں۔	۵۴۵	لزم کبھی مجازاً بمعنی عدم مہلت بھی آتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۷	مسجد میں عید پڑھی جاسکتی ہے اور عید گاہ میں سنت ہے۔	۵۶۰	عید صحرائیں پڑھنی چاہئے یا مسجد میں۔
۵۸۸	ایک شہر میں متعدد جگہ عید کی نماز ہو سکتی ہے۔	۵۶۲	خطبہ میں یا نماز سے پہلے چہرہ کی تحریک کیسی ہے۔
۵۹۰	ایک شہر کے لئے دو عید گاہ نہیں چاہئے۔	۵۶۷	جمعہ عیدین اور نماز پنجگانہ کی امامت میں فرق۔
۵۹۲	بقرب عید میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا اور نماز کے بعد قربانی کا گوشت کھانا مسنون ہے۔	۵۶۷	قاضی کی تعریف اور شرائط۔
۵۹۳	چاند میں اختلاف ہو تو قربانی کے ایام میں احتیاط چاہئے۔	۵۷۰	جامع مسجد میں عید پڑھنی جائز ہے اور عید گاہ میں بہتر۔
۵۹۵	چاند میں تردد ہوتے ہوئے عید پڑھ لی گئی تو نماز ہوگی یا نہیں۔	۵۷۰	قصداً نماز عید چھوڑنا گناہ ہے۔
۵۹۵	نیت میں صلوة عید الاضیٰ کے بجائے عید الغنی کہا جائے نماز ہوگی یا نہیں۔	۵۷۰	عید کس پر واجب ہے۔
۵۹۷	عید گاہ کے احکام مسجد کے احکام ہیں۔	۵۷۱	تکبیر استزداء تکب سے شروع ہونیں۔
۵۹۸	تکبیرات میں تقدیم و تاخیر ہو جائے تو کیا حکم ہے۔	۵۷۱	بلا عذر پہلے روز عید نہیں پڑھی گئی دوسرے روز پڑھی جاسکتی ہے یا نہیں۔
۵۹۹	دوران خطبہ میں خطیب سامعین سے سبحان اللہ وغیرہ پڑھوائے تو کیا حکم ہے۔	۵۷۲	ایک عید گاہ میں دو بار عید پڑھی گئی پہلی خطبہ کے ساتھ اور دوسری بلا خطبہ نماز ہوئی یا نہیں۔
۶۰۱	معارفۃ العید۔	۵۷۵	خرابی زمین میں عید گاہ بنی ہو وہ عید گاہ ہوگی یا نہیں۔
۶۰۲	(نماز عید کے بعد معافقہ کے جائز ہونے کا بیان)	۵۷۶	نماز کے بعد مصافحہ کرنا کیسا ہے۔
۶۰۳	دونوں فتووں کا سبب تحریر۔	۵۷۶	دن چڑھنے کے بعد چاند کی تحقیق ہو اور شدید بارش ہو اور کچھ لوگ پہلے روز پڑھ لیں دوسرے روز باقی لوگ پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔
۶۰۳	معافقہ کا جواز اور اس کے شرائط۔	۵۸۰	حکام کی اجازت سے عید گاہ بنی ہو اس میں عید پڑھنی جائز ہے یا نہیں۔
۶۰۴	معافقہ آمد سفر سے خاص نہیں۔	۵۸۰	گورنمنٹ کی زمین پر بلا اجازت عید پڑھنی کیسی ہے۔
۶۰۶	جہل معافقہ سے مخالفت ہے جہل معافقہ سے جہل شہوت مرلہ ہے۔	۵۸۰	عید گاہ کے لئے عمارت ہونا ضروری نہیں۔
۶۰۸	سولہ احادیث سے بے آمد سفر بھی جواز معافقہ کا ثبوت۔	۵۸۲	عید کلام کے لئے ہی شرائط ہیں جو جمع کلام کے لئے ہیں۔
۶۰۸	امام حسین کی محبوبیت رسول۔	۵۸۲	نماز عید سے پہلے مزدوری وغیرہ کرنا جائز ہے۔
۶۰۹	حسین سے سرکار کی محبت۔	۵۸۳	عید پڑھنے والا عید کی امامت نہیں کر سکتا۔
۶۰۹	حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لئے عالم حکمت ہونے کی دعا۔	۵۸۳	لوگوں کو جمع کرنے کے لئے صرف الصلوۃ جامعہ کہنے کی اجازت ہے اس کے لئے بنگولہ جلانا یا گھنٹا بجانا حرام ہے۔
۶۰۹	عدل رسالت۔ حضرت اُسید کی محبت رسول۔	۵۸۳	مسجد کا فرش وغیرہ عید گاہ لے جانا جائز نہیں۔
۶۱۰	حضرت ابو ذر پر سرکار کا کرم۔	۵۸۵	نماز کے بعد دعا مانگنا جائز ہے۔
۶۱۰	حضرت علی کی محبوبیت رسول اور ان کا مقام۔	۵۸۶	چاند کے بارے میں تار وغیرہ مستبر نہیں۔
۶۱۰	حضرت ابو بکر کی عظمت و مقبولیت۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۵	بدعت کی پہلی قسمیں ہیں حرام واجب مندوب مکروہ مباح	۶۱۱	حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی افضلیت۔
۶۲۵	جو بدعت کتاب و سنت کے خلاف نہ ہو وہ مذموم نہیں۔	۶۱۲	صدق اکبر کا حقیقی رسول اور ان کی افضلیت۔
	مصحف (قرآن) میں سورتوں کے نام، آجوں کی تعداد	۶۱۲	حضرت عثمان کی مقبولیت رسول۔
۶۲۵	لکھا بدعت ہے مگر بدعت حسنہ۔	۶۱۳	حضرت جولہ زہرا کی مقبولیت رسول۔
۶۲۶	مندوبیت کی نئی سے مکروہ ہونا ثابت نہیں ہوتا (تذہبی بھی نہیں)		مولوی اسماعیل دہلوی کے نزدیک قرآن خوانی، فاتحہ خوانی،
	عبارات فقہاء سے مصافحہ بعد فجر و عصر بلکہ مصافحہ بعد ہر	۶۱۳	مصافحہ بعد فجر و عصر اور معانقہ عید بدعت حسنہ ہے۔
۶۲۷	نماز کا جائز بلکہ سنت ہونا ثابت ہوتا ہے۔	۶۱۵	معانقہ عید سے متعلق مولانا عبدالحی فرنگی نعلی کا فتویٰ۔
	دو مسلمان باہم مصافحہ کریں تو ہاتھوں کی تحریک کے ساتھ	۶۱۷	مصافحہ و معانقہ کے بارے میں عبارات مدللہ و حقائق۔
۶۲۹	ان کے گناہ جہز تے ہیں۔		ہر سن رسیدہ مسلمان قابل ادب ہے، اہل علم اور سادات
	ان کی مغفرت ہوتی ہے، ان پر سورتیں نازل ہوتی ہیں،	۶۱۹	کرام اور زیادہ ادب و احترام کے مستحق ہیں۔
۶۲۹	نفلوں سے اس کے لئے جو سبقت کرے۔	۶۲۰	نوافل مولانا عبدالحی میں وہابیت کی بیخ کن عبارتیں۔
۶۳۲	اسح بھی ہے کہ مصافحہ بعد نماز جائز ہے۔	۶۲۰	(۱) بہت سی بدعات جائز ہیں۔
۶۳۳	صحیح و فتویٰ میں اختلاف ہو تو اطلاق کون کو ترجیح ہوگی۔	۶۲۰	(۲) نخطیہ الاول بدعت ہونے کے باوجود جائز و ثواب ہے۔
۶۳۳	فقہانے جسے صحیح سمجھ کر لایا ہے ہمیں کسی کی پیروی کرنی ہے۔		(۳) وجود یہ شہود یہ حضرات کو بدعتی کہنے والا جاہل
۶۳۳	قول ہر جرح پر فتویٰ دینا جہالت اور غفلت اجماع ہے۔	۶۲۰	وٹا واقف اور قابل ملامت ہے۔
	اہل باطل کا شعار اسی وقت تک قابل احترام ہے جب	۶۲۰	(۴) فطری برزخ شرک و کفر اسی نہیں۔
۶۳۳	تک اُن کا شعار رہے، اگر ان سے رواج اٹھ گیا اور وہ امر	۶۲۱	(۵) آخرت کے ختم قرآن میں عین بلا صحت و خلاف پر مبنی مستحسن ہے۔
۶۳۶	فی نفع شرعاً جائز ہے تو اب اس سے ممانعت نہیں۔	۶۲۱	(۶) میت کی پیشانی پر بسم اللہ لکھنا مستحسن ہے۔
۶۳۶	مسلمان مصافحہ کیلئے ہاتھ بڑھائے تو اپنا ہاتھ کھینچنا نہیں چاہئے۔		(۷) مکہ معظمہ، مدینہ منورہ اور جہدہ میں مجالس میلاد کا انعقاد
۶۳۶	مسلمان کی خاطر داری و علم صحت ادب پر مقدم ہے۔	۶۲۱	اور ان میں سورۃ النحل سے ختم قرآن تک ہر سورۃ پر تکبیر۔
	مسلمانوں کے عادات و رسوم کی موافقت ہی کرنی چاہئے		مولانا فرنگی نعلی نے ایسی مجالس میں خود شرکت کی اور انہیں
۶۳۶	بشرطیکہ شرع سے صریح اور ناقابل تاویل ممانعت نہ ہو۔	۶۲۱	حبرک بتایا۔
۶۳۸	بدعت مذمومہ کا ارتکاب ترک سنت سے بُرا ہے۔	۶۲۲	خلافت اولیٰ مکروہ نہیں، جائز و مباح ہے۔
	بدعت مباحہ سے بچنا مطلوب نہیں لہذا اگر کسی ایسی بدعت		ثبوت کراہت کے لئے دلیل خاص ضروری ہے، خواہ
۶۳۸	کی بجا آوری میں کسی سنت پر بھی عمل ہوتا ہے تو کرے۔	۶۲۳	کراہت تنزیہی ہو۔
۶۴۱	<b>باب الاستسقاء</b>		احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ معانقہ ابتدائے ملاقات
۶۴۱	استسقاء دعا ہے یا نماز، اور یہ کب ہو۔	۶۲۴	سے خاص نہیں۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۲۴	بدعتوں سے مشابہت صرف تین صورتوں میں ممنوع ہے۔
		۶۲۵	قروا نہ سابقہ میں نہ ہونا ممانعت کی دلیل نہیں۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	حالت جنابت میں کوئی مرے اس کے لئے ایک ہی غسل ہے۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b> جلد نمبر 9
۹۸	میت کے بدن سے نجاست نکلے تو اسے دھو دیا جائے	۸۱	<b>باب الجنائز</b>
۹۸	دوبارہ غسل دینے کی ضرورت نہیں۔		<b>قرب موت</b>
۹۸	میت کا سر بوقت غسل کس طرف ہو۔		قرب الموت فحش اور اس کے عزیز و اقارب کو قرب موت کے وقت کیا کرنا چاہئے۔
۹۸	غسل میت میں غرارہ وغیرہ نہیں۔	۸۱	کلمہ طیبہ کے دونوں بجز سے تلقین کی جائے۔
۹۸	غسل میت کے بعد گھڑے وغیرہ توڑ دینا منع ہے۔	۸۳	<b>بعد موت</b>
۹۹	غسل کے بعد گھڑے وغیرہ قبر یا مسجد میں رکھنا کیسا ہے۔	۹۰	میت کے پاس چار پائی وغیرہ پر بیٹھنے کا حکم جبکہ مردہ گھر میں ہو۔
	<b>کفن میت</b>		اہل میت کے لئے کھانا بھیجنا جائز ہے، یہ کھانا صرف اہل میت کے لئے ہو دوسروں کے لئے نہ ہو۔
	مرد، عورت، بالغ، نابالغ، مراہق، مردہ بچہ یا سقط کے کفن کی تفصیل اور کفن پہنانے کا طریقہ۔	۹۰	<b>غسل میت</b>
۹۹	کفن مسنون، کفایہ اور ضرورت کی تفصیل۔		غسل دینے کے لئے کوئی جہت متعین نہیں، جیسے آسان ہو میت کو غسل دیں۔
۱۰۰	کعبہ معظمہ کا خلاف اور پھولوں کی چادر کفن پر رکھنا جائز ہے۔	۹۱	نردے سے بال وغیرہ کاٹنا جائز نہیں۔
۱۰۵	کفن میں سرمہ، سنگھمی اور رومال رکھنا۔	۹۱	بیوی کو غسل دینا شوہر کے لئے جائز نہیں، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے غسل دینے کا ذکر ایک روایت میں آیا اس کے متعدد جوابات۔
۲۰۸	رسالہ الحرف الحسن فی الکتابۃ علی الکفن۔	۹۲	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رشتہ دانگی ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگا۔
	(قبروں میں شجرہ رکھنے اور کفنوں پر کلمہ طیبہ اور عہد نامہ وغیرہ لکھنے کا بیان)	۹۳	شوہر بیوی کو غسل نہیں دے سکتا۔
	یہ رسالہ چار مقاموں پر مشتمل ہے، اول میں فقہ حنفی سے کفن پر لکھنے کے جزئیہ اور اس کی مؤید احادیث، دوم میں معظمت دینیہ میں کفن دینے یا انہیں میت پر رکھنے کے تحلل تعظیم نہ ہونے، سوم میں بعض شوافع کی طرف سے کتابت علی الکفن کو بے تعظیسی سمجھنے کی تردید، اور چہارم میں قبر کے اندر شجرہ رکھنے کا بیان ہے۔	۹۵	شوہر عورت کا ولی نہیں۔
۱۰۸	مقام اول :	۹۵	عورت شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔
۱۰۸	میت کی پیشانی یا کفن پر عہد نامہ لکھنے سے اس کی مغفرت کی امید ہے۔	۹۸	غسل میت کا طریقہ۔
۱۰۸		۹۸	غسل دینے میں ناک اور منہ میں پانی نہ ڈالا جائے اگرچہ حالت جنابت میں انتقال ہوا ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۵	عبداللہ بن ابی کے کفن کے لئے اپنی قمیض مبارک کیوں دی؟	۱۰۸	چودہ احادیث و روایات سے مسئلہ مذکورہ کی تائید۔
۱۱۶	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طریقہ ہے کہ کسی کا سوال رد نہیں فرماتے۔	۱۰۹	وہ دعا جس کو لکھ کر میت کے سینے پر رکھیں تو عذاب قبر سے محفوظ رہے اور نہ نکیرین نظر آئیں۔
۱۱۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ رحمت کو دیکھ کر ہزار آدمی شرف بہ اسلام ہوئے۔	۱۰۹	امام طاہرؑ کی وصیت سے عہد نامہ ان کے کفن میں لکھا گیا۔
۱۱۶	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیت کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قمیص مبارک کو میرے کفن میں اور آپ کے مقدس و مبارک بالوں اور ناخنوں کو میرے منہ اور آنکھوں میں رکھنا۔	۱۰۹	میت کو قیامت تک عذاب سے محفوظ رکھنے والی دعا۔
۱۱۷	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیت کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بچا ہوا ملک میرے حوط میں استعمال کرتا۔	۱۱۰	وہ تسبیح جس کو لکھ کر میت کے کفن میں رکھا جائے تو اسے عذاب قبر نہ ہو اور نہ نکیرین اس تک پہنچیں۔
۱۱۸	حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا موئے مبارک اپنی زبان کے نیچے رکھے ہوئے دفن ہوئے۔	۱۱۰	حضرت خاتونِ جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے وصال مبارک کی تفصیل۔
۱۱۸	حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک چھری حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سینے پر رکھ کر انہیں دفن کیا گیا۔	۱۱۱	حضرت بتول زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وصیت۔
۱۱۸	حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ردا، قمیض، ناخن اور موئے مبارک کی تعظیم نقوش کتب آیات کی طرح فرض ہے۔	۱۱۱	میت کی پیشانی، عمامہ یا کفن پر عہد نامہ لکھنا باعثِ مغفرت ہو سکتا ہے۔
۱۱۹	مقام سوم:	۱۱۱	اصطبل قاروقی میں کچھ گھوڑوں کی رانوں پر لکھا تھا: "وقف فی سبیل اللہ"۔
۱۱۹	اس شبہ کا ازالہ کہ بدنِ میت شق ہوتا ہے اور اس سے ربیم وغیرہ نکلتے ہیں جس سے کفن پر لکھی ہوئی آیات وادعیہ کی بے ادبی ہوتی ہے۔	۱۱۲	پیشانی اور سینہ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے کی وجہ سے میت کو عذاب سے امان مل گئی۔
۱۱۹	کسی امر غیر موجود کا احتمال نیت صالحہ و غرض صحیح موجود فی الحال کے لئے مانع نہیں ہوتا۔	۱۱۲	مقام دوم:
۱۱۹	سورہ فاتحہ و آیات شفا وغیرہا بغرض شفا لکھ کر دھو کر پینا	۱۱۲	چودہ احادیث مؤیدہ کہ میت کو معظمت و دینیہ میں کفن دینا یا انہیں بدنِ میت پر رکھنا محض تعظیم نہیں۔
		۱۱۳	صحابی نے اپنے کفن کے لئے بلور حیرک حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ کا تہبند مانگا۔
		۱۱۳	حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کے کفن میں اپنا تہبند مبارک عطا فرمایا۔
		۱۱۳	مریدوں کو بیروں کے لباس میں کفن دینے کا ثبوت حدیث سے۔
		۱۱۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کو اپنی قمیض اطہر میں کفن دیا۔
		۱۱۳	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رئیس المنافقین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۳	کو معمول بزرگوں بتا کر سرہانے طاق میں رکھنا پسند فرمایا۔	۱۲۰	سلفاً و خلفاً بلا تکلیف رائج ہے۔
	<b>جنازہ لے جانا</b>	۱۲۰	دردزہ کے لئے عورت کو قرآن مجید میں سے کچھ لکھ کر پلایا جائے۔
۸۱	جنازہ اٹھانے میں کس طرف سے سبقت کی جائے۔	۱۲۱	آب زم زم سے استنجاء ممنوع ہے۔
۸۲	جنازہ کو لے کر جانے کا طریقہ۔	۱۲۱	آب زم زم کو کھجھر کر پینا ایمان خالص کی علامت ہے۔
۱۳۵	جنازہ لے جاتے ہوئے میت کا سر آگے ہونا چاہیے۔	۱۲۱	مناقیق کو کھجھر کر آب زم زم نہیں پیئے۔
	جنازہ مغرب کی جانب لے جانا ہو تو مغرب کی طرف کیا جائے یا مشرق کی طرف۔	۱۲۲	بالجملہ کفن پر لکھنا جائز ہے، اگر کوئی زیادت احتیاط کی وجہ سے اجتناب کرے تو جادارو۔
۳۲۵	جنازہ پر شمال یا پھولوں کی چادر ڈالنا۔		امام ابن حجر مکی نے فرمایا کہ کتابت کا قیاس زکوٰۃ کے چار پایوں کی رانوں پر ممنوع ہے کیونکہ چار پایوں کی رانوں پر کتابت تمیز کے لئے جبکہ کفن پر تحریر کے لئے ہے، امام مکی کے اس کلام پر مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زوردار بحث۔
۱۳۵	جنازہ پر رنگ برنگ کی چادریں ڈالنا کیسا ہے۔	۱۲۲	مقام چھارم :
۱۳۸	حزار پر چڑھائی ہوئی چادروں کی تلخ کا حکم شرعی۔	۱۳۲	اسامہ مجہوب بن خالد علیہم النجۃ والثناء سے تحریر و توسل بلاشبہ محبوب و مندوب ہے۔
۱۹۲	عورت مر جائے تو مرد اس کے جنازے کو ہاتھ لگا سکتا ہے اور کندھا دے سکتا ہے۔	۱۳۲	اصحاب کف کے ناموں کی برکات۔
۱۳۸	عورت یا شوہر مر جائے تو ایک دوسرے کو غسل و کفن اور قبر میں اتارنا۔	۱۳۲	امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیشاپور میں آمد اور لوگوں کو زیارت کرانے کا منظر۔
	حالت نزع میں بھی عورت بدستور شوہر کی زوجہ ہے اور مرد عورت کو شوہر دیکھ سکتا ہے لیکن ہاتھ نہیں لگا سکتا۔	۱۳۳	امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درس حدیث کو لکھنے والے بیس ہزار سے زائد تھے۔
۱۳۹	جنازہ کے ساتھ ذکر جہر کا حکم شرعی اور بعض کتابوں میں اس کو مکروہ لکھنے کی وجہ۔	۱۳۳	وہ سند مبارک جس کو مجنون پر پڑھو تو شفاء ہو جائے۔
۱۴۰	جنازہ کے ساتھ کلمہ طیبہ جہر سے پڑھنا یا فارسی وغیرہ اشعار پڑھنا کیسا ہے۔	۱۳۳	نام مسی کے انھائے وجود میں سے ایک نحو ہے۔
۱۴۸	جنازہ کے ساتھ نعت یا جہر سے ذکر کرنا۔	۱۳۳	وجود شئی کی چار صورتیں ہیں۔ (۱) ایمان میں (۲) علم میں (۳) تلفظ میں (۴) کتابت میں۔
۱۵۸	جنازہ کے ساتھ تھیغ غزلیں پڑھنا جائز ہے۔	۱۳۳	وجود تلفظ و کتابت کی صورت میں وجود اسم کو ہی وجود شئی قرار دیا گیا ہے۔
	<b>نماز جنازہ</b>	۱۳۳	کتب عقائد میں مذکور ہے کہ اسم عین مسی ہے۔
۱۵۸	بے نمازی کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔		شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حجرہ کو قبر میں رکھنے
۱۵۹	بے نمازی کی نماز جنازہ پڑھنے کی وجہ۔		
۱۶۱	کس کی نماز نہیں پڑھی جائے گی۔		
	بے نمازی کی نماز جنازہ علماء زجرانہ پڑھیں تو کوئی حرج		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	<b>نماز جنازہ کی ادائیگی</b>	۱۶۲	نہیں۔
	مغرب کے وقت جنازہ آئے تو پہلے مغرب کی نماز پڑھی جائے۔	۱۶۳	بے نمازی اور اس کی تابا لٹ اولاد کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔
۱۸۳	تکبیر کے وقت جنازہ آئے تو پہلے تکبیر کی نماز پڑھی جائے یا نماز جنازہ۔	۱۶۳	بے نمازی کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔
۱۸۴	اوقات مکروہہ میں جنازہ تیار ہو تو ان اوقات میں نماز جنازہ مکروہہ نہیں، اور نماز عصر سے پہلے بھی جائز ہے۔	۱۶۳	قبر پر اذان دینا جائز ہے۔
۱۸۵	جنازہ تیار ہو اور کھانا کھانے کی حاجت ہو تو پہلے کیا کرے۔	۱۶۳	بے نمازی کی نماز جنازہ بھی لازمی ہے اور مردے کو اذیت دینا ممنوع ہے۔
۱۸۶	نماز جنازہ کے لئے طہارت شرط ہے۔	۱۶۷	بے نمازی کی بیوہ کا جنازہ نہ پڑھنا سخت جرم ہے۔
۱۸۷	جو نماز پکین کر نماز جنازہ پڑھنا۔	۱۶۷	نہرائی کے ملازم اور اس کا جوٹھا کھانے والے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اگر چہ اس کا جوٹھا کھانا شہنچ بد ہے۔
۱۸۸	چار پائی پر نش رکھ کر نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے۔	۱۶۹	نصاری کے ساتھ رہنے سے کوئی کافر نہیں ہوتا اس کے مرنے پر کفن و دفن اور نماز جنازہ لازم ہے۔
۱۸۹	میت جس چار پائی پر ہو اس کی بلندی کی کوئی حد نہیں۔	۱۷۰	عیسائی کی نماز جنازہ اور مسلمانوں کی طرح اس کی جھینڈ بھینٹیں حرام قطعی ہے، ایسا کرنے والوں پر توبہ لازم ہے اور اگر اس کو بوجہ نہرانیست مستحق تعظیم سمجھ کر ایسا کیا تو مردہ ہوئے۔
۱۹۰	مقتدیوں کے لئے معصی نہ ہو اور امام معصی پر نماز پڑھائے تو کوئی حرج نہیں۔	۱۷۰	رافضی کی نماز جنازہ پڑھنی حرام ہے اور اس کے لئے استغفار کرنا کفر ہے۔
۱۹۱	معصی پر نماز جنازہ پڑھنے کی حکمت اور اس کے استعمال کرنے کا حکم۔	۱۷۲	رافضی کی نماز جنازہ پڑھانے والا قاتل امامت نہیں۔
۱۹۲	نماز جنازہ کے وقت امام کے سامنے جانماز بچھانا جائز ہے۔	۱۷۳	بھڑے کی جنازہ میں مرد کی نیت ہو یا عورت کی۔
۱۹۲	مزاروں پر چڑھائی گئی چادروں کی بیچ۔	۱۷۴	<b>امامت جنازہ</b>
۱۹۲	مذکورہ چادراؤں پر نماز پڑھنے کا حکم۔		جنازے کا امام کون ہو۔
۱۹۲	جنازہ کی دعائیں امام اور مقتدی دونوں پڑھیں، مقتدی کو خاموش رہنا جائز نہیں۔	۱۷۴	اذن ولی کی حاجت اور امام الچی کو ترجیح کب ہے۔
۱۹۳	چوتھی تکبیر کے بعد دونوں ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیرا جائے۔	۱۷۴	نکاح خواں قاضی شرعی قاضی نہیں۔
۱۹۳	سلام ہاتھ چھوڑ کر ہو، بہار شریعت کے بارے میں سوال۔	۱۷۴	ولی سے افضل موجود ہو تو کیا حکم ہے۔
۱۹۳	تیسری تکبیر کے بعد امام سلام پھیر دے تو کیا حکم ہے۔	۱۷۷	شوہر کو اپنی بیوی کی نماز جنازہ پڑھانے کا حق نہیں جبکہ ولی موجود ہو، امام الچی کو اس کا حق ہے یا نہیں۔
۱۹۳	جنازے میں تکبیریں چھوٹ جائیں تو کیا حکم ہے۔	۱۸۲	نماز جنازہ میں ولی شریک نہ ہو تو نماز ہو جائے گی۔
۱۹۵	نماز پڑھے بغیر دفن کر دیا جائے تو قبر پر نماز پڑھی جائے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۱	میں بھیک کی طرف اشارہ فرماتی ہے۔	۱۹۶	جنازہ میں کم آدمی ہوں تو صفوں کی ترتیب کیسے ہو۔
۲۳۱	حدیث نمبر ۳: دعا بکثرت مانگ کہ دعا قضاء مبرم کو نال	۱۹۶	ایک آدمی کی صف بھی صف ہے۔
۲۳۱	دیتی ہے۔	۲۰۷	جنازہ میں کچھ صف افضل ہے۔
۲۳۱	حدیث نمبر ۴: اے شک اللہ تعالیٰ نے برکت رکھی ہے آدمی		✽ رسالہ المنة لممتازة فی دعوات
۲۳۱	کی اس حاجت میں جس میں وہ دعا کی کثرت کرے۔		الجنائزۃ .
۲۳۲	حدیث نمبر ۵: کثرت دعا سے گھبرا کر دعا چھوڑ دینے		(جو دعائیں احادیث کریمہ میں وارد ہیں وہ مع ترجمہ اس
۲۳۲	والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔		رسالہ میں جمع کر دی گئی ہیں اور قبر پر تلقین کرنے کا طریقہ
۲۳۲	حدیث نمبر ۶، ۷: ہر وقت ہر گھڑی عمر بھر خیر مانگے جاؤ	۲۰۹	بتایا گیا ہے)
۲۳۲	اور تجلیات رحمت الہی کی تلاش رکھو۔	۲۰۹	نماز جنازہ سے متعلق احادیث میں تیرہ دعائیں وارد ہوئی
۲۳۳	یہاں تو بھلا اللہ نہ صرف اطلاق بلکہ صریحہ تعین زمانہ	۲۰۹	ہیں۔
۲۳۳	ہے۔	۲۰۹	تفصیل ادعیہ بعد بکیر سوم۔
۲۳۳	جس وقت دعا کیجئے بلاشبہ عین مامور بہ اور حسن فی حدیث	۲۲۱	طریقہ تلقین قبر۔
۲۳۳	ہے۔		نماز جنازہ کے بعد دعا کرنا جائز ہے ، دعا سے متعلق
۲۳۳	جب تک کسی خاص وقت کی ممانعت شرع مطہر سے ثابت	۲۲۲	احادیث اور منکرین کا رد۔
۲۳۳	نہ ہوئے وانکار حکم شرع کا رد و ابطال ہے۔		✽ رسالہ بذل الجوائز علی الدعاء
۲۳۳	جب بتصریح تعین امر شرع وارد ہو تو مجمع از منہ تحت امر		بعد صلوة الجنائز .
۲۳۳	داخل ہوتے ہیں۔	۲۳۹	(نماز جنازہ کے بعد دعا کرنے کا ثبوت اور منکرین کا رد)
۲۳۳	حسن فی ذلہ کو کبھی خارج سے کوئی امر مزاحم حسن عارض		بہت عوام قیام صور سے غفلت کرتے ہیں لہذا ایسی جگہ
۲۳۳	ہوتا ہے۔	۲۳۰	پوری بات کرنا ہمیشہ مفتی کے لئے مناسب ہے۔
۲۳۳	بارشوت مدی کے ذمہ ہوتا ہے۔		اندر اہلسنت و جماعت کا اجماع ہے کہ اموات مسلمین کے
۲۳۳	عارض اپنے عروض ہی تک مزاحم رہے گا زائل ہوتے ہی	۲۳۰	لئے دعا محبوب اور شرعاً مطلوب ہے۔
۲۳۳	اصل حسن کا حکم عود کرے گا۔		نصوص شرعیہ آیت و حدیث دربارہ دعا ارسال مطلق و اطلاق
۲۳۳	عامہ کتب میں یہ عامہ اقوال ہرگز اطلاق و ارسال	۲۳۰	مرسل پر وارد جن میں کسی زمانہ کی تنقید و تہدید نہیں۔
۲۳۳	پر نہیں کہ بعد نماز جنازہ مطلقاً دعا کو مکروہ لکھتے ہوں۔		دعا کے مطلقاً محبوب و مطلوب ہونے پر سات احادیث
۲۳۳	اقوال مذکورہ کراہت دعا مقید بہ لفظ قیام ہے یعنی نماز	۲۳۰	سے استدلال۔
۲۳۳	جنازہ کے بعد دعا کے لئے قیام (طویل) نہ کرے نہ یہ کہ	۲۳۰	حدیث نمبر ۱: دعا بکثرت کر۔
۲۳۳	بعد جنازہ دعائی نہ کرے۔		حدیث نمبر ۲: جب تم میں سے کوئی شخص دعا مانگے تو کثرت
۲۳۳	مصنف کی تحقیق کہ وہ کیا قیام ہے جس کی قید سے فقہاء یہ	۲۳۱	کرے کہ اپنے رب سے ہی سوال کر رہا ہے۔
۲۳۳	حکم (کراہت) دے رہے ہیں۔		مصنف کا استدلال کہ حدیث مذکور سوال و مسئلہ دونوں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۵	لفظ فتویٰ، لفظ صحیح واضح اور اشد وغیرہ سے آکد ہے۔	۲۳۴	نفس دعا اصلاً صالح ممانعت نہیں اور نہ کفر سے ہو کر دعا ممنوع ہے۔
۲۵۵	لفظ علیہ العمل لفظ فتویٰ کے مساوی ہے۔	۲۳۵	قبر کے پاس کفر سے ہو کر دعا سنت ہے۔
۲۵۶	عبارات فقہاء میں کراہت صرف دو صورتوں سے متعلق ہے، ایک اسی میت پر بدستور صفیں باندھے وہیں کفر سے دعا کرنا، دوسرے قبل نماز خواہ بعد نماز دعائے طویل کی خاص غرض سے امر جہیز کو تعویق میں ڈالنا۔	۲۳۵	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تشہید مبارک کے گرد کفر سے ہو کر دعائیں کرتے رہے۔
۲۵۶	ایہام زیادت موروث کراہت تنزیہیہ ہے جس کا حاصل خلافہ اولیٰ ہے۔	۲۳۵	قیام کے دو معنی ہیں۔
۲۵۶	مکروہ تنزیہی کو گناہ کہنا درست نہیں۔	۲۳۶	پیش از نماز دعا خود احادیث صحیحہ میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔
<b>موضع نماز جنازہ</b>		۲۳۶	نماز کے علاوہ کسی دعائے طویل کی غرض سے تجہیز جنازہ کو درجک تعویق میں ڈالنا شرعاً پسندیدہ نہیں۔
۲۵۹	مسجد میں نماز جنازہ جائز نہیں، کتب فقہ سے اس امر کا ثبوت۔	۲۳۷	جنازہ پر تکبیر جماعت قطعاً مطلوب ہے مگر اس کے لئے تاخیر محبوب نہیں۔
۲۶۲	مسجد میں نماز جنازہ ممنوع ہے اگرچہ بیرون مسجد جگہ کم ہو یا سخت دھوپ ہو اور ماور مضامین ہو۔	۲۳۷	شرع مطہر میں تجہیز تکبیر تمام مطلوب ہے۔
۲۶۲	اور اگر مسجد میں نماز جنازہ پڑھی گئی تو فرض ساقط ہو جائے گا۔	۲۳۹	ایک نماز دوسری نماز سے نہ ملا کہ یہاں تک کہ کچھ گفتگو کر لویا اس جگہ سے ہٹ جاؤ۔
۲۶۳	جو نماز میں ملنا چاہتا ہو اور کسی وجہ سے نہ مل سکا تو ثواب پائے گا۔	۲۳۹	علماء فرماتے ہیں وصل سے نہی اس لئے ہے کہ ایک نماز دوسری کا تہ نہ معلوم ہو۔
۲۶۳	نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ پڑھی جائے۔	۲۵۱	امام ابن حامد سے منقول حکایت پر بحث کہ انہوں نے فرمایا: دعا بعد نماز جنازہ مکروہ ہے۔
۲۶۳	صحیح یہ ہے کہ مسجد میں جنازہ یا امام یا صف ہو تو مکروہ ہے۔	۲۵۱	امام ابن حامد کی حکایت سے استدلال کرنے والے محققین کا مناظرانہ انداز میں چھ وجوہ سے رد۔
۲۶۵	مسجد کے اندر نماز جنازہ جائز نہیں۔	۲۵۲	اس روایت کا حاکم زاہدی معتد نہیں۔
۲۶۵	مسجد کے معقف حصہ کو شتوی اور محن کو صلی کہتے ہیں۔	۲۵۳	زاہدی مذہب کا معتزلی ہے۔
۲۶۵	میت کو تابوت میں دفن کرنا مکروہ ہے مگر اس حالت میں کہ وہاں زمین نرم ہو تو حفاظت کے لئے حرج نہیں۔	۲۵۳	زمعشری اور زاہدی میں فرق۔
۲۶۵	کفن پہلے سے تیار رکھنے میں کوئی حرج نہیں، اور قبر پہلے سے بنانا چاہئے۔	۲۵۵	لفظ عن مشیر غرابت و تریض ہے۔
۲۶۵	نیت تابوت میں ہو تو نماز جنازہ اس پر اسی طرح جائز	۲۵۵	فاتحہ و دعا برائے میت دفن سے پہلے جائز ہے۔
		۲۵۵	”ہمیں است روایت معمولہ“ یہ الفاظ قوت میں علیہ الفتویٰ اور یہ غلطی کے برابر ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۵	مومن صالح کی نماز جنازہ پڑھنے والوں کو عذاب دینے سے اللہ تعالیٰ حیا فرماتا ہے۔	۲۷۵	ہے کھولنے کی حاجت نہیں۔
۲۷۱	جب سلامت و عدم سلامت میت مشکوک ہو تو قبر پر نماز جنازہ پڑھنا جائز ہوگی۔	۲۷۵	نماز جنازہ قنہ مسجد میں جائز ہے۔
۲۷۱	بے شک اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے بدن کو کھانا زمین پر حرام فرمادیا۔	۲۷۵	قبر میں شجرہ اور تبرکات رکھنا ممنوع نہیں۔
۲۷۱	تکرار نماز جنازہ کے عدم جواز پر چالیس کتب مستبرہ کی اکاون عبارات۔	۲۷۵	جواز اضی شامل مسجد ہو چکی ہو اس پر نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔
۲۷۲	اگر بادشاہ اسلام یا امیر المؤمنین یا قاضی شرع یا اسلامی حاکم مصر یا امام احنی نماز جنازہ پڑھ چکا ہو تو اب ولی کو بھی اعادہ کا اختیار نہیں۔	۲۷۶	مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نماز جنازہ ہونے کی وجہ۔
۲۷۳	تاوا بھی مانع گناہ نہیں کہ مسائل سے تاوا وقف رہتا خود گناہ ہے۔	۲۷۶	مسجد کے حوض پر جنازہ رکھ کر نماز پڑھنے کا حکم۔
۲۷۴	عالم کا گناہ ایک گناہ اور چالیس کا گناہ دو گناہ۔	۲۷۶	قدیم قبرستان میں نماز جنازہ پڑھنا جبکہ قبریں منہدم ہو چکی ہوں۔
۲۷۴	فرقہ غیر مقلدین گمراہ و بد مذہب ہے۔	۲۷۷	تکرات نماز جنازہ
۲۷۴	جو کسی خطرات کی طرف بلائے سب ماننے والوں کے برابر گناہ اس پر ہے۔	۲۷۷	☆ رسالہ النہی الحاجز عن تکرار صلاة الجنائز .
۲۷۴	نماز جنازہ جماعت سے خواہ تھا پڑھ لی تو دوبارہ جماعت سے خواہ تھا پڑھنی مکروہ ہے۔	۲۷۹	(نماز جنازہ کی تکرار ناجائز ہے)
۲۷۸	قائلین تکرار نماز جنازہ کو معصف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف سے چیلنج کہ کوئی حدیث تقریری یا قولی یا فعلی پیش کرو۔	۲۷۹	نماز جنازہ کی تکرار ہمارے ائمہ کرام کے نزدیک مطلقاً ناجائز ہے۔
۲۷۹	جو تم میں فتویٰ دینے پر زیادہ جری ہے آتش دوزخ پر زیادہ جرأت رکھتا ہے۔	۲۸۰	اگر اجنبی غیر احق بلا اذن و بلا متاجب ولی پڑھ لے تو ولی اعادہ کر سکتا ہے۔
۲۸۰	نماز کا قبل فرضیت وقوع ہوا بعد کو فرضیت اتری۔	۲۸۰	ولی پڑھ چکا ہو تو اب کسی کو جائز نہیں۔
۲۸۰	اہل مدینہ نے قبل فرضیت جمعہ جمعہ پڑھا۔	۲۸۰	نماز جنازہ بطور نقل پڑھنی مشروع نہیں۔
۲۸۱	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جماعت تراویح اس خیال سے ترک فرمادی کہ نہ اومت سے فرض نہ ہو جائے۔	۲۸۰	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آج بھی ایسے ہی ہیں جیسے جس دن قبر مبارک میں رکھے گئے تھے۔
		۲۸۰	اگر نماز جنازہ کی تکرار شروع ہوتی تو مزار اقدس پر نماز پڑھنے سے تمام جہان امراض نہ کرتا۔
		۲۸۱	اگر کوئی شخص بلا جنازہ دفن کر دیا گیا ہو تو اس کی قبر پر نماز پڑھنا فرض جبکہ بدن نہ بگڑنے کا علم غالب ہو۔
		۲۸۱	نماز جنازہ ہر مسلمان کا دوسروں پر حق ہے۔
		۲۸۱	مقبول بندوں کی نماز جنازہ پڑھنے والوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۳	نماز جنازہ بالا جماع فرض کفایہ ہے۔	۲۸۱	صلوٰۃ علی فلان بمسحی دعا نصوص شرعیہ میں شائع و ذائع ہے۔
۲۹۳	کمزے ہوں اللہ تعالیٰ اس کے حق میں ان کی شفاعت قبول فرماتا ہے۔	۲۸۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہارے امام ہیں دنیاوی زندگی میں بھی اور بعد از وصال بھی۔
۲۹۳	مالک شفاعت صرف حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔	۲۸۳	حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ عرض کرتے تھے اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔
۲۹۳	اور جو کوئی شفاعت کرے گا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نیابت سے کرے گا۔	۲۸۵	مولانا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دعا کرتے اور حاضرین آمین کہتے۔
۲۹۵	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روز قیامت تمام انبیاء کے خطیب، ان کے امام اور مالک شفاعت ہیں۔	۲۸۵	تھکھن کے بعد حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے سلام عرض کیا۔
۲۹۵	تصرف فضولی اذان مالک پر موقوف ہوتا ہے۔	۲۸۵	صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے کمزے ہو کر دعا کرتے اور لوگ آمین کہتے رہے۔
۲۹۵	عمر و ملک زید میں بے اذان زید بیچ کرے زید خیر پا کر روا رکھے تو روا ہے اور اگر خود از سر نو عقد کرے تو ظاہر ہوگا کہ عقد فضولی پر قناعت نہ کی اب عقد بھی عقد مالک ہوگا نہ عقد فضولی۔	۲۸۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر مردوں نے پھر عورتوں نے پھر بچوں نے صلوٰۃ کی۔
۲۹۵	خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس میت پر نماز پڑھیں یہ اعادۃ نماز نہیں بلکہ نماز اول یہی قرار پائے گی۔	۲۹۱	سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ میرے غسل و کفن کے بعد سب سے پہلے جبرائیل مجھ پر صلوٰۃ کریں گے پھر میکائیل پھر اسرافیل پھر ملک الموت اپنے سارے لشکروں کے ساتھ۔
۲۹۷	اذان ادا کر چکیں تو دوسروں کو باقاعدہ اذان وہاں جماعت کی اجازت نہیں۔	۲۹۱	نماز اول نہ ولی الحق نے خود پڑھی نہ اس کے اذان سے ہوئی تو ہمارے نزدیک اسے اعادہ کا اختیار ہے۔
۲۹۷	اگر پہلی جماعت بے اذان یا باخفائے اذان واقع ہو تو دوسروں کو روا ہے کہ اذان پر وجہ مسنون دیکر محراب میں جماعت کرائیں۔	۲۹۱	زمانہ اقدس حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں تمام مسلمین کے ولی الحق و اقدم خود حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔
۲۹۷	جماعت اولیٰ جب برخلاف حکم سنت ہو تو دوسری جماعت اعادہ جماعت نہیں بلکہ یہی جماعت اولیٰ ہے۔	۲۹۱	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسلمان مرے مجھے خبر کر دیا کرو اس پر میرا نماز پڑھنا رحمت ہے۔
۲۹۹	اثبات حکم کے لئے محض صحیح حدیث کافی نہیں بلکہ صحیح فقہی چاہئے۔	۲۹۳	نماز جنازہ شفاعت ہے۔
۲۹۹	حدیث تعدد صلوٰۃ علی سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر محدثانہ گفتگو۔	۲۹۳	
۲۹۹	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نماز سے اندھیری قبریں		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۱	صدیق وقاروق و دیگر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سیدۃ النساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے وصال کے بعد حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر تعزیت کے لئے آئے۔	۳۰۱	روشن ہو جاتی ہیں۔
۳۰۲	حضرت سیدۃ النساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وصیت فرمائی کہ مجھے رات کو دفن کیا جائے تاکہ میرے جنازہ پر کسی غیر محرم کی نظر نہ پڑے۔	۳۰۱	تو قبر کے لئے بعد از نماز جنازہ کسی کی قبر پر نماز پڑھنا سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہے۔
۳۰۲	اصحاب کبار رضی اللہ تعالیٰ عنہم دوبارہ نماز جنازہ ناجائز جانتے تھے۔	۳۰۲	فحش مبارک کا مقابر کی طرف نہ لے جانا، خاص وصال کی جگہ پر دفن ہونا، نہلانے میں قمیض اقدس کا بدن سے جدا نہ کیا جانا، سب صحابہ کے مشرف ہونے کے لئے جنازہ مبارک کا پونے دو دن رکھا رہنا اور جنازہ اقدس پر کسی کی امامت روانہ ہونا خاصا نص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔
۳۰۲	جس شخص کے پاس ناگاہ جنازہ آجائے اور اس کا وضو نہ ہو تو تعظیم کر کے نماز جنازہ پڑھ لے۔	۳۰۲	مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔
۳۰۸	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما وضو نہ ہونے پر تعظیم کر کے نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔	۳۰۲	بندۂ مقبول کو پہلا تحفہ جو بارگاہِ عزت سے ملتا ہے یہ ہے کہ جتنے لوگ اس کے جنازہ کی نماز پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کی مغفرت فرمادیتا ہے۔
۳۰۹	تین چیزوں میں دیر نہ کرو (۱) نماز جب اس کا وقت آجائے (۲) جنازہ جس وقت حاضر ہو (۳) زن بے شوہر جب اس کا کفو ملے۔	۳۰۳	جنازہ اقدس پر امامت نہ ہونے کی ایک حکمت نفیس۔
۳۱۰	جلدی کرو کہ مسلمان کے مردے کو روکنا نہ چاہئے۔	۳۰۳	ممانعت تکرار نماز جنازہ کے بارے میں چند اہم نکات و تمسکات۔
۳۱۰	جب تم میں سے کوئی مرے اُسے نہ روکو اور جلدی دفن کو لے جاؤ۔	۳۰۵	کوئی نماز ایک دن میں دوبارہ نہ پڑھو۔
۳۱۰	علماء فرماتے ہیں اگر روز جمعہ پیش از جمعہ جنازہ تیار ہو جائے تو جماعت کثیرہ کے انتظار میں دیر نہ کریں پہلے ہی دفن کر دیں۔	۳۰۶	نمازوں کا سبب وقت ہے جب وقت دوبارہ آیا نماز دوبارہ آئے گی۔
۳۱۰	نبہال کی یہ باتیں بے اصل ہیں کہ میت بھی نماز جمعہ میں شریک ہو جائے گی یا بعد نماز جمعہ دفن کریں تو میت کو ہمیشہ جمعہ ملتا رہے گا۔	۳۰۶	نماز جنازہ کا سبب مسلم میت ہے، جب میت حکر ہو نماز حکر ہوگی مگر ایک ہی میت پر حکر نہیں ہو سکتی۔
۳۱۰	جنازے پر بخیر جماعت سے میت کے لئے عملیہ سنات درفع درجات کی امید عظیم ہے۔	۳۰۶	ابوبکر بن ابی شیبہ امام بخاری و امام مسلم کے استاذ ہیں۔
۳۱۱	جس پر تین مہینے نماز پڑھیں اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔	۳۰۶	صدیق وقاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی عادت کریمہ تھی کہ اگر جنازہ گاہ میں نماز کی گنجائش نہ پاتے تو وہاں تشریف لے جاتے اور مسجد میں نماز جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔
۳۱۱	جس پر سو مسلمان نماز پڑھیں وہ بخشا گیا۔	۳۰۶	عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکنے کے بعد فرمایا دعا میں تو کوئی بندش نہیں میں ان کے لئے دعا کروں گا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۹	نوع دوم:	۳۱۱	جو نماز ہونے تک جنازہ میں حاضر ہے اس کے لئے ایک قیراط، اور جو دفن تک حاضر ہے اس کے لئے دو قیراط ثواب ہے۔
۳۱۹	دوبارہ نماز جنازہ پڑھی تو نفل ہوگی اور یہ نماز بطور نفل جائز نہیں۔	۳۱۲	جو کسی جنازہ کے ساتھ رہے یہاں تک کہ دفن ہو جائے اس کے لئے تین قیراط ثواب لکھا جائے گا۔
۳۲۱	اس نوع میں کتب معتبرہ سے چودہ عبارات ذکر کی گئیں۔	۳۱۲	ایک قیراط کو واحد سے بڑا ہے۔
۳۲۱	نوع سوم:	۳۱۳	جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اٹھائے، نماز پڑھے اور جو ناقص بات نظر آئے اسے چھپائے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو گیا جیسا جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔
۳۲۱	اگر کسی وجہ سے جماعت بھری نماز جنازہ باطل اور فقط امام کی صحیح ہوئی تو اب بھی اعادہ نہیں کر سکتے کہ اکیلے امام کی نماز سے فرض ساقط ہو گیا۔	۳۱۳	حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں خراج تحسین۔
۳۲۱	اس نوع میں سترہ (۱۷) عبارات فقہاء مذکور ہیں۔	۳۱۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی۔
۳۲۱	نوع چہارم:	۳۱۴	☆ رسالہ الہادی الحاجب عن جنازة الغائب۔
۳۲۱	ولی خود یا اس کے اذن سے دوسرا نماز پڑھا دے یا ولی تھا پڑھ لے تو اب کسی کو نماز جنازہ کی اجازت نہیں۔	۳۱۴	(عائیانہ نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں)
۳۲۱	اس نوع میں پانچ عبارات بطور حوالہ پیش کی گئیں۔	۳۱۴	نماز جنازہ کے بارے میں تین سوال۔
۳۲۲	نوع پنجم:	۳۱۸	جواب سوال اول۔
۳۲۲	حاکم اسلام یا امام مسجد جامع یا امام مسجد محلہ کے بعد بھی دوسروں کو اجازت نہیں کہ یہ بھی صاحب حق ہیں۔	۳۱۸	مذہب حنفی میں جب ولی نماز پڑھ چکا ہو یا اس کے اذن سے ایک بار نماز ہو چکی ہو تو اب دوسروں کو مطلقاً نماز جائز نہیں۔
۳۲۲	اس نوع میں سات حوالہ جات مذکور ہیں۔	۳۱۸	مگر اگر نماز جنازہ کے بعد جمہور پر ائمہ حنفیہ کا اجماع ہے، جو اس کے خلاف کرے وہ مذہب حنفی کا مخالف ہے۔
۳۲۲	نوع ششم:	۳۱۸	مسئلہ مذکورہ پر کلام گیارہ انواع پر مشتمل ہے جن میں بطور حوالہ پچاسی کتب سے دوسو سات عبارات ذکر کی گئی ہیں۔
۳۲۲	ولی وغیرہ ذی حق جس صورت میں اپنے حق کے لئے اعادہ کر سکتے ہیں اس صورت میں بھی جو پہلے پڑھ چکا ان کے ساتھ شریک نہیں ہو سکتا۔	۳۱۸	نوع اول:
۳۲۲	اس نوع میں گیارہ عبارات فقہاء سے تائید پیش کی گئی۔	۳۱۸	نماز جنازہ دوبارہ روا نہیں، یہ نوع دس عبارات فقہاء سے مؤید ہے۔
۳۲۵	نوع ہفتم:	۳۱۸	
۳۲۵	جب ولی نے دوسرے کو اذن دے دیا اگر آپ شریک نماز نہ ہو یا کوئی انجمنی بے اذن ولی خود ہی پڑھ گیا مگر ولی شریک نماز ہو گیا تو ان دونوں صورتوں میں ولی بھی اعادہ نہیں کر سکتا۔		
۳۲۵	اسی نوع میں بیس عبارات فقہاء بطور حوالہ مذکور ہوئیں۔		
	نوع ہشتم:		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۵	ہر واجب کہ فوت پر بدل نہ رکھتا ہو پانی ہوتے ہوئے اسے حتم سے ادا کر سکتے ہیں۔	۳۲۶	اگر سلطان وغیرہ ذی حق کہ ولی سے مقدم ہیں پڑھ لیں یا ان کے اذن سے کوئی اور پڑھ دے جب بھی ولی کو اختیار اعادہ نہیں۔
۳۳۶	صرف کراہت کے سبب سے حتم کی اجازت نہیں۔	۳۲۶	اس نوع میں چونتیس حوالہ جات ذکر کیے گئے۔
۳۳۶	نماز جمعہ یا نماز پنجگانہ فوت ہونے کے خوف سے حتم کی اجازت نہیں۔	نوع دہم:	ولی نے نماز جنازہ پڑھ لی اور سلطان وغیرہ کہ اس سے ادائی ہیں بعد کو آئے تو بالاتفاق اعادہ نہیں کر سکتے، اگر موجود تھے ولی نے ان کے اذن کے بغیر پڑھادی اور یہ شریک نہ ہوئے تو بعض علماء کے نزدیک اعادہ کر سکتے ہیں۔
۳۳۹	نوع یازدہم:	۳۲۷	یہ نوع دس حوالہ جات پر مشتمل ہے۔
۳۳۹	تمام جہان کے لوگوں نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حزارانور پر نماز چھوڑ دی، اگر یہ نماز بطور نفل جائز ہوتی تو تمام مسلمان اس سے اعراض نہ کرتے۔	۳۲۷	نوع دہم:
۳۳۹	یہ نوع نو حوالہ جات پر مشتمل ہے۔	۳۳۳	بے وضو یا جب کو اندیشہ ہو کہ وضو غسل کیا تو نماز جنازہ فوت ہو جائے گی تو حتم کر کے شریک ہو جائیں۔
۳۴۰	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ متعدد بار ہونے کی توجیہ۔	۳۳۳	اس نوع میں ترین عبارات سے حوالے پیش کیے گئے۔
۳۴۰	حضرت امام شافعی نے امام اعظم کے حزار کے قریب نماز فجر پڑھائی تو احراماً بسم اللہ آواز سے نہ پڑھی، نہ رفع یدین کیا اور نہ قنوت پڑھی۔	۳۳۳	بے وضو کو وضو کرنے یا جب کو غسل کرنے میں نماز عید کے فوت ہونے کا اندیشہ ہو تو حتم کر کے شریک ہو جائیں۔
۳۴۱	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ کے لئے اتنی خلقت جمع ہو گئی جس کا شمار خدا ہی جانتا ہے۔	۳۳۳	سلطان وغیرہ جو ولی سے مقدم ہیں حاضر ہوں تو ولی کو نماز جنازہ کے لئے حتم جائز ہے۔
۳۴۱	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ چھ بار ہوئی آخری بار آپ کے صاحبزادے حضرت حماد نے پڑھی۔	۳۳۳	ولی نے دوسرے کو اجازت امتداد دے دی تو اب بھی ولی حتم کر سکے گا۔
۳۴۱	جواب سوال دوم	۳۳۳	اگر وضو یا غسل کے حتم سے ایک جنازہ پڑھا اب دوسرا آ گیا اور وضو غسل کی مہلت نہ پائی تو اسی حتم سے دوسرا جنازہ پڑھ سکتا ہے۔
۳۴۱	مذہب حنفی میں جنازہ عائب پر محض نا جائز ہے اور ائمہ حنفیہ کا اس کے عدم جواز پر اجماع ہے۔	۳۳۳	ایسے واجب کا فوت ہونا جس کا بدل نہ ہو جواز حتم کے عذروں میں سے ہے۔
۳۴۱	تیس (۲۳) حوالہ جات سے مسئلہ مذکورہ کی تائید۔	۳۳۳	جس کا انتظار ہوگا جیسے ولی و ادائی اسے حتم جائز نہیں۔
۳۴۲	صحیح نماز جنازہ کی شرط یہ ہے کہ میت مسلمان ہو، طاہر ہو اور جنازہ نمازی کے آگے زمین پر رکھا ہو۔	۳۳۳	نماز جنازہ یا عید فوت ہونے کے خوف سے پانی ہوتے ہوئے حتم کی اجازت ہے۔
۳۴۲	ہمارے نزدیک عائب اور عضو پر نماز صحیح نہیں اور شہید کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔	۳۳۳	
۳۴۲	کسی حدیث صحیح صریح سے ثابت نہیں کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عائبانہ نماز جنازہ پڑھی۔	۳۳۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۸	ہزار فرشتے تھے۔	۳۳۶	جس امر سے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بے عذر مانع
۳۶۰	شہدائے موتہ اور ان کی نماز جنازہ عاقبتانہ کا واقعہ۔	۳۳۶	بالتقدیر از فرمائیں وہ شروع نہیں ہو سکتا۔
۳۶۰	شہداء موتہ سے متعلق یہ حدیث دونوں طریق سے مرسل ہے۔	۳۳۶	دوسرے شہر کی میت پر صلوٰۃ کا ذکر صرف یمن واقعوں میں
۳۶۰	عاصم بن عمرو اساطیہ بنین سے ہیں اور قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی کے پوتے ہیں۔	۳۳۶	روایت کیا جاتا ہے۔
۳۶۰	عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم صحابہ بنین سے ہیں اور یہ عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی کے پوتے ہیں۔	۳۳۶	نہاشی، مغویہ لیشی اور شہدائے موتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر
۳۶۰	شیخ واقدی عبدالبار بن عمارہ مجہول ہے۔	۳۳۶	عاقبتانہ نماز کی توجیہ۔
۳۶۱	معمر کہ موتہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیش نظر تھا۔	۳۳۶	واقعہ غر معونہ۔
۳۶۱	نماز جنازہ صلوٰۃ مطلقہ نہیں بلکہ دعاء مطلقہ و صلوٰۃ مطلقہ میں برزخ ہے۔	۳۳۶	حضرت نہاشی کے وصال کا واقعہ۔
۳۶۲	نماز جنازہ پر اطلاق صلوٰۃ مجاز ہے۔	۳۳۶	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو یہی ظن تھا کہ نہاشی کا جنازہ
۳۶۳	صلوٰۃ کے ساتھ جب علی قلان مذکور ہو تو ہرگز اس سے حقیقت شرمیر مراد نہیں ہوتی۔	۳۳۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے حاضر ہے۔
۳۶۳	مدارج الملوٰۃ میں مذکور ایک حکایت سے مخالفین کے استدلال کا رد۔	۳۳۶	نہاشی کا جنازہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے
۳۶۳	نقل ہی کا اجماع ہے مسئلہ منقول ہوتے ہوئے بحث کا اعتبار نہ ہوگا۔	۳۳۸	ظاہر کر دیا گیا، حضور نے اسے دیکھا اور اس پر نماز پڑھی۔
۳۶۵	خلاف مذہب بعض مشائخ مذہب کے قول پر عمل نہیں ہوگا۔	۳۵۳	حضرت مغویہ بن مغویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انتقال اور جنازہ کا واقعہ۔
۳۶۵	متون کے مقابل شروع اور شروع کے مقابل غلطی پر عمل نہیں۔	۳۵۳	حضرت مغویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عاقبتانہ نماز جنازہ والی
۳۶۵	نماز جنازہ مجرد دعا کی شکل ہرگز نہیں۔	۳۵۳	حدیث ائمہ حدیث کے نزدیک ضعیف ہے۔
۳۶۵	دعا کے لئے طہارت بدن، طہارت جامہ، طہارت مکان اور استقبال قبلہ ضروری نہیں۔	۳۵۳	بقیہ بن ولید مدلس ہے۔
۳۶۶	عالم کی لغزش سے بچو اور اس کے رجوع کا انتظار رکھو۔	۳۵۴	ابن حبان نے نوح بن عمرو کو حدیث کا چرچا بتایا۔
		۳۵۴	محبوب بن ہلال مجہول ہے۔
		۳۵۴	امام نووی نے علاء بن یزید ثقفی کو ضعیف، امام بخاری نے
		۳۵۴	مسکر الحدیث، ابو حاتم و دار قطنی نے متروک الحدیث
		۳۵۴	اور امام علی بن مدینی نے دل سے حدیثیں گھڑنے والا کہا۔
		۳۵۴	ابو الولید طلیسی نے کہا علاء بن یزید ثقفی کذاب تھا۔
		۳۵۴	حدیث مذکور کی سب سندیں ضعیف ہیں۔
		۳۵۴	حدیث ضعیف در بارہ احکام اصلاً حجت نہیں۔
		۳۵۸	صحابہ میں کوئی شخص معاویہ بن معاویہ یا ماکہ مسموم نہیں۔
			زمین لپیٹ دی گئی اور جنازہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
			سامنے ہو گیا۔
			فرشتوں کی دو صفیں حضور کے پیچھے تھیں اور ہر صف میں ستر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۵	پرانی قبر میں دوسرے کو دفن کرنا حرام ہے جبکہ جگہ موجود ہو۔	۳۶۷	سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلی ہیں۔
۳۸۵	خالی گورستان چھوڑ کر بھرے ہوئے میں دفن کرنا حرام ہے۔	۳۶۷	جواب سوال سوم
۳۹۰	مردہ بچہ پیدا ہوا تو اسے قبرستان میں دفن کرنا چاہئے۔	۳۶۷	نا جائز و گناہ میں کسی کی اطاعت نہیں۔
۳۹۰	کافر یا مرتد مرے تو اس کے مسلمان رشتے دار کیسے کفن دفن کریں۔	۳۶۸	شافعی المذہب امام فجر کی نماز میں قنوت پڑھے تو حنفی مقتدی نہ پڑھے۔
۳۹۰	تقریریت وغیرہ	۳۶۹	حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نماز جنازہ نہیں ہوئی۔
۳۷۲	دفن کے بعد اہل میت کے ہاں جانا ضروری نہیں۔	۳۷۰	دفن کا معنی اور بنانے کا طریقہ۔
۳۹۲	دفن کے بعد جمع ہو کر ایصال ثواب کرنے اور فاتحہ پڑھنے اور ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کی تحقیق۔	۳۷۱	قبلہ کی جانب سے قبر میں میت داخل کریں۔
۴۴۰	تقریریت کسب کی جائے۔	۳۷۱	قبر میں میت کو لٹانے کی صورت۔
۴۰۱	اہل میت کو قتل دفن کھانا کھانا۔	۳۷۲	قبر باشت بھراؤچی ہونی چاہئے۔
۴۰۱	ولد اثرنا، زانی اور زانیہ کا فرط ہوگا یا نہیں۔	۳۷۳	بعد دفن قبروں پر پانی چھڑکنا۔
۴۰۳	کسی کو جنازہ کی شرکت سے روکنا منع ہے۔	۳۷۳	دفن کرنے میں بارش ہونا نیک قال ہے۔
۴۰۳	قبر اور مقابر سے متعلق احکام	۳۷۳	سوال نکیرین بعد دفن ہوتا ہے۔
۴۰۳	قبر کھل جائے تو مٹی ڈال کر بند کر دینا ضروری ہے۔	۳۷۳	قبر کھودنے کے آلات کے بارے میں سوال۔
۴۰۵	دفن کے بعد دوسری جگہ منتقل کرنا منع ہے اگرچہ اس کے لئے وصیت ہو۔	۳۷۴	دفن کے بعد قبر پر کتنی دیر تک رکنا چاہئے۔ کیا بعد تک قبر پر بیٹھنا درست ہے۔
۴۰۵	قبر میں بچہ پیدا ہونے کا خواب نظر آئے تو قبر کھولنا جائز نہیں۔	۳۷۹	جائے دفن
۴۰۶	امانت کے طور پر دفن کرنا اور پھر دوسری جگہ منتقل کرنا۔	۳۸۰	دوا می پندہ والی زمین پر قبر و مسجد بنانا۔
۴۰۶	قبرستان میں جوتے پہنے چلنا، چار پائی پر سونا اور گھوڑے باندھنا۔	۳۸۱	میوہ پھل کی زمین میں دفن کرنا۔
۴۰۶	محکم مسجد میں دفن کرنا حرام ہے۔ اگر دفن ہو گئے ہوں اسے ختم کرنا چاہیے۔	۳۸۲	مقصوب زمین میں دفن کرنا۔
۴۰۷	قبرستان کا حصہ مسجد میں شامل کرنا حرام ہے وہی اور غیر وہی قبرستان میں مکان وغیرہ تعمیر کرنا۔	۳۸۲	قبر کی گہرائی کی مقدار۔
۴۰۸		۳۸۲	قبرستانوں کو تہذیب کرنے کی صورتیں۔
		۳۸۲	قبرستان کے قریب غلیظ ہونا یا ایسی جگہ دفن کرنا۔
		۳۸۲	دفن کے لئے کیسی جگہ ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۹	اہلسنت سے قلبی عداوت ہے۔	۳۲۸	بلا اجازت مالک کسی کی زمین میں دفن کرنا۔
۳۲۹	اکابر و بابیہ کی تصانیف اہلسنت محبوبانِ خدا سے بھری پڑی ہیں۔	۳۲۹	مقبرہ میں غلیظ پانی بہانا۔
۳۲۹	انبیاء، شہداء اور اولیاء کی قبور کو منہدم اور ٹاٹا بود کرنا فرقہ واپیہ کا شعار ہے۔	۳۱۲	قبرستان کے لئے چارویواری بنانا اور درخت لگانا۔
۳۲۹	شیخ نجدی نے روضہ اقدس کو گرانے کا ارادہ کیا تھا۔	۳۱۲	قبرستان کے درختوں کی کٹڑیاں یا قبروں کی اینٹیں مسجدوں میں لگانا۔
۳۲۹	شیخ نجدی نے شہداء و صحابہ کے مزارات توڑے۔	۳۱۳	مزاروں کے قریب زائروں کے لئے عمارتیں بنانا۔
۳۲۹	مزارات مقدسہ کو منہدم کرنے کا کام وہی شخص کر سکتا ہے جو بدعتی اور گمراہ ہو۔	۳۱۹	بزرگوں کے مزارات پر فاتحہ و قرآن پڑھنے کے لئے عمارت بنانا اور عرس کرانا جائز ہے۔
۳۳۰	بابیہ نے شہداء کی قبور کھود ڈالیں جس سے بعض کے جسم اور کفن بھی ظاہر ہو گئے۔	۳۲۰	زائروں کیلئے چھت وغیرہ بنانا۔
۳۳۰	بابیہ کے نزدیک محبوبانِ خدا مر کر مٹی میں مل جاتے ہیں اور ہانکل بے حس و بے شعور ہو جاتے ہیں۔	۳۲۰	پختہ قبریں بنانا۔
۳۳۱	تحفینا بارہ سو سال گزر جانے کے باوجود صحابہ کرام کے کفن اور بدن شریف سلامت تھے۔ (حاشیہ)	۳۲۵	قبر اوپر سے پختہ ہو سکتی ہے اندر سے نہیں۔
۳۳۱	قبور مومنین کو توڑ کر اپنی رہائش و آسائش کے لئے مکان بنانا جائز نہیں۔	۳۲۵	فرضی قبریں بنانا ان پر عرس کرنا۔
۳۳۱	مومنوں کی قبروں کو توڑ کر رہائش کے لئے مکان بنانا اہل قبور کے لئے ایذا و اہانت ہے۔	۳۲۵	خواب میں کوئی اپنی قبر ہوتا کہیں بتائے تو معجز نہیں۔
۳۳۱	اہلسنت کے نزدیک انبیاء، شہداء اور اولیاء مع اپنے اہلخانہ واکفان کے زعمہ ہیں۔	۳۲۷	جھوٹا مزار بنانا اور اس کی تعظیم جائز نہیں۔
۳۳۲	محبوبانِ خدا کو قبور میں روزی و رزق دیا جاتا ہے۔	۳۲۷	فرضی مزار بنانا اور اس کے ساتھ اصل کا سا معاملہ کرنا ناجائز و بدعت ہے۔
۳۳۲	اولیاء اللہ کا فرمان ہے کہ ہماری رو جس ہمارے جسم میں۔	۳۲۷	نااہل کا مزار بنانا کرنا سے حراروں کی ٹھہرانا مکروہ و زور ہے۔
۳۳۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہ تھا۔	۳۲۷	قبروں کو مٹا کر گودام، مکان اور مسجد وغیرہ بنانا۔
۳۳۲	محبوبانِ خدا کی رو جس زمین و آسمان اور جنت میں جہاں چاہیں آتی جاتی ہیں۔	۳۲۹	✽ رسالہ اہلاک الوہابیین علیٰ توحین قبور المسلمین (احکام قبور مومنین)
۳۳۲	قبروں کی مٹی محبوبانِ خدا کے جسموں کو نہیں کھاتی بلکہ ان کے کفن بھی سلامت رہتے ہیں۔	۳۲۹	ایک گورستان (اہلسنت) کی قدیم قبروں کو عدا کھود کر اپنے رہنے کے لئے مکان بنانا موافق مذہبِ حنفی کے جائز ہے یا نہیں۔
۳۳۲	محبوبانِ خدا قبروں میں نماز پڑھتے، ذکر کرتے اور قرآن	۳۲۹	قبریں کھود کر مکان وغیرہ بنانے سے اہل قبور کی توحین و اہانت ہوگی یا نہیں۔
		۳۲۹	جواب از حضرت مولانا محمد عمر الدین بزاز روی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
		۳۲۹	فرقہ نجدیہ و بابیہ کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور عامہ مومنین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	مسلمین کی تقسیم ضروری اور اہانت ممنوع ہے۔	۳۳۲	مجید کی خلاوت کرتے ہیں۔
۳۳۱	مسلمان کی عزت مردہ زندہ حالت میں برابر ہے۔	۳۳۳	اولیاء اللہ کی حیات و ممات میں کوئی فرق نہیں۔
۳۳۳	قبرستان سے ہز گھاس کاٹنا ناجائز اور خشک گھاس کاٹنا جائز ہے۔	۳۳۳	اولیاء اللہ مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف تشریف لے جاتے ہیں۔
۳۳۳	قبرستان میں جانوروں کو چرنے کے لئے چھوڑنا ممنوع ہے۔	۳۳۳	حیات بعد ممات کے بارے میں چند روایات مستندہ۔
۳۳۳	قبر پر بیٹھنے سے آگ کی چنگاری پر بیٹھنا بہتر ہے۔	۳۳۳	حضرت ابو سعید خراز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ساتھ پیش آنے والا عجیب واقعہ۔
۳۳۶	چنگاری یا تلووار پر چلنا قبر پر چلنے سے بہتر ہے۔	۳۳۳	حضرت ابو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ پیش آنے والا حیران کن واقعہ۔
۳۳۷	قبر پر چلنا یا بیٹھنا حرمت مومن کے خلاف ترک ادب و گستاخی ہے۔	۳۳۳	حضرت ابراہیم بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ کے ایک مرید کا واقعہ۔
۳۳۷	قبر کو روندنا، اس پر بیٹھنا، سونا اور اس پر قضاء حاجت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔	۳۳۳	حضرت ابو یعقوب موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کا اپنے ایک مردہ مرید کو نہلانے کا انوکھا واقعہ۔
۳۳۸	مسجد کی چھت پر وٹی کرنا مکروہ تحریمی ہے۔	۳۳۳	ایک ولی اللہ کا قصہ جس نے بعد از موت آنکھیں کھول کر کہا میں زندہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کا ہر دوست زندہ ہے۔
۳۳۹	مکروہ تنزیہی میں کوئی گناہ نہیں ہوتا وہ صرف خلاف اولیٰ ہوتا ہے۔	۳۳۳	نامناسب افعال کرنے سے اموات مسلمین کو ایذا ہوتی ہے۔
۳۳۹	مکروہ تنزیہی اباحت کے ساتھ مجتمع ہو جاتا ہے۔	۳۳۳	قبر پر ہانسی مکان بنانا یا قبر پر بیٹھنا یا سونا یا اس کے قریب بول و برا کرنا اشد مکروہ قریب بہ حرام ہیں۔
۳۵۰	معصیت اباحت کے ساتھ مجتمع نہیں ہوتی۔	۳۳۶	علامہ زبلی شارح کنز کی عبارت کے تین جواب۔
۳۵۰	جس چیز کا ترک واجب ہو اس کا فعل حرام کے قریب ہوتا ہے۔	۳۳۷	قبر میں میت گل کر مٹی بھی ہو جائے تب بھی اس کی قبر میں غیر کو دفن کرنا مکروہ ہے۔
۳۵۰	مولوی عبدالحی لکھنوی صاحب کے اس فتویٰ کا رد کہ مکروہ تنزیہی معاصی میں سے ہے۔	۳۳۷	روح قبر پر تکلیف لگانے سے ناخوش ہوتی ہے۔
۳۵۰	زیارت قبور مستحب ہے۔	۳۳۷	پرانی قبروں کو کھود کر ان میں دوسرے اموات دفن کرنا ضرورت شدیدہ کے باعث جائز ہے۔
۳۵۲	حضرت ابو قلابہ سے صاحب قبر کی شکایت۔	۳۳۸	تصدیقات و تائیدات علماء کرام و مفتیان عظام۔
۳۵۳	حضرت ابوالحسن مارہروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان کردہ عجیب واقعہ۔	۳۳۸	تصدیق از علی حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مشتمل بر دو وصل۔
۳۵۳	جہاں چالیس مسلمان جمع ہوتے ہیں ان میں ایک ولی ضرور ہوتا ہے۔	۳۴۰	وصل اول بیان مجیب کی تصدیق و تصویب میں کہ قبور
۳۵۳	قائدہ جلیلہ: بخاور قرآن و حدیث میں مومن و مسلم خاص اہلسنت کو کہتے ہیں۔ (حاشیہ)		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	گیا تو انہوں نے اپنے ہم مذہبوں کے جواب کی تصدیق کی، مولانا احمد حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے اعلیٰ حضرت کی خدمت میں بھیجا جس کا آپ نے مدلل جواب تحریر فرمایا۔	۳۵۴	قاجری برائیاں بیان کر دتا کہ لوگ اس سے بھیجیں، مگر بعد موت قاجری برائیاں بیان کرنا منع ہے۔
۳۵۸	نقل استثناء۔	۳۵۵	نردوں کو بھلائی سے یاد کرو۔
۳۵۹	جواب اہالی مدرسہ جامع العلوم۔	۳۵۶	جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔
۳۶۰	خلاصہ جواب جناب مولانا احمد حسن صاحب۔		وصل دوم: اس امر کا بیان نام کہ مقابر عام مسلمین میں وہی مکان بنانا بھی حرام نہ کہ اپنی سکونت و آرام کا مقام، اور یہ وصل معصوم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دو فتوؤں پر مشتمل ہے۔
۳۶۲	جواب مولانا مولوی رشید احمد گنگوہی وغیرہ۔	۳۵۶	نکوئی اولیٰ: ایک پرانے قبرستان کے کچھ حصہ پر جس میں بظاہر کوئی قبر نہیں حاکم کی اجازت سے مدرسہ و کتب خانہ بنانے کا شرعی حکم۔
۳۶۳	جواب معصوم علام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔	۳۵۷	وقف کی تبدیلی جائز نہیں۔
	جواب اول (از جامع العلوم) فلفہ صریح حکم جانی (از مولانا احمد حسن) حق و صحیح اور تحریر ثالث (از مولوی رشید احمد گنگوہی وغیرہ) جہل قبیح ہے۔	۳۵۷	جو چیز جس مقصد کے لئے وقف کی گئی اسے بدل کر دوسرے مقصد کے لیے دینا روا نہیں۔
۳۶۳	معصوم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف سے گنگوہی صاحب کے فتویٰ کا دس وجوہ سے رد۔	۳۵۷	مسجد و مدرسہ کو قبرستان نہیں بنا سکتے نہ ہی قبرستان کو مدرسہ مسجد بنایا جاسکتا ہے۔
۳۶۳	گنگوہی صاحب کا بے محل فتویٰ		وقف گھر کو باغ، ہوائے کو حمام اور رباط کو دکان بنانا جائز نہیں مگر جب واقف نے نگہبان پر معاملہ چھوڑ دیا ہو تو جائز ہے۔
۳۶۳	وقف میں شہرت کافی ہے۔	۳۵۷	قبرستان کے کسی حصہ میں سو برس سے کوئی قبر نہ ہونا اسے قبرستان ہونے سے خارج نہیں کر سکتا۔
۳۶۵	وقف میں تبدیلی حرام ہے۔		امام ابو یوسف کے نزدیک واقف کے صرف یہ کہہ دینے سے کہ میں نے یہ زمین مقبرہ مسلمین کر دی وہ تمام زمین قبرستان ہو جاتی ہے اور امام محمد کے نزدیک ایک شخص کا اس میں دفن ہونا ضروری ہے۔
۳۶۵	وقف کرنے کے لئے مالک ہونا شرط ہے۔	۳۵۷	فتویٰ ثانیہ مدرسہ جامع العلوم کے مفتیوں نے وقف قبرستان کے بارے میں ایک فلفہ فتویٰ جاری کیا، مولانا احمد حسن کانپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس وہی فتویٰ لایا گیا آپ نے اس کے خلاف لکھا پھر وہی فتویٰ دیوبند بھیجا
۳۶۵	میں جب ایک بار وقف ہو جائے تو دوبارہ وقف نہیں ہو سکتی۔		
۳۶۷	زمین وقف میں کوئی عمارت دوسری غرض کے لئے وقف نہیں ہو سکتی۔		
۳۶۸	گنگوہی صاحب کی سخت ناہنجی کہ متعلقہ روائیوں کو بے علاقہ بتایا۔		
۳۶۹	گنگوہی صاحب پر گرفت۔		
۳۷۳	روایت علامہ زبیلی کی تحقیق انیق۔		
۳۷۶	تصدیقات و تائیدات علماء کرام۔		
۳۷۹	تکبیر کی زمین کرایہ پر دینا اور فقیر کو اس کا کرایہ لینا جائز ہے یا نہیں۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۳	اولیاء و علماء کے حزارات پر عمارتیں بنانا مباح ہے۔	۳۷۹	قبرستان کی کچھ درہن وغیرہ جائز ہے یا نہیں۔
۳۹۳	بہت سی نوید چیزیں اچھی بدعت ہیں۔	۳۷۹	قبرستان کی زمین کسی کی ذاتی ملکیت ہو سکتی ہے یا نہیں۔
۳۹۳	بہت سے احکام زمانے یا مقام کی تبدیلی سے بدل جاتے ہیں۔	۳۷۹	اور مخصوص قبرستان بنانا کیسا ہے۔
۳۹۳	ائمہ دین نے عورتوں کو مساجد میں جانے سے منع فرمادیا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اجازت دی تھی۔	۳۷۹	قبروں کو سہار کر کے کھیتی وغیرہ کرنا کیسا ہے، اس کو روکنا چاہیے یا نہیں۔
۳۹۵	ائمہ دین نے نظریہ حال زمانہ جو حکم فرمایا اسے خلاف حدیث کہنے والا احمق کج فہم ہے۔	۳۸۰	قبرستان کو گندگی کا مخزن بنانا کیسا ہے۔
۳۹۵	تازہ عظیمیں جو سلف صالحین کے وقت میں مکروہ تھیں اب حالات و زمانہ کے پیش نظر علماء نے ان کی اجازت دی ہے۔	۳۸۱	مسلمانوں پر قبرستان کی حرمت کس حد تک واجب ہے۔
۳۹۵	حزارات اولیاء اللہ پر ہمیں روشن کرنا ان کی روح کی تعظیم کے لئے کہ لوگ جان لیں یہ اللہ تعالیٰ کے محبوب کا حزار ہے اور وہ اس سے تہمک و توسل کریں۔	۳۸۱	قبرستان وقف ہوا اور کچھ سے مسخ ہے۔
۳۹۶	ہر تعظیم عبادت نہیں۔	۳۸۱	قبرستان کے درختوں کا حکم۔
۳۹۶	تعظیم انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام نصومی قطعاً قرآن عظیم سے فرض ہے۔	۳۸۱	زاروں کے لئے جو مکان وغیرہ ہوتے ہیں ان کا مالک کون ہوتا ہے۔
۳۹۶	متحدہ آیات قرآنیہ سے تعظیم انبیاء کا ثبوت۔	۳۸۲	حزارات پر لوہان وغیرہ سلگانا۔
۳۹۷	قرآن عظیم نے ماں باپ کی تعظیم کو فرض قرار دیا۔	۳۸۵	☆ رسالہ ہریق المنار بشموع المزار (حزارات پر روشنی کرنے کا ثبوت)
۳۹۸	تقرب و تعبد کو ایک ہی چیز قرار دینا محض باطل ہے۔	۳۹۰	قبروں پر چراغ لے جانا اگر بالکل فائدہ سے خالی ہو تو بدعت اور مال کا ضائع کرنا ہے۔
۳۹۸	تقرب تو تعبد کے اعم سے اعم ہے کیونکہ تعبد سے تعظیم اعم ہے اور تعظیم سے تقرب اعم ہے۔	۳۹۰	موضع قبور میں مسجد ہے یا قبر سر راہ ہے یا وہاں کوئی شخص بیٹھا ہے یا کسی دلی و محقق عالم کا حزار ہے تو ان کی تعظیم کے لئے ہمیں روشن کرنا ممنوع نہیں۔
۳۹۸	حزارات پر ہمیں روشن کرنے کو تقرب پر وجہ تعبد بنانا مسلمانوں پر بدگمانی ہے۔	۳۹۱	روشنی دلیل اعتناء ہے اور اعتناء دلیل تعظیم اور تعظیم اہل اللہ دلیل ایمان ہے۔
۳۹۸	کسی صالح و اہل اللہ کا غیر خدا کا عابد ہونا محال ہے۔	۳۹۱	اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی تعظیم دلی تھوڑی ہے۔
۳۹۸	شرک ہرگز معاف نہ ہوگا۔	۳۹۲	مصنف شریف کو مظلماً مذہب کرنا جائز و دلیل تعظیم ہے۔
	مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے پاس متحدہ بلا دو اصعار سے ایک ایک وقت میں پانچ پانچ سو تک فتوے جمع ہو جاتے	۳۹۲	مسجد کی آرائش اور اس کی دیواروں پر سونے چاندی سے نقش و نگار جائز ہے جبکہ تعظیم کے لئے ہو۔
		۳۹۳	مساجد کے امتیاز کے لئے ان میں کنگرے بنانا جائز ہے۔
		۳۹۳	اگر کوئی شخص وصیت کر جائے کہ اس کے مال سے مسجد میں کچھ کاری اور اس میں سرخ و زرد رنگ کریں تو وصیت نافذ ہوگی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۹	بیت مسجد۔	۴۹۹	تھے۔
۵۱۱	سلطان مراد بن سلیمان خاں کا کعبہ معظّمہ اور روضہ اطہر کے لئے قدیلیں بھیجے کا واقعہ۔	۴۹۹	اپنے خود ساختہ متبوع کی خاطر حق سے صریح اعراض دیوبندیوں کا طریقہ ہے۔
۵۱۱	کعبہ معظّمہ میں قدیلیں آویزاں کرنے کا دن بزرگ دن تھا اس دن تمام اعیان مکہ جمع ہوئے۔	۴۹۹	اسماعیل دہلوی کی عبارت پر علماء دیوبند کا فتوائے کفر اور عبارت کے معنی کا نام معلوم ہونے پر خاموشی۔
۵۱۱	روضہ اطہر پر قدیل مرصع آویزاں کرتے وقت مدینہ طیبہ کے اکابر و علماء اور علماء و صلحاء سب جمع تھے۔	۵۰۰	علماء دیوبند اپنے فتووں میں اسماعیل دہلوی کو لکھنؤ و زندیق کہنے کے باوجود اپنا امام مانتے ہیں۔
۵۱۲	سلاطین عثمانیہ سے پہلے بھی سلاطین حرمین شریفین میں قدیلیں حاضر کرتے تھے۔	۵۰۱	تجدیر الناس نے نئی نبوت کا سکہ بچایا اور شریعت معظویہ کو منسوخ کر دیا۔
۵۱۲	سلاطین عثمانیہ میں سب سے پہلے یہ سعادت سلطان عمر مراد خاں نے پائی۔	۵۰۱	مزارات پر شمع جلانے کی ممانعت سے متعلق حوالہ جات غلط ہیں۔
۵۱۲	قادیل مدینہ کے بارے میں امام سبکی نے "سنن زویل السکینہ علیٰ قنادیل مدینہ" کے نام کتاب سے لکھی۔	۵۰۳	اگر کوئی اپنے تہائی مال کی وصیت راء خدا کے لئے کرے تو اس سے مسجد کا چراغ بھی جلا سکتے ہیں۔
۵۱۲	قادیل کا وقت صحیح ہے۔	۵۰۳	شان و جلال روضہ انور سے شان محبوبیت کھلتی ہے۔
۵۱۲	قدیل کو مسجد کی عمارت میں صرف کرنا جائز نہیں۔	۵۰۳	اصالہ بنائے مسجد فرائض کے لئے ہے۔
۵۱۲	امام تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فضائل وہ حدیث جس میں قبور پر چراغ روشن کرنے والوں پر لعنت آئی ہے صحیح نہیں۔	۵۰۳	کن مساجد میں رات بھر روشنی کی اجازت ہے اور کن میں تہائی رات کے بعد روشنی گل کرنے کا حکم ہے۔
۵۱۳	ابوصالح بازام ضعیف و دلس ہے۔	۵۰۶	امیر المومنین فاروق اعظم بعد از نماز عشاء دیکھ بھال کے لئے مسجد نبوی شریف میں دورہ فرماتے۔
۵۱۳	حدیث ضعیف در بارہ احکام حجت نہیں ہوتی۔	۵۰۷	سلطان اسلام زمین میں اللہ تعالیٰ کا سایہ ہوتا ہے۔
۵۱۳	حدیث مانعین سے تمن جواب۔	۵۰۷	مسلمان کی طرف نسبت کبیرہ حرام ہے جب تک تواتر سے یقینی الثبوت نہ ہو۔
۵۱۳	حقیقت سے بلا ضرورت عدول نامقبول ہے۔	۵۰۸	حاجت شرمیہ کے وقت سودینے کی اجازت ہے۔
۵۱۳	حدیث "المتخذین علیہا المساجد والسرّج" میں کلمہ علیٰ حقیقی معنی میں مستعمل ہے۔	۵۰۸	قرآن کریم پر اعراب حجاج بن یوسف نے لگوائے۔
۵۱۳	آیہ کریمہ "لنستخذن علیہم مسجداً" میں ضمیر حاجب اصحاب کہف ہے اور آدمی کے جسم کے اوپر مسجد بنانے کے کوئی معنی نہیں لہذا کلمہ علیٰ میں مجاز متعین ہے۔	۵۰۸	فعل عوام کو دیکھ کر بجا ہر علماء منع نہ فرمائیں تو استناد تقریر علماء سے ہوگا نہ کہ فعل عوام سے۔
۵۱۳	ہے۔	۵۰۸	پیشک ایمان مدینہ منورہ کی طرف مستتا ہے جیسے سانپ اپنے بیل کی طرف۔
			روضہ اطہر پر روشنی خاص روضہ اطہر کے واسطے ہے نہ کہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۸	قبر کے اوپر چراغ جلانا ممنوع ہے نہ کہ اس کے ارد گرد۔	۵۱۳	”قبر پر چڑھاوا چڑھانے کی مثال“ میں مجاز لفظ ”پر“ میں نہیں بلکہ خود لفظ ”چڑھاوا“ میں ہے۔
۵۱۹	امام علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف۔	۵۱۵	اوتارا اور چڑھاوا کے معنی میں فرق۔
۵۲۰	ایک بندہ صالح کی حکایت جس نے دعوت احباب میں ہزار چراغ روشن کیے۔	۵۱۵	اور کسی ایک جگہ کوئی لفظ مجازی معنی میں مستعمل ہو تو ضروری نہیں کہ دوسری جگہ بھی معنی مجازی ہی میں استعمال کیا جائے۔
۵۲۰	مزارات محبوبان اللہ پر روشنی اگر نہ صحت قبر یا نفس قبر کی نیت سے ہو تو ممنوع ہے۔	۵۱۵	معنی حقیقی وجہ خارجی کا محتاج نہیں ہوتا۔ ملا علی قاری کی عبارت پر بحث۔
۵۲۱	تعظیم روح اور تعظیم قبر میں فرق نہ کرنا جہالت ہے۔	۵۱۵	جمع بین الکھیر والجاز باطل ہے۔
۵۲۱	حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قبر رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حاضر ہونا اور مردان سے مکالمہ۔	۵۱۵	ملا علی قاری نے سرج قبور کے بارے میں جو تین وجوہ ممانعت نقل کی ہیں وہ قبور عوام میں تحقیق ہیں نہ کہ مزارات کریمہ میں۔
۵۲۱	تعظیم قبر سے جدا ہو کر تعظیم روح کریم کی برکت لیتا سنت صحابہ ہے۔	۵۱۵	مزارات پر تعظیم خشک و گل کی نہیں بلکہ روح کریم کی ہوتی ہے۔
۵۲۲	”موسیٰ بدین خود ویسی بدین خود“ کی تمثیل پر زجر و توبخ اور توبہ کی تلقین۔	۵۱۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضہ انور پر حاضری کے آداب۔
	<b>زیارت قبور</b>	۵۱۶	مزار اطہر کے حجرہ مقدسہ اور گنبد مبارک کو دیکھتے رہنا عبادت ہے جیسے کعبہ معظمہ پر نظر کرنا۔
۵۲۲	مزاروں پر فاتحہ پڑھنے کا طریقہ اور اس کی دعائیں۔	۵۱۶	نماز میں حجرہ مطہرہ مزار اطہر کو پیشہ نہ کی جائے۔
۵۲۳	قبر پر جانے والوں یا ایصالِ ثواب کا علم میت کو ہوتا ہے۔	۵۱۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ادب بعد وفات بھی ایسا ہی ہے جیسا حیات ظاہری میں تھا۔
۵۲۳	زیارت کے لئے افضل دن جمعہ ہے، شب میں اکیلے قبرستان نہیں جانا چاہئے۔	۵۱۷	فضائل درود شریف۔
۵۲۳	اہل قبور کے لئے الگ الگ فاتحہ پڑھ کر ایصالِ ثواب کرنا جائز ہے، فاتحہ پڑھنے والے کو بھی ثواب ملتا ہے۔	۵۱۷	درود وہ تعظیم ہے جو بالاستقلال سوائے انبیاء و ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام کے کسی کے لئے جائز نہیں۔
۵۲۳	قبر کے پاس قرآن شریف یا مجسورہ پڑھنا، نیز قبر پر بزی، پھول، اگر تخی وغیرہ کا حکم۔	۵۱۸	میت کو پیری کے پتوں میں ابلے ہوئے پانی سے غسل دینا چاہئے۔
۵۲۳	قبر پر قرآن خوانی کرنا اور پڑھنے والوں کو کھانا کھلانا۔	۵۱۸	میت کو گرم پانی سے غسل دینا افضل ہے۔
۵۲۳	قبر کی بلندی، قبر کو بوسہ دینا، قبر کو بوسہ دینے اور طواف کرنے کا حکم شرعی۔	۵۱۸	خاص لحد میں پکی اینٹیں لگانا ممنوع ہے ورنہ بالائے قبر اس میں حرج نہیں۔
۵۲۶	مزار کے طواف کرنے، چوکھٹ کو بوسہ دینے، آنکھوں سے لگانے اور اُٹے پاؤں واپس ہونے کا بیان۔		
۵۲۸	مزارات کو بوسہ دینے اور زیارت کے طریقے کا بیان۔		
۵۲۸			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۹	کو بھی، پہلے دن میں، پھر رات میں بھی، یہاں تک کہ حکم ممانعت عام ہو گیا۔	۵۳۲	صاحب قبر کا مسلمان ہونا معلوم نہ ہو تو قاتحہ پڑھنا منع ہے۔
۵۳۹	ہر بعد والا سال پہلے سے بدتر ہے۔	۵۳۲	حزرات پر مالیدہ، شیرینی وغیرہ نیا کرنا۔
	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد ہے کہ اگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عورتوں کی موجودہ حالت دیکھتے تو انہیں مسجد میں آنے کی اجازت نہ دیتے۔	۵۳۳	حزاروں پر چادر اور پھول ڈالنے کا حکم۔
۵۳۹	حضرت عرفا روق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورتوں کو مسجد میں آنے سے روک دیا۔	۵۳۳	حزاروں پر ڈالی گئی چادروں کا مالک کون ہے۔
۵۳۹	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جمعہ کے دن نکلیں یاں مار کر عورتوں کو مسجد سے نکالتے۔	۵۳۵	حزرات پر عورتوں کا جانا، بعض حزاروں پر روشنیاں ہونا، زائروں کے لئے درخت لگانا، عمارت بنانا، حفاظت کے لئے قبرستان کی چار دیواری بنانا، زعمہ اور مردہ ولیوں کا ہنگام ہونا اور زندگی میں نکل کرانا۔
۵۵۰	حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مستورات کو جمعہ و جماعت میں نہ جانے دیتے۔	۵۳۶	عورتوں کو حزار پر جانا منع ہے۔
۵۵۱	سلب مفسدہ جلب مصلحت پر مقدم و اہم ہے۔	۵۳۷	عورتوں کو چادر بننا ممنوع ہے۔
۵۵۱	دس ہزار برائی کی دیکھیں مردار مینڈھے کی اور دس ہزار مذہبوح جانوروں کی خشک ہوں تو تمام بیس ہزار حرام ہیں۔	۵۳۸	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کے علاوہ کسی اور حزار پر عورتوں کو نہیں جانا چاہئے۔
۵۵۳	عورتوں کے لئے زیارت قبور کو جانے کی ممانعت عام ہے صرف قاسقات کے ساتھ خاص نہیں۔	۵۳۸	حزرات پر ہر سال جمع ہو کر تلاوت و ذکر خیر کرنا، میلہ لگانا اور ایسے مجمع میں عورتوں کا جانا۔
۵۵۶	حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اپنی زوجہ مطہرہ کو مسجد سے روکنے کا واقعہ۔	۵۳۸	☆رسالہ جمل النور فی نہی النساء عن زیارة القبور.
۵۵۸	عورت کے لئے زیارت قبور کی ممانعت کی دو علتیں ہیں: خوف قنڈ اور خوف فساق۔	۵۴۱	(عورتوں کو قبور پر جانا جائز نہیں)
۵۵۹	خروج زن کے سات مواضع ہیں، ان کے علاوہ اس کے لئے خروج ناجائز، اگر شوہر اجازت دے تو دونوں گنہگار ہیں۔		مولوی حکیم عبدالرحیم صاحب مدرس اول مدرسہ قادریہ احمد آباد گجرات نے ایک رجسٹری مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں بھیجی جس میں بحر الرائق اور صحیح المسائل کے حوالے سے عورتوں کے لئے زیارت قبور کو جانے کی اجازت پر زور دیا گیا، آپ نے اس رجسٹری کا مختصر جواب دیا جس میں اس اجازت سے اختلاف فرمایا، مولانا موصوف نے دوبارہ رجسٹری بھیجی جس میں اپنے موقف پر شدید اصرار کیا، جس کے جواب میں مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مباحثہ جلیلہ پر مشتمل یہ رسالہ تحریر فرمایا۔
۵۶۱	خروج کے بغیر عورت کے لئے اگر زیارت قبر ممکن ہو تو چند شرائط کے ساتھ جائز ہے نادر پر حکم نہیں ہوتا۔	۵۴۱	تاہمین کے زمانہ ہی سے ائمہ نے عورتوں کو مسجد جانے کی ممانعت شروع فرمادی، پہلے جوان عورتوں کو پھر بوڑھیوں
۵۶۳	ائمہ باطن کا اجماع ہے کہ عورت داعی الی اللہ نہیں ہو سکتی ہاں تدابیر ارشاد کردہ مرشد بتانے میں سفیر محض ہو تو حرج		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۳	اقوال سے گیارہویں اور فاتحہ کا ثبوت۔	۵۶۳	نہیں۔
۵۷۳	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی شہادت کہ فاتحہ و ایصال ثواب جائز ہے۔	۵۶۳	حضرت مریم بنت عمران اور حضرت آسیہ تقویٰ میں کمال رکھتی تھیں۔
۵۷۵	اللہ تعالیٰ کی نذر سے انفیاء کے لئے کھانا جائز نہیں۔	۵۶۳	حضرت رابعہ بصریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عابدہ و زاہدہ تھیں۔
۵۷۵	اگر کسی بزرگ کے نام کی فاتحہ دی گئی ہو تو انفیاء بھی کھا سکتے ہیں۔		<b>فاتحہ و ایصال ثواب</b>
۵۷۶	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی گواہی۔	۳۲۱	ہر تاریخ میں ایصال ثواب جائز ہے، معین تاریخیں ہوں یا غیر معین۔
۵۷۶	کیا تمام امت اور شاہ عبدالعزیز صاحب مشرک ہیں۔	۵۶۳	فاتحہ بھٹہ، مریدہ، یاریب جائز و مستحسن ہے۔
۵۷۷	امام طائفہ و بابیہ مولوی خرم علی کے نزدیک گیارہویں اگر ایصال ثواب کے لئے ہو تو منع نہیں۔		<b>رسالہ الحجة الفاتحة لطيب التعيين والفاتحة</b>
۵۷۷	خود امام الطائفہ کہتے ہیں کہ بکری پال کر ذبح کر کے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ پڑھ کر کھلا دے تو کچھ حرج نہیں۔	۵۶۹	(مرتبہ فاتحہ، سوم، چہلم، برسی اور عرس وغیرہ کا ثبوت)
۵۷۷	امام الطائفہ کے نزدیک اولیاء کی نذر کی گائے کا گوشت اور کھانا حلال ہے۔	۵۷۰	ایصال ثواب اور اموات کو ہدیہ اجر پہنچانا اہلسنت کے نزدیک بالاتفاق پسندیدہ ہے۔
۵۷۸	وقت مقرر کرنا دو قسم پر ہے: (۱) شرعی (۲) عادی۔	۵۷۰	مکرمین ایصال ثواب دراصل معتزلہ کی وکالت کرتے ہیں۔
۵۸۰	غیر معین زمانے میں وقوع فعل عقلاً محال ہے، وجود فعل اور تعین لازم و ملزوم ہیں۔	۵۷۰	جمہور ائمہ کے نزدیک ثواب کا پہنچانا عبادات مالیہ و بدنیہ دونوں کو شامل ہے۔
۵۸۰	جو حکم مطلق کے لئے ہو وہی اس کے تمام افراد کے لئے ہوتا ہے۔	۵۷۱	دوران نماز قرآن مجید سے دیکھ کر پڑھنا اور رکوع و سجود میں قراءۃ قرآن منوع ہے۔
۵۸۱	مطلق ثابت ہو جائے تو قائل جواز سے دلیل خصوصیت مانگنا لفظ ہے۔	۵۷۱	آحاد حرام نہ ہوں تو ان کا مجموعہ بھی حرام نہیں ہوتا۔
۵۸۱	ممانعت فعل خاص کی دلیل مانع کے ذمہ ہے۔	۵۷۱	مباحات کا مجموعہ بھی مباح ہوتا ہے۔
۵۸۲	ارادۃ قائل ہی پر بھی مرجح ہے۔	۵۷۱	مولوی اسحاق علی دہلوی نے ایصال ثواب کو جائز مانا ہے۔
۵۸۲	عبادات اور اشغال و اذکار کیلئے وقت مقرر کرنے کی حکمت۔	۵۷۲	دونوں ہاتھوں کا اٹھانا آداب دعا سے ہے۔
۵۸۵	احادیث رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تعینات عادیہ کی چند مثالیں۔	۵۷۳	محض کسی امر کے خصوصی طور پر وارد نہ ہونے کو مطلقاً ممنوع ہونے کی دلیل جاننا لفظی ہے۔
	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شہداء اُحد کی	۵۷۳	امام مکرین مولوی محمد اسحاق کی تینوں حزاجی اور خود مکرین کے خلاف گواہی۔
			اکابر مکرین کی شہادت سے اثبات مطلب، اور گیارہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۲	کسی مستحق عمل میں اگر کوئی خرابی پیدا کرے تو علماء کو وہ خرابی ختم کرانی چاہئے نہ کہ چرب زبانی سے کام لے کر اصل عمل بند کرادیں۔	۵۸۵	زیارت کے لئے سال کا آخر، مسجد قباء میں تشریف آوری کے لئے ہفتہ کا دن اور شکر رسالت کے طور پر روزہ رکھنے کیلئے پیر کا دن مقرر فرمایا۔
۵۹۲	اگر کوئی نماز بلا تعدیل ارکان ادا کرے تو اس کو اس کوتاہی سے روکا جائے گا نہ کہ نماز ہی سے منع کر دیا جائے گا۔	۵۸۵	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشورہ کے لئے صبح و شام کا وقت، سفر جہاد کے لئے جمعرات کا دن، اور طلب علم کے لئے دو شنبہ کا دن مقرر فرمایا۔
۵۹۳	سوم و تیجہ جائز ہے، بیہودہ باتوں سے اجتناب چاہئے۔	۵۸۶	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وعظ و نصیحت کے لئے جمعرات کا دن مقرر فرمایا۔
۵۹۳	فاتحہ جائز اور منکر خاطی ہے۔	۵۸۶	علماء سنی شروع کرنے کے لئے بدھ کا دن مقرر فرماتے ہیں۔
۵۹۵	اموات مسکین کے نام پر کھانا پکا کر ایصالِ ثواب کے لئے تصدیق کرنا بلاشبہ جائز و مستحسن ہے۔	۵۸۷	مردہ ڈوبنے والے کی طرح فریادرس کا شکر ہوتا ہے، دعائیں، صدقے اور فاتحہ اس کیلئے بہت مفید ہیں۔
۵۹۶	مردے کے نام پر فقیر کو دونوں وقت کھانا کھانا، جانوروں کو پانی پلانا قرآن پاک ہدیہ کرنا، میلا دشریف کرنا اور قبر پر اگر جی چلانا۔	۵۸۸	مکرمین کا عرب بزرگان کے بارے میں اعتراض اور شاہ عبدالعزیز صاحب کا جواب۔
۵۹۸	حزرات پر شامیانہ لگانا، چراغ جلانا، شیرینی وغیرہ پر فاتحہ دینا اور عشرہ محرم میں شربت پلانا۔	۵۸۸	صالحین کی قبروں کی زیارت اور ان سے تبرک حاصل کرنا مستحسن ہے۔
۵۹۹	تیجہ، دسواں اور چہلم وغیرہ میں فاتحہ دینا۔	۵۸۹	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر سال کے آخر میں حزارات شہداء پر جلوہ افروز ہوتے اور خلفاء اربعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔
۵۹۹	فاتحہ میں نذر اللہ اور نذر رسول کہنا۔	۵۹۰	حق یہ ہے کہ تخصیصات مذکورہ یعنی تیجا اور چالیسواں وغیرہ قیمتات عادیہ ہیں کہ ہرگز جائے طعن و ملامت نہیں ہیں۔
۵۹۹	نذر دنیا کو نذر جائز کہنے والے کا حکم۔	۵۹۰	بزرگوں کی فاتحہ میں کھانے کی تخصیص کے متعلق ایک سوال کا شاہ عبدالعزیز کی طرف سے بہترین جواب۔
۶۰۰	حلاوت، درود شریف، سورۃ اخلاص پڑھ کر فقیر کو کھانا اور کپڑے دے کر ایصالِ ثواب کرنا جائز ہے۔	۵۹۱	اگر شخص کے بغیر تخصیص مفید نہیں تو نقصان دہ بھی نہیں۔
۶۰۰	مردے کو معلوم ہو جاتا ہے کہ فلاں نے ایصالِ ثواب کیا ہے۔	۵۹۱	یہ گمان غلط ہے کہ ان معین دنوں کے علاوہ ایصالِ ثواب جائز نہیں یا ثواب میں کمی آتی ہے۔
۶۰۰	ایصالِ ثواب کرنے سے ثواب پہنچتا ہے۔	۵۹۲	عوام مجملہ نے ایصالِ ثواب کے بارے میں جو ناپسندیدہ امور پیدا کر رکھے ہیں مثلاً دکھاوا، چرچا، تفاخر، مالداروں کو جمع کرنا اور فقراء کو منع کرنا وغیرہ سب ممنوع و مکروہ ہیں۔
۶۰۱	ایصالِ ثواب کے ذریعے مغفرت مشیت الہی میں ہے۔		
۶۰۱	ایصالِ ثواب کے لئے گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص اور ایک بار سورہ ملک پڑھنی چاہئے۔		
۶۰۱	گیارہویں شریف اور ایصالِ ثواب کا طریقہ۔		
۶۰۱	امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام کا شربت کرنا اور پینا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۳	کھائے۔	۶۰۲	ایصالِ ثواب کن الفاظ کے ساتھ ہو۔
۶۱۳	میت کے ساتھ کھانا لے جانا، قبر پر گلاب چھڑکنا اور قبر سے چالیس قدم ہٹ کر دعا کرنا۔	۶۰۲	مردے کا نام لے کر ایصالِ ثواب کرنا۔
۶۱۳	طعامِ قاتحہ تین قسم پر ہے جن میں سے ایک قسم کھانا اغنیاء کو ممنوع اور ایک کھانا غیر مستحسن اور ایک کا کھانا بلا تکلف جائز۔	۶۰۳	ایصالِ ثواب میں مردے کا نام کافی ہے، ولدیت کے اکتھا کی حاجت نہیں۔
۶۱۳	سوم وغیرہ کے چنے فقراء میں تقسیم کر دیئے جائیں اغنیاء اور کفار کو نہ دیں۔	۶۰۵	گیارہویں شریف مرتبہ فردیت میں مستحب اور مرتبہ اطلاق میں سنت ہے۔
۶۱۵	سوم کے چنے فنی بچوں کو بھی نہ کھائے جائیں۔	۶۰۵	گیارہویں شریف کو منع کرنے والے وہابی یا رافضی ہیں ان کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔
۶۱۵	خواب میں مردہ کوئی چیز طلب کرے تو اس چیز پر قاتحہ دلانا اور قاتحہ میں پانی رکھنا جائز ہے۔	۶۰۵	چنگی کے طور پر نکالے ہوئے آٹے سے گیارہویں شریف کرنا۔
۶۱۶	آٹے کے چراغ میں بھی ڈال کر قاتحہ دلانا۔	۶۰۶	قبل دفن تلاوت وغیرہ کا ایصالِ ثواب کرنا۔
۶۱۶	قاتحہ میں کپڑے، جوتے وغیرہ مسکین کو دینے کی نیت سے رکھنا جائز ہے مگر گھی کا چراغ جلانا فضول ہے۔	۶۰۶	صالحین کے نام ایصالِ ثواب کرنے پر ایک شے کا جواب۔
۶۱۶	ایصالِ ثواب چند ناموں سے کیا جائے تو ہر ایک کو پورا ثواب ملے گا یا نہیں۔	۶۰۷	رواز نہ قاتحہ دینا، ہر جمعرات یا چالیس یوم تک فقیر کو کھانا دینا، عرفہ قاتحہ دینا اور قاتحہ کے کھانے اغنیاء کو کھلانے کے بارے میں مفصل بیان۔
۶۱۶	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایصالِ ثواب کرنے میں دوسروں کو شامل کرنا۔	۶۰۸	قبرستان میں جا کر قاتحہ پڑھنے میں زیادہ ثواب ہے۔
۶۲۱	چند ناموں سے قاتحہ کیا جائے تو ہر ایک کو پورا ثواب ملے گا۔	۶۰۹	کھانا پانی سامنے رکھ کر قاتحہ جائز ہے، ایسا کھانا اغنیاء بھی کھا سکتے ہیں یا نہیں۔
۶۲۱	ایصالِ ثواب کا طریقہ اور قاتحہ کرنے کا قاعدہ۔	۶۱۰	قاتحہ و ایصالِ ثواب کے لئے کھانے کا پیش نظر ہونا ضروری نہیں۔
۶۲۱	امام ابن حجر کی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ایک عبارت سے انقسامِ ثواب پر استدلال کا جواب۔	۶۱۱	حضرت خاتونِ جنت کی نیاز کا کھانا پردے میں رکھنا اور مردوں کو نہ کھانے دینا جہالت ہے۔
۶۲۳	نا بالغ بچہ ایصالِ ثواب کر سکتا ہے یا نہیں۔	۶۱۱	کسی نیاز پر پردہ ڈالنے کا کہیں حکم نہیں۔
۶۲۹	ششماہی، سالانہ، عرس کرنا اور عرس وغیرہ کی شیرینی کھانے والے کے لئے جنت مقامِ دو درجہ حرام کہنا۔	۶۱۱	چند افراد کی قاتحہ کشمی دلانا یا چند انجہ ادلانا دونوں صورتیں جائز۔
۶۳۲	ایصالِ ثواب یا کفارہ میں قرآن شریف دینا اور ڈھیلوں پر دم کر کے قبر میں رکھنا۔	۶۱۱	آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایصالِ ثواب کرنا۔
۶۳۳	تلاوت پر اجرت لینا اور دینا جائز ہے۔	۶۱۲	قاتحہ کس چیز پر افضل ہے اور کسے دیں۔
۶۳۳			تارک کی اصل کیا ہے، اس میں کیا ہوتا ہے اور اسے کون



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۱	حدیث حسن بالا جماع ثبت ہے۔	۶۳۳	قرآن خوانی کرنے والوں کو بطور اجرت کھانا کھانا حرام۔
۶۵۱	غیر عقائد و احکام حلال و حرام میں حدیث ضعیف		قرآن خوانی کی اجرت حرام ہے اور اس کے جواز کی ایک
۶۵۱	بالا جماع ثبت ہے۔	۶۳۶	صورت۔
۶۳۶	جمہور ائمہ کے نزدیک حدیث مرسل غیر متصل الاسناد ثبت	۶۳۶	حالات و جلیل میں اجرت لینا حرام۔
۶۳۶	ہے۔	۶۳۶	المعروف کالمشروط کا مطلب۔
۶۳۶	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک حدیث موقوف	۶۳۶	محسنت میں قطعی اور غیر قطعی کا فرق نہیں ہوتا۔
۶۳۶	غیر مرفوع قول صحابی ثبت ہے۔	۶۳۶	تاہوت لے جانے میں ہر جانب دس دس قدم لے کر چلنا
۶۳۶	دنیا کا فری بہشت اور مومن کا قید خانہ ہے۔	۶۳۶	اور اگر چالیس قدم سے کم قبرستان ہو تو کیا کرے۔
۶۳۶	جب مسلمان مرتا ہے تو اس کی راہ کھول دی جاتی ہے کہ	۶۳۶	نماز جنازہ پڑھانے یا زیارت قبور کی اجرت لینا۔
۶۳۶	جہاں چاہے جائے۔	۶۳۶	قرآن شریف یا میلاد شریف پڑھ کر خیرات لینا۔
۶۳۶	مسلمانوں کی رو میں جہاں چاہیں جانے کا اختیار رکھتی	۶۳۶	کیا مسلمان وارث کا فر مردہ کی طرف سے
۶۳۶	ہیں۔	۶۳۶	مسلمانوں کو کھانا کھلا سکتا ہے۔
۶۵۲	کا فر کی روح جہنم میں مقید ہوتی ہے۔	۶۳۶	کا فر کے لئے یا کا فر کے مال سے ایصالِ ثواب کرنا جائز
۶۵۲	شہیدوں کی رو میں جنت میں ہیں اور مسلمانوں کی نئے	۶۳۷	نہیں۔
۶۵۲	قبور پر جہاں چاہیں آتی جاتیں ہیں۔	۶۳۸	کفار اور مردہ کو ایصالِ ثواب حرام ہے۔
۶۵۲	اولیاء اللہ قدس سرہم کی رو میں زمین، آسمان	۶۳۸	ہندو اپنے مردہ کو ایصالِ ثواب کے لئے میلا دو غیرہ کے
۶۵۳	اور جنت میں جہاں چاہیں جاتی ہیں۔	۶۳۸	واسطے روپیہ دے، لینا جائز نہیں۔
۶۵۳	رو میں شبہ جمعہ چھٹی پا کر بھٹکتی ہیں پہلے اپنی قبور پر آتی	۶۳۸	☆ رسالہ اتیان الارواح لیدیارہم
۶۵۳	ہیں پھر اپنے گھروں میں۔		بعد الارواح۔
۶۵۳	جو مسئلہ عقائد اور احکام حلال و حرام کا نہ ہو اس کے لئے دو	۶۳۹	(گھر پر رو میں آتی ہیں)
۶۵۳	ایک سندیں کافی ہوتی ہیں۔	۶۳۹	میت کے لئے سات دن صدقہ کرنا مستحب ہے۔
۶۵۳	یہ گمان غلط ہے کہ ارواح کے گھروں کو آنے کا مسئلہ عقائد	۶۳۹	میت کی طرف سے صدقہ کرنا بلا اختلاف علماء میت کے
۶۵۳	کا ہے لہذا اس کے لئے مشہور و متواتر صحاح کی حاجت	۶۳۹	لئے نافع ہے۔
۶۵۳	ہے۔	۶۳۹	ارواحِ مؤمنین جمعرات، عید، عاشورہ اور شبہ برأت کو
۶۵۳	ہر جملہ خبریہ جس میں کسی بات کا انکباب یا سلب ہو یا	۶۵۰	اپنے گھروں کے دروازے پر آ کر کہتی ہیں اے ہمارے
۶۵۳	عقائد سے نہیں ہوتا۔		گھر والو! ہم پر صدقہ کے ذریعے مہربانی کرو۔
۶۵۳	سیر، مغازی اور مناقب میں صحاح و ضعاف مقبول ہیں۔	۶۵۱	استناد کا روایات صحیحہ مرفوعہ حصہ الاسناد میں حصر جمل
۶۵۵	عقائد میں صحاح ظہیات مردود ہیں۔	۶۵۱	شدید ہے۔
	صاحبِ براہین قاطعہ نے ضعف علم رسول صلی اللہ تعالیٰ	۶۵۱	صحاح کا صرف کتب سے پر قصر حماقت ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۹	شب جمعہ، روز جمعہ اور رمضان میں مرنے والا مسلمان سوال گیرین اور عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔	۲۵۵	علیہ وسلم پر دال صحیح احادیث کو مردود ٹھہرایا اور وہیں اسی منہ تحقیق علم عظیم پر ایک بے اصل اور بے سند حکایت سے سند لایا۔
۲۵۹	ایک کی جگہ دوسرے کی روح قبض ہونا محض غلط ہے، فرشتے غلطی نہیں کرتے۔	۲۵۵	یہ روایت کہ ”مجھ کو دیوار کے پیچھے کاظم نہیں“ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے نزدیک بے اصل ہے۔
	<b>دعوت میت</b>	۲۵۵	ارواح کے گھروں کو آنے سے متعلق دعویٰ نفی کرنے والا جھوٹا کذاب ہے۔
	☆ رسالہ جلی الصوت لنہی الدعوة امام موت۔	۲۵۶	عدم ثبوت، ثبوت عدم نہیں ہوتا۔
۲۶۱	(میت کے گھر کے کھانے کا بیان)	۲۵۶	بے دلیل عدم، ادعائے عدم محض حکم و ستم ہے۔
	اہل میت کے ہاں دعوت ناجائز اور بدعت شنیعہ قبیحہ ہے۔	۲۵۶	روحوں کا آنا اگر باوجود عقائد سے ہے تو نقلیہ و اثباتی ہر طرح اسی باب سے ہوگا اور دعویٰ نفی کے لئے بھی دلیل قطعی درکار ہوگی۔
۲۶۲	اہل میت کی طرف سے کھانے کی ضیافت منع ہے کیونکہ شرع نے ضیافت خوشی میں رکھی ہے نہ کہ غمی میں، اس پر تقریباً سولہ عبارات فقہاء سے تائید۔	۲۵۶	کسی حدیث میں نہیں آیا کہ روحوں کا گھروں کو آنا باطل و غلط ہے۔
۲۶۲	مصیبت کے لئے تین دن بیٹھنے میں کوئی مضائقہ نہیں جبکہ کسی امر ممنوع کا ارتکاب نہ کیا جائے۔	۲۵۶	ادعائے بے دلیل محض باطل و ذلیل ہے۔
۲۶۳	میت کے پہلے دن یا تیسرے دن یا ہفتہ بعد جو کھانے تیار کرائے جاتے ہیں وہ سب مکروہ و ممنوع ہیں۔	۲۵۷	مرنے کے بعد میت کے اپنے عزیزوں سے اسی طرح تعلقات رہتے ہیں جیسے حیات دنیا میں۔
۲۶۳	ناموسری اور دکھاوے کے کاموں سے احتراز کیا جائے۔	۲۵۷	ارواح مؤمنین کس جگہ رہتی ہیں۔
	درہم میں کوئی نابالغ ہو یا بالغ ہو مگر غیر موجود ہو یا موجود ہو مگر اس سے اذن لئے بغیر ترکہ و میت سے ضیافت کرنا حرام شدید ہے۔	۲۵۸	موت سے عزیزوں پر جو صدمہ ہوتا ہے اس کا اثر میت پر ہوتا ہے۔
۲۶۳	تیم کا مال کھانے پر سخت وعید۔	۲۵۸	عذاب و ثواب روح و جسم دونوں کے لئے ہے۔
۲۶۳	محتاجوں کو دینے کے لئے کھانا پکوانا خوب ہے بشرطیکہ کوئی عاقل و بالغ اپنے مال خاص سے کرے۔	۲۵۸	روح و جسم دونوں کے معذب ہونے کی مثال حدیث میں۔
۲۶۵	سب وارث موجود و بالغ اور راضی ہوں تو ترکہ سے بھی محتاجوں کو کھانا کھلایا جاسکتا ہے۔	۲۵۸	روح کا مقام بعد موت حسب مراتب مختلف ہے۔
۲۶۵	عورتیں اہل میت کے ہاں جمع ہو کر افعال منکرہ کرتی ہیں جو نیاحت میں داخل ہیں اور نیاحت حرام ہے۔	۲۵۸	خواب میں کسی مرحوم عزیز کو دیکھنے کا اثر کبھی مرحوم پر بھی پڑتا ہے۔
۲۶۵		۲۵۸	روح حکم ربی سے ایک شے ہے اور اس کے اور اکات باقی رہتے ہیں۔
		۲۵۸	قبر پر آنے والوں کاظم میت کو ہوتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۹	تحریر مخالف پر ہتھتیس اعتراض و دلوغ میں۔	۶۶۶	بلا ضرورت شرعیہ سود دینا بھی سود لینے کی طرح با صحت لغت ہے۔
۶۷۹	نوع اول: اعتراضات مقصودہ میں۔	۶۶۶	میت کے پہلے روز عزیزوں اور مسایوں کو مسنون ہے کہ اہل میت کے لئے اتنا کھانا پکوا کر بھیجیں جسے وہ دو وقت کھا سکیں۔
۶۸۰	اہل قبور کا کسی کی آواز کو سننا یا کسی کو دیکھنا محال نہیں، نہ محال عقلی نہ شرعی نہ عادی۔	۶۶۶	سوم، دہم، چہلم وغیرہ کا کھانا مساکین کو دیا جائے برادری کو تقسیم یا برادری کو جمع کر کے کھلانا بے معنی ہے۔
۶۸۰	اہل دنیا ملائکہ کو بطور خرق عادت ہی دیکھ سکتے ہیں جبکہ اہل برزخ عموماً دیکھتے ہیں۔	۶۶۷	تجربہ کی بات ہے کہ جو طعام میت کے متنی رہتے ہیں ان کے دل مرجاتے ہیں، چنانچہ کہا جاتا ہے، طعام المیت یعمیت القلب۔
۶۸۰	محال عقلی صالح تعلق اذن نہیں اور محال شرعی سے ہرگز اذن متعلق نہ ہوگا۔	۶۶۷	چہلم وغیرہ پر کھانا پکانے کے جواز کی تحقیق و تفصیل، اور اس بات کا بیان کہ اسے صرف فقراء کھائیں نہ کہ عام برادری والے اور اغنیاء۔
۶۸۰	ہر محال عادی ممکن عقلی ہوتا ہے لہذا محال عادی کا اعتقاد ممکن کا اعتقاد ہے۔	۶۶۸	اہل میت کے گھر کے کھانے، سوم وغیرہ کے چنے اور بتائے وغیرہ اغنیاء کے لئے کیے ہیں۔
۶۸۰	شرک، اعظم محالات عقلیہ کا اعتقاد ہے۔	۶۷۲	دعوت میت کا کھانا اغنیاء کے لئے ہر طرح ممنوع ہے اس میں اپنی حیات میں ہی اپنی موت کرنے والا یا نہ کرنے والا برابر ہے۔
۶۸۰	اعتقاد ممکن عقلی کا شرک ہونا محال عقلی تین المفاسد ہے۔	۶۷۳	☆ رسالہ حیات الموات فی بیان سماع الاموات۔
۶۸۱	کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اس کے اعمال قطعاً مقبول ہیں۔	۶۷۵	(اموات کے زائروں کو دیکھنے اور سننے وغیرہ کا مدلل بیان)
۶۸۱	بہت سے اکابر اولیاء و علماء کا بوقت ضرورت شرعیہ لوگوں سے سوال کرنا مقبول ہے۔	۶۷۶	یہ تحقیقی رسالہ ایک مقدمہ، تین مقاصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔
۶۸۱	ایک فرشتہ جسے اللہ تعالیٰ نے تمام جہان کی آواز سننے کی طاقت عطا فرمائی قہر انور پر حاضر ہے اور درود پڑھنے والوں کا درود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچاتا ہے۔	۶۷۷	ایک مفتی کا فتویٰ جس میں اہل قبور کو خطاب شرک یا کم از کم شائبہ و شبہ شرک قرار دیا گیا۔
۶۸۲	نجدی شرک فروشوں نے نہ خدا تعالیٰ کی قدرت دیکھی نہ اس کی عظمت سمجھی۔	۶۷۷	اس مفتی کا فتویٰ مذکور اور اس کے ہم مذہبوں پر چار سو وجوہ سے گرفت۔
۶۸۳	کسی کی بات سننے سے اس کی صورت دیکھنا ضروری نہیں۔	۶۷۹	مقصد اول: اعتراضات و ازالہ شبہات میں۔
۶۸۳	ہر غلط بات شرک نہیں ہوتی۔	۶۷۹	
۶۸۳	قرآن مجید کی کسی آیت میں قبور پر جا کر کلام و خطاب کرنے کو شرک نہیں کہا گیا۔		
۶۸۳	مفتی مذکور کا سورۃ یوسف کی آیہ کریمہ سے استدلال غلط ہے۔		
۶۸۵	لوگ اہل قبور سے ناامید ہو بیٹھے ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۹۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد از دفن قبر پر ٹھہر کر میت کے لئے دعا مغفرت کرنے کا حکم صحابہ کو دیتے۔	۶۸۵	صحبہ دیگر: اکابر خاندان عزیزی کے اقوال سے تحریر خلاف کارو۔
۶۹۳	حاجی کے گھر پہنچنے سے پہلے اس سے دعا مغفرت کرائے۔		شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں، گھر بیٹھے ہی اولیاء کی طرف متوجہ ہو کر فاتحہ پڑھو۔
۶۹۳	حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعا بخشش کرانے کا حکم۔	۶۸۵	وہی فرماتے ہیں مزارات اولیاء پر حاضر ہو کر بھیک مانگو، ارواح سے فیض چاہو اور یاروح یا روح پکارو۔
۶۹۵	دور فاروقی میں دوران قضا ایک صحابی کا قبر انور پر حاضر ہو کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دعا کی درخواست کرنے کا واقعہ۔	۶۸۷	شاہ عبدالعزیز کا ارشاد ہے کہ اہل حاجت ارواح اولیاء سے حاجات مانگتے اور پاتے ہیں۔
۶۹۶	قاعدہ کلیہ ہے کہ جو بات زندوں کے ساتھ شرک نہیں اموات کے ساتھ بھی شرک نہیں ہو سکتی۔	۶۸۷	اوس میت کی نسبت صحیح اور قوی ہے۔
۶۹۷	نوع دوم: بحالقات مولوی صاحب وہم مذہبان مولوی صاحب میں۔	۶۸۸	اولیاء مدفونین سے انتفاع و استفادہ جاری ہے۔
۶۹۷	مذہب مسائل کے اس خطہ کا رد کہ نفع زیارت میں اولیاء و شقائق کی قبور یکساں بلکہ قبور اغنیاء و ائمه (حاشیہ)	۶۸۸	مرزا مظہر جان جاناں امراض میں مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی طرف توجہ کرتے تھے۔
۶۹۷	بعد حسن احادیث مجموع میں کلام نہیں جب تک خصوصی اجتماع میں کوئی مفید نہ ہو۔	۶۸۸	حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ کی نوازش۔
۷۰۰	آیہ کریمہ ”انک لاسمع الموتی“ کی بحث۔	۶۸۹	شاہ عبدالرحیم صاحب اپنے تانا شیخ رفیع الدین کی روح سے ادب آموز ہوئے۔
۷۰۳	مقصد دوم احادیث میں۔	۶۹۰	صحبہ دیگر: بحث اعتقاد نفع و ضرر۔
۷۰۳	اس مقصد میں دونوں ہیں جن میں سب احادیث کریمہ مذکور ہیں۔	۶۹۰	حدیث شریف ”من حلف بغیر اللہ فقد اشرک“ سے لفظ استدلال کا رد۔
۷۰۳	نوع اول: بعد موت بقاء روح اور صفات و افعال روح میں، یعنی اموات کا اہل دنیا کو دیکھنا، ان سے کلام کرنا اور روح مومن کا جہاں چاہتا وہاں جانا وغیرہ۔	۶۹۱	غیر خدا کو نافع و ضار سمجھنا مطلقاً شرک نہیں جب تک کہ مستقل بالذات نہ مانا جائے۔
۷۰۷	دنیا کو برزخ سے وہی نسبت ہے جو رحم مادر کو دنیا سے، پھر برزخ کو آخرت سے وہی نسبت ہے جو دنیا کو برزخ سے ہے۔	۶۹۱	غیر خدا کو نافع و ضار غیر مستقل بالذات ماننا شرک نہیں۔
۷۰۷	اہلسنت کا مسلک ہے کہ نصوص کو ہمیشہ ظاہر پر محمول کیا جائے جب تک کہ اس میں محذور نہ ہو۔	۶۹۱	غیر خدا کے نافع و ضار ہونے کا ثبوت قرآن مجید سے۔
۷۰۷	میت اپنے غسل دینے والے، جنازہ اٹھانے والے، کفن	۶۹۱	غیر خدا کے نافع و ضار ہونے کا ثبوت احادیث سے۔
		۶۹۲	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حجر اسود کو نافع و ضار قرار دیا۔
		۶۹۲	شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرعون کو مالک نفع و ضرر کہا۔
		۶۹۳	اولیاء و صلحاء سے طلب دعا کے جواز پر حدیثیں۔
		۶۹۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعا چاہی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۱۳	عز سے بعد از دفن حیات فرماتا۔	۷۰۷	پہنانے والے اور دفنانے والے کو پہچانتا ہے۔
۷۱۳	فصل دوم: احیاء کے آنے، پاس بیٹھنے اور بات کرنے سے مردوں کے جی بھلنے کے بیان میں۔	۷۰۸	حبان بن ابی حبلہ تابعی ثقہ ہیں اور رجال بخاری سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۱۵	فصل سوم: احیاء کی بے اعتدالی سے اصوات کو اذیت ہوتی ہے۔	۷۰۹	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ عظیم الشان جلیل القدر صحابی ہیں، ان چاروں میں سے ہیں جن کی جنت مشتاق ہے۔ (حاشیہ)
۷۱۵	ابو قلابہ بصری تابعی ثقہ، فاضل رواۃ صحاح ستہ سے ہیں۔ (حاشیہ)	۷۱۰	ام الدرداء دو خاتونوں کی کنیت ہے دونوں ہی صحابی رسول حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیویاں ہیں پہلی کبریٰ کہ صحابیہ ہیں خیرہ نام ہے اور دوسری صغریٰ تلمیذہ ثقہ فقہیہ مجتہدہ رواۃ صحاح ستہ سے ہیں تہمتہ نام ہے۔ (حاشیہ)
۷۱۶	امام قاسم بن حمزہ تابعی ثقہ فاضل رواۃ صحاح ستہ سے ہیں۔ (حاشیہ)	۷۱۰	مردہ جانتا ہے کہ اس کے بعد اس کے گھر والوں کو کیا ہو رہا ہے۔
۷۱۸	علاء بن لجلاج تابعی ثقہ اور ان کے بیٹے عبدالرحمن تبع تابعین مقبول الروایۃ سے ہیں، دونوں رجال جامع ترمذی سے ہیں۔	۷۱۱	امام مجاہد جلیل الشان تابعی، مجتہد، مفسر، ثقہ علماء مکہ سے ہیں سب صحاح میں ان سے روایت ہے۔ (حاشیہ)
۷۱۹	فصل چہارم: احادیث صریحہ کہ مردے زائرین کو پہچانتے ان کا کلام سنتے اور جواب دیتے ہیں۔	۷۱۱	عمر بن دینار تابعی جلیل ثقہ ثبت علماء مکہ سے ہیں اور رجال صحاح ستہ سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۲۱	مائے مسائل کی صریح غلطی و تقاض پرستی۔	۷۱۱	بکر بن عبداللہ حنفی امام اجل تابعی ثقہ ثبت اور رجال صحاح ستہ سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۲۳	محمد بن واسع تابعی ثقہ عابد عارف باللہ کثیر المناقب رجال صحاح ستہ سے ہیں۔ (حاشیہ)	۷۱۲	امام سفیان ثقہ، حجت محدث، مجتہد، عارف باللہ، تبع تابعین، مجتہدان کوفہ اور رجال صحاح ستہ سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۲۳	فصل پنجم: احادیث جلیلہ کہ مردے نہ فقط سلام بلکہ ہر کلام و اصوات کو سنتے ہیں۔	۷۱۲	عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ تابعی عظیم القدر رجال صحاح ستہ سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۲۳	چھ حدیثیں کہ مردہ جوتوں کی آواز سنتا ہے۔	۷۱۲	ابن ابی کحج تبع تابعین و علماء مکہ اور رواۃ صحاح ستہ سے ہیں۔ (حاشیہ)
۷۲۵	منکرین کی طرف سے احادیث سماع موثقہ کو اول وضع فی القبر کے ساتھ مخصوص قرار دینے پر پانچ وجوہ سے رد۔	۷۱۳	نوع دوم: احادیث مع وادراک اہل قبور میں۔
۷۲۷	چھ حدیثیں کفار متولین بدر سے کلام کے بارے میں۔	۷۱۳	فصل اول: اصحاب قبور سے حیا کرنے کے بیان میں۔
۷۳۰	چار حدیثیں تلقین میت کے بارے میں۔ (حاشیہ)	۷۱۳	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ
۷۳۰	راشد بن سعد تابعی ثقہ رجال سنن اربعہ سے ہیں۔ (حاشیہ)		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۷۷	فصل دوم: بعد موت علوم و افعال روح بدستور رہتے ہیں بلکہ زیادہ ہو جاتے ہیں۔	۴۳۰	ضمیرہ بن حبیب تابعی ثقہ رجال صحاح سے ہیں۔ (حاشیہ)
۴۵۰	فصل سوم: اموات کا علم و احکام دنیا و اہل دنیا کو بھی شامل ہے۔	۴۳۰	نحیم بن عیمر تابعی صدوق رجال ابوداؤد و ابن ماجہ سے ہیں۔ (حاشیہ)
۴۵۱	فصل چہارم: اموات سے حیا کرنے میں۔	۴۳۰	وصل آخر: صحابہ کرام کا اہل قبور سے باتیں کرنا۔
۴۵۲	حیاء امام شافعی بخضر مزار امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔	۴۳۶	مقصد سوم: اقوال علماء میں۔
۴۵۳	فصل پنجم: افعال احیاء سے تاؤ کی اموات میں۔	۴۳۶	سوانح دین و علمائے کالمین کے اسمائے گرامی جو مذہب کے مؤید ہیں۔
۴۵۷	فصل ششم: ملاقات احیاء کرم خدا سے صحت کامل بہلنا ہے۔	۴۳۶	گیارہ صحابہ کرام کے اسماء گرامی۔
۴۵۹	اہلسنت کے نزدیک ہر ذرہ عالم اپنے لائق سمع و بصر و علم رکھتا ہے اور زبانِ قال سے تصبیح الہی کرتا ہے۔	۴۳۷	بارہ تابعین کے اسماء گرامی۔
۴۶۰	صحت کی قوت و مصلحت قوی کذب و کذب کی تصبیح بلا تکلف سننے ہیں۔	۴۳۷	تین تصبیح تابعین کے اسماء گرامی۔
۴۶۰	قبروں پر گلاب وغیرہ کے پھول ڈالنا خوب ہے۔	۴۳۷	چوتھے اعظم سلف و اکرام خلف کے اسماء گرامی۔
۴۶۰	فصل ہفتم: اموات اپنے زائرین کو دیکھتے، پہچانتے اور ان کی زیارت پر مطلع ہوتے ہیں۔	۴۳۷	حاشیہ میں چھٹے مزید صحابہ، تابعین اور تصبیح تابعین وغیرہ کے اسمائے گرامی۔
۴۶۰	فصل ہشتم: اموات اپنے زائرین سے کلام کرتے اور ان کے سلام و کلام کا جواب دیتے ہیں۔	۴۳۷	حقائق کے معتمد دس علماء کے اسماء۔
۴۶۳	امام اسماعیل حضری کے ایک مقبرہ پر رونے اور بچنے کا واقعہ۔	۴۳۷	حدیث اصطلاح محدثین میں ارشادات صحابہ و تابعین کو شامل ہے۔
۴۶۳	فصل نہم: اولیاء کی کرامتیں اور تصرفات بعد وصال بھی جاری رہتے ہیں۔	۴۳۷	حدیث نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قول، فعل، تقریر اور صحابی کے قول، فعل، تقریر اور تابعی کے قول، فعل اور تقریر کو کہتے ہیں۔ (حاشیہ)
۴۶۶	فصل دہم: برزخ میں بھی اولیاء کا فیض اور غلاموں کی امداد جاری رہتی ہے۔	۴۳۷	امور قبور اور احوال ارواح میں رائے کو دخل نہیں۔
۴۶۹	ائمہ مذاہب و اولیاء سلاسل اپنے مقلدوں اور مریدوں کی ہر وقت نگہبانی و شفاعت فرماتے ہیں مگر وہابیہ غیر مقلدین کا اس میں حصہ نہیں۔	۴۳۷	امور غیر قیاسیہ کے بارے میں موقوف حدیث بھی مرفوع کے حکم میں ہوتی ہے۔
۴۶۹	حضرت امام مالک نے اپنے مقلد کی قبر میں تشریف لا کر تکبیرین کو سوال سے روک دیا۔	۴۳۷	نوع اول: دو سلف و خلف کے اقوال۔
۴۶۹	نخبہ کے حبلی اور ہند کے خنی ہرگز حبلی و خنی نہیں بلکہ خنی اور حبلی ہیں۔	۴۳۷	تمہید: روحیں موت سے نہیں مرتیں۔
۴۷۱	جسے کوئی حاجت منظور ہو اولیاء کے مزارات پر حاضر ہو کر ان سے توسل کرے۔	۴۳۷	فصل اول: موت صرف مکان بدلنا ہے نہ کہ جہاد ہوتا۔
۴۷۳		۴۳۷	جلال بن سعد تابعی جلیل عابد فاضل ثقہ رجال نسائی وغیرہ سے ہیں۔ (حاشیہ)
		۴۳۷	روایات مناسبہ حیات اولیاء بعد وفات کے بیان میں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۹۷	مزارات پر خشوع و خضوع کرے اور اس یقین کے ساتھ اپنی حاجتیں مانگے کہ ان کی برکت سے اجابت ہوگی۔	۷۷۶	فصل یازدہم: تصریحات علماء میں کہ سلام قہور وکیل قطعی سماع و ہم و علم و شعور ہے۔
۷۹۷	سید الہی جاری ہے کہ اولیاء کے ہاتھ پر حاجت روائی ہوتی ہے۔	۷۷۷	فصل دوازدہم: اہل قہور سے سوائے سلام اور انواع خطاب و کلام میں۔
۷۹۷	فصل پانزدہم: بقید تصریحات سماع السموات میں۔	۷۷۷	سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کے بعد صدیق و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی بارگاہ میں حاضری کا طریقہ۔
۷۹۷	اور اکات چھے علم و سمیع یقیناً تمام اموات کے لئے ثابت ہیں۔	۷۷۷	فصل سیزدہم: بعد دفن میت کو تلقین اور اسے عقائد اسلام یاد دلانے میں۔
۷۹۸	حیات شہداء باقی اموات سے کامل تر اور حیات انبیاء حیات شہداء سے کامل تر ہے۔	۷۷۹	تکلیف جلیلیہ:
۷۹۹	قبر کے پاس قرآن مجید پڑھنے سے قاری کو قراءۃ اور میت کو استماع کا ثواب ملتا ہے۔	۷۸۳	تکمیل کلام و ازادہ اوہام میں۔
۷۹۹	اموات کا کلام مخلوق کو منقاد ہے۔	۷۸۶	فائدہ جمیلہ متفہم مسئلہ تلقین میں۔
۸۰۰	برزخ اور آخرت کے کام اس روش پر نہیں جو دنیا میں دیکھی جہالی ہے۔	۷۸۶	الاطمین یا غیر مشروع ممانعت و عدم جواز کے لئے متعین نہیں۔
۸۰۰	بعد موت علم و سماع کا باقی رہتا ہی آدم سے خاص نہیں بلکہ بچوں کو بھی حاصل ہے۔	۷۸۷	شاگرد استاد سے سبق پڑھتے وقت اعموذ باللہ من الشیطن الرجیم نہ پڑھے۔
۸۰۱	خاص حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات، علم، سمیع اور بصر سے متعلق وارد احادیث و آثار کو اس رسالہ میں ذکر نہ کرنے کی تین وجوہ ہیں۔	۷۸۷	فاتحہ سورۃ کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا بالاجماع بہتر ہے۔
۸۰۲	نوع دوم: سومقال خاندان عزیزی کے۔	۷۸۸	تلقین میت مذہب ہلسٹ اور اس کا منع مشرب معتزلہ ہے۔
۸۰۲	وصل اول: علم و سمیع و بصر اموات میں۔	۷۸۹	امام اعظم ابوحنیفہ صحابی کی رائے کے مقابل اپنی رائے ترک کر دیتے ہیں۔
۸۰۵	مولوی اسحاق کا نادانستہ علم اموات پر ایمان لے آتا۔	۷۹۱	فصل چہارم: ارواح کرام کو نداء اور ان سے توسل و دعا کے بیان میں۔
۸۰۶	شاہ عبدالقادر صاحب کی توفیق۔	۷۹۱	یا شیخ عبدالقادر کہنا ناجائز نہیں۔
۸۰۶	وصل دوم: بقاء تصرفات و کرامات بعد از وصال۔	۷۹۵	منکر استمداد و تحصب ہے۔
۸۰۶	حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ حرار اقدس سے مشق احیاء تصرف فرماتے ہیں۔	۷۹۵	استمداد کا منکر ذلیل طاغوت پیدا ہے۔
۸۰۷	مولوی اسماعیل دہلوی کا نیا ایمان۔	۷۹۶	جواز استمداد پر دلیل کی حاجت نہیں۔
۸۰۸	وصل سوم: بعد وصال اولیاء کے فیض و امداد میں۔	۷۹۶	انکار استمداد سے صد ہا دنیاویات کا انکار لازم آتا ہے۔
۸۰۹	ملی و اسباب اولیاء کی حمایت میں موعظا اور اس پر نبی موعظا۔	۷۹۶	زائر و زوردار مقاموں سے قصد مزارات کرے۔
۸۱۱	سب اولیاء کو مناصب حضور غوث اعظم عطا فرماتے ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۳۳	دہلوی دمولوی اسحاق صاحب۔	۸۱۳	اولیاء مشکل کشا ہوتے ہیں۔
۸۳۳	شاہ عبدالعزیز صاحب فرماتے ہیں کہ غوث اعظم	۸۱۶	صحیحہ: اولیاء کو فریب نواز کہتا۔
۸۳۳	اور محبوب الہی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سمجھو و خلافت ہیں۔	۸۱۷	اولیاء کا بعد انتقال بیداری میں آ کر مدد کرتا۔
۸۳۳	صحیحہ: ہم واجب الملاحظہ ہر مسلم۔	۸۱۹	وصل چہارم: اصل مسئلہ مسئلہ مسائل یعنی استمداد و دعا و اولیاء۔
۸۳۶	اگر وہایت کا مذہب حق ہے تو قرآن طے سے لے کر آج تک کے تمام اولیاء و علماء مشرک ہیں۔	۸۲۱	تا دہلی، یا علی، یا علی، یا علی۔
۸۳۶	☆ رسالہ الوفاق المتین بین سماع الدفین و جواب الیمین۔	۸۲۲	اگر مولانا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم اور اولیاء کو مشکل کشا ماننا مشرک ہے تو تمام خاندان عزیزی مشرک ہوا۔
۸۳۷	(مسئلہ یحییٰ سے سماع موقی کے خلاف پر استدلال کا جواب)	۸۲۳	فیما لہ شیخ عبدالقادر جیلانی۔
۸۳۷	عائدہ جزیلہ تحقیق مسئلہ یحییٰ میں۔	۸۲۳	خاتمہ: دربارہ سماع موقی علمائے عرب کا فتویٰ۔
۸۳۸	اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ زید سے نہ بولوں گا تو یہ قسم زید کی حالت حیات پر مقصور رہتی ہے اگر بعد انتقال زید سے کلام کرے حائل نہ ہوگا۔	۸۲۳	حکیم بے قیول طرفین معقول نہیں۔
۸۳۸	ہمارے نزدیک بنائے یحییٰ عرف پر ہے۔	۸۲۸	محکم جیل و محکم جلیل چلیں چند فوائد عالیہ کی یاد دہانی میں۔
۸۳۸	لفظ کے عربی معنی پر قسم وارد ہوتی ہے نہ کہ لغوی و شرعی معنی پر۔	۸۲۸	فائدہ اولی: سماع موقی کا منکر بدعتی گمراہ ہے۔
۸۳۸	قسم کھائی پھونے پر نہ بیٹھے گا یا چراغ سے روشنی نہ لے گا یا صحت کے نیچے نہ آئے گا تو زمین پر یا دھوپ میں یا زیر آسمان بیٹھنے سے قسم نہ ٹوٹے گی۔	۸۲۸	فائدہ ثانیہ: اہل قبور کا علم وسیع و بصر ہمیشہ ہے۔
۸۳۸	قسم کھائی کہ کسی گھر میں نہ جائے گا تو مسجد وغیرہ معابد میں جانے سے حائل نہ ہوگا۔	۸۲۸	البتہ جمعہ کے دن زیادہ ہوتا ہے۔
۸۳۸	یہ سمجھنا کہ ہمارے ائمہ مذہب کے نزدیک میت سے کلام ہیضہ یا شرعاً کلام نہیں محض باطل ہے۔	۸۲۹	فائدہ ثالث: اصلاح مومنین جہاں چاہیں جائے گا اختیار رکھتی ہیں۔
۸۳۸	قسم کھائی کہ زید سے نہ بولے گا پیر و نواز زید کو کہا السلام علیکم، تو حائل ہو جائے گا۔	۸۲۹	اولیاء کا ایک وقت میں ستر جگہ تشریف فرما ہونا معقول ہے۔
۸۳۸	صورت مذکورہ میں زید کی اقتداء میں قسم کھانے والے نے نماز پڑھی، زید بھولا، اس نے بتایا تو حائل نہ ہوگا اگر پیر و نواز بتایا تو حائل ہو جائے گا۔	۸۲۹	جبرئیل علیہ السلام بارگاہ نبوی میں حاضری کے وقت سدرۃ المنتہیٰ پر بھی جلوہ گر رہے۔
۸۳۸	گوشت کھانے کی قسم کھانے والا چھٹی کھانے سے حائل نہ ہوگا۔	۸۲۹	جبرئیل علیہ السلام کے چھ سوہنے ہیں۔ (حاشیہ)
۸۳۱	اہلسنت کے تمام مخالفین پر ”ڈوبتے کو تنکے کا سہارا“ کی	۸۳۰	محاسن خیر میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری حق ہے۔
		۸۳۰	فائدہ رابع: ارواح طیبہ کے لئے دیکھنے اور سننے میں دور و نزدیک سب یکساں ہیں۔
		۸۳۱	فائدہ خامس: اولیاء کو ہر جگہ سے عدا جائز اور سب جگہ ان کی امداد و اصل۔
		۸۳۲	یا زروق کہہ کر پکارو میں فوراً مدد کو آؤں گا۔
		۸۳۲	گم شدہ چیز کا دہائی کش عمل۔ (حاشیہ)
		۸۳۲	تذہیل: وہابیہ کے طور پر تمام خاندان دہلوی غوث اعظم و غوث اقلین کہہ کر مشرک ہوا حتیٰ کہ خود میاں اسماعیل



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۶۶	اکمل واصل تعلق اخروی ہے اور ادون واصل تعلق برزخی ہے۔	۸۴۲	مثال صادق آتی ہے۔
۸۶۶	بقا انسانیت کے لئے تعلق برزخی کافی ہے۔	۸۴۲	منکر و ملہوں کے یہاں دین شریعت پائی ہوگی اس کا نام ہے۔
۸۶۸	قرآن مجید میں صنعت اسجد ام کے مواقع۔ (حاشیہ)		مقدمہ اولیٰ: روح کو فنا نہیں، موت سے روحوں کا مرجع
۸۷۰	بدن پر اطلاق انسان حقیقت عرفیہ ہے۔ (حاشیہ)	۸۴۳	بدن ہیوں کا قول ہے۔
۸۷۰	انسان حیوان کی تعریف میں فلاسفی جہاتیں۔ (حاشیہ)	۸۴۳	موت حقیقت صحت بدن ہے نہ کہ وصف روح۔
۸۷۰	قرآن عظیم مطابقت عرف پر آتا۔	۸۴۵	نیز موت کی چھوٹی بہن ہے۔
	اطلاق انسان کے لئے دو حقیقتیں ہیں: ایک حقیقت	۸۴۷	مقدمہ ثانیہ، مدرک حقیق روح ہے نہ کہ بدن۔
	اصلیہ دقیقہ یعنی روح متعلق بالبدن، دوسری حقیقت	۸۴۹	بدن کی طرف مجاز الہیہ آیت نسبت اور اک ہوتی ہے۔
۸۷۱	مشہورہ عرفیہ یعنی بدن۔	۸۵۰	مقدمہ ثالثہ: روح کی حیات مستمرہ ہے۔
	مقدمہ سادہ: صفات بدن دو قسم ہیں: اصلیہ مطلقہ اور	۸۵۰	ایستقامت کے نزدیک جسم شرط حیات نہیں۔
۸۷۱	جسمیہ شروط و صفات۔	۸۵۰	قبر کی تعمیر یا تغذیہ روح و جسم دونوں پر ہے۔
	بعد موت بے عود حیات بدن خالی کو شرعا عرفاً لفظ کسی		جہاد من حیث ہو جہاد سے سوال یا اسے لذت و الم کا ایصال
۸۷۱	طرح مسیح و یسوع و مرید و قائل نہیں کہتے۔	۸۵۱	بدلیہ محال ہے۔
۸۷۲	مقدمہ سابعہ: تجرید محل نزاع۔		روح کی حیات مستمرہ غیر موقوف ہے مگر بدن کیلئے بعد عود
۸۷۲	کلام سابع ارواح میں ہے ابدان سے غرض نہیں۔	۸۵۳	بھی استمرار ضروری نہیں۔
	اموات کا باہم ملاقات کرنا اور آپس میں گفتگو کرنا متعدد	۸۵۴	مقدمہ رابعہ: مسیح و یسوع کا لغوی و عرفی معنی۔
۸۷۳	احادیث سے ثابت۔	۸۵۴	سبح و بھر کے تین معنی ہیں۔
	جواب اول: بارہ دلائل اور پچیس شواہد پر مشتمل کہ کلام		اور اک بالہر تین امور پر موقوف ہے مولیٰ بھر، تھلیب
۸۷۵	مشائخ سے مراد صرف فنی سابع بدن مردہ ہے۔	۸۵۵	حدقہ اور ازالہ غشاوہ۔
۸۷۵	احتمال قاطع استدلال ہے۔		روز قیامت مومنین اپنے رب عزوجل کو دیکھیں گے
۸۷۶	حق الامکان کلمات ائمہ میں توفیق و توفیق محمود ہے۔	۸۵۶	اور اس کا کلام نہیں گے۔
۸۷۶	تصحب صاحب تفہیم المسائل۔		مقدمہ خامسہ: تصویب شریعہ اور محاورات عرفیہ میں انسان
۸۷۸	مکابرہ قوتی صاحب تفہیم المسائل۔	۸۵۷	کی طرف صفات روح و جسم دونوں کی نسبت کی جاتی ہے۔
۸۷۸	تم قلیب بدر میں پڑی لاشوں سے زیادہ نہیں سننے۔	۸۶۰	رؤیت و علم شان روح ہے اور نطفے سے پیدائش بدن کی۔
۸۷۹	بے شری صاحب تفہیم المسائل۔		حقیقت و مصداق انسان میں چار احتمال عقلی ہیں محض بدن
	روح میت نہیں وہ تو صرف بدن سے جدا ہوئی ہے اور	۸۶۰	یا مجرور روح یا ہر ایک یا مجموع۔
۸۸۱	اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ اسے دوبارہ بدن میں لے آئے۔	۸۶۳	مصنف کی تحقیق انشائیہ کہ انسان روح متعلق بالبدن کا نام ہے۔
	جس پر عذاب کرنا ہوتا ہے اسے قبر میں یک گونہ حیات		روح کا بدن سے تعلق چار قسم پر ہے: ایک دنیوی بحال
۸۸۲	دی جاتی ہے جس سے الم پہنچنے کے قابل ہو جاتا ہے۔	۸۶۳	بیداری، دوسرا بحال خواب، تیسرا برزخی اور چوتھا اخروی۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۹۶	جواہر احادیث سماع جسانی میں نص ہیں ان میں تخصیص وقت یا بعض اموات خود سئل واضح ہے۔	۸۸۲	صاحب ملہ مسائل کی نقل میں تصحیر (حاشیہ) آیہ کریمہ "وما انت بمسمع من فی القبور" میں
۸۹۷	صاحب تنہیم المسائل کی ناہنجی و جہل واضح۔	۸۸۳	من فی القبور سے مراد بدن ہے۔ صاحب تنہیم المسائل کی بد قسمتی۔
۹۰۰	کلام مشائخ کے مذکورہ معنی لئے جائیں سات فوائد درج اتنے ہی ضرر اور حاصل کچھ نہیں۔	۸۸۳	بعد سوال نکیرین سعید کی روح جنت میں اور شقی کی سجنین میں رہتی ہے۔
۹۰۰	حجیبہ: بعض مسائل میں اہل بدعت اور بعض یا کل پابست تحقق ہوتے ہیں اور ماخذ مختلف مسئلہ تحقیق بھی ایسا ہی ہے۔	۸۸۳	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صرف سماع جسانی کی مگر ہیں اور اک روحانی کی ثبت و مقرر ہیں۔
۹۰۱	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نام لے کر مت پکارو بلکہ یوں کہو یا رسول اللہ، یا حبیب اللہ، یا خلیفہ اللہ۔	۸۸۳	مصحف قسم کے مسائل دو قسم پر ہیں، ایک متعید حیات اور دوسرے شامل موت و حیات۔
۹۰۲	صاحب تنہیم المسائل اختراع و افتراء کا ماہر کامل ہے۔	۸۸۳	کون سی قسم مخاطب کی حیات پر مقصود اور کون سی مخاطب کی موت و حیات دونوں کو شامل ہے۔
۹۰۳	بدن میت کو خارجی صدمہ بھی ایذا دیتا ہے۔	۸۸۳	کلام ائمہ و مشائخ کو کئی سماع ارواح پر محمول کرنا صراحت باطل اور توجیہ القول بمالایرضی بہ القائل ہے۔
۹۰۳	مقتضائے اثر حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۸۸۶	توہب اللہ کے جگر میں شکاف ڈالنے والا ارشاد ملائکہ میں لہام۔
۹۰۳	مردہ اور زندہ کی ہڈی توڑنا درود میں برابر ہے۔	۸۸۷	مزار انور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حاضری کے وقت منہ کدھر کیا جائے۔
۹۰۳	حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیت کہ یوقب دفن مجھ پر مٹی آہستہ ڈالنا۔	۸۸۷	روح کی تعریف۔
۹۰۵	جن چیزوں سے زندہ دروناک ہوتا ہے ان سے مردہ بھی دروناک ہوتا ہے۔	۸۸۹	روح عالم آب و گل سے نہیں بلکہ عالم ملکوت سے ہے۔
۹۰۵	مردہ اپنے نہلانے والے کو قسم دیتا ہے کہ مجھ پر آسانی کرنا۔	۸۸۹	لوگوں کا دروہا سن کر مردے کو صدمہ ہوتا ہے۔
۹۰۵	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مردہ عورت کو نکلی کرنے سے منع کیا۔	۸۹۰	زندان کا دروہا سن کر ان کے ساتھی مردے بھی رونے لگتے ہیں۔
۹۰۶	بہر حال اگر بدن میت کیلئے الم لم یے تو مسئلہ یحییٰ فی الحرب پر کچھ نقص نہیں اور نہ الم لم یے تو مسئلہ سماع پر کچھ نقص نہیں۔	۸۹۱	مقبروں سے درخت اور گیاہ بزرگ کا ٹٹا مکروہ ہے۔
۹۰۶	جواب دوم: متقی سماع بالاسات بدن ہے۔	۸۹۱	صاحب تنہیم المسائل کا خیال۔
۹۰۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود زیادہ بھیجا کرو۔	۸۹۲	مقابر پر پیشاب کرنے سے مردوں کو ایذا ہوتی ہے۔
۹۰۷	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بدن کو کھانا زمین پر حرام ہے۔	۸۹۳	اگر کلام مشائخ کو کئی سماع روح پر محمول کیا جائے تو وہ اعتراضات قاہرہ وار ہوں جن سے رہائی ناممکن الحصول ہو۔
۹۰۸	اللہ تعالیٰ کے نبی زندہ ہیں روزی دئے جاتے ہیں۔	۸۹۳	کیا کافر مجاہد سے سوال قبر ہوگا۔
۹۰۸	جہالت صاحب تنہیم المسائل۔	۸۹۶	مقتولین بدر سے خطاب والی حدیث نص صریح ہے کہ ان کافروں نے گوش بدن سے سنا۔
۹۰۸	موت جسد صمد کو مردہ متعلقہ اک صمد کے لئے بدن کو شرط		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۱۹	آدمی وہابی ہو کر جماد الا سیح ولا فہم ہو جاتا ہے۔	۹۰۹	جائے نفوس قول بل بدعت ضالین اور معتزلہ غیر ہم کے ہیں۔
۹۱۹	اس شیعہ کا کہنا کہ بعض باسست بھی دوسرے عقین کی طرف گئے ہیں۔	۹۱۰	فائدہ جلیلہ: بحث انکار سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔
۹۱۹	صاحب تفسیر المسائل کا فہم تقسیم۔	۹۱۲	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے بھائی کی
۹۲۰	صاحب تفسیر المسائل کی بیہوشی کہ ان کی بول گئے۔	۹۱۲	قبر پر حاضر ہوئیں اور دو شعر پڑھے اور انہیں خطاب فرمایا۔
۹۲۳	صاحب تفسیر المسائل کی بوکھلاہٹ۔	۹۱۲	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخر شب مقبرہ یثع پر
۹۲۳	اکثر ہوتا ہے کہ بھولنے والے بھولنے والوں کی جیروی	۹۱۲	تشریف لے جا کر سلام و کلام و خطاب فرمایا کرتے۔
۹۲۳	کر لیتے ہیں۔	۹۱۳	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صرف
۹۲۳	وجہ تہ اول و ثور و نقول۔	۹۱۳	سارح جسمانی کا انکار فرماتی ہیں۔
۹۲۵	جلیلہ عظیمہ: صاحب تفسیر المسائل کی کھلی نزاکت۔	۹۱۳	جمہور علماء نے حضرت ام المؤمنین کا سارح موتی کے مسئلہ
۹۲۶	عوائد جلیلہ اربعہ برائے ازلہ ہر گونہ ادہام۔	۹۱۳	میں انکار قبول نہیں کیا۔
۹۲۶	عائدہ اولیٰ: یہاں مذہب وہابیہ ضرور مذہب معتزلہ ہے۔	۹۱۵	جواب سوم: جامع الجوائین۔
۹۲۶	وہابیہ فرضی کتابیں اور خیالی علماء گھڑ لیتے ہیں۔	۹۱۵	قول مشائخ کہ میت یا زید بعد موت نہیں سنتا چار معانی
۹۲۷	اللہ اللہ صاحب تفسیر المسائل کے حیاہ کا پایہ کہاں تک پہنچا۔	۹۱۵	کا محتمل ہے۔
۹۲۷	حدیثین وہابیوں کو عہارت گھڑنی بھی نہ آئی۔	۹۱۶	جواب چہارم: منکر میں سارح موتی دراصل معتزلہ ہیں جو
۹۲۷	وہابیہ کی من گھڑت عہارت کا ایک نمونہ۔ (حاشیہ)	۹۱۶	مذہب حنفیہ میں گھسے ہوئے ہیں۔
	رسالہ "نشاط السکین علی خلق		کلام مشائخ سے استناد مخالف دو مقدموں پر مبنی تھا، مغزی یہ
	البقر السمین"		کہ اجتماع سارح موتی قول اکثر مشائخ حنفیہ ہے، اور کبریٰ
۹۲۸	(ایک تحیم و تحیم وہابی ہیڈ مولوی کے رد میں لکھا گیا)		مطوبہ مسطورہ یہ کہ جو قول اکثر مشائخ حنفیہ ہے فی نفسہ حق
۹۲۸	بطور لطیفہ وہابیہ کی ایک محدثانہ سند موضوع کا ذکر۔		ہے یا ہم پر اس کی تسلیم واجب ہے، پہلے تینوں جواب مغزی
۹۲۹	وہابیت کا کمال نچریت ہے۔ (حاشیہ)		کے رد میں اور باقی تینوں کبریٰ کے رد میں ہیں۔
۹۲۹	عائدہ ثانیہ: بھی اور اک موتی میں تخصیص امور و نحو یہ کارڈ۔	۹۱۷	جو تلقین نہیں مانتا معتزلی ہے۔
۹۳۰	صاحب تفسیر المسائل کی کج فہمی اور جہل ارجح۔	۹۱۷	اہلسنت کے نزدیک تلقین امر شرعی ہے۔
۹۳۰	اور اک کا ایک فرد بھی باقی ہے تو حیات ثابت اور موت منکفی ہے۔	۹۱۷	صاحب تفسیر المسائل کی منہ زوری۔
	حیات باجماع عقلاء شرط اور اک ہے اور موت متانی		منع موید بسند واضح صرف استبعاد اور مخالف ظاہر سے
۹۳۰	اور اک ہے۔		مندفع نہیں ہوتا۔
۹۳۰	شرط نہ بے شرط تحقق ہو گا نہ متانی، متانی سے ملحق۔	۹۱۸	ظاہر صالح دفع ہے نہ حجت استحقاق۔
۹۳۱	وہابیہ کا معتزلہ کے فرقہ صالحیہ سے اتحاد۔	۹۱۸	مقدمہ ممنوعہ پر ظاہر سے اقامت دلیل چاہتا جہالت ہے۔
	باوصف موت اور اکات امور برزخیہ مع و بصر و علم وغیرہ	۹۱۸	صاحب تفسیر المسائل کی ناہیبتائی۔
۹۳۱	کو باقی ماننا مذہب صالحہ ہے۔	۹۱۹	قاعدہ اجماعیہ ہے کہ ثبوت، ثانی پر مقدم ہوتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۳۷	ان تعلقات حادثہ سے پہلے بھی دیے ہی مد رکہ ، عالمہ مصرہ اور سامعہ تھی جیسے ان کے بعد۔	۹۳۱	اہلسنت موصوف بالموت کو بحال موصوفی بالموت موصوف بالادراک نہیں مانتے بلکہ وہ جس کے لئے ادراکات برزخیہ مانتے ہیں اسے زندہ جانتے ہیں۔
۹۳۸	تعلقات بدن ہضم نہیں بلکہ تعلق روح کے باعث ہیں۔	۹۳۲	صاحب تقسیم المسائل نے اپنے پاؤں پر خود تیشہ زنی کی۔
۹۳۸	بھہ اللہ توفیق رفیق اہلسنت اور خذلان و حرمان نصیب اہل بدعت ہے۔	۹۳۲	عائدہ ثالثہ: غدر حائل وحیلہ استغراق کارڈ۔
۹۳۹	جواب پنجم: یہ مسئلہ فقہیہ نہیں تو ماخذ کے خلاف چلنا جہل میں۔	۹۳۳	بقائے روح اور اکاست روح کا دعویٰ الکی اصول قلعہ سے ثابت ہے جس میں موافق مخالف کسی کو چال تامل نہیں۔ (حاشیہ)
۹۴۰	ہر سخن نکتہ و ہر نکتہ مکانے دارد۔	۹۳۳	مخالفین بھی محکم و تعذیب و ادراکات برزخیہ کو مانتے ہیں۔ (حاشیہ)
۹۴۰	ہر مسئلہ اپنے ماخذ ہی سے لیا جائے گا۔	۹۳۳	جب مد رک باقی ہے تو ادراک بھی باقی ہوگا۔
۹۴۰	جو فرق مرا جب گما کر خلط بحث کرے وہ جاہل ہے۔	۹۳۳	انہی بعض مانتے والا مدعی تخصیص ہے لہذا وہ دلیل پیش کرے
۹۴۰	برزخ و معاد امور غیبیہ ہیں جن میں قیاس و اجتہاد کو دخل نہیں۔	۹۳۳	دعویٰ پر منتج وارد نہیں ہو سکتا خصوصاً اقصیت دلیل کے بعد۔
۹۴۰	عقائد میں تقلید نہیں۔	۹۳۳	غیب پر رجحان بالغیب حکم لگانا مخرجات و مہیب ہے۔
۹۴۰	عقائد میں چار چیزوں کا اجماع ہے: کتاب و سنت و اجماع اور سواد اعظم اہلسنت۔	۹۳۳	ممکن پر بے دلیل سح جزم نہیں۔
۹۴۰	مخرجات پر اجماع امت ناممکن ہے۔	۹۳۳	صاحب تقسیم المسائل کا خذلان و خمران۔
۹۴۰	سواد اعظم کا خلاف ابتداع ہے۔	۹۳۳	فلاسفہ کا یہ قول باطل ہے کہ نفس آن واحد میں دو چیزوں کی طرف توجہ نہیں کر سکتا۔
۹۴۱	محققین فتویٰ مشائخ پر عمل کر کے اس وقت تک کسی کو کافر نہ کہیں گے جب تک تکفیر پر اجماع مشائخ نہ ہو۔	۹۳۳	بطنان تالی سے بطنان مقدم لازم ہے۔
۹۴۲	فتنہ کا دائرہ حیثیت حلال و حرام تک ختمی ہو جاتا ہے۔	۹۳۳	استغراق کو امور برزخیہ دنیویہ میں قارق بنانا غلط ہے۔
۹۴۲	کفر و اسلام فقہ کا نہیں بلکہ عقائد و کلام کا مسئلہ ہے۔	۹۳۳	موت کا ادنیٰ جھٹکا ضرب شمشیر کے برابر ہے۔
۹۴۲	جب تک ضروریات دین سے کسی فہمی کا انکار نہ ہو کفر نہیں۔	۹۳۵	حک الموت کو دیکھنا ہزار تکرار کے صدمہ سے بڑھ کر ہے۔
۹۴۲	جواب ششم: بالفرض یہ اقوال مشائخ قابل احتجاج ہوں بھی تاہم تطبیق کیجئے یا ترجیح لیجئے ہر طرح میدان اہلسنت کے ہاتھ میں ہے۔	۹۳۵	قبر کا بھی ایک ماحول۔
۹۴۳	تطبیق ادنیٰ ہے ترجیح سے۔	۹۳۵	کبیرین کی خوفناک شکلیں۔
۹۴۳	اگر باب ترجیح کھلے تو بھی دس وجوہ سے میدان ہمارے ہاتھ میں ہے۔	۹۳۶	کبیرین کے لوہے کے گرز کا وزن کتنا ہے۔
۹۴۳	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۹۳۷	مکوش سرکھاگ غسبت لھا کیدوح کے بہت قصہ و قصہ ہے۔
		۹۳۷	احوال برزخ کا قیاس احوال عادات دنیویہ پر باطل و مجھوہ ہے۔
		۹۳۷	عائدہ رابعہ: تعلقات بدن کی کمی و بیشی سے ادراکات روح پر کچھ اثر نہیں پڑتا۔
		۹۳۷	اہلسنت کے نزدیک ادراکات روح بدن پر موقوف نہیں وہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۵	حولان حول سے پہلے زکوٰۃ واجب الادا نہیں ہوتی۔	۶۳	زکوٰۃ نماز، روزہ اور عشر کا ثبوت۔
۷۶	زکوٰۃ کی جہنگی ادائیگی حرام ہے اور حرام پر جبر نہیں۔	۷۵	زکوٰۃ ادا ہونے کے لئے نیت شرط ہے، عید یا انعام کے طور پر دینا، سحری چکانے والے، ڈالی لانے والے خوشخبری سنانے والے کو زکوٰۃ دینا۔
۷۶	حولان حول کے بعد جب زکوٰۃ واجب الادا ہو چکی ہو تو اب تفریق و تدریج ممنوع ہوگی بلکہ فوراً تمام و کمال زر واجب الادا کرے۔	۷۶	فائدہ :
۷۶	مذہب صحیح و معتدل میں ادائے زکوٰۃ کا وجوب فوری ہے۔	۷۹	شرط قاسدہ سے زکوٰۃ قاسد نہیں ہوتی۔
۷۶	وجوب زکوٰۃ کے بعد ادائیگی میں تاخیر باعث گناہ ہے۔	۷۹	مال زکوٰۃ سے غلہ وغیرہ خرید کر فقراء میں تقسیم کرنا۔
۸۰	حج کا وجوب قول راجع پر فوری ہے لیکن تاخیر کی صورت میں بھی ادائیگی ہوگا نہ کہ قضاء۔	۷۹	مال زکوٰۃ سے کھانا کھانا کپڑا پہنانا۔
۸۰	سجدہ تلاوت کا وجوب امام ابو یوسف کے نزدیک فوری اور امام محمد کے نزدیک مترسخی ہے مگر جب بھی کرے گا پالا اتفاق ادا ہی کہلائے گا نہ کہ قضاء۔	۷۹	محتاجوں کو بٹھا کر کھانا کھلانے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔
۸۰	ہمارے بہت ائمہ نے تصریح فرمائی کہ زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنے والا مرد و الشہادۃ ہے، اور یہی مقبول ہے حضرت امام محمد سے۔	۷۹	قطر کے زمانے میں چھ روپیہ من غلہ خرید کر چار روپیہ من محتاجوں کے ہاتھ بیچے اور دو روپیہ زکوٰۃ میں محسوب کرے زکوٰۃ ادا ہوگی یا نہیں۔
۸۳	بعد از وجوب زکوٰۃ ادائیگی کی تاخیر میں آفات ہیں۔	۷۹	سروقت مال کی قیمت چور سے معاف کر کے مالک زکوٰۃ میں محسوب کرے۔
۸۳	امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایمان افروز واقعہ۔	۷۹	بلا اجازت مقروض اس کا قرض کوئی مال زکوٰۃ سے ادا کر دے قرض میں دیے ہوئے روپیوں کی زکوٰۃ۔
۸۳	امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل۔	۷۹	☆ رسالہ تجلی مشکوٰۃ لانارۃ
۸۳	لوگوں کو زکوٰۃ کی ادائیگی میں تدریج پر راضی کرنے والی باتیں۔	۷۹	اسئلۃ الزکوٰۃ۔
۸۳	مسئلہ ثانیہ: زید کے پاس زیور ہے وہ اس کی زکوٰۃ دیتا ہے آئندہ کو زیور زیادہ ہو تو کس حساب سے زر زکوٰۃ زیادہ کرے۔	۷۹	(ہر قسم کے مال کی زکوٰۃ کے حساب لگانے، ادا کرنے کے اوقات اور مصارف کے بیان)
۸۵	سونے اور چاندی کے نصاب کی تفصیل اور اس پر مقدار زکوٰۃ کا بیان۔	۷۹	زکوٰۃ سے متعلق سات سوالات۔
۸۵	حولان حول سے قمری سال مراد ہے۔	۷۹	مسئلہ اولیٰ: زکوٰۃ بتدریج دی جائے یا یکبشت۔
۸۵	حولان حول سے پہلے نصاب کی جنس سے وسط سال میں جتنے مال کا اضافہ ہوگا وہ بھی اصل نصاب میں شامل کر کے سب کی زکوٰۃ دی جائیگی بشرطیکہ کسی مال پر دوبارہ	۷۹	زکوٰۃ جہنگی ادا کرنے کی صورت میں تفریق و تدریج کا کامل اختیار ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۳	بوقت اختلاف ظاہر الروایۃ ہی مرجع ہے۔	۸۶	زکوٰۃ لازم نہ آئے۔
۱۰۳	جو کچھ ظاہر الروایۃ کے خلاف ہے ہمارے ائمہ کا مذہب نہیں۔	۸۸	مسئلہ ثالثہ: اگر آئندہ زیور کم ہو جائے تو زکوٰۃ میں کس حساب سے کمی کی جائے۔
۱۰۳	قوت دلیل موجب تحویل ہے۔	۸۸	زکوٰۃ صرف نصاب میں واجب ہوتی ہے نہ کہ غنومیں۔
۱۰۳	روایت کی موافقت مانع عدول از روایت ہے۔	۸۹	نصاب میں نقصان اگر حوالان حول سے قبل ہو تو دو حال سے خالی نہیں۔
۱۰۳	سادات کرام کے لئے نہ زکوٰۃ لینا جائز، نہ انہیں دینا جائز اور نہ ان کو دینے سے زکوٰۃ ادا ہوتی ہے۔	۹۰	نصاب پر پورا سال ہو گیا اور زکوٰۃ واجب ہو چکی مگر ابھی ادا نہیں کی تھی کہ مال کم ہو گیا، یہ تین حال سے خالی نہیں کہ کسی کا سبب استہلاک ہو گیا یا تصدق یا ہلاک۔
۱۰۳	قول مرجوح پر فتویٰ جہالت اور اجماع کے خلاف ہے۔	۹۱	صورت اولیٰ یعنی استہلاک کا حکم۔
۱۰۳	اس زمانہ پر آشوب میں سادات کرام کی مواسات کیونکر ہو!	۹۱	صورت ثانیہ یعنی تصدق کا حکم۔
۱۰۵	حضرات سادات اور اہل بیت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت و معاونت کے فضائل۔	۹۱	امام ابو السحو و محمد آفتدی مفتی دیار رومیہ صاحب بحر پر صاحب بحر شرمالی پر اور شرمالی اس ابو السحو پر مقدم ہیں جو شرمالی کی کتب کے محشی ہیں۔
۱۰۵	قیامت کا دن سخت ضرورت و حاجت کا دن ہے۔	۹۲	صورت ثالثہ یعنی ہلاک کا حکم۔
۱۰۵	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک نگاہ و لطف جملہ مہمات دو جہاں کو بس ہے۔	۹۳	مسئلہ رابعہ: سادات محتاجین کو زکوٰۃ دینے کا بیان۔
۱۰۵	وہ تدبیر جس سے خدمت سادات بھی بجا ہو اور زکوٰۃ بھی ادا ہو۔	۹۴	زکوٰۃ سادات کرام اور تمام بنی ہاشم پر حرام قطعی ہے۔
۱۰۶	مال زکوٰۃ سے میت کو کفن دینا جائز نہیں۔	۹۴	سادات کرام پر صدقات مفروضہ کی حرمت ائمہ اربعہ کے اجماع اور احادیث متواترہ سے ثابت ہے۔
۱۰۶	مال زکوٰۃ سے کفن میت کے جواز کا حیلہ۔	۹۹	سادات کرام پر صدقات مفروضہ کے حرام ہونے سے متعلق میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حدیثیں روایت فرمائی ہیں۔
۱۰۶	تعمیر مسجد وغیرہ تمام نیک کاموں میں مال زکوٰۃ صرف کرنے کا حیلہ۔	۹۹	سادات کے لئے تحریم صدقات کی علت ان حضرات عالیہ کی عزت و کرامت اور نظافت و طہارت ہے۔
۱۰۶	نیک کام کی راہنمائی کرنے والے کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا نیک کام کرنے والے کو۔	۱۰۰	زکوٰۃ مال کی میل اور گناہوں کا دھوون ہے۔
۱۰۶	نیک کام میں شریک ہونے والے تمام افراد کو کامل ثواب ملتا ہے شراکت کی وجہ سے کسی کے اجر میں کمی واقع نہیں ہوتی۔	۱۰۰	غنی استحقاق کرامت میں بنی ہاشم کے برابر نہیں۔
۱۰۶	نیک کاموں میں زکوٰۃ خرچ کرنے کے لئے کسی مستحق زکوٰۃ سے تملیک کرانے میں دونوں کو ثواب ملتا ہے۔	۱۰۱	ہاشمی کے غلام مکاتب کو زکوٰۃ جائز نہیں۔
۱۰۷	جس سے تملیک کرائی اس سے جبراً واپس نہیں لے سکتے	۱۰۲	بنی ہاشم کے لئے جواز زکوٰۃ کے فتویٰ کی بنیاد ایک مرجوح و مجروح روایت پر ہے۔
		۱۰۲	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۹	نا جائز اگرچہ مکاتب ہو۔	۱۰۷	کیونکہ وہ مستقل مالک ہو چکا ہے لہذا اسے اختیار ہے
۱۰۹	غنی، اس کی نابالغ اولاد اور اس کے غیر مکاتب مملوک کو	۱۰۷	چاہے دے یا نہ دے۔
۱۰۹	زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔	۱۰۸	بہرہ و صدقہ شرط فاسد سے فاسد نہیں ہوتے۔
۱۰۹	ہاشمی کے آزاد کردہ غلام کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔	۱۰۸	معصفت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک سید یا مسجد پر مال
۱۰۹	کافر کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔	۱۰۸	زکوٰۃ صرف کرنے کا ایک بے غشش طریقہ۔
۱۰۹	ان سولہ اشخاص کا بطور خاص ذکر جنہیں زکوٰۃ دینا جائز	۱۰۸	وائن جب اپنے دین کی جس سے مال مدیون پائے تو اس
۱۰۹	ہے مگر عدم جواز کا وہم ہو سکتا تھا۔	۱۰۸	کی رضامندی کے بغیر لے سکتا ہے۔
۱۰۹	جس کی ماں ہاشمیہ اور باپ غیر ہاشمی ہو کیا وہ ہاشمی کہلا سکتا	۱۰۸	وائن اپنے مدیون فقیر کو زکوٰۃ دے کر دین کی وصولی کے
۱۰۹	ہے!	۱۰۸	طور پر واپس لے سکتا ہے، نہ دے تو چین سکتا ہے۔
۱۰۹	شرع میں نسب باپ سے ہے۔	۱۰۸	اگر کچھ پیسے بعض روپوں کے بیچے تو جامع صغیر سے بظاہر
۱۰۹	جو فقط ماں کے سیدانی ہونے سے سید بن بیٹھے اور اس پر	۱۰۸	تھا بعض بد لین کی شرط معلوم ہوتی ہے مگر روایت مبسوط پر
۱۰۹	اصرار کرے وہ حکم حدیث مستحق لعنت ہے۔	۱۰۹	ایک ہی جانب کا قبضہ کافی ہے۔
۱۰۹	خوانجہ اصلہ سے فارغ نصاب پر دسترس نہ رکھنے کی چند	۱۰۹	کوئی صدقہ بے قبضہ تمام نہیں ہوتا۔
۱۱۰	صورتمیں۔	۱۰۹	مال زکوٰۃ کو اپنے خورد برد میں لانے کے لئے حیلوں کا
۱۱۰	نصاب مذکور پر دسترس رکھنے والا زکوٰۃ نہیں لے	۱۰۹	سہارا لینا مقاصد شرع کے خلاف اور گویا رب تعالیٰ کو فریب
۱۱۰	سکتا چاہے قازی ہو یا حاجی ہو یا طالب علم۔	۱۰۹	دینا ہے۔
۱۱۰	عامل زکوٰۃ بحالت غنا بھی بقدر عمل زکوٰۃ سے لے سکتا	۱۰۹	مسئلہ خامسہ: زکوٰۃ کن مصارف میں دینا جائز ہے۔
۱۱۰	ہے۔	۱۰۹	مصرف زکوٰۃ کی تعریف۔
۱۱۰	زکوٰۃ دینے میں تملیک شرط ہے۔	۱۰۹	سولہ اشخاص کو زکوٰۃ دینا ناجائز ہے باقی سب کو دینا
۱۱۰	محتاجوں کو اپنے دسترخوان پر بٹھا کر بطور لباحت کھانا کھلا	۱۰۹	جائز ہے۔
۱۱۰	دینے، میت کے کفن و دفن میں لگانے یا مسجد، کنواں،	۱۰۹	ہاشمی کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔
۱۱۰	خانقاہ، مدرسہ، پل اور سرائے وغیرہ بنوانے سے زکوٰۃ ادا	۱۰۹	عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی بیوی کو زکوٰۃ نہیں دے
۱۱۰	نہ ہوگی۔	۱۰۹	سکتے اگرچہ بیوی کو طلاق مغلطہ دے دی ہو جب تک
۱۱۰	مسافر اپنی حاجت سے زائد زکوٰۃ نہیں لے سکتا جبکہ فقیر	۱۰۹	عدت سے باہر نہ آئے۔
۱۱۲	حاجت سے زائد بھی لے سکتا ہے۔	۱۰۹	اپنی اولاد اور اولاد کی اولاد کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔
۱۱۲	مسئلہ سادسہ: از سبھ تو لے دو ماشے طلائی زیور اور تین سو	۱۰۹	اپنے والدین اور والدین کے والدین کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔
۱۱۲	اکتالیس تو لے نقرئی زیور پر زکوٰۃ کتنی ہوگی اور آئندہ ہر	۱۰۹	اپنی اصل و فرع کو زکوٰۃ دینا ناجائز اگرچہ یہ اصلی و فرعی
۱۱۳	سال کے لئے دستور العمل کیا ہے۔	۱۰۹	رشتے بذریعہ زنا ہوں۔
۱۱۳	جو شخص سونے اور چاندی دونوں مالوں کا مالک ہو اس پر	۱۰۹	اپنے اصول و فروع، شوہر اور بیوی کے مملوک کو زکوٰۃ دینا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۶	زکوٰۃ ہوا یا نہیں۔	۱۱۳	وجوب زکوٰۃ سے متعلق بعض ضوابط ضروریہ کا بیان۔
۱۲۶	ادائے زکوٰۃ میں نیت ضروری ہے مقدار واجب صحیح معلوم ہونا شرائط صحت سے نہیں۔	۱۱۳	مال جب بشرط معلومہ نصاب کو پہنچے تو بنفسہ وجوب زکوٰۃ کا نسب اور ایسا حکم میں مستقل ہے۔
۱۲۶	دین عبد انسان کے حوائج اصلیہ سے ہے۔	۱۱۳	اگر سونا اور چاندی الگ الگ نصاب نہ بنتے ہوں اور ملانے سے نصاب بن جاتے ہوں دونوں کو بطور تقویم ملا کر نصاب بتایا جائے گا۔
۱۲۶	دین عبد سے کیا مراد ہے؟	۱۱۳	سونے اور چاندی کو آپس میں ملانا صرف بغرض تکمیل نصاب ہوتا ہے۔
۱۲۶	دین عبد منہا کر کے اگر نصاب باقی رہتا ہے تو باقی پر زکوٰۃ واجب ہوگی اگر نصاب باقی نہیں رہتا تو زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔	۱۱۳	ضمیمہ زر سے مقصود تحصیل واجب ہے نہ کہ بہرہ۔
۱۲۶	جس شخص کے پاس دو سو چالیس درہم چاندی ہے اس پر چھ درہم شرعی زکوٰۃ واجب ہے ایسا شخص اگر ہر سال پانچ درہم دیتا گیا تو کیا حکم ہوگا!	۱۱۵	ذہب و فضہ کے کامل نصابوں میں حکم ضم نہیں بلکہ دونوں پر جہد ازکوٰۃ واجب ہوگی۔
۱۲۷	چند سال کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہو تو ادائیگی کا طریقہ۔	۱۱۵	دونوں نصابوں کا مالک اگر چاہتا ہے کہ ایک ہی زکوٰۃ میں دوں قیمت لگا کر دونوں کو ضم کر لینے میں مضائقہ نہیں مگر ایسی تقویم واجب ہے جس میں فخرام کا نفع زائد ہو۔
۱۲۸	زکوٰۃ کے نصاب۔	۱۱۵	غیر نصاب کو نصاب سے تقویم کر کے ملائیں گے نہ کہ نصاب کو غیر نصاب سے۔
۱۲۹	چند سال کی زکوٰۃ ادا کرنا۔	۱۱۶	اختلاف زر و سیم تین حال میں منحصر ہے۔
۱۳۰	صاحب نصاب عورت کی زکوٰۃ عورت کے ذمہ ہے، جو زیورات عورت کو پہننے کے لئے دیئے گئے ان کی زکوٰۃ شوہر پر ہے۔	۱۱۸	جدول اختلافات زر و سیم مع اشارۃ احکام۔
۱۳۲	مال تجارت، نقد، مال قرض کی صورت میں ہو تو زکوٰۃ کیسے ادا ہو۔	۱۱۸	شرح ضابطہ اولیٰ۔
۱۳۳	بازار کا نرخ کہاں معتبر ہے۔	۱۱۸	ضابطہ اولیٰ کی بارہ صورتیں اور ان سب کی مثالیں۔
۱۳۳	مربون زیوروں کی زکوٰۃ نہ دہا بن پر نہ مرتجئن پر۔	۱۲۰	ضروری قاعدہ عظیم الفائدہ واجب الحفظ۔
۱۳۳	سونے چاندی اور روپے کے نصاب۔	۱۲۳	شرح ضابطہ ثانیہ۔
۱۳۶	مختلف قسم کی زکوٰۃ سے متعلق سوال۔	۱۲۳	ضابطہ اولیٰ کی چوبیس صورتیں۔
۱۳۹	سونے چاندی میں سال تمام ہونے پر جو بھاء ہے اس کا اعتبار ہے۔	۱۲۳	عالم میں کوئی اختلاف زر و سیم ۳۷ صورتوں سے خارج نہیں ہو سکتا۔
۱۳۹	فی سیکڑہ ڈھائی روپیہ زکوٰۃ ہے۔	۱۲۵	صورت جزئیہ مسئول عنہا کا حکم۔
۱۳۹	زکوٰۃ کن چیزوں پر ہے۔		مسئلہ سابعہ: صحیح تعداد زکوٰۃ نہ معلوم ہونے کی وجہ سے جو ہر سال مقدار واجب سے کم زکوٰۃ میں دیا گیا ہے وہ محسوب
۱۳۹	بغیر اجازت دوسرے کی زکوٰۃ ادا نہ ہوئی چاہے باپ بیٹے کی یا بیٹا باپ کی ادا کرے۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۴	سونے، چاندی، روپیہ کا نصاب۔	۱۳۹	زکوٰۃ میں سال تمام کا نرخ معتبر ہے۔
۱۵۵	مال تجارت پر ہر سال زکوٰۃ واجب ہوگی۔	۱۴۰	حج کیلئے پس انداز مال پر زکوٰۃ قربانی اور صدقہ فطر واجب ہوں گے۔
۱۵۶	منافع کے جزو حصہ کی خیرات کرنے کی کسی نے منت مانی اور زائد خرچ کر دیا تو زائد زکوٰۃ میں شمار نہ ہوگا۔	۱۴۰	چند سال کی زکوٰۃ باقی ہو تو ان کی زکوٰۃ معلوم کرنے کا قاعدہ۔
۱۵۶	مال تجارت کے اصل اور منافع دونوں پر زکوٰۃ ہے۔	۱۴۱	بینک، ڈاک خانہ یا امانت میں روپیہ ہوں تو ان پر زکوٰۃ واجب ہے۔
۱۵۶	زکوٰۃ میں قری مہینوں کا اعتبار ہے اگر بیسی مہینوں کا نہیں۔	۱۴۲	ڈاک خانہ کے پرامیسری نوٹوں کا حکم۔
۱۵۷	بیرونی و قرض میں زکوٰۃ کا حکم۔	۱۴۳	عورت کا مہربان زکوٰۃ نہیں۔
۱۵۸	خاہر اور پوشیدہ طور پر زکوٰۃ دینا۔	۱۴۳	عورتوں کو دیئے ہوئے زیوروں کی زکوٰۃ شوہر پر ہے۔
۱۵۸	پورے مال تجارت پر زکوٰۃ ہوگی صرف منافع پر نہیں۔	۱۴۳	کمال نصاب کے بعد اضافہ شدہ مال پر بھی زکوٰۃ ہے۔
۱۵۸	زکوٰۃ ادا کرنے کا وکیل اپنے مصرف میں روپیہ خرچ کر سکتا ہے یا نہیں۔	۱۴۳	شادیوں میں خرچ کرنے کے لئے رکھے ہوئے روپوں پر زکوٰۃ ہے۔
۱۵۹	زکوٰۃ کے روپے تجارت میں نہیں لگ سکتے ہیں۔	۱۴۳	ناپالغ پر زکوٰۃ نہیں۔
۱۵۹	مسکونہ مکان ہزاروں روپیہ کا ہو یا کرایہ کے ہزاروں روپے آتے ہوں مگر ضرورت سے زائد نہ ہوں وہ زکوٰۃ لے سکتا ہے۔	۱۴۳	نوٹ اور روپوں کا حکم۔
۱۶۰	مکان اور اسباب خانہ داری پر زکوٰۃ نہیں۔	۱۴۳	نصاب خمس نصاب پر زکوٰۃ۔
۱۶۱	زکوٰۃ والے مال کا بیان، بہ نیت زکوٰۃ مقدار زکوٰۃ الگ کر دی جائے تو فقیر کو دینے وقت نیت کی ضرورت نہیں۔	۱۴۳	فی سیکڑہ ڈھائی روپیہ زکوٰۃ۔
۱۶۱	فقیر کے پاس دی ہوئی رقم موجود ہو تو اس وقت بھی نیت کر لینا کافی ہوگا۔	۱۴۳	مال نصاب سے کم نہ ہو جائے تو زکوٰۃ ہر سال واجب ہوگی۔
۱۶۲	دین کے اقسام اور احکام۔	۱۴۵	ناپالغ لڑکیوں کو بہہ شدہ زیوروں کی زکوٰۃ نہ باپ پر نہ لڑکیوں پر۔
۱۶۶	روپے قرض میں ہوں یا کسی نے قصبہ کر لئے ہوں۔ ان کی زکوٰۃ۔	۱۴۵	ناپالغ لڑکیوں کے مملوکہ زیوروں پر زکوٰۃ نہیں، نہ مہونہ زیوروں پر۔
۱۶۷	قرض کے روپیہ پر زکوٰۃ۔	۱۴۵	کتنے روپیہ پر آ دی صاحب نصاب ہوگا۔
۱۶۸	شوہر مقروض ہو تو اس کی عورت کو مقروض قرار نہیں دیا جائے گا۔	۱۴۵	سال تمام تک اضافہ شدہ مال زکوٰۃ میں شامل ہوں گے۔
۱۶۸	عورت صاحب نصاب ہو تو اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔	۱۴۵	امانت اور قرض کے روپے نصاب میں شمار ہوں گے۔
۱۶۸	عورت قرض ادا کرنے کے لئے شوہر کو روپیہ دے تو شوہر	۱۵۳	تین سال تک عورت کے پاس زیورات تھے اور زکوٰۃ ادا نہ کی۔
		۱۵۴	نصاب سے کم مال نہ ہو جائے تو ہر سال زکوٰۃ واجب ہوگی۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۸	سب سے بڑا حق وہ شخص ہے جو اپنا مال جھوٹے چھ نام کی خیرات میں صرف کرے اور اللہ تعالیٰ کا قرض اپنی گردن پر رہنے دے۔	۱۶۸	پر قرض ہوگا یا نہیں۔
۱۶۸	شیطان کا یہ بڑا دھوکا ہے کہ آدمی کو نیکی کے پردے میں ہلاک کرتا ہے۔	۱۶۹	عورت پر مہر کی زکوٰۃ کب ہے۔
۱۶۸	نفل بے فرض نہ دھوکے کی ٹٹی ہے اس کے قبول کی امید تو مفقودہ اور اس کے ترک کا عذاب گردن پر موجود۔	۱۷۰	رسالہ اعز الاکتاہ فی رد صدقۃ مانع الزکوٰۃ۔
۱۶۸	فرض خاص سلطانی قرض ہے، اور نفل کو یا تحفہ و نذرانہ۔	۱۷۱	(صاحب نصاب زکوٰۃ ادا نہ کرے اور دیگر صدقات و خیرات کرے یا ذمہ میں فرائض ہوں اور نوافل ادا کرے تو یہ مقبول نہیں)
۱۶۸	حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بوقت وفات سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وصیت۔	۱۷۲	زکوٰۃ اعظم فرض دین و اہم ارکان اسلام سے ہے۔
۱۶۹	کوئی نفل قبول نہیں ہوتا جب تک فرض ادا نہ کر لیا جائے۔	۱۷۲	قرآن مجید میں بیس (۳۲) جگہ نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر فرمایا گیا۔
۱۶۹	سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب مستطاب فتوح الغیب شریف سے چند جگہ شکاف مثالیں۔	۱۷۲	زکوٰۃ ادا کرنے سے مال بڑھتا ہے جیسے اجزائے فاسدہ زائدہ کے کاٹنے سے درخت بڑھتا ہے۔
۱۸۱	اسلام کے فرائض اربعہ نماز، زکوٰۃ، روزہ رمضان اور حج میں سے اگر تین ادا کرے اسے کچھ کام نہ دیں گے جب تک چاروں کو نہ بجالائے۔	۱۷۲	زکوٰۃ دینے سے مال میں برکت اور نہ دینے سے بربادی ہوتی ہے اس پر چار (۴) احادیث کا ذکر۔
۱۸۱	زکوٰۃ نہ دینے والے شخص نے جو خیرات کی مسجد بنوائی اور گاؤں وقف کیا، یہ سب امور صحیح و لازم تو ہو گئے مگر جب تک زکوٰۃ پوری پوری ادا نہ کرے ان پر امید ثواب و قبول نہیں۔	۱۷۲	پہلی حدیث: زکوٰۃ کا مال جس مال میں ملا ہوگا اسے تباہ و برباد کر دے گا۔
۱۸۱	دی ہوئی خیرات فقیر سے واپس نہیں لے سکتا۔	۱۷۲	دوسری حدیث: خشکی اور تری میں جو مال تلف ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ سے ہوتا ہے۔
۱۸۱	وقف بعد قمری لازم و حقی ہو جاتا ہے اس کے ابطال کا ہرگز اختیار نہیں رہتا۔	۱۷۲	تیسری حدیث: جس نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی اللہ تعالیٰ نے اس کے مال سے شکر و در کر دیا۔
۱۸۲	وقف میں میراث جاری نہیں ہوتی۔	۱۷۲	چوتھی حدیث: زکوٰۃ دے کر اپنے مالوں کو مضبوط قلعوں میں کر لو اور خیرات سے اپنے بیماروں کا علاج کرو۔
۱۸۲	دکھا دے کے لئے پڑھی ہوئی نماز صحیح تو ہوگی، فرض اتر گیا مگر قبول نہ ہوگی نہ ثواب پائے گا۔ بلکہ گنہگار ہوگا کیونکہ کسی فعل کا صحیح ہونا اور بات ہے اور مقبول ہونا اور بات۔	۱۷۳	زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے اس گنہگار کسان سے بھی گزر گئے جو زیادہ غلے کے حصول کے لئے تخم گندم کو زمین میں ڈال دیتا ہے۔
۱۸۲		۱۷۳	عدم ادا نیکی زکوٰۃ کی آفات سے متعلق افکارہ حدیثیں۔
۱۸۲		۱۷۸	زکوٰۃ نہ دینے کی جائداد آفتوں کی کوئی تاب نہیں لاسکتا۔
۱۸۲		۱۷۸	ضعیف البیان انسان کی کیا جان زکوٰۃ نہ دینے کی آفتیں اگر پہاڑوں پر ڈالی جائیں تو خاک میں مل جائیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۹	البتہ دفع ثبوت کے لئے حیلہ امام ابو یوسف کے نزدیک مکروہ نہیں۔	۱۸۲	اللہ تعالیٰ کو بندے کی بھلائی اور عذاب شدید سے اس کی رہائی منظور ہے۔
۱۹۰	اسقاط زکوٰۃ کے حیلہ کے عدم جواز پر فتویٰ ہے یہی طریقین کا مذہب ہے۔	۱۸۲	زکوٰۃ ادا کئے بغیر وقف، مسجد اور خیرات وغیرہ مقبول کرانے کی ایک نیک تدبیر۔
۱۹۲	حیلہ اسقاط زکوٰۃ کے بارے میں امام ابو یوسف نے اپنے سابق قول سے رجوع فرمایا۔	۱۸۲	مدت دراز گزرنے کے باعث اگر زکوٰۃ کا حقیقی حساب معلوم نہ ہو تو کیا کرنا چاہئے۔
۱۹۲	امام دین جب ایک قول سے رجوع فرمائے تو وہ اب اس کا قول نہ رہا نہ اس سے اس پر طعن روا ہے۔	۱۸۳	ایہوں کو زکوٰۃ دینے سے دو گنا ثواب ہے ایک صلہ رحمی کا اور ایک تصدق کا۔
۱۹۲	ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما جواز حد کے قائل تھے پھر حرم حد کی طرف رجوع فرمایا۔	۱۸۳	اگر کوئی شخص پچھلے تمام سالوں کی واجب الاداء زکوٰۃ دے تو خالی ہاتھ رہ جاتا ہے تو اس کے چھٹکارے کا حیلہ۔
۱۹۲	زید ابن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے سود کی بعض صورتوں کے جواز کے قائل تھے پھر رجوع فرمایا۔	۱۸۳	سال تمام ہونے پر فوراً زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے اور پیشگی ادائیگی کے لئے ماورضان بہتر۔
۱۹۲	امام ابو یوسف کی طرف منسوب کردہ حکایت کسی سید مستند سے ثابت نہیں۔	۱۸۴	زکوٰۃ میں قیمت کا اعتبار ہے شمن کا نہیں۔
۱۹۲	مجتہد کے اجتہاد میں کسی فعل کا جواز آنا اور بات ہے اور خود اس کا مرتکب ہونا اور بات ہے۔	۱۸۵	مصرف زکوٰۃ کے ہاتھ کوئی چیز بیع کر کے زکوٰۃ ادا کرنے کی صورت۔
۱۹۳	اساطین و سن النبی بارہا عوام کے لئے رخصت بتاتے ہیں اور خود عزیمت پر عمل کرتے ہیں۔	۱۸۵	قرض کی ایک صورت۔
۱۹۳	امام اعظم ابو حنیفہ اور ان کے شاگرد کے شاگرد محمد بن مقاتل رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نیز تحرکی حرمت کا فتویٰ نہیں دیتے مگر اس کے باوجود اس کو پیچھے بھی نہیں ہیں۔	۱۸۶	مال تجارت وغیرہ پر سال تمام ہونے پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔
۱۹۳	کیا یزید پر لعن کرنا جائز ہے؟	۱۸۶	اعزہ کون لوگ ہیں۔
۱۹۳	طاحنین امام ابو یوسف پر مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ کی مناظرانہ گرفت۔	۱۸۶	☆ رسالہ رادع التعسف عن الامام ابی یوسف۔
۱۹۳	مجتہد اپنی خطا پر بھی ثواب پاتا ہے اگرچہ صواب کا ثواب دوتا ہے۔	۱۸۷	(حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی جانب ایک مسئلہ کو غلط منسوب کر دیا گیا ہے اس رسالہ میں اس کا جواب دیا گیا ہے)
۱۹۳	اپنے فرض سے معافیت طلبا کثرت کبیرہ ہے۔	۱۸۸	امام ابو یوسف کے بارے میں جو حکایت امام بخاری کے حوالے سے بیان کی جاتی ہے وہ بخاری شریف میں کہیں نہیں۔
۱۹۳	سخت کبیرہ بلکہ اکبر الکبائر کی نسبت امام المسلمین کی طرف	۱۸۸	سال تمام ہونے سے پہلے اگر کوئی زکوٰۃ ادا کرے تو جائز و روا ہے۔
			ثبوت شفعہ کے بعد اس کے اسقاط کا حیلہ کرنا مکروہ ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	بخاری کی تعلیق، مباحثات اور شواہد کو چھوڑ کر اصول	۱۹۴	بے سند کردینا کسی طرح جائز نہیں ہو سکتا۔
۱۹۹	مسانید پر نظر کیجئے تو گنجائش کلام ہے۔	۱۹۵	بجز استتباح واستبعاد بے دلیل شرعی مسوع نہیں۔
۱۹۹	امام ابوحنیفہ کے فضائل۔	۱۹۵	احکام زہد، احکام شرع پر حاکم نہیں۔
	امام بخاری نے امام اعظم ابوحنیفہ کے شاگردوں کے		جس نماز میں قلتِ خشوع ہو اہل سلوک اس کو باطل، مہمل،
۱۹۹	شاگردوں سے علم حاصل کیا۔	۱۹۵	فاسد اور حائل سمجھتے ہیں۔
	امام بخاری کو اللہ تعالیٰ نے خدمتِ الفاظِ حدیث کے لئے		فقہاء کا اجماع ہے کہ خشوع نہ نماز کا رکن ہے، نہ فرض، نہ
۱۹۹	بنایا تھا، خدمتِ معانی ائمہ مجتہدین خصوصاً امام ابوحنیفہ	۱۹۵	شرط۔
۱۹۹	کا حصہ تھا۔	۱۹۵	کرتے اور کیا کرتے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
۱۹۹	محدث و مجتہد کی نسبت عطار و طیب کی مثل ہے۔	۱۹۵	کان یفعل تکرار میں نص نہیں۔
	عطار کا مل اگر طیب حاذق کے مدارک عالیہ تک نہ پہنچے	۱۹۵	واقہ حال، محتمل صد احتمال ہوتا ہے۔
۲۰۰	معذور ہے۔	۱۹۵	مجتہد اپنے اجتہاد پر ملامت نہیں۔
	امام بخاری نہ تابعین میں سے ہیں نہ تبع تابعین میں سے		امام زین العابدین والدین کے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ
۲۰۰	بلکہ امام اعظم کے پانچویں درجے میں جا کر شاگرد ہیں۔	۱۹۵	تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھنے کا واقعہ۔
	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ		بعد وجوب زکوٰۃ منع کا حیلہ بالا اجماع حرام قطعی یہاں کلام
۲۰۰	کا خراجِ تحسین۔	۱۹۶	منع وجوب میں ہے۔
۲۰۰	حضرت امام عارف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل۔		حق یہ ہے کہ امام ابو یوسف کا قول اس لئے نہیں کہ لوگ
	ہمارے نزدیک امام بخاری کو امام ابوحنیفہ سے وہی نسبت		زکوٰۃ سے بچیں بلکہ وہ وقتِ ضرورت و حاجت پر محمول
	ہے جو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت علی	۱۹۶	ہے۔
۲۰۱	مرثیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔		حیلہ گناہ سے بچنے کے لئے جائز ہے نہ کہ گناہ میں پڑنے
	فرق مراتب بے شمار حق بدست حیدر کرار، مگر معاویہ بھی	۱۹۷	کے واسطے۔
۲۰۱	ہمارے سردار، طعن ان پر بھی کارِ نثار۔	۱۹۷	حیل شرعیہ کا جواز قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔
	جو حمایت معاویہ میں حضرت علی کی اولیت و عظمت	۱۹۷	حضرت ایوب علیہ السلام کی قسم پوری کرنے کا حیلہ۔
	واکملیت سے آنکھ پھیرے وہ ناموسی بزدلی، اور جو محبت	۱۹۷	ایک کزور غصص پر حد لگانے کا حیلہ۔
	علی میں حضرت معاویہ کی صحابیت و خدمتِ بارگاہِ رسالت	۱۹۷	سود سے بچنے کا ایک حیلہ شرعیہ۔
۲۰۱	کو بھلا دے وہ شبی زبیدی ہے۔	۱۹۹	بقول امام شافعی تمام فقہاء امام ابوحنیفہ کے پال بچے ہیں۔
	یہی نسبت مذکورہ علی ہمارے نزدیک امام ابن الجوزی کو		امام بخاری کا اپنے زمانے میں حفظِ حدیث، تقدیرِ حال
	حضور سیدنا غوث اعظم اور مولانا علی قاری کو شیخ اکبر سے	۱۹۹	اور صحیح صحت و ضعف روایات میں پایہ رفیع ہے۔
۲۰۱	ہے۔		کتب احادیث میں امام بخاری کی کتاب بے شک چیدہ
	امام بخاری، ابن جوزی اور ملاحی قاری کے اعتراضوں	۱۹۹	و منتخب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۸	جس زمین کی نسبت خراجی ہونا ثابت ہو جائے اس کا وظیفہ خراج ہے۔	۲۰۱	سے مذکورہ ہستیوں کی عظمت شان میں فرق نہیں پڑتا۔
۲۱۸	خراج شرعی سے مالگوداری انگریزی کو کوئی تعلق نہیں۔	۲۰۱	ان معترضین حضرات پر اعتراض نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ان کے اعتراضوں کا خفاء نفسانیت نہ تھا بلکہ ان کا پر محبوبان خدا کے مدارک عالیہ تک عدم رسائی تھا۔
۲۱۸	مطالبہ خراج مشروط بہ تسلط ہے۔	۲۰۱	اعتراض باطل، معترض معذور اور معترض علیہم کی شان ارفع واعلیٰ۔
۲۱۸	جن بلاد پر جتنے دن تسلط شرعی سلطنت کا نہ رہا بعد از تسلط بھی ان ایام کے خراج کا مطالبہ نہیں کیا جاسکتا۔	۲۰۲	حولان حول کے معنی۔
۲۱۹	خراج کا مصرف کیا ہے؟	۲۰۲	دوسرے شہروں میں مال زکوٰۃ بھیجنے کی صورت۔
۲۲۱	جس مٹی کا مصرف نہ رہے اس کا مطالبہ عبث ہے۔	۲۰۳	مٹی آرزو غیرہ کی فیس زکوٰۃ میں محسوب نہیں ہوگی۔
۲۲۲	مطالبہ سلطنت اور وجوب دیانت میں فرق ہے۔	۲۰۳	سالی کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔
۲۲۲	بہت چیزوں کا مطالبہ سلطان کو نہیں پہنچتا مگر شرعاً واجب ہیں۔	۲۰۳	عشر کا شکار پر ہوگا اور بٹائی میں زمیندار پر۔
۲۲۳	تسلط و حمایت شرط مطالبہ سلطانی ہے نہ کہ شرط نفس وجوب۔	۲۰۳	دسویں بیسویں کی صورتیں۔
۲۲۳	مصرف خراج صرف لشکر اسلام نہیں بلکہ تمام مصالح عامہ مسلمین ہیں۔	۲۰۳	ظن میں زکوٰۃ نہیں اس میں عشر ہے۔
۲۲۳	یہاں موجب کلیہ یوں ہے کہ حیصہ وجبت الحمایہ وجبت الجبایہ، نہ یوں کہ حیصہ وجبت الجبایہ وجبت الحمایہ، تاکہ اس کا عکس نقیض اس طرح آتا کہ کلمہ عالم توجہ الحمایہ لم تجب الجبایہ۔	۲۰۳	ہندوستان کی زمینیں عشری ہیں یا خراجی۔
۲۲۶	عبارت محتایہ میں لفظ متخصس موہم واقع ہوا ہے اور وہ زائد و خلاف مقصود ہے۔	۲۰۳	مالگوداری عشر میں داخل نہیں۔
۲۲۶	وضع مقدم سے وضع تالی پر استدلال کیا جاتا ہے۔	۲۱۳	☆رسالہ افصح البیان فی حکم مزارع ہندوستان۔
۲۲۸	وضع تالی سے وضع مقدم پر استدلال نہیں کیا جاتا۔	۲۱۳	(ہندوستان کی زمینوں کے تفصیلی احکام)
۲۳۰	جو زمین ذمی نے احیاء کی بالا تفاق خراجی ہے۔	۲۱۳	ہندوستان کے مسلمانوں کی زمینیں خراجی نہ بھیجی جائیں گی جب تک کسی خاص زمین کی نسبت خراجی ہونا دلیل شرعی سے ثابت نہ ہو بلکہ وہ عشری ہیں، یا نہ عشری نہ خراجی، اور دونوں صورتوں میں ان کا وظیفہ عشر ہے۔
۲۳۲	خراج، آپ خراجی کے ساتھ خاص نہیں۔	۲۱۴	عدم رویت، رویت عدم نہیں۔
۲۳۲	مسلمان نے گھر کو باغیچہ بنا لیا یا مردہ زمین احیاء کی تو اگر عشری پانی سے سیراب کرے گا تو عشر، اور اگر خراجی پانی سے سیراب کرے گا تو خراج واجب ہوگا۔	۲۱۴	عدم نقل، نقل عدم نہیں۔
۲۳۲	خراج کے لئے سبب وجوب، ارض نامیہ ہے۔	۲۱۴	جو زمین نہ عشری ہو نہ خراجی اس میں عشر واجب ہوتا ہے۔
۲۳۵	خراج کسے دیں؟	۲۱۶	عشر مالک زمین پر ہوگا یا حزارع پر؟
		۲۱۶	لفظ ”ناخذ“ آ کذا لفاظ فتویٰ سے ہے۔
		۲۱۷	صحت مزارعت کے بارے میں فتویٰ صاحبین کے قول پر ہے۔
		۲۱۷	خرج مدفوع بالحص ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۰	بجگ یا فساد زدہ مقامات کو زکوٰۃ بھیجنے کا طریقہ۔	۲۳۷	خراج میں کیا دیں؟
۲۶۰	چندہ کی رقم باذن مالک غلوٹ کی جاسکتی ہیں۔	۲۳۷	خراج دوم قسم ہے۔ (خراج مقاسرہ، (۲) خراج مؤلف۔
۲۶۱	غنی صدقہ لے لو اس کا حکم۔	۲۳۷	خراج کتنا دیں؟
۲۶۱	طلبہ زکوٰۃ لے سکتے ہیں۔	۲۳۹	جریب اور صاع کی مقدار کیا ہے؟
۲۶۲	زکوٰۃ تنخواہ میں صرف نہیں ہو سکتی۔	۲۴۱	آم کی بہار کا عشر کس پر ہے؟
۲۶۲	جیم کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔	۲۴۱	بہار کب پہنچ جائے؟
۲۶۲	جیم وغیرہ کو کھانے کھلانے، کپڑے پہنانے سے زکوٰۃ	۲۴۲	جانوروں کی زکوٰۃ۔
۲۶۲	ادانہ ہوگی۔ کھانے کپڑے کی قیمت زکوٰۃ میں محسوب نہ	۲۴۶	مصارف زکوٰۃ کون لوگ ہیں؟
۲۶۲	ہوگی، بچوائی وغیرہ کے مصارف محسوب نہ ہوں گے۔	۲۵۰	مقروض کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟
۲۶۲	جیم خانہ کے لئے مکان خریدنا یا اس کے مقدمہ میں زکوٰۃ	۲۵۱	چند اقارب کا بیان جنہیں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔
۲۶۲	خرچ کرنا۔	۲۵۱	طلبہ کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔
۲۶۲	ضروریات پر حیلہ شرعی کرنا چاہیے، اپنے صرف میں لانے	۲۵۱	جو بظاہر مصرف زکوٰۃ ہوا سے بھی دے سکتے ہیں۔
۲۶۳	کے لئے نہیں، بچوں کے اخراجات کے روپوں سے	۲۵۱	لحاف بنوائے جائیں تو دھناتی سلائی کے مصارف زکوٰۃ
۲۶۳	عورت زکوٰۃ ادا نہیں کر سکتی۔	۲۵۱	میں شمار نہ ہوں گے۔
۲۶۳	عیدی وغیرہ کے نام سے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔	۲۵۱	نیاز یا میلاد مال زکوٰۃ سے کیا جائے تو زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔
۲۶۳	بہن مصرف زکوٰۃ ہے بچی نہیں۔	۲۵۱	صدقہ فطری مقدار اور اس کے مصارف، کس پر اور کب ادا
۲۶۵	باپ کو زکوٰۃ دینے کی صورت۔	۲۵۲	کرنا واجب ہے؟
۲۶۶	زکوٰۃ اور صدقہ فطرہ کے مصارف واحد ہیں۔	۲۵۳	اپنے عزیز مقروض کو زکوٰۃ دینے میں دو نواواب ہے۔
۲۶۶	ماں کی کفالت لڑکے پر اور بہن کی کفالت بھائی پر۔	۲۵۳	علم دین پڑھنے والے طلبہ کو زکوٰۃ دینا افضل ہے۔
۲۶۷	مسجد میں زکوٰۃ خرچ کرنے کی صورت۔	۲۵۳	گدا گروں کو زکوٰۃ دینا۔
۲۶۷	حیلہ شرعی کے طریقے اور شرط۔	۲۵۴	زکوٰۃ کے روپے طلبہ میں صرف کرنے کی صورتیں۔
۲۶۷	سادات کرام پر مال زکوٰۃ حرام ہے، زکوٰۃ سے ان کی مدد	۲۵۴	تنخواہ یا تعمیر مدرسہ میں زکوٰۃ کے روپے صرف نہیں
۲۶۹	کرنے کی صورت۔	۲۵۴	ہو سکتے، ان کاموں میں صرف کرنے کی صورتیں۔
۲۶۹	مدارس دینیہ میں زکوٰۃ خرچ کرنے کی صورت۔	۲۵۵	مال زکوٰۃ سے کتاب وغیرہ خرید کر وقف نہیں کر سکتے، ان
۲۶۹	زکوٰۃ کارکن تملیک فقیر ہے۔	۲۵۵	میں صرف کرنے کی صورتیں۔
۲۷۱	رسالہ الزھر الباسم فی حرمة	۲۵۶	مسجد کے لئے دریاں خریدنے یا دینی کتاب طبع کرانے
۲۷۱	الزکوٰۃ علی بنی ہاشم	۲۵۷	میں زکوٰۃ خرچ کرنے کی صورت۔
۲۷۱	(بنی ہاشم پر زکوٰۃ اور صدقات واجبہ حرام ہیں)	۲۵۷	چندہ کے روپے غلوٹ کرنے میں کب ضمان ہے؟
۲۷۱	کیا شمس الخس کے ستون کی وجہ سے بنی ہاشم کو زکوٰۃ و صدقہ	۲۵۸	دفاعی فنڈ میں زکوٰۃ دینا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۵	منع الجمع ہے۔	۲۷۱	واجب لینا جائز ہے۔
۲۷۵	منفصلہ حقیقہ کو منع خلولا لازم ہوتا ہے۔	۲۷۲	صدقات واجبہ نہ بنی ہاشم کو دینا جائز، نہ انہیں لینا جائز۔
۲۷۵	بنی ہاشم کے لیے زکوٰۃ کا عدم جواز ظاہر الروایۃ ہے۔	۲۷۲	بنی ہاشم کے لئے تحریم صدقات سے متعلق متواتر حدیثیں آئی ہیں۔
۲۷۶	جو کچھ ظاہر الروایۃ کے خلاف ہو وہ ہمارے ائمہ کا قول نہیں۔	۲۷۲	علو تحریم صدقات برائے بنی ہاشم ان کی عزت و کرامت ہے۔
۲۷۶	قول مرجوع عندہ پر عمل ناجائز ہے۔	۲۷۲	زکوٰۃ مال کا مکمل ہے جس کا حال مامو مستعمل کی طرح ہے۔
۲۷۷	امام طحاوی کی طرف روایت شاذہ کو اختیار کرنے کی نسبت مسلم نہیں۔	۲۷۲	احادیث صحیحہ سے علت مذکورہ کی تصریح۔
۲۷۷	امام طحاوی کے کچھ اقتیارات مفردہ ہیں کہ متحرک مذہب ان پر عمل کے کوئی معنی نہیں۔	۲۷۲	تقریر جس شخص تحریم صدقات پر مہتی ہے نہ کہ تحریم صدقات تقریر جس شخص پر۔
۲۷۷	امام طحاوی کی جلالت شان مسلم مگر عظمت قاہرہ اصل مذہب چترے دیگر است۔	۲۷۳	ستوط عوض سے رجوع معوض وہیں ہے جہاں زوال معوض، حصول عوض پر موقوف ہو۔
۲۷۷	مصنف کی تحقیق کہ امام طحاوی کے نزدیک بھی ظاہر الروایۃ ہی مختار ہے اور وہ قطعاً ظاہر الروایۃ کو ہی "اسم" لاصط "فرما رہے ہیں۔	۲۷۳	مشتري نے ضمن بائع کو دے دیئے اور مبیع بائع کے پاس ہی ہلاک ہو گیا تو مشتري ضمن کے لئے رجوع کرے گا۔
۲۷۷	متحد کتابوں میں امام طحاوی کی طرف خلاف ظاہر الروایۃ یعنی اختیار جواز کی نسبت غلط فہمی سے کی گئی ہے۔	۲۷۳	زوال معوض اگر معوض کے علاوہ کسی اور علت سے معلل ہو تو جب تک وہ علت باقی رہے گی زوال معوض بے شک رہے گا۔
۲۸۱	امام طحاوی کے اپنے کلام کے عادی ظاہرہ اور مطاوی باہرہ سے استدلال کی سترہ وجوہ کہ امام طحاوی کے نزدیک روایت تحریم مختار ہے نہ کہ روایت جواز۔	۲۷۳	مریض سے بعلت ضرر فریض وضوء ساقط ہو جاتا ہے اور اس کے عوض اس پر حتم لازم ہوتا ہے۔
۲۸۱	سیاق کلام سے چھقرینے۔	۲۷۳	صعید طیب کی عدم موجودگی میں حتم بھی ساقط ہو جاتا ہے۔
۲۸۱	سیاق کلام سے چھقرینے۔	۲۷۳	تحریم صدقہ و تقریر سہم دونوں ہی بنی ہاشم کیلئے مستقل کرامتیں ہیں۔
۲۸۲	لغس عبارت سے قرآن و شواہد۔	۲۷۳	فلس الخس بنی ہاشم کے لئے عوض صدقات کس معنی میں ہے؟
۲۸۸	بنی ہاشم کے لئے زکوٰۃ کی حرمت کا ثبوت احادیث کریمہ سے۔	۲۷۳	معاذت عرفیہ اور معاذت مصطلکہ میں فرق۔
۲۹۰	کافر، مشرک، وہابی، رافضی، قادیانی وغیرہ کو زکوٰۃ دینا حرام ہے۔	۲۷۵	فلس الخس اور صدقات میں معاذت مصطلکہ کا ہوتا محل کلام ہے (حاشیہ)
۲۹۰	صدقات واجبہ فنی کے لیے حرام اور صدقات ناقلہ جائز۔	۲۷۵	فلس الخس اور صدقات واجبہ میں انفصال حقیقی نہیں بلکہ
۲۹۰	سرناقلہ میں زکوٰۃ یا قربانی کی قیمت دینا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۷	گدا گروں کو دینا، بھیک مانگنے کی مذمت۔	۲۹۱	صدقہ فطر کا بیان۔
۳۰۸	میلا و شریف کی شرعی کا حکم۔	۲۹۱	امام کو زکوٰۃ، چہ تر بانی یا تیل کے پیسے لینا۔
	کوئی کل آمدنی بچوں پر خرچ کرے، اور دوسرا بچوں پر		صدقہ فطر میں چار چیزوں میں صاع کا اعتبار ہے باقی میں
	خرچ اور خیرات بھی کرے ان میں کون افضل ہے؟	۲۹۲	قیمت کا۔
۳۲۷	فاتحہ کے روپے جنگی فٹڈ میں دینے کی ایک صورت۔	۲۹۳	نابالغ بچوں کا فطرہ باپ کے ذمہ۔
۳۲۷	زکوٰۃ سے زمین خرید کر وقف کرنا۔	۲۹۳	عورت کا فطرہ شوہر کے ذمہ نہیں۔
	حدیث "مصدقوا علی الادیان کلھا" سے کفار		بالغ کی جانب سے باپ یا شوہر کا فطرہ عورت ادا کرے تو
۳۲۸	حربی کو صدقہ دینے پر استدلال کا جواب۔	۲۹۳	اذن کی ضرورت ہے۔
	کتاب الصوم	۲۹۳	صدقہ فطر اور زکوٰۃ کے نصاب میں فرق۔
۳۳۱	حرام چیزوں سے سحری اور افطار کرنا۔	۲۹۵	صدقہ فطر کی مقدار۔
	تراویح پڑھانے کے سبب حافظ سے روزہ ساقط نہیں	۲۹۵	انگریزی روپوں سے صاع کا تعین۔
۳۳۲	ہوگا۔	۲۹۵	شرعی گز کی مقدار۔
	نابالغ حافظ نوافل میں قرآن پاک پڑھنے کے سبب روزہ	۲۹۶	نابالغ بچوں کا فطرہ باپ کے ذمہ ہے۔
۳۳۵	نہ رکھ سکے۔	۲۹۶	عورت کا فطرہ نہ باپ پر نہ شوہر پر۔
	۳۰ رمضان کو رویت کی خبر ملنے پر روزہ توڑ دیا گیا اور پھر	۲۹۶	مہمان کا فطرہ میزبان پر نہیں۔
۳۳۷	خبر کی تکذیب ہوگئی۔		فطرہ میں چاول دیا جائے تو قیمت کا اعتبار ہوگا وزن
۳۳۷	سفر میں روزہ رکھنا۔	۲۹۶	کا نہیں۔
۳۳۹	مختلف موسموں میں رمضان شریف آنے کا سبب۔	۲۹۶	انگریزی روپے سے صاع کا تعین۔
۳۵۰	یوم الفک سے متعلق دو مسائل۔	۲۹۷	فطرہ کی احتیاطی مقدار۔
۳۵۱	پانچ دنوں میں روزہ کیوں ممنوع ہے؟	۲۹۸	صاع کے وزن کی تحقیق۔
۳۵۱	رمضان شریف میں قرآن پاک کی تلاوت کی فضیلت۔	۳۰۲	صاع میں سیر کا اعتبار نہیں۔
	باب رویتہ الہلال	۳۰۲	انگریزی روپے سے صاع کا تعین۔
	رویتہ ہلال میں تاری کی خبر معتبر نہیں اور نہ اس کی خبر پر افطار	۳۰۲	مسجدوں میں چندہ کرنا۔
۳۵۲	جائز۔	۳۰۳	ضرورت شریعہ کے بغیر سوال کرنا حرام ہے۔
	☆ رسالہ از کی الاہلال بابطال	۳۰۳	عام گدا گروں کو دینا کیسا ہے؟
	ما احدث الناس فی امر الہلال۔	۳۰۳	بے سوال کوئی دے تو لینے میں حرج نہیں۔
۳۵۹	(رویتہ ہلال میں تاری کی خبر معتبر نہیں)	۳۰۴	سوال کرنے کی ایک صورت۔
	تحقیق ہلال سے متعلق ایک تراشیدہ طریقہ کا پانچ	۳۰۵	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام ہونے والے
			سالانہ فاتحہ کے پیچھے تاج کو دینا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۸	عید کا چاند ۳۰ رمضان کو دن میں نظر آئے۔	۳۶۰	تنبیہات پر مشتمل رد۔
۳۹۰	رکعت ہلال میں اخبار کی خبریں اور خطوط معتبر نہیں۔		حمید اول: شریعت مطہرہ نے دربارہ ہلال دوسرے شہری
۳۹۳	اختلاف مطالع سے متعلق دو مسائل۔		خبر کو شہادت کا فیہ یا تو اثر شرعی پر بناء فرمایا اور ان میں کافی
	رکعت ثابت ہونے پر روزہ رکھنا فرض ہوگا جہاں بھی	۳۶۰	وشرعی ہونے کے لئے بہت قیود و شرائط لگائیں۔
۴۰۳	رکعت ہو۔	۳۶۰	تاریخ تو کوئی شہادت شرعیہ ہے نہ صحیح متواتر۔
	☆ رسالہ طرق البات ہلال	۳۶۱	حمید دوم: تاریکی حالت خط سے زیادہ ردی و یقین ہے۔
	(اثبات ہلال کے سات شرعی طریقوں کا بیان اور سات		امور شرعیہ میں خطوط و مراسلت کا اعتبار نہیں تو تاریکی کیسے ہو
۴۰۵	اختراعی طریقوں کا رد)	۳۶۱	سکتا ہے۔
	ثبوت رکعت ہلال کے لئے شرع میں سات طریقے	۳۶۱	خطوط کے غیر معتبر ہونے پر ائمہ دین کی عبارات۔
۴۰۵	ہیں۔		حمید سوم: اگر اصل خبر میں کوئی غلطی شرعی نہ بھی ہو تو تاریکی
	طریق اول: خود شہادت رکعت یعنی چاند دیکھنے والے کی		آ کر کئی وجہ سے اس کا دامن اعتبار یکسر تاریکی ہو جاتا
۴۰۶	گواہی۔	۳۶۳	ہے۔
	ہلال رمضان کے بارے میں اکیلے شخص کی گواہی کب		حمید چہارم: علماء نے تصریح فرمائی ہے کہ دوسرے شہر سے
۴۰۶	قبول ہوگی۔		بذریعہ خط صحیح شہادت دینا صرف قاضی شرع سے خاص
	محض جتنے مخصوص کا قلم خبر پر اتفاق محال جانے تو ایسی خبر		جسے سلطان نے فصل مقدمات پر والی مقرر فرمایا ہو یہاں
۴۰۹	مسلم و کافر سب کی مقبول ہے۔	۳۶۳	تک کہ حکم کا خط مقبول نہیں۔
	طریق دوم: شہادۃ علی الشہادۃ یعنی گواہوں نے چاند خود		جو حکم خلاف قیاس مانا جاتا ہے وہ مورد سے آگے تجاوز نہیں
	نہ دیکھا بلکہ دیکھنے والوں نے ان کے سامنے گواہی دی	۳۶۳	کر سکتا۔
۴۰۹	اور اپنی گواہی پر انہیں گواہ کیا۔		جب مقبول الکتاب کا تاریخی چیز ہے تو مرد و دو الکتاب کا تاریکیا
۴۰۹	شہادۃ علی الشہادۃ کا طریقہ۔	۳۶۵	چیز ہے؟
	گواہ فرغ کو چاہیے کہ گواہ اصل اور اس کے باپ اور دادا		حمید چہارم: قاضی شرع کا نام بھی صرف اسی وقت مقبول
	سب کا نام ذکر کرے یہاں تک کہ اگر اسے چھوڑ دے گا تو		ہے جب دومر وقت یا ایک مرد و عورتیں عادل دار القضاء
۴۱۱	حاکم اس کی گواہی کو رد کر سکتا ہے۔ (حاشیہ)		سے یہاں آ کر شہادت شرعیہ دیں کہ یہ خط بالیقین اسی
	طریق سوم: شہادۃ علی القضاء یعنی قاضی شرعی کے فیصلہ پر		قاضی کا ہے اس نے ہمارے سامنے لکھا ہے ورنہ ہرگز
۴۱۲	گواہی دینا۔	۳۶۵	قبول نہیں۔
۴۱۲	شہادۃ علی القضاء کا طریقہ۔		تاریخ، ٹیلیفون، خط، جنتری وغیرہ کے غیر معتبر ہونے کے
	طریق چہارم: کتاب القاضی الی القاضی یعنی ایک قاضی	۳۶۷	بیان میں۔
۴۱۳	شرع کا دوسرے قاضی شرع کے نام خط لکھنا۔	۳۷۲	عید کی نماز سے متعلق متحد مسائل۔
۴۱۳	کتاب القاضی الی القاضی کا طریقہ اور اس کے شرائط۔	۳۸۳	رکعت ہلال میں پیشگوئی معتبر نہیں۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۴۲	یوم صومکم یوم تحرکم کے معنی۔	۴۱۴	طریق پنجم: استفاضہ
۴۴۲	قاضی کے حکم میں علماء ہیں یا نہیں۔	۴۱۴	استفاضہ کی صورت اور اس کے شرائط۔
۴۴۳	عید الاضحیٰ کی رویت سے متعلق سوال۔		اثبات احکام میں تو اتر بھی قائم مقام شہادت بلکہ اس سے
	چاند بڑے ہونے کا اعتبار نہیں، یونہی جنتری اور موقتین	۴۱۷	اقویٰ ہے۔
۴۴۴	کا۔	۴۱۷	جو شہادت تو اتر کے خلاف ہو وہ رد کر دی جاتی ہے۔
۴۴۶	قاضی کی شہادت معتبر نہیں۔	۴۱۷	نفی پر تو اتر مقبول ہے اور شہادت نامسوع۔
۴۴۷	اختلاف مطالع معتبر نہیں۔		طریق ششم: اکمال عدت یعنی جب ایک مہینہ کے میں دن
	✽ رسالہ البدور الاجلۃ فی امور		پورے ہو جائیں تو ماہ متصل کا ہلال آپ ہی ثابت ہو
	الاہلۃ۔		جائے گا اگرچہ اس کے لئے رویت، شہادت اور حکم
۴۴۹	(رویت ہلال کے تفصیلی احکام)	۴۱۹	استفاضہ وغیرہ کچھ نہ ہو۔
	فصل اول: رویت ہلال کے حکم اور اس کے متعلق مسائل		طریق ہفتم: توپوں کی آواز حوالی شہر کے دیہات والوں
۴۴۹	ذوالحجہ میں پندرہ ہلال پر مشتمل۔	۴۲۰	کے لئے دلائل ثبوت ہلال سے ہے۔
۴۵۰	فرض کفایہ کے کہتے ہیں۔	۴۲۰	اسلامی شہر میں منادی پر عمل کب ہوگا؟
	اگر چاند ہو گیا اور نہ دیکھا تو نادانستہ عید کے دن روزہ حرام	۴۲۱	صحیحہ: دربارہ ہلال غیر رمضان و شوال۔
۴۵۰	میں چلا ہوں گے۔		ثبوت ہلال کے غلط طریقے جو جہاں میں زیادہ رائج ہیں
۴۵۰	۲۹ ذی القعدہ کو ہلال ذی الحجہ کی تلاش ضروری ہے۔	۴۲۳	وہ سات ہیں۔
	موصول الی القرض فرض، اور موصول الی الواجب واجب ہوتا	۴۲۵	کیم: حکایت رویت
۴۵۱	ہے۔	۴۲۵	دوم: افواہ
	حجیہ: لوگ تین قسم ہیں (۱) عادل (۲) مستور (۳) قاسق	۴۲۶	سوم: خطوط و اخبار
۴۵۲	عادل، مستور اور قاسق کی تعریفات۔	۴۲۷	چہارم: تار جو کہ خط سے بھی زیادہ بے اعتبار ہے۔
۴۵۲	صغیرہ اصرار سے کبیرہ ہو جاتا ہے۔	۴۲۸	پنجم: جنتریوں کا بیان۔
	جہاں ریاست اسلامی ہے اُن بلاد میں جو عالم دین سنی	۴۲۸	ششم: قیاسات و قرائن۔
	المدہب سب سے زیادہ علم فقہ رکھتا ہو وہ بحکم شرع سردار	۴۲۹	ہفتم: کچھ استقرائی اور کچھ اختراعی قاعدے۔
۴۵۳	مسلمانان ہے۔	۴۳۱	رویت ہلال سے متعلق دو مسائل۔
	حجیہ: آج کل اسلامی ریاستوں میں بھی قضاۃ و حکام اکثر	۴۳۲	استفاضہ کی تعریف۔
	بے علم ہوتے ہیں تو عالم دین ان پر بھی مقدم اور وقت	۴۳۶	ابر و غبار میں ایک شخص چاند دیکھے۔
۴۵۵	اختلاف فتوائے عالم پر ہی عمل واجب ہے۔		شعبان کے چاند میں اختلاف ہوا اور رمضان اور عید میں ۲۹
	امام الحرمین ابو العالی رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے کی ایک	۴۳۷	کواہر ہو تو کیا حکم ہے؟
۴۵۵	حکایت۔	۴۴۱	ظلال شہر والوں نے چاند دیکھا، ایسی گواہی معتبر نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۸	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشاد عالی ”شہران لا ینقصان“ کا کیا مطلب ہے؟	۳۵۵	حجیہ: علم دین فقہ وحدیث ہے۔
۳۸۱	مفسداتِ صوم	۳۵۵	جہل مرکب، جہل بسیط سے ہزار درجہ بدتر ہے۔
۳۸۵	عورت شرمگاہ میں دوایا پتی ڈالے یا حلاوب سے مرد کو نہی نکلتے۔	۳۵۷	جس شام احتمال ہلال ہو جب تک حکم حاکم شرعی یا فتوائے عالم دین نہ ہو ہرگز ہرگز کسی وجہ سے بندوبست یا آواز کی آکھازی اپنے دعوئی کاموں کے لئے بھی نہ کریں۔
۳۸۵	صبح تک پان کا بیڑا منہ میں پڑا رہے۔	۳۵۸	بغیر علم کے فتویٰ دینے والے حکم حدیث ضال و مضل ہیں۔
۳۸۵	پانی سے استنجا کرنے میں ریاح خارج ہو۔	۳۵۹	رؤیت ہلال کی دعائیں۔
۳۸۶	روزہ کی حالت میں پان کھانا، تمباکو پینا، سوار لینا۔	۳۶۱	فصل دوم: اُن امور میں جن کا دربارہ تحقیق ہلال کچھ اعتبار نہیں یہ ہیں قمر پر مشتمل ہے۔
۳۸۶	کھٹی ڈکار سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔	۳۶۱	اصل ہیئت کون لوگ ہیں؟
۳۸۶	روزے کے لواحق۔	۳۶۱	صحیح مذہب میں اصل ہیئت کا اعتبار نہیں اگرچہ وہ نقد عادل ہوں۔
۳۸۷	نفس اور پکپکاری کا حکم؟	۳۶۱	حجیہ: اس مسئلہ کے یہ معنی ہیں کہ جو بات وہ بطور ہیأت کہیں قبول نہیں ورنہ اگر شہادت رؤیت ادا کریں تو محض اور لوگوں کے ہیں جن شرائط سے اوروں کی گواہی سنی جاتی ہے اُن کی بھی گواہی قبول ہوگی۔
۳۸۷	☆ رسالہ الاعلام بحال البخور فی الصیام۔	۳۶۳	بطور علم ہیأت بھی ثابت ہے کہ ۲۹ کا چاند بعض ۳۰ کے چاندوں سے بڑا ہوتا ممکن ہے۔
۳۸۹	(اگر بقی، بولبان وغیرہ کا دھواں منہ یا ناک میں کس طرح جانے سے روزہ ٹوٹتا ہے۔)	۳۶۸	ازروئے ہیأت ثابت ہے کہ کبھی انتیس کا ہلال تیس کے بعض ہلالوں سے اونچا اور دیر پا ہوتا محصور ہے۔
۳۹۰	دھواں یا غبار حلق یا دماغ میں بلا قصد چلا جائے تو روزہ نہ جائے گا اگرچہ روزہ ہوتا یا نہ ہو۔	۳۶۹	عادت اکثری یوں ہے کہ تیسری شب کا چاند غروب نہیں کرتا جب تک عشاء کا وقت نہ آ جائے۔
۳۹۰	صائم اگر دھواں یا غبار اپنے حلق یا دماغ میں عمداً، بے حالت لسان صوم داخل کرے گا تو روزہ فاسد ہوگا۔	۳۶۹	حجیہ: خط بعض صورتوں میں مقبول ہوتا ہے، کتاب القاضی ابی القاضی، یعنی حاکم شرع حاکم شرع کو خط لکھے تو بشرائط کثیرہ حجت ملزمہ ہے۔
۳۹۲	مسئلہ غبار و دھواں میں دخول بلا قصد اور ادخال بالقصد پر مدار کار ہے، اقول غیر مفسد اور ثانی مفسد ہے۔	۳۷۱	بازاری افواہ اصلاً کوئی چیز نہیں۔
۳۹۲	حقیقت صوم، مفطرات شرعیہ سے اساک میں محصور ہے۔	۳۷۱	یقیناً دو قسم کا ہوتا ہے (۱) شرعی (۲) عرفی
۳۹۲	کلیب شرعیہ قدر وسیع پر مقصور ہیں۔	۳۷۷	مدارک عرفی و شرعی میں فرق نہ کرنا صریح خطا ہے۔
۳۹۲	انقائے حقیقت کو انقائے فنی قطعاً لازم ہے۔		
۳۹۲	حقیقت نکاح ایجاب و قبول ہے۔		
۳۹۲	کوئی عورت مجرد ایجاب سے بغیر قبول کے کسی کی زوجہ نہیں بن سکتی۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۰	کثیر کو پکانے وغیرہ کی وجہ سے ایسا ضعف لاحق ہوا کہ مجبوراً روزہ توڑنا پڑا تو قضا کرے۔	۴۹۴	حقیقت زکوٰۃ تملیک فقیر ہے۔
۵۰۰	غلام و کثیر کن احکام میں اطاعت مولیٰ نہ کریں۔	۴۹۴	زمان برکت نشان سیدنا مسیح کلمۃ اللہ صلوات اللہ وسلامہ علیہ میں زکوٰۃ کا کوئی مصرف نہ ملے گا۔
۵۰۱	کون سے روزہ دار کو کن شرائط کے تحت سالن وغیرہ میں نمک پھینکنے کی اجازت ہے۔	۴۹۴	ارکان ساقط بغیر ورت، حقیقۃً ارکان سعت ہوتے ہیں نہ کہ ارکان اصل حقیقت۔
۵۰۱	روزہ دار، بچے کو کوئی چیز چبا کر کب دے سکتا ہے؟	۴۹۴	تحقیق شے بے حقیقت ہی محال عقلی ہے۔
	ذموں جب حلق میں جاتا ہے تو اس کی تھنی محسوس ہوتی ہے اور طبیعت کی دافہ فوراً دفع کرتی ہے اور جب دماغ میں جاتا ہے تو اس کی سوزش معلوم ہوتی ہے جو دماغ کو اذیت دیتی ہے۔	۴۹۴	خارج سے جو فہم صائم میں داخل ہونے والی مختلف اشیاء کے احکام۔
۵۰۳	پانی میں غوطہ لگانا، سر مد لگانا، خوشبو لگانا، سر یا بدن میں تیل لگانا، مسواک کرنا، منجن لگانا۔	۴۹۵	تکلیف بالمال اور تکلیف بالایطاق باطل ہے۔
	<b>باب القضاء والکفارہ</b>	۴۹۵	ہجاء ہی مع انقضاء حقیقت اور اجتماع ذات و منافی ذات باطل ہیں۔
۵۱۳	روزہ یا نماز کے کفارے میں قرآن دینا۔	۴۹۵	بیمار قریب الموت نے مجبوراً دوائی پی لی تو روزہ ٹوٹ گیا۔
۵۱۶	سحری کھانے میں صبح ہونے کا علم نہ ہو۔	۴۹۵	کسی نے قتل کی دھمکی دے کر روزہ دار کو کچھ کھلا دیا تو روزہ جاتا رہا۔
۵۱۷	مرض کی وجہ سے روزہ توڑنے میں قضا ہے۔	۴۹۵	مختصر والے مفسر نے مجبوراً کچھ کھایا یا پیا تو روزہ ٹوٹ گیا اگرچہ گنہگار نہ ہوگا۔
	۲۹ کے چاند ثابت ہونے پر ایک روزہ کی قضا واجب ہو گی۔	۴۹۵	سوتے ہوئے حلق میں مفسر چلا جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔
۵۱۸	صبح ہونے کے بعد سحری کھائی، شہ ہو جائے کہ جماع صبح صادق سے قبل ہوا یا بعد، بلا عذر شرعی روزہ توڑنا۔	۴۹۷	کلی کرنے کے بعد جو تری منہ میں رہتی ہے مفسر نہیں نکلتی دقت۔
۵۱۹	مریض روزہ رکھے یا نہیں۔	۴۹۷	سب مفعی الی اشیء دو قسم ہے، ایک مفعی کلیۃً اور دوسرا مفعی نادراً۔
۵۲۰	مرد کے عوض عورت روزہ نہیں رکھ سکتی۔	۴۹۷	کان میں پانی کا بالتصد ادخال، اصح الاقوال پر مسعد صوم ہے۔
	<b>باب الفدیہ</b>	۴۹۸	نہاتے یا دریا میں داخل ہوتے ہوئے پانی اگر کان میں چلا جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔
۵۲۱	شیخ فانی کے لئے فدیہ ہے۔	۴۹۸	تان پڑا اگر گرمی کے دنوں میں سارا دن کھانا پکائے تو ضعف کی وجہ سے روزہ میں غلل آتا ہے تو آدھا دن پکائے۔
	☆ رسالہ تفاسیر الاحکام لفدیۃ الصلوٰۃ والصیام۔		
۵۲۳	(نماز اور روزے کے فدیہ کی مقدار کا بیان)		
۵۲۳	نماز و روزہ کے فدیہ سے متعلق بارہ سوالات۔	۵۰۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۸	فدیہ نماز دروزہ کا مصرف محل کفارات و صدقات واجبہ کے ہے۔	۵۲۵	وزن بلا دیش مختلف ہوتے ہیں۔
۵۲۹	بعد مرگ زونج کا فدیہ زچہ اور زچہ کا فدیہ زونج کو دینے کا حکم۔	۵۲۵	ایک نماز اور ایک روزہ کا فدیہ یا کفارہ کی مقدار کیا ہے؟
۵۳۰	فدیہ میں قیمت دینا افضل ہے مگر قسط سالی کی صورت میں کھانا دینا بہتر ہے۔	۵۲۵	صاع دو سو ستر تولے اور نیم صاع ایک سو پینتیس تولے ہے۔
۵۳۱	چار چیزیں جن میں نص شرعی وارد ہے یعنی گندم، جو، خرما اور کشمش ان میں قیمت کا اعتبار نہیں، وزن شرعی ہی معتبر ہے۔	۵۲۵	تولہ میں بارہ ماشے، اور ماشہ میں آٹھ رتی اور رتی میں آٹھ چاول ہوتے ہیں۔
۵۳۲	جن اشیاء میں قیمت معتبر ہے ان میں روزہ وجوب کی قیمت کا اعتبار ہوگا نہ کہ روزہ ادا کی قیمت کا۔	۵۲۵	انگریزی روپیہ سوا گیارہ ماشے کا ہے۔
۵۳۳	مدیون فقیر کو فدیہ میں دین چھوڑ دینے سے فدیہ ادا ہو جائے گا یا نہیں۔	۵۲۵	حشال کا وزن ساڑھے چار ماشے ہے۔
۵۳۴	کیا وصیت بالمال فقط عین کو متنازل ہوتی ہے یا دین کو بھی۔	۵۲۵	درہم شرعی کا وزن بچیس رتی اور رتی کا پانچواں حصہ ہے۔
۵۳۵	قاعدہ شرمیہ ہے کہ ادائے کامل بہ کامل نہ کہ ادائے کامل بہ ناقص۔	۵۲۵	سات حشال دس درہم کے برابر ہوتے ہیں۔
۵۳۶	اوقات ٹلے کروہہ میں کوئی نماز جائز نہیں سوائے اسی دن کی صر کے۔	۵۲۶	ہمارے نزدیک صاع عراقی معتبر ہے جو آٹھ رطل کا ہوتا ہے۔
۵۳۷	جو جنازہ اوقات مکروہ ٹلے میں لایا گیا اس کی نماز ان اوقات میں جائز ہے۔	۵۲۶	ایک رطل میں ستارہ، ایک ستارہ ساڑھے چار حشال، ایک حشال میں قیراط، اور ایک قیراط $\frac{1}{5}$ رتی کا ہوتا ہے۔
۵۳۸	تقاض نمازیں عموماً کامل ہیں لہذا اوقات ٹلے میں ناجائز ہیں۔	۵۲۶	دوسو درہم نصاب چاندی کے ساڑھے باون اور بیس حشال نصاب سونے کے ساڑھے سات تولے ہوتے ہیں۔
۵۳۹	جو مال کسی پر دین ہے جب تک وصول نہ ہو مال کامل نہیں ناقص ہے۔	۵۲۶	بریلی، لکھنؤ، دہلی اور رامپور میں رائج سیروں کے وزن میں فرق۔
۵۴۰	لاکھوں روپے قرض میں پہلے ہوئے ہیں اگر پاس کچھ نہیں تو قسم کھا سکتا ہے کہ میرا کچھ مال نہیں۔	۵۲۶	مذکورہ شہروں میں صاع کا وزن مختلف ہے۔
۵۴۱	دین بہ نیت زکوٰۃ معاف کر دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔	۵۲۶	فدیہ میں گندم اور جو کے علاوہ کوئی اور قلعہ دیا جائے تو اس میں وزن کا لحاظ نہ ہوگا بلکہ گندم و جو کی قیمت کا لحاظ ہوگا۔
۵۴۲	جو نصاب کسی فقیر پر دین تھی وہ کل یا بعض اسے معاف	۵۲۶	سوال پنجم کی چاروں صورتیں جائز ہیں یعنی دس روزوں کا فدیہ ایک ہی دن بیک وقت ایک فخص یا دس فخصوں یا دس دنوں میں ایک فخص یا دس فخصوں کو دینا۔
۵۴۳		۵۲۷	سوال چہارم کی تمام صورتیں جائز یعنی فدیہ بیک وقت بھی دے سکتا ہے اور متفرق طور پر بھی، مگر جس صورت میں فقیر کو نصف صاع سے کم دینا ہو وہ صورت قول رائج کے مطابق ناجائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۶	کافیہ دے تو روزہ ساقط نہ ہوگا بلکہ قضا فرض ہے۔	۵۳۵	کر دے تو قدر معاف شدہ کی زکوٰۃ ساقط ہوگی۔
۵۳۶	روزہ کی قضا سے پہلے موت آجائے تو فدیہ کی وصیت واجب ہے۔	۵۳۵	باقص ناقص سے ادا ہو سکتا ہے۔
۵۳۶	کوئی شخص انتقال کر جائے اور اس کے ذمہ روزہ یا نماز باقی ہے تو اس کی طرف سے کسی اور کے ادا کرنے سے ساقط نہ ہوں گے۔	۵۳۵	ادام دین دین سے اور ادا دین دین دین دین سے جائز ہے۔
۵۳۶	۷۵ سال آدمی کے لئے فدیہ۔	۵۳۵	ادام دین دین دین سے ناجائز ہے۔
۵۳۸	فدیہ کے مصارف۔	۵۳۶	دین معاف کر دینے سے فدیہ ادا نہ ہوگا۔
۵۳۸	تولوں سے فدیہ اور صاع کی مقدار۔	۵۳۶	فدیہ کی ادائیگی کا جو حیلہ ہندوالوں میں متعارف ہے ناقص و ناکافی ہے۔
۵۳۸	شیخ قانی کی تحریف۔	۵۳۷	ادائیگی فدیہ کا حیلہ حیلہ۔
	<b>مکروہات صوم</b>	۵۳۷	متاخرین کی نصوص میں حیلہ کے لئے طریق دور مذکور ہے۔
۵۵۱	سواک کرنا، منجن لگانا۔	۵۳۹	طریق دین کا کہیں ذکر نہیں۔
۵۵۱	عورت سے مس کرنا یا شرمگاہ دیکھنا۔	۵۳۹	بہتر سال کی عمر میں مرنے والے شخص کا فدیہ کہئے ادا کیا جائیگا۔
۵۵۳	جنابت کی حالت میں روزہ رکھنا۔	۵۳۹	سال قمری تین سو پچپن دن سے زائد نہیں ہوتا۔
۵۵۳	دن بھر جنابت کی حالت میں رہنے کی مذمت اور روزے کا حکم۔	۵۴۰	جو شے قطعی و یقینی ہو وہ احتیاط کی محتاج نہیں۔
۵۵۹	صرف جمعہ کو روزہ رکھنا۔	۵۴۰	ایک سال کی نمازوں کے دو ہزار ایک سو تیس فدیے ہوتے ہیں۔
	<b>سحر و افطار کا بیان</b>	۵۴۰	فدیہ صوم و صلوة کے علاوہ بھی بہت سے فدیے لازم ہوتے ہیں جن میں سے دس کا ذکر۔
۵۶۱	آیہ کریمہ "فلا تان باشر وہن" سے متعلق سوال۔	۵۴۲	بالجملہ دین سے فدیہ ادا کرنے کی دو صورتیں ہیں۔
۵۶۲	سحری میں تاخیر اور افطار میں تعیل مستحب ہے۔	۵۴۲	فائدہ: علماء نے حتی الامکان تقلیل دور پر نظر فرمائی ہے۔
۵۶۲	تعیل و تاخیر کے معنی۔	۵۴۳	تحفیف دور یا دور سے بچنے کا حیلہ۔
	یہ غلط مشہور ہے کہ جب رات کا ساتواں حصہ باقی رہے تو سحری نہ کھائی جائے، اس کا مدلل رد۔	۵۴۵	شیخ قانی اور موتی کے احکام فدیہ میں متحد و فرق ہیں۔
۵۶۳	☆ رسالہ ہدایۃ الجنان باحکام رمضان۔	۵۴۵	شیخ قانی اپنی حیات میں روزہ کا فدیہ دے سکتا ہے نماز کا نہیں۔
	(صبح صادق اور کاذب کی معرفت کرائی گئی ہے اور نکتوں سے صبح صادق سمجھا گیا ہے، افطار و سحر کے مسائل بیان کیے گئے ہیں)	۵۴۵	شیخ قانی پر روزہ کا فدیہ حیات میں دینا واجب ہے اگر قادر ہو، بعد مرگ جب نہیں جب تک اپنے مال میں وصیت نہ کرے۔
۵۶۷		۵۴۵	شیخ قانی اگر اپنی زندگی میں روزہ کا فدیہ ادا کرے یا فدیہ روزہ کی وصیت کر جائے تو اس فدیہ کے کافی ہونے پر یقین کیا جائے۔
			شیخ قانی کے علاوہ کوئی شخص اپنی زندگی میں قضا شدہ روزہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۰	بات غلط لکھ دی گئی کہ جب آفتاب افق سے چھوڑ دے مچے ہوتا ہے تو صبح صادق ہوتی ہے اور صبح کاذب اس سے صرف تین درجے پہلے ہوتی ہے	۵۶۷	اظہار و سحر رمضان المبارک اور چند مسائل روزہ پر مشتمل ایک اشتہار کے بارے میں استفتاء اور اس کے صحیح و غلط ہونے کے متعلق استفسار۔
۵۷۱	صبح کی سفیدی افق سے بہت اونچی سی ہماری نظروں میں پیدا ہوتی ہے نہ کہ زمین کے کنارہ سے اُٹھتی ہوئی بلندی پر آتی ہے۔	۵۶۸	اوقات صبح نکالنے کے فن کو علم توقیت کہتے ہیں۔ علم توقیت سے ہندوستان کے اکثر علماء غافل ہیں نہ یہ حیثیت کی درسی کتابوں سے آ سکتا ہے۔
۵۷۱	یہ قول کہ صبح رات کا ساتواں حصہ ہے ہر موسم اور ہر مقام کے لئے عام نہیں۔	۵۶۸	مرزا خیر اللہ نجم کی دوحرفی جدول سے ناواقف فن نفع نہیں پاسکتا۔
۵۷۱	صبح کاذب کے شروع سے صبح صادق کے اختتام تک سفیدی کو پیش آنے والی سات صورتوں کا بیان۔	۵۶۸	زینج بہادر خانی کی جداول تبدیل سے سحری کو تو کچھ تعلق نہیں اور اظہار میں بھی ناقص ہے۔
۵۷۳	مسائل مذکورہ اشتہار میں تیس الفاظ کی نشاندہی۔	۵۶۸	مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے نقشہ سحر و اظہار کا تعارف جس میں برہان و عیان کو مطابق کر دیا گیا۔
۵۷۳	ہلال رمضان میں بحالہ ابر و غبار اجلہ ائمہ کی صحیح کے مطابق مستور کی شہادت بھی مقبول ہے۔	۵۶۸	جو حیثیت کا علم رکھتا ہے وہ نقشہ مصنف کو برہان کے مطابق اور دیکھ کر صبح صادق و کاذب کو پہچان سکے والا اس کو مشاہدہ کے مطابق پائے گا۔
۵۷۳	مستور سے مراد وہ ہے جس کی عدالت باطنی مجہول ہو۔	۵۶۸	مسلمانو! یہ دین ہے جس پر خدا کی دین ہے وہ جانتا ہے کہ اس کا سیکھنا مجھ پر دین ہے۔
۵۷۳	ظاہر الرولیتہ معتمدہ بالقرآن سے عدول صریح جہل و نا مقبول ہے۔	۵۶۹	وقت پہچاننا ہر مسلمان پر فرض عین ہے۔
۵۷۳	قبول شہادت کے لئے مطابقت قواعد شرعیہ کے ساتھ مطابقت قواعد عقلیہ کی قید بڑھانا خلاف مذہب معتد ہے۔	۵۶۹	بقول امام غزالی صبح صادق و کاذب میں امتیاز کرنا ابتداء میں مشکل ہوتا ہے لیکن بغور مشاہدہ کرتے رہنے سے بہت سہل ہو جاتی ہیں۔
۵۷۳	جو قواعد اہل بیت نے دربارہ ہلال اپنے عقنوں و تخمینات سے گھڑے ہیں شرع نے اصلاً ان کی طرف التفات نہ فرمایا۔	۵۷۰	صبح صادق و کاذب میں اشتہار پیدا کرنے والی پانچ وجوہ کا بیان۔
۵۷۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ معلوم ہونے کے باوجود کہ سیر نیرین عزیز طیم کے حساب مقدور پر ہے، در باب رکت ہلال حساب کو یک لخت ابطال و اہمال کیوں فرمایا۔	۵۷۰	صبح کاذب کو حدیث میں مستطیل اور صبح کاذب کو معطیل کہا گیا۔
۵۷۵	امام اہل بیت علیہم السلام نے محضی میں رکت ہلال کا ذکر کیوں نہیں کیا۔	۵۷۰	صبح کاذب کی وجہ تسمیہ سے پیدا ہونے والا اشتہار۔
۵۷۵	مخبرین اہل بیت کے تخمینات کا تحلف دشوار نہیں۔	۵۷۰	صبح کاذب کی پیدائی جہاں شروع ہوتی ہے وہ اخیر تک بڑھتی ہی جاتی ہے وہاں ہرگز تار کی نہیں آتی۔
۵۷۵		۵۷۰	بعض کتب حدیث اور ان کی اتباع میں بعض کتب فقہ میں یہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۳	کو معتبر مانتے ہیں۔	۵۸۳	اہل بیت روایت ہلال کے بارے میں کوئی ضابطہ صحیح نہ بتا سکے۔
۵۸۳	معتبرین اختلاف مطالع کا تین وجود سے رد۔	۵۸۳	مجتہمین کے حسابات میں اکثر خطا پڑی ہے۔
۵۸۸	ہمارے ائمہ کا مذہب مذہب اس اعلیٰ درجہ تحقیق انش پر ہوتا ہے کہ مدعیان تحقیق تک اس کی ہوا بھی نہیں آئی۔	۵۸۶	ثقة عادل کی شہادت شرعیہ کو رد کرنے والے قواعد عقلیہ قابل لحاظ نہیں۔
۵۸۸	ہمارے ائمہ نے اختلاف مطالع کا اعتبار کیوں نہیں کیا۔	۵۸۶	مطلع صاف ہونے کی صورت میں ایک ثقة کی شہادت کب مردود اور کب مقبول ہے۔
۵۸۹	روایت ہلال کے بارے میں اختلاف مطالع کا دربارہ صلوات اختلاف مطالع پر قیاس محض مع الفارق ہے۔	۵۸۷	فتنہ میں بڑا کام قول منع کا ادراک ہے۔
۵۸۹	اختلاف مطالع کے بارے میں مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی کے مؤقف کا رد۔	۵۸۷	جب رمضان دو عادلوں کی گواہی سے ثابت ہوا ہو اور تیس روزے پورے ہونے پر اکتیسویں شب مطلع صاف ہونے کے باوجود جائز نظر نہ آئے تو کیا حکم ہے۔
۵۸۹	امام زبلی صاحب مذہب نہیں، نہ محدثین حنفیہ ان میں منحصر ہیں۔	۵۸۸	مذہب مفتی بہ کے مقابل بعض مشائخ کے قول پر اکتفا کرنا جہل و خرقہ اجماع ہے۔
۵۸۹	امام ابو حنیفہ، امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کے برابر کون سے محدثین ہوں گے۔	۵۸۹	یوم شک کون سا دن ہے۔
۵۸۹	حدیث کریب پر بحث۔	۵۸۹	شک استوائی طرفین کی حالت میں ہے۔
۵۹۱	مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کریب کے بارے میں توجیہ صاحب فتح القدیر کی توجیہ سے اولیٰ ہے۔	۵۸۱	ہمارے ائمہ کرام کے نزدیک اختلاف مطالع معتبر نہیں۔
۵۹۱	مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی کو تاتار خانہ کی عبارت سمجھنے میں غلطی لگی۔	۵۸۱	ضروریات کے لئے گواہی کی حاجت نہیں۔
۵۹۳	مولوی صاحب مذکور کا اختلاف مطالع کے بارے میں حق کی طرف رجوع۔	۵۸۲	فتویٰ عدم اعتبار اختلاف مطالع پر ہے اور یہی احوط و اقویٰ ہے۔
۵۹۳	مولوی صاحب نے اپنے فتاویٰ کی تیسری جلد آپ ہی سوالات قائم کر کے لکھی ہے اور اس میں بہت جگہ پہلی جلدوں کے الفاظ کی اصلاح کر دی لہذا ان کا فتاویٰ دیکھنے والوں کو اس کا لحاظ ضروری ہے۔	۵۸۲	ظاہر الروایۃ کو اپنا نام ہی احوط ہے۔
۵۹۳	نیم صاع کا وزن انگریزی سیر سے کتنا بنتا ہے اور بریلی اور رامپور کے سیر سے کتنا بنتا ہے۔	۵۸۲	دو دلیلوں میں سے اقویٰ پر عمل کرنے میں ہی احتیاط ہے۔
۵۹۳	جس نے بعد شرعی روزہ نہ رکھا ہو اسے ماہ رمضان کی حرمت کے پیش نظر حتی الوسع چھپ کر کھانا چاہیے۔	۵۸۳	جو ظاہر الروایۃ سے خارج ہو وہ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مذہب اور قول نہیں۔
۵۹۵	جو اشیاء نہ غذا ہیں نہ دوا، اور نہ ہی مرغوب طبع ہیں، وہ	۵۸۳	جو ظاہر الروایۃ سے خارج ہے وہ مرجوع عنہ ہے اور مرجوع عنہ امام صاحب کا قول نہ رہا۔
		۵۸۳	جو ظاہر الروایۃ کے مخالف ہے وہ ہمارے اصحاب کا مذہب نہیں۔
		۵۸۳	قول مرجوع پر فتویٰ دینا جہل و خرقہ اجماع ہے۔
			اختلاف مطالع کا اعتبار کرنے والے کتنی مسافت میں اس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۹	پڑھا سکتا۔	۵۹۵	پیٹ بھر کر بھی کھا لینے سے فقط قضا لازم ہے کفار نہیں۔
۶۰۰	نفل محض میں بھی استماع قرآن فرض ہے۔	۵۹۵	روزے توڑنے پر وجوب کفارہ کی شرائط۔
۶۰۱	تراویح سارے ماہ مبارک میں سنت مؤکدہ ہے۔	۵۹۵	کفارے میں ترتیب شرعی کا لحاظ ضروری ہے۔
	مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی کے ایک فتویٰ کا چھ وجوہ	۵۹۶	جب تک انزال نہ ہو جلتی سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔
۶۰۳	سے روزہ۔	۵۹۶	تقے سے روزہ کب ٹوٹتا ہے۔
۶۰۳	سنن دنوافل میں اضعفیت مانع صحت بنا نہیں۔		مفطرات غیر مفطرات کا بار بار کرنا مطلقاً موجب کفارہ
۶۰۳	عاری کے پیچھے لابس کی نماز نہیں ہو سکتی۔	۵۹۶	نہیں جب تک یہ بدیعت معصیت نہ ہو۔
۶۰۳	کلاہ پوش کے پیچھے عمامہ بند کی نماز جائز ہے۔	۵۹۷	حاملہ اور مرضہ کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت کب ہے۔
۶۰۳	جماعت نفل بہ تداوی شروع نہیں۔		رکعات تراویح کی تعداد میں اختلاف ہو کہ میں پڑھی ہیں
	تراویح جس طرح مطلق کے پیچھے ساقط نہ ہوں گی اسی	۵۹۷	یا اٹھا رہے تو اس کی متعدد صورتیں ہیں۔
۶۰۳	طرح مفترض کے پیچھے بھی ادا نہ ہوں گی۔		حافظ ایک بار تراویح میں سنا چکا تو دوسری تاریخوں میں
۶۰۵	نذر سے جو وجوب آتا ہے وہ عارضی ہوتا ہے۔	۵۹۸	دوسری جگہ سنا سکتا ہے۔
۶۰۵	وجوب عارضی وجوب اصلی سے اضعف ہوتا ہے۔	۵۹۸	تراویح میں ختم قرآن سنت ہے واجب نہیں۔
۶۰۵	اضعف پرا قوی کی بناء صحیح نہیں۔		دوبارہ ختم قرآن تراویح میں اگرچہ حافظ کے لئے قبل
۶۰۵	اختلاف سبب وجوب مانع صحت بنا ہے۔		ایضاح سنت مؤکدہ نہیں مگر بعد وقوع سنت تو درکنار جتنا
۶۰۵	ناذر نذر کی اقتداء نہیں کر سکتا۔	۵۹۸	پڑھے گا فرض واقع ہوگا۔
۶۰۵	ناذر مفترض کی اقتداء نہیں کر سکتا۔		نماز میں فرض ابتدائی اگرچہ ایک ہی آیت ہے مگر سارا
	فرض جماعت سے اور تراویح تھا پڑھنے والا وتر کی		قرآن عظیم اگر ایک ہی رکعت میں پڑھے تو سب فرض ہی
۶۰۵	جماعت میں شریک ہو سکتا ہے۔	۵۹۸	واقع ہوگا۔
	فرض تھا اور تراویح جماعت سے پڑھنے والا وتر کی		ضمیم صورت واجب ہے تو اس کے لئے فرض رکوع سے عود
۶۰۵	جماعت میں داخل نہیں ہو سکتا۔	۵۹۸	کیوں۔
	نا بالغ کے پیچھے بالغوں کی کوئی نماز جائز نہیں اگرچہ ایک		واجب کے لئے رخص فرض ناجائز جبکہ فرض کے لئے
۶۰۷	دن کم پندرہ برس کا ہو۔	۵۹۸	رخص فرض جائز ہے۔
۶۰۷	نماز میں آیت سجدہ تلاوت کی تو سجدہ فوراً واجب ہے۔		قعدہ اولی بھول کر سیدھا کھڑا ہو گیا تو اب اسے عود حلال
	حرمت نماز سے خروج جس طرح مانع سجدہ تلاوت ہے	۵۹۸	نہیں۔
۶۰۷	یوں ہی مانع سجدہ سہو بھی ہے۔		ضمیم سورت بھول کر رکوع میں جانے والا واپس کھڑا ہو کر
	سجدہ تلاوت نماز میں کرتا بھول گیا اور حرمت نماز سے	۵۹۸	سورت پڑھے تو دوبارہ رکوع لازم ہے۔
	خارج نہ ہوا تھا کہ یاد آ گیا تو سجدہ تلاوت پھر سجدہ سہو	۵۹۸	فرض کیلئے جو فرض چھوڑا وہ جائز رہا۔
۶۰۷	دونوں کرے۔		جو ایک بار تراویح پڑھا چکا اسی رات دوسرے لوگوں کو نہیں



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۸	دوسرے بعد ایل الغروب وغیرہ کی کچھ باتیں روایت ہلال کے بارے میں کی گئی ہیں وہ خود ان میں بعدت مختلف ہیں۔	۶۰۸	در بارہ ہلال تاریکی کو اسی شرعاً محض باطل و نامعتبر۔
۶۱۹	اہل بیت جدیدہ فضول باتوں میں نہایت مدقیق و تعمق کرتے ہیں اس کی چند مثالیں۔	۶۰۹	تاریخاً اہل بیت شہادت نہیں رکھتے۔
۶۱۹	ہمارے علماء نے تصریح فرمائی کہ روایت ہلال کے بارے میں اہل توحید کا قول منکوح نہیں۔	۶۱۰	جو استفادہ شرع نے روایت ہلال کے بارے میں معتبر فرمایا اس کے معنی کی تحقیق۔
۶۱۹	روایت کے تکرار سے تجربہ نے کچھ ضوابط کلیہ دیئے جن کی مدد سے وقت کو قوانین علم و سنت و رتبہ کے ضابطہ میں لے آنا میسر ہوا۔	۶۱۱	استفادہ بخلاف عصر متواتر ہے۔
۶۱۹	شہر کا عرض اور جزہ شمس کا میل معلوم ہونا طلوع و غروب کا وقت بتانے کے لئے کافی و کافی ہے۔	۶۱۲	در بارہ ہلال انہی علامہ شامی کو اشتباہ ہوا۔
۶۲۰	شرع مطہر میں طلوع و غروب عرفی معتبر ہے۔	۶۱۳	حجیمہ
۶۲۰	بالائے زمین ۴۵ سے ۵۲ میل تک علی الاختلاف بخارات و ہوا غلیظہ محیط ہوتی ہیں۔	۶۱۳	حج میں روایت اختلاف مطالع کی بنا پر نہیں بلکہ دفع حرج کی وجہ سے ہے۔
۶۲۰	شعاع بصر پہلے ملایہ غلیظہ پھر ملایہ صافی میں گزر کر آفتاب میں پہنچتی ہے۔	۶۱۴	مسئلہ رسالہ درء القبح عن درک وقت الصبح۔
۶۲۰	اکسار کیا ہے اور اس کی مقدار مدت دریافت کرنے کا ضابطہ۔	۶۱۵	(صبح صادق معلوم کرنے کا قاعدہ بیان کیا گیا ہے)
۶۲۱	صبح کاذب و صبح صادق کے وقت انحطاط شمس کے درجات میں اہل بیت کا اختلاف۔	۶۱۵	کیا شریعت میں صبح صادق معلوم کرنے کا کوئی قاعدہ کلیہ ہے یا آنکھوں سے دیکھنا ضروری ہے۔
۶۲۱	صبح کاذب اور صبح صادق میں کتنے درجات کا فاصلہ ہے۔	۶۱۵	مباح الصلوٰۃ میں جو بحوالہ غزلۃ الروایات لکھا ہے کہ رات کا ساتواں حصہ فجر ہوتا ہے اس کا کیا مطلب ہے۔
۶۲۲	امام عظیم کے نزدیک حقیقت مغرب شفق ایضاً مطہر تک ہے۔	۶۱۵	شریعت مطہرہ نے نماز، روزہ اور حج وغیرہ کے لئے جو اوقات مقرر فرمائے ان کا ثبوت روایت پر ہے۔
۶۲۲	صبح صادق کے لئے ۱۵ درجے انحطاط کے بظان اور ۱۸ درجے انحطاط کی صحت کا مؤید مشہور واقعہ۔	۶۱۵	شرعیات محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام تمام جہان کے لئے اتنی ہے۔
۶۲۳	امام شمس الانار طوائف کا سن و فوات کیا ہے۔ (حاشیہ)	۶۱۸	اوقات کے لئے حکیم رحیم جل جلالہ نے دو کلی نشانیاں مقرر فرمادیں یعنی چاند اور سورج۔
۶۲۳	فرع جب کھذیب اصل کرے تو فرع باقرار خود کاذب ہے کیونکہ فرع اصل پر مبنی ہے جب مبنی باطل تو مبنی بھی باطل۔	۶۱۸	اور اک اوقات کے لئے شمس و قمر کے تقرر پر قرآن و حدیث سے دلائل۔
۶۲۵		۶۱۹	ہلال کے ظہور و خفا کے اسباب کثیر و نامنضب ہیں۔
		۶۱۹	بطیموس نے تسمیہ خسہ و کواکب ثوابت کے ظہور و خفا کے لئے باب وضع کرنے کے باوجود روایت ہلال سے اصلاً بحث نہ کی۔
			متاخرین ارباب و سنت نے لحاظ درجہ ارتفاع یا بعد معدل

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۶	جب تک کوئی حاجت نہ ہو خصوصاً کو خاہر پر محمول کرنا واجب ہے۔	۶۲۵	سحری کے لئے تھارہ بھانا جائز ہے۔
۶۳۶	الطہرات کا ترجمہ "میں افطار کرتا ہوں" صحیح نہیں بلکہ صحیح ترجمہ یہ ہے کہ "میں نے افطار کیا"۔	۶۲۵	الموڑہ اور بریلی کے سحر و افطار کے وقت میں تفاوت۔
۶۳۶	حدیث قدسی سے ثابت ہے کہ جلد افطار کرنے والا اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔	۶۲۶	سہارن کے افطار و سحر کے اوقات۔
۶۳۶	تین حدیثیں جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افطار قبل از دعا کا پکا دیتی ہیں۔	۶۲۶	غروب پر یقین ہونے پر فوراً افطار سنت ہے۔
۶۳۷	ملا علی قاری اور ابن الملک کی تصریح کہ دعا افطار کے بعد ہے۔	۶۲۷	الموڑہ میں پہاڑی اور میدانی طلوع و غروب میں فرق۔
۶۳۸	اللہم لک صمت دعا ہے۔	۶۲۹	خرما، پانی سے افطار کرنا، حقد اس طور پر پینا جس سے تقیر ہو حرام ہے۔
۶۳۹	احادیث کثیرہ میں ذکر کو بھی دعا قرار دیا گیا۔	۶۲۹	افطار کی دعا پڑھنے کا وقت۔
۶۳۹	بہترین دعا دعا ع عرفہ ہے۔	۶۳۱	☆ رسالہ العزس المعطار فی زمن دعوة الافطار .
۶۴۰	افضل ذکر لا الہ الا اللہ اور افضل دعاء الحمد للہ ہے۔	۶۳۱	(دعائے افطار بعد افطار پڑھنا)
۶۴۰	کنا یہ تصریح سے الٹ ہے۔	۶۳۱	دعائے افطار "اللہم لک صمت" الخ کے بارے میں تین اقوال ہیں کہ قبل افطار پڑھی جائے یا وقت افطار یا بعد افطار، ان اقوال تلاش میں سے کون سا قول صحیح ہے۔
۶۴۱	وقت الافطار، عند الافطار، بعد الافطار، ہنگام افطار، نزدیک افطار اور پس افطار سب کا حاصل ایک ہی ہے۔	۶۳۱	متکلفانے دلیل یہ ہے کہ یہ دعا روزہ افطار کر کے پڑھی جائے، اس پر پانچ وجوہ سے استدلال۔
۶۴۱	لفظ عند کے لغوی معنی کی تحقیق۔	۶۳۳	الفاظ احادیث "اذا الطیر قال اللہم الخ" کا مفاد صریح یہی ہے کہ الطیر شرط اوقال کذا اس کی جڑا ہے۔
۶۴۱	مکانات سے قرب مکانی اور زمانیات سے قرب زمانی ہوگا۔	۶۳۵	بمرد قول، متولے کے بغیر صلاحیت وقوع ہی نہیں رکھتا، ترجمہ جواز لازم جڑائیت ہے کہاں سے آئے گا۔
۶۴۱	اتحاد جہت مستلزم قرب اور وہ ہنگام حقیقت قرب مکانی کہ جہت حقیقیہ شخص بمکانات ہے۔	۶۳۵	اللہم کو کلام مستأنف قرار دینا ایسی لفظی ہے کہ شرح ملے
۶۴۲	کبھی افطار مقابل سحر اس کھانے کو کہتے ہیں جو صائم شام کو کھاتا ہے۔	۶۳۵	عالم خواں بھی قبول نہ کرے گا۔
۶۴۲	جس حدیث سے بظاہر افطار سے قبل دعاء کا وقوع ثابت ہے اس کی توجیہ۔	۶۳۵	جڑاہ شرط سے مقدم نہیں ہوتی بلکہ شرط سے مؤخر اور اس پر مرتب ہوتی ہے۔
۶۴۳	داؤد بن زہرکان متروک ہے۔	۶۳۵	دعا مذکور اور افطار میں مقارنت حقیقیہ یہاں مقول نہیں۔
۶۴۳	صوم نفل	۶۳۵	قول ثانی وثالث کمال ایک ہی ہے۔
۶۴۷	۲۷ رجب کا روزہ۔	۶۳۶	ادعیہ افطار میں ماضی کے مینوں سے انتہاء مقصود نہیں تو
۶۴۹	۲۷ رجب اور دوسرے نفلی روزے۔	۶۳۶	لا جرم اخبار متعین ہے۔
		۶۳۶	ارکاب تجو زخلاف امثل ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۰	قربانی کے لئے حرم شرط ہے۔	۶۵۳	حضرت علیؓ مشکل کشا کا روزہ۔
۶۷۰	قربانی کی بجائے قیمت خیرات کرنا۔	۶۵۳	رمضان شریف کے اخیر عشرہ میں احکام۔
۶۷۱	حج کے بعد مدینہ طیبہ نہ جائے تو کیا حکم ہے۔		کتاب الحج
۶۷۲	حج سے قبل یا بعد مدینہ طیبہ جانا۔	۶۵۷	عورت پر حج فرض ہو تو اسے حج کے لئے جانا فرض ہے۔
۶۷۲	رمضان اور غیر رمضان میں مکہ مکرمہ میں نماز، روزہ، عمرہ کے احکام۔	۶۵۸	حج فرض میں والدین کی اجازت کی حاجت نہیں۔
۶۷۳	حجاز ریلوے کی امداد سے متعلق سوال۔	۶۵۸	والدین پر قرض ہونا لڑکے پر حج فرض ہونے میں مانع نہیں۔
	☆ رسالہ صیقل الرین عن احکام مجاورۃ الحرمین۔	۶۵۸	جس پر حج فرض ہو وہ حج کو نہ جائے اور دوسرے حاجیوں کی مدد کرے وہ گنہگار ہے۔
۶۷۷	(حرمین طہین میں سکونت کرنے کا بیان)		حج بدل
	جس مکلف شخص کے والدین زعمہ ہوں اور معاشی طور پر اس کے محتاج نہ ہوں وہ ان سے اجازت لئے بغیر حرمین شریفین کی طرف ہجرت کر کے وہاں مجاورت اختیار کر سکتا ہے یا نہیں۔	۶۵۹	حاجی راستہ میں مر جائے تو اس کا حج ادا ہو جاتا ہے۔
	والدین کے ساتھ نیک سلوک اعظم واجبیت اور اہم قربات سے ہے۔	۶۵۹	جس پر حج فرض ہو اس سے حج بدل کرنا مکروہ ہے۔
۶۷۸	قرآن وحدیث سے والدین اور ان کے ساتھ حسن سلوک کے فضائل۔	۶۵۹	حج بدل کے شرائط۔
۶۷۸	حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خیر الائمین ہیں۔	۶۵۹	جس عجز کی وجہ سے بدل کر لیا گیا ہے وہ مرتے دم تک باقی رہے۔
۶۸۳	ہجرت کا صحیح مفہوم کیا ہے۔	۶۶۲	بدل کے لئے آدمی کیسا ہو، کہاں سے جائے، اور کہاں سے حساب لگائے، مکہ مکرمہ سے حج بدل کافی ہوگا یا نہیں۔
۶۸۵	فقید واحد شیطان پر ہزار عابد سے زیادہ بھاری ہے۔	۶۶۳	بدل کے روپے اپنی ضرورتوں میں خرچ کرنے سے تاوان دینا ہوگا۔
	اگر جرجہ راہب عالم ہوتا تو جانتا کہ ناں کی پکار پر بلیک کہنا عبادتِ رب سے اولیٰ ہے۔	۶۶۳	بغیر سلاٹکوٹ باغدھنا جائز ہے۔
۶۸۶	اطاعت والدین حج نفل سے اولیٰ ہے۔	۶۶۳	معاذ طور پر سارے کپڑے پہننا۔
۶۸۹	سید جلیل ابو عبد اللہ الفاسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا واقعہ۔	۶۶۳	سرباموچھ چھپانا احرام میں منع ہے۔
۶۹۱	مجاورت مکہ مکرمہ کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے۔	۶۶۳	سر کھلے رہنے پر ضرر ہو تو اس کی تدبیر۔
۶۹۵	مدینہ منورہ میں رحمت اکثر، اللطف اور باوقر ہے۔	۶۶۵	حاصل ضرر کر کے احرام کے لئے وضو کرے تمم نہ کرے۔
۶۹۸	بالجملہ ہمارے زمانے میں عدم جواز مجاورت کا حکم ہے۔	۶۶۶	منیٰ سے عرفات اور مزدلفہ جانے کے اوقات۔
		۶۶۶	ان اوقات میں کوئی مجبوری ہو تو کیا کرے۔
		۶۶۶	بارہویں کو قبل زوال رمی کرنا۔
		۶۶۶	عورت کی جانب سے دوسرا رمی کر سکتا ہے یا نہیں۔
		۶۶۹	احرام کی قربانیاں۔
		۶۶۹	ایک اونٹ میں آٹھ آدمی شریک ہونا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	☆ رسالہ انوار البشارة فی مسائل الحج والزیارة .		شرائط حج
۶۹۹	(آداب سفر، مقدمات حج، احکام حج احرام، طواف اور طریقہ حج وغیرہ کا بیان ہے)	۶۹۹	حج کے لئے صحت شرط ہے۔
۷۰۱	یہ مختصر اور جامع رسالہ معتمد رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد الحاج مولانا محمد تقی علی قادری رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب مستطاب "جواہر البیان" سے ملحق ہے اور اس میں صدہا مسائل معتمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسائل سے بھی بڑھائے جو کہ حضرت سید محمد حسن صاحب بریلوی کی فرمائش پر معرض تحریر میں آیا، یہ سالہ سات فصلوں پر مشتمل ہے۔	۷۰۱	مال جملہ حاجات سے فاضل ہونا شرط وجوب ہے۔
۷۰۱	فصل اول: آداب سفر و مقدمات حج۔	۷۰۱	عورت کے ساتھ محرم ہونا ضروری ہے۔
۷۰۱	اس فصل میں اڑتالیس مسائل مذکور ہیں۔	۷۰۱	محرم نہ ہو تو نکاح کرنا۔
۷۰۱	فصل دوم: احرام اور اس کے احکام اور داخل حرم محترم و مکہ مکرمہ مسجد الحرام کے بیان میں۔	۷۰۱	عورت کے ساتھ متقیہ عورت کا ہونا کافی نہیں۔
۷۰۱	اس فصل میں بیس مسائل بیان کئے گئے ہیں۔	۷۰۱	فاق کے ساتھ عورت نہ جائے۔
۷۰۱	فصل سوم: طواف و سعی مفاد و مردہ کا بیان۔	۷۰۲	محرم نہ ہو تو عورت نکاح کرے۔
۷۰۱	اس فصل میں چھتیس مسائل بیان کئے گئے ہیں۔	۷۰۵	عورت کے ساتھ محرم ہونا ضروری ہے مگر چھ عورت بوجہی ہو۔
۷۰۵	فصل چہارم: منیٰ کی روانگی اور وقفہ عرفہ کا بیان۔	۷۰۵	بغیر محرم کے عورت حج کرے تو گنہگار ہوگی۔
۷۰۵	اس فصل میں چوبیس مسائل بیان کیے گئے ہیں۔	۷۰۸	حرام مال سے حج واجب نہیں ہوگا۔
۷۱۸	یوم الترویہ یعنی آٹھ ذوالحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد منیٰ کے لئے روانہ ہوں اگر ہو سکے تو پیدل چلیں کیونکہ پیدل حج کرنے سے ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی	۷۰۹	معذور حج بدل کرائے۔
۷۱۵	سوہرا کا لاکھ، سولہ لاکھ کا کروڑ، سو کروڑ کا ارب، سو ارب کا کھرب تو اس طرح مکہ مکرمہ واپس پلٹ کر آنے تک یہ نیکیاں تحیناً اختر کھرب چالیس ارب آتی ہیں۔	۷۱۰	کسی پر حج فرض تھا اور حج نہیں کیا اب اس کے پاس مال نہیں تو وہ کیسے حج کرے۔
۷۱۵	موقف کیا ہے۔ (حاشیہ)	۷۱۰	راست کا مامون ہونا حج کے لئے شرط ہے۔
۷۱۸	طن عزنہ سے کیا مراد ہے۔ (حاشیہ)	۷۱۱	قبر انور، کعبہ معظمہ اور عرش سے افضل ہے۔
۷۱۸	موقف میں بلا عذر چھتری لگانے یا کسی طرح سایہ چاہنے سے حتی المقدور بچنا چاہئے۔	۷۱۱	مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ میں سے کون افضل ہے۔
۷۵۰		۷۱۸	قدرت کے باوجود زیارت شریف رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تبارک و تعالیٰ فضل کا حکم شرعی۔
		۷۲۱	حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ کا واقعہ۔
			جنایات
		۷۳۱	سر چھپانے سے تاوان آئے گا، تاوان کی تفصیل۔
		۷۱۵	احرام کے سلسلے ہوئے کپڑے۔
		۷۱۵	احرام کی حالت میں عورتوں کا بچھے وغیرہ سے منہ چھپانا۔
		۷۱۶	خوشبودار تمباکو پان میں کھانا۔
		۷۱۷	عورت پر حج فرض ہو اور محرم دستیاب ہو تو حج کو جائے اگر چہ شوہر اجازت نہ دے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۶۳	میں کوئی فرق نہیں۔	۷۵۰	حجیہ ضروری، اشد ضروری۔
۷۶۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم زائرین کی حاضری،	۷۵۰	فصل پنجم: منیٰ و مزدلفہ و باقی افعال حج کا بیان۔
۷۶۳	کھڑے ہونے، سلام عرض کرنے بلکہ تمام افعال	۷۵۰	اس فصل میں ستاون مسائل کا ذکر ہے۔
۷۶۳	واحوال اور کوچ و مقام سے آگاہ ہیں۔	۷۵۱	وادئ بحر کیا ہے۔
۷۶۵	حضور علیہ السلام کے سامنے ایسے کھڑا ہونا چاہئے جیسے نماز	۷۵۱	محتاج محض اگر قرآن یا جمع کی نیت کرے تو اس پر قربانی کے
۷۶۵	میں کھڑے ہوتے ہیں۔	۷۵۲	بدلے دس روز سے واجب ہوں گے۔ (حاشیہ)
۷۶۵	روضہ کی جالی شریف کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچنا	۷۵۵	جزیۃ المظنیٰ اور وادی مخصب سے کیا مراد ہے۔ (حاشیہ)
۷۶۵	چاہئے کہ خلاف ادب ہے۔	۷۵۷	فصل ششم: حجرم اور ان کے کفارے کا بیان۔
۷۶۸	ہر مسجد میں جاتے ہوئے احکام کی نیت کر لینی چاہئے۔	۷۵۷	اس فصل میں ساٹھ مسائل بیان کئے گئے۔
۷۶۸	ترک جماعت بلا عذر گناہ ہے کئی بار بطور سخت حرام و گناہ کبیرہ ہے۔	۷۵۷	اس فصل میں دم سے مراد بھیڑ یا بکری اور بدنہ سے مراد
۷۶۹	روضہ جانور کا طواف، عیدہ اور رکوع کے برابر محکمات منوع ہے۔	۷۵۷	اونٹ یا گائے ہوگی۔
۷۶۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تنظیم میں جماعت میں ہے۔	۷۵۷	دم اور بدنہ میں جانوروں کے شرائط وہی ہیں جو قربانی میں ہیں۔
۷۶۹	☆ رسالہ النيرة الوضیة شرح الجوہرۃ	۷۵۷	اس فصل میں صدقہ سے کیا مراد ہوگی۔
۷۶۹	المضیة مع حاشیة الطرۃ الرضیة علی	۷۵۷	جرم غیر اختیاری کا حکم۔
۷۶۹	النيرة الوضیة .	۷۵۷	چار پہرے سے کیا مراد ہے۔ (حاشیہ)
۷۷۱	(مسائل حج و زیارت)	۷۵۸	پہری اچھلی یا کٹوے پر ہندی لگائی تو وہ واجب ہے۔ (حاشیہ)
۷۷۱	خطبہ الطرۃ الرضیہ۔	۷۵۸	مسئلہ: سبک اسود پر ملی ہوئی خوشبو اگر بہت سی منہ کو لگ گئی تو
۷۷۲	شرح خطبہ متین۔	۷۵۸	دم اور اگر تھوڑی ہو تو صدقہ دینا ہوگا۔
۷۷۲	ناسک کا معنی و مراد۔	۷۶۲	مسئلہ: جہاں ایک دم یا صدقہ ہے قارن پر دو ہیں۔
۷۷۳	خطبہ اخیرۃ الوضیہ۔	۷۶۲	مسئلہ: کفارہ کی قربانی یا قارن و محتج کے شکرانہ کی قربانی
۷۷۳	ما تین و شارح رحمہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا واقعہ۔	۷۶۲	غیر حرم میں نہیں ہو سکتی۔
۷۷۳	سہب شرح	۷۶۲	شکرانہ کی قربانی خود بھی کھا سکتا ہے اور غنی کو بھی کھلا سکتا ہے
۷۷۵	شرائط وجوب حج۔	۷۶۲	مگر کفارہ کی قربانی صرف محتاجوں کا حق ہے۔
۷۷۶	مکاتب، مدبر اور ام ولد کی تعریف۔	۷۶۲	صیحت۔
۷۷۶	کیا ایمان کے سوا عبادتیں کفار پر فرض ہیں۔	۷۶۳	فصل ہفتم: حاضری سرکار اعظم مدینہ طیبہ حضور حبیب اکرم
۷۷۸	احرام کی کیفیت۔	۷۶۳	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بیان۔
۷۸۱	احرام کا مسنون و مستحب طریقہ۔	۷۶۳	اس فصل میں چالیس مسائل ذکر کئے گئے ہیں۔
۷۸۲	وہ امور جو احرام میں حرام ہیں۔	۷۶۳	انبیاء علیہم السلام کی موت صرف ایک آن کے لئے ہوتی ہے۔
۷۸۳	سیاہ خضاب ہمیشہ ناجائز ہے مگر جہاد میں۔	۷۶۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات و وفات

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۰۸	حرمین میں مرنے والے کے لئے قیامت میں امن۔	۷۸۵	نماز کا ایک اہم مسئلہ (حاشیہ)
۸۰۹	مدینہ مکہ سے افضل ہے۔	۷۸۶	حج و عمرہ کے ارکان۔
۸۰۹	مدینہ منورہ میں مرنے والے کے لئے شفاعت کی ضمانت۔	۷۸۶	رکن، شرط اور فرض میں فرق۔
۸۱۱	حسین کریمین میں سے کون افضل ہے۔ (حاشیہ نمبر ۱)	۷۸۹	حج کے فرض۔
۸۱۲	حضرات آل اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خلاصہ تلوقات کہنا صحیح ہے۔	۷۸۹	حج کے واجب۔
۸۱۲	تکملہ۔	۷۹۲	حج کی سنتیں۔
۸۱۲	تکملہ لکھنے کی وجہ۔	۷۹۲	طواف قدوم، متحج اور اہل مکہ کیلئے نہیں۔
۸۱۳	حج و عمرہ کی ترکیب۔	۷۹۵	کھلا معجزہ۔ (حاشیہ نمبر ۲)
۸۱۳	حاجیوں کا احرام تین طرح ہوتا ہے۔	۷۹۷	جرمانے کا بیان۔
۸۱۳	مفرد، متحج اور قارن کی تعریف۔	۷۹۸	زیارت سراپا طہارت کا بیان۔
۸۱۳	زیادہ ثواب قارن کو حاصل ہوتا ہے۔	۸۸۰	حدیث "لا تشد الرحال" کا جواب۔ (حاشیہ)
۸۱۴	حج کے لئے منیٰ اور عرفات پیدل چلیں تو ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں ہیں۔	۸۰۱	زائرین کے مستحق شفاعت ہونے کا ثبوت میں احادیث سے۔
۸۱۷	مکہ مکرمہ سے عرفات اور پھر عرفات سے واپس مکہ مکرمہ تک ۲۸ میل بنتے ہیں اور ایک میل میں چار ہزار قدم اور ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں، تو اس طرح کل نیکیاں تحفینا اشتر کھرب چالیس ارب ہو جاتی ہیں۔ (حاشیہ)	۸۰۲	عجیب لطف۔ (حاشیہ)
۸۲۱	قدرت الہی کا عجیب کرشمہ۔ (حاشیہ نمبر ۱)	۸۰۶	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سلام عرض کرنے والے کو جواب دیتے ہیں۔
۸۲۲	قدرت ربانی کا صریح نمونہ۔ (حاشیہ نمبر ۱)	۸۰۶	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت تک کے احوال کو ایسے دیکھ رہے ہیں جیسے اپنی پہلی کو۔
۸۲۳	حاضری مدینہ طیبہ۔	۸۰۷	سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم و قات کے بعد بھی ایسا ہی ہے جیسا آپ کی زندگی میں۔
۸۲۵	عبد بمعنی غلام کا اطلاق و جواز۔ (حاشیہ نمبر ۱)	۸۰۷	حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات و وفات دونوں امت کے لئے بہتر ہیں۔
۸۲۷	ہمیشہ جلوس مسجد میں بیت احکاف رکھے۔	۸۰۷	ہمارے اعمال حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیے جاتے ہیں، نیکیوں پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شکر ادا کرتے ہیں اور گناہوں پر ہمارے لئے استغفار کرتے ہیں۔
۸۲۷	مسجد نبوی شریف کے سات ستونوں کی تفصیل۔ (حاشیہ)	۸۰۷	زمین پر پیغمبروں کا جسم کھانا حرام ہے۔
۸۲۸	فائدہ جلیلہ۔	۸۰۷	نہی زعمہ ہوتے ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۸۰۸	مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۳	مکان میں اگر عورت تنہا ہو اور شاہد اس کی گفتگو سنیں اگر چہ اُسے نہ دیکھیں نکاح ہو جائے گا۔	۱۰۹	فتاویٰ رضویہ جلد نمبر ۱۱ کتاب النکاح
۱۱۳	قاضی خاں نے کہا کہ امام خفاف علم میں بڑے ہیں ان کی اقتدا اجازت ہے۔	۱۰۹	ناچ، رنگ، باجے گے جہاں ہوں وہاں نکاح کا حکم۔
۱۱۳	ولی اقرب کے ہوتے ولی البعد بے اجازت اقرب نا بالذ سے اور بے اجازت خاص بالذ، بالذ سے اگر نکاح کرے گا تو ان دونوں صورتوں میں وہ فضولی ہوگا۔	۱۰۹	ناچ اور اکثر باجے حرام ہیں کفر نہیں اور دیکھنے سننے والا فاسق ہے۔
۱۱۳	جو کسی طرف سے فضولی ہو وہ نکاح کی دونوں شرطوں ایجاب و قبول کا متولی نہیں ہو سکتا اگر چہ ایجاب و قبول کی عبارتیں علیحدہ علیحدہ ذکر کرے اور اگر تنہا عقد کر لے گا تو طرفین کے نزدیک نکاح باطل ہوگا کہ بعد اجازت ولی یا بالذ بھی نافذ نہ ہوگا۔	۱۰۹	شیطان کبھی حسنت کے حیلہ سے اغوا کرتا ہے۔
۱۱۳	بعد نکاح علم ہوا کہ عورت کسی عیب سے قابل جماع نہیں تو نکاح ہو گیا حق فسخ حاصل نہیں۔	۱۰۹	امر بالمعروف ونہی عن المنکر امور اسلام سے ہیں مگر بے محل تشدد و تعصب گناہ ہے اور یہ بلا وہابیہ میں بہت زیادہ ہے۔
۱۱۷	نکاح میں خیار عیب نہیں۔	۱۱۰	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے لئے ایک حد ہے کہ اس سے تجاوز کرنا گناہ ہے۔
۱۱۷	خلوت بمنزلہ ولی ہے اس سے بھی پورا مہر لازم ہو جاتا ہے جبکہ مانع ولی کوئی امر موجود نہ ہو۔	۱۱۰	زوجین سے اگر کسی کا یہ عقیدہ ہو کہ ناچ حلال ہے تو کیا حکم ہو سکے گا۔
۱۱۷	جو عورت و مرد ایک مکان میں بطور زن و شو رہے اور زن و شو مشہور ہوں وہ زوجہ زوجہ تصور رکھے جائیں گے۔	۱۱۰	ایک شخص دونوں طرف نکاح یعنی ایجاب و قبول کا کس حالت میں کیسے متولی ہو سکتا ہے اور کس صورت میں نہیں۔
۱۱۸	☆ رسالہ عباب الانوار ان لا نکاح بمجرد الاقرار۔	۱۱۰	اس مسئلہ کے متعلق تمام احکام و خلافات علمائے کرام و تصدیقات ائمہ اعلام اسلام کا ایضاً تاج نام۔
۱۲۱	عورت کہے یہ میرا شوہر ہے، مرد کہے یہ میری بی بی ہے، کیا فقط اس سے نکاح ہو جائے گا جبکہ شاہدین کے سامنے کہیں۔	۱۱۰	بالذ پر ولایت اجبار نہیں۔
۱۲۱	جو مرد و زن کو مثل زن و شو ایک مکان میں رہے اور باہم انبساط زن و شوئی رکھتے دیکھے اس نے اگر چہ عقد نکاح کا معائنہ نہ کیا ہوا ہے ان کے زوجہ زوجہ ہونے پر گواہی دینا جائز اور ان پر گمان بد کرنا حرام ہے اور قضاہ ان کے لئے زوجہ زوجہ کے تمام احکام ثابت ہوں گے۔	۱۱۲	گواہوں کے سامنے منکوحہ کا متمیز ہونا ضروری ہے۔
۱۲۲		۱۱۲	اگر مجلس نکاح میں عورت نقاب ڈالے حاضر ہو تو اُس کی طرف اشارہ کافی ہے۔
		۱۱۲	بحالت نفیبت زن اس کی اتنی تعریف لازم جس سے گواہ اس کی تمیز کر لیں۔ اگر صرف اُس کے نام سے تو اُس کا نام کافی، ورنہ باپ کا نام اور یہ بھی کافی نہ ہو تو دادا تک کا نام درکار۔
		۱۱۲	اگر بیان رشتہ کفایت کرے تو اسی قدر کافی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۰	انکار کر دے پھر وہ شخص اس کو کچھ دے کر اس سے اس بات پر صلح کر لے کہ وہ اس نکاح کا اقرار کرے، اب عورت نے اقرار کر لیا تو یہ اقرار جائز اور مال لازم ہوگا۔ اگر یہ اقرار شہود کے سامنے ہوا ہو اب اگر عورت پھر انکار کرے گی تو قاضی اس کا یہ انکار نہ سنے گا۔	۱۲۳	بمجرد اقرار زوجیت حقیقۃً نکاح نہیں یعنی اگر گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول نہ ہوئے ہوں تو وہ عورت اس کے لئے حلال نہیں اگرچہ کہتا ہو کہ یہ میری زوجہ ہے۔
۱۳۰	اگر کوئی شخص کسی بیچ کا دعویٰ کرے اور مدعا علیہ قسم سے بیچنے یا پکھری کی ذلت سے گریز کرنے کے سبب اقرار کر لے تو بیچ قضاء ثابت ہو جائے گی اور احکام، وجوب حلیم و لزوم شفعہ وغیرہ جاری ہوں گے لیکن یہ مدعی کا ذب وہ گھر کیا لے گا اور حقیقت آگ لے گا۔	۱۲۳	شوہر نے ایک طلاق دی تھی کسی نے پوچھا کہ تو نے کتنی طلاقیں دی ہیں، اس نے کہا تین، تو دیا ہے ایک ہے اور قضاء تین۔
۱۳۱	صلح اقرب نحو و شریعہ کی طرف راجع کی جاتی ہے۔	۱۲۵	بیچ کا جموٹا اقرار بیچ نہیں۔
۱۳۲	اگر کوئی مرد کسی عورت پر نکاح کا دعویٰ کرے اور عورت منکر ہو پھر وہ عورت اسے کچھ مال دے کر اس پر صلح کرے کہ وہ اس دعویٰ سے باز آ جائے تو جائز ہے اور یہ مدعی کے دعوے میں معنی خلع میں ہو جائے گا مگر فقہاء نے فرمایا کہ اسے اس مال کا اخذ فیما بینہ و بین اللہ تعالیٰ حلال نہ ہوگا جبکہ وہ اپنے دعویٰ میں مہمل ہے۔	۱۲۶	کسی کے لئے مال کا غلط اقرار کیا تو وہ مال مقررہ کی ملک نہ ہوگا۔
۱۳۲	بعض دین پر صلح صحیح ہے اور باقی کے دعویٰ سے برأت بھی ہو جائے گی یعنی فقط قضاء نہ دیا ہے اسی لئے اگر وہ موقع پائے گا تو اسے باقی کا لے لینا جائز ہوگا۔	۱۲۷	حکم قاضی رافع خلاف ہے اور قضاء جس طرح ظاہر انا فذ ہوتی ہے یونہی باطل بھی۔
۱۳۳	ایسے الفاظ سے جن میں اخبار و انشاء دونوں کا احتمال ہو، بدیہت انشاء نکاح صحیح ہوگا جبکہ شہود کو علم ہو کہ مقصود انشاء عقد ہے۔	۱۲۸	اخبار و انشاء میں بدلہ بتاؤں ہے۔
۱۳۳	الفاظ اگر اخبار کیلئے متعین ہوں تو اگرچہ عقد کی نیت ہو منعقد نہ ہوگا۔	۱۲۸	نکاح میں جہد ہزل برابر ہیں اگر زن و مرد بطور ہزل یا باکراہ ایجاب و قبول کریں نکاح منعقد ہو جائے گا اگرچہ دل میں ارادۃ نکاح نہ ہو۔
۱۳۳	مرد نے عورت سے کہا تو میری بی بی نہیں اور اس سے اس نے طلاق کی نیت کی تو طلاق ہو جائے گی اور اس کے یہ معنی ظہریں گے کہ تو میری بی بی نہیں اس لئے کہ میں تجھے طلاق دے چکا ہوں۔	۱۲۸	اگر بے نیت انت طالق کہا طلاق ہو جائے گی۔
۱۳۵		۱۲۸	اور اگر انت طالق سے طلاق من الوفاق یا طلاق سابق سے خبر دینے کی نیت کی خواہ پہلے طلاق دے چکا ہو یا نہ دی ہو، بہر حال ان صورتوں میں دیا ہے طلاق نہ ہوگی۔
		۱۲۸	کنایات محتاج نیت ہیں۔
		۱۲۹	تعلیل و دلیل تعمیل ہے۔
		۱۲۹	جس کی دلیل اقویٰ ہو وہ تعمیل کا زیادہ مستحق ہے۔
		۱۲۹	عمل اسی پر جس پر اکثریت ہے۔
		۱۳۰	علیہ الفتویٰ اور بہ ملحق الفاظ فتویٰ سے آکد ہیں۔
		۱۳۰	جس پر متون ہوں وہی عمدہ ہے اور اسی کی طرف جھکاؤ ہوتا ہے۔
			اگر کوئی شخص کسی عورت پر نکاح کا دعویٰ کرے اور عورت



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۸	بکر و مہیب کا فرق صرف دو بارہ سکوت ہے کہ بکر کا ثبوت اذن ہے مہیب کا نہیں۔	۱۳۵	اگر کوئی اپنی بی بی کو کہے میں نے اس سے نکاح نہیں کیا اور اس سے نیت طلاق کی کرے تو طلاق نہ ہوگی کہ یہ کذب محض ہے جس کی تصحیح ناممکن ہے۔
۱۳۹	وکیل کا وکیل اگر وکیل اول کے سامنے پڑھاوے اور وہ جائز کر دے تو نکاح نافذ ہو جائے گا بخلاف طلاق وعتاق کے۔	۱۳۷	امام فقیر انفس کے عتقا اور عام ائمہ کی تصحیح میں توفیق جلیل۔
۱۵۰	وکیل نکاح معبر محض ہے حقوق نکاح مؤکل کی طرف راجع ہوتے ہیں۔	۱۳۸	شہود کا الفاظ ایجاب و قبول کے لفظی معنی سمجھنا ضرور نہیں، اتنا ضرور ہے کہ نکاح ہونا سمجھیں۔
۱۵۰	ادائے زکوٰۃ کا وکیل بغیر اذن مؤکل دوسرے کو وکیل کر سکتا ہے۔	۱۴۰	حال اور عامل میں مقارنت ضروری ہے۔
۱۵۱	دین وصول کرنے کا وکیل بغیر اذن مؤکل اپنے عیال کو وکیل کر سکتا ہے۔	۱۴۰	صحیح نکاح کے لئے ذکر مہر شرط نہیں کہ نکاح بے ذکر مہر بلکہ بشرط عدم مہر بھی نکاح ہو جاتا ہے۔
۱۵۱	مؤکل اگر وکیل کے لئے ثمن کی تعیین کر دے تو وہ بلا اجازت مؤکل دوسرے کو وکیل بنا سکتا ہے۔	۱۴۱	☆ رسالہ ماحی الضلالة فی النکحة الہند و بنجالہ۔
۱۵۱	شریعت مطہرہ وفق و تیسیر کو پسند فرماتی ہے نہ کہ تعصیب و تشدید کو۔	۱۴۱	ہندوستان و بنگالہ میں جو طریقے رائج ہیں کہ اجازت کسی کے لئے لی جاتی ہے نکاح خواں کوئی ہوتا ہے یا سرے سے عورت شرم کے سبب اجازت دیتی ہی نہیں پاس بیٹھنے والیاں اُس کی طرف سے "ہوں" کر دیتی ہیں وغیرہ وغیرہ اس کے بارے میں تفصیلی احکام۔
۱۵۱	جہاں چند روایات ہوں وہاں علماء کو ادھر جھکتا چاہیے جس میں مسلمان تنگی سے بچیں۔	۱۴۳	سکوت و شیزہ سے صرف ولی اقرب کے لئے اجازت ہوتی ہے ولی البعد کے لئے نہیں ہو سکتی۔
۱۵۳	نکاح کے طریق رائجہ میں جو وقتیں ہیں اُن کا بیان اور ان سے بچنے کے تین طریقے۔	۱۴۳	جب تک وکیل بالانکاح ماذون مطلق یا بعراحت دوسرے کو وکیل کر دینے کا مجاز نہ ہو اور کو وکیل نہیں کر سکتا۔
۱۵۳	اجازت مفسوخ و مردود کو لاحق نہیں ہوتی۔	۱۴۳	بیع و شراء میں اگر وکیل کا وکیل، اول کے سامنے عقد کرے تو جائز ہے اور خصوصیت، تقاضی، نکاح اور طلاق وغیرہ میں جائز نہیں۔
۱۵۳	قبل نکاح اگر کفر مرتع کیا اور بے توبہ نکاح کیا تو نکاح باطل اور اولاد ولد لائز نہ۔	۱۴۵	اصول کی صحیح روایت کے ہوتے ہوئے اس کے ماسوا تمام روایات ساقط ہو جاتی ہیں۔
۱۵۳	نکاح کے بعد اگر زوجین میں سے کوئی معاذ اللہ مرتد ہو گیا تو اس کے بعد کے جماع سے جو اولاد ہوگی باہر حرامی ہوگی۔	۱۴۵	نکاح فضولی اجازت پر موقوف ہوتا ہے اسے باطل جاننا باطل ہے۔
۱۵۳	ایسے کلمات کفر کے صدور پر جن سے قائل کو کافر نہ کہیں، تجدید اسلام و تجدید نکاح کا حکم ضرور ہوگا، مگر اولاد و ولد زنا نہ ہوگی۔	۱۴۵	اجازت نکاح جس طرح قول سے ہوتی ہے یونہی فعل اور دلالت حال سے بھی اور اس کی چند مثالیں۔
۱۵۵	استفہام اور عقد اقسام انشاء میں سے دو تبارق قسمیں ہیں۔		
۱۵۵	مجاز کے لئے قرینہ کی حاجت ہوتی ہے۔		
۱۵۵	زیادہ عروہ سے کہا تو نے اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی،		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۶	گا اور رد کر دے گا تو رد ہو جائے گا مگر شرکاء یہ اجازت پر موقوف نہیں ہوتا۔	۱۵۵	اس نے کہا دی ہو کیا حکم ہوگا۔
۱۶۸	عائدین کے کلام سے جو مقدم ہو وہ ایجاب ہے اور جو مؤخر ہو وہ قبول۔	۱۵۵	نابالغ کے باپ سے کہا کہ تو اپنی لڑکی میرے نکاح میں دے دے، اس نے کہا دی ہو کیا حکم ہوگا۔
۱۶۸	بے اذن آقا غلام نکاح کر لے اور موتی خبر پا کر طلاق کا حکم دے تو یہ حکم طلاق اس نکاح موقوف کی اجازت ہو گا۔	۱۵۹	مجلس معقہ میں اگر کہا تو نے اپنی بیٹی مجھے یا فلاں کو دی، اس نے کہا دی ہو تو معقہ ہوگی اور مجلس نکاح میں تو نکاح۔
۱۶۸	فضولی اگر کفو سے نکاح کر دے اور عورت خبر پا کر خاموش ہو رہے تو یہ سکوت اجازت ہو سکے گا اور اظہار نفرت سے رد ہو جائے گا۔	۱۶۱	عقد فضولی محض فضول و نامقبول نہیں بلکہ اجازت صاحبہ اجازت پر موقوف ہوتا ہے۔
۱۶۹	کفو یہ ہے کہ دین یا نسب یا پیشے یا چال چلن وغیرہ میں مرد عورت سے اتنا کم نہ ہو کہ اس سے نکاح اولیائے مغلوبہ کے لئے عار ہو۔	۱۶۱	ایجاب و قبول میں دیا اور کیا کہا، نکاح ہو گیا اگرچہ میں نے دیا میں نے قبول کیا نہ کہا۔
۱۶۹	گھر میں عورت تنہا ہو مرد شاہدوں کے سامنے کہے کہ میں نے اس گھر میں جو عورت ہے اس سے نکاح کیا، عورت کہے کہ میں نے قبول کیا، نکاح ہو گیا اگرچہ شاہد عورت کو نہ دیکھیں۔	۱۶۳	ایجاب و قبول کے لئے اجتماع مجلس ضرور ہے۔
۱۷۰	عورت پردے میں ہو محض اس سے مجلس نہیں بدلتی۔	۱۶۳	ایجاب قبول غائب پر موقوف نہیں رہ سکتا بلکہ باطل ہو جائے گا۔
۱۷۱	اگر عورت مجلس نکاح میں غائب ڈالے حاضر ہو تو شاہدوں کا اسے پکچھانا ضرور نہیں۔	۱۶۳	توکیل کسی کو کسی تصرف جائز معلوم میں اپنا نائب بناتا ہے۔
۱۷۱	قبول فوراً ضرور نہیں اگر مجلس نہ بدلے۔	۱۶۳	محض اظہار رضا توکیل نہیں۔
۱۷۱	نابالغ عاقل کہ کفر کرے یا کفر پر مطلع ہو کر اسے پسند کرے تو کافر مرتد ہے۔	۱۶۳	کوئی کسی سے کہے کاش تو میرا نکاح فلاں سے کر دیتا اور وہ کر دے تو یہ نکاح فضولی ہوگا۔
۱۷۱	رضا بالکفر بھی کفر ہے۔	۱۶۳	اگر کوئی شخص کہے کہ جس عورت سے میں نکاح کروں اسے طلاق، پھر کسی شخص سے کہا کہ کاش تو فلاں عورت سے میرا نکاح کر دے۔ اس نے کر دیا تو حائث نہ ہوگا اور طلاق واقع نہ ہوگی کہ اس نے خود نکاح نہیں کیا۔
۱۷۱	شرک سے استعانت نہ چاہئے خصوصاً امور دینیہ میں۔	۱۶۳	استفہام ہنگام ارادہ تحقیق مفید معنی امر ہوتا ہے۔
۱۷۲	نابالغ یا کافر ایجاب و قبول کرائے نکاح ہو جائے گا اور اگر وکیل ہو اور خود ایجاب یا قبول کرے جب بھی۔	۱۶۳	کسی سے کہے میرا نکاح کر دے یا عورت سے کہے تو میری بی بی ہو جایا مجھ سے نکاح کر لے، تو یہ توکیل ہے یا ایجاب۔
۱۷۲	وکیل کا مسلم و نابالغ ہونا ضروری نہیں، غیر مسلم و نابالغ سمجھ دار بھی وکیل ہو سکتا ہے۔	۱۶۵	وکیل بالنکاح لڑکی کے باپ سے کہے تو اپنی بیٹی فلاں کو دے دے اور وہ کہے میں نے اسے ہیہ کی، نکاح نہ ہوگا جب تک وکیل، قبول کی میں نے، نہ کہے۔
۱۷۲		۱۶۶	ہر وہ عقد جس میں توکیل صحیح ہے اگر وہ فضولی کرے گا تو اجازت پر موقوف رہے گا، نافذ کر دے گا تو نافذ ہو جائے گا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۵	بیع و اجارہ و قسمت وغیرہ شروط قاسدہ سے قاسد ہوتے ہیں۔	۱۷۲	مرتہ کی وکالت جائز ہے۔
۱۷۶	ایٹائے وعدہ محبوب ہے اور پورا نہ کرنا ناپسندیدہ اور مکروہ ہے۔	۱۷۲	اگر وقت توکیل وکیل مسلمان ہو پھر مرتہ ہو جائے تو وکالت باطل نہ ہوگی جب تک دار الحرب میں نہ چلا جائے۔
۱۷۶	اقرار تطلیق بالشرط کی صلاحیت نہیں رکھتا۔	۱۷۲	مجنون اور نابالغ بچہ وکیل نہیں ہو سکتا۔
۱۷۷	اصطلاح فقہ میں کسی حق ثابت کی خبر دینے کو اقرار کہتے ہیں۔	۱۷۲	بلوغ و حریت صحت وکالت کے لئے شرط نہیں۔
۱۷۷	وعدے کی تطلیق بالشرط جائز ہے۔	۱۷۲	مرتہ یا نابالغ اگر بزرگ ولایت اپنے بیٹے بیٹی یا بہن بھائی یا کسی نابالغ نابالغہ کا نکاح پڑھائے تو کس صورت میں باطل محض ہوگا۔
۱۷۷	ایٹائے وعدہ پر جبر نہیں یعنی قاضی مجبور نہیں کر سکتا، وعدہ جو مطلق ہو اس کی وقایہ لازم ہے، مگر ایک قول میں کفالت اور بیع الوفاء میں وقایہ وعدہ پر جبر کر سکتا ہے۔	۱۷۳	مرتہ سے نکاح پڑھوانے کا حکم۔
۱۷۷	کسی نے اپنا مکان کرایہ پر دے دیا تھا پھر اسی مکان کو کسی اور کے ہاتھ بیچ دیا اب مشتری کرایہ وصول کرتا ہے مگر بائع سے وعدہ کر لیا ہے کہ جب تو ختم مجھے واپس کرے گا تو مکان واپس کر دوں گا اور کرایہ کے روپے ختم سے مجرا دوں گا، مشتری کے پاس بائع ختم کے روپے لایا اور کرایہ کے روپے اس میں سے مجرا کرنے کو کہتا ہے، اگر مشتری حسب وعدہ ایسا کرے تو بہتر ہے ورنہ اس پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔	۱۷۳	مرتہ کسی کا ولی نہیں ہو سکتا اور نابالغ بھی صالح ولایت نہیں۔
۱۷۸	کسی وظیفہ مقررہ سے کچھ رقم لے کر دوسرے کے حق میں فارغ ہو جائے اور دوسرا اس سے وعدہ کرے کہ اگر میرا یہ روپیہ تو واپس کر دے گا تو میں تیرا یہ وظیفہ مقررہ لوٹا دوں گا، اس سے اس پر لوٹانا واجب نہ ہوگا۔	۱۷۳	فضولی اگر کوئی ایسا عقد کرے جس کے لئے کوئی اجازت دہندہ نہ ہو تو وہ عقد باطل محض ہے۔
۱۸۰	نابالغ کا اقرار و انکار کچھ نہیں اجازت اس کے ولی کی درکار۔	۱۷۳	باپ نے کہا مکان خرید دو تو نکاح کروں گا۔ شوہر نے کہا پہلے نکاح کرو پھر خرید دوں گا۔ باپ نے نکاح و رخصت کر دی، عورت نے کوئی شرط نہ کی، مکان بھی بھول رہا، یہ نکاح بے شرط ہوا یا مطلق اور شوہر کا اقرار مطلق بالشرط باطل ہے یا نہیں اور یہ نکاح بے غلط ہے یا کیسا۔
۱۸۰	بالغ اگر آواز سے اجازت لیتے وقت روئے تو یہ رد ہے نکاح کے لئے کن باتوں کی حاجت ہے۔	۱۷۳	ایک ہزار روپیہ اور کچھ ہدیہ دینا مہر قرار پایا اور ہدیہ نہ دیا تو مہر محض لازم ہوگا۔ ہدیہ اگرچہ بھول تھا مگر جب وجود میں آ گیا تو جہالت جاتی رہی۔
۱۸۱	نکاح کے لئے قاضی کی حاجت نہیں۔	۱۷۳	شرط قاسد قبل العقد مبالغہ مالہ میں بھی ملحق بالعقد نہیں ہوتی۔
۱۷۵	ولی صغیر کہے (فلاں) نے اپنی لڑکی میرے فلاں لڑکے	۱۷۵	شرط قاسد جو عقد سے پہلے اس سے کوئی عقد قاسد نہیں ہوتا۔
۱۷۵	ولی صغیر کہے (فلاں) نے اپنی لڑکی میرے فلاں لڑکے	۱۷۵	شروط قاسدہ سے نکاح نہیں قاسد ہوتا خود وی باطل ہوتی ہیں۔
۱۷۵	ولی صغیر کہے (فلاں) نے اپنی لڑکی میرے فلاں لڑکے	۱۷۵	عقد و تین قسم کے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۸	پروا نہیں کرتا تو اوروں کے لئے احتیاط کی کیا امید۔	۱۸۱	کے نکاح میں دے دی ہے اور ولی صغیر کہے ہاں میں نے دے دی ہے، اس سے نکاح ہوگا یا نہیں۔
۱۸۸	نکاح بااعلان ہونا اور ایجاب و قبول سے پہلے خطبہ اور مسجد میں نکاح ہونا اور جمعہ کے دن ہونا اور نکاح خواں عالم باعمل ہونا مستحب ہے۔	۱۸۱	درمختار کی عبارت کذا لانا معزو وجک و جبتک عاصطبا الخ اس سے نکاح ہو سکتی ہے یا نہیں، اگر نہیں تو اس کا کیا مطلب۔
۱۸۹	اس زمانہ جہل و فساد میں اگر اہل علم حاضر جلسہ نہ ہوں تو نکاح میں سخت غلط واقع ہونے کا اندیشہ ہے۔	۱۸۲	ہماری زبان میں صیغہ ماضی مقرون بہ لفظ خاص امر واقع شدہ سے خبر دینے کے لئے ہے، نہ امر غیر واقع کے انشاء و ایجاد کے لئے۔
۱۹۰	نکاح دو آزاد و مکلف مردوں یا ایک آزاد و مکلف مرد اور دو آزاد و مکلف عورتوں کا بطور گواہ موجود ہونا شرط ہے جو ایجاب و قبول کو بیک وقت سنیں۔	۱۸۲	دور نکاح سے خبر دینا انشاء عقد سے بالکل مبہن و غیر مؤثر ہے۔
۱۹۰	جامل کی نکاح خوانی قطعاً خلاف اولیٰ ہے۔	۱۸۲	نکاح اثبات اور اکتہار اقرار ہے۔
۱۹۰	جامل کی امامت خلاف اولیٰ ہے۔	۱۸۲	اکتہار اقرار کے مضامین۔
۱۹۰	جامل کی مضاربیت خلاف اولیٰ ہے۔	۱۸۳	نکاح و تزویج یہ دو لفظ عقد نکاح میں صریح ہیں اور عطا و ہبہ صدقہ وغیرہ کنایہ۔
۱۹۰	بعد نکاح اگر شہود انکار کر جائیں تو نکاح دوبارہ کرنا لازم ہوگا یا نہیں۔	۱۸۳	ان الفاظ سے بھی نکاح ہو جاتا ہے جبکہ گواہ نکاح ہونا سمجھیں اور قرینہ سے یہ معلوم ہو کہ ان سے نکاح مراد ہے۔
۱۹۱	شہود ابتدائے نکاح میں شرط ہیں یعنی بے ان کے منعقد نہ ہوگا، بقا میں شرط نہیں یعنی شاہدوں کا بقا نکاح کے لئے باقی رہنا ضروری نہیں۔	۱۸۳	باپ سے کہا تو نے مجھے اپنی لڑکی دی، اس نے کہا دی، اگر یہ ممکن کے لئے ممکن ہو تو ممکن ہوئی اور نکاح کے لئے تو نکاح۔
۱۹۲	ایک شرط پر نکاح کا حکم کہ ایک ماہ بعد طلاق دے دوں گا۔	۱۸۳	نکاح عقد ہے اور ممکن وعدہ ہے۔
۱۹۲	ایک برس یا ایک ماہ یا سو برس تک کے لئے نکاح کیا تو نکاح نہ ہوگا یہ حد کی صورت ہے۔	۱۸۳	عقد وعدہ میں تباہ ہے۔
۱۹۲	نکاح حد وقت اگر چہ مدت مجہولہ یا طویلہ ہو باطل ہے۔	۱۸۳	ممکن کو نکاح ظہر انا بدلہ باطل اور اجماعاً قاطع ہے۔
۱۹۳	ایسی عورت سے نکاح و مہر کا حکم جس کے صرف مخرج بول ہو اور کوئی علامت مردی و زنی کی نہ ہو صرف پستان ظاہر ہوں۔	۱۸۴	ہل اعطیتہا مجلس عقد میں مفید عقد اور جلسہ وعدہ میں طلب وعدہ ہے۔
۱۹۳	فساد خلوت عدم تا کد مہر کا باعث ہے۔	۱۸۴	الفاظ محتملہ میں مدار قرینہ پر ہے۔
۱۹۳	امر حسی کا عائق ہونا ہرگز منافی جواز نکاح نہیں۔	۱۸۸	نکاح خواں اور شہود کا ہونا ضروری نہیں۔
۱۹۳	خیار عیب کو نکاح میں کچھ دخل نہیں۔	۱۸۸	عقد کرنے والا دیندار متقی مسائل نکاح سے واقف ہونا چاہیے۔
			فاسق بددیانت قابل اعتماد نہیں جبر و خود حرام و حلال کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۹	اطلاع پانے سے مامون۔	۱۹۳	پستان ظاہر ہونے سے خنثی مشکل کا عورت ہونا معلوم ہوتا اور اشکال دفع ہو جاتا ہے۔
۱۹۹	جس نے کسی بات پر قسم کھائی پھر اس کے غیر کو اس سے بہتر جانا تو اسے چاہیے کہ جس کو بہتر دیکھ رہا ہے وہی کام کرے اور قسم کا کفارہ دے دے۔	۱۹۴	کوئی طوائف اپنے آشنا کے ساتھ گھر میں رہے اور غیروں سے پردہ کرے تو کیا وہ ہم خانہ رہنے سے زوجہ متصور ہو گی۔
۲۰۰	جو شخص دو مصیبتوں میں مبتلا ہوا اسے ان میں سے اخف واہون کو اپنانا چاہیے۔	۱۹۵	مسلمان حراقل بالغ عقیف پر زنا کی تہمت لگانے والا اگر چار گواہ عادل پیش نہ کرے تو اسے اسی کوڑے لگائے جائیں گے اور ہمیشہ کے لئے وہ مرد و انشاء ہوا۔
۲۰۰	والد ہندہ کو زید کفو سے نکاح منکوحہ نہ تھا زید نے بغیبت والد ہندہ بہ سکوت و گریہ رضائے مادر و نانی نکاح ظاہر کیا، ہندہ نے صاف کہہ دیا کہ مجھے بے رضائے والدہ نہ یہ نکاح پہلے منکوحہ تھا نہ اب ہے تو کیا حکم ہے۔	۱۹۵	اگر تین گواہ معاند زنا کی گواہی دیں اور چوتھا نہ ہو تو ان گواہوں پر حد قذف لازم آتی ہے۔
۲۰۰	ہندہ اور اس کے والد کو مجبور کرنے کے لئے جواز نکاح کے لئے اقرار ہندہ کی شہادت گزارنا اور کچھری سے رخصت کر لینا اس خیال سے کہ گھر لے جا کر نکاح کر لیں گے کیا ہے اور گھر لے جا کر جو نکاح بالجبر ہوگا کیا ہوگا۔	۱۹۵	عنین (نامرد) کا نکاح درست ہے یا نہیں۔
۲۰۰	شہر رضاعت جہاں ہو کہ پہلے عورت کہے کہ میں نے اسے دودھ پلایا ہے اب کہے کہ نہیں پلایا ہے تو اس صورت میں فتویٰ کیا ہوگا اور تقویٰ کا کیا حکم ہوگا۔	۱۹۶	عنین میں حکیم یعنی بیچ بنالینا جائز ہے کہ وہ حد نہیں جس کا نفاذ بغیر حاکم کے نہ ہو سکے اور نہ قود ہے نہ دیت جن کیلئے حاکم کی حاجت ہوتی ہے اور بیچ کو حسب شرائط طلب زوجہ تفریق کر دینا جائز ہے۔
۲۰۱	جموئی گواہی اکبر کہاڑ اور بت پوجنے کے برابر ہے۔	۱۹۶	عنین اور اس کی زوجہ میں تفریق کی صورت۔
۲۰۲	جموئی گواہی دینے والا وہاں سے بٹنے سے قبل مستحق نارہو جاتا ہے۔	۱۹۷	ایک کے نرخ پر دوسرے کا نرخ کرنا ممنوع ہے۔
۲۰۲	خالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔	۱۹۷	عمر و نہ کہا میں نے اپنی لڑکی آپ کو دی، زید نے کہا بہتر ہم کو منظور ہے آپ نے میرے خطبہ کو منظور کیا اور زبان دی تو میری تسکین ہو گئی اس سے نکاح ہوا یا نہیں۔
۲۰۲	دفتر تین ہیں، ایک میں سے اللہ تعالیٰ کچھ نہ بخشے گا، دوسرے کی اسے پرواہ نہیں، اور تیسرے میں سے کچھ نہ چھوڑے گا۔	۱۹۷	کسی کی منگیتر کو پیغام نکاح دینا مکروہ اور ارتکاب شاعت ہے۔
۲۰۲	اللہ تعالیٰ کفر کو نہیں بخشے گا۔	۱۹۷	مخطوب عنہ کا اپنے اقرار سے پھرنا اور مخاطب اول کو زبان دے کر دوسرے سے قصد تزویج مذموم و بیجا و قابل مواخذہ ہے۔
۲۰۲	ہندوں کا آپس میں ایک دوسرے پر جو ظلم ہے اس کا بدلہ ضرور ہونا ہے۔	۱۹۷	اگر کسی عذر شرعی سے منگنی کر کے دوسرے سے نکاح کر دے تو قباحت نہیں۔
۲۰۲	نکاح بحجر و اکراہ بھی ہو جاتا ہے مگر ایسا کرنا ظلم ہے۔	۱۹۹	ذمہ پدار لازم کردہ کرے جو اولاد کے حق میں بہتر ہو۔
	جو عقد قابل فسخ ہیں جیسے بیع و اجارہ اگر یہ جبر و اکراہ سے		آدمی نہ تبدل رائے سے محفوظ نہ کسی وقت بعض مصالح پر نہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۳	عائدین بالیقین کو قتل از عقد کئے اور صفت ایمان مجمل و منفصل پر حاکمان ضرور ہے یا نہیں۔	۲۰۳	ہوں تو فتح کر دیا جائے گا۔
۲۰۷	تجدید ایمان خیر محض ہے۔	۲۰۳	تا قابل فتح عقود جیسے طلاق، عتاق، نکاح، تدبیر اور استیلاء وغیرہ اگر اکراہ سے ہوں تو لازم ہیں۔
۲۰۸	محفل کو منظون ٹھہرا لینا سوائے عین ہے۔	۲۰۳	مسلمان کی لاش بھی اس کی مرضی کے بغیر لینی جائز نہیں۔
۲۰۸	بے حصول عین حکم ضرورت نہیں۔	۲۰۳	مسلمان کو ایذا پہنچانا اللہ اور رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایذا دینا ہے۔
۲۰۸	عائدین بالغ ہیں پھر کا ولی چار ماہ کی مہلت چاہتا ہے اگر مہلت دی جائے تو یہ گناہ ہے یا نہیں۔	۲۰۳	ظلم و گناہ پر اعانت کرنا ظالم کی مثل ظلم و حرام اور استحقاق عذاب میں مبتلا ہوتا ہے۔
۲۰۹	نکاح میں اور نماز میں اور نماز جنازہ میں کھل انکاری نہ کرنی چاہیے۔	۲۰۳	جو کسی ظالم کے ساتھ اس کی مدد کرنے کے لئے چلا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے نکل گیا۔
۲۰۹	فقط لفظ قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں۔	۲۰۳	ہمارے مذہب میں ایک عورت کا بیان ثبوت رضاعت کے لئے کافی نہیں۔ اس سے احتیاطاً پچنا مستحب ہے۔
۲۱۰	توکیل مجرد ایجاب سے تمام ہو جاتی ہے قبول پر موقوف نہیں ہوتی اگر چہ رد کر دینے سے رد ہو جاتی ہے۔	۲۰۳	مکروہ تنزیہی کا ارتکاب معصیت نہیں۔
۲۱۰	عقل و نقل کا قاعدہ اجماعیہ ہے کہ سوال جواب میں معاد ہوتا ہے۔	۲۰۳	جان کا رکھنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔
۲۱۱	اگر کسی نے عورت سے کہا اپنے نفس کو میری زوجیت میں دے، اس نے کہا یا سمع والاطاعت نکاح ہو گیا۔	۲۰۳	شریعت و عقل سلیم کا یہ تقاضا نہیں کہ ہلکی سی کو بچانے کے لئے عقل عظیم کا ارتکاب کیا جائے۔
۲۱۱	عقد میں معافی کا اعتبار ہے یہاں تک کہ نکاح میں بھی۔	۲۰۵	علماء فرماتے ہیں کہ ہمارا زمانہ اجتہاد شبہات کا زمانہ نہیں۔
۲۱۳	تصادق مرد و زن مثبت نکاح ہے اگر جموت کہا تو زنا اور اولاد ولد الزنا۔	۲۰۵	جو اپنے جان و مال، دین و مذہب اور اہل و عیال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے۔
۲۱۳	اگر اس شرط پر نکاح کیا کہ تین چار ماہ بعد طلاق دے دوں گا تو طلاق دینا لازم نہیں۔	۲۰۵	زید و ہندہ اگر گواہوں کے سامنے باہم ایجاب و قبول ایسا کریں کہ گواہوں کو مطلقاً ساعت و علم نکاح نہ ہو اور زید نکاح سے منکر ہو جائے اور حاکم شرع کے رو برو شاید بھی اپنی لاعلمی ظاہر کریں تو یہ نکاح منعقد ہوا یا نہیں اور حاکم شرع مہر دلانے کا یا نہیں۔
۲۱۳	شرط فاسدہ سے نکاح باطل نہیں ہوتا بلکہ خود شرط فاسدہ باطل ہو جاتی ہیں۔	۲۰۶	شبہ نکاح سے حد ساقط اور عقد ثابت ہو جاتا ہے۔
۲۱۳	بے رضائے ولی اگر بالغ بطور خود شہود کے سامنے خفیہ نکاح کر لے اس کے انعقاد و صحت کے لئے کیا درکار۔	۲۰۷	تعمیراً جمع کا لفظ خدا کی شان میں بولنا جائز ہے یا نہیں جیسے اللہ جل شانہ یوں فرماتے ہیں۔
۲۱۳	بالغ بے رضائے ولی اگر کفو سے نکاح کر لے تو ہو جائے گا اور غیر کفو سے نہیں ہوگا۔	۲۰۷	نوشہ سے کہنا تم نے قبول کی، چاہیے یا نہیں۔
۲۱۵	مال میں کفایت کے لئے کتنا مال درکار ہے۔	۲۰۷	
۲۱۵	صرف عورتوں کی شہادت سے نکاح نہیں ہو سکتا، یونہی	۲۰۷	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۰	تہجد یا اسلام تہجد یا نکاح لازم ہے۔	۲۱۶	غلاموں اور بچوں کی شہادت ہے۔
۲۲۰	دو لڑکیاں تو ام کمر سے سرین تک جڑی ہوئی ہیں،	۲۱۶	وقت عقد شاید ین خاموش رہیں تو کیا حکم ہے اور کیا
۲۲۰	مہر ایک ہے، باقی اعضاء الگ الگ ہیں، ان کا نکاح	۲۱۶	شایدوں کا نکاح کو پہنچانا ضرور ہے۔
۲۲۰	کس طرح ہو سکتا ہے۔	۲۱۷	کیا تین بار قبول شرط ہے یا ایک بار، اور گھبراہٹ سے تین
۲۲۰	جو نکاح کی طرف راہ نہ پائیں وہ بچے رہیں یہاں تک کہ	۲۱۷	بار تین طرح کے بھی قبول ہے بھی قبول کیا، کبھی قبلت، تو
۲۲۰	اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے بے پرواہ کر دے۔	۲۱۷	کیا حکم ہے۔
۲۲۱	نکاح پریشان نظری و بدکاری سے رکنے کا سبب ہے۔	۲۱۸	نکاح میں وکیل یا شاہد غیر مقلد یا وہابی ہے تو نکاح درست
۲۲۱	روزے شہوت نفسانی کو توڑنے والے ہیں۔	۲۱۸	ہوگا یا نہیں۔
۲۲۱	بیسے نکاح کی طاقت ہو وہ نکاح کرے اور جو نہ کر سکتا ہو وہ	۲۱۸	غیر مقلدوں کی خطرات کا حد کفر تک پہنچا ہوا نہ ہوتا
۲۲۱	روزہ رکھے۔	۲۱۸	نادر ہے۔
۲۲۱	عرض تصعین میں روزہ سے متعلق کیا حکم ہے۔	۲۱۸	جب سے طائفہ رشیدیہ پیدا ہوا مقلد وہابیوں کا حال بھی
۲۲۱	اسی (۸۰) درجہ عرض سے آگے لوگوں کا گزر کیوں نہیں	۲۱۸	کترا سہا علیوں جیسا ہو گیا۔
۲۲۱	ہو سکتا۔	۲۱۸	مردہ کو وکیل بنانا جائز ہے۔
۲۲۱	ستر درجہ کے آگے آبادی کا پتہ نہیں۔	۲۱۸	مردہ سے میل جول حرام ہے۔
۲۲۱	قطب شمالی اور قطب جنوبی میں روز و شب کی مقدار اور	۲۱۸	جو لوگ نکاح میں گواہی کے لئے نامزد ہوئے اگر وہ دونوں
۲۲۱	اس کی وجہ۔	۲۱۸	مرد وہابی تھے مگر مجلس عقد میں اور لوگ بھی ہیں جو گواہ ہو
۲۲۱	نہار نہ چھٹی و عمرنی و شرعی کا فرق۔	۲۱۸	سکتے ہیں تو نکاح صحیح ہو جائے گا۔
۲۲۱	قطبین شمالی و جنوبی میں قمر و کوکب کا طلوع کب کب کس	۲۱۹	مردہ کی گواہی معتبر نہیں۔
۲۲۱	کس طرح ہوتا ہے اور کیسے کیسے غروب، اور کب تک	۲۱۹	عورت مرد اگر باہم ایجاب و قبول کر لیں اور کسی کو اطلاع
۲۲۱	طالع رہیں گے اور کب تک غارب۔	۲۱۹	نہ ہو تو یہ نکاح درست ہوگا یا نہیں۔
۲۲۱	جو روزے کی طاقت نہ رکھے وہ ہر روزے کے بدلے	۲۱۹	اگر کوئی عورت غیر مقلد ہو جب شرع نکاح پڑھائے تو
۲۲۱	ایک مسکین کو کھانا دے۔	۲۱۹	نکاح ہوگا یا نہیں۔
۲۲۲	جو نہ روزہ رکھ سکے نہ فدیہ دے نہ پر قادر ہو، وہ کیا کرے۔	۲۱۹	غیر مقلد اور ہندو مشرک سے نکاح پڑھوانے میں فرق۔
۲۲۲	خطبہ نکاح کھڑے ہو کر پڑھا جائے یا بیٹھ کر، کس طرح	۲۱۹	غیر مقلدوں پر صد ہاجہ سے جنگم احادیث صحیحہ و تصریحات
۲۲۲	مسنون ہے۔	۲۱۹	فقہیہ حکم کفر لازم ہے۔
۲۲۲	خطبہ میں مطلقاً قیام افضل ہے۔	۲۱۹	غیر مقلدین میں بہت سے کھلم کھلا ضروریات دین کے منکر
۲۲۲	جو خطبہ سواری پر ہوتا ہے بیسے خطبہ عرفہ وہاں قیام مرکب	۲۱۹	اور قطعاً اجماعاً کافر ہیں۔
۲۲۲	قائم مقام قیام راکب ہے۔	۲۱۹	وہابیہ کی گمراہیوں پر مطلع ہوتے ہوئے اگر کسی نے ان کو
۲۲۲	خطبات ناقلہ بیٹھ کر بھی ثابت ہیں۔	۲۱۹	معظم و حبرک سمجھ کر نکاح خوانی کے لئے بلایا ہے تو بعد تو یہ



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۸	دارالاسلام میں جہل عوارض مکتبہ میں سے ہے۔	۲۲۲	خطبات نکاح بیٹھ کر پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔
۲۲۸	نشہ میں طلاق ہو جاتی ہے۔		اگر زن و مرد کسی غیر زبان کے الفاظ ایجاب و قبول بے معنی
	کوئی شخص دارالحرب میں مسلمان ہوا، ابھی دارالاسلام کی	۲۲۲	الفاظ جانے کہیں اور گواہ بھی ان الفاظ کے معنی نہ جانیں تو
۲۲۸	طرف ہجرت نہیں کی تو اس پر شرائع اسلامیہ کا ثبوت نہیں		نکاح منعقد ہوگا یا نہیں۔
	کہ اس کے لئے جہل عذر ہے۔		فتاویٰ قاضی خاں و تلمیذیہ و درمختار و رد المحتار پر شبہ اور اس
۲۲۸	آبادی میں پانی تلاش کئے بغیر تھم کر کے نماز پڑھ لی، اگر	۲۲۳	کا جواب۔
۲۲۸	وہاں پانی تھا تو نماز نہ ہوگی۔		منہیوم لفظ، لغوی، شرعی، عرفی، حقیقی اور مجازی کی طرف
	غیر مدخلہ ایک طلاق سے مطلقاً نکاح سے باہر ہو جاتی ہے		منہیوم ہوتا ہے جبکہ حکم لفظ، غرض، رعایت مقصود اور شمرہ
۲۲۹	اور بغیر عدت جس سے چاہے نکاح کر سکتی ہے اور اس		و غیرہ سے موسوم ہوتا ہے اور ان دونوں پر لفظ کے معنی،
	جبکہ مسئلہ سے ناواقف ہونا عذر نہیں۔	۲۲۵	مضمون حتیٰ کہ موضوع لہ کا بھی اطلاق آتا ہے اگرچہ اول
	فارسی یا عربی نہ جاننے والے کو کسی نے الفاظ طلاق فارسی		کے بعض اقسام میں وضع نوعی ہے۔
۲۲۹	یا عربی میں سکھا دیئے اور معنی نہ بتائے، اس نے یہ الفاظ	۲۲۶	بزل، جد کی ضد ہے۔
۲۲۹	لاطعی سے عورت کے لئے کہے تو عند اللہ طلاق نہ ہوگی۔		بزل لعب ہے یعنی شے سے اس کے غیر موضوع لہ کا
۲۲۹	جہل باللسان تفسیر نہیں۔	۲۲۶	ارادہ کرنا۔
	مذاق اور دل لگی میں طلاق دینے سے قضاء اور دیانہ ہر		جد یہ ہے کہ شے سے اس کے موضوع لہ کا ارادہ
۲۳۰	طرح طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	۲۲۶	کیا جائے۔
	اگر عورت کو مرد نے ایسے الفاظ سکھائے اور کہلوائے جس	۲۲۶	بزل اور مجاز میں فرق۔
	سے مہر و نفقہ عدت کے بدلے خلع ہو جائے کہ عورت مہر و		عورت نے کہا زوجت نفسی منک بالف اور مرد
۲۳۱	نفقہ عدت کی بھی مستحق نہ رہے اور عورت یوں خلع کرے تو		نے کہا قبلت۔ اور دونوں زبان عربی سے محض نا آشنا تھے
	خلع صحیح نہ ہوگا۔		مگر اتنا اجمالاً معلوم تھا کہ یہ الفاظ عقد نکاح کے لئے کہے
	گواہان نکاح پر یہ لازم نہیں کہ وہ ان ہی الفاظ کا اعادہ	۲۲۶	جاتے ہیں تو با اتفاق علماء نکاح ہو گیا۔
	کریں جو متعاقدین سے انہوں نے سُنے ہوں یا یہ کہ		اگر نا آشنا یا ان عربی نے بہت و اشتریت بقصد بیع
	ان کے مترادف الفاظ کریں یا ان الفاظ کا ترجمہ بیان	۲۲۷	و شراء کہا اور جانتے تھے کہ یہ الفاظ عقد بیع کے ہیں تو
	کریں بلکہ ان کا یہ بیان کافی ہے کہ فلاں نے فلاں		ضرور بیع ہو جائے گی۔
۲۳۳	سے نکاح کیا۔	۲۲۷	بعد علم حکم بقصد حکم الفاظ کا تھا اور دلیل مراد ہے۔
۲۳۵	زن فاحشہ سے نکاح جائز ہے اگرچہ تائب نہ ہوئی ہو۔	۲۲۷	نفس و خیس میں بیع باسماعی منعقد ہو جاتی ہے۔
	عورت افعال خبیثہ کا ارتکاب کرے اور شوہر بقدر قدرت	۲۲۷	فتحاہ مظنہ غالبہ شیء کو قائم مقام شیء کرتے ہیں۔
۲۳۵	انسانہ کرے تو دیوث ہے۔		غالب یہی ہے کہ آدمی الفاظ زبان غیر منہیوم کے مقاصد پر
	آیت کریمہ الزانیۃ لا ینکحہا الاذان او مشرک	۲۲۷	بھی مطلع نہیں ہوتا۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	ہوایا نہیں۔	۲۳۵	منسوخ الحکم ہے یا نکاح سے مراد یہاں جماع ہے۔
۲۳۳	وکیل بالانکاح مجاز تو کیل نہیں۔		وقت نکاح لڑکی کے ولی کی بات قبول کی جائے گی یا لڑکی کی۔
	ایک شخص کی دو لڑکیاں ہیں بڑی عاشرہ اور چھوٹی فاطمہ، بڑی کے نکاح میں وقت عقد بجائے عاشرہ فاطمہ کہا تو فاطمہ سے عقد ہو جائے گا اور اگر یہ کہا کہ میں اپنی بڑی لڑکی فاطمہ کا نکاح کرتا ہوں تو کسی سے نہ ہوگا کہ اس کی بڑی لڑکی فاطمہ نہیں اور نیت و معروف شہود یہاں کچھ نافع نہیں۔	۲۳۵	نکاح میں ضروری الفاظ اور لازمی کیا کیا ہیں۔
۲۳۳	اہلسنت وروافض میں باہم نکاح منعقد ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۲۳۶	اولیاء نکاح کی شرعی ترتیب۔
	اور اگر کچھ روز بعد لڑکی رافضیہ ہو جائے تو نکاح رہے گا یا نہیں۔	۲۳۶	نکاح کا خطبہ سنت اور کلمے پڑھانا ایک اچھی بات ہے۔
۲۳۳	مرد کا ارتداد بالا جماع فتح نکاح فی الحال ہے۔	۲۳۶	حد حرام ہونے کا قرآن عظیم سے ثبوت۔
۲۳۳	عورت کے مرتد ہونے سے نکاح فتح نہیں ہوتا مگر مرد کو اس سے قربت ہوگئی جب تک اسلام نہ لائے۔	۲۳۷	رغڑی سے نکاح کا کیا حکم ہے۔
۲۳۵	عورت نکاح کے تین سال بعد کہتی ہے کہ میں اپنی والدہ کے سبب مجبور تھی اب کے بعد خود بخود ہوں، شوہر نے دھوکہ دیا کہ اس کے بیوی بچے نہیں ہیں، نکاح میری لاعلمی میں ہوا، کیا اس صورت میں اسے فتح نکاح کا دعویٰ پہنچتا ہے۔	۲۳۷	وہ جائز بات جس سے فتنہ و نفرت پیدا ہو اور آپس میں پھوٹ پڑے ناجائز ہو جاتی ہے۔
۲۳۵	مجبوری مانع جواز نکاح نہیں ہوتی۔	۲۳۷	بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق سوال و جواب۔
۲۳۶	باپ نے بالغ کا نکاح بے اس سے اجازت لئے کر دیا اور رخصت بھی ہوگئی اب کیا حکم ہے۔	۲۳۸	عورت گونگی ہے اور اس کے شوہر کا حال معلوم نہیں کہ زندہ ہے یا مر گیا اس سے نکاح کا کیا حکم ہے۔
۲۳۶	عورت کے چند نام ہیں، ایک وقت عقد لیا گیا تو نکاح ہوایا نہیں۔	۲۳۹	جس نے حد کر لیا ہو وہ خفی رہا یا نہیں۔
۲۳۷	ایک گواہ سے نکاح نہیں ہو سکتا۔		فاسق معلن کی امامت ممنوع اس کے پیچھے نماز گناہ اور پھیرنی واجب ہے۔
	زید نے اپنی بھانجی سے بھجور اذن نکاح لینا چاہا وہ انکار کرتی رہی پھر رونا شروع کیا، رونے کو اذن ٹھہرا کر نکاح کر لیا، نکاح ہوایا نہیں۔	۲۳۹	فاسق کو امام بنانے والے گناہگار ہیں۔
۲۳۷	وکیل کس طرف کا ہونا چاہیے اور شاہد کس طرف کے۔	۲۴۰	تبدیل مذاہب پر سوہ خاتمہ کا اندیشہ ہے۔
۲۳۸	دینار شرعی ساڑھے چار ماشے سونے کا تھا۔	۲۴۰	روافض سے نکاح باطل ہے۔
		۲۴۱	ار نکاح حرام سے نہ کافر ہوتا ہے نہ حنفیت سے خارج۔
		۲۴۱	جماع کی نماز سے پہلے نکاح جائز ہوتا ہے یا نہیں۔
		۲۴۲	اپنی کنیز شرعی سے نکاح باطل ہے۔
		۲۴۲	خواص و کنیز میں کیا فرق ہے۔
		۲۴۲	دوسرے کی کنیز سے اس کی اجازت سے نکاح جائز ہے۔
		۲۴۲	شرعاً نسب باپ سے ہے وہ شریف ہے تو بیٹا بھی شریف۔
		۲۴۲	کنیز سے جو اولاد ہو صحیح النسب اور ترکہ کی مستحق ہے۔
		۲۴۳	کچھ لے کر نکاح کر دینا حرام اور وہ روپیہ رشوت ہے۔
			حیات النساء عرف رضیہ کی بجائے گواہوں نے نکاح خواں سے سعادت النساء عرف رضیہ کہا تو نکاح منعقد

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۵	ایجاب وقول نا بالغین سے کرایا جائے تو نکاح ہو گیا یا نہیں۔	۲۳۸	سلاطین کے دینار کوئی معین نہیں مختلف تھے۔
۲۵۵	دونوں طرف سے قبولیت ہو تو نکاح کا کیا حکم ہے۔	۲۳۸	مہر کا اقل درجہ دس درہم چاندی ہے اور اکثر کے لئے کوئی حد نہیں۔
۲۵۵	نکاح مسنون کا کیا طریقہ ہے۔		مہر حضرت بول زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا چار سو شقال چاندی تھا۔
۲۵۵	اگر ولی خطبہ مسنون نہ پڑھے یا ایجاب وقول پر قادر ہو تو غیر سے ایجاب وقول کرانا کیسا ہے۔	۲۳۸	مہر اکثر ازواج مطہرات پانچ سو درہم تھا۔
۲۵۵	اگر اجرت اپنے صرف میں نہ لائے کار خیر میں صرف کرے تو کیا حکم ہے۔	۲۳۸	حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مہر میں دو روایتیں ہیں۔
۲۵۵	نوشہ کے سر پر پگڑی رکھنے کے لئے اس کے پھوپھایا بہنوئی آتے ہیں دوسرا نہیں رکھ سکتا اور وہ بے روپیہ لئے نہیں رکھتے روپیہ کم ہوتا ہے تو اصرار کرتے ہیں یہ لینا دینا شرعاً کیسا ہے اور اسے ضروری حق جاننا اور اصرار کرنا کیسا ہے۔	۲۳۸	ہندہ بازاری عورت ہے، زید نے بلاطم و اطلاع ہندہ قاضی کے سیاہہ میں اپنا ہندہ سے نکاح درج کرا دیا پھر جب مادر ہندہ کو اطلاع ہوئی اس نے ہندہ سے اپنا زور پکڑ لیا لگا کہ تیرا نکاح ہو گیا ہے، ہندہ نے کہا تم کہتی ہو کہ نکاح ہو گیا ہے تو جو کچھ ہوتا تھا ہو گیا، ہندہ زید کے یہاں سے فرار ہو گئی، زید نے طلب زوجہ کا دعویٰ دائر کیا، قاضی نے اس کا دعویٰ ڈگری کیا تو یہ نکاح درست ہو گیا یا نہیں۔
۲۵۵	ولیمہ کی تعریف کیا ہے اور اس کی مدت کسے روز تک ہے۔	۲۳۸	ہندہ حبیب زید کو ہندہ بخت بکر کہا گیا نکاح ہوا یا نہیں۔
۲۵۶	اگر ولیمہ بخیاں سقت نہ کرے بلکہ برائے نام آوری تو کیا حکم ہے۔	۲۳۹	منگنی کے بعد دوسرے سے نکاح کا حکم۔
۲۵۶	زید پیشہ وکالت کرتا ہے اور قاضی ہے تو کیا حکم ہے۔	۲۵۰	باپ نے کہا میں نے اپنی فلاں لڑکی کا ناتہ تمہارے فلاں بالغ سے کر دیا، والد پر نے قبول کیا تو نکاح ہوا یا نہیں۔
۲۵۷	منکوحہ کو غیر منکوحہ ٹھہرانا اور زوجین میں تفرق کرنا کبیرہ ہے۔	۲۵۲	ایک سید نے ایک چماری کو مسلمان کر کے نکاح کر لیا تو وہ گنہگار ہوا یا نہیں اور اس سے ترک موالات اور برادری سے نکالنا کیسا ہے۔
۲۵۷	جو وہابیہ سے ملتا جلتا ہو اس کے یہاں شادی بیاہ کا کیا حکم ہے۔	۲۵۳	بالغ مرد کے لئے کفالت شرط نہیں۔
	ایک شخص نے ظاہر یہ کیا کہ لہر پور کا ہے اور پھر ثابت ہوا کہ وہ ہر گام کا ہے اور نام میں اختلاف ہوا لڑکی کہتی ہے کہ میرا نکاح عبدالرحمن بن کٹو سے ہوا اور قاضی بھی یہی کہتا مگر گواہ لعل محمد بن منوں بتاتے ہیں اور وکیل لعل محمد بن کٹو، تو اس صورت میں نکاح کس سے ہوا۔	۲۵۳	باپ نے برادر کو خط لکھا کہ میری دختر نا بالغ کا ناتہ یا نکاح جہاں تمہاری مرضی ہو کر دو، اس نے اس کا نکاح کر دیا اور نا بالغ کی جانب سے اس کے ماموں نے قبول کیا اور گواہ کہتے ہیں کہ وہ خط ہم نے خود دیا ہے۔ اب باپ منکر ہے تو کیا حکم ہے۔
۲۵۸	تن بخشی کوئی چیز معتبر ہے یا نکاح۔	۲۵۳	
۲۵۸	ایک شخص نے دعائے خیر جلسہ عام میں کہہ دی کہ میں نے اپنی لڑکی فلاں کو دی۔ اس سے نکاح ہوا یا نہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۳	درہم کہے، نکاح ہوا یا نہیں۔	۲۵۹	خطبہ پڑھا جانا یا ذکر مہر شرط نکاح نہیں۔
۲۶۵	باہر پھر نیوالی یا طوائف سے نکاح کیسا ہے۔	۲۵۹	نکاح بالفاظ صریحہ میں نیت شرط نہیں۔
۲۶۵	محرم اور صغیر میں نکاح منع ہے یا نہیں۔		جب تک ولی پیش از نکاح غیر کفو کو غیر کفو جان کر بصراحت
۲۶۵	زید کی رپیہ کا نکاح اس کے سگے بھائی سے جائز ہے۔	۲۶۰	اجازت نہ دے نکاح باطل محض ہے۔
۲۶۶	عدت کے اندر نکاح باطل و حرام ہے۔		نکاح کسی عمر میں ناجائز نہیں یہاں تک کہ اسی دن کے
۲۶۶	عدت کے اندر نکاح پڑھانے والے نے اگر حرام کا حکم۔	۲۶۱	بچے کا۔
	جان کر پڑھایا تو سخت گنہگار اور زنا کا دلال ہے مگر اس	۲۶۱	پیٹ کے بچے کا نکاح نہیں ہو سکتا۔
۲۶۶	کا اپنا نکاح نہ گیا۔	۲۶۱	جنین پر کسی کی ولایت نہیں۔
	دوران عدت نکاح کو حلال جان کر پڑھانے والا اسلام		دو تو ام لڑکیوں کے گولھوں کی ہڈیاں جڑی ہوئی ہیں ان کی
۲۶۶	سے خارج اور اس کا اپنا نکاح بھی گیا۔	۲۶۱	شادی کیسے کی جائے۔
۲۶۶	معتدہ کا نکاح پڑھانے والے کو امام بنانا جائز نہیں۔		جھوٹ اور بے اصل بات قائم کر کے شریعت کو تکلیف
	معتدہ کے نکاح میں دانستہ شریک ہونے والے نے اگر	۲۶۱	دینی سخت بیہودگی ہے۔
۲۶۶	اس نکاح کو حرام جانا تو گنہگار ہے۔	۲۶۱	ایک مضمون نکاح کے بارے میں سوال۔
۲۶۷	اور اگر حلال جانا تو اسلام سے خارج ہو گیا۔		والدہ نے ولی کی نفیت میں نکاح پڑھا دیا اور وہ واپس
	عدت کے اندر نکاح کرنے والے مرد و زن پر فرض ہے	۲۶۲	آ کر اس سے ناراض ہے تو کیا حکم ہے۔
	کہ فوراً جدا ہو جائیں ورنہ برادری والے ان دونوں کو قطعاً		اور عبارت در مختار واختار فی الملتقى مالم ينتظر
۲۶۷	برادری سے خارج کر دیں، ان سے بول چال نشست	۲۶۲	الکفو الخاطب جواہر الخ کا کیا مطلب ہے۔
	ویر خاست سب یک لخت ترک کر دیں۔		مجلس خطبہ میں تارک نے زور دیا گواہان کے ہندہ کے باپ
۲۶۷	زوجہ کے بیٹے کی بی بی سے نکاح کیسا ہے۔		عمر سے کہا ٹوٹنے اپنی لڑکی بکر کے لڑکے زید کو دی، اس
	ہندہ کی ماں نے اس کا نکاح بے رضا مندی ہندہ بکر سے		نے کہا دی، پھر بکر کو تو نے عمرو کی لڑکی ہندہ اپنے لڑکے زید
۲۶۷	کیا، ہندہ نے اسے منظور نہ کیا اور اپنا نکاح زید سے کر لیا تو		کے واسطے قبول کی، اس نے کہا قبول کی، تو اس ایجاب اور
	کیا حکم ہے۔	۲۶۲	قبول سے ہندہ کا نکاح ہوا یا وعدہ نکاح ہوا۔
	احد الفریقین سنی المذہب جبکہ دوسرا شیعہ امامیہ طریق		تفقہ فقط کتاب سے عبارت دیکھ لینے اور لفظی ترجمہ سمجھ
۲۶۸	رکھتا ہے ان کے درمیان شرعاً مناکحت جائز ہے یا نہیں۔		لینے کا نام نہیں بلکہ مقصد شرح کا ادراک اور احوال بلادہ
	اگر عورت کو طلاق بائن ہو جائے مگر تحن نہ ہوں تو حلالہ کی	۲۶۳	عباد پر نظر رکھنا عظم تقفہ ہے۔
۲۶۹	حاجت نہیں۔	۲۶۳	جسے اہل زمانہ کی پہچان نہیں وہ جاہل ہے۔
	زن و شوہر کی اگر ایک مکان تنہا میں کیجائی ہو چکی ہے تو	۲۶۳	زانی نے بھارت حمل نکاح کیا تو کیا حکم ہے۔
۲۶۹	کل مہر واجب الادا ہو گیا۔		زید نے وکیل سے کہا کہ میری لڑکی کا عقد بھوض دس ہزار
۲۶۹	عورت پر روز طلاق سے عدت لازم ہوتی ہے۔		روپے اور دو دینار کر دو، وکیل نے بوقت عقد دس ہزار

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۹	ایک مکان میں زن دشوہر کی تنہائی نہیں ہوتی تھی کہ طلاق ہوگئی تو نصف مہر ساقط ہو گیا۔	۲۶۹	ایک مکان میں زن دشوہر کی تنہائی نہیں ہوتی تھی کہ طلاق ہوگئی تو نصف مہر ساقط ہو گیا۔
۲۶۹	غیر مدخولہ کو طلاق دی جائے تو اس پر عدت اصلاً نہیں۔	۲۶۹	غیر مدخولہ کو طلاق دی جائے تو اس پر عدت اصلاً نہیں۔
۲۶۹	یہ کلمہ کہ ”اگر ادھر کعبہ بھی ہو جائے تو سر نہ جھکاؤں گا“ کلمہ کفر ہے ایسا کہنے والے پر تو بہ اور تجرید اسلام لازم ہے۔	۲۶۹	یہ کلمہ کہ ”اگر ادھر کعبہ بھی ہو جائے تو سر نہ جھکاؤں گا“ کلمہ کفر ہے ایسا کہنے والے پر تو بہ اور تجرید اسلام لازم ہے۔
۲۶۹	زید نے بکر سے کہا کہ میں آپ کی دختر کو اپنے پسر کے واسطے مانگتے والا آیا ہوں اس نے قبول کیا اور زیورات اور کپڑے زید نے حاضر کئے تقسیم شیرینی کے بعد عورت خاطب کے یہاں آئی مٹی نکاح ہوا یا نہیں۔	۲۶۹	زید نے بکر سے کہا کہ میں آپ کی دختر کو اپنے پسر کے واسطے مانگتے والا آیا ہوں اس نے قبول کیا اور زیورات اور کپڑے زید نے حاضر کئے تقسیم شیرینی کے بعد عورت خاطب کے یہاں آئی مٹی نکاح ہوا یا نہیں۔
۲۶۹	سوتیلی ساس سے نکاح جائز ہے۔	۲۶۹	سوتیلی ساس سے نکاح جائز ہے۔
۲۶۹	ماں کی خالہ کی بیٹی سے نکاح جائز ہے۔	۲۶۹	ماں کی خالہ کی بیٹی سے نکاح جائز ہے۔
۲۶۹	اپنے حقیقی ساڑھو کی لڑکی سے نکاح کیا ہے۔	۲۶۹	اپنے حقیقی ساڑھو کی لڑکی سے نکاح کیا ہے۔
۲۶۹	زید نے جمع بین الاختین کیا تو یہاں کیسی ہیں اور اولاد کیسی ہے، اور ترکہ پانے کی مستحق ہیں یا نہیں۔	۲۶۹	زید نے جمع بین الاختین کیا تو یہاں کیسی ہیں اور اولاد کیسی ہے، اور ترکہ پانے کی مستحق ہیں یا نہیں۔
۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها الخ کی آیہ کریمہ واحل لکم ماوراء ذلکم تاریخ ہے یا نہیں۔	۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها الخ کی آیہ کریمہ واحل لکم ماوراء ذلکم تاریخ ہے یا نہیں۔
۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها حدیث صحیح مشہور ہے اور وہ مخالف قرآن نہیں۔	۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها حدیث صحیح مشہور ہے اور وہ مخالف قرآن نہیں۔
۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها آیہ کریمہ وان تجتمعوا بین الاختین کی تفسیر ہے کہ اختیت سے ہر علاقہ محرمیت مراد ہے۔	۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها آیہ کریمہ وان تجتمعوا بین الاختین کی تفسیر ہے کہ اختیت سے ہر علاقہ محرمیت مراد ہے۔
۲۶۹	حدیث کلامی لا ینسخ کلام اللہ محض بے اصل ہے۔	۲۶۹	حدیث کلامی لا ینسخ کلام اللہ محض بے اصل ہے۔
۲۶۹	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قرآن اور قرآن کی مثل اور عطا کیا گیا ہے۔	۲۶۹	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قرآن اور قرآن کی مثل اور عطا کیا گیا ہے۔
۲۶۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حرام کیا ہوا ایسے ہی ہے جیسا اللہ تعالیٰ کا حرام کیا ہوا۔	۲۶۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حرام کیا ہوا ایسے ہی ہے جیسا اللہ تعالیٰ کا حرام کیا ہوا۔
۲۶۹	مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں اس کو لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو۔	۲۶۹	مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں اس کو لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو۔
۲۶۹	ایک مکان میں زن دشوہر کی تنہائی نہیں ہوتی تھی کہ طلاق ہوگئی تو نصف مہر ساقط ہو گیا۔	۲۶۹	ایک مکان میں زن دشوہر کی تنہائی نہیں ہوتی تھی کہ طلاق ہوگئی تو نصف مہر ساقط ہو گیا۔
۲۶۹	غیر مدخولہ کو طلاق دی جائے تو اس پر عدت اصلاً نہیں۔	۲۶۹	غیر مدخولہ کو طلاق دی جائے تو اس پر عدت اصلاً نہیں۔
۲۶۹	یہ کلمہ کہ ”اگر ادھر کعبہ بھی ہو جائے تو سر نہ جھکاؤں گا“ کلمہ کفر ہے ایسا کہنے والے پر تو بہ اور تجرید اسلام لازم ہے۔	۲۶۹	یہ کلمہ کہ ”اگر ادھر کعبہ بھی ہو جائے تو سر نہ جھکاؤں گا“ کلمہ کفر ہے ایسا کہنے والے پر تو بہ اور تجرید اسلام لازم ہے۔
۲۶۹	زید نے بکر سے کہا کہ میں آپ کی دختر کو اپنے پسر کے واسطے مانگتے والا آیا ہوں اس نے قبول کیا اور زیورات اور کپڑے زید نے حاضر کئے تقسیم شیرینی کے بعد عورت خاطب کے یہاں آئی مٹی نکاح ہوا یا نہیں۔	۲۶۹	زید نے بکر سے کہا کہ میں آپ کی دختر کو اپنے پسر کے واسطے مانگتے والا آیا ہوں اس نے قبول کیا اور زیورات اور کپڑے زید نے حاضر کئے تقسیم شیرینی کے بعد عورت خاطب کے یہاں آئی مٹی نکاح ہوا یا نہیں۔
۲۶۹	سوتیلی ساس سے نکاح جائز ہے۔	۲۶۹	سوتیلی ساس سے نکاح جائز ہے۔
۲۶۹	ماں کی خالہ کی بیٹی سے نکاح جائز ہے۔	۲۶۹	ماں کی خالہ کی بیٹی سے نکاح جائز ہے۔
۲۶۹	اپنے حقیقی ساڑھو کی لڑکی سے نکاح کیا ہے۔	۲۶۹	اپنے حقیقی ساڑھو کی لڑکی سے نکاح کیا ہے۔
۲۶۹	زید نے جمع بین الاختین کیا تو یہاں کیسی ہیں اور اولاد کیسی ہے، اور ترکہ پانے کی مستحق ہیں یا نہیں۔	۲۶۹	زید نے جمع بین الاختین کیا تو یہاں کیسی ہیں اور اولاد کیسی ہے، اور ترکہ پانے کی مستحق ہیں یا نہیں۔
۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها الخ کی آیہ کریمہ واحل لکم ماوراء ذلکم تاریخ ہے یا نہیں۔	۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها الخ کی آیہ کریمہ واحل لکم ماوراء ذلکم تاریخ ہے یا نہیں۔
۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها حدیث صحیح مشہور ہے اور وہ مخالف قرآن نہیں۔	۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها حدیث صحیح مشہور ہے اور وہ مخالف قرآن نہیں۔
۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها آیہ کریمہ وان تجتمعوا بین الاختین کی تفسیر ہے کہ اختیت سے ہر علاقہ محرمیت مراد ہے۔	۲۶۹	حدیث لاتنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها آیہ کریمہ وان تجتمعوا بین الاختین کی تفسیر ہے کہ اختیت سے ہر علاقہ محرمیت مراد ہے۔
۲۶۹	حدیث کلامی لا ینسخ کلام اللہ محض بے اصل ہے۔	۲۶۹	حدیث کلامی لا ینسخ کلام اللہ محض بے اصل ہے۔
۲۶۹	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قرآن اور قرآن کی مثل اور عطا کیا گیا ہے۔	۲۶۹	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قرآن اور قرآن کی مثل اور عطا کیا گیا ہے۔
۲۶۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حرام کیا ہوا ایسے ہی ہے جیسا اللہ تعالیٰ کا حرام کیا ہوا۔	۲۶۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حرام کیا ہوا ایسے ہی ہے جیسا اللہ تعالیٰ کا حرام کیا ہوا۔
۲۶۹	مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں اس کو لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو۔	۲۶۹	مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں اس کو لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۳	مغلس سے کتنے ہی کثیر مہر پر نکاح ہو ہو جائے گا مگر یہ ضرور ہے کہ اسے دین جائیں اور ادا کی نیت ہو۔	۲۷۸	بکرے تسلیم کی ماں کا دودھ پیا ہے تو تسلیم سے بکر کی لڑکی کا نکاح کیسا ہے۔
۲۸۳	صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہابیہ ملاعنہ پر شہید تازیانہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بھروسہ ہے۔	۲۷۸	اپنی لڑکی کا ہزار دو ہزار روپیہ لے کر کفو یا غیر کفو سے نکاح کر دیتے ہیں، یہ نکاح کیسا ہے اور وہ رقم کیسی۔
۲۸۳	سیف اللہ سے وہابیوں کی گردن اڑ گئی قرآن مجید میں فرمایا کہ اللہ و رسول کے دینے پر راضی ہوں۔	۲۷۹	زید بکر کا رضاعی بھائی ہے، زید کے چھوٹے بھائی کا نکاح بکر کی چھوٹی بہن سے کیسا ہے۔
۲۸۳	فرقان حید نے ارشاد کیا کہ اب ہمیں دیتے ہیں۔	۲۷۹	ناپالند اگر سمجھ دار ہو اور بطور خود نکاح کر لے اور ولی اسے جائز رکھے تو جائز ہوگا۔
۲۸۳	اللہ اور اس کا رسول اپنے فضل سے۔	۲۸۰	شرع میں غیر کفو کسے کہتے ہیں۔
۲۸۳	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ خطبہ مہر کثیر باندھنے پر انکار شہید فرمایا تو ایک خاتون نے آیت کریمہ والہیسم احلھن فسطراً علوات کی جس پر آپ نے فوراً اپنے انکار سے رجوع فرمایا۔	۲۸۰	غیر کفو شری سے اگر نالند بطور خود نکاح کر لے تو نکاح نہیں ہوگا۔
۲۸۳	یہ ناجائز ہے کہ مہر باندھے اور ادا کی نیت نہ ہو۔	۲۸۰	عوام کے محاورہ میں غیر کفو کسے کہتے ہیں۔
۲۸۳	حدیث میں ہے کہ وہ حشر میں زانی و زانیہ اٹھائے جائیں گے۔	۲۸۰	نکاح کے بعد معلوم ہوا کہ عورت کو برص ہے تو وہ مہر کی مستحق ہے یا نہیں اور شادی کا صرف اس کے والدین سے لیا جاسکتا ہے یا نہیں۔
۲۸۳	اگر پسر زید نے زوجہ عروہ کی چھاتی جبکہ وہ چار پانچ ماہ کی حاملہ تھی اور حمل بھی پہلا تھا منہ میں لے لی اس کی لڑکی سے نکاح ہوگا یا نہیں۔	۲۸۱	شافعی حنفی مذہب پر صحیح طور پر نکاح پڑھائے کچھ حرج نہیں۔
۲۸۳	ثبوت رضاعت کے لئے ضروری ہے کہ جوف صبی میں دودھ کا قطرہ منہ یا ناک کے راستے جانا معلوم ہو محض چھاتی دبانے سے رضاعت ثابت نہ ہوگی۔	۲۸۱	غیر مقلد کو غیر مقلد جانتے ہوئے اسے بزرگ جان کر نکاح پڑھوائے تو تجدید اسلام و تجدید نکاح لازم۔
۲۸۳	دودھ اترنے کے لئے کوئی مدت مقرر نہیں قوت مزاج و کثرت خون سے کنواری کو دودھ اتر سکتا ہے۔	۲۸۱	ہندہ نالند نے بے رضامندی والدین بطور خود زید حنفی سے نکاح کیا ہم صحبت بھی ہوئے اب وہ نکاح سے منکر ہے اور کہتی ہے کہ میں غیر مقلد ہوں، اس نکاح کا کیا حکم ہے۔
۲۸۳	ہندہ نالند کا نکاح اس کے سو حیلے باپ نے کیا اب ہندہ نالند ہے کہتی ہے میں اس نکاح کو صحیح کراؤں گی، کیا حکم ہے۔	۲۸۲	غیر مقلد شافعی نہیں بلکہ اہل بدعت و ہوا و اہل نار ہیں۔
۲۸۵	نکاح قاضی سے نہ پڑھوانا دوسرے مسلمان سے پڑھوانا کیسا ہے۔	۲۸۲	اس زمانے میں جو مذاہب اربعہ (حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی) سے خارج ہے وہ بدعتی و ناری ہے۔
۲۸۶		۲۸۲	اگر نالند شافعیہ بے اذن ولی کسی حنفی کفو سے نکاح کر لے تو نکاح لازم ہوگا۔
		۲۸۲	مہر میں حیثیت کا لحاظ ضروری ہے یا نہیں اور حیثیت سے زائد مہر پر جو نکاح ہو وہ نکاح ہوگا یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۳	کہا نکاح ہوا یا نہیں۔	۲۸۷	شوہر کے بچنے سے بعد وفات شوہر و انتضائے عدت نکاح جائز ہے۔
۲۹۳	زید ہندہ سے نکاح کرنے سے پہلے اس کی پھوپھی سے زنا کرتا رہا پھر ہندہ سے نکاح ہوا کیا حکم ہے۔	۲۸۷	اس ارادہ پر نکاح کہ میں اتنی مدت بعد طلاق دے دوں گا حرج نہیں۔
۲۹۳	اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے۔	۲۸۷	بلا وجہ بے سبب طلاق دینا منع ہے۔
۲۹۳	کسی عورت سے زنا کرتا اس کی بھینجی یا بھانجی کو حرام نہیں کرتا نہ ان کے نکاح میں کوئی ظلم آتا ہے۔	۲۸۸	نکاح جس کی اجازت پر موقوف ہو اس سے ناراضگی ظاہر کرتے ہی نکاح موقوف رد ہو جائے گا۔
۲۹۳	پھوپھی اور بھینجی دونوں کا ایک شخص کے نکاح میں ہونا حرام بلکہ بعد از طلاق ایک کی عدت میں بھی دوسری سے نکاح حرام ہے۔	۲۸۸	نکاح موقوف میں قبل اجازت و طہی حرام ہے۔
۲۹۳	صرف ایک مرد کے سامنے ایجاب و قبول کر لینے سے نکاح نہیں ہو سکتا۔	۲۸۸	تالیف سے شادی اگرچہ اس کی رضا سے ہو اجازت نہیں ٹھہر سکتی۔
۲۹۳	سجاد کا نکاح عبدالغفار کی بھینجی اور اس کا سجاد کی بھینجی سے ہوا زینون بھینجی عبدالغفار رخصت سے پہلے فرار ہو گئی اس لئے سجاد اپنی بھینجی مولودن کو رخصت نہیں کرتا کہتا ہے کہ بچہ نقدان شرط نکاح بدلیں و شرط فسخی باطل ہو گیا کیا صحیح ہے۔	۲۸۸	عورت سے بحالت حمل زنا نکاح و قربت کا حکم غیر مدخل بہا کو اگر ایک لفظ میں تین طلاقیں دے مغلطہ ہو جاتی ہے اور اگر متفرق لفظوں سے دے تو مغلطہ نہیں ہوتی۔
۲۹۵	نکاح شرط قاسد سے قاسد نہیں ہوتا۔	۲۸۹	بیوہ کا نکاح عدت کے اندر رہا ہو تو کیا حکم ہے۔
۲۹۵	نکاح پڑھانے کے لئے دوسرے شخص کی ضرورت نہیں، گواہوں کی موجودگی میں مرد و زن خود ہی ایجاب و قبول کر سکتے ہیں۔	۲۸۹	جینٹھ سے نکاح درست ہے یا نہیں۔
۲۹۶	عورت اگر ولی نہ رکھتی ہو مختار ہے جس سے چاہے اپنا نکاح کرے، اور اگر ولی رکھتی ہو تو کھو سے کرنے میں مختار ہے۔	۲۹۰	ایجاب اگر نامتعین کے لئے ہو تو نکاح نہ ہوگا اور متعین کے لئے ہو تو صحیح ہوگا۔
۲۹۶	قاضی کوئی شرط نکاح نہیں آدی جس سے چاہے نکاح پڑھوائے۔	۲۹۱	جلسہ منگنی میں اگر وہ الفاظ جو ایجاب و قبول کے لئے متعین ہیں کہے تو نکاح ہوگا اور اگر الفاظ متردد ہیں تو نہیں۔ اعتبار جلسہ سے منگنی ہی ہوگی۔
۲۹۶	قاضی نکاح کے شرعاً کچھ اختیارات نہیں، نہ وہ اجرت کا مستحق جبکہ نکاح دوسرے نے پڑھایا ہو۔	۲۹۱	منگنی کے بعد لڑکی کے والد نے انکار کیا لڑکی بالذات ہے لڑکے کا والد لڑکی کو میکے سے فرار کر کے لے گیا اور اپنے یہاں نکاح کر لیا، کیا حکم ہے۔
۲۹۶	نکاح خوانی کے قاضی "اسماء سمیت موہا ما انزل"	۲۹۲	کسی مسلمان کو ناحق ایذا دینا اللہ و رسول کو ایذا دینے کے مترادف ہے۔
۲۹۷		۲۹۲	امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک بغیر ولی کے نکاح باطل ہے۔
		۲۹۲	زید ہندہ سے نکاح پر رضامند نہ تھا بچہ ہوں بجائے قبول

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۷	کافرہ سے بعد اسلام نکاح کیا وہ ناک سے حاملہ بھی ہے نکاح ہوا ہے یا نہیں، زید کہتا ہے یہ نکاح نہ ہوا اور شاہدین و حاضرین محفل کا نکاح بھی ٹوٹ گیا، مجموعہ خانی کی عبارت پیش کرتا ہے۔	۲۹۷	اللہ بھا سلطان کے قبیلہ سے ہیں۔
۳۰۱	بلا عذر شرعی ترک جمعہ و جماعت کی عادت موجب فسق، مقتضی عدالت اور جہد و شہادت ہے۔	۲۹۷	بچا نے نابالغ کا نکاح کیا اب وہ بعد بلوغ کہتی ہے کہ تیرے چال چلن خراب ہیں میں نکاح توڑ دوں گی، کیا حکم ہے۔
۳۰۲	مطلب حدیث لانکاح الاہولی و شاہدی عدل نمی منافی صحت نہیں۔	۲۹۷	بعض توہین کہتے ہیں کہ بعض مہر اتنے روپے اتنے دینا رسکہ رائج الوقت سوائے نان نفقہ کے اور کوئی بجائے سوا علاوہ اور کوئی بجائے ان کے مع اور کوئی بچ نکاح تمہارے کے آئی اور دی میں نے کہتے ہیں اور بعض صرف آئی اور بعض صرف دی کہتے ہیں، کون سی عبارت استعمال ہو، اور سوا نان نفقہ کہنے سے شوہر کے ذمہ نان نفقہ ہوا یا نہیں، یونہی علاوہ کہنے میں اور مع کہنے سے نان نفقہ مہر میں شامل ہوگا یا نہیں۔
۳۰۵	خطبہ (مفتی) و نکاح میں فرق ہے یا نہیں اور حدیث تحرم الخطبة علی خطبة اخيه کا کیا مطلب ہے اور اس سے مفتی کے نکاح ہونے پر استدلال صحیح ہے یا نہیں۔	۲۹۷	اگر اس شرط پر نکاح کیا جائے کہ مہر کچھ نہ ہوگا جب بھی مہر شرعاً لازم ہوگا اور مہر مش دینا آئے گا۔
۳۰۵	اور کیا بتائیہ کی عبارت لان الخطبة التزوج صحیح ہے۔	۲۹۸	اگر اس شرط پر نکاح کیا جائے کہ نان و نفقہ کچھ واجب نہ گا جب بھی اپنی صورت و جوب میں ضرور واجب ہوگا۔
۳۰۵	یعنی کی عبارت و عنہ فی الرجل یشرب الشراب السی قولہ قال السروجی و ہما قولان باطلان کا مطلب کیا ہے حاکم کا مرجع کیا ہے۔	۲۹۸	قبل و جوب اسقاط مہمل ہے۔
۳۰۶	سروجی کون ہیں، کیسے ہیں۔	۲۹۸	نکاح و رخصت کے بعد اب خسر کہتا ہے کہ ایک اسٹامپ لکھو کہ میں لڑکی کو کبھی اپنے وطن نہ لے جاؤں گا ورنہ میں اب رخصت نہ کروں گا، کیا، خسر ایسا کر سکتا ہے۔
۳۰۸	اپنے مسلمان بھائی کی منگیت کو پیام دینا ممنوع ہے۔	۲۹۹	عورتوں کو ضرر پہنچانے اور ان پر تنگی کرنے کی قرآن عظیم سے ممانعت۔
۳۰۹	تحریم مطلق کی نفی سے حل مطلق کا اثبات نہیں ہوتا۔	۲۹۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اسلام میں نہ ضرر ہے نہ ضرر رسانی۔
۳۰۹	سالہ کلیہ کی تفتیش موجب کلیہ نہیں ہو سکتی۔	۳۰۰	ایک عورت نے ایک شخص سے کہا کہ زمانہ عدت میں مجھ سے نکاح کر لو ورنہ میں حرام کراؤں گی، اس نے بہت سمجھایا نہ مانی مجبوراً نکاح کر لیا، کیا حکم ہے۔
۳۰۹	زید نے اپنی لڑکی کے نکاح کا وکیل بکر کو کیا اور لکھ بیجا کہ اکیس ہزار روپے مہر پر عروہ سے اس کا نکاح کر دو اس نے کر دیا اور زید کو اطلاع دے دی بالذکر اس سب کی اطلاع تھی زید نے اسے نکاح ہو جانے کی خبر دی تو اس نے قبول کر لیا، کیا حکم ہے۔	۳۰۰	خدا نے مردوں کو دو دو تین تین چار چار عورتیں حلال فرمائیں، عورت کے لئے یہی حکم کیوں نہیں ہوا۔
۳۰۹	اجازت لائحہ عمل و کالت سابقہ کے ہے۔	۳۰۱	
	<b>باب المحرمات</b>		
	ہندہ نے اپنے ابن الزین زید کو دودھ پلایا آیا ہندہ کی		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۱	سالی سے نکاح یا زنا سے عورت مطلق نہیں ہوتی۔	۳۱۱	نواہی سے زید کا نکاح ہو سکتا ہے۔
۳۱۲	نہ سالی سے زنا یا فقط نکاح کے سبب عورت سے جماع حرام	۳۱۲	سوتیلی خوشدامن سے نکاح کا حکم۔
۳۱۲	سالی سے بعد نکاح یا دھوکے میں وٹلی کی توجہ تک عدت نہ گزرے زوجہ سے قربت جائز نہیں بعد عدت جائز ہوگی۔	۳۱۲	سوتیلی ماں لفظ امہات میں داخل نہیں۔
۳۱۲	عورت کا بیان کہ اس کے داماد نے بارادہ فاسدہ میری چار پائی پر آ کر زبردستی پاؤں داینا شروع کر دیئے اور حکم پر ہاتھ پھیرا، کمر بند کھولنا چاہا، اپنا پہلے کھول لیا تھا، نہایت دشواری سے اسے علیحدہ کیا، داماد منکر ہے، لڑکی کا نکاح رہا یا نہیں۔	۳۱۲	حرمیت علیکم امہتکم کے بعد ولائت نکحوا مانکح اہاؤکم اسی لئے فرمایا۔
۳۱۸	منکوحہ کی ماں کے کسی حصہ کو بشہوت چھونے سے نکاح زائل نہیں ہوتا مگر منکوحہ ہمیشہ کو حرام ہو جاتی ہے اور اسے چھوڑ دینا واجب۔	۳۱۲	سوتیلی ماں کی ماں اور اس کی بیٹی بہن حلال ہیں۔
۳۱۹	مس بحالت شہوت کا مطلب۔	۳۱۳	شوہر نے طلاق نہیں دی ہے کچھ مال لے کر طلاق دینا چاہتا ہے ایسی عورت سے بے طلاق نکاح کا حکم اور کچھ لے کر طلاق دینے کا حکم۔
۳۱۹	مس و نظر شہوت کے بعد حرمت کے لئے انزال نہ ہونا بھی شرط ہے۔	۳۱۳	عورت بے اذن شوہر گھر سے نکلے اس سے نکاح نہیں نکلتی۔
۳۲۰	مس برہنہ جسم یا کسی باریک حائل پر ہوگا تو معتبر ہے ورنہ نہیں اگرچہ بہزار شہوت ہو۔	۳۱۳	نکاح کی گرہ مرد کے ہاتھ ہے۔
۳۲۰	تہا ایک عورت کا بیان قابل سماعت نہیں نکاح یقیناً قائم ہے۔	۳۱۳	فسق و فجور کے سبب بھی نکاح سے باہر نہیں ہوتی۔
۳۲۲	حاصل حلال کا ہو تو قبل از وضع غیر سے نکاح نہیں ہو سکتا شوہر سے جس کا یہ حمل ہے نکاح جائز ہے بشرطیکہ طلاق مغفلہ نہ ہو۔	۳۱۴	زوجہ کی زندگی میں حقیقی سالی یا رشتہ کی سالی سے نکاح کا حکم۔
۳۲۲	زنا کا حمل ہو تو زانی و غیر زانی جس سے چاہے نکاح کر سکتی ہے، فرق اتنا ہے کہ زانی بے وضع حمل قربت کر سکے گا اور غیر زانی تا وضع ممنوع رہے گا۔ ہاتھ نہ لگا سکے گا۔	۳۱۴	بہتجیح بہو یا بھانج بہو سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔
۳۲۲	زید و ہندہ میں ناجائز تعلق تھا سئلے بنت ہندہ کو اس کے چچا نے اپنی بیٹی بتا کر زید سے نکاح کر دیا مگر رخصت نہیں	۳۱۵	سالی کی لڑکی کو اپنے لڑکے کے ساتھ نکاح کے لئے پرورش کیا اپنی بی بی اور لڑکا مر گیا اس لڑکی سے پرورش کنندہ کا نکاح جائز ہے۔
		۳۱۵	نکاح اس نیت سے کہ اس لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح کروں گا وہ لڑکی باپ پر حرام نہیں ہوتی۔
		۳۱۵	منکوحہ کی بیٹی اس وقت شوہر پر حرام ہوتی ہے جب منکوحہ سے ہم بستر بھی ہوا ہو۔
		۳۱۶	بے طلاق ہوئے روپیہ لے کر اپنی منکوحہ دختر کے دوسروں سے نکاح کا حکم۔
		۳۱۶	باپ کا عورت کی بیٹی اور بیٹے کا اس عورت سے نکاح جائز ہے۔
		۳۱۶	باپ کی ساس حلال ہے جبکہ اپنی نانی نہ ہو۔
		۳۱۶	بہو کی بیٹی حلال ہے جبکہ اپنی پوتی نہ ہو۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	عورت دوسرے نکاح کے لئے کس مدت تک انتظار کرے	۳۳۳	ہوئی ہے اب معلوم ہوا کہ سہلی ہندہ کی بیٹی ہے، اب اس نکاح کا کیا حکم ہے اور اس کے بعد زید ہندہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔
۳۳۲	چچی سے نکاح درست ہے۔ <sup>۱</sup>	۳۳۵	مریدہ حجر پر حرام یا حلال، اور ازواج مطہرات حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مریدات تھیں یا نہیں۔
۳۳۲	سو تلے نانا کی دختر سے نکاح کا حکم۔	۳۳۶	باتفاق علماء سب سے پہلے ام المؤمنین خدیجہ الکبریٰ شرف ارادت سے مشرف ہوئیں۔
۳۳۳	زید نے اپنی سالی سے زنا کا اقرار کیا پھر انکار، اس کے اقرار زنا پر قاضی کے سامنے شہادت گزری، اس شہادت اقرار زنا سے حرمت مصاہرت ثابت ہوگی یا نہیں، اور ہندہ زوجہ زید اس پر حرام ہوگی یا کیا۔	۳۳۶	حضرات شیخین ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سب سے افضل و اکمل مرید تھے۔ اولیاء فرماتے ہیں: تا جہاں ست نہ پہنچو مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہ پہنچو صدیق مرید ہے۔
۳۳۳	اگر اقرار یہ کیا ہو کہ میں نے اس کی ماں سے قتل اس کے نکاح کے زنا کیا تھا تو کیا حکم ہے۔	۳۳۷	قرآن وحدیث سے نبی کو علم دین سکھانا اور اس پر عمل کی ہدایت کرنا لازم اور بڑے اجر کا کام ہے۔
۳۳۳	شہادت اقرار اگر چہ ثبت زنا ہونے کی صلاحیت نہ رکھے مگر مثبت اقرار ہے۔	۳۳۸	نکاح سنی یا دختر رافضی صحیح ہے یا نہیں اور اولاد مستحق ترکہ پوری ہے یا نہیں۔
۳۳۳	اگر دوسرے دو مرد یا دو عورتیں اور ایک مقدوف بالزنا کے اقرار زنا پر شہادت دیں تو قاذف اور شہود پر حد قذف نہ لگائی جائے۔	۳۳۸	روافض کے بعض عقائد کفریہ۔
۳۳۳	بینہ سے جو ثابت ہو وہ ایسا ہی ثابت ہوتا ہے جیسے معائنہ سے۔	۳۳۹	حرامی عورت کا نکاح سنی مرد سے ہوگا یا نہیں اور اس کی بطنی اولاد میں کچھ نقصان واقع ہوگا یا نہیں۔
۳۳۳	اثبات زنا میں شہادت زنان وشہادت دوسرے ہرگز مسوع نہیں۔	۳۳۹	ایک شخص کا حمل ایک عورت کو رہا اور بعد معلوم ہونے حمل کے وہ عورت چاہتی ہے کہ راز فاش نہ ہو مابین حمل عقد درست ہوگا یا نہیں۔
۳۳۳	اگر دوسرے کسی کے زنا پر اور وہ اس کے اقرار زنا پر شہادت دیں تو حد نہیں لگائی جائے گی اور اگر تین مردوں نے زنا اور ایک نے اقرار زنا پر شہادت دی تو تین شہود پر حد قذف لگے گی۔	۳۳۰	ایسی دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا جن کی ماں ایک باپ دو ہوں جائز ہے یا نہیں۔
۳۳۵	دارالقضا سے باہر کا اقرار مثبت زنا نہیں ہوتا۔	۳۳۰	دو بہنوں سے آگے پیچھے نکاح کیا کھچلی کا قاسد ہوگا، اس سے مفارقت واجب ہے اگر بعد دخول مفارقت کرے گا تو مہر مسمیٰ و مہر مش میں سے جو کم ہوگا وہ لازم ہوگا، عورت پر عدت واجب، اولاد صحیح و نسب اور اس کی عدت گزرنے تک پہلی سے واپس حرام ہوگی۔
۳۳۵	اقرار بالزنا بعد رجوع مثبت زنا نہیں رہتا۔	۳۳۰	جس کا شوہر مفقود ہو اور مرد و عورت دونوں خفی ہوں تو
۳۳۶	اثبات مصاہرت کے لئے ثبوت زنا کی اصلاً حاجت نہیں مجرد اقرار زنا کافی ہے۔		
۳۳۶	اگر چہ ہزل و مذاق میں ایک بار اقرار کیا کہ اس نے ساس سے زنا کیا حرمت مصاہرت ثابت ہوگی پھر لاکھ انکار		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۹	صورت میں عورت اس پر حرام ہوگی۔	۳۳۶	کرے مسوع نہ ہوگا۔
۳۳۹	زید نے بکر کے ساتھ اپنی دختر کا نکاح کیا پھر بے تحقیق بکر کو نامرد ٹھہرا کر خالد سے اس لڑکی کا نکاح کر دیا اس نکاح اور اولاد کا کیا حکم ہے۔	۳۳۶	اگر کسی سے کہا گیا کہ تو نے اپنی بیوی کی ماں سے کیا کیا اس نے کہا میں نے اس سے جماع کیا، تو حرمت مصاہرت ثابت ہوگئی اگرچہ وہ کہے کہ میں نے جموٹ کہا۔
۳۳۹	لیٹی و سلیٹی رضاعی بہنیں ہیں زید نے لیٹی سے نکاح کیا ہے۔	۳۳۶	عورت سے بشرط بکارت نکاح کیا اور اسے شیب پایا۔ عورت کہتی ہے تیرے باپ نے بکارت کا ازالہ کیا ہے، اگر شوہر نے اس کی تصدیق کر دی تو حرمت ثابت ہو جائے گی۔
۳۴۰	زید کے پسر عمر و کا نکاح سلیٹی سے جائز ہے۔	۳۳۶	زنا بما در زن پیش از نکاح زن اور اس کا نکس دونوں ثبوت حرمت ابدیہ میں یکساں ہیں اگرچہ ایک صورت میں حرمت سابقہ اور دوسری صورت میں طاریہ ہے۔
۳۴۰	زید کے نکاح میں حرمہ تھی پھر کنیز سے نکاح کیا، یہ نکاح کیسا ہوا، اور کنیز کا مہر مذید ہوگا تو کس قدر، اور کنیز اور اولاد کنیز ترکہ زید پائیں گے یا نہیں۔	۳۳۷	مرد اپنے اقرار سے پکڑا جاتا ہے۔
۳۴۰	لوٹری پر حرمہ کا نکاح جائز ہے مگر اس کا نکس ناجائز ہے۔	۳۳۷	نکاح کے بعد اقرار کیا کہ قبل نکاح منکوحہ کی ماں سے زنا کیا تھا حرمت ثابت ہوگئی مگر عورت کے حق پر کوئی اثر نہ پڑے گا، اگر دخول کر چکا ہے تو پورا مہر مسکمی واجب ہوگا ورنہ نصف۔
۳۴۱	اجماعاً نکاح فاسد و باطل میں توارث جاری نہیں ہوتا۔	۳۳۸	حجت قاصرہ من جہۃ مقبول اور من جہۃ مردود ہوتی ہے۔
۳۴۱	نکاح فاسد میں بعد و ملی مہر مسکمی مثل میں سے اقل لازم ہوگا۔	۳۳۸	جہاں تک مقرر پر اقرار کا ضرر ہے ماخوذ اور جتنا دوسرے پر الزام ہے منبذ ہوگا۔
۳۴۱	جو اولاد نکاح فاسد میں وقت و ملی سے چھ مہینے بعد پیدا ہوئی بالاجماع ثابت النسب اور مستحق ارث ہے۔	۳۳۸	کسی کی کنیز سے نکاح کیا اور قبل دخول اس نے پسر شوہر کا بوسہ لیا، شوہر کہتا ہے کہ بوسہ بھوت تھا اور مولیٰ انکار کرتا ہے تو حرمت ثابت ہوگئی اور نصف مہر دینا واجب ہوگا۔
۳۴۲	اگر عورت کا بوسہ رخسار بنظر شہوت لیا عورت کی ساری اولاد اس پر حرام ابدی ہوگئی۔	۳۳۸	حقیقی خالہ سوتیلی ماں کے مرنے کے بعد اس کا شوہر اس کی بھانجی سوتیلی لڑکی سے عقد کر سکتا ہے
۳۴۲	نادانستہ اگر نکاح کر لیں تو طرفین پر واجب کہ فسخ کر دیں اور شوہر فسخ پر راضی نہ ہو تو عورت خود فسخ کر سکتی ہے۔	۳۳۹	ہندہ نے زینب کا دودھ پیا ہندہ کے بیٹے پر زینب کی دختر حرام ہے۔
۳۴۲	بوسہ لب خواہی غواہی بنظر شہوت ٹھہرے گا لاکھ ادعا کرے کہ میں نے بھوت نہ لیا تھا قبول نہ ہوگا، اور امام محمد بن الہام کے نزدیک بوسہ رخسار بھی ایسا ہی ہے۔	۳۳۹	کسی نے زہرہ کے دھوکے میں ہشیرہ یا خوشدامن کا بھوت ہاتھ پکڑا نکاح میں کچھ خلل ہوا یا نہیں اور کس
۳۴۲	ایک شخص نے ایک عورت اور اس کی بیٹی سے زنا کیا، اب زنا سے توبہ کر کے اس سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۳۹	
۳۴۳	استاذ کی بیٹی سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔		
۳۴۳	شاگرد عورت سے استاذ کا نکاح کیسا ہے۔		
۳۴۳	بھتیجے کا نکاح چچا کی بیوی سے جائز ہے یا نہیں جبکہ وہ محارم		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۴	ورد بالکم النبی فی حجورکم الایۃ کی تفسیر۔	۳۳۳	میں سے نہ ہو۔
۳۵۴	زن مدخولہ کی بیٹی کی حرمت قرآن سے ثابت ہے۔	۳۳۳	مسئلہ زن مفقود۔
۳۵۴	آیت قرآنی میں وصف البتی فی حجورکم بالا جماع شرط حرمت نہیں۔	۳۳۵	ردافض کے اقسام واحکام اور ان کے بعض عقائد کفریہ کا ذکر۔
۳۵۴	وصف نسائکم یعنی مدخولات کا زوجہ ہونا بھی بالاتفاق شرط حرمت نہیں۔	۳۳۵	جمع کرنا درمیان عورت اور اس کی بھتیجی کی بیٹی کے حلال ہے یا حرام۔
۳۵۴	ماں بیٹی دونوں اگر ایک شخص کی شرعی کنیزیں ہوں تو انہیں جماع میں جمع کرنا حرام ہے۔	۳۳۶	ایسی دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ جن میں سے جس کسی کو مرد فرض کریں تو دوسری سے اس کا نکاح ناجائز ہو۔
۳۵۴	کنیزیں "نساء کم" میں اور ان کی بیٹیاں "وہالکم" میں داخل نہیں۔	۳۳۷	زید نے ہندہ سے نکاح کیا، ہندہ سے حسن و حسین پیدا ہوئے پھر بعد ہندہ حصہ سے نکاح کیا حصہ نے اپنی بیٹی زبیدہ کے ساتھ حسین کے بیٹے بکر کو دودھ پلایا تو بکر کا نکاح زاہدہ بنت حسن سے جائز ہے یا نہیں۔
۳۵۴	کسی عورت سے نکاح اس کی دختر کی تحریم کے لئے نہ تو علت ہے اور نہ ہی جز علت۔	۳۳۸	بھتیجی اگر چہ سوتیلی ہو چچا پر حرام قطعی ہے۔
۳۵۴	ماں سے محبت دختر کے لئے علت تحریم ہے اور یہ قطعاً مزنیہ میں بھی ثابت ہے۔	۳۳۹	حرمت حد کا بیان اذا حدیث وقرآن۔
۳۵۴	آیت کریمہ "وحلائل انساکم الذین من اصلاکم" کی تفسیر۔	۳۵۰	اللہ تعالیٰ نے تا قیام قیامت حد حرام فرمادیا۔
۳۵۵	"وامہات نساکم" سے کیا مراد ہے۔	۳۵۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے روز حد اور گدھے کے گوشت سے منع فرمادیا۔
۳۵۵	ولاتنکحوا ما نکح اباؤکم من النساء میں نکاح کا کیا معنی ہے۔	۳۵۰	حد ابتدائے اسلام میں تھا پھر قرآن میں اس کی حرمت نازل ہونے سے یہ حرام ہو گیا۔
۳۵۵	تخصیص کی دلیل پیش کرنا مدعی تخصیص کے ذمہ ہے۔	۳۵۰	غزوہ تبوک کے موقع پر کچھ صحابہ نے حد کیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی حرمت کو بیان فرمایا۔
۳۵۵	دخول حرام طور پر بھی تو موطوئہ کی دختر کے لئے موجب تحریم ہو جاتا ہے۔	۳۵۱	چھوٹی بھادج سے نکاح کا حکم۔
۳۵۵	وہ صورتیں جن میں ایسی عورت سے دخول کیا جو اس کے لئے حلال نہیں مگر اس دخول سے موطوئہ کی دختر حرام ہو گئی۔	۳۵۱	☆ رسالہ ہبة النساء فی تحقیق المصاہرة
۳۵۵	تحریم دختر کے لئے نہ نکاح شرط نہ ولی کا بروجہ حلال ہونا لازم بلکہ مناط حرمت صرف ولی ہے۔	۳۵۳	بالزنا (زنا سے حرمت مصاہرہ کے ثبوت کا بیان)
۳۵۶	نکاح معنی ولی میں حقیقت ہے یا مجاز متعارف۔	۳۵۴	ساس سے زنا کرے تو بیوی ہمیشہ کے لئے حرام ہے اگرچہ بیوی کو اس کا طم نہ ہو۔
۳۵۶	امرفرج میں شرعاً احتیاط واجب ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۱	اسحاق مذکور کے بارے میں امام نسائی نے کہا: ثقہ نہیں۔ دارقطنی نے کہا: ضعیف ہیں۔ اور امام ابوداؤد نے کہا: سخت ضعیف ہیں۔	۳۵۶	اصل فرج میں حرمت ہے جب تک حل ثابت نہ ہو حرمت ہی پر حکم ہوگا۔
۳۶۲	اسحاق مذکور کی شیخ عبداللہ کے بارے میں یحییٰ بن سعید قطان نے فرمایا کہ حافظہ کی رو سے ضعیف ہیں۔ اور امام نسائی نے کہا: قوی نہیں ہیں۔	۳۵۶	مصابرت مصابرت میں فرق نہیں۔
۳۶۳	اگر اس حدیث کے ضعف سند سے قطع نظر بھی کیا جائے تو بھی یہ اپنے ظاہر پر یقیناً صحیح نہیں۔	۳۵۷	حدیث ”لا یحرم الحرام الحلال“ سخت ضعیف و نا قابل احتجاج و ساقط ہے۔
۳۶۳	قلیل پانی یا گلاب میں شراب یا پینچ شاب ڈال دیں تو وہ پانی اور گلاب حرام ہو جائیں گے۔	۳۵۷	بقول امام احمد نہ ارشاد رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور نہ اثر ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا بلکہ عراق کے کسی قاضی کا قول ہے۔
۳۶۳	متعدد مثالیں جہاں حرام شئی حلال کو حرام کر دیتی ہے۔	۳۵۷	عثمان بن عبدالرحمن وقاصی حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاتل عمرو بن سعد کا پوتا متروک ضعیف اور مجہول ہے۔
۳۶۳	لا جرم حدیث مذکور میں تاویل سے چارہ نہیں کہ حرام من حیث ہو حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔	۳۵۷	حدیث مذکورہ بالا کی سند کا بیان۔
۳۶۳	اگر کوئی ظاہر شئی جو کہ حرام ہو کسی حلال میں اس طرح حل جائے کہ تیز ناممکن ہو تو وہ حلال خود حرام نہیں ہو جاتا بلکہ اپنی حلت پر قائم رہتا ہے۔	۳۵۸	عثمان وقاصی ثقات سے موضوع خبریں روایت کرتا ہے۔
۳۶۳	حلال و حرام کے مخلوط کا تناول اس لئے ناجائز ہے کہ بوجہ اختلاط اس کا تناول، تناول حرام سے خالی نہیں ہو سکتا۔	۳۵۸	اسحاق بن ابی فروہ عظیم فیہ اور متروک ہے۔
۳۶۳	اس حدیث ضعیف میں بھی ہمارے مذہب کے مخالفین کے لئے اصلاً حجت نہیں۔	۳۵۹	امام یحییٰ بن یمن نے فرمایا: فروہی کذاب ہے۔
۳۶۳	ہمارے مذہب کی موید چند احادیث۔	۳۵۹	اسحاق بن ابی فروہ دو ہیں۔
۳۶۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ جائز نہیں ہے کہ تو بیٹی کی اس شئی پر مطلع ہو جس چیز پر اس کی ماں کی مطلع تھا۔	۳۵۹	اول اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروہ تابعی معاصر و تمیز امام زہری رجال ابوداؤد و ترمذی و ابن ماجہ سے ہے، یہی متروک ہے اور اسی کو امام بخاری نے ترک کر دیا۔
۳۶۳	حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی عورت کی فرج کو شہوت سے دیکھے اس پر اس عورت کی ماں اور بیٹی حرام ہے۔	۳۶۰	امام احمد بن حنبل نے فرمایا: اسحاق بن ابی فروہ سے روایت حلال نہیں۔
۳۶۳	جو شخص کسی عورت اور اس کی بیٹی دونوں کی فرج کو دیکھے وہ ملعون ہے۔	۳۶۰	اسحاق بن ابی فروہ مذکور کاسن وصال ۱۳۶ھ یا ۱۳۳ھ ہے۔
۳۶۳	عورت اور اس کی دختر کی فرج کو دیکھنے والے پر	۳۶۱	دوم اسحاق بن محمد اسماعیل بن عبداللہ بن ابی فروہ امام بخاری کے استاذ ہیں ۳۲۶ھ میں وصال فرمایا، یہ ہرگز متروک نہیں۔
		۳۶۱	اسحاق بن محمد بن اسماعیل کو اگرچہ ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا اور ابوحاتم وغیرہ نے صدوق کہا، البتہ کلام سے خالی یہ بھی نہیں ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۸	آدی کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے۔	۳۶۴	روز قیامت اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہ کرے۔
۳۶۸	آدی اپنے خالص دوست کے دین پر ہوتا ہے۔		ساس سے زنا کرنے والے پر عورت اور ساس دونوں حرام
۳۶۸	تو غور کرے کہ کس سے دوستی کرتا ہے۔	۳۶۵	ہو جاتی ہیں
	بد مذہب عورت سے نکاح میں یہ خیال کہ ہم اس کو سنی		حرم مصاہرہ کی صورت میں مرد و زن کو جدا ہو جانا فرض
۳۶۸	کر لیں گے محض حماقت ہے۔		ہے مگر خود بخود نکاح زائل نہیں ہوتا جب تک شوہر متاثر نہ
۳۶۸	محبت میں آدی اندھا بہرا ہو جاتا ہے۔		کرے، اور بعد متاثر کہ عدت نہ گزر جائے عورت کسی
۳۶۹	دل پلٹے اور خیال بدلنے کچھ دیر نہیں لگتی۔	۳۶۵	دوسرے سے نکاح نہیں کر سکتی۔
۳۶۹	بد مذہب کو اپنی بیٹی دینا تو سخت قہر اور زہر قاتل ہے۔		حرم مصاہرہ کے بعد متاثر کہ سے قبل اگر شوہر و طہی کرے
۳۶۹	عورتوں کو شوہروں سے بے پناہ محبت ہوتی ہے:		تو حرام ہے مگر زنا نہیں اور اس و طہی سے پیدا ہونے والی
۳۶۹	عورتیں زیادہ نرم دل ہوتی ہیں۔	۳۶۵	اولاد صحیح المنسب ہوگی کیونکہ نکاح باقی ہے۔
۳۷۰	عورتیں ناقصات الحقل والدین ہیں۔	۳۶۵	طلاق اور متاثر کہ میں فرق۔
	اگر کسی نے اپنی رضاعی ساس یا رضاعی سالی سے زنا کیا		حرم مصاہرہ اور حرم رضاعت سے نکاح مرتفع نہیں
۳۷۰	عمداً یا سہواً تو نکاح باقی رہے گا یا نہیں۔	۳۶۵	بلکہ فاسد ہو جاتا ہے۔
	زوجہ کی رضاعی ماں، نانی، دادی سے و طہی بلکہ دواغی و طہی		حرم مصاہرہ کے باوجود تفریق سے قبل اگر شوہر نے و طہی
	بھی جبکہ انزال نہ ہو دانستہ یا شہید یا جبر و اکراہ سے، جس	۳۶۵	کی تو اس پر حد لازم نہ ہوگی۔
۳۷۱	طرح بھی ہوں عورت کو شوہر پر حرام ابیدی کر دیتے ہیں۔		حرم مصاہرہ کے باوجود اگر خاوند نے نہ چھوڑا اور و طہی
	☆ رسالہ ازالۃ العار بحجر الکرائم		کر تا رہا تو پیدا ہونے والی اولاد ماں اور باپ دونوں کی
	عن کلاب النار		وارث بنے گی تاہم زن و شوآپس میں ایک دوسرے کے
	(معزز خواتین کو جہنم کے کتوں (بد مذہبوں) کے نکاح	۳۶۶	وارث نہیں ہوں گے۔
۳۷۳	میں نہ دے کر شرمندگی سے بچانا)	۳۶۶	اولاد زنا بھی اپنی ماں کی میراث پاتی ہے۔
	سیدہ حنیفہ کا نکاح غیر مقلد و ہابی سے کرنا ممنوع و ناجائز اور		در بارہ مرتد و مرتدہ حکم شرعی یہی ہے کہ ان کا نکاح نہ کسی
۳۷۳	گناہ ہے۔		مسلم و مسلمہ سے ہو سکتا ہے نہ کافر و کافرہ سے نہ مرتد و مرتدہ
۳۷۳	غیر مقلدین زماں کے بہت عقائد کفریہ و ضلالیہ ہیں۔		ان کے ہم مذہب خواہ مخالف مذہب سے غرض تمام جہان
	غیر مقلدوں کا گمراہ و بد مذہب ہونا بروجہ احسن ثابت	۳۶۷	میں کسی سے نہیں ہو سکتا۔
۳۷۳	ہے۔	۳۶۷	شیعہ و غیرہ بد مذہبوں سے شادی کرنا کیسا ہے۔
۳۷۳	بد مذہبوں سے کھانا پینا اور بیاہ شادی کرنا ممنوع ہے		زوجیت وہ عظیم رشتہ ہے جو خواہی خواہی انس و محبت
	بد مذہبوں سے دوستی اور انس کرنے زائد ایمان کے نور اور	۳۶۸	والفت پیدا کرتا ہے۔
۳۷۴	حلاوت سے محروم ہو جاتا ہے۔		بد مذہب سے دوستی و محبت ناجائز ہے۔
	جو اس زمانے میں ان چاروں مذہبوں سے خارج ہو وہ	۳۶۸	اس سے دین کو نقصان پہنچتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۸	تقلید ائمہ کو شرک اور مقلدوں کو شرک کہنا غیر مقلدوں کا مشہور معروف عقیدہ ضلالت ہے۔	۳۷۴	بدعتی اور دوڑنی ہے۔
۳۷۸	معاملات انبیاء و اولیاء سے متعلق ادنیٰ اونی باتوں پر ممنوع و مکروہ بلکہ مباحات و مستحبات پر جا بجا حکم شرک لگا دینا خاص اصل الاصول و ہدایت ہے۔	۳۷۴	اگر غیر مقلد عقیدہ کفر یہ رکھتا ہو تو اس سے نکاح محض باطل اور زنا ہے۔
۳۷۸	وہابیوں کا خلاصہ اعتقاد یہ ہے کہ جو وہابی نہ ہو شرک ہے۔	۳۷۴	مسلمان عورت کا کافر سے نکاح اصلاً صحیح نہیں۔
۳۷۸	وہابیوں کے مذہب پر صرف مسئلہ تقلید میں گیارہ سو برس کے ائمہ دین، علماء کا ملین اور اولیاء عارفین سب شرک قرار پاتے ہیں۔	۳۷۴	غیر مقلد عقیدہ کفر یہ نہ بھی رکھتا ہو تب بھی اس سے نکاح بجگم آیت وحدیث منع ہے۔
۳۷۸	تقلید شخصی کی سخت شدید تاکید فرمانے اور اس کے خلاف کو منکر و منہج و باطل قرار دینے والے ائمہ کے نام۔	۳۷۴	کتوی علماء پیشہ
۳۷۸	جمہور ائمہ کرام و فقہائے اعلام کا مذہب صحیح و معتد و مفتی ہے یہی ہے کہ جو کسی ایک مسلمان کو کافر اعتقاد کرے وہ خود کافر ہے۔	۳۷۵	کتوی علماء بہار
۳۷۹	حدیث میں ہے کہ جو کسی کلمہ کو کافر کہے ان میں سے ایک پر یہ بلا ضرور پڑے گی۔	۳۷۶	کتوی علماء بدایوں
۳۸۰	جو کسی کو کفر پر پکارے یا خدا کا دشمن بتائے اور وہ ایسا نہ ہو تو اس کا قول اسی پر پلٹ آئے گا۔	۳۷۷	فی الواقع سنیہ حنفیہ خاتون کا نکاح غیر مقلد وہابی سے یا تو شرعاً محض باطل زنا ہے یا ممنوع و گناہ۔
۳۸۰	حدیث و فقہ دونوں کے حکم سے مسلمان کی تکفیر کرنے والے پر حکم کفر لازم آتا ہے۔	۳۷۷	وہابی ہو یا رافضی جو بد مذہب عقائد کفریہ قطعاً رکھتا ہو تو اس سے نکاح باجماع مسلمین بالقطع و یقین باطل محض و زنا صرف ہے۔
۳۸۰	علامہ شامی نے وہابیوں کو خوارج میں داخل فرمایا۔	۳۷۷	عقائد کفریہ قطعاً کی چند مثالیں۔
۳۸۰	خوارج کو کافر کہنا واجب ہے اس بناء پر کہ وہ اپنے ہم مذہب کے سوا سب کو کافر کہتے ہیں۔	۳۷۷	مدعیان اسلام میں جو عقائد کفریہ رکھیں ان کا حکم مثل مرتد ہے۔
۳۸۰	وہابی لحد و بے دین ہیں کہ مسلمانوں کی تکفیر کرتے ہیں۔	۳۷۷	مرتد مرد خواہ عورت کا نکاح تمام عالم میں کسی عورت و مرد مسلم یا کافر مرتد یا اصلی سے نہیں ہو سکتا۔
۳۸۱	وہابیہ کے مذہب نامہ مذہب پر نہ صرف امت مرحومہ بلکہ انبیاء کرام و ملائکہ عظام و خود حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حتیٰ کہ خود رب العزۃ جل و علا تک کوئی بھی شرک سے محفوظ نہیں۔	۳۷۸	کبرائے وہابیہ اور مجتہدین روافض کو پیشوا و امام یا مسلمان سمجھنے والا کافر ہے۔
		۳۷۸	جس طرح ضروریات دین کا انکار کفر ہے اسی طرح ان کے منکر کو کافر نہ جاننا بھی کفر ہے۔
		۳۷۸	ضروریات دین کے منکر کے کفر و عذاب میں شک کرنے والا باجماع علماء کافر ہے۔
		۳۷۸	طوائف ضالہ کے عقائد باطلہ میں کفریات لزومیہ بکثرت ہیں۔
		۳۷۸	عقائد وہابیہ کے شافی و دانی بیان پر مشتمل دو رسالوں کا نام۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۱	نفاذ اخس من وجہ ہے حل اور صحت سے یعنی کبھی نفاذ ہوگا حل اور صحت نہیں ہوں گے اور کبھی حل و صحت ہوں گے نفاذ نہ ہوگا۔	۳۸۱	خود کفریات بکنا یا کفریات پر راضی ہونا یا انہیں برانہ جاننا یا ان کے لئے معنی صحیح ماننا سب کا ایک ہی حکم ہے۔
۳۸۷	جواز کبھی لزوم کے معنی کے لئے آتا ہے۔	۳۸۱	جو دہائی کسی ضروری دین کا منکر نہ ہو اور نہ ہی کسی ضروری دین کے منکر کو مسلمان کہتا ہو تو اس کو برائے احتیاط کا فر نہ کہیں گے اور یہی احتیاط جو مانع تکفیر ہے مانع نکاح بھی ہے۔
۳۸۸	لزوم اور صحت و نفاذ میں نسبت عموم و خصوص مطلق کی ہے۔	۳۸۲	یہ کون سی شرع ہے کہ زبان کے باب میں احتیاط کیجئے اور فرج کے بارے میں بے احتیاطی۔
۳۸۸	آیہ کریمہ و احل لکم ما وراء ذالکم میں حل بمعنی عدم حرمت دہی ہے جو گناہ کے منافی نہیں۔	۳۸۲	احکام فقہیہ میں واقعات ہی کا لحاظ ہوتا ہے نہ کہ احتمالات غیر واقعہ کا۔
۳۸۸	جواز بمعنی صحت، عدم جواز بمعنی ممانعت و اثم کے منافی نہیں۔	۳۸۲	بد مذہب کسی سنیہ بنت سنی کا کفو نہیں ہو سکتا۔
۳۸۹	استغفنی امام معتد ہیں قول و فعل میں اگر روز قیامت ان کی روایت پر عمل میں ہم سے گرفت ہوئی تو ہم ان کا دامن پکڑیں گے کہ ہم نے ان کے ارشاد پر عمل کیا۔	۳۸۳	اس شبہ کا جواب کہ جب اہل کتاب سے مناکحت جائز ہے تو غیر معتد سے کیوں جائز نہیں۔
۳۹۰	بد مذہبوں سے سنیہ کی تزویج ممنوع ہونے پر دلائل۔	۳۸۳	اہل کتاب سے مناکحت کے کیا معنی ہے۔
۳۹۰	دلیل اول	۳۸۳	عورت کا مرد پر قیاس کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔
۳۹۰	اگر شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس مت بیٹھ۔	۳۸۳	شرع مطہر نے کتابی سے مسلک کا نکاح زنا مانا اور مسلم کا کتابیہ سے صحیح جانا، وجہ فرق کیا ہے۔
۳۹۰	اپنے اختیار سے ایسی جگہ جانا حرام ہے جہاں منکر ہو اور انکار نہ کر سکے۔	۳۸۴	عورت کے لئے کفایت مرد بالا جماع ملحوظ ہے اور مرد بالغ کے حق میں کفایت زن کا کچھ اعتبار نہیں۔
۳۹۰	دلیل دوم۔	۳۸۵	دناہ سے فراش وجہ غیظ مستکثر نہیں ہوتی۔
۳۹۱	قرآن گواہ ہے کہ زن و شوئی وہ عظیم رشتہ ہے کہ خواہی نحو ای یا ہم انس و محبت و الفت و رافت پیدا کرتا ہے اور حدیث شاہد ہے کہ عورت کے دل میں جو بات شوہر کی ہوتی ہے کسی کی نہیں ہوتی۔	۳۸۵	عرف فقہ میں جواز دو معنی پر مستعمل ہے ایک بمعنی صحت اور عقود میں یہی زیادہ متعارف ہے۔ دوسرا بمعنی حلت اور افعال میں یہی زیادہ مروج ہے۔
۳۹۱	بد مذہب کی محبت ہم قاتل ہے۔	۳۸۵	اذان جمعہ کے وقت بیچ صحیح ہوگی اگرچہ ممنوع و گناہ ہے۔
۳۹۱	بد مذہبوں سے دوستی کرنے والا محکم قرآن انہی میں سے ہے۔	۳۸۵	صحت تو حل کو لازم ہے مگر حل صحت کو لازم نہیں۔
۳۹۱	آدمی کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔	۳۸۶	انیون و حشیش کی بیچ کا حکم۔
۳۹۱		۳۸۶	جواز کے یہ دونوں اطلاق (بمعنی صحت و حلت) تو شائع و ذائع ہیں اور ان کے سوا کچھ اور اطلاقات بھی ہیں۔
۳۹۱		۳۸۶	جواز کا اطلاق کبھی نفاذ کے معنی پر بھی ہوتا ہے۔ (حاشیہ)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	دلیل چہارم۔	۳۹۱	دلیل سوم۔
۳۹۵	مرد و عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں۔	۳۹۱	اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔
۳۹۵	عورت پر سب سے بڑھ کر حق اس کے شوہر کا ہے۔	۳۹۱	بد مذہبی ہلاک حقیقی ہے۔
۳۹۵	اگر غیر خدا کو بجدہ روا ہوتا تو عورت کو حکم ہوتا کہ وہ اپنے شوہر کو بجدہ کرے۔	۳۹۲	محبت خصوصاً بدکا اثر پڑ جانا احادیث و تجارب مجھ سے ثابت ہے اس کے لئے پانچ مؤیدات۔
۳۹۵	بد مذہب کی تعظیم حرام ہے۔	۳۹۲	پہلا مؤید پانچ حدیثیں۔
۳۹۶	جس نے کسی بد مذہب کی توقیر کی اس نے اسلام کو ڈھا دینے میں مدد کی۔	۳۹۲	ایچھے اور برے ہمنشین کی تشیل و کہاوت۔
۳۹۶	فاسق شرعاً واجب الایمان ہے اور اس کی تعظیم ناجائز ہے۔	۳۹۲	گمراہوں سے دور بھاگو اور انہیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمہیں بہکا نہ دیں کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔
۳۹۷	دلیل پنجم۔	۳۹۲	مصاحب پر مصاحب کو قیاس کرو۔
۳۹۷	منافق کو سردار کہہ کر مت پکارو کہ اگر وہ تمہارا سردار ہے تو بے شک تم نے اپنے رب عزوجل کو ناراض کیا ہے۔	۳۹۳	نئے ہمنشین سے دور بھاگ کہ تو اسی کے ساتھ مشہور ہوگا۔
۳۹۸	دلیل ششم۔	۳۹۳	ایک ہمنشین جس قدر دوسرے پر دلالت کرتا ہے۔
۳۹۹	جو عورت کسی بد مذہب کی جو روینی وہ ایسی ہی ہے جیسے کسی کتے کے تصرف میں آئی۔	۳۹۳	اس قدر کوئی اور شے دوسری شے پر دلالت نہیں کرتی۔
۳۹۹	اپنی دی ہوئی چیز پھرنے والا ایسا ہے جیسے کتابے کر کے اسے پھر کھا لیتا ہے۔	۳۹۳	دوسرا مؤید: شوہر کا عورت پر حاکم ہونا۔
۳۹۹	بد مذہب کتابے بلکہ کتے سے بھی بدتر ہے۔	۳۹۳	تیسرا مؤید: عورت میں مادہ قبول و انفعال کی کثرت۔
۳۹۹	بد مذہب لوگ دوزخیوں کے کتے ہیں۔	۳۹۳	چوتھا مؤید: عورتوں کا ناقصات القتل و لذین ہونا۔
۴۰۰	بد مذہب لوگ سب آدمیوں سے بدتر اور سب جانوروں سے بدتر ہیں۔	۳۹۳	پانچواں مؤید: عورت کے دل میں شوہر کی محبت۔
۴۰۰	دلیل ہفتم۔	۳۹۳	حدیث میں ہے کہ محبت اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔
۴۰۰	کون سی کتابیہ سے نکاح جائز ہے۔	۳۹۳	آدمی اپنے محبوب کے دین پر ہوتا ہے تو دیکھ بھال کر دوسری کیا کرو۔
۴۰۰	کتابیہ سے بے ضرورت نکاح مکروہ ہے۔	۳۹۳	دل پلٹنے اور خیال بدلنے دیر نہیں لگتی۔
۴۰۰	کتابیہ حریہ سے نکاح عندا تحقیق ممنوع و گناہ ہے۔	۳۹۳	قلب کو قلب کہتے ہیں اسی لئے ہیں کہ وہ منقلب ہوتا ہے۔
۴۰۲	مرد اور عورت میں کئی وجوہ سے فرق۔	۳۹۳	شرع مطہر جس چیز کو حرام فرماتی ہے اس کے مقدمہ اور داعی کو بھی حرام بتاتی ہے۔
۴۰۳	دہائیوں کو نہ خوف خدا ہے نہ غلطی سے حیا۔	۳۹۳	مقولہ مسلمہ ہے کہ مقدمۃ الحرام حرام۔
۴۰۳	سنت و ہدایت سے صاف مہاین ہے لہذا سنی و ہابی کا اجتماع ناممکن ہے۔	۳۹۵	جس طرح زنا حرام ہوا زنا کے پاس جانا بھی حرام ہوا۔
۴۰۳		۳۹۵	داعی کے منفعی بالذام ہونا ضروری نہیں۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۵	ہے بلکہ ان سے زیادہ احتیاط لازم۔	۳۰۳	کسی وہابی کا سنی ہونا ایسے ہی محال ہے جیسے رات کا دن ہونا یا نصرانی کا مومن ہونا۔
۳۱۵	سنی کو اپنی دختر رافضی تہرائی کا ذوق حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح میں دینا جائز ہے یا نہیں اور باوجود ناجائز جاننے کے بھی ایسا کرے تو کیا حکم ہے۔	۳۰۴	مشترک الحال منکر و ہایت کو پرکھنے کا طریقہ۔
۳۱۶	حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قاذف کا فرطعون ہے جو اسے کافر نہ جانے خود کافر ہے۔	۳۰۵	جنت مسکت کے آٹھ باب جو ہادی حق و صواب ہیں۔
۳۱۶	جو شخص اپنی دختر یا خواہر کا نکاح قاذف یا مرتد سے کرے وہ دیوث ہے۔	۳۰۵	زید سنی اور ہندہ شیعہ ہے ان کا نکاح ہو گیا ہے، انہیں شرعاً بہتری جائز ہے یا نہیں، نیز اولاد کا کیا حکم ہوگا۔
۳۱۶	اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تین شخصوں پر نظر رحمت نہیں فرمائے گا، مان باپ کا نافرمان، مردوں سے مشابہت رکھنے والی عورت اور دیوث۔	۳۰۶	زید نے حقیقی بہن کی لڑکی کی لڑکی سے بھگم ایک عالم کے نکاح کیا، یہ نکاح کیسا ہے اور اس عالم کا کیا حکم ہے۔
۳۱۶	تین شخص جنت میں کبھی نہ جائیں گے، دیوث، مردانی وضع کی عورت اور شرابی۔	۳۱۰	زید نے اپنی بی بی کی زندگی میں اس کی خواہر حقیقی سے نکاح کیا اور دوسری سے نکاح کے بعد قبل غلط پہلی کو طلاق دے دی، ان دونوں صورتوں میں کیا حکم ہے۔
۳۱۶	زید نے جمع بین الاختین کیا باوجود منع کرنے کے نہ مانا اس پر مسلمانوں نے اس سے اجتناب کیا بعض نے اس کا ساتھ دیا تو شرعاً یہ اجتناب حق ہے یا نہیں اور زید اور اس کے مرایوں کے ساتھ کھانے پینے، اسلام کلام کا کیا حکم ہے، اور زید پر کون سی عورت حلال ہے۔	۳۱۰	ساس سے زنا کے باعث جبکہ منکوحہ حرام ابدی ہو جائے تو اس سے پردہ بھی فرض ہو جاتا ہے یا وہ مثل محارم ہو جاتی ہے کہ دیکھنا چھونا تنہا مکان میں رہنا جائز ہے۔
۳۱۶	سنی کو اپنی دختر رافضی کے نکاح میں دینا کیسا ہے اور سنی باوجود ناجائز جاننے کے دے تو کیا حکم ہے۔	۳۱۲	مسئلہ زین مفقود۔
۳۱۶	زمانہ سلف سے اس وقت سنی اور رافضی کے درمیان قرابت کا کیا باعث، آیا اس وقت میں علماء نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی یا اس وقت کے شیعہ اور اب کے روافض میں کچھ فرق ہے۔	۳۱۳	سید سید، شیخ، پٹھان پٹھان ان قوموں میں بڑے بھائی کی لڑکی اور چھوٹے بھائی کا لڑکا ہو تو نکاح جائز ہے یا نہیں۔
۳۱۶	فاسق معلن سے ابتداء بالسلام مکروہ ہے یونہی بوڑھا مذاقی، کذاب، لافنی، گالیاں بکنے والا، اجنبی عورتوں کو گھورنے اور تاک جھانک کرنے والا، گانے والا اور کیوتر باز وغیرہ۔	۳۱۳	زید و عمر و حقیقی چچا زاد بھائی ہیں ایک کا دوسرے کی دختر سے نکاح کیسا ہے اور غیر حقیقی میں کیا حکم ہے۔
۳۱۸	مرکب حرام کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے والا بھی	۳۱۳	آپس میں بھائی اور بہنوں سوائے نسبی اور رضاعی کے نکاح جائز ہے یا نہیں۔
		۳۱۳	غیر حقیقی دادا کی دختر سے نکاح کا کیا حکم ہے۔
		۳۱۳	پھوپھی خالہ، بہن اسی طرح جتنی عورت عورت کے محارم ہیں ان کی زندگی میں ان کے شوہروں سے عورت کا نکاح اگرچہ حرام ہے مگر وہ عورت کے محارم نہیں ہو جاتے ان سے پردہ کا وہی حکم ہے جو اجنبی سے۔
		۳۱۳	شرعاً پھوپھا، خالو، بہنوئی اور بیٹھ، دیور اور چچا، پھوپھی، خالہ، ماموں کے بیٹے اور راہ چلتے اجنبی سب کا ایک حکم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۹	پایا، بعد تحقیق معلوم ہوا کہ داماد سے حاملہ ہے، تو لڑکی داماد کے نکاح میں رہی یا نہیں، طلاق کی ضرورت ہے یا نہیں۔	۳۱۹	اسی کی مثل ہے۔
۳۲۰	مہر لازم ہے یا نہیں اور زوجہ بعد وضع حمل زید کی رہی یا نہیں اور داماد کے نکاح میں اس کی زوجہ آ سکتی ہے یا نہیں۔	۳۲۰	گناہ کی نحوست قائل کے غیر پر بھی ہوتی ہے۔
۳۲۳	سو تیلے باپ کے بھائی سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔	۳۲۰	غیر نبی کو نبی سے افضل ماننا کفر ہے۔
۳۲۳	زید سے اس کے خسر و خوشدا من کسی سبب ناراض ہوئے زوجہ زید کو بلایا، زید کے ماں باپ نے کہا جب ناراضی دور ہو جائے گی بھیج دیں گے، زوجہ زید مکان بکر پر کسی تقریب میں مگنی وہاں سے خسر زید کے آدمی زبردستی اسے لے گئے، اب بلانے سے کہتے ہیں کہ زید نے طلاق دے دی ہے دوسری جگہ نکاح کر دینا چاہتے ہیں اس نکاح اور شوہر ثانی سے ولی کا کیا حکم ہے۔	۳۲۰	جو قرآن عظیم کو ناقص ماننے کا فر ہے۔
۳۲۵	جو کسی کی عورت کو اس سے بگاڑ دے حکم حدیث وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گروہ سے نہیں۔	۳۲۰	آج کل کے رافضیوں میں کوئی مسلمان ملنا ایسا ہی مشکل ہے جیسا لکڑیوں میں سپید رنگ والا۔
۳۲۶	عورت کو شوہر سے توڑ کر دوسرے کے نکاح میں کر دینا اشد و اجنبی ظلم ہے۔	۳۲۰	رافضیوں کے ساتھ مناکحت حرام قطعی اور زنائے خالص ہے۔
۳۲۶	جموئی گواہی بت پوجنے کے برابر گئی تھی ہے۔	۳۲۰	جواہری بہن یا بیٹی رافضیوں کو دے دو دھوٹ ہے۔
۳۲۶	جموئی گواہ کے قدم اپنی جگہ سے ہٹنے نہیں پائیں گے کہ اللہ تعالیٰ اس پر عذاب جہنم واجب کر دے گا۔	۳۲۱	حضرت شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر قتر افتہاء کرام کے نزدیک مطلقاً کفر ہے۔
۳۲۶	زید ایک مسجد کا امام ہے اُس نے جمع بین الاہنین کیا، تو اعتراض پر کہا کہ یہ امام شافعی کے یہاں جائز ہے، اُسے امام بنانا اور اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔	۳۲۱	گمراہ و بدوین کو بیٹی دینا شرعاً گناہ و ممنوع ہے۔
۳۲۶	زید کی دو زوجہ تھیں، زوجہ اولیٰ سے عمرو اور ثانیہ سے بکر خالد ولید، عمرو کا بیٹا سعید، سعید کی دختر لیلیٰ، لیلیٰ کی دختر سلمیٰ یہ سلمیٰ عمرو کے سو تیلے بھائیوں پر حرام ہے یا حلال۔	۳۲۱	پہلے دور اور موجودہ دور کے رافضیوں میں فرق۔
۳۲۷	عدت کے اندر عورت زنا سے حاملہ ہوئی، اب زانی بعد مرد و ایام عدت نکاح چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں اور ولی قتل وضع کا کیا حکم ہے۔	۳۲۱	عورت نے بعد طلاق عدت گزرنے سے پہلے دوسرے سے عقد کر لیا اب شوہر ثانی سے ناراض ہے وہ اور اس کے درمیان کہتے ہیں کہ نکاح عدت کے اندر ہوا تھا اس لئے جائز نہ ہوا اب قصص ثالث سے اس کے نکاح کا کیا حکم ہے۔
۳۲۹		۳۲۱	عدت کے اندر جو نکاح بوجہ عدم علم عدت ہوا اس کا فتح مرد و عورت دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کے سامنے کر سکتا ہے۔
		۳۲۲	متار کہ اور فتح میں کوئی فرق نہیں یہی حق ہے۔
		۳۲۲	علامہ مقدسی نے اسی پر جزم فرمایا۔
		۳۲۲	کیا زید کی حقیقی بہن کی رضاعی بہن زید کے نکاح میں آ سکتی ہے۔
		۳۲۲	مسئلہ جمع بین الاہنین۔
		۳۲۳	بعد انتقال زوجہ اس کی بھانجی بھینجی سے فوراً نکاح جائز ہے۔
			زید لڑکی کا نکاح کر کے باہر چلا گیا، داماد اور لڑکی اور اپنی بی بی کو مکان پر چھوڑ گیا، چھ ماہ بعد واپس آیا تو عورت کو حاملہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۵	اچھی رسم ہے تو کافر ہو جائے۔	۳۳۰	دو حقیقی یا تائید زاد بھائیوں کی اولاد کا آپس میں نکاح درست ہے یا نہیں، حلال ہے تو جو اسے نہ مانے اور کہے کہ گویا مسئلہ شرع کا ہے لیکن ہم اس پر عمل نہیں کرتے، ہماری برادری میں باپ دادا سے بھی ایسا نہیں ہوا، ایسے لوگوں سے میل جول اور ان کے پیچھے نماز کا کیا حکم، اگر ان کی مخالفت میں ماں باپ ناراض ہوں تو والدین کی اطاعت کرے یا شرع کی۔
۳۳۵	ہو بعض علماء کے نزدیک کافر ہو جائے گا۔	۳۳۱	حضرت امام عبداللہ محض رضی تعالیٰ عنہ دنیا میں پہلے شخص تھے جن کے ماں باپ دونوں فاطمی ہیں اسی لئے آپ کو محض کہا جاتا ہے، آپ کے وصال کے بعد آپ کی قبر پر ایک سال تک آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت فاطمہ صغریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خیمہ بنائے رکھا۔
۳۳۵	حقیقی بھانجی کی بیٹی سے نکاح کا کیا حکم۔	۳۳۱	مزارات پر قبہ بنانے کا ثبوت۔
۳۳۶	مسئلہ نکاح زن رافضیہ ہاسی۔	۳۳۳	السبت مصدر ہے اور اس کا معنی ہے تعظیم السبت ظالموں کی طرف میل مت کرو ورنہ تمہیں جہنم کی آگ چھوئے گی۔
۳۳۷	سوتیلی خالہ سے نکاح کا حکم۔	۳۳۳	فاسق معطن کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اور اسے امام بنانا گناہ ہے۔
۳۳۷	ساس یا سالی سے صحبت کرے تو کیا عورت نکاح سے باہر ہو جاتی ہے اور اس کی عدت ہے یا نہیں۔	۳۳۳	ایذا والدین اشد کہا ہے۔
۳۳۷	ایسی دو عورتوں کا ایک وقت میں نکاح میں لانا کہ ایک کو مرد قرار دیں تو صورت محرمات میں آجائیں درست ہے یا نہیں۔	۳۳۴	دو بلاؤں میں معنی ہوا سے چاہیے کہ ان میں سے ہلکی کو اختیار کرے۔
۳۳۸	ساس نے اپنی نابالغ لڑکی کے مرجانے کے بعد اس کے شوہر سے نکاح کیا، کیا حکم ہے۔	۳۳۴	حکم شرعی کو باطل اور مسئلہ کفار کو صحیح ماننے والے صریح کفار و مرتدین ہیں ان سے میل جول حرام ہے۔
۳۳۸	سوتیلے بیٹے کی بی بی سے نکاح کا حکم۔	۳۳۴	اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی طاعت نہیں۔
۳۳۹	سوتیلی ماں سے نکاح حرام ہے۔	۳۳۴	مرتدین سے میل جول کے بارے میں والدین کی اطاعت ناجائز ہے۔
۳۳۹	ایک شخص عدت میں نکاح پر مہر دیتا ہے اور پھر مصن کو صرف جماع سے بچنے پر حمل کرتا ہے اس کا کیا حکم ہے۔	۳۳۴	جو کسی امر کفار کو اچھا جانے فقہاء اس کی تکفیر کرتے ہیں یہاں تک اگر یوں کہے کہ وقت طعام ترک کلام مجوسیوں کی اچھی بات سے ترک مجامعت بحالت حیض مجوسیوں کی
۳۴۱	رغڑی سے نکاح کیسا ہے، جائز ہے تو بعد توبہ یا بے توبہ۔	۳۳۴	
۳۴۱	آیہ کریمہ "الزانیۃ لا ینکحہا الا زان او مشرک" میں چار تاویلیں ماثور ہیں۔	۳۳۴	
۳۴۱	قبل متارکہ و تفریق بین الحارم فیہ مدخلہ سے دوسرے کا نکاح درست ہے یا نہیں۔	۳۳۴	
۳۴۳	قاضی شرع کون ہے، یہاں کون حق فتح و تفریق رکھتا ہے۔	۳۳۴	
۳۴۳	متارکہ یا تفریق ثانیہ ضرور ہے اور متارکہ نہیں کرتا تو کیا کیا جائے۔	۳۳۴	
۳۴۳	اسلامی ریاست میں مسلمان حاکم نائب شرع ہے۔	۳۳۴	
۳۴۳	بشرطیکہ وہابی، رافضی، قادیانی وغیرہ نہ ہو۔	۳۳۴	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	پردادا کی پر نواسی، دادا کی بھانجی کی بیٹی، چچیری چچی سے نکاح کا حکم۔	۳۳۳	نکاح اگر فاسد واقع ہوا ہو تو تہا عورت حق طلاق رکھتی ہے۔
۳۵۳	خوشدامن سے دہلی کرنے والے کی بیوی اس پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہے۔	۳۳۵	ہندہ نے زید سے ناجائز تعلق رکھا پھر اپنی بیوہ دختر کا نکاح بے رضامندی دختر بچہ زید سے کر دیا بے طلاق اب اس کا نکاح دوسرے سے ہو سکتا ہے یا نہیں۔
۳۵۳	زوجہ کی خالہ سے زوجہ کے ہوتے ہوئے نکاح کا حکم۔	۳۳۵	ثبوت حرمت مصاہرت کے لئے مشہدات ہونا ضروری ہے۔
۳۵۳	علاقہ بن کی پوتی سے نکاح حرام ہے۔	۳۳۵	وجود الشہوة من احدهما یکفی کے معنی۔
۳۵۳	جس عورت سے نکاح کیا تھا اس کی دختر شوہر اول سے نکاح کا حکم۔	۳۳۶	حرمت مصاہرت کے لئے دونوں کا مشتی و مشہدات ہونا ضروری ہے وجود ثبوت وقت مس وغیرہ ایک سے کافی ہے۔ بھانجی، بھانجی، بھانجی کی لڑکی سے نکاح کیا ہے۔
۳۵۳	زوجہ کو طلاق دے اور عدت گزار جائے تو اس کی علاقہ بن سے نکاح کر سکتا ہے۔	۳۳۶	سنی نے رافضیہ سے بطور شیعہ صیغہ پڑھایا بطریق اہلسنت نکاح نہ ہوا دونوں اپنے مذہب پر قائم رہے اولاد کیسی ہوئی۔
۳۵۵	مسئلہ نکاح در عدت۔	۳۳۶	ردافضی کی بھینچہ بھان کے عقائد ملعونہ مثل رجعت اموات بدنیہ واجب ہے۔
۳۵۵	زوجہ کی خالہ کو نکاح میں لانا حرام ہے فوراً چھوڑ دے، اور جب تک عدت نہ گزرے زوجہ کو ہاتھ لگانا بھی حرام ہے۔	۳۳۷	حاملہ عورت کا نکاح جائز ہے۔
۳۵۵	بھانجی سے نکاح حرام ہے۔	۳۳۷	بورے آدمی کا نکاح کس طرح کا کیا جائے۔
۳۵۷	تہرائی رافضی کے ساتھ نکاح باطل محض ہے۔	۳۳۸	مسئلہ زن مفقود البصر۔
۳۵۷	زید کی ساس کہتی ہے اس نے مجھ سے زنا کیا، دو گواہوں نے زنا کرتے دیکھا، زید یہ کہہ کر فرار کر گیا کہ میری عورت غیر مدخولہ مجھ پر حرام ہے جس کو چاہے دے دے	۳۳۸	تحقیق الفرق بین السارکہ والفسخ۔
۳۵۸	اس صورت میں کیا حکم ہے۔	۳۳۹	چچا کی نواسی سے نکاح کا حکم۔
۳۶۰	فقیرے نے بیبا کا دودھ پھینک کے ساتھ بیبا پھر بیبا کے فہمن ہوئی فقیرے کا نکاح فہمن سے کیا ہے۔	۳۵۱	سوتلی ماں کی بہن سے نکاح کا حکم۔
۳۶۰	فہمن بے طلاق کسی دوسرے سے نکاح کر سکتی ہے۔	۳۵۱	خرنے بہو سے زنا کیا بیٹے کا نکاح رہایا نہیں۔
۳۶۰	زوجہ کے مرنے کے بعد اس کی خالہ یا پھوپھی سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔	۳۵۲	بہو دھوی زنا کرے خر مگر ہو تو کیا حکم ہوگا، اور دونوں اقرار کرتے ہوں تو کیا اور اگر شہادت سے ثابت ہو تو کیا، اور شہادت کیسی ہو۔
۳۶۱	بہو سے بعد طلاق یا موت پر نکاح کیا ہے۔	۳۵۲	محض عورت کا بیان حرمت مصاہرت کے لئے کوئی چیز نہیں جب تک شوہر تصدیق نہ کرے۔
۳۶۱	حکم نکاح با دختر دختر برادر خود۔	۳۵۲	اپنے فعل پر خود اپنی شہادت مقبول نہیں۔
۳۶۲	زید کی نواسی زوجہ اولیٰ سے اور لڑکا زوجہ ثانیہ سے ہے ان کا عقد ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۳۵۳	
	بکر نے زید کی بی بی کا پہلی اولاد پر دودھ پیا، تین		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۸	کہتے ہیں کہ انہیں ہم نے ہمیشہ شیعہ مذہب کا برتاؤ کرتے دیکھا اور بعض مسلمان شہادت دیتے ہیں کہ یہ لڑکے شیعہ نہیں ہیں اور ان کے والد کے بارے میں ہم کچھ نہیں کہتے کیا حکم ہے۔	۳۶۳	اولادوں کے بعد زید کی جو لڑکی ہوئی اس لڑکی بکر کے نکاح کا حکم۔
۳۶۸	دو شخصوں نے کہا کہ لڑکے کا باپ اور لڑکی کی ماں ناجائز تعلقات رکھتے ہیں، لڑکی کے باپ نے قرآن شریف اٹھا کر کوکھا، انکار کیا اور چلے گئے، بیعت نہ ہوا، کیا حکم ہے۔	۳۶۳	سالی سے زنا حرام ہے مگر وہ عورت کو حرام نہیں کرتی۔
۳۶۸	مولانا صاحب سے پوچھا: نکاح پڑھانے آئیں گے۔	۳۶۳	زید نے ہندہ نابالغہ سے نکاح و جماع کیا پھر طلاق دے دی، ہندہ نے پھر عروسے نکاح کیا، عروسے اس کے لڑکی ہوئی، یہ لڑکی زید پر حرام ہے یا نہیں۔
۳۶۸	کہا: میں نہیں آؤں گا تو کون آئے گا۔ وقت نکاح نہیں آئے اور کہا: جو کوئی ان کا نکاح پڑھائے گا اس کی عورت کو طلاق ہو جائے گی۔	۳۶۳	ماں سے محض نکاح بیٹی کو حرام کرتا ہے یا نہیں،
۳۶۹	یہی سوال اعجاز بدل کر۔	۳۶۳	یونیونیٹی سے ماں کو دونوں میں واپسی شرط حرامت ہے یا نہیں اور بلوغ شرط ہے یا نہیں۔
۳۶۹	زید کی سرال کے رشتہ کے ماموں کے لڑکے اور زید کی لڑکی کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۳۶۳	ممائی اور چچی سے نکاح جائز ہے۔
۳۷۰	اپنے حقیقی بھائی کی رضائی بیٹی کی بیٹی سے نکاح کے بارے میں بعض بیگالیوں کے فتوے کارو۔	۳۶۳	نسبی رشتوں سے چار قسم کی عورتیں حرام ہیں۔
۳۷۰	بھائی کی رضائی نوای سے نکاح جہالت، مگر ای او ر شریعت پر افتراء ہے۔	۳۶۳	عورت نے دعویٰ کیا کہ تیرے باپ نے مجھ سے زنا کیا، اس پر شوہر نے طلاق دے دی، تین مہینے ہو گئے، اب عورت کہتی ہے تم نے مجھ پر جہت رکھی تھی اس لئے یہ غلط بات کہی۔ آیا عورت سے پھر نکاح کر سکتا ہے۔
۳۷۰	بھائی کی نوای سے نکاح ایسا ہے جیسے اپنی بہن سے چاہے نوای نسبی ہو یا رضائی اور یہ نکاح قرآن و حدیث اور اجماع کی رو سے حرام قطعی ہے۔ اس کی نسبت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یا کسی اور امام المسلمین کی طرف کرنا خطائے محض ہے۔	۳۶۳	آوارہ عورتیں جو بے پردہ رہتی کھلے بندوں چلتی پھرتی ہیں، جن سے زنا بھی ثابت ہوا حاصل گرائے گئے ہوں یا طوائف کا نکاح بے استبراء و رحم جائز ہے یا نہیں۔
۳۷۰	بھائی کی رضائی نوای سے جواز نکاح کا فتویٰ دینے والے عالم نہیں بلکہ جاہلوں سے ہزار درجہ بدتر ہیں۔	۳۶۳	خسر نے بہو سے زنا کیا، بہو کو اقرار ہے، خسر نہ اقرار کرتا ہے نہ انکار، جب یہ کہا جاتا ہے کہ تو نے بہت سخت گناہ کیا تو کہتا ہے خطا ہوئی، کیا کریں، کیا حکم ہے، عورت مہر لے سکتی ہے یا نہیں۔
۳۷۰	جس نے بغیر علم کے فتویٰ دیا اس پر زمین و آسمان کے فرشتے لعنت کرتے ہیں۔	۳۶۳	خسر نے بہو سے زنا کیا تو کیا وہ شوہر کے پاس رہ سکتی ہے۔
۳۷۰	حدیث میں ہے لوگ جاہلوں کو رہنما بنا کر ان سے سوال کریں گے تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دے کر خود بھی گمراہ ہوں	۳۶۳	رشتہ داروں کی کن کن عورتوں سے نکاح جائز ہے اور کن سے ناجائز۔
۳۷۰		۳۶۳	لڑکا اور اس کا باپ شہادت دلاتے ہیں کہ ہم سنی ہیں اور ہمیں شیعہ جانتے ہو تو اطمینان کے لئے ہمیں سنی کر لو۔ ان کے ہم وطن شیعہ کہتے ہیں کہ یہ سنی ہیں، یہاں کے مسلمان

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۴	قول ضعیف و مرجوح پر حکم دہلوی جہل و خرق اجماع ہے۔	۳۷۷	گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔
۳۸۵	مقلد کو اپنے امام کے خلاف حکم ناجائز نہیں۔		جس مرد کی طرف دودھ منسوب ہے وہ رضیع کا باپ اس کی اولاد رضیع کے بہن بھائی، اس کے بھائی رضیع کے چچے اور اس کی بہنیں رضیع کی پھوپھیاں ہوں گی جبکہ رضیع کی اولاد اس مرد کی اولاد ہوگی۔
۳۸۵	قاضی مجتہد، مجتہد فیہ میں اپنی رائے کے خلاف اگر حکم کرے گا تو نافذ نہ ہوگا۔	۳۷۸	فرق ظاہریہ مخالف ائمہ اربعہ و تمام مجتہدین ہے ان کے امام داؤد و ظاہری کو اہل سنت سے جاننا جہل و سفاہت ہے وہ ہرگز اہلسنت نہیں۔
	☆ الجلی الحسن فی حرمة ولد اخی اللبن	۳۷۹	فرق ظاہریہ کی مخالفت کا کچھ اعتبار نہیں نہ ان میں سے کسی کی تقلید جائز، ظاہریہ مسلوب بائع ہیں کہ قیاس جلی کے منکر ہیں۔
۳۸۷	(رضاعی بھائی کی اولاد کے ساتھ حرمت نکاح کا عمدہ اور روشن بیان)	۳۸۰	نقل مذہب غیر میں بار بالفرض ہو جاتی ہے۔
	کسی کم علم نے اولاد رضیع اور اولاد مرضعہ کے درمیان جواز نکاح کا فتویٰ لکھ دیا جو بذریعہ مولوی اکرام الدین صاحب امام و خطیب مسجد وزیر خاں علیحضرت امام احمد رضا خان بریلوی تک پہنچا تو آپ نے اس غلط فتوے کے رد میں رسالہ تحریر فرمایا۔	۳۸۲	دارالحدیث میں حبیبہ سے زنا کی تحلیل کو امام اعظم ابوحنیفہ کی طرف منسوب کرنا محض باطل ہے۔
۳۸۷	غیر مقلدوں کے پیشوا بذریعہ حسین نے ایک وہابی خیال مولوی کے غلط فتویٰ پر مہر تصدیق لگا دی اور علیحضرت کی طرف سے گرفت پر اس سے رجوع کیا دوسرا فتویٰ اس پہلے کے رد میں لکھا اور عذر گناہ بدتر از گناہ پیش کیا۔	۳۸۲	حلت غراب کی نسبت امام ابوحنیفہ کی طرف کرنا باطل ہے۔
۳۸۹	آتش جہنم پر جرأت غیر مقلدی کے لئے لازم نہیں ہے۔	۳۸۲	امام مالک کی طرف حلت حد کی نسبت کرنا صحیح نہیں، امام مالک حد کرنے والے پر حد زنا نافذ کرتے ہیں۔
۳۹۰	جو فتویٰ پر زیادہ جرأت کرتا ہے وہ آگ پر زیادہ جرأت کرتا ہے۔	۳۸۲	حنفیہ و دیگر ائمہ کے نزدیک حد حرام ہے مگر وہ اس پر حد زنا نافذ نہیں کرتے۔
۳۹۰	اللہ تعالیٰ ائمہ کے مقابلے کا حزمہ چکھاتا ہے۔	۳۸۳	ابن علیہ ایک محدث ہیں مجتہد نہیں ہیں۔
۳۹۰	کلکتہ کے مولوی لطف الرحمن بردوانی نے محارم سے نکاح کے جواز کے بارے میں جہاں بھر کے علماء کو مخاطب کرتے ہوئے ایک طویل عربی سوال چھپوایا جس کے جواب میں علیحضرت نے دلائل و نصوص پر مشتمل ایک رسالہ "نقد البیان لحرمة ابنہ اعمی اللبن" تحریر فرمایا۔	۳۸۳	خلاف معتزدا اجماع میں قادر نہیں۔
۳۹۰	رضیع و مرضعہ کی اولادوں کے درمیان نکاح کے حرام ہونے پر تمس نصوص۔	۳۸۳	ظاہریہ مبتدع ہیں اجماع میں ان کے خلاف کا کچھ اعتبار نہیں کہ مبتدع امت دعوت ہیں امت اجابت نہیں۔
۳۹۱		۳۸۳	ان اللہ حرم من الرضاع من حرم من النسب حدیث مشہورہ اور صدر اسلام سے اس وقت تک علماء میں حلقی بالقبول ہے۔
		۳۸۴	سنت مشہورہ کے خلاف حکم نافذ نہیں ہوتا۔
		۳۸۴	جو حکم کتاب و سنت مشہورہ اور اجماع کے خلاف ہو وہ مردود ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۸	کی شدید فطری۔	۳۹۱	جو نسب سے حرام ہے وہ رضاعت سے بھی حرام ہے۔
۳۹۹	مصنف کی طرف سے شعر مذکور کی نفیس شرح۔	۳۹۱	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور پر نور کے رضاعی بھائی بھی ہیں۔
۳۹۹	اصل علت حرمت جزیئت ہے۔	۳۹۲	رضاعی بھائی کی بیٹی حرام ہے۔
۳۹۹	جزئیئت نسب میں ظاہر اور رضاعت میں شرعاً معتبر ہے۔	۳۹۲	حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی ہیں کیونکہ دونوں کو ثویبہ نے دودھ پلایا۔
۳۹۹	زوجیت کا مرجع بھی جانب جزیئت ہے۔	۳۹۲	نکاحوں کے بارے میں دودھ اور نسب کی حرمت ایک کی ہے۔
۳۹۹	دو مخصوص میں علاقہ جزیئت کی دو صورتیں ہیں۔	۳۹۲	رضیع کی تمام اولاد پر مرضعہ کی تمام اولاد حرام ہے۔
۵۰۰	علاقہ جزیئت سے حرمت میں چار صورتیں ہیں۔	۳۹۳	رضیع کی بیوی مرضعہ کے شوہر پر حرام ہے۔
۵۰۰	جانب شیر خوارہ سے دو علاقے ثابت و باعث حرمت ہیں: زوجیت و فریئت۔	۳۹۳	رضیع کی بیٹیاں اور نواسیاں مرضعہ کے شوہر اور اس کے بیٹوں پر حرام ہیں۔
۵۰۱	شیردہ کی جانب سے پانچ اور شیر خوارہ کی جانب سے دو صورتیں ہیں، اور ہر صورت میں "خولیش شونہ" کے معنی کی تفصیل۔	۳۹۳	دودھ کا چچا بھی چچا ہے ان سے پردہ کی حاجت نہیں۔
۵۰۳	نوائے خلاف کا پانچ وجوہ سے رد۔	۳۹۳	رضاعی چچا کی تفسیر۔
۵۰۳	تقریظات و تائیدات علماء کرام	۳۹۳	ماں کے رضاعی بیٹے کی بیٹی، بیٹی اور محرم ہے۔
۵۰۵	لڑکے نے سنا کہ باپ نے اس کی بی بی سے زنا کیا اس پر غصہ میں بی بی کو مارا اور طلاق دے دی زوجہ نے مہر کی تلاش کر دی ڈگری ہو گئی، وکیل زوج کہتا ہے طلاق غصہ میں دی اس لئے نہیں ہوئی اور وکیل زوجہ کہتا ہے ہو گئی، کون سچا ہے۔	۳۹۳	اولاد رضیع جس طرح مرضعہ کی پوتا پوتی، نواسا نواسی باجماع قطعی ہے یونہی باجماع ائمہ اربعہ جملہ فقہاء و شوہر مرضعہ کی بھی پوتے اور نواسے ہیں۔
۵۰۵	زید اپنی ممانی جیلہ سے مذاق کرتا شہوت اس کا کبھی بوسہ بھی لیا تھا اب زید کا باپ جیلہ کی لڑکی صغریٰ سے اپنا نکاح کرنا چاہتا ہے، کیا حکم ہے۔	۳۹۳	دودھ کے رشتوں کا قاعدہ کلیہ یہ کہ اس سے چار قسم کی عورتیں حرام ہوتی ہیں۔
۵۰۶	ممانی اور بھادرج سے مذاق کا حکم۔	۳۹۳	رضاعی بھائی بہن کی بیٹیاں نسبی بھانجی اور نسبی بھتیجی کی طرح حرام قطعی ہیں۔
۵۰۶	ایک بہن کا لڑکا دوسری کی دختر کی دختر سے نکاح کر سکتا ہے۔	۳۹۶	اخوت رشتہ محکومہ ہے کہ دونوں طرف سے یکساں قائم ہوتا ہے۔
۵۰۶	سالی کی دختر سے اپنے بیٹے کا نکاح کیا تو سالی سے اپنا نکاح جائز ہے یا نہیں۔	۳۹۷	یہ محال ہے کہ زید تو عمر و کا بھائی ہو اور عمرو زید کا بھائی نہ ہو۔
۵۰۶	زید کے بیٹے نے اپنی سوتیلی ماں کے ہاتھ میں اپنا ذکر منتشر بے حجاب کسی کپڑے وغیرہ کے دے دیا کئی بار	۳۹۷	شرح وقایہ کے شعر "از جانب شیردہ ہمہ خولیش شونہ، و از جانب شیر خوارہ زرد جان و فروغ" پر بحث۔
			شعر مذکورہ کا مطلب بیان کرنے میں صاحب عمدۃ الرعا یہ



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۰	دو حقیقی بہنوں میں ایک سے باپ اور دوسری سے بیٹے کا نکاح ہو سکتا ہے۔	۵۰۶	بوسہ لیا، دو بار دخول کی کوشش کی مگر دخول نہ کر سکا، ایک بار ہندہ کوشش کر کے نکل گئی ایک بار کسی کے آواز کے سبب علیحدہ ہو گیا، ہندہ کوشش نہ کی، کیا حکم ہے۔
۵۱۱	مسلمان مرد کا فرہ کتابیہ سے نکاح کر سکتا ہے۔	۵۰۷	مرزائی کی ناپالہ دختر سے عقد جائز ہے یا نہیں،
۵۱۱	کتابیوں کا ذبیحہ مسلمانوں کے لئے حلال ہے۔	۵۰۷	مرزائی مر گیا ہے، دختر اپنے مذہب سے بالکل ناواقف ہے۔
۵۱۲	بہو کے ساتھ زنا سے طلاق نہیں ہوتی بہو بیٹے پر حرام ہو جاتی ہے اور کس صورت میں ثبوت حرمت نہیں۔	۵۰۸	مرزائی مرتد ہیں۔
۵۱۳	زنا و دوامی زنا نیت زنا میں فرق ہو گا یا نہیں۔	۵۰۸	مرتد مرد ہو یا عورت اس کا جہاں بھر میں کسی سے نکاح نہیں ہو سکتا۔
۵۱۳	تحری دلائل شریعہ میں سے ہے۔	۵۰۸	عقل و تیز کے بعد ناپالغ کا ارتداد اسلام صحیح ہے۔
۵۱۳	قول قاسم کے صدق پر اگر تحری واقع ہو تو وہ معتبر ہے۔	۵۰۸	مرتد لوگ بہت بچپن میں اپنی اولاد کو عقائد کفریہ سکھاتے ہیں۔
۵۱۳	جرمانہ لینا حرام ہے اور حرام شئی مسجد میں صرف کرنا حرام ہے۔	۵۰۸	بد مذہبوں سے قرابت قریبہ رکھنا بارہا منجر بہ فتنہ و فساد مذہب ہوتا ہے۔
۵۱۳	دیوبندیوں سے فتویٰ پوچھنا اور اس پر عمل کرنا حرام ہے۔	۵۰۸	غیر مقلدوں سے نکاح اور تعلقات کا حکم۔
۵۱۳	دیوبندیوں کو مولانا یا نور اللہ مرقدہ کہنا حرام ہے۔	۵۰۸	غیر مقلدوں سے میل جول حرام اور ان سے مناکحت ناجائز ہے۔
۵۱۳	دیوبندیوں کے اقوال ملعونہ پر مطلع ہو کر ان کے کفر میں شک کرنے والا کافر ہے۔	۵۰۸	وہابیت ارتداد ہے اور مرتد کا نکاح کسی سے بھی جائز نہیں۔
۵۱۳	قادیانی کو مسجد، مہدی، مسیح موعود، پیغمبر ماننے والے کا حکم ایسے کا نکاح کسی مسلمہ یا غیر مسلمہ اس کی ہم مذہب عورت سے درست ہے یا نہیں۔۔ درست نہیں تو بے طلاق و عدت وہ عورت کسی دوسرے سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں	۵۰۹	ایک بیوہ حاملہ کا کہنا ہے کہ یہ حمل اس کے داماد کا ہے اب منکوحہ داماد کا کیا حکم ہے۔
۵۱۶	جزیت کا قاعدہ کلیہ۔	۵۰۹	زوجہ زید کی سال سے لاپتہ ہے اب اس کی حقیقی بہن سے زید نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔
۵۱۷	بڑی بھادج سے نکاح کا حکم اور جن عورتوں سے نکاح حرام ہے وہ کون کون ہیں۔	۵۱۰	حکم عدت مفقودہ۔
۵۱۷	حرمت کے اسباب متعدد ہیں جن میں سے بارہ کا اجمالی ذکر۔	۵۱۰	فقہ میں غن غالب یقین سے ملحق ہے۔
۵۱۸	جس عورت کا سوتے میں لڑکی نے ایک بار یا دو بار دودھ پی لیا اس کے بھائی سے لڑکی کے نکاح کا حکم، اور نکاح کے بعد معلوم ہوا تو کیا حکم ہے۔	۵۱۰	ایک بھائی کا پوتا دوسرے بھائی کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔
۵۱۹	سوتیلے چچا سے نکاح کا حکم۔	۵۱۰	زید نے نوب کا دودھ ہندہ کے ساتھ پیا نوب کی تیسری لڑکی سے زید کے نکاح کا حکم۔
	بجالت ناپالہ عورت کے سکھانے سے عورت کے ساتھ		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۹	لٹی ٹالافہ کا باپ بکراس کے نکاح کی عمر و کفو کے ساتھ کرنے کی اجازت اپنے جوان بیٹے خالد کو دے کر بیس کوں چلا گیا خالد نے زید کے ساتھ کہ وہ بھی برادری ہی کا ہے لٹی کا نکاح جلدی کر کے کر دیا، باپ آیا خبر نکاح سن کر ناراض ہوا، دختر کو پھر سرال نہ جانے دیا، اب سات برس سے لٹی ٹالافہ ہے اس نے ٹالافہ ہوتے ہی اس نکاح سے انکار کر دیا، کیا حکم ہے۔	۵۲۰	جس نے صحبت کی اب اس عورت کی لڑکی سے اس کے نکاح کا حکم۔
۵۲۶	نکاح فضولی بے اجازت نافذ نہیں ہوتا۔	۵۲۰	حرمیت معاہرت کے لئے کم از کم مرہقت درکار ہے۔
۵۲۷	ولی اقرب اگر غائب بھیت منقطع ہو تو حق ولایت ولی البعد کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔	۵۲۰	پسر و دختر کے لئے اقل عمر مرہقت کا بیان۔
۵۲۷	غیبت منقطع میں دو قول اصح ہیں ارجح اور اکثر مشائخ کا معیار للکھوی احسن و اشبه بالفقہ یہ کہ اگر ولی یا اس کی رائے کا انتظار کیا جائے تو کفو خابط فوت ہو جائے گا۔	باب الولی	
۵۲۸	ٹالافہ و ٹالافہ کا نکاح جوان کے اولیا کریں کیسا ہے اور بعد بلوغ وہ اسے صحیح کر سکتے ہیں یا نہیں۔	۵۲۱	ٹالافہ بقیہ کی کنفل صرف ماں ہے چچا چالیس سال سے بے تعلق ہے، ایسی حالت میں ماں اور چچا دونوں کی بے اجازت اور ان کی عدم موجودگی میں جو نکاح ہوا کیسا ہے۔
۵۲۸	باپ کا کیا ہوا نکاح لازم ہے یعنی اولاد کو صحیح کا اختیار نہیں ہوتا۔	۵۲۱	جب دادا یا جوان بھائی نہ ہو تو چچا ولی ہے، چچا کے سامنے ماں کو اختیار نہیں۔
۵۲۹	ہندہ ٹالافہ بیوہ ایسے فیض سے نکاح کرنا چاہتی ہے جس سے نکاح پر اس کے والدین راضی نہیں اگر کرے گی تو نکاح ہوگا یا نہیں۔	۵۲۱	باپ سے جدا ہونا ولایت شریعہ کو ساقط نہیں کرتا۔
۵۳۰	ماموں نے ٹالافہ بمشیر زادی کا نکاح اپنے لڑکے سے کیا، کوئی اور ولی نہیں، دختر بعد بلوغ جبکہ بلوغ کو کچھ زمانہ گزر جائے اور اسے نکاح کا پہلے سے علم ہو نکاح سے انکار کرے تو کیا حکم ہے۔	۵۲۱	گناہ منقطع ولایت نہیں۔
۵۳۱	عورت کو شوہر سے بگاڑنے والے پر وعید شدید۔	۵۲۲	فسق مانع ولایت نہیں۔
۵۳۱	ٹالافہ کا باپ گوالیار میں تھا، ماں مرتجی ہے، ٹالافہ مشورہ والد ٹالافہ اس کا نکاح ایک رافضی سے چاہتا ہے، باپ کو اطلاع ہوئی تو وہ ناراض ہوا اور رمانعت کی ایسی صورت میں اگر نکاح ہو تو کیا حکم ہے۔	۵۲۲	نکاح فضولی اجازت ولی پر موقوف ہوتا ہے جائز کر دے جائز ہو جاتا ہے، رد کر دے باطل۔
۵۳۲		۵۲۲	باپ دادا کے سوا اور ولی اگر غیر کفو سے نکاح کر دے۔ یا مہر میں کمی فاحش کر دے تو نکاح صحیح نہیں۔
		۵۲۳	کفو ہونے میں کن امور کا اعتبار ہے۔
		۵۲۳	جو مہر معقل اور نفقہ سے عاجز ہو وہ قابل جماع عورت کا کفو نہیں۔
		۵۲۳	باپ ٹالافہ کے نکاح کی اجازت اپنے جوان بیٹے کو دے کر سات آٹھ کوں پر چلا گیا نکاح درخصت ہو گئی باپ آیا چوتھی رخصت اس کے سامنے ہوئی سات آٹھ برس برابر آتی جاتی رہی اب کہتا ہے کہ میں راضی نہیں اس صورت میں نکاح کا حکم اور یہ کہ باپ یا مصیرہ کو بعد بلوغ حق صحیح ہے یا نہیں۔
		۵۲۳	باپ اور دادا کا کیا ہوا نکاح لازم ہو جاتا ہے اگرچہ مہر میں فقیر فاحش اور غیر کفو میں ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۲	حرم نکاح کا نکاح بغیر ولی کے نافذ ہو جاتا ہے۔	۵۳۳	قاضی نہ صالح کا کفو ہے نہ قاضی نہ صالح کا۔
۵۳۲	نابالغ کا بااجازت والد نکاح ہوا بعد بلوغ نابالغ ناپسند کرتی ہے کیا حکم ہے۔	۵۳۳	ہندہ بالغہ باکرہ کا نکاح اس کے ولی نے اپنی اجازت سے زید کے ساتھ کر دیا، ہندہ کو اس کا علم تھا، ہندہ نے اپنی زبان سے اجازت نہ دی نہ انکار کیا، یہ نکاح کیسا ہوا۔
۵۳۳	وہ صورت جس میں باپ کا کیا ہوا نکاح نابالغہ بھی صحیح نہیں زید نے اپنی نابالغہ دختر کا عقد مرد سے کر دیا پھر مرد فوت و نفور میں مبتلا ہو گیا، ہندہ بالغہ ہو کر اس تزویج کو ناجائز رکھتی ہے کیا حکم ہے۔	۵۳۳	بالغہ سے پیش از نکاح اذن لینا مسنون ہے۔
۵۳۳	اقتدار کفایت وقت عقد ہے، بعد عقد اگر زائل بھی ہو جائے تو مفید نہیں۔	۵۳۳	زن دو شیزہ کا سکوت بھی اذن ہے جبکہ ولی اقرب یا اس کا وکیل فرستادہ اس سے ایسے نکاح کا اذن لے جسے عورت پہچانتی ہو۔
۵۳۵	استیذان از بالغہ نکاح کے لئے ضرور ہے۔	۵۳۵	نکاح فضولی قولاً یا فعلاً رد کر دینے سے رد ہو جاتا ہے اور اجازت قولی یا فعلی یا سکوتی سے جائز۔
۵۳۵	نابالغہ کا باپ مفقود البتھر ہے، بھائی بالغ ہے، نکاح اس بھائی اور ماں نے کیا، ہوا یا نہیں۔	۵۳۵	رد قولی، رد فعلی، اجازت قولی، فعلی، سکوتی کی تعریف اور مثالیں۔
۵۳۵	نابالغہ کا نکاح ماں نے باوجود انکار نابالغہ و حیات والد کر دیا، ہوا یا نہیں۔	۵۳۸	بے اذن لئے نکاح کر دینا خلاف سنت ہے، گناہ نہیں۔
۵۳۶	فیہیت مقطوعہ کے لئے مفقود البتھر ہونا ضرور نہیں۔ بلکہ اگر معلوم ہو کہ ولی غافل جگہ ہے اس کے آنے یا اس کی رائے سے اطلاع پانے میں کفو حاضر فوت ہوگا، یہ بھی فیہیت مقطوعہ ہے۔	۵۳۸	نابالغہ کا نکاح بولایت مادر جبکہ چچا وغیرہ موجود ہوں کیسا ہے اور بعد بلوغ لڑکی ناراض بھی ہے۔
۵۳۷	پرورش کرنے والے کی عدم موجودگی میں اس کی بی بی نے ہندہ کا نکاح کر دیا، وہ آیا تو راضی نہ ہوا کیا حکم ہے۔	۵۳۹	جدی مردوں میں سے اگر کوئی موجود ہو تو ماں کی ولایت نکاح نہیں ہوتی۔
۵۳۹	جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی قاضی شرع ہے، نکاح اس کی اجازت پر موقوف رہے گا، جہاں قاضی شرع نہ ہو جیسے اکثر دیار ہندوستان وہاں اعظم علمائے اہل ہر بلد صاحب فتویٰ فیہیت کی اجازت پر موقوف ہوگا۔	۵۳۹	جدی مردوں میں جو درباب وراثت مقدم ہو وہی ولی نکاح ہوتا ہے۔
۵۴۰	بشیر اور ثانی نابالغ ہوں تو ولایت نکاح کے حاصل ہوگی۔	۵۳۹	ولی نکاح عصبہ بنفسہ ہوتا ہے مطابق ترتیب وراثت و وجب۔
۵۴۱	ثانی کے آگے نانا کو ولایت نکاح نہیں۔	۵۳۹	عصبہ بنفسہ نہ ہو تو ماں کو ولایت نکاح حاصل ہوتی ہے۔
۵۴۱	مرد کو کسی پر ولایت نہیں اگرچہ دعویٰ اسلام رکھتا ہو۔	۵۴۰	ولی اقرب کے ہوتے ہوئے ابعد نکاح پڑھادے تو وہ اقرب کی اجازت پر موقوف ہوگا۔
۵۴۲	ماموں نے ماں کے مشورہ سے بحالت عدم موجودگی والد اور چچا اور برادر اور دادا نکاح کر دیا لڑکی نے بعد بلوغ	۵۴۱	طوائف نے تو بہ کر کے مسلمان سے نکاح کر لیا تا نگد کہتی ہے کہ میں ولی ہوں بے میری اجازت نکاح جائز نہیں۔
۵۴۲		۵۴۲	مردار، خون اور حرکی بیج باطل محض ہے کہ کل بیج ہی نہیں کیونکہ مال نہیں۔
		۵۴۲	عقد، باطل سے ملک تصرف حاصل نہیں ہوتی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۰	ہوتی ہے۔ لڑکا کم از کم بارہ برس کی عمر میں بالغ ہو سکتا ہے اور لڑکی کم از کم نو برس کی عمر میں جبکہ دونوں زیادہ سے زیادہ پندرہ برس میں۔	۵۵۲	منظور نہ کیا تو وہ نکاح رہا نہیں۔ عورت کے نام منظور کرنے سے فتح نہ ہوگا، فتح کے لئے ضروری ہے کہ قاضی کے یہاں دعویٰ کرے قاضی فتح کرے۔
۵۶۰	مہر کا لزوم وطی، خلوت صحیحہ یا احد الزوجین کی موت سے ہوتا ہے۔	۵۵۲	خالات نے بچا کی غیبت میں اپنے لڑکوں سے نابالغ لڑکیوں کا عقد کر لیا، کیا حکم ہے۔
۵۶۱	نکاح موقوف میں اجازت سے قبل موت واقع ہو جائے تو باطل ہو جاتا ہے۔	۵۵۳	درجات بعض اولیاء کی تفصیل خالہ کے بچا سے ولایت میں چھتیسویں درجہ میں ہے۔
۵۶۱	سکوت ولی اجازت نہیں اگرچہ جلسہ نکاح میں موجود ہو جبکہ کوئی ایسا فعل نہ کیا ہو جو اجازت پر دال ہو۔	۵۵۳	ماں نے لڑکی کا نکاح باپ کی عدم موجودگی میں زید سے کر دیا جس سے وہ راضی تو تھا مگر یہ کہتا تھا کہ جب تک تو کر نہ ہونہ کرنا، کیا حکم ہے۔
۵۶۱	نابالغ کا بالغہ سے نکاح موقوف ہو اور وہ اس بالغہ سے جبراً وطی کرے تو مہر مثل لازم ہوگا، اور اگر عورت کی رضا سے وطی کرے تو کچھ لازم نہ ہوگا۔	۵۵۳	نابالغ کے والدین غنی ہوں تو وہ بھی غنی مانا جائے گا۔
۵۶۲	نکاح موقوف قبل از اجازت وطی کو حلال نہیں کرتا، بلکہ نظر کو بھی تاہم جبراً وطی کی تو مہر مثل لازم ورنہ کچھ نہیں۔	۵۵۶	شوہر اگر خود محض نادار ہو تو وہ اپنے ماں باپ کے غنی سے کٹھن پھرے گا اگرچہ بالغ ہو جبکہ اس کے مصارف کا اس کے ماں باپ قفل کرتے ہوں۔
۵۶۲	شہد بالغ حد ہے۔	۵۵۶	اگر بالغ بے اذن ولی کٹھن سے مہر مثل سے کم پر نکاح کرے تو ولی کو حق اعتراض ہے یا شوہر مہر مثل پورا کرے یا قاضی تفریق کر دے۔
۵۶۲	بچے پر حد نہیں۔	۵۵۷	بچا بولایت خود ایسی حالت میں کہ لڑکی ثانی کے پاس ہوا اپنے پسر نابالغ سے اس کا نکاح کر دے تو یہ نکاح درست ہوگا۔
۵۶۳	ماسوں نے نابالغ کا نکاح بولایت خود کر دیا اب بعد بلوغ لڑکی نام منظور کرتی ہے اور جس وقت بالغ ہوئی دو چار آدمیوں کو بلا کر اظہار کیا کہ میں اب بالغ ہوئی اس نکاح کو فتح کیا، دین مہر بھی معاف کر دیتی ہے۔ شوہر صفائی نہیں کرتا اور فتح کی خبر قاضی کو کرنا قاضی کو تفریق کرنا چاہئے اور اس سلطنت میں قضایا نہیں الٹ	۵۵۷	جو غائب بغیبت منقطع ہو وہ اس وقت تک ولی نہیں رہتا یہی صحیح ہے۔
۵۶۳	زوج کی عدم موجودگی میں قاضی تفریق نہیں کر سکتا بلکہ بوقت تفریق اس کی حاضری ضروری ہے۔	۵۵۸	بچانے بچی کا عقد ماں سے چھپا کر ایک بیمار سے کر دیا تو کیا حکم ہے۔
۵۶۳	ہائی کورٹ وغیرہ انگریزی پکھریاں شرعی دارالقضا نہیں لہذا ان حکام کے فتح کئے نکاح فتح نہ ہوگا۔	۵۵۹	زید نابالغ کا نکاح باجائز اس کی پھوپھی کے محمودہ بالغہ سے ہوا، زید نکاح کے چار ماہ بعد مر گیا، یہ نکاح ہوا یا نہیں مہر واجب الادا ہے یا نہیں، ہے تو کس قدر۔
۵۶۳	مسلمان شیخ شوہر کی موجودگی میں تفریق کر سکتا ہے۔	۵۵۹	لڑکا احتکام و انزال اور لڑکی احتکام و حیض و حمل سے بالغ حدود، قصاص اور عاقلہ پر دیت کے علاوہ تمام معاملات

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۳	کرے تو سچا مانا جائے گا اور اسے اس کے ساتھ نکاح جائز ہوگا جبکہ اپنے اقرار پر ثابت نہ رہے۔	۵۷۳	میں شیخ کا فیصلہ مشکل فیصلہ قاضی ہے۔
۵۷۳	رد واجازت نکاح موقوف میں اختلاف زوجین ہو تو اگر شہادت عادلہ کافیہ سے زوج کا قول ثابت ہو تو وہ ورنہ قسم کے ساتھ عورت کا قول معتبر ہوگا۔	۵۷۳	ریاست اسلامی میں جو مسلمان قاضی ایسا ہو جو خاص اس شہر کے لئے نہ ہونے کی مذہب خاص پر تقاضا کے لئے مقید ہو تو وہ بھی تفریق کر سکتا ہے اگر مدعی اور مدعا علیہ وہاں کے نہ ہوں۔
۵۷۸	باپ کی ناراضگی صحت و نفاذ نکاح میں خلل انداز نہیں جبکہ عورت حراً عاقلہ بالغہ ہو اور زوج کفو ہو۔	۵۷۳	زید و ہندہ نابالغوں کا نکاح بولایت پدران ہوا زید نابالغ ہو گیا، ہندہ کا باپ مر گیا، ہندہ کی ماں اور چچا رخصت سے انکار کرتے ہیں، کیا حکم ہے۔
۵۷۸	باپ نے لڑکی کا چار سال کی عمر میں نکاح کر دیا، بعد بلوغ لڑکی کو پسند و قبول نہیں، اس کا مفصل جواب۔	۵۷۳	جب دادا پر دادا کی اولاد سے کوئی عاقل بالغ مرد نہ ہو تو ولایت ماں کو ہے، ماں کے ہوتے ہوئے پھوپھی کوئی چیز نہیں، پھوپھی کا کیا ہوا نکاح اس صورت میں ماں کی اجازت پر موقوف تھا، ماں نے رد کر دیا رو ہو گیا۔
۵۷۹	نابالغ کا نکاح اگر باپ کر دے تو مطلقاً لازم ہو جاتا ہے مگر دو صورتوں میں باپ کا کیا ہوا نکاح بھی جائز نہیں ہوتا۔	۵۷۳	محمودہ بالغہ کا نکاح اس کے باپ کی عدم موجودگی میں کر دیا گیا بوقت استیذان محمودہ خاموش رہی اس کی ماں نے کہا مجھ کو منظور ہے، نکاح ہوا یا نہیں۔
۵۸۱	دارالاسلام میں دہلی حد یا عقر سے خالی نہیں ہوتی۔	۵۷۳	ہندہ نابالغہ جس کا کوئی ولی سوائے ماں کے نہیں اس کا نکاح باجائز نابالغہ برضا مندی والدہ خالد نابالغ سے ہوا، قبول نابالغ سے کرایا گیا، پھر ہندہ نے خالد کے یہاں جانا نہ چاہا، پیش کار کی حبیہ سے رخصت ہوئی، چار برس وہیں رہی اب پھر ناراضی ظاہر کرتی ہے، اور دوسری جگہ نکاح چاہتی ہے بہستری نہیں ہوئی، کیا حکم ہے
۵۸۱	پچانے نابالغہ بچی کا نکاح کر دیا بلوغ پر لڑکی کہتی ہے کہ میرا نکاح اس شخص کے ساتھ نہیں اور نہ کروں گی، نکاح یوں صحیح ہو گیا یا نہیں۔	۵۷۳	زید نے ہندہ باکرہ کا نکاح بغیبت والد ہندہ جو بارہ کوس پر تھا برضا مندی مادر ثانی و سکوت و گریہ ہندہ اپنے ساتھ ہونا ظاہر کیا اب کہتا ہے کہ ہندہ نے بھراحت خود قبول کیا وکیل و گواہان نے حسب بیان زید شہادت دی، ہندہ کہتی ہے کہ میں ہرگز منظور نہ کیا تھا نہ اب ہے، کیا حکم ہے۔
۵۸۳	ماں نے نابالغہ کا نکاح حقیقی تایا زاد بھائی کے ہوتے خود کر دیا تو اس کا کیا حکم ہے۔	۵۷۳	استیذان اجنبی بلکہ ولی بعید پر سکوت اذن نہیں۔
۵۸۵	☆ رسالہ تجویز الرد عن تزویج الابد	۵۷۳	محل خفاء میں تاقض مقبول و موقوف ہے۔
۵۸۵	(ولی اقرب کی موجودگی میں ولی ابعد کے نکاح کر دینے کا شرعی حکم)	۵۷۳	اگر کوئی شخص کہے یہ میری رضیہ ہے، پھر خطا کا اعتراف
۵۸۵	پانچ سوالوں کا جواب۔	۵۷۳	
۵۸۵	سوال اول۔	۵۷۳	
۵۸۵	ولی ابعد بغیبت ولی اقرب اگر نکاح کر دے تو ولی اقرب اسے صحیح کر سکتا ہے یا نہیں۔	۵۷۳	
۵۸۵	سوال دوم۔	۵۷۳	
۵۸۶	غیبت کی تقاضی سے کون سی تفسیر معتدلیہ ہے۔	۵۷۳	
۵۸۶	سوال سوم	۵۷۳	
۵۹۰	ولی ابعد سے کون مراد ہے عصب یا مطلق وارث، گو زوی	۵۷۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۸	احراز کفو شرع میں سخت ہم و ہم بالشان ہے۔	۵۹۰	الارحام سے ہو، اگر عصبہ مراد ہوں تو موٹائے امام محمد کی
۵۹۸	نابالغ پر تشریح ولایت تزویج کی حکمت۔	۵۹۲	حدیث ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہ انہوں نے
۶۰۰	ابعد کے لئے حصول ولایت کی تین شرطیں۔	۵۹۲	اپنی بھینجی بنت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہم
۶۰۲	مذہب معتدل پر غیبت مقطوعہ میں سفردار کنار شہر سے باہر	۵۹۲	کا نکاح عبداللہ ابن زبیر سے کر دیا، اس کا کیا جواب ہے،
۶۰۲	ہونا بھی شرط نہیں۔	۵۹۳	پھر بھی تو ذوی الارحام سے ہے۔
۶۰۲	ولی اقرب غائب بغیبت مقطوعہ تھا اس لئے ولی ابعد نے	۵۹۳	سوال چہارم
۶۰۲	نکاح کیا تو وہ نافذ ہو گیا، اب اگر ولی اقرب واپس آئے	۵۹۳	ولی ابعد نے اگر غیر برادری میں نکاح کر دیا تو کیا حکم
۶۰۲	تو اسے رد نہیں کر سکتا اگر چہ اس کے واپس آنے پر ولایت	۵۹۳	ہوگا۔
۶۰۲	اس کی جانب مود کر آتی ہے۔	۵۹۳	ولی اقرب کے غائب ہونے کی کل بہتر صورتیں اور ان
۶۰۲	حبیبہ نقیس از مصنف	۵۹۳	کے حکم کا ضابطہ۔
۶۰۲	زید نے اپنی دختر نابالغ کی منگنی عمرو سے کر دی زید مر گیا	۵۹۳	فضولی نے جو عقد کیا اگر کوئی ایسا ہے جو اسے جائز کر سکے
۶۰۲	لڑکی تیرہ برس کی ہوئی مگر علامت بلوغ کوئی ظاہر نہ تھی	۵۹۳	تو اس کی اجازت پر موقوف ہوگا ورنہ باطل ہوگا۔
۶۰۲	زید کے باپ نے لڑکی کی عدم موجودگی میں بخیال بلوغ	۵۹۳	بمحالت غیبت مقطوعہ ولی اقرب ولی وہ ہوگا جو مرتبہ میں
۶۰۲	اس کا عقد بکر سے کر دیا کوئی نشانی بلوغ کی ابھی ظاہر	۵۹۳	اس کے بعد ہو بمحالت غیبت غائب ولی نہیں وہ اگر
۶۰۲	نہیں، کیا حکم ہے۔	۵۹۳	پردیس میں نکاح کر دے گا نہ ہوگا۔
۶۰۲	باپ نے نابالغ کا نکاح اپنے ہم قوم سے کیا، شوہر نے	۵۹۳	باپ دادا سفر میں تھے دوسرے ولی نے نکاح کر دیا واپسی
۶۰۲	رخصت چاہی تو انکار کیا، ناٹش ہوئی تو جواب دیا کہ داماد	۵۹۳	پر انہیں حق اعتراض ہونا چاہیے۔
۶۰۲	نامرد ہے بجزوں میں گاتا بجاتا ہے اگر ڈاکٹر اسے مرد	۵۹۳	سوال پنجم
۶۰۲	بتائیں تو عذر نہیں، ابھی فوجداری میں مقدمہ دائر تھا کہ	۵۹۳	زید سوکوس سے زائد سفر پر گیا ہے زید نے اپنی والدہ کو لکھا
۶۰۲	لڑکی کے باپ نے دیوانی میں دعویٰ فتح نکاح کر دیا کہ وہ	۵۹۳	کہ میری دختر کا نکاح بے میری اجازت کے نہ کرنا میں
۶۰۲	نامرد ہے۔ بجزوں کے افعال سے حالت شرمناک کر لی	۵۹۳	واپس آ کر اپنے برادر زادے سے کروں گا مگر والدہ نے
۶۰۲	ہے میری برابری کا نہ رہا۔ اگر یہ الزام ثابت ہوں تو کیا	۵۹۳	بے دریافت کئے زید اور اس کے پھر بھی زاد بھائی خالد
۶۰۲	نکاح فتح کیا جاسکے گا۔	۵۹۳	کے جو موجود تھا نکاح کر دیا زید بعد واپسی یا خالد نابالغ
۶۱۰	کفۃ کا اعتبار وقت عقد ہے اس وقت کفو تھا بعد میں	۵۹۳	کا نکاح فتح کر سکتا ہے یا نہیں۔
۶۱۰	فاسق و فاجر ہو گیا تو نکاح فتح نہیں کر سکتا۔	۵۹۳	ابن عمرہ الاب زوی الارحام سے ہے اور دادی ان پر
۶۱۰	عینین سے تفریق کے لئے عورت بالذکا دعویٰ ضرور ہے	۵۹۳	بالا اتفاق مقدم۔
۶۱۰	قاضی اس کی طلب پر تفریق کرے گا، اگر صغیرہ ہوگی تو	۵۹۳	ماں دادی پر مقدم ہے۔
۶۱۰	اس کے بلوغ کا انتظار کیا جائے گا کیونکہ عینین ہے وہ بالذ	۵۹۳	ولی ابعد کو بمحالت غیبت اقرب کب اختیار تزویج ہوتا
۶۱۱	ہو کر عینین یا مجبوب سے راضی ہو۔	۵۹۳	ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۲	ہندہ ماں نے رضیہ کا بحالت نابالغی حادثہ سے عقد کر دیا رخصت نہ کی تھی چار سال بعد اب رضیہ بالغہ ہوئی اس عرصہ میں خالد نے دوسری عورت کو رکھ لیا خالد کی وضع و اطوار چال چلن رضیہ اور ہندہ کو ناگوار ہیں کمال نفرت ہے خالد سے تعلق نہیں چاہتی انکار کرتی ہے اور خلع چاہتی ہے، رضیہ کیا کرے جو خالد سے قطع تعلق ہو، اور یہ عقد عقد فضولی قرار پائے گا یا نہیں۔	۶۱۲	عورت نے شوہر کو حنین پایا تو قاضی شوہر کو ایک سال قمری کی مہلت (بغرض علاج) دے گا۔
۶۱۲	نابالغ نے نکاح کیا یا کچھ بچا یا خرید اجازت ولی پر موقوف رہے گا اگر قبل اجازت ولی بالغ ہو گیا تو خود اس کی اجازت پر موقوف ہو گیا۔	۶۱۲	قاضی کی تفریق سے عورت باندہ ہو جاتی ہے۔
۶۱۲	ایک شخص نے کسی کو سفر سے لکھا کہ میری نابالغ لڑکی کی منگنی فلاں نابالغ لڑکے سے کرنا، اس نے بعد منگنی خود ولی بن کر نکاح بھی کر دیا والد خبر سن کر خوش ہوا انکار نہ کیا، کیا حکم ہے۔	۶۱۲	ماموں نے بالغہ کا نکاح جس کے اور اولیا موجود نہیں ہے استیذان بالغہ کر دیا، کیا حکم ہے۔
۶۱۳	ساکت کی طرف قول منسوب نہیں کیا جاتا۔	۶۱۲	سو تیلے باپ نے بے اذن بالغہ اور بے مشورہ والدہ بالغہ کا نکاح کر دیا، کیا ہے۔
۶۱۳	ہندہ بیوہ نے اپنا عقد ایک شریف اپنے خاندانی سے کر لیا عمر و بکر خالد نے اس پر اسے اور اس کی ماں کی برادری سے نکال دیا ایذا دی، کیا حکم ہے۔	۶۱۳	بالغہ کے بھائی کے ہوتے چچا نے بالغہ سے استیذان کیا اس کی خاموشی کو اذن قرار دے کر اس کا نکاح کر دیا، زوجین میں خلوت صحیح بھی ہوئی، یہ نکاح کیسا ہوا۔
۶۱۳	ناحق ایذا مسلم حرام کہ بتکم حدیث وہ ایذا رسول ہے اور ایذا رسول ایذا اللہ ہے جل جلالہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۶۱۳	حقیقی چچا نے بخیال نفع معاش براہ چالاکی بے علم و رضامندی مادر و عم علاقہ ہندہ ہندہ کا عقد اپنے بیٹے سے کر لیا، ہندہ بالغہ ہے، اس کی عمر از انداز چودہ سال ہے اس نے خبر نکاح سن کر متحور کیا، کیا حکم ہے۔
۶۱۳	لڑکی دس سال کی ہے ماں ثانی چچا میں کس کو اس کے نکاح کا اختیار ہے ایک بھائی بھی دو از دہ سالہ ہے۔	۶۱۳	ہنگام نکاح خوانی مہر پر جھٹ ہوئی، مزید مجلس سے اٹھ گیا عمرو نے بحالت حصہ مؤذن سے کہا تم میری لڑکی کا نکاح بکر سے کرو و بکر مجلس نکاح میں موجود تھا۔ مؤذن نے صرف تین کلمے پڑھا کر ایجاب و قبول کر دیا کوئی وکیل و گواہ نہیں ہوا نہ مہر کی تعداد بکر کو بتائی یہ کہا کہ محل لڑکی کی ماں کے مہر یا عمہ لڑکی بالغ ہے اس سے اجازت نہ لی گئی کیا حکم ہے۔
۶۱۵	خالد نے اپنی نابالغ لڑکی کا نکاح رحیم بخش بالغ سے کر دیا اب بوجہ فساد دختر بالغہ چاہتی ہے کہ نکاح فسخ ہو جائے، کیا شرعاً یہ ممکن ہے۔	۶۱۸	لڑکی کا علاقہ بھائی ماں اور ماموں کے مقابل ولی جائز ہے یا نہیں بے اجازت برادر علاقہ ماں اور ماموں بالغہ لڑکی کا نکاح غیر کفو سے کر دیں، تو کیا حکم ہے۔
۶۱۵	ہندہ بکر بالغہ ہے اس سے قبل نکاح زید برادر علاقہ یا کسی نے صراحہ استمزاز نہیں لیا اور نہ بعد نکاح صراحہ اسے خبر دی گواہ سے خارجی طریقہ سے سب باتیں معلوم تھیں اور تمام رہیں اس نے کہیں کسی وقت انکھار نارضا مندی نہ ہوا	۶۱۹	باپ دختر کی منگنی کر کے فوت ہو گیا بغیبت والدہ دختر چند اشخاص نے بچہ اس دختر بالغہ کو ایک گھر میں کر دیا، ماں نے دھڑی دائر کیا جواب دھڑی ہوا کہ متونی کے بھائی نے جو دوسرے باپ سے ہے بے اجازت دختر والدہ دختر نکاح کر دیا کیا حکم ہے۔
۶۲۰		۶۲۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۶	لڑکی کے باپ نے لڑکے کو دہلی سے بھوپال برائے عقد بلایا، بارات پہنچی، تاریخ عقد مقرر ہوئی، لڑکی ماموں کے یہاں تھی، باپ لینے گیا، عین وقت پر ماموں نے بھیجنے سے انکار کر دیا، باپ شرم سے زہر کھا کر مر گیا، اس کی تحریری اجازت موجود ہے لڑکی نابالغہ ہے۔ اس کا چچا عقد پر رضامند ہے۔ کیا چچا کی شخص اجازت سے بے اطلاع دختر نکاح ہو سکتا ہے۔	۶۲۷	اور نہ اب تک ظاہر کرتی ہے بلکہ خوش معلوم ہوتی ہے، کیا حکم ہے۔
۶۳۰	بیوہ نے جس سے نکاح کیا اس کے دو لڑکے زوجہ اولیٰ سے ہیں۔ ایک دختر اس سے ہوئی۔ شوہر ثانی کے انتقال کے بعد بیوہ نے تیسرا خاندن کیا اور شوہر سوم نے اس دختر نابالغہ کا نکاح ایک نابالغ سے کر دیا ابتداء قرار داد نسبت میں شوہر دوم کے دونوں لڑکوں کا بھی مشورہ تھا مگر وقت نکاح یہ دونوں نہ تھے، اب یہ دونوں اس نکاح سے رضامند ہیں کیا حکم ہے۔	۶۲۷	دلی نے نابالغہ کا نکاح کر دیا اور باکرہ کو دلی کے قاصد یا کسی اور عادل نے نکاح کی خبر دی وہ سن کر خاموش رہی تو یہ سکوت اذن ہے۔
۶۳۳	زید پدر ہندہ نابالغہ کو بکر نے فریب دیا کہ خالد اس کا ہم قوم ہے زید نے خالد سے عقد کر دیا رخصت ہوئی تو معلوم ہوا کہ خالد ولد الحرام ذلیل قوم ہے صغیرہ اسے اپنا شوہر نہیں جانتی نہ اس کے پاس آئی گئی معاہدہ نکاح جو مرتب ہوا تھا بوقت بلوغ اس نے فسخ کر دیا کیا حکم ہے۔	۶۲۷	بکر نے اپنے لڑکے خالد کی نسبت سعیدہ دختر زید سے چاہی زید کو منظور نہ ہوئی، بکر نے ہندہ زوجہ زید کو برہم کر دیا ہندہ نے اس قدر فساد مچایا کہ زید نے بکھری بخوف حکام ضلع بخیال اس کے کہ رفع جملہ فساد ہو جائے گا منظور کر لیا اور سعیدہ سے بے اذن لئے اس کا نکاح حامد سے کر دیا۔ خالد و سعیدہ سے آج تک ملاقات نہ ہوئی، بعد نکاح خالد لندن چلا گیا، وہاں فسق و فجور میں مبتلا ہوا، وہ کسی قسم کی خبر گیری سعیدہ کی نہیں کرتا، نہ وہاں سے آتا ہے نہ اس کا باپ بکر اس کے خرچہ کی کفالت کرتا ہے، ایسی صورت میں سعیدہ مجاز ہے یا نہیں کہ اپنے باپ کے کئے نکاح کو جو بخوشی نہیں بلکہ بکھری و بخوف حکام و بامید رفع عسر عشنہ کیا تھا اور رفع عسر عشنہ ہوا بھی نہیں توڑ دے خالد کا کب تک انتظار کیا جائے گا۔
۶۳۳	کسی کو صالح جان کر کہ یہ نشہ کی چیز نہیں استعمال کرتا اس سے اپنی بیٹی کا عقد کر دیا پھر معلوم ہوا کہ وہ عادی ہے لڑکی نے بعد بلوغ کہہ دیا کہ میں اس نکاح سے راضی نہیں، کیا حکم ہے۔	۶۲۸	دلی اگر بحالت جبر و اکراہ نکاح کر دے ہو جائے گا۔
۶۳۳	اپنی بیٹی کسی کے نکاح میں اسے حرامی جان کر دی اور وہ تھا آزاد شدہ، تو یہ نکاح بالاتفاق باطل ہو گیا۔	۶۲۹	عورتوں سے جنگم قرآن نیک برتاؤ کرنا لازم۔
۶۳۵	عدم کفائۃ بوجہ فسق و غیر فسق میں کوئی فرق نہیں	۶۲۹	عورتوں کو مقدور بھر وہاں رکھو جہاں خود رہو۔
۶۳۵	فرقت عورت کی طرف سے، ہونے فتح، مرد کی طرف سے ہو تو طلاق ہے اور قضاء سب کے لئے شرط ہے۔	۶۲۹	عورتوں کو ضرر نہ پہنچاؤ کہ ان پر تنگی کرو۔
۶۳۶	فتح بوجہ عدم کفائۃ قاضی ہی کے یہاں ہو سکتا ہے۔	۶۲۹	عورت کو معلقہ کرنا جنگم قرآن ممنوع ہے۔
		۶۲۹	جنگم حدیث اسلام ضرر و ضرار سے پاک ہے۔
		۶۲۹	ہندہ نابالغہ کا باپ مر گیا، ماں نے اس کی سوتیلی بہن کو جس نے اسے بچپن سے اولاد کی طرح پالا تھا اس کے نکاح کی اجازت دے دی، سوتیلی بہن نے نکاح کر دیا، وقت نکاح ہندہ کے چچا اور بھائی موجود نہ تھے مگر انہیں علم تھا کیا حکم ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۱	کردیا خلوت مسجد بھی بکھر ہوئی، کیا ایسا نکاح جائز ہے، طلاق کی حاجت ہوگی یا نہیں۔	۶۳۷	لڑکیاں بعد موت والدہ اپنے نانا کے زیر پرورش رہ کر بالغ ہوئیں والد اپنے وطن میں ہے لڑکیوں کی کسی قسم کی آمد و نہیں کرتا، نانا شادیوں کا انتظام کرتا ہے تو والد مانع ہوتا ہے اور خود بیوہ صرف نہیں کرتا، کیا نانا ولی ہو کر نکاح کر سکتا ہے۔
۶۳۲	ولی جو مہر یا مہر سے ناپا بلوغ اس مہر سے راضی نہ ہو انکار کرے تو کیا حکم ہوگا۔	۶۳۷	نانا کا باپ فوت ہو گیا اس کے شرعی وارث موجود ہیں مگر ولی بننے سے انکار کرتے ہیں نانا بالغ کی ماں جس نے عقد جانی کر لیا ہے وہ یا اس کا شوہر جانی ولی بن سکتے ہیں یا نہیں
۶۳۳	زید مر گیا اس کا ایک بھائی جو مدت دراز سے علیحدہ ہے کسی قسم کا کوئی تعلق مرحوم سے نہیں رکھتا تھا زید کی لڑکی جو قریب بلوغ ہے اس کی شادی ہونے والی ہے لڑکی کی سوتیلی ماں جس نے اس کی پرورش کی ہے شادی کر رہی ہے اس نے زید کے بھائی سے شادی کے متعلق مدد چاہی اس نے کہا کہ میں اس شادی میں شریک نہ ہوں گا نہ مجھے کوئی واسطہ، جہاں چاہیں کریں لڑکی کے دوستی بھائی جن کی عمر سولہ سال ہے موجود ہیں، کیا حکم ہے۔	۶۳۷	زید کی ہندہ سے ایک دختر ہوئی پھر زید نے ہندہ کو طلاق دے دی دختر ہندہ کے پاس رہی ہندہ نے بکر سے نکاح کر لیا جب دختر تقریباً ۹ سال کی ہوئی تو بکر ہندہ نے اس کا نکاح کر دیا جس سے نکاح کیا وہ اسلام سے بالکل ناواقف ہے، نہ روزہ رکھتا ہے نہ نماز پڑھتا ہے اب دختر پندرہ سال کی ہے نماز روزے کی پابند پڑھی لکھی ہے وہ اس کے یہاں رہتا نہیں چاہتی ولی اصلی زندہ ہے اس نے اجازت نکاح نہیں دی، کیا حکم ہے
۶۳۴	ماں باپ مر گئے ثانی نے پرورش کیا آٹھ نو سال کی عمر میں ثانی نے لڑکی کا نکاح نواسے کے ساتھ کر دیا۔ دختر کے حقیقی بھائی موقع پر موجود نہ تھے ہندہ کو جب پہلی بار حیض ہوا وہ مع اپنی ثانی کی اپنے محلے کے ایک گھر میں آئی اور دو مرد تین عورتوں کے سامنے کہا جس کے ساتھ میری ثانی نے میری شادی کی تھی میں اس سے رضا مند نہیں ہوں اس کے ساتھ اپنی عمر بسر نہیں کر سکتی، یہ نکاح رہا یا نہیں ہندہ نے دوسرا عقد کر لیا، کیا حکم ہے۔	۶۳۷	لڑکی ۱۳، ۱۴ سالہ ہے اس کا باپ نہ تو کھانا کپڑا دیتا ہے نہ لے جاتا ہے بہت کچھ اسے کئی دفعہ سمجھایا مگر کوئی خیال نہ کیا ماموں نے کہا یا تو تم لڑکی کی شادی کر نہیں کرتے تو لا دعوئی ہو جاؤ جواب نہ دیا ماموں نے جب چاہا کہ شادی کر دی جائے تو اس شخص نے اپنے خسر کو نوٹس دیا کہ لڑکی کی شادی نہ کرنا ورنہ ہم دعوئی کریں گے، کیا حکم ہے۔
۶۳۵	بعد وفات پدر ماں نے نانا بالغہ کا کہیں نانا کر دیا لڑکی کو کسی قدر زیور اور کپڑا چھایا گیا، ناتے والے اپنے زعم میں اسے نکاح سمجھتے ہیں دو تین سال بعد ملگنی والوں نے شادی کا تقاضا کیا، ماں نے انکار کر دیا، انہوں نے نانا توڑ دیا اور چڑھا دیا وہاں لے لیا لڑکی کی ماں کے مرنے کے بعد کہتے ہیں ہم نے نانا نہیں توڑا، کیا حکم و لہذا الخیار فی غیر الاب والجد لڑکی کو حق فتح ہے۔	۶۳۸	ہندہ بیوہ کا عمرو سے ناجائز تعلق ہوا، ہندہ کے چچا بکر نے یہ خبر پا کر بزور اپنے لڑکے زید سے بے رضامندی ہندہ ہندہ کا نکاح کر دیا، وکیل نے ہندہ سے اجازت چاہی بخوف جان ہندہ نے اذن دیا، دو چار ماہ بعد موقع پا کر عمر کے یہاں بھاگ آئی، ہندہ نے حلفاً بیان کیا کہ مجھے ہرگز ہرگز منظور نہ تھا بکر وغیرہ کے جبر سے جو دمکی ہلاکت کی تھی اقبال کیا پھر مجھے اور زید کو لوگوں نے ایک مکان میں بند
۶۳۷	جہاں قاضی نہ ہو کیا وہاں اعلم علمائے اہل بلد سے فتح کرایا جائے۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷ ۱۷	کے ہمراہ اپنے والد کے گھر آئی اور بکر چندے مقیم رہا اس صورت میں یہ عقد درست ہوا یا نہیں (۳) ہندو در صورتیکہ نابالغ ہو جبکہ زید کے ملنے والوں نے اس سے پوچھا کہ تم یہاں رہے اور تمہاری بے اجازت وہاں نکاح ہو گیا، یہ کیونکر ہوا تو زید نے کہا کہ ہم اجازت دے آئے تھے کہ آپ عقد کر دیں اور ہمیں صرف اطلاع کر دیں، اس صورت میں اجازت صحیح ہوئی یا نہیں، (۴) بکر زید کے یہاں تنہا آیا اور قیام کیا، زید اُسے اکثر مجالس اور بازار میں ہمراہ لے گیا، دریافت پر کہا میرا داماد ہے، جب بکر ملازمت پر چلا گیا تو خط و کتابت بھی رہی پھر جب وہ مفقود التھر ہو گیا تو زید نے کہا ہمیں بکر کے ساتھ عقد منظور نہ تھا ہو گیا تھا تو جبراً قہراً منظور کیا، ان سب واقعات سے عقد صحیح ہو گیا یا نہیں، زید نمبر ۳ کے مضمون سے منکر ہو اور نمبر ۴ کا انکار نہ کرتا ہو نمبر ۱ کو تسلیم کرتا ہو پھر بھی چار پانچ سال کے بعد نکاح صحیح کر کے ہندو کا دوسرا عقد کر دیا، کیا حکم ہے، زید کے ساتھ ربط ضبط میل جول رکھنا گناہ ہے یا نہیں، اگر ہندو رخصت ہو کر بکر کے یہاں نہ گئی ہو نہ اُس کے ساتھ بکر زید کے یہاں آیا ہو لیکن بکر خود زید کے مکان پر آیا قیام کیا ہو زید نے اپنے ملنے والوں سے کہا ہو کہ یہ داماد ہے سب کو دکھلایا ہو تو کیا حکم ہے۔	۶۴۸	لڑکی چودہ سال کی ہے، باپنے اس کی ماں کو خط لکھا کہ جس طرح چاہو کرو جسہیں اختیار ہے کیا باپ کی عدم موجودگی میں ماں نکاح کر سکتی ہے۔
۶۴۸	زید نے اپنی پہلی بی بی کے بچوں کو عاق کر دیا، تیسری بی بی سے دختر ہے، اس کی بکر سے نسبت کر کے فوت ہو گیا، لڑکی دس سال کی تھی ماں نے بولایت خود بکر سے شادی کر دی پہلی بی بی کا عاق لڑکا کہتا ہے میں ولی ہوں، دوسری شادی کرنا چاہتا ہے، کیا حکم ہے۔	۶۴۹	عاق کرنا شرعاً کوئی چیز نہیں، نہ اس سے ولایت زائل ہو۔
۶۴۹	بیوہ نے اپنی نابالغ لڑکی کا خود عقد اپنے بھانجے سے کر دیا، لڑکی کا بیان ہے کہ میرے سامنے عقد سے پہلے چند بار میری ہمشیرہ نے عزیز الحسن سے میرے نکاح ہونے کا ذکر کیا، میں نے قلعی انکار کیا، میرے انکار کی خبر عزیز الحسن اور میری ماں بہنوں وغیرہ سب کو ہوئی، اب بوقت نکاح جب مجھ سے اذن لیا گیا میں بوجہ شرم ہاتھ باز بلند مجمع میں انکار نہ کر سکی، مگر انکاری سر ہلایا اور اُوں ہونہ کہا جو انکار تھا میری بہنوں ماں اور خالہ نے غل شور مچا دیا کہ ہو گیا ہو گیا میں نہ رضا مند تھی نہ اب ہوں، کیا حکم ہے۔	۶۴۹	حقیقی چچا نے بولایت خود ہندو کو نابالغ جانتے ہوئے بعدم موجودگی ہندو داماد ہندو زید نابالغ سے نکاح کر دیا، پانچ سال بعد زید بالغ ہو کر رخصت کرنا چاہتا ہے، مادر ہندو کا دعویٰ ہے کہ وقت نکاح ہندو نابالغ تھی اس لئے رخصت نہیں کرتی، مادر ہندو کے بیان کی تصدیق کر لی گئی، کیا حکم ہے۔
۶۵۱	زید نے نابالغ کا عقد نابالغ سے کر دیا نابالغ کے باپ نے یہ شرط کر لی تھی کہ اگر ہندو نابالغ ہے تب میں اپنے لڑکے سے اس کا نکاح کروں گا ورنہ نہیں، زید نے اقرار کیا کہ وہ نابالغ ہے نابالغ اب نوٹس دیتی ہے کہ میں نابالغ ہو گئی، والدین کے نکاح کے صحیح کا مجھے حق ہے، کیا حکم ہے۔	۶۵۰	نانا نے اپنی نو اسی ہندو نابالغ دختر زید کا عقد اپنے خاندانی لڑکے بکر سے بے اطلاع زید کیا جائز ہوا یا نہیں، اس عقد کو کون اور کتنے عرصے تک صحیح کر سکتا ہے۔
۶۵۳	زید ہڈت مرض میں تھا، اُس کے بھائی نے اس کی نابالغ دختر کے عقد کی اپنے لڑکے کے ساتھ اجازت لے لی، زید تین دن بعد مر گیا، لڑکا کھو نہیں کہ ذلیل عورت سے ہے، نکاح ہوا یا نہیں۔	۶۵۱	ہندو اگر نابالغ ہو تو جبکہ وہ اپنے شوہر کے گھر رہی اور اس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۵	تعدد و ہزار جز و تثنیہ سے اپنے لڑکے کے ساتھ اس کی چھ سالہ دختر کے عقد کا اذن لے کر جبریہ نکاح کر دیا، لڑکی کا چچا زاد چچا اور چچا زاد بھائی وقت عقد موجود نہ تھے، انہیں اطلاع نہ ہوئی لڑکی بعد بلوغ جب اظہار ہوا فوراً نکاح راضی کہ مجھے اس شوہر کے ہاں جانا منظور نہیں ہرگز نہ جاؤں گی، منٹ بھر بھی پورا نہ ہونے دیا کیا حکم ہے۔	۲۵۸	عمر و نے خود کو کفو ظاہر کر کے زید کی بیٹی زینب سے نکاح کیا، بعد میں ظاہر ہوا کہ اس نے دھوکا دیا ہے وہ ہرگز زید اور زینب کا کفو نہیں۔ اب کیا حکم شرعی ہے ؟
۲۵۸	فاسق اگرچہ غیر معلن ہو صالحہ یا بنتِ صلحاء کا کفو نہیں ہو سکتا۔	۲۵۸	فقیر محتاج جو زنی حرفہ نہ ہو وہ فقیر کا کفو بھی نہیں۔
۲۵۹	مطلق بطور خود بلا رضائے ولی اگر کفو سے بغیر حلالہ نکاح و ہم بستری کرے حلالہ نہ ہوگا کہ یہ نکاح ہوگا ہی نہیں۔	۲۵۹	یونہی اگر ولی نے بھی اجازت دے دی ہو مگر ولی کو پیش از نکاح اس کا غیر کفو ہونا معلوم نہ ہو تو نکاح نہ ہوگا۔
۲۵۹	غیر کفو کے ساتھ نکاح کی ولی سے اجازت طلب کی وہ ساکت رہا، عورت نے کر لیا، نکاح نہ ہوا، اگرچہ ولی کو بصراحت اجازت دے دے۔	۲۶۰	لڑکے لڑکی کا بھالتا باقی نکاح ہوا تھا، اب لڑکا یا اس کے وارث لڑکی کی خبر کسی قسم کی نہیں رکھتے، لڑکی تین طرح کے علم سے واقف ہے اور لڑکا نرا جاہل۔ لڑکی اب کہتی ہے ہم اول شوہر کو طلاق دے کر نکاح چاہی کریں گے، کیا ارشاد ہے۔
۲۶۰	بعض مولوی کہتے ہیں علویات کا نکاح مع تراضی اولیاء، بے تراضی باطل کہنا شیعہ کا مذہب ہے، بنیہ کی اس عبارت سے مستند ہیں وہی البسیط ذہب الشیعة السی ان نکاح العلویات ممتنع علی غیرہم مع التراضی قال السروجی و ہما قولان باطلان، ان قولان باطلان سے کون سے دو قول مراد ہیں۔	۲۶۰	ہندہ نابالغہ کا باپ زید ہزار میل پر تھا، ماں اور چچا بکرنے ہندہ کے باپ کی تحریری اجازت حاصل کر کے مفتی شہر کو بتا کر خود نکاح خالد سے کر دیا، جب زید مکان آیا تو خالد نے اس کی دعوت کی زید نے جلسہ دعوت میں نکاح کی رضا مندی ظاہر کی، مہینوں رسوم دامادی و خرویدی خالد کے ساتھ رکھے، اب زید خط سے انکار کرتا ہے، کیا حکم ہے۔
۲۶۱	مقدمہ ہوتے ہوتے اولاد پیدا ہوگئی اور چند روز میں مرغی تو اب بھی حق اعتراض ملتا ولیا ہے یا نہیں۔	۲۶۱	زید نے بیعتی کا نکاح نابالغی میں کر دیا جس وقت وہ بالغ ہوئی اسی وقت اس نکاح اور شوہر کے گھر جانے سے انکار کیا، نکاح باقی رہا یا نہیں، دوسری جگہ ہو سکتا ہے یا نہیں، مہر لازم ہوا یا نہیں۔
۲۶۲	ایک شخص فوت ہوا، بی بی اور دو نابالغ لڑکیاں اور باپ کو چھوڑا، دختر ان کا ولی کون ہوگا۔	۲۶۲	بیوہ کے ایک دختر شوہر اقول سے تھی، شوہر جانی نے بعد بختی و سوتلی خالہ سے ایک شخص نے نکاح کیا وہ لڑکی دو سال سے اس کے والدین نے رو برو گواہوں کے دوسرے لڑکے کو دے دی ہے مگر رخصت کے وقت جو نکاح جانی ہوتا ہے وہ باقی تھا کیا حکم ہے۔
۲۶۲	سوتلی خالہ سے ایک شخص نے نکاح کیا وہ لڑکی دو سال سے اس کے والدین نے رو برو گواہوں کے دوسرے لڑکے کو دے دی ہے مگر رخصت کے وقت جو نکاح جانی ہوتا ہے وہ باقی تھا کیا حکم ہے۔	۲۶۲	کسواری لڑکی بے رضائے والدین غیر شخص کو اپنے نکاح کا ولی بنا سکتی ہے یا نہیں۔
۲۶۲	کسواری لڑکی بے رضائے والدین غیر شخص کو اپنے نکاح کا ولی بنا سکتی ہے یا نہیں۔	۲۶۲	کسواری لڑکی بے رضائے والدین غیر شخص کو اپنے نکاح کا ولی بنا سکتی ہے یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۴	عقد ہوا ہے اگر ناجائز ہوا تو دوسرے کے ساتھ ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۶۷۷	قاضی جسے علم ہو کہ اس لڑکی کے والدین زندہ ہیں وہ والدین کے بے پوچھے کسی غیر شخص کو ولی مقرر کر کے لڑکی کا نکاح کر سکتا ہے یا نہیں، اگر نہیں تو ایسے قاضی کے لئے کیا حکم ہے۔
۶۷۴	بالغہ ہندہ بنت زید نے بے اجازت زید کھو سے نکاح کر لیا، زید ناخوش ہو کر بکر کے مکان سے ہندہ کو حیلہ کر کے لے آیا، ایک سال بعد عروہ سے ہندہ کا نکاح کر دیا، دوسرا نکاح صحیح ہوا یا نہیں، عروہ سے جو اولاد ہو اس کا کیا حکم ہے، زید کے لئے کیا حکم ہے، زید امام ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۶۷۷	لڑکی بوجہ شرم و حجاب ساکت رہے عزیز و قریب عورتیں جو اس کے گرد ہوں وہ کہہ دیں ہاں لڑکی کو منظور ہے تو نکاح جائز ہوگا یا نہیں اور اس کا اقرار سکوتی قائم مقام ایجاب و قبول ہوگا یا نہیں۔
۶۷۴	بالغہ ایسے شخص سے جو اس کی ذات کا خوش حال پڑھا لکھا جوان تھا نکاح پر راضی تھی زید بالغ کا باپ اس سے راضی نہ تھا بالغ جس سے راضی نہ تھی زبردستی اس کے ساتھ اس کا نکاح کر دیا اور زبردستی چند آدمی پکڑ کر اس کے یہاں پہنچا آئے یہ نکاح درست ہوا یا نہیں، زید کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔	۶۷۸	لڑکی بالغہ یتیم ہے ماں نے اس کا نکاح کیا چچا تائے اس کے نکاح میں موجود نہ تھے، کیا حکم ہے۔
۶۷۵	بالغہ کا نکاح والدین نے ایک شخص کے ساتھ کیا، ماموں اذن لینے گیا لڑکی خاموش رہی، دوبارہ اصرار کرنے پر جواب نہ دیا، ماموں نے طمانچہ مارا لڑکی رونے لگی، ماموں نے باہر آ کر نکاح پڑھو دیا کیا حکم ہے، لڑکی جانے پر رضامند نہیں ہے۔	۶۷۹	یتیمہ بسلخت من عمرها خمسة عشر سنین زوجتها امها برضاها لکن لم يحضروا مجلس النکاح اولیاءها و ما استشیروا فی هذا الباب هل جاز النکاح۔
۶۷۶	بالغہ نے بے اجازت ولی اپنا عقد کھو سے کر لیا جائز ہوا یا نہیں ولی فتح کر کے بے طلاق یا طلع کسی مالدار سے جبراً کر دے تو وہ بال کس پر ہوگا اور یہ فعل کیسا ہوگا۔	۶۸۰	بالغہ کے بھائیوں نے نکاح کر دیا، جبکہ بالغہ نے انکار کر دیا، جبری رخصتی کر دی گئی اب کیا حکم شرعی ہے ؟
۶۷۷	کیا رواج عرف عام قانون شرع شریف پر کسی حالت پر مروج ہو سکتا ہے۔	۶۸۰	بالغہ شیعہ لڑکی نے بے اجازت والدین سنی سے نکاح کیا، اس کے والدین نکاح فتح کرنا چاہتے ہیں، کہتے ہیں کہ غلط سمجھ نہیں ہوئی اس لئے ہمیں اختیار فتح حاصل ہے، نیز نکاح کھو سے نہیں ہوا اس لئے بھی۔ وکیل نکاح نکاح کا تو مقرر ہے مگر کہتا ہے کہ لڑکی کے ایجاب و قبول کی آواز نہیں سنی، گواہ آواز سننا بھی بیان کرتے ہیں، لڑکی نے گواہان کے سامنے نکاح سے پہلے اقرار کیا میں سنت جماعت حنفی مذہب اختیار کر چکی ہوں، کیا حکم ہے۔
۶۷۷	ولی کا جھوٹا حلف ہندہ کے مقابلہ میں معتبر ہوگا یا ہندہ کا قول	۶۸۱	سنتیہ بالغہ لڑکی کا نکاح اس کا باپ رافضی سے کرنا چاہتا ہے منع کرنے پر کہتا ہے جائز ہے، کیا لڑکی اس صورت میں ناکوئل سکتی ہے کہ وہ کسی سنی سے نکاح کر دے۔
۶۷۷	باپ نے اپنی بارہ برس کی لڑکی کے عقد کا ایک نابالغ سے وعدہ کیا اور برادری کے لوگوں کے سامنے مضامی اور کپڑا لڑکی کے واسطے لڑکے سے لے لیا اور اقرار کیا کہ فلاں تاریخ نکاح کر دوں گا، پھر بیمار ہو کر مکان چلا گیا، بیٹی	۶۸۲	ماں نے حقیقی چچا کی عدم موجودگی میں نابالغہ کا چچیرے چچا کی اجازت سے نکاح کر دیا، چچا ناراض ہے صرف

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۳	ہولڑی نے اپنی خوشی اور والدہ کی اجازت سے نکاح کر لیا ہو باپ موجود نہ ہو نکاح ہم قوم سے کیا ہو، اس نکاح کا کیا حکم ہوگا۔	۲۷۸	بی بی کو چھوڑ گیا جس کا بار لڑکا اٹھا تا رہا، چھ مہینے ہو گئے خط بھیجے جواب نہ آیا یعنی زندہ ہے یا مر گیا، ماں پہلے راضی نہ تھی مگر جب لڑکے نے کہا کہ تم نکاح نہیں کرتیں تو میں نے جواب تک صرف کیا وہ دے دو، اس پر راضی ہوئی، لڑکی اپنا بھلائے اجانتی ہے وہ بھی راضی ہے، کیا حکم ہے۔
۲۸۳	ماسوں نے ناپالغ کا خود نکاح کر دیا اس کے علاقائی بھائیوں کو جب خبر ہوئی تو انہوں نے سوتیلی بہن کو شوہر کے مکان سے بلالیا اب یہ چاہتے ہیں کہ کسی معزز سے اس کا نکاح کریں، کیا حکم ہے۔	۲۷۸	رفیق بیگم کا نکاح بعد موت والد چچا نے اپنے پسر سے کر دیا ناپالغ نے بالغ ہوتے ہی اعلان کر دیا کہ اس نکاح کو نامشور کر کے فتح کر دیا، ذریعہ نوٹس شوہر ناپالغ اور اس کے باپ کو اطلاع کر دی نوٹس واپس آیا، رفیق بیگم نے دیوانی میں تالش دائر کر دی، ہنوز فیصلہ نہیں ہوا تھا کہ رفیق بیگم فوت ہو گئی، ایسی صورت میں وہ نکاح برقرار متصور ہوگا اور شوہر کو ترکہ پہنچے گا یا نہیں۔
۲۸۵	زید نے اپنی بیماری میں لڑکی کو اس کے ماسوں کے سپرد کیا لڑکی چند برس کی تھی، باپ مر گیا، دادا موجود ہے لڑکی کے دادا نے کچھ دن بعد کہیں کفو سے نکاح کر دیا، جب لڑکی نے سنا تو کہا ہمیں منظور نہیں، نکاح جائز رہا یا نہیں۔	۲۷۹	مختصے بیمان حیات پر خود بلا رضا مندی دے نکاح خواہر صغیرہ بعد از وفات بازو بجائے کہ وہ پدرش بعد خبر یافتن انکار کر دو، بعد چند مدت راضی شد بازو معاوضہ را در نکاح پر خود گرفت باز انکار کر د، آیا از انکار اول نکاح باطل شد یا نہ۔
۲۸۶	<b>باب الکفایۃ</b> ہندہ بالغہ شریف زادی کا عمرو چچا ولی شرعی ہے مادر ہندہ نے نصیت عمرو میں باذن ہندہ بے اطلاع عمرو اس کا نکاح زید کم قوم غیر کفو سے کر دیا جب عمرو مطلع ہوا اس خیال سے کہ نکاح تو ہو ہی گیا مصلحت منظور کر لیا اور ہندہ کی رخصت کر دی برضائے ہندہ ولی بھی ہوئی اب میکے آ کر تادارائے مہر مہر شوہر کے جانا یا اسے اپنے نفس پر قدرت دینا نہیں چاہتی، کیا حکم ہے، ہندہ تاشرہ ہے یا نہیں، اسے زید کے یہاں نہ جانے اپنے نفس کے روکنے کا اختیار ہے یا نہیں۔	۲۸۰	ناپالغہ جس کے باپ دادا کی شاخ میں کوئی نہ تھا صرف اس کی ایک بڑھیا ماں ہے، برادری والے بلا رضا مندی بڑھیا کی لڑکی کی شادی کرنے لگے، نکاح کے وقت بڑھیا دوسری کوٹھڑی میں روتی رہی، تو کیا یہ نکاح صحیح ہوا۔
۲۸۸	زید نے غیر شہر سے آ کر اپنے آپ کو سنی اور سید ظاہر کیا، عمرو شیخ انصاری نے اپنی دختر لکلی کے لئے جو بارہ تیرہ	۲۸۱	زید کسی وجہ سے اپنا نکاح پڑھانے نہ جائے اپنے بھائی کو اپنا ولی بنالے تو ولی نکاح پڑھا کر لاسکتا ہے یا نہیں۔
		۲۸۳	کتنی عمر میں لڑکی کا نکاح جائز اور کتنی عمر میں ناجائز بہن بلوغ حکم شرعی کتنی عمر میں ہوتا ہے، کتنی عمر میں نکاح جائز ہوتا ہے جبکہ اس کا کوئی حقیقی وکیل مطلق نہ ہو۔
		۲۸۳	جو اپنی بیوی سے چودہ سال سے جدا ہو عورت تین ماہ کی حاملہ ہو اسی حمل سے لڑکی پیدا ہو لڑکی ۱۳ سال تک ماں کے پاس رہی ہو باپ نے کسی قسم کی امداد نہ دی لڑکی بالغ ہو گئی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۲	اپنے باپ کا نام چھپا کر نیز اپنی ماں کا کثیر غیر شرعی ہونا	۲۹۰	سال کی ہے، بیان زید سے دھوکا کھا کر اُسے بیاہ دی لڑکی اور اُس کا باپ سب اہلسنت ہیں رخصت نہ ہونے پائی تھی کہ زید چلا گیا اور خبر نہیں کہ زندہ ہے یا مر گیا، اب دریافت ہوا تو وہ رافضی نکلا اور شراب خوری، قمار بازی علاوہ سب لٹی اور اُس کا باپ سخت ناراض ہے، لٹی جس کی عمر چودہ پندرہ سال ہے اب دوسری جگہ اپنا عقد کرنا چاہتی ہے، کیا حکم ہے۔
۷۰۳	پشمان کے لڑکے اور سید کی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔	۲۹۱	قرآن مجید میں جو ایک لفظ، ایک حرف اور ایک نقطے کی کمی بیشی کا قائل ہے یقیناً کافر و مرتد ہے۔
۷۰۳	ہندہ کا بکر نابالغ سے نکاح ہوا جب وہ سن تیز کو پہنچا تو مردی سے خارج اور بھر اسی بیہ رقص رقص کرتا، والدہ ہندہ اس سے عار پا کر رخصت سے منکر ہے، دختر بھی شوہر کو پسند نہیں کرتی، کیا حکم ہے۔	۲۹۱	غیر نبی کو نبی سے افضل کہنا کفر ہے۔
۷۰۳	عمرو نے ہندہ کے وارثوں کو دھوکا دیا کہ زید اجنبی جو اُس کے مکان پر مقیم تھا، اسے سید بتایا اور ہندہ کا اس سے نکاح کرادیا، پھر معلوم ہوا کہ نور باغ ہے، ہندہ کے ورثہ کو اس سے بہت عار ہے، لہذا نکاح فتح کرنا جائز ہے یا نہیں	۲۹۱	قطعی کافر کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر ہے۔
۷۱۰	العالم المعجمی کفو للسیدۃ ام لا۔	۲۹۱	زن بازاری کا لڑکا جب بالغ ہوا تو اس نے اسلام قبول کیا پہلے سے جو مسلمان ہے اُسے اپنی صغیرہ کا نکاح اُس کے ساتھ کر دینا جائز ہے یا نہیں۔
۷۱۲	دیندار متدین عجمی عالم سیدہ کا کفو ہے۔	۲۹۶	زید نے اپنی دختر بالغ کا نکاح عمرو سے کیا، وقت نکاح عمرو پر رافضی ہونے کا شبہ ہوا تھا اس لئے اس سے دریافت کیا اُس نے انکار کیا اور اپنے آپ کو سنی بتایا اور اپنے سنی ہونے کا اطمینان دلایا باذن ہندہ نکاح ہو گیا، رخصت کے بعد عمر میں عمرو کا رافضی ہونا ظاہر ہوا، جب سے زید نے لٹی کو روک دیا، کیا حکم ہے۔
۷۱۲	فصل نسب سے فصل علم زائد ہے۔	۲۹۷	فاسق اعتقادی فاسق عملی سے بدتر ہے۔
۷۱۲	عجمی عالم عربی جاہل کا کفو ہے کیونکہ شرف علم اقویٰ اور بلند و بالا ہے۔	۲۹۸	بجٹی کا نکاح اپنے سالے سے کر دیا وہ جملہ منہیات شراب خوری، جوئے بازی، زنا کاری، چوری کا مرتکب ہے، سوزاک آتک میں مبتلا ہے، خوشدامن وغیرہ صالحین سے ہیں انہیں اس سے بہت ذلت و عار ہوئی، یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں۔
۷۱۲	عالم فقیر جاہل غنی کا کفو ہے۔	۷۰۰	سید زادی کا نکاح چچا نے عمر ۱۱ سال بے اطلاع اس کے والد کے پشمان سے کر دیا، کیا حکم ہے۔
۷۱۲	غیر قرشی عالم جاہل قرشی و علوی کا کفو ہے۔	۷۰۱	زید نے ولیہ ہندہ سید زادی کو دھوکا دے کر اپنی قوم اپنا اور
۷۱۲	عالم دین عام موثرین سے سات سو درجے بلند ہے، ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو برس کی راہ ہے۔		
۷۱۳	دین دار متدین عالم ہی در حقیقت عالم ہے۔		
۷۱۳	گمراہ پڑھا لکھا جاہلوں سے بدتر ہے کہ جہل مرکب سخت بری بلا ہے اور اس میں مبتلا ہونے والا دونوں جہانوں میں سخت ذلیل و حقیر ہوتا ہے۔		
۷۱۳	بد مذہب اہل جہنم کے کتے ہیں۔		
۷۱۵	بد مذہب تمام مخلوق سے بدتر ہیں۔		
۷۱۵	جولا ہے اور کھال پکانے والے اور موچی اور تائی اور ان		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۲۳	اولاد میں ہوئیں، زید لڑکی کی شادی کرنا چاہتا ہے، لوگ کہتے ہیں حرامی ہیں، کیا حکم ہے۔	۷۱۶	کے مثل ذلیل پیشہ ور جو اپنے ذلیل پیشوں کے ساتھ معروف ہوں اگر یہ عالم ہوں جب بھی شرفاء کے کفو نہیں ہو سکتے۔
۷۲۳	حدیث ”ولد الزنا شر الثلثہ“ کا مطلب۔	۷۱۶	ہمارے بلاد میں سیدائیاں پٹھان یا مثل عالم سے عار نہیں کرتیں، ہاں ذلیل پیشے والے وہ اگر عالم ہوں جب بھی عار زائل نہیں ہوتی۔
۷۲۵	حدیث ”فروج الزنا لا یدخل الجنة“ کا مطلب۔	۷۱۶	اگر ذلیل پیشہ وروں سے کوئی عالم ہو اور وہ اپنے پیشہ کو اتنی مدت سے چھوڑ چکا ہو کہ لوگ اسے بھول گئے ہوں اور قلوب میں اس شخص کی وقعت اور نگاہوں میں عظمت ہوگئی ہو اب اس سے شرفاء کی بیٹیوں کو عار نہ ہو تو یہ بھی کفو ہو سکے گا۔
۷۲۶	زید نے اپنی دختر ثابالتہ کا نکاح لاطعی سے غیر کفو میں کر دیا اب اس کو حق فسخ ہے یا نہیں۔	۷۱۶	سیدانہوں سے پٹھان یا مثل وغیرہ غیر سید کے نکاح کا حکم۔
۷۲۸	زید حرامی مگر مسلمان دیندار ہے، اس کی اولاد سے طلاق اپنی اولاد کا عقد کر سکتے ہیں یا نہیں۔	۷۱۶	ایک شخص کہتا ہے کہ سید یعنی آل نبی کی دختر ہر ایک کو پہنچ سکتی ہے، کسی نے کہا اگر چاروب کش مسلمان ہو جائے اسے بھی، جواب دیا کچھ مضائقہ نہیں، کیا حکم ہے۔
۷۲۸	نکاح میں کفواء معتبر اور کفواء کا مدار عرف پر ہے۔	۷۱۶	بہندہ نے ثابالتہ دختر کا نکاح خالد غیر کفو سے لاطعی میں کر دیا، بعد بلوغ زوجہ و علم غیر کفو ہونے زوج کے زوجین میں نا اتفاق ہے اور بہندہ بھی ناراض ہے، دختر مفارقت چاہتی خالد طلاق نہیں دیتا، کیا حکم ہے۔
۷۲۸	ایک شخص نے ایک عجمہ ثابالتہ سید زادی پالی، بھلائی ثابالتہ پٹھان سے اس کا عقد کر دیا، ثابالتہ کے بھائی کو اطلاع بھی نہ دی لڑکی بالندہ ہے اور زوج مفقود الحکم ہو گیا، وہ اپنا دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے۔	۷۱۶	زید تھا کرتھا مسلمان ہو کر نکاح چاہتا ہے، بعد اسلام کس قوم میں شمار ہوگا، کس قوم کی لڑکی کے ساتھ وہ نکاح کر سکتا ہے، شرعاً کس قوم پر استحقاق ہے، زید کی اب کی اولاد ماں کی قوم پر ہوگی یا باپ کی ذات پر، ردالت اور شرافت شرعاً قوم پر منحصر ہے یا نہیں۔
۷۲۸	زید نے منکوحہ کو طلاق دی اور اس کی ثابالتہ دختر مطلقہ کے پاس رہی، زید سفر کر گیا اور متنبہ کر گیا کہ خبردار اس کا نکاح میری رائے کے خلاف نہ ہو ماں نے زید کے خلاف رائے غیر کفو سے نکاح کر دیا، جائز ہو یا ناجائز۔	۷۱۸	جو شخص جس کے ہاتھ پر مسلمان ہو اس کی ولہ اس کے لئے ہے۔
۷۲۹	سیدہ سے غیر سید نے نکاح کیا اس پر لوگ اسے کافر کہتے ہیں، کافر کہنے والوں کا کیا حکم ہے۔	۷۱۸	ولہ ایک رشتہ ہے مثل رضیہ نسب کے۔
۷۳۰	سیدہ بالغہ یا شبیبہ یا مطلقہ اگر غیر سید سے نکاح کرے تو جائز ہوگا یا نہیں۔	۷۱۹	بہندہ منکوحہ خالد کو زید نے رکھ لیا، زید کے بہندہ سے کئی
۷۳۰	غیر سید نے سیدہ سے نکاح کیا، اولاد سید ہوگی یا نہیں۔	۷۲۱	
۷۳۰	سیدہ سے نکاح کرنے والے کو کافر کہنے والوں کو تہدید اسلام چاہئے۔	۷۲۱	
۷۳۰	حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے اپنی صاحبزادی سیدہ ام کلثوم کہ بطین پاک حضرت بتول زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے تھیں امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۳۳	ایک اسی طرح کا اور سوال اور اس کا جواب۔	۷۳۰	رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں دیں۔
۷۳۳	دادا نے اپنی نابالغ پوتی کا نکاح کر دیا اور فوت ہو گیا اب نانا اور ماں دوسری جگہ نکاح کرنا چاہتے ہیں کیا حکم ہے۔	۷۳۱	لڑکی بالغ ہو گئی، کفو نہ ہوئی، غیر کفو ملے ہیں کم حیثیت یا لڑکی کے باپ سے زائد حیثیت رکھنے والے، مگر ذات کے اچھے نہیں، ان میں سے کس سے نکاح کیا جائے یا کفو کا انتظار کیا جائے۔
۷۳۳	محمد یحییٰ فوت ہو انہوں نے اپنے باپ شاہ عبدالکریم اور بھائی محمد زکریا اور دختر مسماۃ محمودہ بی بی از زوجہ اولیٰ و دختر راضیہ بی بی از ثانیہ وغیرہ ہوتا چھوڑے، شاہ عبدالکریم صاحب بولایت خود محمودہ کا نکاح مولوی محمد یحییٰ کے نانہالی رشتہ دار کے فرزند سے کر کے انتقال کر گئے وقت انتقال حافظ محمد زکریا وغیرہ کو بلا کر وصیت کی کہ راضیہ جس کی عمر ڈیڑھ سال ہے اس کا عقد تمہارے بیٹے عبدالسلام کے ساتھ بولایت جائز اپنے کئے دیتا ہوں ماں اور نانا دوسری جگہ غیر کفو سے اب اس کا عقد کیا چاہتے ہیں کیا حکم ہے۔	۷۳۱	نقطہ مالی حیثیت میں کم ہونا مانع کفائۃ نہیں۔
۷۳۳		۷۳۱	باپ شریف ہو اور ماں طوائف جو توبہ کر کے اس کے باپ کے نکاح میں آئی ہو تو اس سے اولاد کے نسب پر کوئی حرف نہیں آتا۔
۷۳۳		۷۳۱	ہندہ کو یہ یقین دلا کر کہ محمود نجیب الطرفین تیرا کفو ہے ہندہ کا اس سے نکاح کر دیا، بعد کو ثابت ہوا کہ وہ کفو نہیں، ہندہ اور اس کے عزیز عار سمجھتے ہیں، ہندہ کا باپ بھی ناراض ہے، یہ نکاح صحیح ہو سکتا ہے یا نہیں، یا نکاح صحیح ہی مانا جائے۔
۷۳۳		۷۳۱	قریش بعض ان کے کفو ہیں بعض کے۔
۷۳۳		۷۳۲	نابالغ کا عقد بے اجازت اس کے والد کے کسی غیر کفو سے اس کی ماں کر دے تو کیا حکم ہے، اور اگر ماں کو بھی دھوکا دیا گیا ہو کہ اپنے آپ کو کسی نے شریف بتایا ہو اور وہ ہونہایت سچ ذات، اس صورت میں نکاح صحیح ہوتا ہے یا نہیں، بے طلاق والدین دوسرے شریف النسب سے نکاح کر سکتے ہیں۔
۷۳۳		۷۳۲	

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۳	حق منع نفس و منع سفر کے بارے میں امام اعظم ابو حنیفہ اور صاحبین کے مذہب میں فرق۔	۱۰۱	<b>فتاویٰ رضویہ</b> جلد نمبر 12
۱۰۵	اکثر اکابر ائمہ و علماء و فقہاء اس مسئلہ میں مذہب امام کو ترجیح دیتے ہیں اور اسی پر جزم و اعتقاد کرتے ہیں۔		باب المہر
۱۰۵	متون خاص نقل مذہب صحیح و معتد کے لئے وضع کئے جاتے ہیں۔		رسالہ البسط المسجل فی امتناع
۱۰۵	اقتصار و تحلیل دونوں دلیل اختیار و قبول ہیں۔		الزوجة بعد الوطی للمعجل
۱۰۶	تحلیل دلیل ترجیح ہوتی ہے۔		(وطی کے بعد مہر مہجل کی وصولی کے لئے عورت کو منع نفس کا حق حاصل ہونے کا مفصل بیان)
۱۰۶	مستقی الا بحر متون معتدہ فی المذہب سے ہے۔		(یہ رسالہ دو سوالوں کے جواب پر مشتمل ہے)
	مستقی الا بحر میں جو قول مقدم ہو وہی ارجح و مختار للفتویٰ ہوتا ہے۔	۱۰۱	سوال اول
۱۰۶	فقید النفس امام قاضی خاں اسی قول کو مقدم کرتے ہیں جو اشہر و اظہر اور معتد ہوتا ہے۔	۱۰۱	ہندہ تا وصول مہر مہجل شوہر کے یہاں جانے سے انکار رکھتی ہے آیا اسے حق منع نفس حاصل ہے، ناشزہ تو نہ ہوگی۔
۱۰۶	صاحب ہدایہ اکثر قول قوی کو مقدم کرتے ہیں اور قول مختار کی دلیل کو مؤخر کرنا ان کی عادت مستمرہ ہے۔	۱۰۲	سوال دوم
۱۰۷	بائع نے وصولی ضمن سے قبل اگر بیع کا بعض حصہ مشتری کے حوالے کر دیا تو بقیہ کو روکنے کا اسے حق حاصل ہے۔		جب اداۓ مہر مہجل سے پہلے برضائے زن و طی ہو تو منع نفس کا حق ساقط ہو جاتا ہے یا نہیں، اور کیا یہ مذہب صاحبین ہے اور اسے مذہب امام پر مستر محمود کی اپنے فیصلہ میں ایجا ذکر وہ وجوہ سے ترجیح صحیح ہے یا نہیں۔
۱۰۸	علامہ شحنی زادہ دیار رومیہ کے عالم، دولت عثمانیہ کے قاضی اور صاحب درمختار کے معاصر تھے۔	۱۰۲	مستر محمود کی پانچ وجوہ مختصرہ
۱۰۸	علامہ خیر الدین ربلی صاحب درمختار کے استاذ ہیں۔	۱۰۲	جواب سوال اول
۱۰۹	علامہ تصریح فرماتے ہیں کہ مفتی مطلقاً قول امام پر فتویٰ دے اور قاضی عموماً مذہب امام پر فیصلہ کرے مگر ضرورت داعیہ ترک۔	۱۰۳	عورت کو اختیار حاصل ہے کہ جب تک مہر مہجل وصول نہ کر لے اپنے آپ کو تسلیم شوہر نہ کرے۔
۱۰۹	مزارعت یعنی بٹائی پر کھیت دینا جائز ہے۔	۱۰۳	مہر مہجل کی وصولی کے لئے اپنے آپ کو تسلیم شوہر نہ کرنے والی عورت ناشزہ نہ ہوگی۔
۱۰۹	نشد آدر رقیق شئی قلیل بھی ہو تو حرام ہے۔		وطی برضائے عورت کے باوجود عورت کو یہ اختیار ہے کہ وہ مہر مہجل کی وصولی کیلئے اپنے آپ کو و طی کے لئے شوہر کے حوالے نہ کرے اور اس کے ساتھ سفر سے انکار کرے۔
	امام اعظم کے بعد امام ابو یوسف پھر امام محمد پھر امام زفر و حسن بن زیاد کے قول کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔	۱۰۳	برائے وصولی مہر مہجل و طی و سفر سے انکار کرنے والی عورت کا نفقہ ساقط نہ ہوگا۔
	ہم پر امام کے قول پر فتویٰ دینا واجب ہے، اگرچہ مشائخ اس کے خلاف فتویٰ دیں۔		
۱۱۰	جواب سوال دوم		
۱۱۰	جمہد کے سوا کسی کو قوت دلیل پر نظر کا اختیار نہیں۔	۱۰۳	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۵	عصبات کے بعد ولایت نکاح ماں کو ہے۔	۱۱۱	مسائل وقف و قضاء میں غالباً امام جانی کے قول پر فتویٰ ہے۔
۱۱۵	صاحب محیط ائمہ ترجیح سے ہیں۔		لاکھوں مسائل معاملات میں قول امام پر فتویٰ ہے اگرچہ
۱۱۶	بعض جگہ قول صاحبین پر فتویٰ کی وجہ۔	۱۱۱	امام ابو یوسف کی رائے سے امام محمد بھی موافق ہوں۔
	ایک تہائی مذہب کے قریب قول صاحبین قول امام کے	۱۱۱	مشقت جالب تیسیر ہے۔
۱۱۶	خلاف ہے لیکن اکثر ائمہ قول امام پر ہی ہے۔	۱۱۲	امام ابو یوسف علماء امام اعظم کے ہم پلہ نہیں۔
۱۱۷	امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تابعی ہیں۔		بے اذن امام اعظم امام ابو یوسف نے مجلس درس قائم کی
	علماء نے اس کی تصحیح فرمائی کہ ہم پر بقول امام فتویٰ دینا	۱۱۲	پانچ سوالوں کے جواب میں متحیر ہو کر پھر خدمت امام میں
۱۱۷	لازم اگرچہ مشائخ نے اس کے خلاف پر فتویٰ دیا ہو۔		رجوع لائے۔
	قول امام سے قول صاحبین کی طرف یا ان میں سے کسی	۱۱۲	جو مسئلہ امام اعظم کے حضور طے نہ ہو لیا وہ قیامت تک
۱۱۸	ایک کی طرف بلا ضرورت عدول نہ کیا جائے۔		مضطرب رہے گا۔
	صاحب ہدایہ فرماتے ہیں قول امام پر فتویٰ بہر حال	۱۱۲	امام ابو یوسف فرماتے ہیں جس مسئلہ میں ہمارے
۱۱۸	میرے نزدیک واجب ہے۔		استاذ کا کوئی قول نہیں اس میں ہم پریشان حال ہیں۔
	وقت عشاء میں قول صاحبین کو درر میں مفتی پہ کہا اس پر	۱۱۳	امام ابو یوسف سے منقول ہے کہ میں بعض مسائل میں
۱۱۸	اعتماد جائز نہیں کہ قول امام سے عدول کا کوئی سبب نہیں۔		جانتا کہ حدیث میری طرف ہے، نتیجہ کے بعد کھلتا کہ جس
	بغیر ضعف دلیل یا ضرورت یا تعامل یا اختلاف زماں قول	۱۱۳	حدیث سے امام صاحب نے فرمایا ہے، میرے خواب
۱۱۸	امام پر قول صاحبین مریخ نہیں ہو سکتا۔		میں بھی نہ تھی۔
	ضعف دلیل جس کے سبب قول امام سے عدول جائز ہے وہ	۱۱۳	متون شروع پر اور شروع فتلاویٰ پر مقدم ہیں۔
۱۱۹	ہے کہ امام ائمہ مجتہدان فتویٰ اس کے ضعف پر سمجھیں کریں۔	۱۱۳	متن و شرح میں تعارض ہو تو عمل متن پر ہوگا۔
۱۱۹	بیع مین پر وارد ہوتی ہے۔		متون و فتلاویٰ باہم متعارض ہوں تو معتدوی ہوگا جو متون
	نکاح عورت کے گوشت پوست پر نہیں منافع بضع پر وارد	۱۱۳	کے موافق ہوگا۔
۱۲۰	ہوتا ہے۔	۱۱۳	صاحب ہدایہ اصحاب ترجیح میں سے ہیں۔
	بصورت تجدد بعض کی تسلیم کل کی تسلیم نہیں اور نہ بعض پر	۱۱۳	امام کمال الدین ابن الہمام صاحب فتح القدیر لائق اجتہاد
۱۲۰	رضائے کل پر ضال لازم ہے۔		اور اصحاب ترجیح سے ہیں۔
	بیع میں اگر چند چیزیں ایک عقد بیعیں اور بعض بخوشی دے	۱۱۳	معاصرت دلیل منافرت ہے۔
	دیں، بعض باقی کو روک سکتا ہے جب تک تمام ثمن وصول	۱۱۳	امام قاضی خاں اصحاب ترجیح سے ہیں ان کی تصحیح اوروں کی
۱۲۰	نہ ہو۔		تصحیح پر مقدم ہے ان کی تصحیح سے عدول نہ کیا جائے۔
	اشیائے متعددہ میں اقباض بعض اقباض کل نہیں۔	۱۱۵	علماء نے شروع و فتلاویٰ کی بعض صریح تحکیمیں صرف اس
۱۲۰	ثمن مؤجل ہو تو جس بیع کا استحقاق بالا جماع زائل		بناء پر رد کر دیں کہ متون ان کے خلاف پر ہیں۔
۱۲۰	ہو جاتا ہے۔	۱۱۵	جس پر متون ہوں وہی قول معتد ہوگا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۵	فساد تسمیہ کے وقت مہر مثل قائم ہوتا ہے۔	۱۲۰	امام ابو یوسف فرماتے ہیں کہ حق جس بیچ میں اصل عقد کا اختتام نہیں اور نکاح میں بحالت اطلاق نفس عقد کا مقتضی ہے۔
۱۲۵	جو مہر بیان قبیل و تائیل سے معرا ہو وہ موت یا طلاق سے پہلے فی الحال واجب الادا ہے یا نہیں۔	۱۲۰	بیچ مقایضہ میں احد البدلین کی تسلیم اولاً واجب نہیں۔
۱۲۶	فسق زن کے سبب طلاق دے دے تو مہر کی بھی ادا لازم ہوگی یا نہیں۔	۱۲۰	زید ہندہ سے نکاح کر کے چلا گیا رخصت نہیں ہوئی تھی دو برس بعد ہندہ نے تالش کی کہ رخصت کرائے یا طلاق دے، اس نے طلاق لکھ دی، پھر ہندہ نے مہر معاف کر دیا ہندہ معافی مہر منظور نہیں کرتی نصف مہر مانگتی ہے۔
۱۲۶	کون سا وہ امر ہے جس سے تمام مہر ساقط ہو جاتا ہے اور کون سا وہ جس سے نصف رہ جاتا ہے۔	۱۲۱	باپ کو کسی طرح اپنی بیٹی کا مہر معاف کرنے کا اختیار نہیں نہ ہرگز اس کے معاف کئے معاف ہو سکے۔
۱۲۶	مہر نفس عقد سے واجب ہوتا اور ولی یا خلوت یا موت احد الزوجین سے تا کد و تقرر پاتا ہے۔	۱۲۱	خلوت و دخول سے قبل طلاق دی تو عورت پر عدت لازم نہیں۔
۱۲۶	بعد تا کد و تقرر اگر عورت مرتدہ ہو جائے تو بھی مہر اس کا کوئی حصہ ساقط نہ ہوگا۔	۱۲۲	مرد کہے کہ میں نے اس شرط پر اپنی بیوی ہندہ کو طلاق دی کہ مجھے مہر معاف ہو جائے اور ہندہ نے مہر معاف نہیں کیا تو نہ مہر معاف ہوا نہ طلاق پڑی۔
۱۲۶	مؤکدات مثلہ ولی، خلوت صحیحہ، موت احد الزوجین سے پہلے اگر معاذ اللہ عورت مرتدہ ہو جائے تو مہر بالکل ساقط ہو جائے گا۔	۱۲۲	مہر کا مغل یا مؤجل ہونا بیان ہو تو وہ ورنہ وہ جو متعارف ہو یعنی وہاں جس کا رواج ہو وہ ٹھہرے گا۔
۱۲۷	اگر عورت اپنے شوہر کے باپ یا بیٹے یعنی شوہر کی اصول و فروع سے کسی سے زنا کرائے تو بھی پورا مہر ساقط ہو جائے گا جبکہ مؤکدات مثلہ سے کوئی اب تک واقع نہ ہوا تھا۔	۱۲۲	بے خبری میں رضاعی بہن سے نکاح کر لیا مہر واجب ہوا یا نہیں۔
۱۲۷	یونہی اصل و فرع شوہر کا بشہوت بوسہ لینا یا مس ذکر یا بشہوت اصل یا فرع کے ذکر کی طرف نظر کرنا۔	۱۲۲	نکاح فاسد میں مہر مثل بعد ولی لازم ہوتا ہے۔ جو مہر مستی سے زائد نہ ہو۔
۱۲۷	عورت اگر اپنی صغیرہ (سوت) کو دودھ پلا دے قبل ولی یا خلوت صحیحہ یا موت یا شوہر کی موت سے پہلے ایسا کیا تو مہر ساقط ہو جائے گا۔	۱۲۲	محارم سے پناہ بخدا اگر کوئی نکاح کے بعد ولی کر لے تو مہر مثل پورا واجب ہوگا اگرچہ باندھے ہوئے مہر سے وہ دو چند ہو۔
۱۲۷	اگر ان مؤکدات مثلہ سے کسی ایک کے وقوع سے پہلے بخیار بلوغ مرد یا عورت فسخ نکاح اختیار کرے تو پورا مہر ساقط ہو جائے گا۔	۱۲۳	مہر شرع محمدی کی مقدار کیا ہے۔
۱۲۷	اگر عقد فاسد میں قبل از ولی حقیقی متارکہ ہو جب بھی پورا مہر ساقط ہو جائے گا۔	۱۲۳	ہر عاقد و حالف اور واقف و موسی کے کلام کو اس کے عرف پر محمول کرنا لازم۔
۱۲۷	اگر معاذ اللہ مرد مرتدہ ہو یا عورت کی دختر سے زنا کرے	۱۲۵	مہر فاطمی چار سو شقال چاندی تھا، آج کل کے روپے سے ایک سو ساٹھ روپے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۷	مہر پاک رسالت میں سونائی تولہ سا روپیہ ۷ آنہ ۵ پائی تھا۔	۱۳۷	یا عورت کی اصل و فرج کسی سے یا ان میں سے کسی کا شہوت بوسہ لے یا مس کرے یا ہم آغوش ہو یا فرج اندرونی پر نظر کرے ان سب صورتوں میں نصف ساقط ہو جائے گا جبکہ مولا کدات عیشہ سے پہلے ان میں سے کوئی بات واقع ہو۔
۱۳۷	مرد نے نان نقد بند کر لیا عورت نے مہر کا دعویٰ کیا، اس صورت میں مہر اس کو دلا یا جائے گا یا نہیں۔	۱۳۷	قبل و طی یا غلطی کے طلاق ہو تو نصف مہر دینا ہوگا۔
۱۳۸	مہر کی اگر کچھ مدت مقرر نہ ہوئی وہاں اس شہر کے عرف و عادات پر عمل ہوگا۔	۱۳۷	اگر کبیرہ نے صغیرہ کو دودھ پلا دیا تو دونوں حرام ہو گئیں اور صغیرہ کا مہر نصف ساقط نصف لازم۔
۱۳۸	وقت نکاح مہر مؤجل و مجمل کی تصریح نہ ہو تو کس وقت واجب الادا ہوگا۔	۱۳۸	زید نے اپنی دختر نابالغ کا نکاح بکر سے کیا زوجہ بحالت نابالغی بکر کے گھر مر گئی در ثنائے نابالغ بکر شوہر پر کس قدر مہر کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔
۱۳۹	مہر معاف کر دینا نیک کام ہے یا نہیں۔	۱۳۹	ہندہ کا مہر مؤجل ہے اور کوئی میعاد معین قرار نہ پائی اور طلاق بھی نہ ہوئی، ہندہ مہر لینے کی کس وقت مستحق ہے۔
۱۳۹	مدیون کو مہلت دینے یا دین معاف کرنے والا قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔	۱۳۹	اگر یاد نہ رہے کہ مہر کتنا مقرر ہوا تھا تو کیا حکم ہے۔
۱۳۹	مدیونوں سے درگزر کرنے والے کی اللہ تعالیٰ نے مغفرت فرمائی اور اس کو جنت میں جگہ بخشی۔	۱۳۹	مہر ازواج مطہرات و حضرت فاطمہ زہرا کس قدر تھا۔
۱۳۹	نکاح کے وقت وکیل نے تعداد مہر بتائی شوہر کی طرف سے کہا گیا کہ اس کی حیثیت اتنی بھی نہیں کہ اس کا دسواں حصہ ادا کر سکے، وکیل نے کہا کہ مجھ کو مہر کم کرنے کا اختیار نہیں ہے، یہ مہر ایسا نہیں کہ دونوں کی زندگی میں لیا دیا جائے، اس مہر پر نکاح ہو گیا، لڑکی نابالغ کی رخصت ہوئی مگر بوجہ عدم بلوغ و طی نہ ہوئی، لڑکی کا باپ بے مرضی شوہر اپنے گھر لے گیا اور دعویٰ بعض مہر کا بہ ولایت خود کرتا ہے، اس صورت میں اس کو مہر دلا یا جائے گا یا نہیں۔	۱۳۹	عائشہ ازواج مطہرات و بنات مکرمات حضور پر نور علیہ وعلیہن افضل الصلوٰات واکمل التحیات کا مہر اقدس پانچ سو درہم سے زائد نہ تھا۔
۱۳۹	مہر میں مجمل و مؤجل کی وضاحت نہ کی گئی ہو تو وہ عرف بلد پر رہے گا۔	۱۳۹	نفس نصف اوقیہ کو کہتے ہیں۔
۱۳۹	ہمارے بلاد میں عام مہر بیان قبیل و تاجیل سے خالی ہوتے ہیں اور رواج یہ ہے کہ اس کے لزوم ادا کو موت یا طلاق پر موقوف رکھا جاتا ہے۔	۱۳۹	ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ابوسفیان کی بیٹی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی بہن ہیں۔
۱۳۹	زنا سے حاملہ سے لاعلمی میں نکاح کیا، مرد کہتا ہے میں نے باکرہ سمجھ کر نکاح کیا تھا۔ یہ عذر اسقاط مہر کے لئے کافی ہے یا نہیں۔	۱۳۹	ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مہر ایک روایت پر چار ہزار درہم اور دوسری پر چار ہزار دینار تھا۔
۱۳۹		۱۳۹	حضرت بتول زہرا رضی اللہ عنہا کا مہر چار سو مہقال چاندی تھا۔
۱۳۹		۱۳۹	درہم شرعی کا وزن۔
۱۳۹		۱۳۹	دینار کا وزن۔
۱۳۹		۱۳۹	دینار کی قیمت
۱۳۹		۱۳۹	سکہ رائج سے دینار و درہم کا حساب۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۵	مہر فاطمی کے بارے میں روایات سندہ معتد بہا تھیں ہیں۔	۱۳۲	مہر مرکب واجب ہوتا ہے، مہر مہل کب اور مہل کب۔
۱۳۵	اول: مہر مبارک درہم و دینار نہ تھے بلکہ ایک زرہ کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو عطا فرمائی تھی وہی مہر میں دی گئی۔	۱۳۲	غلوت صحیحہ وجوب مہر کے لئے ضروری ہے یا نہیں۔
۱۳۷	دوم: چار سو اسی درہم تھے۔	۱۳۲	غلوت صحیحہ کی تعریف کیا ہے۔
۱۳۹	سوم: چار سو شقال چاندی تھے۔	۱۳۲	مہر مہل کی تعریف۔
۱۵۰	مذکورہ روایات مثلاً: کے سوا جو قادیل مجہولہ ہیں کہ مہر فاطمی پانچ سو درہم یا چالیس شقال سونایا انیس شقال سونایا حساب ہے اصل ہیں۔	۱۳۲	مہر مہل اس وقت واجب الادا ہوگا جب وعدے کا وقت آئے گا اس سے پہلے عورت اس کا مطالبہ نہیں کر سکتی۔
۱۵۱	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زرہ چار سو اسی درہم میں فروخت ہوئی۔	۱۳۲	اگر مہل کب کہا اور کوئی میعاد بیان نہیں کی تو وہ طلاق یا موت تک مہل مہل ظہرے گا اور بعد فرقت ہی واجب الادا ہوگا۔
۱۵۳	رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد مبارک میں درہم مختلف ہوتے تھے۔	۱۳۳	غلوت صحیحہ وجوب مہر کے لئے شرط نہیں۔
۱۵۳	عہد فاروقی میں درہم تین طرح کے تھے۔	۱۳۳	وجوب مہر عقد نکاح سے ہوتا ہے البتہ غلوت سے مہر متا کد ہوتا ہے بایں معنی کہ اگر پیش از مہل و غلوت صحیحہ طلاق دینا تو نصف مہر لازم ہوتا اب جبکہ غلوت واقع ہوگئی تو کل لازم آئے گا۔
۱۵۳	(۱) دس درہم دس شقال کے ہم وزن۔	۱۳۳	زید کا ہندہ سے نکاح ہوا اور غلوت بھی ہوگئی مہر مہل قرار پایا تھا ہندہ مطالبہ مہر کرتی ہے اور زید کے پاس نہیں جاتی ہے زید ہندہ کے نہ آنے کے سبب مہر دینے سے منکر ہے مطالبہ صحیح ہے یا نہیں، ہندہ کے نہ آنے سے مہر ساقط ہوا یا نہیں۔
۱۵۳	(۲) دس درہم چھ شقال کے ہم وزن۔	۱۳۳	ایک عورت بے اجازت شوہر کی ہار میکے چلی گئی اور اکثر لڑتی رہتی ہے شوہر کو مارا بھی شوہر ان وجوہ سے مہر نہ دے تو مواخذہ تو نہ ہوگا اور اس کو اپنے گھر رکھے یا نہیں۔
۱۵۳	(۳) دس درہم پانچ شقال کے ہم وزن۔	۱۳۳	عورت کے فاسقہ اور گنہگار ہونے سے مہر ساقط نہیں ہوتا۔
۱۵۳	حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انواع مثلاً (دس، چھ، پانچ) میں سے ہر ایک کا ٹکٹ لیا جس کا مجموعہ سات بنتا ہے اور ایسا درہم مقرر فرمایا جس میں سے دس درہم سات شقال اٹخ اور ایسا درہم کے ہم وزن ہوں چنانچہ بعد ازاں اخذ و عطا میں خصوصت سے بچنے کے لئے وہی درہم جاری رہا۔	۱۳۳	تاشرہ عورت کے لئے نفعہ شوہر پر واجب نہیں۔
۱۵۳	حاصل یہ قرار پایا کہ حضرت زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اصل مہر کریم جس پر عقد اقدس واقع ہوا چار سو شقال چاندی تھی اور زرہ برسم بیٹھی وقت زفاف دی گئی کہ تکلم اقدس چار سو اسی درہم کو بھی۔	۱۳۵	وقت نکاح مہر فاطمی کا لفظ کہا سکہ رائجہ سے یا درہم سے اس کی تعداد نہ بتائی تو مہر فاطمی ہی رہے گا یا مہر مثل کی طرف مود کر جائے گا یہ اختلاف روایات۔
۱۵۵		۱۳۵	مہر حضرت سیدۃ النساء بتول زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مقدار میں بظاہر مختلف روایات اور ان میں نفس تطبیق۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۹	بلا تملیک شوہر زیور وغیرہ عورت کے برتنے، پہننے اور استعمال کرنے سے ملک عورت ثابت نہیں ہو سکتی۔	۱۵۶	نکاح کے بعد معلوم ہوا کہ عورت کے باپ کو شوہر کی ماں نے دودھ پلایا ہے لایلیٰ میں ہمستری ہو چکی مہر کی نسبت کیا حکم ہے۔
۱۶۰	گھر میں پہننے کے کپڑے جن کا دینا محکم نفقہ شوہر پر واجب ہو چکا تھا وہ دے کر دعویٰ کرے کہ میں نے عورت کو مالک نہیں بنایا تھا تو اس میں شوہر کا قول معتبر نہ ہونا چاہئے۔	۱۵۶	نکاح فاسد میں متارکہ بالقول ہی ہو سکتا ہے، مثلاً یوں کہہ دے کہ میں نے تیری راہ کھول دی یا تجھے چھوڑا۔
۱۶۰	عورت نے اقرار کیا کہ یہ چیز شوہر کی ملک تھی پھر دعویٰ کرے کہ اس کی ملکیت میری طرف منتقل ہو گئی ہے تو بغیر گواہوں کے عورت کا یہ دعویٰ ثابت نہ ہوگا۔	۱۵۷	نکاح محارم نادانستہ واقع ہو جائے تو بعد دلی مہر مثل پورا لازم آتا ہے اگرچہ کسی سے زائد ہو۔
۱۶۰	اپنی زوجہ کو بے طلاق دے اس کی رضاعی بہن سے بھی نکاح کر لیا جب اس کا حرام ہونا معلوم ہوا تو غائبہ کو طلاق دینا چاہا وہ مطالبہ مہر کرتی ہے اس صورت میں صرف تفریق معتبر ہے یا اس پر طلاق ہوگی اور مہر زوج پر لازم ہوگا یا نہیں۔	۱۵۷	ہندہ کا نکاح نابالغی میں زید کے ساتھ ہوا رخصت نہیں ہوئی، ہندہ مہر چاہے تو پاسکتی ہے یا نہیں۔
۱۶۰	ایک بہن نکاح میں ہو تو دوسری سے نکاح فاسد۔	۱۵۷	نکاح نافذ غیر لازم ہوا اور رد سے پہلے اعدائے زوجین کا انتقال ہو جائے تو کل مہر لازم ہوگا۔
۱۶۰	نکاح فاسد میں متارکہ واجب ہے۔	۱۵۷	نکاح موقوف تھا ہنوز نافذ نہ ہوا تھا اعدائے زوجین نے انتقال کیا تو اصلاً کچھ مہر نہ ملے گا۔
۱۶۰	متارکہ فتح ہے طلاق نہیں اگرچہ الفاظ طلاق سے ہو۔	۱۵۷	زید نے نکاح کیا عورت کو مرد کے قابل نہ پایا طلاق دے دی مہر لازم ہوگا تو کتنا۔
۱۶۱	نکاح فاسد میں حقیقتاً دلی کر چکا ہو تو مہر مثل و مہر سخی میں سے جو کم ہوگا لازم آئے گا۔	۱۵۸	زید نے اپنی منکوحہ کو نکال دیا اور کئی مہینے نان نفقہ نہ دیا پھر طلاق دے دی۔ عورت کا مہر تھا زید نے ایک مکان کا بعض دین مہر رجسٹری کر دیا تھا اب عورت کو بے دخل کر دیا، اپنے دے ہوئے زیور واپس لینے کا دعویٰ کرے کیا حکم ہے۔
۱۶۱	نکاح فاسد میں محض غلط یا بوس و کنار بشہوت یا غیر فرج میں دخول سے مہر لازم نہیں ہوتا۔	۱۵۹	جب زن و شوایک دوسرے کو کچھ بہہ کریں تو رجوع کا اختیار نہیں اگرچہ نکاح منقطع ہو جائے۔
۱۶۱	نکاح فاسد وہ نکاح ہے جس میں شرائط صحت سے کوئی شرط مفقود ہو مثلاً بے شہود نکاح۔	۱۵۹	جو بات عرف و رواج سے ثابت ہو وہ ایسی ہی ہے جیسے زبان سے شرط کی گئی ہو۔
۱۶۱	معا دو بہنوں سے نکاح فاسد ہے، یونہی ایک کی عدت میں دوسری سے نکاح بھی فاسد ہے۔	۱۵۹	صراحۃً کہی ہوئی بات عرف و رواج وغیرہ سے دلالت نہ بھی جانے والی بات پر ترجیح رکھتی ہے۔
۱۶۱	نکاح فاسد میں قتل کے بجائے دیر میں دلی ہوئی تو مہر لازم نہ ہوگا۔	۱۵۹	زیور وغیرہ جو شوہر نے عورت کو دیا اور تملیک صراحۃً یا عرفاً کسی طرح ثابت نہ ہوئی تو اس میں قول شوہر معتبر ہوگا اور وہ جبراً واپس لے سکتا ہے۔
۱۶۱	چونکہ نکاح فاسد میں طلاق دراصل طلاق نہیں بلکہ فتح ہے لہذا اس سے تعداد طلاق میں کمی نہ ہوگی۔	۱۵۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۸	زید نے ہندہ سے اس شرط پر نکاح کیا کہ اگر میں تجھے طلاق دوں تو مہر سو روپے دوں اور تو خود طلاق چاہے تو تین روپے، ہندہ طلاق چاہتی ہے تو سو کی مستحق ہوگی یا تین کی۔	۱۶۱	زید نے ہندہ سے دس درہم پر نکاح کیا، ہندہ میں درہم کارواج نہیں، کیا بجائے دس درہم دس درہم بھر چاندی کافی ہوگی یا اس کی تعداد روپے سے پوری کی جائے گی اگر روپے آنے تجویز ہوں تو کتنے ہوں گے۔
۱۶۹	ایک شخص نے اپنی منکوحہ کو قبالہ لکھ دیا کہ جو کچھ تقریبات شادی دینی و خاندانی میں صرف ہوگا اس کے سرانجام کا صرفہ میرا ہے اور آمدنی و تنخواہ و جاگیر سے کوئی علاقہ نہیں، اس قبالہ کے بعد وہ یا اس کی اولاد اس شرط کو وفاتہ کرے زوجہ کو جو کچھ دے وہ اس کے مہر میں شمار کرے تو کیا حکم ہے۔	۱۶۲	کم از کم مہر دو تو لے ساڑھے سات ماشے چاندی ہے۔
۱۶۹	شوہر نے جو کچھ عورت کو دیا اگر قسم کے ساتھ کہہ دے کہ میں نے مہر دیا تو تین صورتوں کے مانسوا میں اس کا قول مان لیا جائے گا۔	۱۶۳	نکاح مہر پر ہوا اب شوہر مہر میں اضافہ کر سکتا ہے یا نہیں، اگر کر سکتا ہے تو اس کی کیا شرائط ہیں۔
۱۷۱	مہر مغل و مؤجل کی کچھ تعداد ہے یا نہیں اور کس وقت زر مہر وصول کرنے کا مجاز ہے اور کوئی سبب ہے یا نہیں۔	۱۶۴	شوہر نے مہر مغل کا چھٹا حصہ وقت نکاح ادا کر دیا، اب ہندہ زوجہ کو باقی پانچ حصوں کا مطالبہ قبل افتراق پہنچتا ہے یا نہیں، اور اگر رخصت ہوئی غلط سمجھ نہ ہوئی تو دہلی کا اختیار ہے یا نہیں۔
۱۷۱	مہر تین قسم ہے (۱) مغل (۲) مؤجل (۳) مؤخر مہر مؤخر یہ ہے کہ نہ پیشگی کی شرط ظہری ہو نہ کوئی میعاد مقرر کی گئی ہو یونہی جو مطلق و مبہم طور پر بندھا ہو۔	۱۶۵	مہر کی تعداد شرع پیگیری کیا ہے اور حضرت خاتون جنت کا مہر کیا تھا۔
۱۷۱	آج کل عام مہر بطور مؤخر ہی بندھتے ہیں۔	۱۶۵	مہر شرعی پر نکاح کیا تو بعد طلاق کتنا مہر دے اور کا سودی قرضہ دار بھی ہے۔
۱۷۱	مہر مؤخر میں جب تک موت یا طلاق نہ ہو عورت کو مطالبہ کا اختیار نہیں۔	۱۶۶	زید نے اپنی دختر نابالغہ کا عروسہ نکاح کر دیا وکیل نے تصریح کر دی کہ جو مہر بندھا ہے وہ اس وقت نقد لیا جائے گا اور نہ وقت رخصت اور نہ کوئی وعدہ ادا ہے مہر کا ہے نہ ہنوز رخصت ہوئی ہے تو ہندہ یا اس کے باپ کو جز یا کل مہر کے مطالبہ کا کس وقت اختیار ہوگا اور اس مہر کو کون سا مہر کہا جائے گا۔
۱۷۱	مہر مغل و مؤجل کے لئے شرع مطہر نے کوئی تعداد معین نہ فرمائی۔	۱۶۶	مہر مؤجل کے کیا معنی ہیں اور غیر مؤجل کے کیا اور مغل کے کیا، اور ان کا کیا حکم ہے۔
۱۷۱	اگر کسی قوم یا شہر کا رواج عام ہو کہ اگرچہ تصریح نہ کریں مگر اس قدر پیشگی دینا ہوتا ہے تو بلا قرار و تصریح بھی اتنا مغل ہو جائے گا باقی بدستور مؤجل یا مؤخر رہے گا۔	۱۶۶	دینا سرخ کتنے روپے کا ہوتا ہے۔
۱۷۲	بے یمن مہر نکاح ہوگا یا نہیں اور شرعی مہر کہا تو کس قدر لازم ہوگا۔	۱۶۷	دس درہم کی آج کل کے روپے سے قیمت۔
۱۷۲	مہر شرعی جو بنات صالحات کا چار سو مشغال چاندی ہے آج	۱۶۷	مہر درجہ دوم شرع پیگیری قائم کیا گیا تو قاضی نکاح خواں نے کہا کہ اس کی تعداد کیا ہے، جو قاضی شاہد تھا اس نے کہا روپے۔
		۱۶۷	مہر درجہ اول، دوم، سوم، چہارم کی تعداد کتنی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۵	شریعت اس کا مضمون کیا ہے۔	۱۷۲	کل کے سکے سے کتنے روپے ہوئے۔
۱۷۵	مہر مثل میں مہر ازواج مطہرات افضل ہے یا خاندانی		مہر ازواج مطہرات سوائے ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے
۱۷۵	مثلاً ام وحمہ۔		کہ پانچ سو درہم ہے، سکے مروجہ سے کس قدر ہوتے ہیں،
۱۷۵	مہر مثل سے اپنے خاندان پر دینی کا مہر مراد ہے۔		وزن درہم اور اوقیہ اور مثقال اور دینار کی صراحت فرمائی
	ازواج مطہرات امہات المؤمنین ہیں، امہات المؤمنات	۱۷۲	جائے۔
۱۷۶	نہیں۔	۱۷۳	دس درہم کے سکے مروجہ سے کتنے روپے ہوتے ہیں۔
۱۷۶	تجدید نکاح میں مہر کم از کم کتنا باندھنا چاہیے۔		آج کل جو حیثیت سے زیادہ مہر باندھا جاتا ہے، جس کے
	ایک شخص بعد نکاح بے قربت کے مرگیا مہر کتنا لازم		ادا کی کوئی صورت حالت موجودہ سے نہیں، دل میں خیال
	ہوا، اس عورت کا نکاح کتنے دن بعد کیا جائے، بعض لوگ	۱۷۳	کر کے کہ دینا تو پڑتا نہیں زبانی جمع خرچ ہے قبول کر لو
	کہتے ہیں ایسے نکاح کی عدت نہیں کیونکہ جب قربت نہیں		نکاح کرے تو کیا حکم ہے۔
	تو عدت کس چیز کی، اور بعض کہتے ہیں تین ماہ کے بعد	۱۷۳	وہ کون سی صورت ہے کہ صرف ایک جوڑا کپڑا پانے کی
۱۷۶	نکاح کیا جائے۔		زوجہ مستحق ہے۔
	حسب حیثیت تنخواہ زائد سے زائد کتنے کا مہر شرعی		میکے والوں نے محض جھوٹی خبر پر کہ سرال والے زہر دے
۱۷۷	باندھنا جائز ہے اور حیثیت سے زائد مہر ہونے کا کچھ		دیں گے ہندو کو روک رکھا ہے ان کا ارادہ مہر وصول کر کے
	مواخذہ ہے۔		دوسری جگہ شادی کر دینے کا ہے، نصف مہر مغل ہے اور
۱۷۷	عورت کے ورثہ سے اس کا مہر شوہر یا ورثائے شوہر		نصف غیر مغل، مغل میں زمانہ کی کوئی حد نہیں اسے روک
	بخشوا لیں تو شرعاً جائز ہوگا یا نہیں۔		رکھنا قبل طلاق مہر وصول کرنا، دوسری جگہ شادی کرنا جائز
۱۷۷	زید نے ایک قاحشہ سے بعد توبہ مہر شرعی جیبری پر نکاح	۱۷۳	ہے یا نہیں۔
	کیا اس کے قبیلہ کی کوئی عورت نہیں اور ہو تو اس کا نکاح		جو معاملات برادری سے ملے ہوں اور شریعت سے باہر
	نامعلوم تو مہر مثل معلوم نہیں ہو سکتا۔ بعد مرگ زید وہ	۱۷۴	ہوں تو کیا حکم ہے۔
	عورت اسے گالیاں دیتی ولد اثناہ کہتی ہے، اب وہ لوگ		اگر زوجہ یہ جانے کہ نباہ نہ ہوگا تو اپنی خلاصی کے لئے کل مہر
	اس کے یہاں آتے ہیں جو زید کی زندگی میں نہیں آتے	۱۷۴	چھوڑ دے اور لیا ہوا واپس دے دے تو جائز ہے۔
	تھے، راتوں کو گھومتی ہے وکیلوں کے پاس جاتی ہے۔ اب		سود کے لینے اور دینے پر اگر دونوں راضی ہوں تب بھی
۱۷۷	وہ سب اشیاء پر دعویٰ کرتی ہے اس کا مہر کتنا ہوگا۔	۱۷۴	حرام قطعی ہے۔
	مہر مغل کی شرط ادا کیا ہے، مہر مغل پر نکاح ہوا اور تقریباً		حقوق العباد میں اگر صاحب حق راضی ہوں تو ممانعت
	۲۵ برس گزریں مہر ادا نہ ہو تو وہ مؤجل ہوگا یا اس	۱۷۴	نہیں رہتی۔
۱۷۸	کا استحقاق نہ رہے گا۔		مؤجل پر یا مال جبراً لیتا حرام اور اس کی خوشی سے لینا حلال
	دیہات میں مہر کی تفصیل نہیں ہوتی، اور اگر ہوتی ہے تو	۱۷۴	ہے۔
	یوں کہ زیور وغیرہ مہر مغل ہوتا ہے اور بعض قاضی غیر مغل		مؤجل میں کا بین لکھنا ضرور ہے یا نہیں، ہے تو موافق



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۳	اس کی کوئی خبر نہیں غالباً مر گیا ہوگا اور قانون کہتا ہے کہ تین برس بعد دعویٰ مہر نہیں چل سکتا، عورت کہتی ہے کہ وہ زندہ ہے، اب اگر تم کہتے ہو کہ مر گیا تو آج سے تین برس تک مہر طلب کر سکتی ہوں، مہر کی تعداد دو سو بتاتی ہے، ہندہ کے امرا کو تعداد یاد نہیں، ہندہ اپنی والدہ اور پھوپھی بھتیجیوں بھائیوں کا بھی یہی مہر بتاتی ہے، ارغ، کیا اس صورت میں اہل محلہ کچہری میں اس کا حق دلانے کے لئے یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کا مہر دوسروں پر تھا یا نہیں۔	۱۷۹	نام رکھ دیتے ہیں ورنہ علی العموم نہ منجمل اور نہ منجمل کچھ نام نہیں رکھتے، ایسی حالت میں ہندہ اپنے شوہر سے مطالبہ کر سکتی ہے کہ پہلے مہر دے دو تو رخصت ہوؤں گی۔
۱۸۳	ایک شخص پندرہ ماہ باہر رہا، واپس آیا تو معلوم ہوا کہ بی بی کے آٹھ ماہ کا حمل ہے وہ طلاق پر آمادہ ہے بعد طلاق وہ عورت مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔	۱۷۹	عورت سے خاوند نے مہر معاف کرنے کو کہا انکار پر اسے سخت پریشان کیا، تنگ رکھا، ساس سر نے بھی برا بھلا کہا، وہ میکے آگئی، خاوند لینے آیا تو اس نے کہا جب تک کل مہر نہ لے لوں گی نہ جاؤں گی، کیا بیچ اسے بے مہر ادا کئے زبردستی لیا جاسکتے ہیں۔
۱۸۳	ایک شخص پندرہ ماہ باہر رہا، واپس آیا تو معلوم ہوا کہ بی بی کے آٹھ ماہ کا حمل ہے وہ طلاق پر آمادہ ہے بعد طلاق وہ عورت مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔	۱۸۰	شوہر پر حرام قطعی ہے کہ زوجہ پر معافی مہر کا جبر کرے، اور نہ ایسا کرنے سے معاف ہوگا۔
۱۸۳	ایک بہن نکاح میں تھی پھر دوسری سے بھی کر لیا یہ دونوں عورتیں مہر کی مستحق ہیں یا نہیں، نکاح دوم کا کیا حکم ہے اور دونوں سے جو اولاد ہو اس کا کیا حکم ہے۔	۱۸۰	مرد و عورت صرف روز اول کو طے میں رہے اور دشمن کو طے کے گرد اگر دمار نے کوکھڑے رہے، زوجین کو بھی یہ معلوم تھا، صبح مرد نے طلاق دے دی، مرد دخول کا متر ہے اور عورت منکر، یہ دخول یا خلوت معتبر ہے یا نہیں۔
۱۸۳	اولاد ثابت ہنسب باپ کا ترکہ پائے گی اگر چہ حرامی ہو۔	۱۸۰	اقرار مترکہ کے انکار سے رد ہو جاتا ہے۔
۱۸۳	نکاح فاسد و باطل میں زوجین ایک دوسرے کے وارث نہیں۔	۱۸۰	بی بی کے نزع کے وقت مہر کی معافی چاہی اس نے آواز بند ہو جانے کے سبب سر ہی ہلا دیا، مہر معاف ہو گیا یا نہیں۔
۱۸۵	ہندہ مدعیہ نے گواہوں سے ثابت کیا کہ میرا مہر ایک لاکھ روپے تھا شوہر نے گواہوں سے یہ ثابت کیا کہ دس ہزار تھا، کس کے گواہ معتبر ہوں گے کی کے یا زیادتی کے۔	۱۸۱	تحریری طلاق دی اس میں یہ بھی لکھا کہ تیرے بطن کے دونوں بچے تیرے مہر میں دیے تو کیا حکم ہے۔
۱۸۹	نکاح کے لئے مہر کا ہونا لازم ہے یا نہیں، مہر کی نقد ادھار، ان کا کیا شرعی حکم ہے۔	۱۸۱	مہر منجمل ہے، عورت کو طرح طرح کی اذیتیں تکلیفیں شوہر دیتا ہے نقد بھی نہیں دیتا، کیا عورت نالش کر کے مہر وصول کر سکتی ہے اور اپنے نفس کو اس سے روک سکتی ہے۔
۱۸۹	اگر عورت چاہے تو سب مہر کو مثل نقد یا اپنے قرضہ کے وصول کر سکتی ہے۔	۱۸۱	معصومن مدعیہ ہے کہ مہر ۱۱۰ روپے ہے، وکیل اور گواہ مرچکے ہیں، چار بچا زاد بنیں، تین کے مہر کی تعداد معلوم نہیں، سب یہی کہتے ہیں کہ شرع محمدی تھا، ایک بہن کا مہر پانچ سو معلوم ہوا ہے، ایسی صورت میں معصومن کا مہر کیا قرار پائے گا۔
۱۸۹	زوج نے جو زیور جملہ مہر منجمل دیا اگر واپس لے لے تو مقروض ہوگا یا نہیں۔	۱۸۲	ایک شخص تیس سال سے غائب ہے اس کا بھائی اس کی زوجہ کو اس کے شوہر کا حصہ نہیں دیتا کہ پانچ چھ برس سے



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۹	یابا جل دو سال مؤجل۔	۱۸۹	ہے یا نہیں۔
۱۹۵	زید نے اپنے نواسے خالد کی مکتبی میں ایک زیور اس کے والد عمرو کو دے کر کہا کہ یہ تمہارے لڑکے کی طرف سے بطور نشانی لڑکی کو پہنا تاہوں اس وقت خالد تا بالغ تھا عمرو نے قبول کر کے لڑکی کو خالد کی طرف سے پہنا دیا اب لڑکا لڑکی جوان ہیں لڑکا طلاق پر آمادہ ہے، زیور وغیرہ واپس ہوئے، زید کہتا ہے وہ زیور جو میں نے دیا تھا مجھے ملے، لڑکا کہتا ہے کہ مجھے، عمرو کہتا ہے مجھے ملنا چاہیے، کون مستحق واپسی ہے۔	۱۸۹	مہر غیر معجل بعد غلوت صحیح کب سے کب تک پانے کی مستحق ہے، اگر ہر وقت پانے کی مستحق ہو تو جب تک وصول نہ کر لے زوج کے گھر جانے سے انکار کر سکتی ہے یا نہیں۔
۱۹۷	تا بالغ کو ہیہ کیا اس کے باپ نے قبضہ کر لیا تو ہیہ تام ہو گیا۔	۱۸۹	مہر کی اقسام مثلاً یعنی معجل، مؤجل اور موخر کی تعریضات اور احکام کی تفصیل۔
۱۹۸	ذی رحم محرم کو ہیہ کیا تو واپس نہیں دے سکتا۔	۱۹۱	ایک شخص نے اپنی ساری جائیداد کو مہر قرار دیا، کیا یہ جائز ہے؟
۱۹۸	والدین نے بخیاں دنیا اس قدر وسیع مہر بندھوایا کہ لڑکا کسی طرح ادا نہیں کر سکتا لڑکے نے اس خیال سے کہ منظور نہ کروں گا تو نکاح منظور نہ ہوگا منظور کر لیا، بالذکر لڑکی نے کچھ دن بعد بخوشی مہر معاف کر دیا چند لوگ کہتے ہیں یہ نکاح ناجائز اور محبت حرام۔	۱۹۳	نفلتہ کے لئے کچھ پاس نہ رہتا مانع صحت مہر نہیں جو مہر میں دے دیا وہ عورت کا مہر ہو گیا۔
۱۹۹	اس حدیث کا مطلب جس میں فرمایا گیا کہ جن کا نکاح ہوا اور ان کی نیت میں ادا مہر نہیں وہ روز قیامت زانی و زانیہ اٹھائے جائیں گے۔	۱۹۳	یہ رواج کہ بہن کو ترک نہیں دیتے باطل و مردود ہے۔
۲۰۱	باب الجہاز (جہیز)	۱۹۳	طالق و مطلقہ دونوں کہتے ہیں کہ وہی اور دخول نہیں ہوا تو کیا حکم ہے۔
۲۰۱	جہیز کا مالک بی بی کی حیات میں اس کا شوہر ہے یا وہ خود۔	۱۹۳	اگر طالق و مطلقہ میں غلوت و دخول کے بارے میں اختلاف ہو تو کس کے قول پر اعتماد ہوگا۔
۲۰۲	اگر شوہر اس زیور میں بے اذن زوجہ تصرف کرے جو اسے جہیز میں ملا تھا تو نافذ ہوگا یا نہیں۔	۱۹۳	ثبوت غلوت صحیحہ یا دخول گواہوں سے ہوگا یا طالق و مطلقہ سے۔
۲۰۲	باپ جو چیز اپنی صحت کی حالت میں بیٹی کو سوئپ دے وہ اس سے واپس نہیں لے سکتا نہ اس کے وارثوں کو لینے کا کوئی حق۔	۱۹۳	جو شخص ایسی بات کا انکار کرے جس میں اس کا نفع ہو تو اس کا قول معتبر نہیں۔
۲۰۲	ان شہروں میں یہ متعارف ہے کہ جوڑا دولہا کی جانب	۱۹۳	نفی پر شہادت معتبر نہیں۔
		۱۹۵	زید کے عقد نکاح سے قبل اس کے والد نے زید کی موجودگی میں لڑکی والوں سے جو معاہدہ کیا، زید اس کا ذمہ دار ہے یا نہیں؟
		۱۹۵	المعروف کا مشروط۔
			عقد سے پہلے یہ طے ہوا کہ مہر مؤجل باجل دو سال ہے دو سال کے اندر بعوض مہر ساڑھے پانچ ہزار روپے جائیداد غیر منقولہ زوجہ کے نام شوہر خرید دے گا یا نقد ادا کرے گا مگر وقت عقد صرف اتنا کہا گیا کہ مہر مؤجل تعدادی ساڑھے پانچ ہزار روپے، تو کیا مہر مطلق ہوگا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۸	عاریت سے بحالت ہقام ہر وقت رجوع جائز و طلال ہے جو اشیاء عاریتہ لی جائیں وہ اگر بلا تعدی ہلاک ہو جائیں تو ضمان لازم نہیں۔	۲۰۲	سے دلہن کو بھیجا جاتا ہے بایں امید کہ ادھر سے بہت زیور وغیرہ ملے گا لہذا جوڑے بہت گراں قیمت اور اس کے ہمراہ اور کچھ بھی بھیجا جاتا ہے اور صراحت بھی ہوتی ہے کہ ادھر سے دوسو کا جائے گا تو ادھر سے چار سو کا آئے گا، اس صورت میں کیا جدائی پر واپس لیا جاسکتا ہے یا نہیں، اور اگر ہلاک کر دے تو کیا حکم ہوگا۔
۲۰۸	مستعار شئی میں اگر بحالت استعمال نقصان آ جائے تو ضمان لازم نہیں بشرطیکہ استعمال معبود ہو۔	۲۰۳	والدین زوج نے بہو کو کچھ زیور وغیرہ واسطے تالیف دیا یہ سمجھ کر کہ ہمارے گھر میں رہے گا ہر وقت ہمارے اختیار میں ہوگا جب چاہیں گے دوسرے کام میں لائیں گے جیسا تا جری طور عاریت دیا کرتے ہیں، اپنے گھر کی زیبائش کے لئے نہ کہ بطور تملیک، اس صورت میں اس کے مالک والدین ہیں یا نہیں۔
۲۰۹	اگر عاریت کسی وقت معین تک ہو اور لینے والا واپسی پر قدرت کے باوجود وقت معین کے بعد بھی اپنے پاس اسے روکے رکھے تو اب ہلاک ہونے پر ضمان ہوگا اگر چہ وقت معین کے بعد استعمال نہ کی ہو۔	۲۰۳	جہیز ہمارے بلاد کے عرف عام و شائع میں خاص ملک زوجہ ہوتا ہے جس میں شوہر کا کچھ حق نہیں طلاق ہوئی تو کل لے لے گی اور مرگئی تو اسی کے ورثاء پر تقسیم ہوگا۔
۲۰۹	فلکی جب مختلف ہو تو ظاہر الروایہ کی طرف رجوع واجب ہے۔	۲۰۳	عورتیں جو بے تکلف اموال شوہر استعمال میں رکھتی ہیں اس سے وہ ان کی ملک نہ ہوں گے۔
۲۱۰	باپ نے بیٹے کی شادی اپنے صرف سے کی اب بہو کا جہیز روکتا ہے کہتا ہے میں نے جو شادی میں صرف کیا ہے اس کے عوض میں نے یہ مال رکھ لیا ہے اس مال اسباب کی مالک زوجہ ہوگی یا والد زید۔	۲۰۳	عوض و معوض ایک ملک میں جمع نہیں ہو سکتے۔
۲۱۰	باپ کے انتقال کے بعد بکر نے اپنی دو چھوٹی بہنوں کی پرورش کی، ان کی شادیاں بھی بعد بلوغ کر دیں، خرچ پرورش و شادی مال متروکہ مشترکہ سے کیا، یہ خرچ بکر کو ان دو چھوٹی بہنوں سے بھرا ملے گا یا نہیں۔	۲۰۳	بلاد شام وغیرہ میں اس امید پر مہر بڑھاتے ہیں کہ عورت کثیر جہیز لائے گی۔
۲۱۱	بگم دیا نت بحالت عدم وصی وارثان کبیر کو وارثان صغیر کی پرورش کرنا، ان کے کھانے پینے کی چیزیں ان کے لئے خریدنا اور ان امور میں ان کا مال بے اسراف و تہذیران پر اٹھانا شرعاً جائز ہے جبکہ وہ بچے ان کے پاس ہوں۔	۲۰۳	ہلاک مہوب مطلقاً مانع رجوع بہہ ہے۔
۲۱۲	غیر کے مال میں بے اذن ولایت تصرف ناجائز ہے۔	۲۰۵	قرابت محرمہ اور زوجیت دونوں مانع رجوع بہہ ہیں۔
۲۱۲	چند صورتوں میں بلا اذن ولایت مال غیر میں تصرف جائز ہے۔	۲۰۶	عوض صریح مانع رجوع بہہ سے ہے۔
۲۱۲	مفتی دیانت پر فتویٰ دیتا ہے۔	۲۰۶	بہہ میں جہاں رجوع کا اختیار ہو وہاں بھی رجوع سے گنہگار ہوگا۔
۲۱۳	جو اہل زمانہ کو نہ جانے اور فتویٰ دیتے وقت اپنے علاقے کے حال کو ملحوظ نہ رکھے وہ جاہل ہے۔	۲۰۶	دے کر پھیرنے والا مثل کتے کے ہے کہ قے کر کے پھر کھالے۔
۲۱۳		۲۰۶	بہہ سے رجوع کر وہ تحریری ہے۔
۲۱۳		۲۰۸	مہوب لہ کی ملک سے خروج مانع رجوع بہہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	تعالیٰ اعد الجاہلین سے بعض کے نزدیک بیچ جائز ہے اور	۲۱۳	نفقہ شل کے معنی۔
	یہی مفتی بادار رنج ہے مگر بیان بدل ضروری ہے اگر بدل	۲۱۵	تہرج اور احسان کرنے والا کسی سے مجرمانہ پائے گا۔
۲۱۸	بجہول ہوگا تو بیچ اجماعاً منعقد نہ ہوگی۔	۲۱۵	ساکت کی طرف کوئی قول منسوب نہیں ہوتا۔
۲۲۰	امین ضامن ہوتا ہے جبکہ تعدی کرے۔		اگر کوئی شخص اپنا مال تلف ہوتا ہوا دیکھے اور خاموش رہے تو
	غاصب اگر مقصود پستی کسی کو بطور ہبہ یا صدقہ یا عاریت	۲۱۵	یہ خاموشی اذن اختلاف نہ ہوگی۔
	دے اور وہ ان لوگوں کے پاس ہلاک ہو جائے تو اصل	۲۱۵	تاپالغ تہرج کی اہلیت نہیں رکھتا اور نہ ہی اس کے مال سے
	مالک کے لئے ضامن ہوں گے اور غاصب کی طرف		کسی کو تہرج کرنے کا اختیار ہے۔
	رجوع نہ کر سکیں گے بخلاف مرگن، مستاجر اور مودع کے	۲۱۶	بصورت شرکت ہبہ، قرض، اختلاف مال اور تملیک بلا عوض
۲۲۱	کہ غاصب کی طرف رجوع کریں گے۔		جائز نہیں جب تک شریک صراحۃً نہ کہہ دے۔
۲۲۱	دینے والا دینے کی جہت کو بہتر جانتا ہے۔		شرکت عثمان اور شرکت مفادہ میں شریک ایک دوسرے
	بہن بھائی ترکہ میں شریک ہوں اور بھائی بہن کو چیز دے	۲۱۶	کے وکیل اور مال میں مازون الاصراف ہوتے ہیں۔
	تو یہ عرفاً ہبہ نہیں بخلاف والدین کہ ان کا جہیز عرفاً ہبہ	۲۱۶	شرکت عین میں شریک دوسرے کے حصہ سے انجمنی محض
۲۲۱	ہوگا۔		ہے اور اسے دوسرے کے حصہ میں تصرف جائز نہیں۔
۲۲۲	قبول علم کی فرغ۔		جہیز میں جمع و مواکد داخل نہیں تو جہیز کے علاوہ خرچ
	اگر کسی نے کہا میں نے اپنے درختوں کے پھلوں کی	۲۱۶	کرے گا اگر وارث ہوگا تو اسی کے حصہ پر پڑے گا اور وہ
	لوگوں کو اجازت دی کہ جو لے وہ اس کا مالک ہے تو جن		تہرج ٹھہرے گا یوں ہی انجمنی۔
	لوگوں کو واہب کے اس اذن کی خبر ہوئی وہ جو بھی لیں گے	۲۱۷	اجناس مختلفہ میں قسمت جمع بلا تراضی ناممکن ہے، یہاں تک
	اس کے مالک بن جائیں گے مگر جو شخص اذن واہب سے	۲۱۷	کہ قاضی کو بھی اس کا اختیار نہیں۔
۲۲۲	بے خبر ہوگا وہ کچھ لے گا اس کا مالک نہیں ہوگا۔		عقد ایک ربط ہے اور ربط کے لئے دو چیزوں کا ہونا
۲۲۵	ہبہ مشاع محتمل قسمت صحیح نہیں اور نہ ہی مفید ملک۔	۲۱۷	ضروری ہے۔
	ہبہ مشاع غیر محتمل قسمت کی شرط صحت یہ ہے کہ مقدار	۲۱۷	جو شئی مقصود سے خالی ہو وہ باطل ہوتی ہے۔
۲۲۵	معلوم ہو۔		جو جہالت مفطی الی المنازعة نہ ہو وہ جواز صلح سے مانع
	فیض النساء نے اپنی سوتیلی لڑکی کی شادی کی، شادی کے	۲۱۷	نہیں ہوتی۔
	ڈیڑھ برس بعد لڑکی مر گئی، فیض کل سامان جہیز کی واپسی کو	۲۱۷	صلح شرعاً ایک عقد ہے جو رافع نزاع اور قاطع خصومت
	کہتی ہے کہ میں نے اپنے پاس سے یہ سب سامان کیا تھا		ہے۔
	اس لئے اس کی واپسی کی میں حقدار ہوں، سامان جہیز	۲۱۷	جہالت اگر نمازعت تک پہنچانے والی ہو تو وہ جواز صلح سے
	واپس لینے کا رواج مدراس میں جاری ہے، لڑکی کا شوہر		مانع ہوگی۔
	جواب دیتا ہے کہ زیور وغیرہ مرحومہ کے حکم سے اس کے	۲۱۸	ایسا فعل جو رضائے تبادل ملکین پر دال ہو وہ بیچ کا رکن
	معاہدہ وغیرہ میں رہن رکھے ہوئے ہیں، اس کے علاوہ میرا		ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۹	ہوتا ہے۔	۲۲۷	بہت روپیہ صرف ہوا، مرحومہ کے مرنے کے بعد اس کا لڑکا
۲۲۹	عرف غالب کا اعتبار ہوگا مظلوم نامقبول ہوگا اور جہاں	۲۲۷	زندہ تھا وہ اس کے مال کا مالک ہوا اور اس کے بعد میں
۲۲۹	دونوں برابر ہوں وہاں تعین مراد کا قول بھسم معتبر ہوگا۔	۲۲۷	بطور باپ وارث ہوں، حکم شرع کیا ہے۔ اس سلسلہ میں
۲۲۹	بٹی کو جہیز دیا پھر مدعی ہوا کہ میں نے عاریہ دیا تھا بٹی کتنی	۲۲۷	سات سوالات اور ان کا جواب۔
۲۲۹	ہے تسلیم کیا، یا اس کے مرنے کے بعد اس کا شوہر یہ کہتا ہوتا	۲۲۷	(۱) مدراس میں لڑکی مر جائے تو جہیز واپس لینے کا رواج
۲۳۰	کس کا قول کب اور کس طرح معتبر ہوگا۔	۲۲۷	ہے کیا حکم ہے۔
۲۳۰	جہاز میں جس کا قول معتبر ہوگا بھسم معتبر ہوگا۔	۲۲۸	(۲) شرع میں رواج ملک کو کیا دخل ہے۔
۲۳۰	عرف جن خصوصیتوں کے ساتھ ہوسب کی رعایت	۲۲۸	(۳) جہیز کا سامان عاریہ سمجھا جائے گا یا تسلیم کیا۔
۲۳۰	واجب ہے۔	۲۲۸	(۴) شرح وکایہ میں ہبہ واپسی کا حکم، کیا ہبہ جہیز اسی قسم کا
۲۳۰	اگر ایک خاص مقدار تک حسب حیثیت جہیز دینے کا عرف	۲۲۸	ہے۔
۲۳۰	ہو اور اس سے زائد عاریت تو اس مقدار تک تسلیم	۲۲۸	(۵) جو شئی منجانب مدعیہ داماد کو ملی ہو اس کی واپسی کا مدعیہ
۲۳۰	سمجھیں گے اور زائد میں قول واقع بالاتفاق معتبر	۲۲۸	کو کیا حق ہے۔
۲۳۱	مانیں گے۔	۲۲۸	(۶) جو سامان مدعا علیہ نے وقت شادی اپنی بی بی کو دیا
۲۳۱	بٹی کا باپ پر قرض تھا جہیز دیا پھر کہا میں نے قرضہ میں دیا	۲۲۸	مدعیہ اسے بھی لے سکتی ہے۔
۲۳۱	ہے، بٹی کتنی ہے نہیں اپنے مال سے تو کس کا قول معتبر	۲۲۸	(۷) مرحومہ کے حکم سے جو شئی اس کے صرف کے لئے
۲۳۱	ہوگا۔	۲۲۸	رہن ہوئی اسے کون چھڑائے گا۔
۲۳۲	شوہر نے زوجہ کو کوئی چیز بھیجی، عورت کتنی ہے مدعیہ	۲۲۸	جواب سوال اول تا چہارم۔
۲۳۲	ہے شوہر کہتا ہے مہر تو کس کا قول معتبر ہوگا۔	۲۲۸	بعض احکام شرع بنگلہم عرف پرواز ہوتے ہیں۔
۲۳۲	مملکت جہت تسلیم کو زیادہ جاتا ہے۔	۲۲۸	اشیاء منقولہ میں سے جن کا وقف معروف ہو جائے ہے
۲۳۵	ہبہ تا مین حیات ہبہ کاملہ ہے اور مین حیات کی شرط لغو	۲۲۸	ور نہ نہیں۔
۲۳۵	و باطل ہے۔	۲۲۸	جن چیزوں کے اصطناع کا رواج ہو ان میں اجرت دے
۲۳۵	احد العاقدین کی موت رجوع ہبہ کے موانع میں	۲۲۸	کر معدوم شئی کا بنانا جائز ہے ور نہ نہیں۔
۲۳۶	سے ہے۔	۲۲۸	شرائط بیع میں سے جو شرط مفید معروف ہو جائے محتمل ہے
۲۳۶	بحالت عدم عرف مدعی کا قول بھسم معتبر ہوگا یہ حکم	۲۲۸	ور نہ نہیں۔
۲۳۶	باپ کے لئے ہے حقیقی ماں کو بھی اس سے عرفاً لاحق	۲۲۸	مرتبہ کا شئی مرہون سے انتفاع اگر باذن راہن بے شرط
۲۳۶	کیا گیا ہے۔	۲۲۸	ہو تو جائز ور نہ حرام، مگر ہمارے زمانے میں مطلقاً حکم
۲۳۶	ماں کا دخلی اختصاص محتاج بینہ ہونا چاہیے مگر دو صورتوں	۲۲۸	حرمت دیا جائے گا کہ بے طمع نفع بہ مرہون قرض نہ دینے
۲۳۶	میں، ایک یہ کہ باپ مال نہ رکھتا ہو، دوسرے یہ کہ ماں	۲۲۸	کا عرف و رواج ہے۔
۲۳۶	نے اس سے جدا ہو کر بطور خود زوجہ کی ہو۔	۲۲۸	جب دو امر محتمل ہوں تو اقل متعین ہوتا ہے کیونکہ وہی یقینی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۹	مالک کی اجازت سے کوئی شئی کسی نے رہن کر دی تو مالک کو اختیار ہے کہ مرہن کا دین دے کر اپنی چیز چھڑا لے اور جو کچھ مرہن کو دے وہ مدیون یا اس کے وارثوں سے واپس لے لے۔	۲۳۸	لڑکی نے باپ کے مال سے دستکاری کر کے جہیز کا کچھ سامان تیار کیا، ماں کے مرنے کے بعد باپ نے وہ سامان جہیز میں اسے دے دیا تو یہ سب اسی کا ہے اس کے بھائیوں کو حق نہیں کہ وہ اسے ماں کا ترکہ قرار دے کر اپنا حصہ طلب کریں۔
۲۳۹	سو تیلی ماں نے حسب رواج ملک مال متاع بنام جہیز لڑکی کے بعد واپس چاہتی ہے دیتے وقت نہ تو تملیک کی نیت ہوتی ہے نہ عاریت ہے، لہذا حسب رواج ملک واپس ہو اس پر قلعہ طلب کئے گئے، بریلی سے بھی قلعہ آیا جس کا مطلب بتایا گیا کہ رواج ملک کو شرع میں کچھ دخل نہیں، نہ فیض النساء واپس جہیز کی حقدار ہو سکتی ہے اس کا دعویٰ مردود اور رواج ملک متر دواج، کیا یہ مطلب صحیح ہے؟	۲۳۸	دادا باپ کی طرح ہے سوائے چند مسائل کے۔
۲۵۰	انجمن نے قہرہ کا نکاح کیا، شوہر نے اسے نہ رکھا سامان جہیز جو انجمن نے دیا تھا واپس آیا اس کی مالک قہرہ ہے یا انجمن۔	۲۳۹	بی بی بے جہیز رخصت ہو کر آئی تو شوہر کو اپنے خسر سے ان دراہم و دنانیر کا مطالبہ پہنچتا ہے جو اس نے بیچے ہوں جبکہ بعد زفاف زمانہ دراز تک چپ نہ بیٹھا ہو۔
۲۵۳	صدر انجمن جس کے حکم سے سب کام ہوتے ہیں تمام تصرفات جائزہ انجمن میں چندہ دینے والوں کا وکیل مجاز ہوتا ہے۔	۲۳۳	زمانہ دراز سے کون سا زمانہ مراد ہے۔
۲۵۳	اگر کسی کو غیر معین شئی کی خریداری کا وکیل کیا تو شراہ وکیل کے لئے ہوگی مگر جبکہ وکیل نے موکل کیلئے خریداری کی نیت کر لی ہو یا مال موکل سے شئی خریدی ہو۔	۲۳۳	ایک زمانہ تک کسی شئی میں تصرف ہوتا دیکھتا رہا پھر مدعی ہوا حالانکہ پہلے بھی مدعی کے کوئی امر مانع نہ تھا تو اس کا دعویٰ مسوع نہ ہوگا۔
۲۵۵	اگر دو شخص کسی کو ایک گھر بہہ کر دیں تو یہ بہہ صحیح ہوگا کیونکہ مشاع نہیں۔	۲۳۵	اگر اجنبی نے جہیز دیا بعد مرگ عروس عاریت کا مدعی ہوا تو بے بینہ اس کا قول معتبر نہیں۔
۲۵۵	فضولی کا شراہ جب تک نفاذ پائے مشتری پر نافذ ہوتا ہے۔	۲۳۵	جواب سوال پنجم۔
۲۵۵	اگر دوسرے کے لئے کچھ خرید تو شراہ مشتری پر نافذ ہوگی جبکہ اسے دوسرے کی طرف مضاف نہ کیا، ہاں اگر یوں کہا ہو کہ یہ شئی فلاں کے لئے بیچ کر اس پر پائع نے کہا میں نے فلاں کے لئے بیچ کی تو یہ شراہ موقوف ہوگی۔	۲۳۷	موجبہ شئی کا ہلاک ہو جانا یا موجبہ لہ کی ملک سے خارج ہونا دونوں رجوع بہہ سے مانع ہیں۔
۲۵۵		۲۳۸	عاریت امانت ہے بے تعدی اس میں ضمان نہیں۔
		۲۳۸	جواب سوال ششم
		۲۳۸	جواب سوال ہفتم
		۲۳۹	بے اجازت مالک کوئی شئی رہن کر دی مالک نے بعد میں بھی اس تصرف کو جائز نہ کیا تو مالک کو اختیار ہے کہ اس رہن کو فتح کر کے مرہن سے اپنی چیز واپس لے لے مرہن انہادین مدیون سے لیتا رہے۔
		۲۳۹	اگر مالک سے پوچھ کر اس کی شئی کو رہن رکھایا بعد رہن مالک نے اس تصرف کو اپنی اجازت سے نافذ کر دیا تو رہن نافذ صحیح ہو گیا۔ اب جب تک دین مرہن ادا نہ ہو مالک مرہن شئی کو واپس نہیں لے سکتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۲	مسلمان کا نصرانیہ یا مجوسیہ سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۲۵۶	وقت شادی زید کے والدین نے حسب دستور جوڑے
۲۶۳	عورت نے شریعت کی توہین کی تو کیا وہ مرتد ہوگئی اور نکاح فسخ ہو گیا۔	۲۵۶	چڑھائے، بعد نکاح لڑکی کے والدین نے کچھ زیور جوڑے جہیز میں دیے، پھر زید نے کچھ زیور بنوادیا، علاوہ معمولی کپڑوں کے کچھ کپڑا بھی، عورت نے شوہر کے مرتے وقت پر بلکہ اب تک مہر میں معاف نہ کیا اس مال کا مالک کون ہے، مہر کی ادا کس کے ذمہ ہے۔
۲۶۳	کیا اب شوہر بے طلاق دئے اس سے تعلق ترک کر سکتا ہے اور کوئی مواخذہ تو نہ ہوگا۔	۲۵۶	داد و ستد متعاود معروف کہ در انتظام مناکحت مروج است از روئے شرع شریف جائز است، اگر چیزے نقد سے بنا بر عرف از نانک گرفتہ میشود خواہ بشرط یا بغیر شرط چنانکہ در بنگالہ و برہما دستور است کہ قبل نکاح بطور ساجق و خرچہ ضیافت احباب طرفین سے گیرند جائز خواہ شد یا نہ شد بخ:
۲۶۳	بندہ تجدیہ ایمان کر لے تو کیا زید و ہندہ تجدیہ نکاح پر شرعاً مجبور ہیں۔	۲۵۶	قبل عقد حسب رواج کچھ زیور لڑکی کو دیا، رخصت سے قبل داماد کا انتقال ہو گیا، اس صورت میں وہ زیور قابل واپسی ہے یا نہیں۔ اکثر زیور عاریت لے کر بھی چڑھایا جاتا ہے جو بعد رخصت واپس آ جاتا ہے، یہ شخص بہت قلیل المعاش ہے اس کے والدین اتنی حیثیت نہیں رکھتے کہ اتنی مالیت کو بعد رخصت موہو بہ سمجھ لیں اور رواج بھی یہی ہے کہ ایسا چڑھا دواپس لے لیا جاتا ہے۔
۲۶۳	کیا ہندہ کا نفقہ ایسی صورت میں زید پر واجب ہوگا۔	۲۵۸	چڑھاوے کا کیا حکم ہے آیا جائز ہے یا نہیں۔
۲۶۳	اس صورت حال میں اگر زید تجدیہ نکاح پر تیار ہو تو مہر سابقہ تعہد پر معین رہے گا یا اب نئی تعداد فریقین کی رضا مندی پر ہوگی۔	۲۵۹	لگن کا حکم اور یہ کہ وہ کس کی ملک ہے۔
۲۶۳	کیا اس صورت حال میں ہندہ زید کی مرضی کے موافق کم مہر پر مجبور کی جائے گی۔	۲۵۹	زید بچپن سے اپنے باپ کے ساتھ بیو پار کرتا تھا اپنے باپ کے ماتحت تھا اور کام بھی کرتا تھا اس کی شادی اس کے باپ عروہ کی، زید مر گیا، عورت اپنے خسر سے جہیز اور اپنا مال و زرا و روہ مال جو نسبت کے وقت اسے دیا گیا تھا یعنی چڑھاوا، اور مہر طلب کرتی ہے کیا حکم ہے۔
۲۶۳	عورت اگر کفر کرے تو نکاح سے نہیں نکلتی، یہی مفتی ہے۔	۲۶۱	<b>باب نکاح الکافر</b>
۲۶۳	مرتدہ بعد اسلام تجدیہ نکاح پر مجبور کی جائے گی۔	۲۶۱	زید قادیانی ہو گیا، اس کی عورت مسلمان ہی رہی، کیا حکم ہے۔
۲۶۳	مرتدہ کے لئے نفقہ نہیں۔		
۲۶۳	مرتدہ ہونے سے مہر و خولہ ساقط نہیں ہوتا۔		
۲۶۳	مرتدہ عورت جیسے بعد اسلام تجدیہ نکاح پر مجبور کی جائے گی کم از کم مہر مثلاً ایک دینار پر بھی مجبور کی جاسکتی ہے۔		
۲۶۳	ہندو کی نابالغ لڑکی سے بے اس کے ولی کی اجازت کے اور بے مسلمان کے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔		
۲۶۵	رافضیہ سے نکاح ہو سکتا ہے؟		
۲۶۵	اگر دھوکے سے کسی رافضیہ سے نکاح کر لے کہ معلوم نہ ہو کہ یہ رافضیہ ہے تو کیا حکم ہے۔		
۲۶۵	کھٹک نے اپنی عورت کو اپنے مذہب کے موافق طلاق دے دی چار ماہ بعد عورت مسلمان ہوئی اسی جلسہ میں اس کا نکاح کر دیا گیا نکاح کیسا ہوا اور عدت کی ضرورت تھی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۰	اگر مس کرے۔	۲۶۵	یا نہیں۔
۲۷۰	کیا عورت شوہر کے آلہ متاع کو چھوئے تو حرج ہے۔	۲۶۵	کافر کے لئے عدت اصلاً نہیں۔
۲۷۱	بوقت جماع رویت فرج ممنوع اور ناپاکائی کا سبب ہے۔	۲۶۷	<b>باب المعاشرة</b>
۲۷۳	<b>باب القسم</b>	۲۶۷	بوسہ کا حکم۔
۲۷۳	عورت کو بے وجہ تکلیف واذیت دینا اور دوزوجہ میں مساوات نہ کرنا، دونوں کو ایک مکان میں بکھر رکھنا جائز ہے یا نہیں۔	۲۶۷	چھاتی منہ میں لینے کے احکام۔
۲۷۳	بیبیوں کے ساتھ نرمی اور خوش خلقی، انکی بد خوئی پر صبر، ان کی دلجوئی، ان کی مراعات جو خلاف شرع نہ ہو محبوب شرع ہے۔	۲۶۷	مرد کے لئے طہال ہے کہ اپنی بیوی کے سر سے پاؤں تک جہاں سے چاہے لطف اندوز ہو مگر وہ جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا۔
۲۷۳	ایسے شخص کی فضیلت کی چند حدیں۔	۲۶۸	بیوی کا بوسہ مسنون و مستحب ہے، اگر نیت صالحہ ہو تو اس پر اجر پائے گا۔
۲۷۳	مردوں کے حقوق عورتوں پر جس طرح ہیں یونہی عظیم مردوں پر عورتوں کے۔	۲۶۸	عورت اگر دودھ والی نہ ہو تو اس کا پستان منہ میں لینا شوہر کے لئے جائز ہے۔
۲۷۳	جس کے دو بیٹیاں ہوں اور ان میں عدل نہ کرے تو قیامت کے دن ایک طرف کو جھکا ہوا ملے گا۔	۲۶۸	مرد اگر دودھ والی بیوی کا پستان منہ میں لے تو یہ خیال رکھے کہ دودھ کا کوئی قطرہ حلق میں نہ جائے۔
۲۷۵	رعایت مساوات دوزوجہ میں مرد پر واجب ہے یا نہیں، اگر ان میں سے ایک قوم طوائف سے ہو تو کچھ فرق کیا جائے یا نہیں۔	۲۶۸	مرد کو قصد آبیوی کا دودھ پینا حرام ہے۔
۲۷۵	عدل بین الزوجین میں کھانے کی کیا صورت ہے، آیا جو چیز ایک کو دے دے دوسری کو بھی دے اگرچہ از حرم مکلفات ہو۔	۲۶۸	اگر بیوی زیادہ دودھ والی ہے اور خدشہ ہے کہ دودھ حلق میں جائے گا تو پستان منہ میں لینا مکروہ ہے۔
۲۷۶	عورت کو شوہر سے جان کا خطرہ ہو تو اس کے یہاں رہنے پر مجبور نہیں کی جاسکتی، اور اس صورت میں ناشزہ بھی نہیں۔	۲۶۸	جب عورت کو گھر پر چھوڑ جائے تو کتنی مدت تک سفر پر رہ سکتا ہے۔
۲۷۸	ہندہ نے بعد ولادت تکلیف ولادت سے بچنے کے لئے جماع نہ کرنے کا عہد کیا اور شوہر سے کہا کہ تمہیں مہر نہ آئے تو دوسری شادی کر لو اور جو مقدرت نہ ہو تو مجھے نان و نفقہ نہ دو، کیا شرعاً اس کی اجازت ہے کہ شوہر ہندہ کے	۲۶۹	شوہر کو اپنے ہمراہ سفر میں اپنی بی بی کو رکھنے کا اختیار ہے یا نہیں۔
		۲۷۰	عورت پر زحیٰ کرنا اور اسے ضرر پہنچانا بحکم قرآن ممنوع ہے۔
		۲۷۰	اگر مہر معقل نہ ہو تو اس کی وجہ سے عورت کو اپنے نفس کو روکنے کا کوئی اختیار نہیں۔
		۲۷۰	مالی جرمانہ شرعاً ناجائز و باطل ہے۔
		۲۷۰	منسوخ پر عمل حرام ہے۔
			شوہر شرمگاہ زن وقت جماع دیکھے تو کچھ حرج ہے؟ یونہی



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۷	(نکاح ثانی کے احکام اور بیوہ کے نکاح کو فرض بنانے والوں اور نہ کرنے والوں کو کافر کہنے والوں کی خبر گیری)	۲۷۹	کہنے پر عمل کرے۔
۲۸۸	خلاصہ فتویٰ مولوی عبدالرحیم دہلوی در بارہ نکاح بیوہ۔	۲۸۰	ایسی لڑکی جو بظاہر جماع کی متحمل نہیں ہو سکتی اس صورت میں اس کا ولی اسے شوہر کے یہاں جانے سے روک سکتا ہے یا نہیں۔
۲۸۹	جواب از معصفت (المختصرات امام احمد رضا فاضل بریلوی) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔	۲۸۱	باپ نے اپنی جوان لڑکی کی نسبت ایک لڑکے سے کردی، کچھ عرصہ کے بعد اس سے چھڑا کر دوسرے سے کردی، کیا یہ جائز ہے، اور کیا اس میں اس لڑکے کی اجازت و رضامندی ضروری ہے جس سے پہلے نسبت کی تھی۔
۲۸۹	نکاح بیوہ کے مسئلہ میں جاہلان ہند کے دو فرقے ہو گئے۔ اول: اہل تفریق کہ نکاح بیوہ کو ہندو کی طرح سخت ننگ و عار اور حرام جانتے ہیں۔	۲۸۱	خلف و بعد کی تین صورتیں ہیں۔
۲۸۹	نکاح کی حاجت والی جوان عورتیں اگر نکاح سے روکی گئیں اور معاذ اللہ بٹامت نفس کسی گناہ میں مبتلا ہو گئیں تو اس کا دہال نکاح سے روکنے والوں پر پڑے گا۔	۲۸۱	نسبت کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ جس سے لڑکی کی نسبت کی وہ رافضی و ہابی وغیرہ بد مذہب ہے تو نسبت چھڑانا شرعاً لازم ہے۔
۲۹۰	حدیث کی رو سے لڑکی جب بارہ برس کی ہو جائے تو اس کا نکاح کر دینا چاہیے۔	۲۸۳	مستغنی کے بعد دوسرے کو پیغام بھیجنا جائز نہیں جب تک مستغنی باقی ہے۔
۲۹۰	دوم: اہل افراط کہ اکثر واعظین و ہابیہ وغیرہم جہاں مشددین ہیں انہوں نے نکاح بیوہ کو گویا علی الاطلاق واجب قطعی اور فرض حتیٰ قرار دے دیا۔	۲۸۳	نسبت یا نکاح کے وقت جو روپیہ لوگ لیتے ہیں حلال ہے یا نہیں۔
۲۹۰	وہابیہ کی اکثر عادت ہے کہ مسلمانوں کو وجہ بے وجہ کافر، مشرک اور بے ایمان ٹھہرا دیتے ہیں۔	۲۸۵	شوہر نے کچھ دنانہ سسرال بھیجے، انہوں نے حسب عادت دو لہا کے کپڑے بنادے، وہ مدعی کہ میں نے مہر میں دئے تھے اس صورت میں اس کا قول معتبر ہوگا اذرا گردے کر کہا کہ کچھ بنائی کی اجرت، کچھ سوت کی قیمت وغیرہ میں صرف کرو۔ انہوں نے ایسا ہی کر دیا، پھر دھڑی کیا کہ میں نے مہر میں دئے، اس صورت میں اس کا قول معتبر نہ ہوگا۔
۲۹۱	نکاح کی مختلف صورت اور ان کے احکام کی تفصیل۔	۲۸۵	مکھیر کے ہاں شکر، اخروت اور پھل وغیرہ بھیجے گئے اور کسی وجہ سے نکاح نہ ہوا، اگر مخاطب کی اجازت سے یہ چیزیں تقسیم ہوئی ہیں تو واپس نہ ملیں گی ورنہ ملیں گی جبکہ عرف سے تملیک ثابت نہ ہو۔
۲۹۱	کس عورت کو نکاح ممنوع دنا جائز ہے۔	۲۸۶	باب النکاح الثانی
۲۹۱	کون سی عورت کو نکاح حرام قطعی ہے۔	۲۸۷	☆ رسالہ اطالب التہانی فی النکاح الثانی
۲۹۱	کسی عورت کو نکاح کی ترغیب دینا خلاف شرع و معصیت ہے۔	۲۸۷	
۲۹۱	کس عورت کو نکاح کرنا واجب ہے۔		
۲۹۱	کس عورت کو نکاح کرنا فرض قطعی ہے۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۰	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے ام بانی بنت ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پیغام نکاح کا واقعہ۔	۲۹۱	جن عورتوں پر نکاح فرض یا واجب ہوا نہیں نکاح پر مجبور کیا جائے گا۔
۳۰۱	عرب کی عورتوں میں سب سے بہتر زنان قریش ہیں جو اپنے بچوں پر بہت زیادہ مہربان اور شوہروں کے مال کی زیادہ نگران و محافظ ہوتی ہیں۔	۲۹۱	جن عورتوں پر نکاح فرض و واجب ہو وہ اگر خود نہ کریں گی تو گنہگار ہوں گی اور اولیاء اگر مقدور پھر کوشش نہ کریں تو وہ گنہگار ہوں گے۔
۳۰۲	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پیغام نکاح کا واقعہ۔	۲۹۱	فرائض ادا نہ کرنے یا ان کی ادائیگی سے باز رکھنے پر آدمی کا فرض نہیں ہوتا۔
۳۰۳	ام المومنین حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر مبارک اور سن وصال۔	۲۹۱	ایسے فرض کی فرضیت کا منکر کافر ہو جاتا ہے جس کی فرضیت ضرور یا تہدین سے ہو۔
۳۰۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آخر سوال سن چار ہجری میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا۔	۲۹۱	مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔
۳۰۳	جس عورت کا شوہر مرجائے اور وہ دونوں جنتی ہوں پھر عورت اس کے بعد نکاح نہ کرے تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کو جنت میں جمع فرما دے گا۔	۲۹۲	مرد پر نکاح اسی وقت فرض و واجب ہوگا جب وہ مہر و نفقہ کا مالک ہو ورنہ وہ ترک نکاح پر گنہگار نہ ہوگا۔
۳۰۳	سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ مطہرہ رباب بنت امرو القیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت علی اصغر اور حضرت سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ ہیں۔ امام مظلوم کی شہادت کے بعد شرفاء قریش کے پیغامات نکاح کو مسترد کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں وہ نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو اپنا خسر بناؤں۔ چنانچہ آپ جب تک زندہ رہیں کسی سے نکاح نہ کیا۔	۲۹۲	اگر نکاح نہ کرے تو زنا میں جتا ہونے کا خوف ہے اور اگر کرے تو جو رو ظلم کا ذریعہ ہے تو نکاح فرض نہ ہوگا۔
۳۰۳	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک صحابیہ کا قصہ جن کا نام نامی رباب ہے رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔	۲۹۳	جو رو ظلم معصیت ہے جس کا تعلق حقوق العباد سے اور زنا سے باز رہنا حقوق اللہ سے ہے۔
۳۰۵	یتیم بچوں کے لئے یتیمی رہنے والی اور ان کے خیال سے نکاح نہ کرنے والی بیوہ کی تعریف میں چند احادیث۔	۲۹۳	بوقت تعارض حق العبد حق اللہ پر مقدم ہوتا ہے۔
۳۰۶	تنبیہ: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بہشتی تشریف لے جانا بارہا ہوگا۔	۲۹۳	جنگم حدیث غیبت، زنا سے سخت تر گناہ ہے۔
۳۰۷		۲۹۳	کس حالت میں نکاح سنت ہے۔
		۲۹۳	کس کے حق میں نکاح مباح ہے۔
		۲۹۵	عورتوں کی عادات کے متعلق چند احادیث۔
		۲۹۵	عورتیں نیز می پٹلی سے پیدا ہوتیں۔
		۲۹۶	شوہروں کی اطاعت اور ان کے حقوق کی معرفت میں عورتوں کی اطاعت کے لئے جہاد کے برابر اجر ہے۔
		۲۹۶	عورتیں اگر شوہروں کی نافرمانی نہ کریں اور نماز پڑھیں تو سیدھی جنت کو چلی جائیں۔
		۲۹۷	شوہر کے بیوی پر بعض حقوق کا ذکر۔
		۲۹۹	ہر مسلمان کی نماز جنازہ فرض ہے چاہے وہ کتنا ہی گنہگار ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۳	ہوں وہاں علماء متاخرین نے غیر حالت نماز میں اس سے بچنا اختیار فرمایا۔	۳۰۷	دخول جنت میں اولیت مطلقہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے خاص ہے۔
۳۱۵	قرآن مجید کی دسوں قراءتیں حق اور منزل من اللہ ہیں اور دسوں طرح حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پڑھا ہے۔	۳۰۷	حدیث شریف انا اول من یفتح باب الجنة الا انی اری امرأۃ تہادرنی کا مطلب۔
۳۱۵	جہاں جو قراءۃ رائج ہو نماز اور غیر نماز میں عوام کے سامنے وہی پڑھی جائے۔ جس قراءۃ سے ان کے کان آسمانہ ہوں وہ نہ پڑھی جائے مبادا وہ اس پر ہنسنے اور طعن کرنے سے اپنا دین خراب کر لیں۔	۳۰۷	مباح پر طعن صرف اسی صورت میں کفر ہو سکتا ہے کہ اس کی اہانت ضروریات دین سے ہو۔
۳۱۶	قریش نے زمانہ جاہلیت میں کعبہ کی ازسرنو تعمیر کے وقت کیا کیا تبدیلیاں بناؤ غلیل میں کیں۔	۳۰۷	نکاح ثانی کی اہانت ضروریات دین سے ہے۔
۳۱۶	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حفظ دین نو مسلمین کے لئے قریش کی طرف سے تعمیر کعبہ میں کی گئی تبدیلیوں کو برقرار رکھان کی اصلاح نہ فرمائی۔	۳۰۸	اہانت نکاح ثانی کا ثبوت قرآن مجید کی متعدد آیات سے ہے۔
۳۱۷	تکفیر اہل قبلہ و اصحاب کلمہ طیبہ میں جرأت و جسارت محض جہالت اور سخت ہے جس میں وبال عظیم و نکال صریح کا اندیشہ ہے۔	۳۰۸	وانکحوا الا یا منی میں ایمن کا معنی ہے زن بے شوہر جس کے اطلاق میں کنواری، مطلقہ اور بیوہ سب داخل ہیں۔
۳۱۷	کلمہ گو کے ہر قول و فعل کو اگرچہ بظاہر کیسا ہی فنیج و قطع ہو کفر سے بھانا فرض قطعی ہے۔	۳۰۸	بالخصوص بیوہ کے نکاح سے متعلق چند قرآنی آیات۔
۳۱۷	مسلمان کے کسی قول یا فعل میں کوئی ضعیف سے ضعیف تاویل ایسی نکلتی ہو جس کے سبب سے حکم اسلام ہو سکتا ہو تو اسی کی طرف جانا لازم ہے اگرچہ اس میں ہزار احتمال	۳۰۸	عدت و قات (غیر حاملہ) کی بیس قرآن چار ماہ دس دن ہے۔
۳۱۷	جانب کفر جاتے ہوں۔	۳۰۹	حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و اہلبیت کرام و صحابہ عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے قولاً، فعلاً اور تقریراً نکاح ثانی کی اہانت پائتواثر ثابت ہے۔
۳۱۷	اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔	۳۰۹	حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے علاوہ تمام ازواج مطہرات عیالت تھیں۔
۳۱۷	احتمال اسلام کو چھوڑ کر احتمالات کفر کی طرف جانے والے اسلام کو مغلوب اور کفر کو غالب کرتے ہیں۔	۳۰۹	نکاح ثانی کو ازروئے شرع حلال نہ جاننا کفر ہے۔
۳۱۸	لا الہ الا اللہ کہنے والوں کو جو کافر کہے وہ خود کفر سے نزدیک تر ہے۔	۳۱۰	حضرت اسماء بنت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی جفاکشی کا ایک واقعہ۔
۳۱۸	تین باتیں اصل ایمان میں داخل ہیں۔	۳۱۲	جو مباح کہائز اور اتباع شیطان کی طرف منجر ہو وہ اس عارضہ کی وجہ سے مباح نہیں رہتا۔
		۳۱۲	عوام کے سامنے حقائق عالیہ اور دقائق عالیہ کا ذکر جو ان کے مدارک و افہام سے وراء ہو شرعاً ممنوع ہے۔
		۳۱۲	اشاعت علم فرض اور کتمان علم حرام ہے۔
		۳۱۲	لوگوں سے وہ باتیں کہی جائیں جنہیں وہ سمجھیں۔
		۳۱۲	عمامہ کا شلہ چھوڑنا سنت ہے مگر جہاں جہاں اس پر ہنسنے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۸	الا مکان نباہ کیا جائے، اگر ضرورت دینی ہی ہو تو صرف ایک طلاق دی جائے۔	۳۱۸	اہل قبلہ سے کسی کو کافر نہ کہو۔
۳۱۸	رجعت میں زبان سے یہ کہہ لینا کافی ہے کہ میں نے تجھے اپنے نکاح میں رکھ لیا۔	۳۱۸	خلاصہ مقصود۔
۳۱۸	حاملہ کی عدت بچہ پیدا ہونے پر ختم ہوتی ہے۔	۳۱۸	کسی کی بیٹیاں اور بیٹیں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں اور سیدۃ النساء بتول زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صاحبزادیوں سے زیادہ غیرت اور عزت والی نہیں ہو سکتیں۔
۳۲۰	شرعی واحد میں حل و نظر دو جہت سے مجتمع ہونا بعید نہیں۔	۳۱۸	کتاب الطلاق
۳۲۰	طلاق کے حلال و مہنوخ ہونے کا بیان قرآن و حدیث سے ہے۔	۳۲۱	فاحشہ عورت کو طلاق دینی مستحب ہے۔
۳۲۱	بے نمازی عورت کے ادائے مہر پر قادر نہ ہو تب بھی طلاق دینا مستحب ہے۔	۳۲۱	طلاق کے بارے میں اقوال و ملاح:
۳۲۲	ماں باپ طلاق کا حکم دیں تو طلاق دینی واجب ہے۔	۳۲۱	(۱) مطلقاً مباح
۳۲۲	والدین کی نافرمانی حرام ہے۔	۳۲۱	(۲) عورت کی آوارگی اور بڑھاپے کے سبب سے جائز ورنہ ممنوع۔
۳۲۲	حرام سے اجتناب واجب ہے۔	۳۲۲	(۳) ضرورت ہو تو جائز۔
۳۲۲	بے حاجت بے وجہ شرعی طلاق کر دے، مگر دے گا تو پڑ جائے گی۔	۳۲۲	بے ضرورت طلاق اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند پھر بھی طلاق دے تو واقع ہے۔
۳۲۲	حالت حیض میں طلاق کر دے، مگر دے گا تو واقع ہوگی۔	۳۲۳	غیر مدخلہ کے مہر کا حکم۔
۳۲۲	طلاق نہ دینے کا اقرار کر کے طلاق دی تو واقع ہے، وعدہ خلافی کا گناہ البتہ ہوگا۔	۳۲۳	نا قابل جماع نابالغ کو طلاق دی تو مہر کا حکم۔
۳۲۲	طلاق دینے کے حق کو شوہر شرعاً باطل نہیں کر سکتا۔	۳۲۳	حد یعنی جوڑا کی تفصیل۔
۳۲۳	انت طالق لایہودک قضا سے طلاق رجعی واقع ہوگی۔	۳۲۳	طلاق نہ حق اللہ ہے نہ حق العبد، اور شوہر عورت کو شرعی طور پر نہ رکھ سکے تو حق اللہ اور حق العبد دونوں ہے۔
۳۲۳	طلاق کا جب سے اقرار کرے اسی وقت سے واقع مانی جائے گی نفقہ البتہ آج تک کا اور آج سے عدت کا نفقہ دلائل کے۔	۳۲۵	طلاق کسی کا حق نہیں اور ضرورت پر حق اللہ اور حق العبد دونوں ہے۔
۳۲۶	حکم کی دو قسمیں ہیں۔	۳۲۵	وقوع کے بعد طلاق اس معنی میں حق اللہ ہے کہ اس کی شہادت بے مطالبہ ضروری ہے، اور بے وجہ شرعی ادائے شہادت میں تاخیر سے قاسق اور مردود و الشہادۃ ہے۔
۳۲۶	حکم دیانت اور حکم قضاء کی تفصیل۔	۳۲۵	شوہر جب ادائے حق زوجہ پر قادر نہ ہو تو طلاق حق العبد ہے۔
۳۲۶	عورت کی طرف اضافت اور اس کے نام کے بغیر طلاق دینے میں دیانۃ طلاق واقع نہ ہوگی۔	۳۲۵	عورت کی کج خلقی پر اسے طلاق دینا ضروری نہیں بلکہ حتی اگر عورت کی طرف اضافت کے قرائن رائج ہوں تو قضاء

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	لفظ میں اضافت نہ ہو اور قرآن بھی نہ ہوں تو شوہر کی نیت پر دار و مدار ہوگا۔	۳۳۷	طلاق کا حکم پھر بھی شوہر کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہوگا۔
	عورت نے کہا ”مجھے گراں خرید تو عیب کی بنا پر لوٹا دو“	۳۳۸	”اگر تو زن مٹی سے طلاق“ اپنی عورت کی نیت کا انکار کرے تو طلاق واقع نہ ہوگی۔
	شوہر نے کہا ”تجھ کو عیب کی بنا پر لوٹا دیا نیت طلاق ہے تو واقع ہے، اور اگر صرف اتنا کہا لوٹا دیا، طلاق واقع نہ ہوگی۔	۳۳۸	”تیری جیسی مطلقہ ہے“ نیت نہیں تو طلاق نہ ہوگی۔
۳۵۵	بے اضافت طلاق میں اگر قرآن سے طلاق متبادر ہو تو شوہر کا قول قسم کے بعد معتبر ہے۔	۳۳۹	”اگر میری اجازت کے بغیر نکلی تو طلاق کی قسم کھائی ہے“ شوہر کا قول معتبر ہے۔
۳۵۸	بہم اور بے اضافت الفاظ طلاق میں مدار شوہر کے قول پر ہے۔	۳۳۹	”خالق“ کہنے کی صورت میں شوہر سے پوچھا جائے گا کہ یہ کس کی نیت کی ہے۔
۳۵۸	یقین شک سے زائل نہیں ہوتا۔	۳۳۹	یک طلاق دو طلاق سے طلاق کی صورت میں قضاء بھی طلاق نہیں۔
۳۵۹	اگر فی الواقع طلاق کی نیت تھی اور ظاہر کیا کہ طلاق کی نیت نہ تھی تو سارا وبال شوہر پر ہوگا۔	۳۴۱	میں وہم کی صورت میں شوہر کا قول معتبر ہوگا۔
۳۶۰	تین طلاقیں ہو جائیں تو رجعت محال ہے۔	۳۴۱	رات میں کہا یک طلاق، دو طلاق، سے طلاق۔ صبح کو بے اضافت خبر دی کہ ”طلاق دادہ ام“ دیا یہ طلاق واقع نہیں۔
	ماں نے کہا عورت کو طلاق دے دو، بڑے نے کہا طلاق طلاق، عورت پر طلاق واقع ہوگئی۔	۳۴۲	ترک اضافت کی مختلف صورتیں۔
۳۶۰	تین طلاقیں ہو گئیں تو بے حلالہ شوہر اول کے نکاح میں نہیں آ سکتی۔	۳۴۳	دفع طلاق کے لئے لفظ یا نیت میں اضافت ضروری ہے لفظ میں وجوہ اضافت کی تین صورتیں ہیں۔
	نکاح کے پہلے اقرار نامہ لکھا میں الفت کا خرچ چلاؤں گا اور عظیم اللہ کی حکم عدولی نہیں کروں گا۔ اور اس کا خلاف کروں تو طلاق، نان نفقہ نہ دینے اور حکم عدولی کرنے پر طلاق نہ ہوگی۔	۳۴۳	”طلقنی“ کے جواب میں مارا اور کہا کہ یہ طلاق ہے تو طلاق واقع نہ ہوگی، اور اگر کہا ”یہ تجھے طلاق“ تو واقع ہے۔
۳۶۱	طلاق دینے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ طہر میں جماع سے پہلے ایک طلاق رجعی دے۔	۳۴۸	حکلم جب اپنے کلام میں جواب سے الگ بات ذکر کرے تو وہ جواب نہیں رہتا بلکہ الگ کلام مانا جاتا ہے۔
۳۶۲	مہر کی کوئی تحریر نہ ہو تب بھی شرعاً مہر مقررہ دینا ہوگا۔	۳۴۹	جو عرفاً معبود ہو وہ ایسے ہی ہے جیسے موجود لفظاً ہو۔
۳۶۲	عورت کی غیر موجودگی میں طلاق دی تو واقع ہو جائے گی۔	۳۵۰	لفظ میں اضافت نہ ہو تو دیا یہ نیت پر مدار ہوگا، اور قضاء اگر قرآن اضافت پر دلالت کرتے ہوں تو شوہر کا قول قسم کے بعد معتبر ہوگا۔
۳۶۲	تہائی میں طلاق دی کسی نے نہ سنی، طلاق واقع ہے۔	۳۵۰	ایک شخص کو لوگوں نے شراب پینے کے لئے بلایا، اس نے جموت کہا کہ میں نے شراب پینے پر طلاق کی قسم کھائی ہے اب شراب پئے تو طلاق واقع ہوگی۔
۳۶۲	دل میں طلاق دی واقع نہ ہوگی۔	۳۵۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۹	”میرے کام کی نہ رہی“ نیت کے ساتھ ایک طلاق بائن ہے۔	۳۶۳	زبان ملی آواز اپنے کان تک بھی نہ آئی طلاق واقع نہ ہوئی صحیح حروف ضروری ہے۔
۳۶۹	خلوت صحیحہ پائی گئی تو عدت واجب ہے اگرچہ دخول نہ ہو، اور اگر خلوت بھی نہ ہوئی تو عدت ضروری نہیں۔	۳۶۳	شوہر نے کہا میں طلاق دیتا ہوں اگر میرے ساتھ نہ بھیجیں اگر عورت مراد نہ ہو تو عدم اضافت کی وجہ سے طلاق نہ ہوگی۔
۳۷۰	صحیحہ خلوت کی بنیاد مانع حقیقی کے معدوم ہونے پر ہے اگرچہ مانع شرعی موجود ہو۔	۳۶۳	اپنی بیوی سے طلاق کی نیت سے کہا غیر سے نکاح کر لے طلاق بائن پڑ گئی۔
۳۷۰	عدت کا وجوب خلوت صحیحہ کے بعد ہے نہ کہ خلوت فاسدہ کے بعد۔	۳۶۵	مجنون، سبکے اور فاسد الحصل کی طلاق واقع نہیں ہوتی۔
۳۷۱	دوران عدت نکاح ہرگز صحیح نہیں ہوتا بلکہ حرام محض ہوگا۔	۳۶۵	طلاق تہائی میں دی اور غلطی سے یہ سمجھ رہا تھا کہ جب تک چار کے سامنے نہ ہو واقع نہ ہوگی، واقع ہو گئی۔
۳۷۱	”میں اس کو طلاق دے چکا“ تین بار کہنے سے تین طلاقیں ہوئیں، البتہ شوہر گنہگار ہوا۔	۳۶۶	عورت نے شوہر کی بے خبری میں کسی اور سے شادی کر لی بچہ پیدا ہوا شوہر اول دعویٰ کرے تو دعویٰ مسوع ہے۔
۳۷۱	طلاق میں غصہ کا عنصر بیکار ہے کیونکہ طلاق اکثر غصہ میں ہی ہوتی ہے۔	۳۶۶	دل میں عورت کو طلاق دی واقع نہ ہوئی۔ زبان سے کہا اور آواز کان تک پہنچ سکتی تھی مگر کسی وجہ سے نہ پہنچی طلاق ہو گئی۔
۳۷۳	طلاق کی مدعیہ عورت کی قسم نامعتبر ہے۔	۳۶۶	شوہر تیسری طلاق کا منکر ہے اور ایک کافرہ گواہ اس کی گواہی بالکل معتبر نہیں۔
۳۷۳	مدعی کا حلف نہیں سنا جاتا بلکہ اس سے گواہ مانگے جاتے ہیں۔	۳۶۷	دو طلاق تک رجعی، اس کے بعد ایک بھی دے گا، مغلطہ ہو جائے گی۔
۳۷۳	مدعی گواہ نہ دے سکے تو مدعا علیہ پر حلف رکھا جاتا ہے۔	۳۶۷	غصہ کی حالت میں طلاق ہو جاتی ہے جبکہ عقل زائل نہ ہو۔
۳۷۳	عورت کو یقین ہے کہ شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیں تو اس پر فرض ہے کہ جس طرح بھی ممکن ہو شوہر سے چھٹکارا حاصل کرے۔	۳۶۷	دو طلاقیں رجعی ہیں عدت میں رجعت اور بعد عدت نکاح ہو سکتا ہے۔
۳۷۳	دل میں طلاق دینے سے واقع نہیں ہوتی۔	۳۶۸	حرہ موطوءہ اور لوطی کے ایام عدت کی تفصیل۔
۳۷۳	نابالغ نہ خود طلاق دے سکتا ہے نہ اس کی طرف سے اس کا باپ ولائیہ یا وکالت طلاق دے سکتا ہے۔	۳۶۸	طریق رجعت کیا ہے۔
۳۷۳	حمل کی حالت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	۳۶۸	رجعت کا بہتر طریقہ۔
۳۷۵	عورت کو حمل ہو تا مانع وقوع طلاق نہیں۔	۳۶۸	عورت کو ایک طلاق دی دوسروں کے بار بار پوچھنے پر کہتا رہا، ”میں نے اپنی عورت کو طلاق دے دی“ اگر قسم کھا کر کہے کہ میں نے ہر بار پوچھنے پر پہلی ہی طلاق کی خبر دی تھی، اس کا قول معتبر ہوگا۔
۳۷۶	غصہ کی حالت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	۳۶۸	
۳۷۶	حلالہ کی تفصیل۔		
۳۷۷	حالت غصب میں طلاق دینے کے بارے میں مولوی عبدالحی صاحب کے ایک فتویٰ کا رد۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۳	ہو جاتی ہے، ایسی تحریر سے ہی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	۳۷۷	ایک جلسہ میں تین طلاقیں کے تین ہونے پر جمہور صحابہ و تابعین و ائمہ اربعہ کا اجماع ہے۔
۳۸۳	جنون کے ثبوت کے لئے گواہان عادل یا پہلے بھی جنون طاری ہوتا ہے۔	۳۷۸	غصہ جنون کی حد کو پہنچ جائے تو طلاق واقع نہ ہوگی لیکن اس کی تحقیق ضروری ہے کہ واقعہ عقل زائل ہو چکی تھی۔
۳۸۵	گواہان عادل سے جنون ثابت ہو تو طلاق واقع نہ ہوگی۔	۳۷۹	غصہ کی حالت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔
۳۸۵	جس کے بارے میں معلوم و مشہور ہو کہ غصہ آتا ہے، تو عقل جاتی رہتی ہے، اس کی طلاق بھی اس عالم میں واقع نہ ہوگی۔	۳۷۹	کسی نے شوہر سے کہا ”اپنی عورت کو طلاق دے دے“ اس نے کہا ہاں ہاں، اس کا نفی صلی حکم۔
۳۸۵	جبر و اکراہ کے ساتھ بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔	۳۸۰	بعض اطراف ہند کے بلاد میں قائل فعل متعدی کے ساتھ بھی لفظ ”نے“ نہیں کہتے، مثلاً تو کہا یا آپ فرمایا بولتے ہیں۔
۳۸۵	نکاح شیشہ ہے اور طلاق سنگ، شیشہ پر پتھر خوشی سے پھینکے یا جبر سے یا خود ہاتھ سے چھٹ پڑے شیشہ ہر طرح ٹوٹ جائے گا۔	۳۸۰	لفظ نعم (ہاں) خبر کے بعد تصدیق کے لئے اور امر و نہی کے بعد وعدہ کے لئے ہوتا ہے۔
۳۸۵	اجبار شرعی کی صورت میں اگر صرف تحریر دی زبان سے کچھ نہ کہا تو طلاق واقع نہ ہوگی۔	۳۸۱	طلاق دل میں دینے سے نہیں ہوتی جب تک زبان سے اتنی آواز سے نہ کہے کہ اگر کوئی مانع نہ ہو تو سن سکے۔
۳۸۶	لوگ کسی کے اصرار کو بھی جبر سمجھتے ہیں حالانکہ یہ جبر نہیں اگر ایسے جبر سے نشہ کی چیز پی اور اس نشہ میں طلاق دے دی تو بالاتفاق ہو جائے گی۔	۳۸۱	کسی نے پوچھا ”تو نے اپنی عورت کو کیا کیا“ اس نے جواب میں اگر یہ کہا ”اپنے دل میں طلاق دے دی“ طلاق واقع نہ ہوئی۔ اور اگر یہ کہا ”اپنے دل سے طلاق دے دی“ ایک رجحانی واقع ہوئی۔
۳۸۶	کسی نے قتل یا قطع عضو کی دھمکی دے کر یا ہاتھ پاؤں باندھ کر شراب پلا دی اس نشہ میں طلاق دی واقع نہ ہوگی۔	۳۸۲	تین طلاق سے عورت نکاح سے بالکل نکل جاتی ہے، تین سے کم میں کچھ الفاظ ایسے ہیں کہ نکاح سے دوبارہ ہو جاتی ہے مگر دوبارہ نکاح کے لئے حلالہ کی ضرورت نہیں۔
۳۸۷	جبراً طلاق دلوائی، اشتناء یا کلمہ نفی آہستہ کہا کہ مکروہ نہ سن سکا قضاء طلاق ہی ہے دیانہ طلاق نہیں۔	۳۸۲	غیر مدخلہ ایک ہی طلاق سے نکاح سے باہر ہو جاتی ہے۔ طلاق کے جموعے اقرار سے طلاق واقع ہو جاتی ہے۔
۳۸۷	جبر و اکراہ کی طلاق سے بچنے کا حیلہ۔	۳۸۳	کچھ بھری نے شوہر کو نفوس دیا کہ ایک ہفتہ کے اندر اپنی عورت کو اگر نہ لے گئے تو تین طلاق۔ اس سے کچھ نہ ہوگا۔
۳۸۷	مجنون نہ خود طلاق دے سکتا ہے نہ اس کی طرف سے اس کا ولی۔	۳۸۳	صرف گھبراہٹ کا نام جنون نہیں، اس عالم میں طلاق دے گا واقع ہو جائے گی۔
۳۸۸	شوہر موجود نہ ہو اور عورت یقین جانتی ہو کہ شوہر طلاق دے چکا ہے تو عدت کے بعد نکاح کر سکتی ہے، لیکن واپس آ کر اگر شوہر نے انکار کیا تو گواہوں کے ذریعہ ثابت کرنا ہوگا۔	۳۸۳	عقل زائل نہ ہو تو غصہ کی حالت میں بھی طلاق واقع
۳۸۸	تین طلاق سے عورت مغالطہ قائل حلالہ ہو جاتی ہے، ایسی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	کے مذہب کے خلاف ہے۔	۳۸۹	عورت سے طالق کی ہمستری زنا ہے، اگر مسئلہ جاننے ہوئے ایسا کیا تو زانی، اولاد ولد الزنا اور ترکہ پداری سے محروم۔ اور ایسا شخص قابل خلافت و سجادہ نشینی نہیں۔
۳۹۵	وہابیہ کا قدیمی داب۔	۳۹۰	حلالہ کی صورت کیا ہے۔
۳۹۶	وہابیہ محمد بن اسحاق کے مقلد ہیں اور انہوں نے امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر صریح تحریر لکھے ہیں	۳۹۰	نا بالغ و نا بالغ کا نکاح بذریعہ ولی کے ہو سکتا ہے۔
۳۹۶	امام مالک و امام ہشام بن عروہ تیج تابعین سے ہیں اور امام بخاری سے علم حدیث و علم فقہ میں بدرجہا افضل ہیں۔	۳۹۰	باپ نے نو دس سالہ لڑکی کا نکاح چوبیس سالہ لڑکے سے کر دیا تو درست ہے۔
۳۹۶	ابن اسحاق دجال و کذاب ہے۔	۳۹۰	ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر شریف بوقت نکاح کیا تھی۔
۳۹۶	طلاق کے شرعی گواہ موجود ہوں تو شوہر کے قول قسم کسی کا اعتبار نہیں۔	۳۹۰	بغیر ولی کے نا بالغ کا اشارہ یا خود زبان سے صراحت ایجاب و قبول کرنا کافی نہیں۔
۳۹۶	عورت طلاق ثابت نہ کر سکے اور یقین جانتی ہو کہ طلاق دی ہے تو جس طرح ممکن ہو شوہر سے چھٹکارا حاصل کر لے۔	۳۹۰	بالغ شوہر نے عورت کو طلاق دی، یہ واقع ہے عورت راضی ہو یا ناراض۔
۳۹۷	باجماع ائمہ اربعہ ایک مجلس کی تین طلاقیں تین ہیں۔	۳۹۰	غلوت ہو چکی تو عدت واجب، حیض والی کے لئے تین حیض، ورنہ تین ماہ، اگر غلوت نہیں ہوئی تو عدت لازم نہیں۔
۳۹۷	ایک مجلس میں تین دے کر رجعت کی نیت جائز نہیں۔	۳۹۱	بے اضافت طلاق میں نیت شرط ہے، بے نیت کہے گا طلاق نہ ہوگی۔
۳۹۸	بیعت حلالہ عورت کا بغیر اولاد ولی کلمہ میں نکاح کر لینا صحیح ہے۔	۳۹۲	”جا، طلاق طلاق طلاق دادم“ اگر قسم کھا کر کہہ دے دونوں سے نیت طلاق نہ تھی مان لیں گے۔ اگر دونوں پر قسم نہ کھائے یا دوسری بات پر قسم سے انکار کر دے تو تین طلاقیں واقع ہو گئیں۔ اگر دوم پر حلف لے کہ ”طلاق دادم“ یہ نیت نہ تھا اور ”جا“ پر قسم نہ لے حاکم تین طلاق کا حکم دے گا۔
۳۹۸	شوہر ثانی کی طلاق کے بغیر بیعت حلالہ نکاح کرنے والی کسی اور سے نکاح نہیں کر سکتی۔	۳۹۵	دھمکی کی نیت سے طلاق دی واقع ہے۔
۳۹۸	مطلقہ مغلظہ کو شوہر ثانی نے صحبت کے بغیر طلاق دے دی شوہر اول کے لئے حلال نہ ہوئی۔	۳۹۵	صریح لفظ حجاج نیت نہیں ہوتا۔
۳۹۸	طلاق کے بغیر عورت کا نکاح کسی اور سے کرنا بوالے یا بلا صحبت شوہر ثانی کے طلاق دینے کی صورت میں شوہر اول سے نکاح کرانے والے زنا کے دلال ہیں۔	۳۹۵	ثقلہ گواہوں سے طلاق کا ثبوت ہو تو شوہر کے انکار کا اعتبار نہیں۔
۳۹۸	رضا بالحرام حرام بلکہ بعض دفعہ کفر ہوتی ہے۔	۳۹۵	ایک مجلس میں تین طلاقیں کا ایک ہونا، چاروں اماموں
۳۹۸	حلالہ بغیر ولی زوج ثانی صحیح نہیں۔		
۳۹۹	میاں بیوی میں اصلاح اور مشکل کشائی کی نیت سے کسی کو حلالہ پر راضی کرنا باعث اجر و ثواب ہے۔		
۳۹۹	جموئی باتیں کہہ کر حق کو ناحق یا ناحق کو حق بنانا یہودیوں کی خصلت ہے۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۳	جو کسی مسلمان کے لئے چاہے کہ کافر ہو جائے اس کے ہونے سے پہلے وہ خود کافر ہو گیا۔	۳۹۹	رسم باطل کی بیروی کے لئے حلال و حرام کی پروا نہ کرنا کافروں کی عادت ہے۔
۳۰۳	مرتدہ اور مرتد کا نکاح جہان بھر میں کسی سے نہیں ہو سکتا جس سے ہوگا محض زنا ہوگا۔	۳۹۹	لڑکے اور لڑکی کو جب آثار بلوغ ظاہر ہوں تو اس وقت سے وہ بالغ ہیں اور اگر آثار بلوغ ظاہر نہ ہوں تو پندرہ برس کی عمر پوری ہونے پر بالغ سمجھے جائیں گے۔
۳۰۳	عورت مرتدہ ہو جائے تو حلالہ سے چمکارا نہیں مسلمان ہوگی تو پھر حلالہ کی ضرورت ہوگی۔	۳۹۹	بالغ کو اپنے نکاح میں ولی کی اصلاً ضرورت نہیں۔
۳۰۳	حکم علی ترمذی کا نہیں محمد بنی کا ہے۔	۳۹۹	بالغہ کو اپنے نکاح میں ولی کی ضرورت نہیں جبکہ نکاح کفو سے ہو یا غیر کفو سے ہو مگر اس کا کوئی ولی نہ ہو ورنہ جب تک ولی قبل نکاح اس غیر کفو کو غیر کفو جان کر صریح اجازت نہ دے گا بالغہ کا نکاح صحیح نہ ہوگا۔
۳۰۳	ایک جلسہ میں تین طلاقیں کو ایک ماننا جمہور اسلام کے خلاف ابن قیم ظاہری کا مذہب ہے۔	۳۹۹	مسئلہ شریعت محل استہزاء نہیں ہوتا ایسا کرنے والا گنہگار ہے اس پر توبہ فرض ہے۔
۳۰۳	سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان اقدس میں کلمات گستاخی کہنے والا کھلارا فضی ہے۔	۳۹۹	اقرار طلاق سے طلاق واقع ہو جاتی ہے۔
۳۰۶	تین طلاق کے بعد عورت بغیر حلالہ جائز نہیں۔	۴۰۰	تین طلاق کے بعد عورت ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہے جب تک حلالہ نہ ہو۔
۴۰۷	آیت کریمہ الطلاق مومن کا شان نزول۔	۴۰۰	عورت کو تین طلاق دے کر عدت میں وطی کرنا زنا نامحاصل ہے جبکہ اسکی حرمت کا علم ہو۔
۴۰۷	تین طلاقیں ایک ساتھ ہوں یا متفرق ان کے بعد بغیر حلالہ عورت جائز نہیں۔	۴۰۰	مسلمانوں کو حرام کار مرد و عورت سے مقاطعہ کرنا لازم ہے۔
۴۰۸	حلالہ کی تفصیل۔	۴۰۰	مطلقہ مغلطہ سے دوران عدت وطی کرنے والے پر حد جاری ہوگی۔
۴۰۸	مطلقہ حاکمہ کی عدت۔	۴۰۱	ایک بہن کی عدت میں دوسری بہن سے نکاح حرام و باطل ہے۔
۴۰۸	مطلقہ صغیرہ اور آنسہ کی عدت۔	۴۰۱	صرف طلاق کا سن کر عدت میں نکاح پڑھادینے والے گنہگار ہیں ان پر توبہ فرض ہے۔
۴۰۸	مطلقہ حاملہ کی عدت۔	۴۰۱	سید علی ترمذی کی طرف منسوب کی گئی کتاب ارشاد الطالبین کی عبارت کے بارے میں سوال۔
۴۰۸	کفو کسے کہتے ہیں۔	۴۰۳	جاہلوں سے ذات و صفات کے دقیق سوال پوچھنا ناجائز ہے۔
۴۰۸	غیر کفو میں عورت کا نکاح کس صورت میں جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے۔		
۴۰۸	نکاح کے لئے قاضی یا وکیل یا برادری کے لوگوں کی ضرورت نہیں۔		
۴۰۸	مرد و عورت دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کر لیں نکاح ہو جائے گا۔		
۴۰۸	نکاح جانی کے لئے مرد کو پہلی بیوی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔		
۴۰۸	عدت ختم ہونے سے پہلے نکاح کر لیا تو یہ نکاح نہیں نرا		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۶	طلاق دی چھوڑ دیا، صریح طلاق کے الفاظ ہیں۔	۳۰۸	حرام ہوا۔
۳۱۶	”واسطہ نہیں رہا“ کہنا یہ ہے، سابقہ دوسری طلاقیں وقوع طلاق کا قرینہ بن جائیں گی۔	۳۰۸	دوران عدت نکاح کرنے والے سے عورت کو فوراً جدا کر دیا جائے، اگر نہ مانے تو اسے برادری سے خارج کر دیا جائے۔
۳۱۸	شوہر نے کاتب سے کہا دستبرداری کی تحریر لکھ دو، اس نے تین طلاقیں لکھ دیں سن کر انہیں عورت کے پاس بھیج دیا، تین طلاقیں واقع ہو گئیں۔	۳۰۸	ایک شخص نے کسی عورت کو رکھا اب اس کی بیٹی کو رکھتا ہے تو وہ اس پر ضرور حرام ہے چاہے بلا نکاح رکھے یا نکاح کر کے۔
۳۱۸	ثبوت خط کے لئے اس کا اقرار یا گواہان عادل کی شہادت درکار ہے۔	۳۰۸	حرام کار مرد و عورت سے برادری والوں کو مکمل مقاطعہ کرنا ضروری ہے۔
۳۱۹	قرآن سے یہ ثابت نہیں کیا جاسکتا کہ خط فلاں کا ہے۔	۳۰۸	نکاح میں حلالہ کی شرط لگانا گناہ ہے اور بے شرط لگائے دل میں ارادہ ہو تو اس پر اجر کی امید ہے۔
۳۱۹	خط مشابہ خط اور خاتم مشابہ خاتم ہو سکتی ہے۔	۳۰۹	حدیث لعن اللہ المحلل والمحلل لہ کا مطلب۔
۳۱۹	عورت کو شوہر کی تحریر ہونے کا اعتبار ہے، اور وہ انکار نہ کرے تو اس کے موافق عمل کر سکتی ہے۔	۳۱۰	ایک بار میں تین طلاق باجماع ائمہ تین ہیں۔
۳۱۹	شوہر نے کہا ”جتنے تین طلاق اگر کوئی بات پوشیدہ رکھی“۔	۳۱۰	ایک مجلس میں تین طلاق کے بعد حلالہ ضروری ہے۔
۳۱۹	”رکھی“ میں دو احتمال ہیں ہائے مجہولہ و معروفہ۔ اول میں اس قول کے بعد کچھ چھپائے کی طلاق پڑے گی، اور ثانی میں چھپایا ہو تو اسی وقت پڑ گئی۔	۳۱۰	مسئلہ طلاق ثلاثہ در مجلس واحد پر اجماع کی تحریر۔
۳۱۹	فارغ خطی باقاعدہ لکھا کر میں فلاں ابن فلاں اپنی زوجہ فلاں کو طلاق دیتا ہوں، تو اگر زوجہ کو اس کی اطلاع نہ دی طلاق واقع ہو گئی۔	۳۱۳	پوسٹ کارڈ پر تین طلاق ایک ساتھ لکھی تین واقع ہو گئیں۔
۳۱۹	معاہدوں میں دستاویز کا لکھنا حسب عرف معاہدے کی تمہید ہوتا ہے نہ کہ تحفیظ۔	۳۱۳	تحریری طلاق میں عورت کا حاملہ ہونا یا کسی کو وکیل نہ بنانا منافی طلاق نہیں۔
۳۲۰	المشروط عرفاً كالمشروط لفظاً۔	۳۱۵	کوئی تحریر بے شہادت یا اقرار کاتب مسلم نہیں ہو سکتی اگرچہ خط اسی کا معلوم ہوتا ہو۔
۳۲۰	عورت سے شوہر نے کہا ”تو مہر معاف کر دے تو میں طلاق دوں“۔ اس نے مہر معاف کر دیا لیکن شوہر نے طلاق نہ دی، مہر معاف نہ ہوا۔	۳۱۵	خط خط کے اور مہر مہر کے مشابہ ہو سکتی ہے۔
۳۲۰	طلاق کو شرائط پر موقوف کیا، شرائط نہ پائے گئے طلاق واقع نہ ہوئی۔	۳۱۵	تحریر سے طلاق اس وقت پڑتی ہے کہ شوہر کو اقرار ہو کہ تحریر میری ہے۔
۳۲۰	عورت طلاق کی دعویدار ہے گواہی میں اس کے بھائی ہیں اور شوہر غائب ہے، ناکح کا دل عورت کے بیان پر چلے	۳۱۵	طلاق کی گواہی میں شوہر اگر موجود ہو تو اس کی طرف اشارہ کر کے اور موجود نہ ہو تو باپ دادا کے نام کا ذکر ضروری ہے، بے اس کے گواہی ناقص ہے۔
		۳۱۶	طلاق میں زبان سے کہنا ضروری نہیں تحریر کافی ہے جبکہ بلا جبر و اکراہ شرعی ہو۔
		۳۱۶	اکتاب کا لفظ اب۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۳	اور عدت کے اندر جتنی بار خط آیا سب جدید طلاقیں مانی جائیں گی۔	۴۲۱	اور عدت گزر چکی ہو تو نکاح کر سکتا ہے۔
۴۲۵	تائیس اولیٰ ہے نہایت تاکید کے۔	۴۲۱	آج کل عادل فحش کا ملنا دشوار ہے۔
۴۲۵	طلاق صریح غیر صریح کو لاحق ہو جاتی ہے۔	۴۲۱	عادلہ عورت کا صرف اتنا بیان ہی کہ مجھے طلاق ہو گئی اور عدت گزر گئی جواز نکاح کے لئے کافی ہے۔
۴۲۵	اگر بعض غلطو سے یہ پتا چلے کہ پہلے کے طلاق کی خبر دے رہا ہے تو اس کو انشاء نہ قرار دیں گے۔	۴۲۲	طلاق کے ایک گول مول سوال پر صحیح۔
۴۲۵	اگر بذریعہ خط طلاق دینے والا منکر ہو اور شہادت کافی نہ ہو تو اصلاً ثبوت طلاق نہ ہوگا۔	۴۲۲	تحریری طلاق میں شوہر کا اقرار یا گواہان عادل سے اس کا ثبوت ضروری ہے۔
۴۲۵	شان خط ملنا کوئی حجت شرعیہ نہیں۔	۴۲۳	طلاق نامہ میں شوہر کا یہ لکھنا کہ میں نے عدت معاف کی، جاہلانہ بات ہے، اس سے عدت ساقط نہیں ہوتی۔
۴۲۶	بذریعہ خط طلاق دے کر انکار کرنے والا اگر اس انکار میں جھوٹا ہے تو اس کا حساب لینے والا خدا ہے، عورت اس وبال سے پاک اور جدا ہے۔	۴۲۳	دوران عدت عورت سے نکاح باطل ہے۔
۴۲۶	جاہلوں سے فتویٰ لینا حرام اور مخالفان دین کی طرف رجوع کرنا سخت اشد حرام ہے۔	۴۲۳	محفل جب تک نکاح صحیح کے بعد دہلی نہ کرے عورت شوہر اول کے لئے حلال نہیں ہوتی۔
۴۲۷	عورت پر جب طلاق بائن پڑ گئی عورت نکاح سے نکل گئی اب شوہر کو رجعت کا کچھ اختیار نہ رہا۔	۴۲۳	نکاح فاسد و موقوف حلالہ کے لئے کافی نہیں نکاح نافذ ضروری ہے۔
۴۲۷	”تو میرے پاس سے چلی جا“ حالت مذکرہ میں بھی نیت طلاق کی ضرورت ہے۔	۴۲۳	گواہوں کے سامنے طلاق دی، اب انکاری ہے، اگر گواہ عادل ہوں اس کا انکار نہ سنا جائے گا۔
۴۲۷	”تھکھ کو اختیار ہے جو چاہے کر“ حالت مذکرہ میں نیت طلاق کی ضرورت نہیں۔	۴۲۳	گواہ عادل نہ ہوں اور عورت کے سامنے طلاق نہ ہو تو عورت شوہر سے حلف لے اگر قسم کھا کر طلاق سے انکار کر دے تو عورت خود کو اس کی زوجہ سمجھے، اور عورت کے سامنے طلاق دے کر مکر گیا اور گواہ نہ ہوں تو عورت ہر ممکن صورت سے اس سے چھٹکارا حاصل کرے۔
۴۲۷	صریح کے بعد بائن طلاق دی تو وہ صریح بھی بائن ہو جائے گی۔	۴۲۳	جو مطلقہ ثلاثہ تین طلاق دینے والے شوہر سے کسی طور پر چھٹکارا حاصل کرنے پر قادر نہیں اور بالکل بے بس ہے وہ بھی اپنی خواہش سے اس کے ساتھ زن و شوکا برتاؤ نہ کرے نہ اس کے مجبور کرنے پر اس سے راضی ہو پھر وبال صرف شوہر پر ہے۔
۴۲۷	عدت اسی وقت سے لی جائے گی جب سے طلاق بائن دی اگرچہ حالت حیض میں دی ہو۔	۴۲۳	خطوط سے طلاق کا ثبوت، شوہر کے اقرار یا گواہان عادل کی گواہی پر موقوف ہے۔
۴۲۷	تمام احکام عدت و وقت طلاق سے ثابت ہو جائیں گے۔	۴۲۳	ثبوت تحریر کے بعد، وقت تحریر سے طلاق مانی جائے گی
۴۲۷	جس حیض میں طلاق دی وہ عدت میں شمار نہ ہوگا بلکہ اس کے بعد تین حیض کامل درکار ہوں گے۔		
۴۲۷	طلاق بائن پڑتے ہی مہر واجب الادا ہو گیا۔		
۴۲۷	طلاق دے کر میاں بیوی دونوں منکر ہو جائیں تو باہم		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۳	طلاق کی آواز سنی، دینے والے کو دیکھا نہیں، گواہی نہیں دے سکتے۔	۴۲۷	تعلقات حرام اور جماع زنا ہے۔
۴۳۳	طلاق کو طلاق دی، "دی" کا لفظ تین بار کہنے سے تین طلاقیں ثابت ہو جائیں گی۔	۴۲۸	طلاق کی گواہی کے لئے دھوئی ضروری نہیں کوئی دھوئی نہ کرے تو گواہوں پر فرض ہے کہ معاملہ قاضی کے سامنے پیش کریں۔
۴۳۳	اگر فی الواقع تین طلاق دے دے تو اس پر فرض ہے کہ عورت کو چھوڑ دے اور بغیر حلالہ اس کو ہاتھ نہ لگائے۔	۴۲۸	قاضی پر لازم ہے کہ حد خالص، طلاق، ایلاء اور نکہار میں بغیر دعویٰ بھی شہادت سنے۔
۴۳۳	مطلقہ ثلاثہ کو حلالہ کے بغیر رکھنے والا شوہر جلائے زنا ہوگا اور مستحق عذاب شدید ہوگا۔	۴۲۸	حقوق العباد میں قبول شہادت کے لئے تقدم دھوئی شرط ہے حقوق اللہ میں شرط نہیں۔
۴۳۳	جبکہ زید نے تین بار جدا جدا یہ الفاظ اپنی زبان سے کہے کہ "میں نے اپنی بی بی کو طلاق دی" اگرچہ دھمکانے جبر و اکراہ سے اگرچہ کھلوانے والا ہندو یا کوئی تھا اس پر تین عدد طلاق ضرور لازم آئی۔	۴۲۹	گواہوں کو طلاق کی تعداد یاد نہ ہو اور شوہر ایک کی قسم کھالے تو اس کی قسم کا اعتبار ہے۔
۴۳۳	مرد نے کہا "میری بیوی کو طلاق ہے" اور اس کی دو یا تین بیویاں ہیں تو ان میں سے ایک کو طلاق ہوگئی اور اس کی تعیین کا اختیار شوہر کو ہے۔	۴۲۹	قاضی گواہوں کے ذریعہ دھوئی پکھری سے ڈگری حاصل کر لینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔
۴۳۳	دو بیویوں کے شوہر نے خالی الذہن ہو کر کسی لفظ سے کسی عورت کی نیت کئے بغیر اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو لازم نہیں کہ تینوں طلاقیں ایک ہی عورت پر ڈالے بلکہ تفریق کر سکتا ہے یعنی ایک پر ایک اور دوسری پر دو ڈال سکتا ہے۔	۴۲۹	انہما کرنے والے کو برادری سے خارج کرنا اور اس سے میل جول چھوڑ دینا لازم ہے۔
۴۳۳	ایک شخص کی دو عورتیں ہیں، اس نے کہا "اپنی عورت کو طلاق دی" کسی کی تصریح نہ کی، اس کی مختلف صورتوں کا حکم۔	۴۳۰	طلاق کے گواہوں میں ایک لڑکا بارہ چودہ سال کا، ایک عورت کی ماں ایک بھادج اور ایک اجنبی عورت۔ پھر طلاق کی تعداد میں ان کے درمیان اختلاف، ان مختلف صورتوں کا حکم۔
۴۳۶	مسئلہ مذکورہ بالا کی کل اٹھادون (۵۸) صورتوں کا تفصیلی بیان اور ان کے احکام۔	۴۳۰	تین عورتوں کی گواہی مقبول نہیں۔
۴۳۶	مذکورہ اٹھادون صورتوں کا حکم چار اصل کلی سے نکل سکتا ہے۔	۴۳۰	فرع کی گواہی اصل کے لئے اور اصل کی گواہی فرع کے حق میں مقبول نہیں۔
۴۳۷	زن غیر مدخولہ تفریق طلاق کی صلاحیت نہیں رکھتی۔	۴۳۰	امام صاحب کے نزدیک شہادت میں لفظاً اور معنی اتفاق ضروری ہے اور صاحبین کے نزدیک جتنے پر اتفاق ہو وہ ثابت ہے۔
۴۳۷	مدخولہ جعاً و تفریقاً تین طلاق تک کی صالحہ ہے زیادہ کی	۴۳۱	اختلاف فہم موجب رد شہادت ہے۔
		۴۳۱	شوہر کا انکار طلاق ثقتہ گواہوں کی موجودگی میں اصلاً مسوع نہ ہوگا۔
		۴۳۲	بھائی کی گواہی بہن کے حق میں شرعاً مقبول ہے۔
		۴۳۲	طلاق کے ثبوت کے لئے دو شرعی گواہ کافی ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۴	گواہ ثقہ اور عادل ہوں تو شوہر کا انکار کچھ کام نہ دے گا، طلاق ثابت ہو جائے گی۔	۴۳۷	نہیں کہ تین سے آگے طلاق ہی نہیں۔
۴۳۴	گواہ ثقہ و عادل نہ ہوں اور شوہر منکر طلاق ہو تو اس کا قول قسم کے ساتھ مستحبر ہوگا۔	۴۳۷	کلام جب تک مؤثر بن سکے گا لغو نہ ٹھہرائیں گے۔
۴۳۴	گواہ شرعی موجود نہ ہوں تو قسم لینے کے لئے عورت کا شوہر منکر طلاق سے گھر میں قسم لے لینا کافی ہے۔	۴۳۸	ایسا دعویٰ جس میں کوئی حصہ کلام کا لغو جاتا ہو تسلیم نہ کریں گے۔
۴۳۴	دو طلاقیں فلاں کی لڑکی اور فلاں کہہ کر دیں اور تیسری میں عورت کا نام لیا تینوں طلاقیں واقع ہو گئیں۔	۴۳۸	جس کے پاس دوزخ ہے وہ بلا تعین اپنی عورت کو طلاق دے دے تو اس کو اختیار ہے کہ وہ طلاق جس کی طرف چاہے پھیر دے، تعین مطلقہ میں اس کا بیان مستحبر ہوگا جب تک اس کے قبول میں کلام کا لغو ہونا نہ لازم آتا ہو۔
۴۳۵	مرسوم و معہود تحریر مطلقا مستحبر و موجب وقوع طلاق ہے جبکہ بلا اکراہ ہو۔	۴۳۸	زید دو طلاق کا اقراری ہے، عمرو ہندہ و منیہ بیان کرتے ہیں کہ ہم سے کہا کہ ”تین طلاق دیتا ہوں“ ایسی صورت میں طلاق مطلقہ نہ ثابت ہونے کا بیان۔
۴۳۵	طلاق نامے کی تحریر پر زن و اولیاء زن کہاں تک کاربند ہو سکتے ہیں، اس کی تین صورتیں ہیں۔	۴۳۹	آج کل عدالت شرعیہ مردوں میں کم ہے اور زنانہ قضاات الحاصل میں ثقہ شرعیہ ہندوستان میں شاید گنتی کی ہوں۔
۴۳۵	تحریری طلاق نامہ بمیزین رجسٹری ہی کیوں نہ ہو شوہر انکار کر دے تو ثبوت کے لئے گواہوں کی ضرورت ہوگی۔	۴۳۹	جو شخص زید سے عداوت ظاہرہ و نہویہ اس حد تک رکھنے والا ہو کہ اس کے باعث زید کے حق میں مقیم ہو تو اس کی گواہی ضرر زید پر قبول نہیں۔
۴۳۵	قاضی حجت شرعیہ کے ساتھ فیصلہ کرے گا، نہ مجرد خط کے ساتھ کیونکہ خط خط کے مشابہ ہو سکتا ہے۔	۴۳۹	انتضا چھ مدت عورت کو اجنبی اور محلیت طلاق سے خارج کر دیتی ہے۔
۴۳۵	شوہر کے اقرار و انکار کا پتہ نہ چلے تو عمل غلبہ یمن پر ہوگا اور اگر شوہر آنرا انکار کر دے تو یہ غلبہ یمن کام نہ دے گا۔	۴۴۱	نشدہ والے کی بیوی بھاگی وہ اس کے پیچھے گیا مگر اسے نہ پا سکا اور کہا ”سہ طلاق“ اگر کہتا ہے کہ بیوی مراد تھی تو طلاق ہوگئی۔
۴۳۵	کافی لرحصۃ العمل اور مفتی حاجت الانبات میں شرعا فرق زمین و آسمان کا ہے۔	۴۴۱	”اگر کوئی زنی منی یک طلاق دو طلاق سہ طلاق“ کہنے سے طلاق ہوگی یا نہیں۔
۴۳۵	یہ تحریر کہ میری عورت کو کہہ دینا کہ میں نے ایک طلاق اپنی عورت کو دی، تحریر کے وقت سے ہی طلاق واقع ہوگئی چاہے کوئی عورت کو اطلاع دے یا نہ دے۔	۴۴۲	بیوی سے مرد نے کہا ”ان عورت یقع الطلاق“ یا یوں کہا ”میرے اذن کے بغیر مت لگنا کیونکہ میں نے طلاق کی قسم کھائی ہے“۔ وہ عورت نکلی تو طلاق نہ ہوگی۔
۴۳۷	طلاق رجعی میں ایام عدت کے اندر زبان سے رجعت کر سکتا ہے عورت کی رضامندی ضروری نہیں۔	۴۴۲	مرد طلاق نہ دینے کی قسم کھائے اور عورت طلاق دینے کی، اعتبار شوہر کی قسم کا ہوگا، لیکن عورت جس طرح ممکن ہو چھٹکارا حاصل کرے۔
۴۳۷	طلاق رجعی کی صورت میں عدت گزر جائے تو شوہر عورت کی رضامندی سے بلا حلالہ از سر نو نکاح کر سکتا ہے۔	۴۴۳	
۴۳۷	دوسرے کی دی ہوئی طلاق جب تک شوہر نافذ نہ کرے محض بے اثر ہوتی ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۴۷	کہ ”میری ماں کی وصیت ہے کہ اگر اپنی بیوی کو زوجیت میں رکھے گا میں حشر میں دامگیر ہوں گی“ اس سے طلاق نہ ثابت ہوگی بلکہ اتنا اگر خود شوہر اقرار کرے تو اس سے بھی طلاق ثابت نہ ہوگی۔	۳۴۷	تحریر سے ثبوت طلاق کے لئے شوہر کا اقرار یا گواہوں سے ثبوت ضروری ہے۔
۳۴۸	عورت کو گھر سے نکال دینا طلاق نہیں جب تک زبان سے بیعت طلاق نہ کہے کہ نکل جا۔	۳۴۸	شوہر نے دوسرے کو کہا کہ میری بیوی کو اس کی طلاق کی خبر دے دو یا اس کو کہہ دو کہ وہ طلاق والی ہے یا اس کو لکھ دو کہ وہ طلاق والی ہے تو طلاق فی الحال واقع ہو جائے گی۔
۳۴۸	لفظ ”جا“ حالت نذاکرہ میں طلاق ثابت کرے گا اور اس سے پہلے کی طلاق صریح اس کے لئے نذاکرہ ہوگی۔	۳۴۸	”آپ کو اجازت دیتا ہوں کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص کے ساتھ کر دیں“ اس جملہ سے نذاکرہ یا نیت کے ساتھ طلاق پڑ جائے گی۔
۳۴۹	طلاق بائن سے عورت فوراً نکاح سے نکل جاتی ہے۔	۳۵۰	طلاق صریح جب بائن کو لاحق ہو تو بائن ہو جاتی ہے۔
۳۵۰	زبان سے کہا طلاق دیتا ہوں، طلاق نامہ لکھا گیا میں جھکو تلاش دیتا ہوں، گواہ ایک مرد ایک عورت، اس مسئلہ کی مختلف صورتوں کے احکام۔	۳۵۰	خط اس کو سنا دیں تاکہ طلاق شرعاً اس پر واجب ہو جائے، طلاق معلق ہے۔
۳۵۱	شوہر کو شک ہو کہ دو طلاقیں قصص یا تین، تو دو ہی سمجھی جائیں گی جب تک گواہوں سے تین ثابت نہ ہوں۔	۳۵۱	میں نے اپنی زوجہ کو طلاق کر دیا طلاق بائن ہے۔
۳۵۱	”میں نے تجھ کو طلاق دی میرے گھر سے نکل جا“ دوبار کہا اور لفظ ”نکل جا“ سے ایک بار بھی نیت طلاق کی تو تین طلاقیں واقع ہو گئیں۔	۳۵۱	کسی نے پوچھا ”اپنی زوجہ ثانیہ کو طلاق دے دی“ اس نے کہا ”ہاں“۔ یہ نیت طلاق کا بیان ہے۔
۳۵۱	لفظ ”گھر سے نکل جا“ زد کا احتمال بھی رکھتا ہے اس لئے حالت نذاکرہ میں بھی نیت کی ضرورت ہے۔	۳۵۱	صریح طلاق میں نیت کی ضرورت نہیں۔
۳۵۱	عورت کو حرام سمجھنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ لفظ حرام زبان سے کہے تو طلاق بائن ہوگی نیت کی ضرورت نہیں۔	۳۵۱	طلاق خود تحریر کرنا یا دوسرے کے لکھے ہوئے کو سن کر اپنے دستخط کر دینا ایک ہے۔
۳۵۸	ایک یا دو طلاق دے کر نکاح کیا تو عمل جدید کے ساتھ نہ لوئے گی۔	۳۵۱	خوف برادری کہ جدا کرنا تک نہ ہو کوئی عذر نہیں۔
۳۵۹	ایک مجلس کی تین، تین ہی ہیں۔	۳۵۲	آج سے اس قدر ماہوار ماہ بیاہ دیا کرے گا، نہ دے تو طلاق واقع ہوگی۔ اس صورت میں ایک مہینہ گزر گیا اور نہ دیا تو طلاق واقع ہو جائے گی۔
۳۵۹	آن واحد میں تین اکٹھی طلاقیں واقع ہونا کسی آیت وحدت سے ثابت نہیں تو سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حکم کہاں سے لیا اور اس پر اجماع کیسے منعقد ہو گیا؟	۳۵۲	شوہر کے خط پر اطمینان ہو کہ اسی کا لکھا ہوا ہے تو عورت اپنے کو مطلقہ تصور کر سکتی ہے، لیکن پردیس سے آ کر انکار کرے تو گواہوں کی ضرورت ہوگی۔
۳۵۹	ایک مجلس میں تین طلاقیں کے وقوع کے منکر مخالف	۳۵۳	میاں بیوی کے اختلاف کی صورت میں طلاق کے گواہ عورت کے معتبر ہوں گے۔ اگر گواہ عادل نہ ہوں تو شوہر سے قسم لے کر فیصلہ کیا جائے گا، شوہر کے گواہ پیش نہیں ہو سکتے۔
			زوجہ نے دعویٰ کیا کہ شوہر نے مجھے یہ کہہ کر گھر سے نکال دیا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۳	بکر نے لاطعی میں غیر کی منکوحہ سے نکاح کیا تو گنہگار نہیں۔	۳۵۹	سوا و اعظم ہیں۔
۳۶۳	منکوحہ غیر سے لاطعی میں نکاح کرنے والے کی اولاد کا نسب اسی ناکح سے ثابت ہوگا۔	۳۵۹	حکم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حکم خدا ہے۔
۳۶۳	خاوند والی عورت سے علم رکھنے کے باوجود نکاح کیا یا لاطعی میں کیا اور علم آنے پر اس کو چھوڑا نہیں تو یہ زانی ہے۔	۳۵۹	حق سبحانہ و تعالیٰ نے حق عمر میں فرمایا لعلمہ اللہین یستبطونہ منہم۔
۳۶۳	کسی شخص نے خاوند والی عورت سے جان بوجھ کر نکاح کیا تو اولاد شوہر اول کی ہوگی۔	۳۶۰	طلاق دے کر گھر میں ڈال لینے کی مختلف صورتوں کے احکام۔
۳۶۳	غیر کی منکوحہ سے نکاح کرنے والے کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے پڑھ لی تو پھر فی واجب ہے۔	۳۶۰	دیدہ دانستہ فلفظ طلاق کی شہرت دینا حرام اور کارائیس ہے، ایسے لوگ تعزیر کے مستحق ہیں۔
۳۶۵	طلاق بائن غیر مغفلہ کی صورت میں شوہر سے عدت کے اندر بھی نکاح ہو سکتا ہے اور دوسرے سے بعد عدت۔	۳۶۲	طلاق بائن میں بے نکاح اور رجعی میں بعد عدت بے نکاح اور تین میں بے طالعہ عورت سے ملنا حرام قطعی، جتنے لوگ ایسے شخص کے شریک ہوں سب مرتکب حرام و فاسق۔
۳۶۵	طلاق بائن ہوتے ہی عورت خود مختار ہو جاتی ہے شوہر اول سے نکاح پر مجبور نہیں ہو سکتی۔	۳۶۲	فاسق کی امامت ناجائز ہے۔
۳۶۶	حلالہ سے بچنے کے لئے مرتد ہونے سے ارتداد کا گناہ الگ رہا اور پھر مسلمان ہونے کے بعد حلالہ بھی ضروری ہے۔	۳۶۲	جو فاسق کو امامت پر باقی رکھے گا گنہگار ہوگا۔
۳۶۶	طلاق کے دو مہینہ کے بعد بکر سے نکاح ہوا، اٹھارہ سال بعد وہاں سے بھاگ کر خالد کے پاس گئی، اس عورت پر کس کا دعویٰ صحیح ہے، مسئلہ کی مختلف صورتوں کا حکم۔	۳۶۲	فاسق قضاء شرعی کا عہدہ کا مستحق نہیں ہوتا۔
۳۶۶	امام اعظم کے نزدیک تین حیض کم از کم ساٹھ دن اور صائمین کے نزدیک اڑتالیس دن میں ہو سکتے ہیں۔ (حاشیہ)	۳۶۲	فاسق کی تہدید ناجائز اور اس کا مقلد گنہگار ہے۔
۳۶۷	نیت ہو کہ تھوڑے دنوں بعد طلاق دے دوں گا، تو یہ حد نہ ہوگا، لیکن ایسی عادت بنانا یا لوگوں کو اس کی ترغیب دینا جائز نہیں۔	۳۶۲	قضاء عرف یعنی نکاح خوانی کا عہدہ بھی فاسق کو تقویض نہ کرنا چاہیے۔
۳۶۸	نکاح حلال اور نکاح منقہ صحیح نہیں۔	۳۶۲	نکاح خاص امر دین ہے اور عمر بھر صدہا احکام دینیہ اس پر مقرر ہوتے رہتے ہیں۔
۳۶۸	نکاح میں توقیت لفظ سے ہوتی ہے۔	۳۶۲	فاسق کا امور دینیہ میں کچھ اعتبار نہیں، نہ اس پر کسی بات میں اطمینان۔
۳۶۸	بے ضرورت شرعی طلاق شرعاً ممنوع ہے۔	۳۶۲	کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق تلاش دے کر اپنی مطلقہ سالی سے نکاح کر لے تو کیا حکم ہے۔
۳۶۸	بے حاجت صحیح طلاق مت دو کہ اللہ تعالیٰ بہت جھگڑنے والے مردوں اور عورتوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (الحدیث)	۳۶۲	غیر محرم عورت کو بلا نکاح اپنے مکان میں رکھنا اور غلطی میں اس کے ساتھ ہونا فسق ہے۔
		۳۶۳	طلاق کے لئے مالکانہ دینے کا جو رواج ہے اس کا لینا اور دینا دونوں حرام ہیں۔
		۳۶۳	بطور خلع شوہر کو کچھ رقم دینا جائز ہے چاہے عورت خود دے یا اس کی طرف سے کوئی اور دے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۹	جانتا ہے مگر جبکہ نفقہ مفروضہ شوہر سے نہ ملا ہو اور حکم کا بھی شرع صورت نے قرض لے لے کر خرچ کیا ہو کہ اس صورت میں	۳۶۹	آپ کریمہ محسنین غیر مصالحن میں کون سی ممانعت کی طرف اشارہ ہے۔
۳۷۳	نفقہ شوہر پر دین قرار پا کر موت سے ساقط نہیں ہوتا۔	۳۶۹	سیدنا امام حسن مجتبیٰ اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے بارے میں ایک شبہ کا ازالہ۔
۳۷۵	بیتار شوہر پر بھی عورت کا نان و نفقہ واجب ہے جبکہ وہ عورت اس کی قید میں رہے۔	۳۶۹	ایک وقت چار تک عورتیں رکنے کی شرعی اجازت ہے اس سے زیادہ کبھی جمع نہیں ہو سکتیں۔
۳۷۵	آوارہ گرد عورت کا نفقہ شوہر کے ذمے لازم نہیں۔	۳۶۹	نفس امارہ سختی سے دبتا ہے اور ڈھیل دینے سے زیادہ پاؤں پھیلاتا ہے۔
۳۷۵	عورت کی طرف سے کوئی بات مستطان و نفقہ نہیں ہوئی شوہر پھر بھی نفقہ نہ دے تو حاکم شوہر کو مجبور کرے کہ وہ نفقہ دے ورنہ طلاق دے۔	۳۷۰	متوفی کی زوجہ کو مہر قطعاً ملے گا۔
۳۷۵	شوہر کی رضا سے عورت مہر وغیرہ مال پر طلع کر سکتی جائز ہے۔	۳۷۰	متوفی کی بیوی مستحق وراثت ہوتی ہے۔
۳۷۵	جذامی عورت کے ادائے حقوق پر قادر ہو تو اس پر طلاق واجب نہیں، قادر نہ ہو تو طلاق دے، طلاق واجب ہو اور نہ دے تو جبراً بھی طلاق لی جاسکتی ہے۔	۳۷۰	آلہ مدینگی یا بیہوشی کے سوا کوئی مرض شوہر سبب نکاح نہیں۔
۳۷۵	بے شوہر کے طلاق دینے طلاق تحصیل کر کے نہیں ہوتی۔	۳۷۱	ائمہ شافعیہ کے نزدیک جنون، برص مستحکم اور جذام مستحکم سے خیار نکاح کے حاصل ہونے کا مطلب۔
۳۷۶	شوہر بڑھا ہوا اور عورت کے ادائے حقوق پر قادر نہ ہو تو اس پر فرض ہے کہ طلاق دے دے مگر عورت بے طلاق دینے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی۔	۳۷۱	زوجہ مستوفی کا سختی میراث ہونا نص قرآنی سے ثابت ہے۔
۳۷۶	موجودہ بچہ کیوں کے فیصلہ سے شرعاً طلاق واقع نہیں ہوتی۔	۳۷۱	متوفی کی اولاد نہ ہو تو اس کی بیوی کو چوتھا اور اولاد ہو تو آٹھواں حصہ بطور میراث ملتا ہے۔
۳۷۷	زید نے واقع میں طلاق نہیں دی، ہنہ نے جھوٹے گواہ پیش کر کے ڈگری لے لی یا طلاق رجعی دی تھی اور ختم عدت سے پہلے زید نے رجعت کر لی تو ہنہ کو دوسری جگہ نکاح حرام قطعی ہے۔	۳۷۱	وراثت زوجہ ضروریات دین میں سے ہے اور تمام فرق اسلام کا اس پر اجماع ہے۔
۳۷۸	عورت کو دینی، دنیوی، جانی اور جسمانی ضرر کا اندیشہ ہو تو شوہر کے پاس رہنے پر مجبور نہیں کی جائے گی۔	۳۷۱	یہ کہنا کفویت شرع میں ذریعہ اثبات نہیں صریح کلمہ کفر ہے۔
۳۷۸	ضرر شرعاً واجب الدفع ہے۔	۳۷۱	عروض جذام کو مزمل نکاح سمجھ کر عورت کے استحقاق وراثت کا انکار جہل و سفاہت ہے۔
۳۷۸	اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عورتوں کو ضرر مت پہنچاؤ۔	۳۷۲	بعد زفاف اگر نکاح صحیح بھی ہو جائے تب بھی پورا مہر لازم الادا ہوتا ہے۔
۳۷۸	خالم و جابر شوہر کے پاس عورت کے رہنے کی کیا صورت ہو سکتی ہے۔	۳۷۲	بعد موت شوہر زمانہ عدت یا اس کے بعد کا نان و نفقہ با اتفاق نہ ہو سب صحیح خفی و شافعی واجب نہیں۔
۳۷۸	شوہر کے ظلم و تعدی کی وجہ سے عورت مجبوراً والدین کے	۳۷۳	نکاح قاسد کی معتدہ اور معتدۃ الموت کا نفقہ واجب نہیں ہوتا اگرچہ حاملہ ہو۔
			ناشرہ کے لئے نفقہ نہیں۔
			نفقہ اگر مفروضہ حکم حاکم ہو تو موت اہل الزوجین سے ساقط ہو



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۶	”نہ تو میری زوجہ نہ میں تیرا شوہر“ اس جملہ سے صافحین کے نزدیک طلاق واقع نہیں۔	۳۷۹	پاس رہے تو نفقہ شوہر پر لازم ہے۔
۳۸۷	طلاق لفظ سے ہے دل کا قصہ رکھ نہیں۔	۳۷۹	شوہر کسی طرح درست نہ ہو تو اس سے جبراً طلاق حاصل کی جاسکتی ہے۔
۳۸۷	وعدہ اور طلب مشورہ سے طلاق نہیں ہوتی۔	۳۷۹	ترک واجب گناہ ہے جس پر حاکم سزا دے سکتا ہے۔
۳۸۷	امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں نفقہ نہ دینے پر تفریق نہیں ہے بلکہ ادائے نفقہ پر قادر نہ ہونے پر۔	۳۷۹	جس معصیت پر حد لا گونہ ہوتی ہو اس پر تعزیر ہے۔
۳۸۷	مسئلہ صنین کی تفصیل۔	۳۷۹	حنفی مذہب میں شوہر کی زیادتی کی صورت میں بے طلاق عورت خود فسخ نکاح کرے ایسا ممکن نہیں۔
۳۸۷	جو مرد عورت کا حق ادا نہیں کر سکتا اس پر طلاق دینا فرض ورنہ گنہگار و مستحق عذاب ہوگا۔	۳۸۰	فسخ نکاح کی مختلف صورتیں اور ان کے احکام۔
۳۸۸	زندگی شوہر میں بے وقوع طلاق اگر عورت دوسرے شخص سے نکاح کر لے تو مرد و دوہوگا۔	۳۸۰	وہ صحت جن میں فسخ نکاح کے لئے حاجت قضا نہیں ہوتی بلکہ مرد و عورت میں سے ہر ایک پر واجب ہے کہ خود فسخ کر دے۔
۳۸۸	جنون کی بنیاد پر موجودہ کچھریوں کے حاکم کا نکاح فسخ کرنا باطل ہے۔ اس مسئلہ کے تفصیلی دلائل۔	۳۸۰	وہ صورتیں جن میں فسخ نکاح کے لئے قضاء قاضی شرط ہے۔
۳۸۸	امام قاضی خاں اسی قول کو مقدم رکھتے ہیں جو راجح و مستند ہو۔	۳۸۱	قاضی شرع نائب شرع مطہر ہوتا ہے۔
۳۸۹	علامہ ابراہیم طبری اسی قول کو مقدم دیتے ہیں جو مؤید ہو۔	۳۸۱	امامت در نماز حق حکام ہے بشرطیکہ وہ مسلمان ہوں۔
۳۸۹	زوجین میں سے کسی کو دوسرے کے عیب کی وجہ سے نکاح فسخ کرنے کا اختیار نہیں۔	۳۸۱	جنون موجب فسخ نکاح نہیں۔
۳۹۰	احد الزوجین کو خیار عیب حاصل نہ ہونے کے مذہب کے لئے سات وجوہ ترجیح۔	۳۸۱	مقلد قاضی اپنے مذہب کے خلاف حکم نہیں کر سکتا۔
۳۹۰	مذہب امام، امام مذاہب ہے جس سے بلا وجہ عدول ہرگز جائز نہیں۔	۳۸۲	قول مرجوح پر فتویٰ اور حکم، جمل و خرق اجماع ہے۔
۳۹۰	امام ابو یوسف اعظم ارکان مذہب ہیں۔	۳۸۲	مجتہد صدیوں سے مفقود ہے۔
۳۹۰	امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کے بعد امام ابو یوسف کا قول مرجح و مقدم ہے۔	۳۸۲	مذہب اربعہ میں سے غیر حنفی قاضی اپنے مذہب کے مطابق فیصلہ کرے یا حنفی قاضی جسے سلطان نے منصب قضاء پر مقرر کیا ہو اور اجازت دے رکھی ہو تو بوقت ضرورت قول مرجوح پر فیصلہ کر دے تو اس کی قضاء نافذ ہوگی۔
۳۹۰	متون کی جلالت شان کو کوئی کتاب نہیں پہنچ سکتی۔	۳۸۲	مقلد کس صورت میں قول مرجوح یا دوسرے امام کے مذہب پر عمل کر سکتا ہے۔
۳۹۱	علماء کی تصریح کے مطابق شروہ فتاویٰ پر مقدم ہیں۔	۳۸۲	مفتی کا قول مرجوح پر فتویٰ باطل ہے نیز کسی دوسرے امام کے مذہب کے مطابق بھی فتویٰ نہیں دے سکتا۔
۳۹۱	قاعدہ یہ ہے کہ عمل اس قول پر ہوگا جس پر جزم و اعتقاد کرنے والے کثیر ہوں۔	۳۸۲	قاضی مقلد متقید بالقضاء بالمذہب کا کسی دوسرے امام کے مذہب پر فیصلہ کرنا باطل ہے۔
۳۹۱	امام قاضی خاں کی ترجیح اور ان کی ترجیح پر مقدم ہے۔	۳۸۳	شوہر کی بیماری اور معذوری سبب فسخ نکاح نہیں۔
۳۹۱		۳۸۵	تقویٰ طلاق کی صورت میں اختیار مجلس تک باقی رہتا ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۲	۴۹۱ عدم طلاق کی، کرتا ہے گنہگار ہے ہاں اگر عدت باقی تھی اور رجعت کی تلاش کرتا ہے مسوع ہے۔	۴۹۲	امام قاضی خاں فقیر انفس ہیں۔
۵۰۳	۴۹۲ مذہب حنفی میں عیب احد الزوجین سے دوسرے کو فسخ نکاح کا اختیار نہیں، امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اختیار ہے مگر یہ خلاف مذہب ہے، ہاں ہمہ ضرورت واقعہ ہو تو امام محمد کے قول پر عمل کیا جاسکتا ہے۔	۴۹۲	جو متون و شروح میں ہے وہ اس پر مقدم ہے جو فتاویٰ میں ہے۔ مسئلہ جنون پر روایت خلاف کی تردید، اس روایت میں بھی روزمرہ واقعہ سے ایک سال گلی کی مہلت دینی ضروری ہے۔ مہلت کے بعد عورت کے دعویٰ ثانیہ تک بدستور میاں بیوی رہیں گے۔
۵۰۳	۴۹۲ عیب احد الزوجین سے حصول خیال کی صورت میں مسئلہ امام محمد کی تفصیل۔	۴۹۲	دو بارہ دعویٰ پیش ہونے پر قاضی عورت کو اختیار دے گا، اسی مجلس میں اپنے نفس کو اختیار کیا تو قاضی تفریق کر دے گا ورنہ اختیار باطل ہوگا۔
۵۰۶	۴۹۲ عیب کی وجہ سے تفریق بے حکم حاکم شرع نہیں ہو سکتی۔ جہاں قاضی شرع نہ ہو وہاں جو عالم دین تمام اہل شہر میں فقہ کا اعظم ہو وہ حاکم شرعی ہے۔	۴۹۳	دیانات اور مذہبی معاملات میں فاسق و غیر مسلم کی بات معتبر نہیں۔
۵۰۶	۴۹۳ نامرد اداے حق زوجہ پر قادر نہ ہو تو اس پر فرض ہے کہ طلاق دے دے، اگر مرد ظناً طلاق نہ دے تو عورت مسئلہ کو قاضی کے سامنے پیش کرے اور وہ مسئلہ تفریق پر عمل کرائے۔	۴۹۳	تفریق حاکم طلاق بائن ہوتی ہے۔
۵۰۷	۴۹۵ تفریق حاکم سے طلاق بائن ہو جاتی ہے۔ جہاں قاضی شرع نہ ہو وہاں تفریق بین الزوجین کی کیا صورت ہوگی۔	۴۹۳	طلاق میں حائضہ کے لئے تین حیض کی عدت فرض ہے۔ نامرد کا نکاح صحیح ہو جاتا ہے اور طلاق ہو تو عورت مہر پائے گی۔
۵۰۷	۴۹۶ ایک بار بھی مہسٹری ہو چکی تو دعویٰ عنینیت کا حق نہیں پہنچتا۔ اس صورت میں زید پر البتہ واجب ہے کہ اداے حق پر قادر نہ ہو تو طلاق دے دے۔	۴۹۵	ثبوت نامردی کے لئے محض سند و اکثر تا کافی و نامعبر ہے۔ نامرد کا نکاح جائز ہے اگر مہسٹری میں عورت کے حق ادا کرنے پر قادر نہ ہو تو اس پر فرض ہے کہ فوراً طلاق دے دے۔
۵۰۸	۴۹۶ مرد اداے حقوق زوجیت پر قادر نہ ہو تو طلاق دینا فرض ہے۔ نامرد شوہر اگر طلاق نہ دے تو عورت اور مرد کسی فقیہ عالم کو شیخ مقرر کریں۔	۴۹۶	تہائی میں یکجائی ہوئی تو عدت بھی بعد طلاق واجب ہوگی۔ نامرد کا نکاح جائز، عورت کے دعویٰ نامردی پر ہی فسخ نکاح کا حکم نہ ہوگا۔
۵۰۸	۴۹۷ مسئلہ تفریق عنین کی تفصیل۔	۴۹۷	مرد اداے حقوق زوجیت پر قادر نہ ہو تو طلاق دینا فرض ہے۔ نامرد شوہر اگر طلاق نہ دے تو عورت اور مرد کسی فقیہ عالم کو شیخ مقرر کریں۔
۵۰۸	۴۹۷ اسلام میں ضرر اور ضرر نہیں۔	۴۹۷	مرد اداے حقوق زوجیت پر قادر نہ ہو تو طلاق دینا فرض ہے۔ نامرد شوہر اگر طلاق نہ دے تو عورت اور مرد کسی فقیہ عالم کو شیخ مقرر کریں۔
۵۰۸	۴۹۹ اگر مرد شیخ مقرر کرنے پر بھی راضی نہ ہو تو عورت وہاں کے علم علماء بلد کے یہاں شوہر کے نامردی کا دعویٰ پیش کرے۔ مسئلہ تفریق کی تفصیل۔	۴۹۹	نامرد نے عورت کو طلاق دے دی، اب پکھری میں تلاش
۵۰۹	۵۰۰ مفتوحہ لکھنؤ کی بیوی شوہر کی عمر ستر سال ہونے تک انتظار کرے۔	۵۰۰	
۵۰۹	۵۰۱ زوجہ مفتوحہ لکھنؤ کے بارے میں امام احمد، امام شافعی اور امام مالک کے مذہب کا بیان۔	۵۰۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۷	پہنچتیس صورتیں جن میں بلا حاجت نیت طلاق بائن کا حکم دیا جائے گا۔	۵۰۹	مفقود الطہر کی زوجہ کے بارے میں امیر المؤمنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا فرمان۔
۵۳۲	طلاق رجعی کے بعض الفاظ۔	۵۱۰	ضرورت صادقہ میں کسی امام کی تقلید صرف اس مسئلہ میں ان کے مذاہب کی رعایت کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔
۵۳۲	تہتر صورتیں جن میں بے حاجت نیت طلاق رجعی پڑتی ہے۔	۵۱۰	شوہر نے اپنے طور پر عورت کو مار ڈالا مگر وہ بچ گئی، اس سے طلاق یا تفریق نہ ہوگی۔
۵۳۹	بیس صورتیں جن میں اگر نیت ہو تو طلاق رجعی پڑے گی اور اگر نیت نہ ہو تو کچھ نہیں۔	۵۱۰	حنفیہ کے نزدیک نفیہ زوج یا عسرت کے سبب عدم ادائے نفقہ باعث تفریق نہیں۔
۵۵۲	طلاق میں بارہ صورتیں منع ہیں یعنی مردان کے خلاف سے گنہگار ہوگا مگر طلاق تو بہر حال پڑ جاتی ہے جب تک عورت پر قید نکاح پابندت اور مرد کے ہاتھ میں کوئی طلاق باقی ہے۔	۵۱۱	عورت کا انعام پہلانی ناقابل ادخال تھا بعد از نکاح کبھی شوہر وزن میں مجامعت نہ ہوئی اور نہ کوئی اولاد ہوئی اسبہ عورت فوت ہو گئی اس عورت کے کیا کیا حقوق شوہر پر عائد ہو سکتے ہیں۔
۵۵۲	فہرست الفاظ طلاق۔	۵۱۱	عورت کے عیب کے سبب شوہر کو دعویٰ حق نہیں۔
۵۵۲	ان سب صورتوں میں اگر نیت طلاق ہو تو طلاق بائن پڑ جائے گی۔	۵۱۳	باب الکلیۃ
۵۵۸	میں نے تجھے تیرے ہاتھ بچا، کنایہ طلاق ہے اگر کسی عوض کا ذکر نہ کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۳	☆ ریحیق الاحقاق فی کلمات الطلاق
۵۵۸	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۳	(طلاق کے کنائی الفاظ کے بیان میں)
۵۵۸	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۳	بائن و طلاق ہے جس کے سبب عورت فخر نکاح سے نکل جائے۔
۵۵۸	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۳	طلاق بائن کی پہلی صورت۔
۵۵۸	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۳	طلاق بائن کی دوسری صورت۔
۵۵۸	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۳	طلاق بائن کی تیسری صورت۔
۵۵۸	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۵	طلاق بائن کی چوتھی صورت۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۵	ان چاروں صورتوں میں کسی لفظ کی تخصیص نہیں سب الفاظ کا ایک ہی حکم ہے۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۵	طلاق بائن کی پانچویں صورت۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۵	اس صورت پنجم کے لئے کچھ الفاظ مقرر ہیں۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۵	طلاق رجعی میں عدت کے اندر رجعت کا اختیار دیا جائے گا۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۵	طلاق بائن کے بعض الفاظ۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۵	ایک سو پچیس صورتیں جن میں اگر طلاق کی نیت ہو تو طلاق بائن پڑ جائے گی۔
۵۵۹	نیت طلاق کرے اور عورت کے اس کہنے کی بھی حاجت نہیں کہ میں نے خریدا۔ (حاشیہ)	۵۱۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۶	منکولہ ملک ہوتا ہے۔	۵۵۹	میں سے ہوتا ہے۔
۵۶۶	منکولہ اپنی مرضی سے کام کرتا ہے منکولہ کی مرضی کا پابند نہیں ہوتا۔	۵۵۹	خط میں لکھا کہ ”تجھے قار خلی دی“ تو لکھتے ہی ایک طلاق واقع ہو گئی اور اگر یہ لکھا کہ ”خط پہنچے تو تجھے قار خلی“ تو خط پہنچنے پر طلاق ہوگی۔
۵۶۶	وکیل بالطلاق دوسرے کو وکیل نہیں بنا سکتا۔	۵۶۰	ایک دفعہ طلاق تحریری دی دوبارہ پھر طلاق تین لکھ بھیجی، اگرچہ پہلے طلاق کی عدت ختم ہو چکی ہے تو یہ واقع نہ ہوگی ورنہ یہ سب واقع ہوں گی۔
۵۶۶	فضولی کے طلاق کا نفاذ شوہر کی اجازت پر موقوف ہوتا ہے، اجازت کی مختلف شکلوں کا بیان۔	۵۶۰	”تو مجھ پر حرام ہے“ کہنے سے طلاق نیت پر موقوف نہیں ہوتی اگرچہ طلاق بائن واقع ہوتی ہے۔
۵۶۷	تحریر طلاق کی تحفید کے لئے حرف بحرف پڑھا کر سنتا ضروری نہیں، مضمون پر مطلع ہونا کافی ہے۔	۵۶۰	قارغ خطی عرف میں طلاق صریح ہے کہ عورت کی طرف اس کی اضافت سے طلاق ہی مراد و مفاد ہوتی ہے۔
۵۶۷	طلاق نامہ کے مضمون پر مطلع ہوئے بغیر مہر یا دھنڈل کر دیئے، طلاق واقع نہ ہوگی۔	۵۶۰	جو لفظ عرف میں طلاق کے لئے غالب الاستعمال ہو وہ طلاق کے لئے صریح ہوگا چاہے کسی لغت کا ہو۔
۵۶۸	”طلاق دے کر قار خلی دیتا ہوں“ اس جملہ سے دو طلاق واقع ہوئیں۔	۵۶۱	صحیح یہ ہے کہ ”طلاق“ لے ”طلاق صریح“ ہے۔
۵۶۹	لفظ قار خلی جہاں کے محاورہ میں صریح ہو صریح ہے ورنہ اس سے بائن طلاق واقع ہوگی۔	۵۶۱	تائیس تاکید سے اولیٰ ہے۔
۵۶۹	دور جہی طلاقیں ہوں تو عدت کے اندر رجعت کر سکتا ہے، تین طلاقیں ہو جائیں تو بلا حلالہ وہ عورت شوہر اول کے لئے جائز نہیں، اور دو طلاقیں بائن ہوں تو عورت نکاح سے نکل گئی مگر اس کی رضامندی سے دوبارہ نکاح کر سکتا ہے چاہے عدت گزر چکی ہو یا نہیں۔	۵۶۱	طلاق بصورت تحریری مختلف اشکال کا حکم۔
۵۶۹	”چھوڑتا ہوں“ کا لفظ صریح ہے تین بار کہا تو طلاق مغلطہ واقع ہوگی۔	۵۶۱	بیوی کو کہا ”تو میرے کام کی نہیں“ تو یہ نیت طلاق، طلاق بائن واقع ہو جائے گی۔
۵۷۰	بدسیات پر اہل علم حوالہ طلب نہیں کیا کرتے۔	۵۶۲	طلاق رجعی صریح، بائن کو لاحق ہو جاتی ہے۔
۵۷۰	جامل کا حوالہ وہ بھی مع عبارت طلب کرنا سوء ادب ہے۔	۵۶۲	اگر اپنی بیوی کو کہا، تو مجھ پر حرام ہو چکی تو بلا نیت طلاق واقع ہوگی کیونکہ یہ صریح ہے مگر یہ بائن کو لاحق نہیں ہوگی اور نہ اس کو بائن لاحق ہوگی کیونکہ یہ بائن ہے۔
۵۷۰	خر و داماد میں لڑائی کے دوران داماد کہے کہ ”اگر تم کل چھڑواتے ہو تو میں آج ہی چھوڑتا ہوں“ اس سے ایک طلاق رجعی ہو جائے گی۔	۵۶۲	طلاق رجعی بائن کو لاحق ہونے سے بائن ہو جاتی ہے۔
۵۷۰	”دوسرے سے نکاح کرو“ نیت طلاق کہا تو طلاق بائن واقع ہوگی اور عدت نیت کے بارے میں شوہر کا قول قسم معتبر ہوگا۔	۵۶۳	اقرار بالطلاق قضاء طلاق ہے۔
۵۷۰		۵۶۳	”ما نکحنا نہیں“ الفاظ طلاق میں سے نہیں۔
۵۷۰		۵۶۳	قارغ خطی کے اصلی معنی اور باب طلاق میں اس کے استعمال اور معنی کی تشریح۔
۵۷۰		۵۶۳	مرد جس کو اپنی عورت کے طلاق کا اختیار دے، یہ اختیار اسی مجلس تک باقی رہے گا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۸	چلی جائے تو نکاح سے نکل جاتی ہے۔	۵۷۱	”چھوڑ دیا میرے کام کی نہیں“ سے بائن طلاق قیاس حائز ہوں گی۔
۵۷۸	طلاق بائن بائن کو لاحق نہیں ہوتی مثلاً کہا الیبت ہالین پھر	۵۷۱	طلاق بائن کے بعد عورت دوبارہ نکاح پر راضی نہیں تو اس
۵۷۸	کہا الیبت ہالین تو ایک ہی طلاق بائن ہوگی۔	۵۷۱	پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔
۵۷۸	عدم نیت کے بارے میں شوہر کا قول قسم مستحکم ہے۔	۵۷۱	”میں نے تجھے چھوڑ دیا“ صریح ہے اور ”تو میرے کام کی
۵۷۹	جبر و اکراہ دربارہ نکاح نقل صحت و نفاذ و لزوم نہیں۔	۵۷۱	نہیں“ کنایہ ہے۔
۵۸۰	مکرہ کے تمام تصرفات قولیہ منعقد ہوتے ہیں۔	۵۷۱	بائن جب رجعی کو لاحق ہو تو اس کو بھی بائن بنا دیتی ہے۔
۵۸۰	مکرہ کا نکاح، عتاق اور طلاق لازم ہے۔	۵۷۱	”تمہارا جہاں جی چاہے چلی جاؤ، دوسرا نہ لو مگر“ یہ الفاظ کنایہ
۵۸۰	”میں بے شک ہی شدہ ہوں، میرا نکاح کسی سے نہ ہو، وطن میں	۵۷۲	کے ہیں ان سے طلاق کے لئے نیت شرط ہے۔
۵۸۰	میرا کسی سے سر و کار نہیں“ یہ سب الفاظ طلاق میں سے نہیں۔	۵۷۲	”صفائی دے دیا“ یہ لفظ کنایہ ہے نیت ہو تو ایک طلاق
۵۸۱	عورت بغداد میں ہے شوہر نے کہا بغداد کی ساری عورتیں	۵۷۲	بائن واقع ہوگی۔
۵۸۱	مطلقہ ہیں، اگر اپنی عورت کی نیت نہ کی طلاق واقع نہ ہوگی۔	۵۷۲	بائن کو بائن لاحق نہیں ہوتی۔
۵۸۱	لفظ وطن لفظ بلد و قریہ سے عام ہے۔	۵۷۳	شوہر قسم کھا کر عدم نیت طلاق کا قول کرے تو بائن لیا جائے
۵۸۲	”میں نے تجھے آزاد کیا“ بشرط نیت طلاق بائن واقع ہو	۵۷۳	گا اور قسم لیتے کے لئے قاضی یا بیع کی ضرورت نہیں، خود
۵۸۲	گی، اور تین کی نیت سے کہا تو تین ہوں گی۔	۵۷۳	عورت بھی شوہر سے یہ قسم لے سکتی ہے۔
۵۸۳	”چھوڑنا“ طلاق صریح کا لفظ ہے، ”جہاں چاہے چلی	۵۷۳	لا دعویٰ کا لفظ عربی لفظ انک مجارہ کا ہم معنی ہے
۵۸۳	جا“ کنایہ ہے۔ دونوں لفظ کہے تو پہلے والا صریح بعد	۵۷۳	نیت ہو تو طلاق بائن ہوگی۔
۵۸۳	والے کنایہ کے لئے قرینہ بن جائے گا۔	۵۷۵	شوہر عدم نیت طلاق پر قسم کھانے سے انکار کرے تو عورت
۵۸۳	اپنی بیوی کو بائن کہا، نہ تمہارے نہ طلاق ”چھٹی دی“ کا	۵۷۵	معاہدہ قاضی کے سامنے پیش کرے وہ انکار کی صورت میں
۵۸۵	لفظ حالت غضب میں طلاق کے لئے ہی ہے۔	۵۷۵	تفریق کر دے گا۔
۵۸۵	جو شخص شریعت مطہرہ کے فتویٰ پر عمل نہ کرے گا گنہگار	۵۷۵	لفظ ”لا دعویٰ“ سے شوہر نے طلاق کی نیت کی تھی اور
۵۸۵	و مستحق سزا و عذاب ہے۔	۵۷۵	اب جھوٹی قسم کھائی تو عند اللہ طلاق ہو گئی مگر اس کا وبال
۵۸۵	”آزاد کیا“ نیت طلاق سے کنایہ ہے، یہ لفظ تین دفعہ کہا	۵۷۵	شوہر پر ہے عورت پر کوئی الزام نہیں۔
۵۸۵	ایک واقع ہوگی دو لفظ ہوں گی۔	۵۷۵	لفظ ”لا دعویٰ“ کا سوال مکرر۔
۵۸۵	طلاق بائن کے بعد زن و مرد اگر راضی ہوں تو شوہر عذت	۵۷۶	”وہ میری بیوی نہیں، مجھ کو اس سے غرض نہیں“ یہ الفاظ
۵۸۵	کے اندر یا بعد عذت نکاح جدید کر سکتا ہے۔	۵۷۶	طلاق میں سے نہیں، نیت طلاق ہو جب بھی ان سے طلاق
۵۸۵	بائن بائن کو لاحق نہیں ہوتی اگر اس کو خبر قرار دینا ممکن ہو۔	۵۷۷	واقع نہ ہوگی۔
۵۸۵	ایک طلاق کے بعد صرف غیر بدخلہ حریدہ طلاق کی مکمل نہیں رہتی۔	۵۷۷	”وہ میری بیوی نہ رہی، وہ میرے نکاح سے باہر ہے،
۵۸۵	جب تک عذت نہ گزرے زن بدخلہ طلاق مفرق و مجموع	۵۷۷	میرے کام کی نہ رہی“ یہ الفاظ کنایہ کے ہیں۔
۵۸۵	سب کی مکمل ہے۔	۵۷۷	عوام کا یہ گمان غلط ہے کہ عورت بے اجازت شوہر گھر سے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۲	تو اسی کا دودھ بیوں "یہ الفاظ طلاق کے نہیں ہیں۔	۵۸۶	لفظ "حرام" بوجہ عرف مطلق بالصریح ہے۔
۵۹۲	مرد نے کہا کہ "اگر بیوی کو گھر میں رکھوں تو اسی کا دودھ		تم نے ایسا کہا "لہذا وہ مجھ پر حرام ہے" اس کا یہ مطلب
۵۹۲	بیوں "یہ نہ تو ایلا ہے اور نہ ہی قسم، لہذا کفارہ لازم نہیں۔		بھی ہو سکتا ہے کہ اس فعل کو سہم حرمت سمجھتا ہے اگر یہی
۵۹۳	بیوی کا دودھ چٹا حرام ہے۔	۵۸۶	مراد ہو تو طلاق واقع نہ ہوگی۔
۵۹۳	اگر کوئی یوں کہے کہ "اگر میں یہ کام کروں تو میں زانی، چور		یہ جہال کا خیال ہے کہ عورت بے اجازت شوہر گھر سے
۵۹۳	یا شرابی ہوں" تو حالف نہیں ہوگا۔	۵۸۶	نکلے تو نکاح سے نکل جاتی ہے۔
۵۹۳	الفاظ کنائی سے متعلق ایک فتویٰ کی تنقید۔	۵۸۶	بنائے باطل پر اقرار طلاق محض لغو ہے۔
۵۹۳	"تو میرے مکان سے نکل جا" کنایات طلاق سے ہے		"ہم تجھ کو نہ رکھیں گے زمانہ مستقبل کے لئے وعدہ ہے، اگر
۵۹۳	بہ نیت طلاق اس سے طلاق بائن ہو جائے گی۔	۵۸۸	صریح لفظ "طلاق" دیں گے" ہو تب بھی طلاق واقع نہ ہوگی۔
۵۹۳	شوہر نے بہ نیت طلاق کہا کہ "تو اب کوئی شوہر کر لے"		فارسی زبان میں لفظ "طلاق" کی قسم "کہا تو طلاق ہو جائے
۵۹۳	تو طلاق بائن واقع ہوگئی۔	۵۸۸	گی، اور اگر "طلاق" کہنا تو نہیں ہوگی۔
۵۹۳	"مجھ کو تجھ سے کچھ واسطہ نہیں" یہ لفظ کنایات طلاق سے		لفظ "میکنم" محض حال کے لئے اور لفظ "کنم" محض
۵۹۳	ہے کہ بشرط نیت اس سے طلاق بائن ہوتی ہے۔		مستقبل کے لئے، جبکہ عربی میں لفظ "اطلق" حال و
	طلاق بائن کے بعد بے تجدید نکاح مباشرت عورت سے	۵۸۸	استقبال میں دائر ہے۔
۵۹۵	حرام ہے۔		"ہمارے قابل نہ رہی" کنایہ کے الفاظ میں سے ہے لیکن
۵۹۶	اضافت صریحہ نہ ہو تو مدار شوہر کی نیت پر ہے۔		حالت غضب میں سب و شتم کے لئے بھی ہو سکتا ہے اس
۵۹۷	لفظ "آزاد کیا" سے طلاق بائن ثابت ہو جاتی ہے۔	۵۸۹	لئے وقوع طلاق کے لئے نیت بہر حال ضروری ہے۔
۵۹۷	عام حالت میں وقت تحریر نفوس سے طلاق مانی جائے گی۔		عورت کو نکال دینا اور کپڑے وغیرہ جھین لینا دلیل غضب
۵۹۸	کون سی حدت کا صورت نقدہ پاتی ہے کون کونسی حدت کا نہیں پاتی۔	۵۸۹	ہے نہ کہ دلیل طلاق۔
۵۹۸	تلفظ علی الخیر یہ۔		شوہر "نہ رکھیں گے ہمارے قابل نہ رہی" کہہ کر چلا گیا،
۶۰۰	"مجھے تجھ سے سروکار نہیں" لفظ طلاق میں سے نہیں۔	۵۸۹	صرف اتنی بات سے عورت کو نکاح جانی ہرگز جائز نہیں۔
	شوہر نے کہا کہ "میرے قول مجھے تجھ سے کوئی سروکار نہیں		مفقود الخیر کی بیوی کو بے ظہور طلاق یا وضوح موت ھیت
۶۰۱	کو طلاق سمجھو" اس سے بھی طلاق نہ ہوگی۔	۵۸۹	یا حکماً ہرگز نکاح جانی جائز نہیں۔
۶۰۲	جو شرعاً معتبر نہ ہو اس کو معتبر بنانا کسی کے بس میں نہیں۔	۵۸۹	"مجھے تجھ سے کام نہیں" الفاظ طلاق میں سے نہیں۔
	سوئے ہوئے شخص کی طلاق واقع نہیں ہوتی اگرچہ کہے کہ		"جس سے چاہے مباشرت کر، جسے چاہے خاوند بنا، مجھ
۶۰۲	"میں نے اس کو واقع کیا۔"		سے تجھ سے تعلق نہ رہا" یہ تینوں الفاظ کنائی ہیں۔ تیسرے
	مرد نے بیوی سے کہا "تو یہ گمان کر لے کہ تو طلاق والی		کے لئے حالت غضب ہیں نیت کی ضرورت نہیں۔ ان
۶۰۲	ہے" تو طلاق نہ ہوگی۔	۵۹۰	تینوں لفظوں کی مختلف صورتوں کا حکم۔
	کسی مصلحت سے اپنی عورت کی زوجیت سے انکار کیا تو		"مجھے اس سے کام نہیں، میں اس کو نہیں رکھوں گا، رکھوں گا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۹	کے ساتھ مستبر ہوگا۔	۶۰۳	مجموعے حلف پر گنہگار ہوا۔ عورت کا نکاح باقی ہے اور ترکہ سے محروم نہ ہوگی۔
۶۰۹	”مجھ سے تجھ سے سروکار نہیں“ الفاظ طلاق میں سے نہیں۔	۶۰۳	بیمین غموس پر کفارہ لازم نہیں ہوتا۔
۶۱۰	مجھ سے تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، الفاظ طلاق کنائی سے ہے۔	۶۰۳	”تو میرے نکاح سے باہر ہے“ حالت غضب میں طلاق بائن واقع ہوگی۔
۶۱۰	”چھوڑ دیا“ صریح ہے۔	۶۰۵	طلاق کے بعد ”بجائے میری ماں بہن کے“ کہا تو ظہار کا عمل نہیں۔
۶۱۱	صریح بائن کو لاحق ہو جاتی ہے۔	۶۰۵	”مجھ کو کوئی دعویٰ نہیں، جہاں چاہے چلی جا“ الفاظ کنایہ سے ہیں، نیت ہو تو ایک طلاق، نیت نہ ہو تو کچھ نہیں۔
۶۱۱	رجعی بائن کے ساتھ جمع ہو کر بائن ہو جاتی ہے کیونکہ اس صورت میں رجعت ممتنع ہوتی ہے۔	۶۰۶	عدم نیت کے بارے میں شوہر بیوی کے سامنے قسم کھالے مان لے گی۔
۶۱۱	صریح نیت کی محتاج نہیں ہوتی۔	۶۰۶	قسم کھانے سے انکار کرے تو نکاح جدید کی ضرورت ہے۔
۶۱۱	صریح جب کنایہ طلاق سے مؤخر ہو تو وہ نیت طلاق پر قرینہ نہیں بن سکتی۔	۶۰۶	”دست برداری، میرا بالکل تم سے کچھ تعلق نہ رہا، کنایہ ہے حالت غضب میں طلاق واقع ہو جائے گی۔
۶۱۱	کنایات میں قرینہ کو مقدم ہونا چاہیے۔	۶۰۷	عورت نے طلاق مانگی، شوہر نے کہا ”تو ہماری بہن ہو چکی“ طلاق بائن واقع ہوگی۔
۶۱۲	فتاویٰ خیریا اور محیط میں اختلاف کی طرف اشارہ۔	۶۰۷	”تو ہماری بہن ہو چکی“ یہ ظہار نہیں کیونکہ اس میں تشبیہ نہیں۔
۶۱۲	شوہر نے اپنی بیوی کو کہا انت طالق فاعتدی یا انت طالق واعتدی یا انت طالق فاعتدی تو کیا حکم ہے۔	۶۰۸	خط سے اس وقت تک طلاق نہیں ہوتی جب تک شوہر خط لکھنے کا اقرار نہ کرے۔
۶۱۲	وقت اقرار سے عدت کا مستبر ہونا اجتہاد اربعہ اور جمہور صحابہ و تابعین کے خلاف جو فتویٰ متاخرین ہے صرف محل تہمت میں ہے اور وہ بھی وہاں کہ طلاق صرف اقرار سے ثابت ہو۔	۶۰۸	میرا اس کا کوئی تعلق نہیں بیعت طلاق، طلاق ہے۔
۶۱۲	اگر طلاق اقرار سے پہلے معلوم ہو تو بالا جماع عدت وقت طلاق سے ہوگی نہ کہ وقت اقرار سے۔	۶۰۹	گول سول سوال پر فہمائش۔
۶۱۲	طلاق اگر اقرار سے پہلے ثابت نہ ہو مگر جس وقت سے طلاق دینا بیان کرتا ہے جب سے زوجہ کو جدا کر دیا تھا تو عدت وقت طلاق سے شمار ہوگی۔	۶۰۹	چودہ برس کی لڑکی میں بلوغ و عدم بلوغ دونوں محتمل ہیں۔
۶۱۲	امام محمد کے ارشاد اور متاخرین کے فتویٰ میں تطہیر۔	۶۰۹	مفتی کا خود شقوق قائم کر کے ہر شق کا جواب دینا خلاف مصلحت شرعیہ ہے۔
۶۱۲	ڈیڑھ دو سال میں اگر چہ ذوات الخیض کی عدت کا انقضاء لازم نہیں مگر یہ مدت انقضاء عدت کے لئے کافی ضرور ہے۔	۶۰۹	لانڈہب یعنی زندگی دہریہ کا نکاح ہی نہیں ہوتا۔
۶۱۲	امام اعظم کے نزدیک کم از کم دو ماہ اور صاحبین کے نزدیک انیس دن میں تین حیض گزر سکتے ہیں۔	۶۰۹	اگر نکاح ہی نہ ہو تو طلاق کیسی۔
۶۱۵	مسئلہ شرعیہ میں غلط اعتراف کی ترغیب پر سرزنش۔	۶۰۹	”مجھ سے محمودہ سے کوئی تعلق نہ رہا، کنایہ ہے، وقوع طلاق کے لئے نیت شرط ہے۔
			کنایہ میں نیت طلاق ہونے یا نہ ہونے میں مرد کا قول قسم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۸	کہ وقت اقرار ہے ہے، ان میں تحقیق و توثیق۔	۶۱۵	وانتہ حق کو باطل اور حق سے رجوع کر کے اس میں اپنا شہید بنانا
۶۲۰	بے اضافت مرتع طلاق میں عداریت پر ہوگا۔	۶۱۵	موجب عزت نہیں مدارین میں سخت ذلت کا باعث ہے۔
۶۲۱	”آزاد کیا“ سے محل غضب میں طلاق بائن ہو جائے گی، لیکن عورت کی طرف اضافت نہ ہو مدار شوہر کی نیت پر ہوگا۔	۶۱۵	خلفاء راشدین اور ائمہ مجتہدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کبھی حق سے رجوع نہیں کیا۔
۶۲۱	”چلی جا“ کنایات سے ہے، اگر اس پر حلف لینے سے انکار کرے کہ میں نے اپنی عورت مراد نہیں لی تھی تو معاملہ قاضی کے سامنے پیش کیا جائے۔	۶۱۵	مقدس ہستیوں کی طرف رجوع عن الحق کی نسبت کرنے والا بے ادب قتل الدین ہے۔
۶۲۲	خصہ اور حمل کی حالت میں نیز عورت دور ہو تب بھی طلاق واقع ہو جائے گی۔	۶۱۶	میں کسی قابل نہیں جواب دے دوں گا، میری بیوی نہیں ماموں زاد بہن ہے“ الفاظ طلاق میں سے نہیں۔
۶۲۳	”وہ بالکل میرے کام کی نندی“ بشرط نیت طلاق واقع ہوگی۔	۶۱۶	”فلاں سے اس کی شادی کر دو“ کنایہ کے الفاظ میں سے ہے، وقوع طلاق کے لئے نیت شرط ہے۔
۶۲۳	کسی شخص نے اپنی بیوی کے بارے میں کہا کہ ”وہ میرے کام کی نہیں رہی“ اور نیت طلاق سے انکار کرتا ہے تو بیوی اس سے حلف لے سکتی ہے اگر حلف سے انکار کرے تو قاضی کے سامنے پیش کیا جائے وہاں بھی انکاری ہو تو طلاق بائن ہوگی۔	۶۱۶	”طلاق کنائی میں نیت کے بارے میں شوہر سے قسم لی جائے گی، اگر کہے“ طلاق مراد نہ تھی“ تو حکم طلاق نہ ہو گا اور عورت کا دوسری جگہ نکاح محض حرام ہوگا۔
۶۲۳	”میں عائدہ بیگم کو اختیار دیتا ہوں چاہے کئی سے عقد کرے یا بیٹھی رہے، مجھے کچھ عذر نہیں، ان الفاظ سے بشرط نیت طلاق واقع ہوگی۔	۶۱۶	طلاق بالکنایہ کی صورت میں شوہر قسم سے انکاری ہو تو طلاق واقع ہو جائے گی۔
۶۲۳	”چلی جا“ نیت طلاق سے طلاق ہے۔	۶۱۷	لفظ کنائی استعمال کر کے شوہر عاصی ہو گیا اور اس پر قسم نہ رکھی جاسکی تو طلاق ثابت نہیں ہوگی۔
۶۲۳	”میرے مطلب کی نہیں“ بشرط نیت طلاق ہے۔	۶۱۷	”تم ہمارے سامنے نظر سے دور ہو جاؤ“ بیہودہ طلاق طلاق ہے۔
۶۲۵	حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔	۶۱۷	شوہر نے عورت کو گھر سے نکالتے وقت کہا ”تو نکل جا، آج سے مجھ سے اور تجھ سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں“ بعد میں پوچھنے پر شوہر نے اقرار کیا ”میں اس کو اسی تاریخ سے چھوڑ چکا ہوں جب وہ گئی۔“ اس صورت میں طلاق بائن واقع ہوگئی۔
۶۲۵	بلا ثبوت طلاق اور عدت کے اندر دوسرا نکاح حرام ہے۔	۶۱۸	عرصہ چھ سال میں اگر چہ تین حیضوں کا گزر جانا ظاہر ہے مگر نہ گزرنے کا بھی احتمال ہے اور جب تک تین حیض نہ گزریں حیض والی عورت کی عدت ختم نہیں ہوتی۔
۶۲۶	”ہفتہ کے اندر میرے پاس نہ آئے تو جہاں چاہے جائے، تجھے اختیار تیرے دل کا مجھے اختیار میرے دل کا“ بشرط نیت طلاق ہے۔	۶۱۸	طلاق پہلے دی، اقرار بعد میں کیا، اگر طلاق کے وقت سے ہی جدا ہوں عدت اسی وقت سے لی جائے گی، اور ساتھ رہتے ہوں تو وقت اقرار سے۔
۶۲۶	کنایہ میں شوہر نیت کے بارے میں حلف سے انکاری ہو تو حاکم شرعی کے حضور تالش کی جائے اگر شوہر اس کے سامنے بھی قسم کھانے سے انکار کرے تو طلاق ثابت ہو جائے گی۔	۶۱۸	قول امام محمد کو عدت وقت طلاق سے اور فتوائے متاخرین
۶۲۶	”میں پسند نہیں ہوں تو دوسرے سے نکاح کر دو“ اس جملہ سے حالت مذکورہ غضب میں طلاق واقع ہوگی۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۲	”مجھے اپنی بیوی سے اب کچھ رکھنا نہیں رہا لہذا طلاق نہیں۔“	۶۲۷	”بچے گھر کو جا میرے کام کی نہیں میں نے تجھے طلاق دی بعد میں
۶۳۲	لفظ ”سروکار“ کے لغوی معانی۔	۶۲۷	نیت کی صحت میں صرف آخری لفظ سے طلاق رجعی پڑے گی۔
۶۳۳	شوہر کا یہ کہنا محض لغو و فلفل ہے کہ ”میری بیوی میری بلا	۶۲۷	حالیہ کو طلاق رجعی دی اور وضع حمل سے قبل رجوع نہ کیا تو
۶۳۳	اجازت گئی تو نکاح سے باہر ہونا اظہر من الشمس ہے۔“	۶۲۷	اب پر ضامہ عورت دوبارہ نکاح کی حاجت ہے۔
۶۳۳	جو اقرار فلفل بنام پر ہو وہ معتبر نہیں ہوتا۔	۶۲۷	حالیہ تین طلاقیں پر لازم ہوتا ہے اور جب لازم ہوتا ہے تو
۶۳۳	مندرجہ ذیل تین الفاظ کا حاصل بجاہرت نکاح دینا ہے اور وہ شک	۶۲۷	اس کے ساقط کرنے کی کوئی صورت نہیں۔
۶۳۳	کتابیات سے ہے: (۱) بخوشی تمام اجازت دیتا ہوں کہ اس کا	۶۲۷	لزوجہ حلالہ کے بعد اس کو ساقط کرنے کے جو حیلے تھے
۶۳۳	نکاح کسی دوسرے سے کرے (۲) پر ضامہ عورت آپ کا اجازت دی	۶۲۷	وغیرہ میں مذکور ہیں سب باطل ہیں۔
۶۳۳	(۳) اس کا خلیفہ ہونا سب دوسرے نکاح کی اجازت دی۔	۶۲۸	متعدد الفاظ سے چند طلاقیں دیں تو غیر مدخلہ ایک ہی
۶۳۳	کتنی ہی کتابیات جائز ہیں اور سب سے نیت طلاق بھی کی وجہ	۶۲۸	طلاق سے بائن ہو جاتی ہے بقیہ لغو ہیں۔
۶۳۳	بھی صرف ایک واقع ہوگی کیونکہ بائن بائن کا طلاق نہیں ہوتا۔	۶۲۸	”میں تمہاری لڑکی کو چھوڑتا ہوں، میرے کام کی نہیں“ سے
۶۳۳	خط کو حرف بحرف پڑھ کر سنا دیں تا کہ اس پر شرعا طلاق	۶۲۸	دو بائن طلاقیں واقع ہو گئیں۔
۶۳۳	واقع ہو جائے اگر خط کا ایک لفظ بھی پڑھنے سے روک گیا	۶۲۸	رجعتی سے پہلے عورت کو طلاق ہو گئی تو عدت کی حاجت نہیں۔
۶۳۳	طلاق واقع نہ ہوگی۔	۶۲۸	بائن کا رجعی کو لحوق رجعت کی وجہ سے رجعی کو بھی
۶۳۳	دوسرے سے نکاح کی اجازت دینے کی صورت میں قرآن	۶۲۸	بائن بنادیتا ہے۔
۶۳۳	سابقہ لائحہ کی موجودگی میں تضاماً ایک طلاق واقع ہوگی۔	۶۲۹	”چھوڑتا ہوں“ کا لفظ صریح ہے تین بار کہا تو طلاق مغفلہ
۶۳۵	دلالت قائل دلالت حال کی طرح ہے۔	۶۲۹	واقع ہو گئی۔
۶۳۵	دلالت حال دلالت مقال سے عام ہے۔	۶۲۹	”اس وقت سے جواب دیتا ہوں اور اپنا کوئی تعلق نہیں رکھتا
۶۳۵	خط کی بناء پر وقوع طلاق کا حکم اسی حالت میں ہو سکتا ہے	۶۳۱	”ایک بائن طلاق ہوگی۔“
۶۳۵	جب شوہر مقرر یا گواہان عادل شرعی دو مرد یا ایک مرد اور	۶۳۱	طلاق کی رجعتی واپس کر دینے سے طلاق فائس نہیں ہوتی۔
۶۳۵	دو عورت سے ثابت ہو کہ یہ خط اس کا ہے ورنہ محض	۶۳۱	چند الفاظ کے بدلے میں الفاظ طلاق سے ہونے نہ ہونے کا فیصلہ
۶۳۵	مشابہت خط پر حکم نہیں۔	۶۳۱	شوہر کا یہ کہنا کہ اس خط کو بطور طلاق نامہ تصور فرمائیں،
۶۳۶	طلاق کے مسئلہ میں عورت مسئلہ قضاء پر عمل کرے گی۔	۶۳۱	صالح ایضاً طلاق نہیں۔
۶۳۶	اقرار کا ذب کا دینا کوئی اثر نہیں ہوتا۔	۶۳۱	بیوی نے طلاق مانگی، شوہر نے کہا طلاق دادہ انگار (بزبان
۶۳۶	غلوت مجھ کے بعد طلاق سے کل مبرا واجب ہو جاتا ہے۔	۶۳۱	فارسی) کیا کہا احسبی انک طالق (بزبان عربی) یعنی تو
۶۳۷	باب تفویض الطلاق	۶۳۱	خود کو طلاق شدہ شمار کر تو نیت کے باوجود طلاق نہیں ہوگی۔
۶۳۷	میں اس شرط پر تم سے نکاح کروں گی کہ تم کسی سے شادی نہ	۶۳۲	شوہر کا یہ کہنا کہ ”اگر آپ میری بیوی کا نکاح کرادیں گے
	کرو اور اگر کرو تو مجھے اپنے نفس کا اختیار رہے گا، یہ اختیار		تو مجھے کسی نوع کا عذر و عذر آگے نہیں اوزنہ کروں گا، بظاہر
			ترک نزاع کا وعدہ ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۴۳	جو کچھ سوال میں ہو جواب اس کو ضمن ہوتا ہے۔	۶۳۸	دوسری عورت کی شادی کی خبر سننے کی مجلس تک محدود رہے گا۔
۶۴۳	مرد نے عورت کو تنویض طلاق کی شرط سے معلق کی تو	۶۳۸	فضول و اجنبی کلام اور جنگ و جدل سے مجلس بدل جاتی ہے۔
۶۴۳	دفعہ شرط پر عورت کو اسی مجلس تک اختیار رہے گا، مجلس	۶۳۸	شوہر کی اجازت سے دوسری کو طلاق دینے کی تین صورتیں
۶۴۳	بدلنے سے اختیار جاتا رہے گا اس کے بعد اپنے نفس	۶۳۸	ہیں: تنویض، توکیل، رسالہ
۶۴۳	کو طلاق دے گی تو واقع نہ ہوگی۔	۶۳۸	الفاظ تنویض تین ہیں: تجیر، امر بالید اور مٹیر
۶۴۳	تہدیلی مجلس کی صورتیں۔	۶۳۹	عدت ختم ہونے سے پہلے عورت کسی دوسرے شخص سے
۶۴۳	تنویض معلق بالشرط کی دو قسمیں ہیں مطلق و موقت	۶۳۹	نکاح کرے تو باطل محض اور حرام قطعی ہے۔
۶۴۶	سوال دیگر متعلق مسئلہ مذکورہ بالا۔	۶۳۹	تنویض طلاق کی صورت میں اپنے نفس کو اختیار کرنے نہ
	جس عورت پر عدت واجب ہو وہ مرد و عدت سے قبل	۶۳۹	کرنے میں میاں بیوی میں اختلاف ہو تو عورت کو گواہ
	دوسرے مرد سے نکاح کرے تو ناجائز و باطل و زنا	۶۳۹	پیش کرنے ہوں گے، اسی قسم کے ایک مسئلہ سے متعلق
۶۳۸	و حرام ہے۔	۶۳۹	عائسیری کے ایک جزئی کی توضیح۔
۶۵۱	ذات انہیں کی عدت کا چار ماہ میں پورا ہونا قطعی نہیں بلکہ	۶۳۹	خلع کے بعد جب عدت گزر جائے تو عورت دوسرے
۶۵۱	ممکن ہے کہ تین سال میں بھی تین حیض مکمل نہ ہوں۔	۶۳۹	سے نکاح کر سکتی ہے اس سے پہلے نہیں کر سکتی۔
۶۵۲	جس عورت کو مرد نے طلاق تنویض کی وہ یہ کہہ کر گھر سے	۶۳۹	شوہر خلاف ظاہر دعویٰ کرے تو عورت کا قول مستبر ہوگا۔
۶۵۲	چلی گئی کہ اب میں مطابق اقرار نامہ نہیں رہ سکتی ہوں، تو	۶۳۹	عورت مدعیہ طلاق ہو اور شوہر منکر تو شوہر کا قول مستبر ہوگا۔
۶۵۲	طلاق نہ ہوگی۔	۶۳۹	موتی نے غلام کو کہا کہ میں نے کل تیرے حق کا حق
۶۵۲	استحکام میں تعمیر و تبدل کرنے والے گنہگار ہیں انہیں خوف	۶۳۹	اختیار دیا تھا مگر تو نے خود کو آزاد نہیں کیا، غلام نے کہا میں
۶۵۲	خدا چاہیے۔	۶۳۹	نے ایسا کر لیا تھا تو غلام کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔
۶۵۳	ایک شخص نے اپنی عورت کو نکاح کے بعد "امرہا	۶۳۹	کسی شخص نے اپنے غلام کو کہا کہ میں نے کل تجھے مال کے
۶۵۳	بہلھا" مختار کر دیا نکاح سے خارج ہونا اور آزاد ہونے	۶۳۹	بدلے آزاد کیا تھا مگر تو نے قبول نہیں کیا، غلام کہتا ہے کہ
۶۵۳	کے ساتھ اختیار دیا، یہ طلاق کی تنویض ہے، نیت کرے گا	۶۳۹	میں نے قبول کر لیا تھا، تو موتی کا قول مستبر ہوگا۔
۶۵۳	طلاق پڑے گی، نہ کرے گا نہ پڑے گی۔	۶۳۹	قبل نکاح عورت کو اختیار دینے کی صحت کے لئے یہ کہنا بھی
۶۵۳	زیور بنوانے پر طلاق معلق کی اور چھ ماہ کی میعاد رکھی، اگر	۶۳۹	ضروری ہے کہ اگر میں تجھ سے نکاح کروں تو تجھ کو طلاق کا
۶۵۳	تعلیق میں عورت کی طرف اضافت ہے طلاق معلق ہوگی۔	۶۳۹	اختیار ہے۔
۶۵۵	گواہ شری نہ ہوں تو طلاق ثابت نہ ہوگی۔	۶۳۹	تنویض طلاق کے لئے ملک یا اضافت علی الملک ضروری ہے۔
۶۵۵	طلاق کے بارے میں اکیلی عورت کی گواہی قبول نہیں ہوگی۔	۶۳۹	طلاق فضولی اجازت زوج پر موقوف ہوتی ہے۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۳۹	تنویض طلاق کی شرط پر نکاح کی مختلف صورتوں کا حکم۔
		۶۳۹	تنویض طلاق ملک یا اس کی طرف اضافت کرنے سے صحیح
		۶۳۹	ہوتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۳	کسی شخص نے جسم کھائی کہ فلاں کے اذن کے بغیر کچھ نہ دے گا تو فلاں کے مرنے کے بعد اگر دے گا تو حائث نہ ہوگا۔	۱۰۱	خالد سے زمینداری کا کام کراؤں تو میری عورت کو طلاق، طلاق معلق ہوگئی۔
۱۰۳	ہندہ کو طلاق دے کر دوسرا نکاح اس کی اجازت کے بغیر کیا، طلاق واقع ہو جائے گی۔	۱۰۱	اعتمدین کا اجماع ہے کہ جب طلاق کسی شرط پر مشروط کی جائے تو اس شرط کے وقوع سے واقع ہو جائے گی۔
۱۰۶	تطلیق میں تعیم نہ ہو تو ایک بار کے بعد شرط کا عدم ہو جاتی ہے۔	۱۰۲	آئیہ کریمہ الطلاق مؤتن میں طلاق دونوں قسموں یعنی منجز و معلق کو شامل ہے۔
۱۰۶	بوقعت نکاح عورت سے یہ شرط کی، اگر بے تیری اجازت دوسرا نکاح کروں تو تجھ کو تین طلاق، نکاح سے قبل یہ شرط لغو ہے اور نکاح کے بعد یہ شرط ہو تو تطلیق صحیح ہے لیکن اگر نکاح ثانی سے قبل عورت کو ایک یا دو طلاق دی اور عدت ختم ہوگئی تو اب دوسرے نکاح سے طلاق نہ پڑے گی اور تطلیق ختم ہو جائے گی، اس صورت کی مزید تفصیل۔	۱۰۲	تطلیق کو اصطلاحاً حائث شرع میں بیہین اور حلف کہا گیا ہے۔
۱۰۶	طلاق مرتع عدت کے اندر مرتع کو بھی لاحق ہو جاتی ہے اور پائے کو بھی۔	۱۰۲	تحريم حلال بیہین ہے۔
۱۰۶	طلاق مرتع یہ ہے کہ محتاج نیت نہ ہو چاہے پائے ہو یا رجعی۔ شوہر نے بیوی کو کہا اگر تو اس گھر میں داخل ہوگی تو تجھے تین طلاق، پھر کہا تجھے تین طلاق ہیں، اب عورت نے دوسرے سے نکاح کیا اور گھر میں داخل ہوئی، پھر حلالہ کے بعد دوبارہ اس کے نکاح میں آئی اور گھر میں داخل ہوئی تو طلاق نہ ہوگی۔	۱۰۲	طلاق کی قسم کھانے پر کفارہ نہیں بلکہ کفارہ اللہ عزوجل کی قسم میں ہے۔
۱۰۷	اگر بے اجازت زوجہ اولیٰ نکاح ثانی کروں تو میرا نکاح باطل، اس صورت میں صحت تطلیق کی صورت میں دوسری کو طلاق واقع ہوگی۔	۱۰۲	محض طلاق کی قسم سے طلاق واقع نہیں ہوتی بلکہ وقوع شرط کے بعد واقع ہوتی ہے۔
۱۱۰	اگر بیوی سے کہا کہ زندگی میں تجھ پر غیر سے نکاح کروں تو مجھ پر طلاق واجب، پھر دوسری عورت سے نکاح کر لیا تو دونوں میں سے ایک کو طلاق ہوگئی، شوہر کو اختیار ہے جس کی طرف چاہے پھیر دے۔	۱۰۲	طلاق کی قسم کھائی تو اب نکاح قائم رہنے کی صورت یہ ہے کہ شرط واقع نہ ہو یا اگر ایک یا دو طلاق رجعی کی قسم کھائی ہے تو بعد وقوع شرط رجوع کرے۔
۱۱۰	کلام میں جب تک اعمال ممکن ہو اہمال سے	۱۰۳	نکاح سے قبل کہا "اگر زوجہ ہندہ کی اجازت کے بغیر نکاح ثانی کروں تو زوجہ ثانی کو تین طلاق" تطلیق صحیح ہوگئی۔
		۱۰۳	صورۃ مذکورہ بالا میں اگر ہندہ سے نکاح سے قبل کوئی اور عقد کرے اس پر یہ شرط اثر انداز نہ ہوگی۔
		۱۰۳	ہندہ کی موت کے بعد کسی سے عقد کرے یہ شرط اس پر بھی اثر انداز نہ ہوگی۔
		۱۰۳	میت صالحہ اذن نہیں۔
		۱۰۳	طرفین کے نزدیک بقاء بیہین کے لئے امکان بر شرط ہے جیسا کہ انعقاد بیہین کے لئے شرط ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۹	لفظ "کنایہ" میں شوہر عدم نیت طلاق کی قسم کھائے تو اس کی بات مان لی جائے گی، نہ قاضی اس صورت میں حکم طلاق دے سکتا ہے اور نہ ہی عورت اپنے آپ کو مطلقہ سمجھ سکتی ہے۔	۱۱۱	احراز چاہیے۔
۱۱۹	کنایہ کی صورت میں عدم نیت طلاق کی قسم شوہر سے عورت گھر میں بھی لے سکتی ہے۔	۱۱۲	نکاح میں ایجاب عورت کی طرف سے تھا، قبول میں مرد نے یہ شرط لگائی، اگر عند الطلب نصف مہر نہ ادا کر دوں تو تمیں طلاق، بعد نکاح زوجہ کے طلب پر ادا نہ کیا تو طلاق واقع ہوگی۔
۱۲۰	ترک اضافت ہمیشہ مانع حکم طلاق ہے جبکہ شوہر مختلف انکار نیت کرے۔	۱۱۳	ہمارے ائمہ کا اتفاق ہے کہ یحیٰ بن مضاف منعقد ہے، عدم وقوع کی روایت ضعیف ہے۔
۱۲۰	عدم اضافت کے سبب طلاق واقع نہ ہونے کی چند مثالیں۔	۱۱۳	زاہدی کا بل اعتمادی نہیں۔
۱۲۲	دیوبندی مفتی کی جہالتوں میں سے پہلی جہالت کا بیان۔	۱۱۳	روایات شاذہ ساقطہ پر فتویٰ دینا جائز نہیں۔
	مذاکرہ طلاق میں تمام صورتوں میں قضاء طلاق واقع ہو جاتی ہے سوائے ان الفاظ کے جو رد و جواب کی صلاحیت رکھتے ہوں۔	۱۱۳	یحیٰ بن مضاف میں اگر متفرق معلق کیا ہے تو بے حلالہ دوبارہ شادی ہو سکے گی۔
۱۲۳	دوسری جہالت کا بیان۔	۱۱۳	یحیٰ بن مضاف میں طلاق واقع نہ ہونے کی ایک سبیل۔
	عدم اضافت کی صورت میں شوہر انکار نیت کرے تو لفظ طلاق سے بھی طلاق واقع نہیں ہوتی۔	۱۱۳	الفاظ شرط اور ان کا حکم۔
۱۲۳	تیسری جہالت کا بیان۔	۱۱۶	تو میری چیز کھائے تو طلاق ہے اور زوجہ کی نیت نہ کی ہو تو شوہر کی چیز کھانے سے طلاق واقع نہ ہوگی۔
	عورت کو خود اپنے معاملے میں بایں معنی قاضی بتانا کہ اس کا حکم مثل حاکم شرع نافذ ہے صریح جہالت ہے۔	۱۱۶	مسئلہ مذکورہ میں احتیاطی تدابیر۔
۱۲۳	چوتھی جہالت کا بیان۔	۱۱۷	ایک دیوبندی مفتی کے لفظ اور جہالات صریحہ پر مشتمل فتویٰ کا زور دار اور مدلل ردِ بلخ۔
	مدعا علیہ کو شہادت پیش کرنے کا ذمہ دار ٹھہرانا،	۱۱۷	قول منکر کا معبر ہوتا ہے جبکہ گواہی کے ذمہ ہوتے ہیں۔
۱۲۳	جہالت کا واضح نمونہ ہے۔	۱۱۸	یہ لفظ کہ "نکاح سے علیحدہ کر دوں گا" یہ نرا وعدہ ہے اور وعدہ سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔
۱۲۳	پانچویں جہالت کا بیان۔		"طلاق می کنم" کہنے سے طلاق ہو جاتی ہے بخلاف طلاق کنم کے۔
	شرع مطہر میں مفتری کی سزا سلطان اسلام کے یہاں اتنی کوڑے ہیں۔	۱۱۸	لفظ "جواب" کے معانی اور اس کے کنایہ طلاق ہونے کا بیان۔
۱۲۳	شریعت مطہرہ پر افتراء اللہ عزوجل پر افتراء ہے جو بے ایمان ہی کر سکتا ہے۔	۱۱۸	جو کلمہ صالح رد ہو وہ مطلقاً ہر حال میں محتاج نیت ہے
۱۲۳	چھٹی جہالت کا بیان۔	۱۱۹	اگر چہ حالت غضب ہو اگر چہ حالت مذاکرہ طلاق ہو۔
	جو اللہ تعالیٰ کے اتارے پر حکم نہ کریں وہ ظالم ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے اتارے پر حکم نہ کریں، وہ قاسق ہیں، جو	۱۱۹	حالات تین ہیں: رضا، غضب اور مذاکرہ طلاق۔
		۱۱۹	کنایات تین طرح کے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۷	ہوگی۔	۱۳۴	اللہ تعالیٰ کے اتارے پر حکم نہ کریں وہ کافر ہیں۔
۱۳۷	بندہ تعمیر حکم شرع کی قدرت نہیں رکھتا۔		جنہوں نے بے علم فتویٰ دیا وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور
	ہمارے علماء کے نزدیک وقت طویل شرط سے نزول جزا	۱۳۴	دوسروں کو بھی گمراہ کیا۔
۱۳۸	یوں ہوتا ہے کہ گویا اس وقت تکلم بالجزم واقع ہوا۔		جو بغیر علم کے فتویٰ دے اس پر زمین و آسمان کے فرشتے
۱۳۸	درمختار کی ایک عبارت کی تفسیر۔	۱۳۵	لعنت بھیجتے ہیں۔
	اگر میں تیرے سوا کسی اور عورت سے شادی کروں تو تجھ کو	۱۳۵	ساتویں جہالت کا بیان۔
	ایسی طلاق کہ تو اپنے نفس کی مالک ہو اس سے ایک طلاق	۱۳۵	زہد کو شوہر سے برکشتہ بنانا شیطین کا کام ہے۔
۱۳۹	بائن پڑے گی۔		حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان عالی ہے کہ جو کسی مرد
۱۴۱	مطلقاً تطلیق سے طلاق بائن واقع نہیں ہوتی۔	۱۳۵	سے اس کی زہد کو برکشتہ کرے وہ ہمارے گروہ سے نہیں۔
۱۴۳	اگر کوئی شے معدوم ہو تو اس کی نفیض موجود ہوتی ہے۔	۱۳۶	تصدیقات و تائیدات علماء کرام و مفتیان عظام
	اگر شوہر نے بیوی کو کہا تجھے طلاق اگر میں تجھے طلاق نہ	۱۳۷	تصدیقات علماء بدایوں۔
۱۴۳	دوں، تو یوقبت موت طلاق واقع ہوگی۔	۱۳۸	تصدیقات علماء شاہجہانپور۔
۱۴۳	ایک نکتہ بدعیہ۔	۱۳۸	تصدیقات علماء دہلی۔
	احناف کے نزدیک الفاظ کا مفاد لغوی بنائے یحییٰ نہیں	۱۳۹	تصدیقات علماء میرٹھ۔
۱۴۳	بلکہ معانی عرفیہ پر بنائے کار ہے۔	۱۳۹	تصدیقات علماء احمد آباد۔
	اغراض و مقاصد جس قدر مفاد لفظ سے زائد ہوں یعنی عموم		علماء سوء کے بارے میں ایک شخص اور شیطان کے درمیان
۱۴۳	و اطلاق بھی انہیں متناول نہ ہو ملحوظ نہیں ہوتے۔	۱۴۰	مکتبہ کا واقعہ۔
	لفظ کی تاول عرفی سے اجتنابی خارج دیگا نہ و زائد بات اگر	۱۴۱	تصدیقات علماء جہلمپور۔
	چہ عرفاً مقصود حالف ہو منظور نہ ہوگی مگر اغراض تخصیص	۱۴۲	تصدیقات علماء مراد آباد۔
۱۴۳	ضرور ہو سکتی ہیں۔		لفظ جواب طلاق کے واسطے موضوع نہیں یہ ایک ہندی کلمہ
	دلالت لفظ کہ عموم پر تھی بنظر غرض خاص پر مقصود ہو جائے گی		ہے جو چند معنوں میں استعمال ہوتا ہے لہذا اس سے خاص
۱۴۳	یہ مدلول لفظ سے خروج نہیں بلکہ بعض مدلولات پر قصر ہے۔	۱۴۳	کہ طلاق بائن کا مفہوم سمجھنا دلیل ناہنجی ہے۔
	کسی شے کا بھاد چکاتے وقت مشتری نے قسم کھائی کہ دس میں	۱۴۳	تصدیقات علماء لاہور۔
۱۴۵	نہیں خریدے گا، پھر گیارہ میں خریدتا تو حائف ہو جائے گا۔	۱۴۳	تصدیقات علماء بمبئی۔
	بائع نے قسم کھائی کہ دس میں نہیں فروخت کرے گا پھر	۱۴۵	تصدیقات علماء پٹنہ۔
۱۴۵	گیارہ میں فروخت کیا تو حائف نہیں ہوگا۔	۱۴۷	ایک مسئلہ تطلیق میں اقوال علماء کے درمیان محاکمہ۔
	بیع بالشرطہ دو نوع پر ہے، ایک بیع بشرطہ مفردہ اور		تطلیق ربط مضمون جملہ مضمون آخر ہے نہ کہ خط مضمون
۱۴۵	دوسری بیع بشرطہ مقرونہ۔	۱۴۷	برہد آخر۔
۱۴۶	عام کی تخصیص و تنقید عرف سے جائز ہے۔		طلاق مرتع سے بائن کی نیت کرے تب بھی رجعی ہی واقع

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۲	عموم سلب بوجہ ایجاب جزئی صادق نہیں رہتا۔ ایک شخص نے اپنی بیوی کو بعد نماز مغرب کہا کہ اگر تو نماز نہ پڑھے گی تو تجھے دو طلاق، بعد بیوی نے عشاء کی نماز نہیں پڑھی تو صبح صادق طلوع ہوتے ہی اس پر دو طلاقیں پڑ گئیں۔	۱۳۷	غرض حکم اپنی کلام سے کبھی تو کلام کا حقیقی یا مجازی معنی ہوتی ہے اور کبھی لفظ سے خارج کوئی شے تخصیص عوارض الفاظ میں سے ہے۔
۱۵۲	مرد نے بیوی سے کہا تو نماز ترک کرے تو تجھے طلاق، عورت نے ایک نماز قضاء آقضاء کی، طلاق ہو جائے گی اگر چہ اس قضاء کو ادا بھی کر لے۔	۱۳۸	یمنین فور کا استنباط امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔
۱۵۳	نیت حالف اگر چہ دلالت حال کے خلاف ہوا اعتبار اسی کا ہوگا۔	۱۳۸	الفقہاء کلہم عیال لا ہی حنیفۃ۔
۱۵۳	طلاق مغلطہ سے عورت حرام ابدی نہیں ہوتی البتہ بے حالہ شوہر اول کے نکاح میں آنے کے قابل نہیں رہتی۔	۱۳۸	یمنین فور سے متعلقہ مسائل۔
۱۵۵	☆ رسالہ اکد التحقیق بباب التعلیق (مسئلہ تطبیق میں ایک دیوبندی مولوی کے فتویٰ کا رد و تبلیغ)	۱۳۸	عورت باہر جانے کو ہوئی شوہر نے کہا باہر جانے تو تجھ پر طلاق، عورت بیٹھ گئی اور دوسرے وقت باہر گئی طلاق نہ ہوگی۔
۱۵۶	نقل فتویٰ مولوی وجیہ اللہ دیوبندی باشندہ بنگالہ	۱۳۸	زید نے عمر سے کہا آؤ میرے ساتھ کھانا کھاؤ، عمر نے کہا میں کھاؤں تو میری عورت مطلقہ ہو، کل زید کے ساتھ کھانا کھایا طلاق نہ ہوگی۔
۱۶۶	جواب منجانب معصفت (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ)	۱۳۹	عورت کو جراح کے لئے بلایا اس نے انکار کیا، شوہر نے کہا اگر میرے پاس اس کو ٹھہری میں نہ آئے تو تجھ پر طلاق، عورت آئی مگر اس وقت شوہر کی شہوت ساکن ہو چکی تھی تو طلاق ہو گئی۔
۱۶۶	تیسری طلاق دے دی تو اب بیوی حرام قطعی ہو گئی، تجدید نکاح سے بھی حلال نہیں ہو سکتی تا وقتیکہ حالہ نہ ہو جائے۔	۱۳۹	کلمہ ان تراخی کے لئے ہے جب تک قرینہ فور نہ پایا جائے۔
۱۶۷	خاندان نے بیوی کو کہا اگر تو نے نماز نہ پڑھی تو تجھے دو طلاقیں، بعد کہتا ہے کہ میں نے اس سے عموم کا ارادہ کیا ہے یعنی تمام عمر کبھی کہیں کوئی نماز نہ پڑھے تو تجھے دو طلاقیں، تو یہ جملہ جھوٹ اور خالص فاسد بہانہ ہے۔	۱۳۹	حاکم سے حلف کیا کہ اگر شہر میں کوئی بد معاش آئے اور میں خبر نہ دوں تو میری عورت کو طلاق ہے، بد معاش آیا اور اس نے حاکم کو خبر نہ دی اس وقت کہا جب وہ حاکم معزول ہو گیا تھا طلاق ہو گئی۔
۱۶۷	جواب منجانب معصفت (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ)	۱۳۹	دائن نے مدیون سے حلف لیا کہ تیرے بے اذن باہر نہ جاؤں گا، یہ حلف بقاء دین تک رہے گا، بعد ادا یا ابراء اذن کی حاجت نہیں۔
۱۶۷	جب طلاق نہ ہوئی تو رجوع کیسا اور کس سے رجوع یہ کہنا کہ رجوع کر لینے سے پہلی طلاقیں باطل ہو جاتی ہیں، گمراہ کلمات ہیں جن پر لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم "ہی پڑھا جاسکتا ہے۔	۱۵۰	قسم کھائی کہ عورت بے میرے اذن کے باہر نہ جائے گی یہ قیام زوجیت تک محدود ہے۔
۱۶۸	لوگوں میں بد بخت ترین وہ شخص ہے جو دوسروں کی دنیا کے لئے اپنی آخرت برباد کر دے۔	۱۵۱	قسم کھائی کہ دس کونہ بچوں کا اور گیارہ کو بیچا تو حادثہ نہ ہوا۔
۱۶۹		۱۵۱	یمنین کی بناء عرف پر ہے۔
		۱۵۱	عدم بے سلف کلی تحقیق نہیں ہوتا۔
		۱۵۲	گمرہ حیرت میں عام ہو جاتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۹	تجھے سزا نہ دوں تو بیوی کو طلاق، یہ یحیٰن فور ہے، حالانکہ یہاں غصہ اور احتکال طبع نہیں۔	۱۷۹	دیوبندی مولوی وجیہ اللہ کے فتویٰ کا نگینہ وجوہ سے مدد ملے۔
۱۷۴	دسویں خطا۔	۱۸۰	دیوبندی فتویٰ کی پہلی خطا۔
۱۷۵	فصل حکم کرہ میں ہے اور کرہ جزئی میں عام ہو جاتا ہے۔	۱۸۰	حکم شرعی کے معلوم ہونے پر سوال کی صورت کو تبدیل کرنا مکروفریب ہے۔
۱۷۵	عموم سلب بوجہ ایجاب جزئی صادق نہیں رہتا۔	۱۸۱	دوسری خطا۔
۱۷۶	گیارہویں خطا۔	۱۸۱	انشائے تطبیق اور تطبیق انشاء میں فرق۔
۱۷۶	محققین نے عمدۃ المدققین علامہ سید میرزا ہادی کی بعض مشہور تہقیقات کا کثیر وجوہ سے رد کیا ہے۔	۱۸۱	ہر جزاء کو استقبال لازم ہے۔
۱۷۶	تفسیر طبعیہ کا موضوع کلیت کا معرض ہوتا ہے۔	۱۸۱	طلاق باعتبار صدور مرد کی اور باعتبار قبول عورت کی صفت ہے۔
۱۷۶	کلیت معقولات ثانیہ میں سے ہے۔	۱۸۲	تیسری خطا۔
۱۷۶	طبعیہ تفسیر ذبیہ ہوتا ہے نہ کہ خارجیہ۔	۱۸۲	خاوند نے بیوی کو کہا اگر تو مجھے نہیں چاہتی تو تجھے طلاق، بیوی نے کہا میں چاہتی ہوں، تو طلاق نہ ہوگی۔
۱۷۶	مستوع، انتزاع کے تابع ہوتا ہے لہذا بلا انتزاع نہیں پایا جاتا اگرچہ مستوع منہ موجود ہو۔	۱۸۲	شوہر نے اپنی بیوی کو کہا کہ اگر میں تین ماہ میں نہ آؤں اور دس دینار نہ لاؤں تو تجھے طلاق، پس وہ آیا اور دینار نہ لایا تو طلاق ہو جائے گی۔
۱۷۷	بارہویں خطا۔	۱۸۲	خاوند نے بیوی کو کہا اگر تو حرام کاری کرے تو تجھے تین طلاق، پھر اس کو طلاق باندہ دے کر عدت میں اس سے ولٹی کی تو قسم ٹوٹ گئی اور تین طلاقیں ہو جائیں گی۔
۱۷۷	تیرہویں خطا۔	۱۸۲	چوتھی خطا۔
۱۷۷	اشی المطلق کے مرتبہ میں عدم کلیت اور اطلاق ملحوظ ہوتا ہے۔	۱۸۲	پانچویں خطا۔
۱۷۷	چودھویں خطا۔	۱۸۳	دیوبندی مولوی وجیہ اللہ کا مطلق کو تین قسموں پر اور پھر ایک کو دو قسموں پر منقسم ماننا جہالت ہے۔
۱۷۷	تحصیل حاصل باطل ہے۔	۱۸۳	دیوبندی مفتی کی جہالت کہ شرح وقایہ کی عبارت کو نہ سمجھ سکا۔
۱۷۸	پندرہویں خطا۔	۱۸۳	چھٹی خطا۔
۱۷۸	مغنی کے فساد سے بناء کا فساد ہوتا ہے۔	۱۸۳	ساتویں خطا۔
۱۷۸	سولہویں خطا۔	۱۸۳	آٹھویں خطا۔
۱۷۹	سترہویں خطا۔	۱۸۳	نویں خطا۔
۱۷۹	خاوند نے بیوی سے جماعت کا ارادہ کیا اور بیوی کو کہا کہ اگر تو میرے ساتھ کرے میں داخل نہ ہوئی تو تجھے طلاق ہے، اس کے بعد بیوی اس وقت کرے میں داخل ہوئی جب خاوند کی شہوت ختم ہو چکی تھی تو طلاق واقع ہو جائے گی، اگر زوال شہوت سے پہلے داخل ہوئی تو طلاق نہ ہوگی۔	۱۸۳	یحیٰن الغوری تفسیر غصہ اور بے اعتدالی طبع سے کہتا دیوبندی اجتہاد ہے نہ کہ سب مذہب میں اس کا کوئی نشان نہیں۔
۱۷۹	دخول مطلق تفسیر طبعیہ کا موضوع ہے اور وہ اس وقت تک منہی نہیں ہوتا جب تک جمیع افراد دخول منہی نہ ہو جائیں۔	۱۸۳	حاکم نے قسم کھائی کہ اگر شہر میں کوئی بد معاش آئے اور

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۶	ہے اس سے زائد نہیں۔	۱۸۰	اٹھارہویں خطاء۔
۱۸۸	تین طلاقوں کے بعد مرد کو رجوع کا اختیار ہوتا تھا جو آیت کریمہ "الطلاق مرتین" سے منسوخ ہو گیا۔	۱۸۰	کسی چیز کا انتہاء اس کے تمام افراد کے منہی ہونے سے ہو جاتا ہے۔
۱۸۹	دیوبندی مقصد شریعت کو پامال اور جاہلیت کے ظلم و ستم کو دوبارہ زندہ کر رہے ہیں۔	۱۸۱	انیسویں خطاء۔
۱۹۰	پانچویں خطاء۔	۱۸۱	مکابرہ کا کوئی علاج نہیں۔
۱۹۰	یہ جزئیہ کہ رجوع کے بعد طلاق کا عدم نہیں ہوتی۔	۱۸۲	بیسویں خطاء۔
۱۹۲	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد پر حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حیض میں دی ہوئی طلاق سے رجوع کر لیا مگر اس کے باوجود وہ طلاق شمار ہوئی۔	۱۸۲	بیوی باہر جانے یا غلام کو مارنے کے لئے تیار تھی خاوند نے اس وقت بیوی کو کہا اگر تو باہر نکلی یا تو نے مارا تو تجھے طلاق، تو یہ دونوں یحییٰ فور ہیں۔
۱۹۲	دیوبندی تعلیم کی حدیث سے مخالفت۔	۱۸۳	امام اعظم ابو حنیفہ اقسام یحییٰ کے اتمام کے استنباط میں متقدم ہیں۔
۱۹۲	تیسویں خطاء۔	۱۸۳	نشر والے شخص نے بیوی کو مارا چنانچہ وہ باہر نکل گئی، اس پر نشی نے کہا اگر تو واپس نہ لوئی میرے پاس تو تجھے طلاق، یہ واقعہ عصر کے وقت ہوا اور وہ عورت عشاء کے وقت اس کے پاس لوٹ کر آئی تو طلاق ہو جائے گی کیونکہ یہ یحییٰ فور ہے، اگر یحییٰ فور کی نیت کا انکار کرے تو قاضی اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔
۱۹۲	تیسری طلاق کے بعد عورت خاوند کے لئے بلا طلاق حلال نہیں ہو سکتی چاہے پہلی طلاق کے بعد رجوع کیا ہو یا نہ کیا ہو۔	۱۸۳	بیوی باہر نکلے گی تو خاوند نے کہہ دیا اگر تو نکلی تو تجھے طلاق ہے، اس پر بیوی واپس بیٹھ گئی اور کچھ دیر کے بعد نکلی تو حسم نہ لوئی اور طلاق واقع نہ ہوئی۔
۱۹۲	کسب فقہ بلا اختلاف تین طلاقوں کو مطلقاً حرمت غلیظہ کے لئے ثابت بیان کرتی ہیں۔	۱۸۳	اکیسویں خطاء۔
۱۹۲	ہزار ہا عبادات دیوبندی مفتی کی گمراہی کے بطلان پر شاہد ہیں۔	۱۸۴	دیوبندی گمراہی کا جوش۔
۱۹۲	خاوند نے بیوی کو کہا جب بھی تو بچہ جنے تو تجھے طلاق ہے، اس کے بعد بیوی نے نئے حمل کے ساتھ تین بچے جنے تو دوسرا اور تیسرا بچہ پہلی اور دوسری طلاق سے رجوع متصور ہو گا جبکہ تیسرے بچے کی پیدائش پر تین طلاقیں ہو جائیں گی اور حرمت غلیظہ ثابت ہو جائے گی اور تینوں بچوں کا نسب خاوند سے ثابت ہو گا۔	۱۸۴	دیوبندی تعلیم نے قرآن وحدیث اور ائمہ قدیم و جدید کا اجماع پس پشت ڈال دیا۔
۱۹۵	دیوبندی تعلیم ائمہ امت کے مخالف ہے۔	۱۸۵	آیہ کریمہ "الطلاق مرتین" کا شان نزول اور اس میں مختلف اقوال مفسرین۔
۱۹۵	چوبیسویں خطاء۔	۱۸۵	تین طلاقوں کے بعد مرد کو رجوع اختیار نہیں اور عورت خود مختار ہے۔
۱۹۶	دیوبندی مفتی کی انتہائی غباوت اور گمراہی۔	۱۸۵	وہ طلاق جس کے بعد رجوع کرنا جائز ہے وہ دوبار طلاق
۱۹۶	نجدیت کی بد عقلی اور کج فہمی۔		
۱۹۶	پچیسویں خطاء۔		
۱۹۶	بطلان طلاق اور بطلان عمل میں فرق ہے۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۲	بہم میں تطلیق باطل ہے۔	۱۹۷	دیوبندی مجتہدین کی دین اور شریعت میں نئی بدعت۔
۲۰۲	تسلیم کات یعنی بیع و شراء وغیرہ میں تطلیق باطل ہے۔	۱۹۷	حرام قطعی کو حلال کہنا فتویٰ حکم کے مطابق قطعی کفر ہے۔
	"کلمہ دخیلت الدار فانت طالق" میں تین بار دخول دار کے بعد یمن مغل ہوگی یا تین طلاق سے زوال حل ہوئے تب یمن مغل ہوگی۔	۱۹۷	طلاق مغلظہ کے بعد عورت کو شوہر کے لئے حلال قرار دینے والے مفتیوں کی بیویاں اُن پر حرام ہو گئیں اُن پر تجدید اسلام اور تجدید نکاح لازم ہے۔
۲۰۳	لفظ کلمہ عموم افعال کا تقاضا کرتا ہے جبکہ لفظ کل عموم اسماء کا۔	۱۹۸	طلاق کی قسم کھانا شرعاً ناپسندیدہ ہے۔
۲۰۳	اگر تو میرے گھر میں آئی تو تجھے طلاق اور عورت دوسرے کے گھر میں تھی تو شوہر کے گھر آتے ہی طلاق، اور شوہر کے گھر میں ہی تھی تو جب تک وہاں رہے گی طلاق واقع نہ ہوگی۔	۱۹۸	طلاق کی قسم کھانا موسماً نہیں منافقہ فعل ہے۔
۲۰۶	چاروں مذاہب کے چاروں اماموں کا اجماع ہے کہ تین طلاقیں ایک جگہ ایک وقت ایک ہی دفعہ ایک ہی لفظ میں واقع ہو جاتی ہیں۔	۱۹۸	جو کوئی اس ہستی میں وعظ کرے اس کی عورت پر طلاق۔ اور جو کوئی سے مراد اس کی اپنی ذات تھی، تو اگر وعظ کہے گا طلاق رجعی واقع ہوگی۔
۲۰۶	وہابی گمراہ بے دین مسئلہ طلاق ثلاثہ میں خلاف کرتے اور حرام کو حلال ٹھہراتے ہیں۔	۱۹۸	کلمہ من تعیم کے لئے ہے۔
۲۰۷	شوہر نے ایک وقت کی نماز بے عذر شرعی نہ پڑھنے پر تین طلاقیں معلق کیں، بے عذر ایک وقت کی نماز بھی چھوڑ دے گی تین طلاقیں پڑ جائیں گی۔	۱۹۹	وعظ کیسے واقعہ کو کرنا چاہیے۔
۲۰۷	جو حلیہ ارتکاب کبیرہ بالعمد پر مشتمل ہو اس کا پانا بھی حرام ہے۔	۱۹۹	جو کسی بات پر قسم کھالے پھر دیکھے کہ اس قسم کا خلاف بہتر ہے تو وہی بہتر کام کرے اور قسم کا کفارہ دے لے۔
۲۰۷	مفتی کو یدق دیا نہیں کہنا چاہیے بلکہ ادب یہ ہے کہ لایصدق قضاء کہے۔	۱۹۹	اغراض قاسدہ کے لئے وعظ ضلالت اور یہود نصاریٰ کی سنت ہے۔
۲۰۷	شوہر نے کہا اگر تو فلاں مکان میں گئی میری عورت نہ رہے گی، اگر نیت طلاق ہے طلاق معلق ہوگی۔	۱۹۹	تاہل کے وعظ کہنے کی مذمت احادیث کریمہ سے۔
۲۰۹	نیت طلاق کے بارے میں شوہر کا قول قسم کے ساتھ مان لیا جائے گا۔	۲۰۰	کیسے وعظ کو وعظ کہنے کی اجازت نہیں۔
۲۰۹	اگر تیری اجازت کے بغیر نکاح کروں تو طلاق مغلظہ ہوگی، اس شرط پر نکاح کی مختلف صورتوں کے احکام کی تفصیل۔	۲۰۰	طلاق مغلظہ کی قسم کھائی تو طلاق سے بچنے کا ایک حیلہ۔
		۲۰۱	یمن وجو شرط کے بعد مطلقاً ختم ہو جاتی ہے۔
		۲۰۱	طلاق کو وعظ کہنے پر معلق کیا تو یہ سبیل ممکن ہے کہ عورت کو ایک طلاق دے وہ عدت سے نکل چکے تو وعظ کہے پھر عورت سے دوبارہ نکاح کر لے۔
		۲۰۲	شوہر نے کہا تو مہر بخشے تو طلاق دوں گا عورت بولی اگر تو طلاق دے تو میں نے مہر بخش دیا۔
		۲۰۲	شوہر نے دو طلاق دی، طلاق واقع ہوئی مہر ساقط نہ ہوا۔
		۲۰۲	ہندہ سے اس شرط پر نکاح کہ نصف مہر عند الطلب ادا نہ کروں تو تین طلاق، اس مسئلہ کی مختلف صورتوں کے احکام۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۹	بیوی کو کہا انت طالق ان شاء اللہ تو کن صورتوں میں استناب صحیح اور کن میں غیر صحیح ہوگا۔	۲۱۱	جواب مضمون سوال کے اعادہ کو متضمن ہوتا ہے۔
۲۲۰	نان و نفقہ نہ ملنے کے بارے میں عورت محتاج گواہان نہیں بلکہ اس کا بیان حلفی کافی ہے۔	۲۱۲	عرف میں طلاق مغلطہ تین طلاقوں کو ہی کہتے ہیں۔
۲۲۱	شرط میں نفی پر بیعت مسوع ہیں۔	۲۱۳	مرد نے بیوی سے کہا تجھ پر تینوں شرطوں سے طلاق ہو گیا
۲۲۱	اگر میاں بیوی وجود شرط میں اختلاف کریں تو شوہر کا قول قسم کے بعد معتبر ہوگا۔	۲۱۳	حکم شرعی ہے۔
۲۲۱	شوہر نے اقرار نامہ لکھا کہ اپنی عورت کی حیات میں کسی دوسری عورت سے شادی کروں تو اس دوسری پر تین طلاق اس صورت میں اگر کسی فضولی نے اس کا نکاح کسی دوسری عورت سے کر دیا اور اس نے زبان کے بجائے کسی عمل سے اس کی توثیق کر دی تو دوسری عورت کو حسب شرائط اقرار نامہ طلاق نہ ہوگی۔	۲۱۳	شرط مجہول پر طلاق معلق کرنے سے طلاق اصلاً واقع نہ ہوگی۔
۲۲۳	فضولی نے کسی کا نکاح کر دیا شوہر نے مہر مقررہ عورت کو بھیج دیا تو نکاح نافذ ہو گیا۔	۲۱۳	ہر عاقد و حالف کے کلام کو اس کے عرف پر مجہول کیا جائے گا۔
۲۲۳	شوہر نے فضولی کے نکاح کے بعد کاذب پر لکھا کہ میں نے اس نکاح کو نافذ کیا تو نافذ ہو گیا۔	۲۱۴	شوہر سے چند غلط شرائط کا اقرار نامہ لکھوانے کا حکم۔
۲۲۳	نکاح فضولی کے بعد کسی نے یا خود اسی فضولی نے شوہر کو مبارکباد دی شوہر نے اس پر سکوت اختیار کیا تو نکاح نافذ ہو گیا۔	۲۱۵	جو شرط شریعت کے خلاف ہو وہ باطل ہے۔
۲۲۳	غیر مدخولہ کو ایک لفظ سے تین طلاق دینے اور متفرق الفاظ میں تین طلاق دینے کا حکم، اور تعلیق کی مختلف صورتوں کا تفصیلی حکم۔	۲۱۵	اللہ تعالیٰ کا حکم حق اور اللہ تعالیٰ کی شرط موکد ہے۔
۲۲۶	زن غیر مدخولہ یک بارگی تین طلاق کی عمل ہے۔	۲۱۵	بیوی اب باپ ہی کے یہاں رہے گی اور موجودہ و آئندہ اولاد کی وہی مالک ہوگی اور باپ کے گھر بیٹھے نفقہ پائے گی، یہ سب شرطیں خلاف شرع و مردود ہیں۔
۲۲۶	غیر مدخولہ کو تین طلاقیں بطور تعلیق دیں تو شرط کے جزاء پر مقدم و موخر ہونے کا کیا حکم ہے۔	۲۱۶	مرد کا یہ لکھنا کہ اگر میں شرط کے خلاف کروں تو میری یہ تحریر تین طلاق سمجھی جائے گی باطل ہے۔
۲۲۶	مسئلہ طلاق عیسیٰ کی تفصیل باقتبار حرف عطف اور باقتبار تعلیق و تجمیع اور باقتبار تقدم و تاخر شرط اور باقتبار زن مدخولہ و غیر مدخولہ۔	۲۱۶	بجن حضانت لڑکا سات سال اور لڑکی نو سال کی عمر تک ماں کے پاس رہیں گے پھر باپ لے گا۔
۲۲۶		۲۱۶	شوہر اگر اپنے پاس بلانا چاہے تو عورت کو باپ کے گھر رہنے کا کوئی اختیار نہیں۔
		۲۱۶	عورت شوہر کے پاس آنے سے انکار کرے تو نفقہ کی مستحق نہیں ہوگی۔
		۲۱۶	مہر اگر نہ معجل ہو نہ موبل تو جب تک موت یا طلاق نہ ہو عورت کو اس کے مطالبہ کا اختیار نہیں۔
		۲۱۷	بے علم کو علماء سے صرف حکم شریعت دریافت کرنا چاہیے نہ یہ کہ صفحہ و سطر جانچے۔
		۲۱۷	تعلیق طلاق بے عدم ادائے حقوق زوجہ کے ایک اقرار نامہ کا شرعی حکم۔
		۲۱۹	تاکید مفید شرط و جزاء کے درمیان فاصل نہیں ہوتی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۵	طلاق کو دو شرطوں پر معلق کیا تو جب تک دونوں شرطیں نہ پائی جائیں طلاق واقع نہ ہوگی۔	۲۳۱	عورت کو طلاق کا اختیار دینے کے ایک اقرار نامہ کی مختلف صورتوں کا شرعی حکم۔
۲۳۷	عورت کو نکاح گانے کی اجازت دینا حرام قطعی ہے اور ایسا کرنے والا شوہر دیوث ہے۔	۲۳۱	شرط بین نامہ قبل از نکاح تحریر ہو اور اس میں نکاح کی طرف اضافت نہ ہو تو وہ شرط محض فضول و باطل ہے۔
۲۳۷	دیوث اگر تو بہ نہ کرے تو اس پر جنت حرام اور اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہوتی ہے۔	۲۳۱	تفویض طلاق میں زن و شوہر دونوں میں سے ایک کے کلام میں اضافت کافی ہے۔
۲۳۷	حدیث کی رو سے تین اشخاص جنت میں نہیں جائیں گے: ماں باپ کو ناحق اذیت دینے والا اور دیوث اور مردوں جیسی وضع بنانے والی عورت۔	۲۳۲	جو تفویض طلاق معلق بالشرط ہو بعد وقوع شرط اسی مجلس پر محدود رہتی ہے جس میں عورت کو وقوع شرط کا علم ہوا مجلس بدلنے کے بعد اسے طلاق لینے کا اختیار نہیں رہتا۔
۲۳۸	شرابی جنت میں نہیں جائے گا۔	۲۳۲	عورت کے ارادہ، رضا اور خواہش پر طلاق کو معلق کرنا تملیک مع التعلیق ہے اور یہ تملیک مجلس تک محدود رہے گی۔
۲۳۸	نکاح اور آزادی کا لفظ کنایات طلاق سے ہے۔	۲۳۲	ایک مہینہ کے اندر عورت کے شوہر کے مکان پر نہ آنے پر طلاق کو معلق کیا، عورت نہ آئی، یہ خود ایک مہینہ کے اندر عورت کے پاس پہنچا، طلاق واقع ہوگئی۔
۲۳۹	دوسرے نکاح کی اجازت سے طلاق کی نیت کی تو طلاق واقع ہوگی اور نیت کے بارے میں شوہر کا قول قسم سے معتبر ہوگا۔	۲۳۳	زید نے اپنی بیوی کو کہا کہ تینوں طلاق پوری کر دوں گا، یہ محض وعدہ ہے اور وعدہ سے طلاق نہیں ہوتی۔
۲۳۹	مرد نے عورت سے کہا اگر میں تجھے جھالود سے باہر لے جاؤں تو تجھے طلاق، پھر جھالود نامی گاؤں سے اس کو کہیں اور لے جائے گا تو طلاق واقع ہو جائے گی۔	۲۳۳	وقوع طلاق سے پہلے رجوع عن الطلاق لغو ہے۔
۲۴۱	تین طلاقیں واقع ہو جائیں تو از روئے قرآن بے حلالہ شوہر اول کے نکاح میں نہیں آ سکتی۔	۲۳۳	طلاق رجعی کا تعلق کے سبب بائن ہو جانا باطل قطعی ہے۔
۲۴۱	شوہر طلاق مغلظہ دے کر منکر ہو گیا عورت کو طلاق کا یقین ہے تو جیسے ہو سکے اس سے دور بھاگے اور اگر اس پر قادر نہیں تو دبا ل شوہر پر ہے۔	۲۳۳	اقرار نامہ لکھنا کہ تمہارے سوا کسی دوسری عورت سے شادی کروں تو ایک دو تین طلاق ہے، دوسری عورت سے شادی اپنی بیوی سے اجازت لے کر کی، شادی کرتے ہی دوسری عورت پر ایک طلاق بائن پڑگئی۔
۲۴۲	مہر ادا کئے بغیر اور تمہاری اجازت بے سند رجشری حاصل کئے بغیر اگر دوسری عورت سے شادی کر دوں تو اس کو طلاق، مہر ادا کر دیا، اجازت بھی حاصل کی لیکن اس کی رجشری نہیں کرائی اور دوسرا نکاح کیا تو طلاق واقع نہ ہوگی۔	۲۳۵	مالک نے اپنے غلاموں کے بارے میں کہا: <b>هَذَا حُرٌّ وَهَذَا وَهَذَا</b> تو تیسرا آزاد ہو گیا جبکہ پہلے دونوں میں سے ایک آزاد ہے اس کے یقین کا اختیار مالک کو ہے
۲۴۳	”طلاق بھی جائے“ سے طلاق واقع نہ ہوگی۔	۲۳۵	کلمہ ”او“ تجھ اور ”و“ شرکت کے لئے ہے اردو زبان میں کسی شئی کا ثبوت پہنچانا اور کوئی شئی ثبوت کو پہنچانا، ان دونوں میں فرق ہے۔
۲۴۳	”عدم خبر گیری کو طلاق سمجھنا“ خبر گیری نہ کی، طلاق واقع	۲۳۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	کو طلاق، بعدہ اس عورت کو طلاق دے دی، پھر دوسری عورت سے اس کی اجازت کے بغیر شادی کی، طلاق واقع ہو جائے گی۔	۲۳۵	نہ ہوگی۔
۲۵۱	اذن کا علم قول سے ہوگا اور محبت و بغض کا نہیں۔	۲۳۵	باطل پر کچھ اثر مرتب نہیں ہو سکتا۔
۲۵۲	اذن و رضاء کا فرق۔		شوہر نے بعد نکاح اقرار نامہ لکھا، اگر مہر التسماء کی رضا و رغبت کے بغیر دوسری شادی کروں تو دوسری کو طلاق، تو عدم رضا کا ثبوت اقرار زوجہ سے ہوگا بے اس کے طلاق واقع نہ ہوگی۔
	جس شرط کا علم عورت کے ہی بتانے سے ہو اس میں اسی کے قول کا اعتبار ہے۔	۲۳۷	تحقق شرط تحقق جزاء کو مستلزم ہے۔
۲۵۳	یہ کہا کہ اگر تجھے حیض آئے تو تو اور فلاں کو طلاق، عورت نے کہا مجھے حیض آیا تو اس کو طلاق ہوگی فلاں کو نہیں۔	۲۳۷	محض ایک عورت کا بیان حجت شرعیہ خصوصاً سوکن کے بارے کے محل تہمت ہے۔
۲۵۳	اگر فلاں مومن ہے تو تجھے طلاق، عورت پر طلاق واقع نہ ہوگی۔	۲۳۸	عدم رضا اور ترکہ استرخاء میں بہت فرق، تطبیق بار رضاء میں علم برضا اور کار نہیں۔
۲۵۳	اگر میں تیری حاجت پوری نہ کروں تو میری عورت کو طلاق، محتاط نے کہا میری حاجت یہی ہے کہ تو اپنی عورت کو طلاق دے دے، شوہر اگر اس کو بیان حاجت میں جھوٹا سمجھے تو اس کی عورت کو طلاق واقع نہ ہوگی۔	۲۳۸	شوہر نے عورت سے کہا بے میری رضا کے باہر مٹی تو طلاق پھر شوہر نے آہستہ سے کہا جا، عورت نے سنا نہیں، چلی گئی تو طلاق واقع نہ ہوگی۔
۲۵۴	باب الایلاء	۲۳۸	اذن بغیر قول مسوع و مفہوم کے نہیں ہو سکتا۔
۲۵۷	ایلاء کسے کہتے ہیں، اس کا حکم کیا ہے اور اس سے طلاق مغفلہ پڑتی ہے یا نہیں۔	۲۳۸	مرد نے قسم کھائی کہ بیوی کے اذن کے بغیر نہیں بیوں گا، بیوی نے اپنے ہاتھ میں پیالہ پکڑ کے اس کو پلایا مگر زبان سے اذن نہیں دیا یا دیا مگر شوہر نے نہیں سنا تو حادثہ ہو جائے گا۔
۲۵۷	ایلاء کا مدار پانچ باتوں پر ہے جب تک وہ پانچ جمع نہ ہوں ایلاء درست نہ ہوگا۔	۲۳۹	عدم اذن محل شرط میں گواہوں سے ثابت کیا جاسکتا ہے۔
۲۵۷	وضو، غسل، تلاوت قرآن، بجمہ تلاوت اور اجابہ جنازہ نذر سے لازم نہیں ہوتے۔	۲۳۹	عدم رضاء و رغبت کا ثبوت شہادت سے نہیں ہو سکتا۔
۲۵۷	ایلاء میں چار مہینہ تک قربت نہ کی، عورت پر ایک طلاق بائن واقع ہوگئی۔	۲۳۹	دل ہر وقت ایک حال پر نہیں رہتا کیونکہ القلب بقلب۔
۲۵۸	ایلاء طلاق مغفلہ نہیں لہذا احلالہ کی ضرورت نہیں۔	۲۳۹	عدم رضائے سابق و لاحق دلیل عدم مقارن نہیں ہو سکتی۔
۲۵۹	اگر ایلاء میں طلاق بائن ہوگی تو شوہر و عورت عدت میں یا بعد عدت جب چاہیں باہم نکاح کر سکتے ہیں۔	۲۳۹	اسباب غضب ہزاروں ہیں لہذا کسی ایک سبب پر انفہار درست نہیں۔
۲۵۹	ایلاء مؤبد کی صورت میں چار ماہ بلا رجوع گزرنے سے	۲۵۰	عورتوں کی غالب عادت یہ ہے کہ وہ اپنے شوہر کا نکاح ثانی پسند نہیں کرتیں۔
		۲۵۱	زن نامہ خولہ تین طلاق دفعی کی محل ہے۔
			جس عورت سے تیری اجازت کے بغیر شادی کروں اس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۸	ہے۔	۳۵۹	ایک طلاق بائن پڑی، پھر اس سے نکاح کر لیا۔
۳۶۹	کفارہ تمہارا کیا بیان اور غلہ کفارہ میں دے تو اس کا وزن۔	۳۶۰	پھر چار ماہ خالی گزر گئے تو دوسری طلاق پڑ جائے گی۔
۳۷۰	بیوی کو ماں بہن کہنے والا گنہگار اور دروغ گو ہے۔	۳۶۱	پھر نکاح کیا اور چار ماہ اسی طرح گزر گئے تو تیسری
۳۷۰	ازروے قرآن مجید کسی کی ماں وہی ہے جس نے اسے	۳۶۲	پڑ جائے گی، اب بلا حلالہ اس کو نکاح میں نہیں لائے گا۔
۳۷۱	جنا ہے۔	۳۶۳	خفی مذہب سے منسوب ایک من گھڑت مسئلے کا رد۔
۳۷۱	طلاق بائن طلاق بائن کو لاحق نہیں ہوتی۔	۳۶۳	<b>باب الخلع</b>
۳۷۲	عورت کو بجائے ماں بہن کہنے سے نیت طلاق ہو تو طلاق	۳۶۳	مہر کے بدلے میں طلاق دی تو طلاق بائن واقع ہوگئی۔
۳۷۲	اور حرمت مراد ہو تو تمہار ہے، اور کچھ بھی مراد نہ ہو تو دینار	۳۶۳	صوم و صلوٰۃ کی پابندی کی بد خصلت اور بے نماز شوہر سے
۳۷۳	کچھ نہیں۔	۳۶۳	بیزار ہو کر خلع کرنا چاہتی ہے، کیا شرعاً ایسا کر سکتی ہے۔
۳۷۳	کفارہ تمہارا ادا کرنے کے بعد عورت شوہر پر حلال ہو جاتی	۳۶۳	خلع کی تعریف۔
۳۷۳	ہے اور کفارہ میں غلام حبیب سے پاک ادا کرنا چاہیے روزہ	۳۶۳	تہما زوجہ کے لئے خلع نہیں ہو سکتا۔
۳۷۳	میں دو ماہ تک تسلسل ضروری ہے۔ غلہ دے تو دوسرے تین	۳۶۳	باپ دادا کا کیا ہوا نکاح عورت بالغ ہو کر بھی صحیح نہیں
۳۷۳	چھٹا تک اخفی بھریوں یا دو وقت حکم سیر کھانا کھلائے	۳۶۳	کر سکتی۔
۳۷۵	حتی الامکان عاقل بالغ کے کلام کو مہمل نہ چھوڑا جائے۔	۳۶۳	باپ دادا کے غیر کا کیا ہونا بالغہ کا نکاح وہ بالغ ہوتے ہی
۳۷۶	بیوی کو بجائے ماں بہن کہا اور کہتا ہے کہ نیت کسی قسم کی نہ	۳۶۳	رد کر سکتی ہے۔
۳۷۶	تھی تو قاضی تمہار پر محمول کرے گا۔	۳۶۵	نماز روزہ سے معطل کرنے والا اسلام سے خارج ہو جاتا
۳۷۷	مظاہر کو قاضی مجبور کرے گا کہ کفارہ ادا کرے یا طلاق	۳۶۵	ہے اور اس کی بیوی نکاح سے نکل جاتی ہے۔
۳۷۷	دے۔	۳۶۵	غیر مدخلہ کا شوہر اسلام سے خارج ہو جائے تو وہ بلا عدت
۳۷۷	مظاہر نے لفظ سے حقیقہ کچھ مراد نہ لیا لیکن قاضی نے تمہار	۳۶۵	دوسرے سے نکاح کر سکتی ہے عدت لازم نہیں۔
۳۷۷	قرار دیا، عورت ادائے حق کے لئے کفارہ کا مطالبہ کرے تو	۳۶۷	<b>باب النکاح</b>
۳۷۷	چونکہ حقیقہ اس نے ارادہ تمہار نہیں کیا تھا اس لئے اس	۳۶۷	یہ لفظ کہ میں تجھ کو طلاق دے دوں کا محض نام معتبر اور وعدہ
۳۷۷	قول شفیع سے توبہ کر کے عورت سے کہہ سکتا ہے کہ میں نے	۳۶۷	ہے اس سے کچھ واقع نہیں ہوتا۔
۳۷۷	کفارہ ادا کر دیا۔	۳۶۷	میں تجھ سے کلام کروں تو اپنی ماں بہن سے کلام کروں، یہ
۳۷۷	عورت کو ماں بہن کہتا قول شفیع ہے لیکن یہ قول لغو ہے، نہ	۳۶۷	جملہ باب طلاق میں لغو ہے۔
۳۸۰	اس سے طلاق واقع ہو نہ تمہار۔	۳۶۷	تجھے ماں کے بجائے سمجھتا ہوں، اگر اس کا مطلب یہ تھا کہ
۳۸۰	عورت کو طلاق کی نیت سے ماں کہنے سے طلاق نہیں ہوتی	۳۶۷	حرام سمجھتا ہوں، تو یہ کلمہ تمہار ہے۔
۳۸۱	بیوی کو بیعت طلاق کہا کہ تو مثل یا مانند یا بجائے ماں بہن	۳۶۷	مظاہر پر عورت کے ساتھ محبت، ہشمت، بوسہ لینا
۳۸۱	ہے تو ایک طلاق بائن ہو جائے گی۔	۳۶۷	ہشمت بدن کو ہاتھ لگانا، ہشمت شرمگاہ کو دیکھنا حرام
۳۸۱	بیوی کو کہا تو میرے لئے مثل یا مانند یا بجائے ماں بہن		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۵	”سمجھتا ہوں“ کا لفظ باپ بکھار میں تحقیق کے لئے ہے اور باپ طلاق میں عدم تحقیق کے لئے۔	۲۸۱	ہے اور نیت بکھار یا تحریم کی ہے تو بکھار ہو گیا۔
۲۸۶	اپنی عورت کے ان اعضاء کو جن سے پورے جسم کی تعبیر کی جاتی ہو یا جزو شائع کو محرمات سے تشبیہ دے تو بکھار ہے اور دیگر اعضاء کو تشبیہ دے تو نہیں اور عورت اپنے کو کسی سے تشبیہ دے کچھ نہیں۔	۲۸۱	مظاہر کے لئے کیا کیا چیزیں حرام ہیں۔
۲۸۶	تشبیہ عادات زوجہ بعبادات محارم موجب حرمت و کفارہ نہیں۔	۲۸۱	کفارہ بکھار کی تفصیل۔
۲۸۷	عورت اگر اعضاء شوہر کو اپنے محارم کے اعضاء سے تشبیہ دے تو شوہر اس پر حرام نہیں ہوتا۔	۲۸۱	بیوی کو بلا کسی نیت کے کہا کہ تو مجھ پر مثل میری ماں کے ہے تو یہ لفظ نفوذ مہمل ہوگا طلاق یا کفارہ وغیرہ کچھ لازم نہ آئے گا۔
۲۸۷	جب تک سبب کفارہ نہ پایا جائے کفارہ لازم نہیں ہوتا۔	۲۸۲	بیوی کو ماں، بہن یا بیٹی کہنے سے طلاق نہیں ہوتی اگرچہ بیعت طلاق کہے۔
۲۸۷	میاں بیوی کا آپس میں ایک دوسرے کو ماں بیٹا کہہ لینا نفوذ ہے اور کلام باعث گنہ گاری ہے۔	۲۸۲	عورت کو طلاق کی نیت سے ماں کہہ کر مشہور کیا تو یہ قضاء طلاق مافی جائے گی۔ ہاں اگر اس کے قول سے یہ واضح ہو کہ یہ اقرار طلاق اسی غلط فہمی کی بناء پر تھا تو قضاء بھی طلاق نہ ہوگی۔
۲۸۸	عورت کا پستان منہ میں لے لینا کچھ نہیں۔	۲۸۲	برسام کے مریض نے بیوی کو طلاق دی پھر ٹھیک ہونے کے بعد کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی بعدہ کہتا ہے کہ میں نے یہ سمجھا تھا کہ حالت برسام میں طلاق واقع ہو جاتی ہے تو کیا حکم ہے۔
۲۸۸	مرد کو بیوی کا دودھ پینا حرام مگر نکاح میں خلل نہیں آتا۔	۲۸۲	خوشدامن سے کہا کہ تیری لڑکی کو تاحیات تیرے مثل اپنی بہن سمجھتا ہوں۔ اگر نیت بکھار سے کہا بکھار ہوگا لیکن یہ بکھار موقت ہے، خوشدامن کی موت کے بعد خود دفع ہو جائے گا اور اگر نیت طلاق سے کہا تو ایک بائن اور چونکہ طلاق موقت نہیں اس لئے تاحیات کا لفظ نفوذ ہوگا، اور اگر کچھ نیت نہ تھی یا اعزاز و اکرام خواہ الفت و محبت کی نیت تھی تو یہ الفاظ نفوذ ہیں۔
۲۸۸	عورت کو اپنے باپ دادا سے تشبیہ دینے سے کچھ نہیں ہوتا۔	۲۸۳	مظاہر کفارہ نہ دے تو عورت اس پر دھڑکی کر سکتی ہے کہ یا تو کفارہ دے کر جماع کرے یا طلاق دے۔
۲۸۹	تم سے محبت کرو تو ماں سے زناہ کروں، اس قول سے توبہ و استغفار لازم آتا ہے اور بس۔	۲۸۳	اگر کفارہ بکھار کی ادائیگی سے قبل شوہر نے دہلی کی تو استغفار کرے اور فقط بکھار کا کفارہ دے۔
۲۸۹	عورت کو ماں، بہن کہنا طلاق ہے نہ بکھار۔	۲۸۳	بکھار کو اگر کسی وقت سے مقید کیا ہے تو اس وقت کے گزرنے سے ساقط ہو جائے گا۔
۲۹۰	اپنا لٹکا نا دوسری جگہ کر لے، نیت طلاق ہے۔		
۲۹۰	تو کتنا یہ ہے، طلاق بائن واقع ہوگی۔		
۲۹۱	<b>باب الحدة</b>		
۲۹۱	تابالذہ کو اگر شوہر نے بے غلوت طلاق دی عدت نہیں۔		
	تابالذہ کو غلوت کے بعد طلاق دی تو چار مہینہ دس یوم انتظار کرائیں۔ حمل ظاہر ہو تو عدت وضع حمل ورنہ تین مہینے پر		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۶	بچہ ہو تو عدت وضع حمل ہے اور نکاح مذکور فاسد اور دوسری کے بعد بچہ پیدا ہو تو نکاح مذکور صحیح۔	۲۹۱	عدت ختم ہوگی۔
۲۹۶	معتدہ کے نکاح میں جو لوگ واقف حال شریک ہوں سخت گنہگار ہیں۔	۲۹۱	تا بالذکر عدت کی تفصیل۔
۲۹۶	بیوہ حاملہ سے نکاح باطل محض ہے وضع حمل کے بعد دوبارہ نکاح لازم ہے۔	۲۹۳	وفات کی عدت غیر حاملہ عورت کے لئے مطلقاً چار ماہ دس دن چاہے صغیرہ ہو یا کبیرہ، مدخلہ ہو یا غیر مدخلہ۔
۲۹۶	عدت موت چار مہینہ دس دن ہیں۔	۲۹۳	طلاق کی عدت غیر مدخلہ پر اصلاً نہیں اگرچہ کبیرہ ہو۔
۲۹۷	دوران عدت بیوہ سے نکاح بلکہ نکاح کی گھنگو بھی حرام ہے۔	۲۹۳	بیوی سے خلوت واقع ہو چکی یا نکاح فاسد میں وطی کر لی تو عدت لازم ہے۔
۲۹۷	بہت سے احکام الہی تعمیدی ہیں اور جو مقول المعنی ہیں ان کی حکمتیں بھی من و تو کی سمجھ میں نہیں آتیں۔	۲۹۳	مطلقہ حائضہ کے لئے عدت تین حیض ہے اور غیر حائضہ یعنی صغیرہ اور آکسہ کے لئے تین ماہ ہے،
۲۹۷	احکام الہیہ میں چون و چرا اور بیوہ سوالوں کا دروازہ کھولنا علوم ویرکات کا دروازہ بند کرتا ہے۔	۲۹۳	نکاح فاسد میں محض خلوت سے عدت لازم نہیں ہوتی جب تک وطی نہ کر لی ہو۔
۲۹۷	عدت وفات کی حکمت تعریف برامۃ رحم ہی نہیں بلکہ فوت شدہ شوہر کا سوگ بھی ہے،	۲۹۳	عورت کے لئے حد صغیرہ سال ہے اس سے کم عمر میں جوانی ہرگز نہیں ہوتی۔
۲۹۸	عدت وفات میں خلوت ہونے نہ ہونے کا کچھ دخل نہیں۔	۲۹۳	عورت کے لئے آٹھ بار بلوغ کیا ہیں۔
۲۹۸	سوائے شوہر کے عورت کو کسی کے لئے تین دن سے زائد سوگ جائز نہیں۔	۲۹۳	آٹھ بار بلوغ پائے تو بالقدور نہ پندرہ سال کامل کی عمر پر جوانی کا حکم کر دیں گے۔
۲۹۸	عورت شیر خوار شوہر بچیس سالہ ایک تنہا مکان میں یکجائی ہو تو خلوت صحیح نہ ہوئی۔	۲۹۳	”چھوڑنے“ کا لفظ صریح طلاق ہے۔ اس کے کہنے کے فوراً بعد سے عدت شمار ہوگی۔
۲۹۸	مطلقہ کی عدت کے بارے میں تفصیل، تین حیض دو ماہ بھی ہو سکتے ہیں اور دو سال میں بھی۔	۲۹۳	عدت ختم ہونے سے پہلے عورت کا دوسرے مرد کے ساتھ رہنا یا اس کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے۔
۲۹۹	مرد و عورت ایک مکان میں مثل زن و شوہر رہتے ہوں اور باہم انجساک زوج و زوجہ رکھتے ہوں تو شرعاً زوج و زوجہ ہی قرار دئے جائیں گے۔	۲۹۳	مطلقہ اور بیوہ کی عدتوں کی تفصیل۔
۲۹۹	اپنے سامنے نہ ہونے کا نکاح نہ ہونا سمجھ لینا سخت سفاہت ہے۔	۲۹۵	قابل جماع لڑکی پر خلوت سمجھ کے بعد عدت ہے۔
۳۰۰	عدم علم، علم عدم نہیں۔	۲۹۵	شوہر نے طلاق دی، عورت کو عمرو سے حمل قرار پام گیا۔
۳۰۰		۲۹۵	عمرو نے تین مہینہ دس یوم کے بعد نکاح کر لیا، اب معلوم ہوا کہ عورت حاملہ ہے اس صورت میں وضع حمل اگر طلاق کے بعد دو سال کے اندر ہو تو بچہ ثابت المنسب ہے ورنہ نہیں، اور پہلی صورت میں عدت وضع حمل ہے اور دوسری صورت میں نکاح صحیح ہوا۔
			حاملہ بیوہ سے نکاح ہوا تو انتظار کیا جائے، دوسری کے اندر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۰	آیت کریمہ "اذا نکحتم المومنات ثم طلقتموهن من قبل ان تمسوهن فمالکم علیہن من عدة" کا مطلب۔	۳۰۰	شرع مطہر یدگمانی کو سخت حرام فرماتی ہے۔
۳۰۶	بچا کا کیا ہوا نابالغ کا نکاح باپ کی اجازت پر موقوف ہوگا۔	۳۰۰	بے انتضائے عدت دوسرے سے نکاح حرام و ناجائز ہے اور بعض علماء کے نزدیک اس عقد پر کوئی حکم نکاح اصلاً مرتب نہیں ہوتا۔
۳۰۷	دلی نے نکاح فضولی کو رد کر دیا پھر اجازت دی تو جائز نہ ہوگا۔	۳۰۰	معتدہ غیر سے دانستہ نکاح کرنا باطل محض ہے۔
۳۰۷	الاجازۃ لا تلحق المفسوخ۔	۳۰۰	زنا کے پانی کی شرع میں کوئی حرمت نہیں، نہ اس کے لئے کوئی عدت۔
۳۰۷	نکاح تحقق نہ ہو تو نہ طلاق ہے نہ عدت۔	۳۰۰	جس عورت کو زنا کا حمل ہو غیر زانی کو بھی باوجود حمل اس سے نکاح جائز ہے مگر تا وضع حمل جماع جائز نہیں۔
۳۰۷	نابالغ لڑکا اہل طلاق نہیں لہذا اس کے دئے سے طلاق نہ ہوگی۔	۳۰۰	بہن کی موجودگی میں بہنوئی سے نکاح سخت حرام ہے۔
۳۰۷	نابالغ کی طرف سے اس کا ولی طلاق نہیں دے سکتا۔	۳۰۱	نکاح قاسد میں متارکہ ضروری جو میاں بیوی دونوں میں سے کوئی بھی کر سکتا ہے۔
۳۰۷	بلوغ پسر سے پہلے بوجہ مخالفت طلاق دلوانا محض باطل ہے خلوت صحیح سے عدت لازم آجاتی ہے مہر بھی پورا واجب ہوتا ہے۔	۳۰۱	عدت میں جانتے ہوئے نکاح کیا تو نکاح باطل اور جماع زنا ہے اور لاعلمی میں کیا تو نکاح قاسد، اگر ولی نہ کی متارکہ کے بعد ضروری نہیں، ورنہ متارکہ کے وقت سے بھی عدت واجب ہے۔
۳۰۷	شوہر سے جدائی کتنی ہی طویل مدت سے ہو طلاق کے بعد عدت ضروری ہے۔	۳۰۲	منکوحہ نے اپنے شوہر سے ناراض ہو کر غیر سے نکاح کر لیا، کچھ عرصہ بعد دوبارہ شوہر اول سے نکاح کرنا چاہتی ہے تو اب شوہر اول سے عقد قدیم قائم ہے عقد جدید کی ضرورت نہیں۔
۳۰۸	عورت بیکے میں بھی شوہر کا انتقال ہوا عدت شوہر کے گھر گزارے، بغیر مذکور صحیح اس کا خلاف حرام ہے۔	۳۰۲	زنا کی عدت نہیں۔
۳۰۸	مطوہ بیوی کی عدت گزرنے سے قبل اس کی بہن سے نکاح ناجائز و حرام ہے۔	۳۰۳	منکوحہ عورت کو خالی و حلال سمجھ کر نکاح میں لایا تو اس پر فرض قطعی ہے کہ عورت کو ترک کرے، اگر جماعت کر چکا ہے تو عورت وقت ترک سے تین حیض عدت کرے، اس کے بعد شوہر اول کے لئے بے تجدید نکاح رہ سکتی ہے۔
۳۰۹	مدخولہ اور غیر مدخولہ کی عدت کا بیان۔	۳۰۳	حمل کے اعضاء مکمل ہو چکے ہوں تو اسقاط سے عدت تام ہو جاتی ہے۔
۳۰۹	تمام عدت تک نفقہ و شوہر کے ذمہ ہے۔	۳۰۴	نکاح میں خلوت صحیح سے عدت واجب ہو جاتی ہے۔
۳۱۱	عدت کے دیگر احکام۔	۳۰۵	عائسیری کی دو عہارتوں کی توضیح۔
۳۱۱	جو طلاق بطور قطع واقع ہو جائے ہوتی ہے۔	۳۰۵	
۳۱۱	طلاق بائسہ کے بعد مرد پر لازم ہے کہ عورت کو عدت پوری ہونے تک اپنے ہی مکان میں جگہ دے اور بوجہ زوال نکاح اس سے پردہ کرے۔		
۳۱۱	مکان کرایہ کا ہو تو دوران عدت اس میں رہنے کا کرایہ		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۷	معتدہ غیر سے لاطمی میں نکاح کر کے محبت کی تو محبت حرام ہے لیکن گناہ نہ ہوگا۔	۳۱۱	خاوند پر لازم ہے۔
۳۱۷	متوفی عنہا زوجہ عدت میں بغیر وقت صرف دن میں باہر جاسکتی ہے۔	۳۱۲	حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔
۳۱۷	عدت کے اندر نکاح حرام ہے اس کے لئے طلاق کی ضرورت نہیں متار کہ کافی ہے، محبت ہو چکی تو عدت میں ایک ساتھ چلیں گی ورنہ ایک ہی۔	۳۱۲	معتدہ کا نفقہ اور کفنی دونوں شوہر پر واجب ہیں۔
۳۱۷	عدت کے اندر دوسرا نکاح حرام اور قربت زنا ہے، اگر نکاح کو طم تھا تو وہ فاسق ہوا اور اس کو امام بنانا گناہ ہے اور دانستہ نکاح میں شریک ہونے والے سخت گنہگار ہوئے۔	۳۱۲	مطلقہ حاملہ کی عدت بھی وضع حمل ہے۔
۳۱۸	عدت وقات کے اندر دوسرا نکاح ہوا عورت وہاں سے چلی آئی اگر قربت نہ ہوئی ہو تو چار مہینہ دس یوم کے بعد نکاح ہو سکتا ہے اور محبت ہو چکی ہو تو ایک اور عدت واجب اور دونوں ساتھ ہی چلیں گی جو بعد میں ختم ہو اس کے بعد نکاح جائز ہوگا۔	۳۱۲	شوہر نے عورت کو طلاق دی اور عدت کے اندر مر گیا، اگر طلاق صحت میں دی یا مرض الموت میں، برضائے زوجہ دی تو عدت تین حیض، اور مرض الموت میں بے رضائے زوجہ دی تو عدت وقات اور عدت طلاق میں سے جو دراز تر ہو وہ پوری کی جائے۔
۳۱۸	جب تک عدت نہ گزرے نکاح تو نکاح، نکاح کا پیغام دینا حرام قطعی ہے۔	۳۱۳	رافضی کا نکاح سنیہ سے نہیں ہوتا اس لئے نہ طلاق کی ضرورت ہے نہ عدت کی۔
۳۱۹	کسی کو پیسے دے کر اس کی بیوی کو طلاق دلوانا تاکہ خود اس سے شادی کرے یہ رشوت ہے۔	۳۱۴	متوفی عنہا زوجہ کی خلوت صحیح ہو یا نہ عدت وقات ضروری ہے۔ عام روافض زمانہ کافر و مرتد ہیں۔
۳۱۹	عدت کے اندر نکاح قطعی حرام ہے۔	۳۱۵	مرتد و مرتدہ کا نکاح کسی ملت و مذہب والے سے نہیں ہو سکتا، نہ منوشین سے نہ کفار سے۔
۳۱۹	شوہر کی زندگی میں حمل شرعاً شوہر کا سمجھا جائے گا۔	۳۱۵	بے طلاق کسی کی عورت گھر میں رکھ لی اور میاں بیوی کی طرح رہنے لگے اس کے بعد شوہر مر گیا تو جب تک نکاح جدید نہ کر لیں میاں بیوی نہ ہوں گے،
۳۱۹	وقات شوہر کے بعد حاملہ عورت کا جب تک حمل وضع نہ ہو وہ عدت ہی میں ہے۔	۳۱۶	اس صورت میں یہ طلاق دے گا تو واقع نہ ہوگی۔
۳۱۹	مدخلہ کو طلاق دی عدت واجب ہے اور عدت کے اندر نکاح حرام ہے۔	۳۱۶	غیر کفو سے عورت کب نکاح کر سکتی ہے۔
۳۲۰	حیض والی عورت طلاق کے ایک مہینہ بعد نکاح کرے تو نکاح عدت کے اندر ہوا اور ایسی عورت کو نکاح سے وراثت کا حق نہ پہنچے گا، اور مہر مثل اور کسی سے جو کم ہو وہ پائے گی۔	۳۱۶	بہنکودہ غیر بے طلاق کو اپنے پاس رکھنے والا فاسق معطل ہے۔
۳۲۰		۳۱۶	فاسق معطل موزن جیسے دینی عہدے کے لائق نہیں۔
		۳۱۶	جس نے حمل کے لئے اقرار کیا کہ میرے زنا سے ہے وہ مستحق سزا ہے۔
		۳۱۶	قیام حدود کے لئے اسلامی حکومت اور امام و رکار ہے۔
		۳۱۶	شوہر کے مرنے کے بعد دو سال کے اندر بچہ پیدا ہوا اور عورت عدت ختم ہونے کا اقرار نہ کر چکی ہو تو لڑکا صحیح النسب ہوگا اور اقرار کر چکی ہو تو مجہول النسب ہوگا۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۱	نکاح فاسد و باطل میں توارث جاری نہیں ہوتا۔ بلکہ استحقاق ارث نکاح صحیح سے ہوتا ہے۔	۳۲۱	عدت وقات میں عورت شوہر کے مکان سے باہر نہیں جاسکتی ہاں جو عورت کسب معاش کے لئے مجبور ہو وہ دن میں باہر جائے اور رات اسی گھر میں گزارے۔
۳۲۱	عورت انقضائے عدت کی دعویٰ دے تو اس کا قول بھسم معتبر ہوگا۔	۳۲۲	اگر شوہر کے مکان میں رہنا کسی وجہ سے ناممکن ہو تو اس کے قریب ترکہ مکان میں منتقل ہو سکتی ہے۔
۳۲۲	نکاح کو طلاق کو چار روز ہوئے ہیں ایسی صورت میں نکاح زناہ خالص ہے عدت کی مدت ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے۔	۳۲۲	اگر اباحت بوجہ ضرورت ہو تو جب ضرورت نہ رہے اباحت بھی نہیں رہتی۔
۳۲۲	زناہ کے پانی کی شرع میں کوئی حرمت نہیں اور نہ اس کے لئے عدت ہے۔	۳۲۲	کن مجبور یوں کے سبب عورت کو عدت وقات میں گھر سے نکلنے کی اجازت ہے۔
۳۲۲	زوجہ کو ماں کہنا گناہ ہے مگر اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی عورت کہنے ہی دن شوہر سے الگ رہے اگر غلط ہو چکی تو عدت واجب ہے۔	۳۲۲	کیا معتدہ وقات اپنے کسی حق کو حاصل کرنے کے لئے باہر مجبوری پکھری میں جاسکتی ہے۔
۳۲۳	پیش از انقضائے عدت نکاح قطعاً ناجائز و حرام ہے۔	۳۲۳	عورت عدت وقات میں نفقہ کے حصول کے لئے یا اس کے استحکام کے لئے دن ہی دن میں باہر جاسکتی ہے۔
۳۲۳	متوفی عنہا زوجہ کی عدت چار مہینہ دس دن ہے۔ اس کے لئے غلط کی شرط نہیں۔	۳۲۳	عدت موت کا نفقہ کسی پر نہیں ہوتا، عورت خود اپنے پاس سے کھائے، پاس نہ ہو تو دن کو مزدوری کے لئے باہر جاسکتی ہے۔
۳۲۳	دیدہ و دانستہ عدت کے اندر عورت کا نکاح کیا جائے تو وہ محض باطل ہے، اس کو نکاح ہی نہیں کہہ سکتے،	۳۲۳	اللہ تعالیٰ کے فرض کی ادائیگی میں حیلے بہانے نہ کئے جائیں۔
۳۲۳	باپ دادا نہ ہوں تو جو ان بھائی حقیقی ولی نکاح ہے، اس کے ہوتے ہوئے ماں کو اختیار نہیں۔	۳۲۳	متوفی عنہا زوجہ مکان عدت میں جان و مال عزت کا واقعی خوف ہو تو تب بھی حتی الامکان عدت اسی مکان میں گزارے۔
۳۲۳	حاملہ کی عدت وضع حمل ہے چاہے طلاق یا وقات کو دو منٹ ہی گزرے ہوں۔	۳۲۳	باہر نکلنے والی عورت بھی اگر نفقہ ہو تو عدت شوہر کے گھر میں بیٹھ کر گزارے۔
۳۲۳	انیس دن میں تین حیض نہیں گزر سکتے۔	۳۲۳	متوفی عنہا زوجہ کے بارے میں ایک عجیب تجربہ۔
۳۲۳	طلاق کی معتدہ عدت کے اندر حاملہ ہوئی تو اب اس کی عدت وضع حمل سے پوری ہوگی۔	۳۲۳	عدت وقات میں عورتوں کو کیا چیزیں منع ہیں۔
۳۲۳	معتدہ وقات اگر دوران عدت حاملہ ہو جائے تب بھی اس کی عدت چار ماہ دس دن ہوگی۔	۳۲۳	عدت کے اندر نکاح کا پیغام حرام ہے۔
۳۲۳	باب الحجۃ اد (سوک)	۳۲۳	شوہر کے انتقال کے وقت عورت سفر میں ہو تو اس کو مزید سفر حرام، عدت وہیں گزارے۔
۳۲۳		۳۲۳	عورت کا غیر شخص کے پاس ٹھہرنا حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۸	اصل اشیاء میں اہانت ہے لیکن فروج میں اصل حرمت ہے۔	۳۲۳	عدت کے اندر عورت کو ستر حرام ہے، ستر کرنے سے عدت ختم نہیں ہوتی، اسی گھر میں آکر رہنا ضروری ہے۔
۳۲۸	ہندوستان میں بیوہ کا نکاح نہیں کرتے جس سے معلوم ہوا کہ زوجہ مفقود کے بارے میں ضرورت و مجبوری نہیں ہے۔	۳۲۳	نابالغہ کے معاف کئے سے مہر معاف نہیں ہو سکتا۔
۳۲۸	جو اللہ پر بھروسہ کرے اللہ اس کو قتلوق سے بے پروا کرتا ہے۔	۳۲۳	معتدہ کا نکاح دوران عدت باطل محض ہے۔
۳۲۹	عزوبیت کا شرعی علاج۔	۳۲۳	معتدہ وفات نابالغہ کے نکاح کا اختیار بعد از عدت اس کے باپ کو ہے نہ کہ سرکونہ۔
۳۲۹	امام مالک علیہ الرحمۃ کے مسلک کی غلط بیروی۔	۳۲۳	عدت کی حالت میں عورت ستر میں ہو تو عدت کہاں گزارے۔
۳۳۰	امام مالک کے مذہب میں قاضی کے وہاں معاملہ پیش ہونے سے پہلے بیس سال گزر چکے ہوں ان کا اعتبار نہیں۔	۳۲۳	معتدہ وفات کو کن حالات میں موضع عدت سے منتقل ہونے کی اجازت ہے۔
۳۳۰	زوجہ مفقود اور اس کے عہد کو ہدایت و وصیت۔	۳۲۵	<b>باب زوجہ مفقود والخمر</b>
۳۳۲	محبوس دائمی کو شرعی حکم ہے کہ اپنی عورت کو طلاق دے دے۔	۳۲۵	زوجہ مفقود کے لئے چار برس کی مہلت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے جمہور ائمہ اس کے خلاف ہیں۔
۳۳۲	تفویض طلاق کرنا بھی کافی ہے۔	۳۲۵	چار برس کی تقدیر پر امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقلید کے علاوہ کوئی دلیل نہیں۔
۳۳۲	زوجہ مفقود نے دوسری شادی کی اس کے بعد پہلا شوہر لوٹ آیا، عورت اس کو دلا دی جائے گی۔	۳۲۶	ائمہ مالکیہ مال کے بارے میں چار سال والی تقدیر کے قائل نہیں۔
۳۳۳	صورت جماع میں دوسرے شوہر پر بھی مہر محض واجب ہے۔	۳۲۶	چار سال کی تقدیر کا حدیث شریف سے ثبوت نہیں۔
۳۳۳	چار برس کے بعد بطور خود زوجہ مفقود کا نکاح کرنا کسی امام کا مذہب نہیں ہے۔	۳۲۶	زوجہ مفقود کے بارے میں مولانا علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کا مذہب احناف کے موافق ہے۔
۳۳۳	حنفیہ کے نزدیک عورت پر اس وقت تک انتظار فرض ہے کہ شوہر کی عمر پر ستر برس گزر جائیں۔	۳۲۶	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے اس مسئلہ میں رجوع ثابت ہے۔
۳۳۳	زوجہ مفقود کے لئے تنگی رزق عذر رنگ ہے کہ رزق اللہ پر ہے۔	۳۲۷	امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول جدید و راجح بھی جمہور کے موافق ہے۔
۳۳۵	زوجہ مفقود سے متعلق ایک سوال اور اس کا حنفی مسلک پر جواب۔	۳۲۷	ائمہ شوافع کے نزدیک قاضی چار سال والے مسئلہ پر عمل کرے تو اس کی قضاء توڑ دی جائے۔
۳۳۶	ماں نے نکاح کیا، اگر کفو کے ساتھ کیا اور لڑکی نے بالغ ہوتے ہی اس سے انکار نہ کیا، نکاح لازم ہو گیا۔	۳۲۸	قول ضعیف پر کفوئی دینا جہل و مخالفت اجماع ہے۔
		۳۲۸	شریعت کو فروج میں سخت احتیاط ملحوظ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۶	عورت خاوند کے یہاں سے بھاگ کر ادھر ادھر رہی، بچے پیدا کئے، جب تک شوہران بچوں سے لعان کے ذریعے انکار نہ کرے نسب شوہر سے ثابت ہے۔	۳۳۶	مفقود کی عورت شوہر کی عمر کے ستر برس ہونے تک انتظار کرے۔
۳۵۶	نکاح میں ایک گواہ معاینہ اور ایک اقرار بیان کرے تو یہ اختلاف شرعاً موجب رو شہادت ہے،	۳۳۶	زوجہ مفقود کے نکاح ثانی کے بعد اگر زوج اول آیا اپنی عورت کو دوسرے شوہر سے لے لے گا۔
۳۵۶	عورت اگر حاملہ ہو تو بعد وفات شوہر وضع حمل تک ورنہ چار ماہ دس دن عدت گزارے گی۔	۳۳۷	زوجہ مفقود کے بارے میں ایک اور سوال۔
۳۵۸	عدت کے اندر نکاح مطلقاً ناجائز ہے۔	۳۳۸	زوجہ مفقود کے بارے میں مذہب احناف کا بیان۔
۳۵۹	خلوت کے معنی یہ ہیں کہ مرد و عورت تنہا ایک مکان میں تھوڑی دیر کے لئے اکٹھے ہوں جہاں مباشرت سے کوئی مانع نہ ہو اگرچہ مباشرت واقع نہ ہو۔	۳۳۸	مذہب امام مالک (رحمۃ اللہ علیہ) کی توضیح۔
۳۵۹	قبل از خلوت مرد نے طلاق دے دی تو عورت پر اصلاً عدت لازم نہ ہوئی۔	۳۳۹	زن عین کا حکم۔
۳۵۹	معتدہ کے نکاح میں جتنے لوگ اس سے واقف ہو کر شریک و سامی ہوئے سب حرام عظیم میں مبتلا ہوئے۔	۳۳۹	باب النسب
۳۵۹	معتدہ سے نکاح ہوا اولاد حرامی نہیں بلکہ اگر شوہر ثانی کو عدت کا علم تھا تو اولاد شوہر اول کی اور اگر علم نہ تھا تو شوہر ثانی کی قرار پائے گی۔	۳۳۹	نکاح کے پانچ مہینہ کے بعد بچہ پیدا ہو تو کس صورت میں صحیح النسب ہوگا اور کس صورت میں نہیں۔
۳۵۹	نارک ثانی کو معلوم نہ تھا کہ عورت معتدہ ہے تو جو بچہ پیدا ہوا دوسرے نارک کا ہوگا ورنہ پہلے کا۔	۳۴۰	حمل چھ مہینے سے کم اور دو سال سے زائد کا صحیح النسب نہ ہوگا۔
۳۶۰	عورت کو آوارہ کر کے گھر سے نکال دیا، نکاح میں فرق نہ آیا، اولاد اسی کی ہوگی۔	۳۴۰	شہادت علیٰ الہی مقبول نہیں۔
۳۶۱	عورت کو بلاوجہ شرعی گھر سے نکالنے پر شوہر گنہگار ہوگا۔	۳۴۰	جس لڑکے کے بارے میں عورت دھڑی کرے کہ یہ شوہر کے نطفہ سے ہے مگر اس کی شرعی توجیہ نہ کرے تو حمل مجہول النسب ہوگا۔
۳۶۱	زید کا دادا پٹھان تھا اور دادی اور والدہ سیدانی، اس صورت زید سید ہے یا پٹھان۔	۳۴۱	حمل مجہول النسب ہو تو ایسی عورت سے نکاح فاسد ہوگا۔
۳۶۱	شرع مطہرہ میں نسب باپ کی طرف سے لیا جاتا ہے، صرف امام حسن و امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس حکم عام سے مستثنیٰ ہیں۔	۳۴۱	نکاح فاسد میں اگر شوہر نے دہلی صحیح کر لی تو مہر مثل اور مہر سکی میں سے جو کم ہے وہ دینا لازم ہوگا۔
۳۶۱	جواپنے باپ کے سوا دوسرے کی طرف اپنے آپ کو	۳۴۲	ناکھرا عورت خواب میں ہمبستری سے حمل ہونے کا دعویٰ کرے تو اس کا یہ قول مکروہ قرار دیا جائے گا، اور ہرگز تسلیم نہ کیا جائے گا۔
		۳۴۲	ماء واحد سے تحلق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خصائص میں سے ہے۔
		۳۴۲	جن سے نکاح کا دعویٰ کرے تو دعویٰ غلط ہوگا اور نسب ثابت نہ ہوگا اور صورت مذکورہ میں لڑکا ولد الزنا ہوگا یا مجہول النسب، دونوں روایتیں ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۷	ہے۔ ہندہ سے اس کے شوہر نے پونے تین سال سے قربت نہیں کی، بچہ پیدا ہوا، بچہ شوہر کا ہی ہے۔	۳۶۱	منسوب کرے اس پر خدا اور سب فرشتوں اور سب آدمیوں کی لعنت ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا نہ فرض قبول فرمائے گا نہ نفل۔
۳۶۸	امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد مبارک میں ایک بچے کی ولادت کا واقعہ جس کے اگلے چاروں دانت ماں کے پیٹ میں ہی نکل چکے تھے۔	۳۶۱	سبطین کریمین کی ولادت سیدہ ہے نہ کہ بنات فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت کہ وہ اپنے والدوں کی طرف نسبت کی جائے گی۔
۳۶۸	فقہ میں عام عادت پر حکم دیا جاتا ہے۔ عادت یہی ہے کہ دو سال سے زائد حمل شکم مادر میں نہیں رہتا تاہم اس کے خلاف بھی ہوتا ہے۔	۳۶۲	جب کوئی شخص کسی عورت سے زنا کر چکا تو اس عورت کی بیٹی اس شخص پر ہمیشہ کے لئے حرام ہوگئی۔
۳۶۸	امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے دو سال سے زائد بچہ شکم مادر میں رہنے کی روایت۔	۳۶۲	مرد پر اس کی حزن اور مسوسہ بہ شہوت کے اصول و فروع حرام ہیں۔
۳۶۹	امام شہاک کی ولادت کا ذکر اور ان کے نام کی توجیہ،	۳۶۲	جس عورت کے فرج کے داخل کو مرد نے شہوت کے ساتھ دیکھا اس کے اصول و فروع اس مرد پر حرام ہو گئے۔
۳۷۰	امام شہاک مفسر و محدث ہیں۔	۳۶۲	دوسرے کی عورت سے زنا کرنا، اولاد ہوئی تو کس کی قراردی جائے گی۔ مختلف صورتوں کا بیان۔
۳۷۰	امام محدث عبدالعزیز بلشونی چار برس حمل میں رہے۔	۳۶۲	طہر کے لئے زیادت کی جانب کوئی حد مقرر نہیں، لہذا ممکن ہے تین حیض تیس برس میں آئیں۔
۳۷۰	بہی بلشون کی عورتوں کی یہ عادت مشہور ہے کہ بچہ ان کے پیٹ میں چار برس رہتا ہے۔	۳۶۳	طلاق رجعی میں مرد کا عدت کے اندر مطلقہ سے وطی کرنا حرام نہیں بلکہ رجعت ہو جاتی ہے۔
۳۷۰	”میرا اس سے کوئی تعلق نہیں“ کہنا یہ ہے اس سے طلاق کے لئے نیت شرط ہے۔	۳۶۳	وضع حمل کے بعد بٹائے عدت کے کوئی معنی نہیں۔
۳۷۰	کہنا یہ کہ وہ الفاظ جو سب و شتم کا احتمال رکھتے ہیں۔	۳۶۳	بے نکاح جدید مرد کے لئے عدت بائن میں قربت حرام ہے۔
۳۷۳	بچے سے انکار کیا اور عورت کو طلاق دے دی تو بچہ کا نسب اسی شخص سے ایسا ثابت ہو گیا کہ اس کے روکی کوئی صورت نہیں۔	۳۶۳	کتاب بہشتی زیور کا دیکھنا حرام ہے، اس میں بہت مسائل لفظ اور بہت باتیں گمراہی کی ہیں۔
۳۷۳	لعان کے لئے قیام زوجیت شرط ہے۔	۳۶۶	مصنف بہشتی زیور کی علماء حرمین شریفین نے نام لے کر تکفیر کی ہے۔
۳۷۳	بعد از وجوب بھی لعان طلاق بائن کے سبب ساقط ہو جاتا ہے۔	۳۶۶	عورت نے عدت وقات چار مہینے دس یوم گزار کر نکاح کیا
۳۷۳	بعد از لعان حاکم اسلام بچے کا نسب باپ سے منقطع کر کے ماں کے ساتھ ملحق کر دے گا۔	۳۶۶	چھ مہینہ بعد بچہ پیدا ہوا، اسی شوہر کا قرار دیا جائے گا اگرچہ پہلے شوہر کی موت کے دس مہینے دس دن بعد ہی پیدا ہوا ہو۔
۳۷۳	رضاعی ماموں سے عورت کا نکاح، نکاح خبیث ہے جو ہر گز قائم نہ رکھا جائے گا۔ مرد وزن پر فرض عظیم ہے کہ	۳۶۶	نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دعا پڑھنا حدیث میں آیا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۵	زید کے فوت ہونے کے سات ماہ بعد عورت نے شادی کی، بروقت نکاح پانچ ماہ کا حمل تھا، اگر موت شوہر اول سے دو سال بعد بچہ پیدا ہو تو نکاح صحیح اور نسب شوہر ثانی سے ثابت ہے ورنہ نکاح باطل اور لڑکا شوہر اول کا ہے۔	۳۷۵	نور اجداد ہو جائیں، مرد نہ مانے تو عورت خود جدا ہو جائے رضاعی ماموں بھانجی نے نکاح کر لیا اور جدا نہیں ہوتے تو حاکم بالجبر انہیں جدا کر دے۔
۳۷۹	حمل کی کم سے کم مدت اور زائد سے زائد مدت کا بیان۔	۳۷۵	زید نے رضاعی بھانجی سے نکاح کیا کچھ عرصہ بعد تفریق ہو گئی تو پورا مہر مثل لازم ہوگا نہ کہ مہر مسمیٰ۔
۳۷۹	زید و ہندہ کا نکاح کے بعد ایک ہی مکان میں رہتے تھے۔ باہم مواصلت بظاہر نہیں ہوتی بچہ پیدا ہوا شرعاً بچہ زید کا ہے۔ اگر زید نے طلاق دی پورا مہر واجب ہوگا۔	۳۷۵	لڑکا سات برس اور لڑکی نو برس کی عمر تک ماں کے پاس رہے پھر باپ لے گا۔
۳۸۰	زن مشرقی اور مرد مغربی میں کبھی ملاقات نہ ہوئی اور بچہ پیدا ہوا تو شریعت نے شوہر کا ہی قرار دیا۔	۳۷۵	اپنے محارم سے نکاح کیا کوئی حد نہ قائم ہوگی اور مہر مثل واجب ہوگا اور بچہ پیدا ہوا تو نسب ناکح سے ثابت ہوگا۔
۳۸۱	بے ثبوت قطعی شرعی کسی کو زانی قرار دینا درست نہیں۔	۳۷۵	شوہر کے انتقال کے بعد بچہ پیدا ہوا، اس کا نسب کس سے ثابت ہوگا۔
۳۸۱	باد جو دفراس صحیح بچہ کو ولد الحرام قرار دینا ناجائز ہے۔	۳۷۶	بیوہ عورت کو وفات شوہر کے تین برس بعد اور نکاح ثانی کے پانچ ماہ بعد بچہ پیدا ہوا بچہ مجہول النسب ہے۔
۳۸۱	باب الحضانۃ (پرورش)	۳۷۶	دوسرے کی عورت بھاگ لے جانے والا زانی ہے، مسلمان اس سے قطع تعلیق کریں اور اس دوران جو بچے پیدا ہوئے ان کا نسب اصل شوہر سے ثابت ہے۔
۳۸۲	نا بالغ بچوں کے باپ مر گئے اولیاء میں ثانی، دادا کا چچا زاد بھائی اور ماموں ہے، حق پرورش ثانی کو ہے، اور ماں موجود ہو تو اس کو۔	۳۷۶	ساس سے زنا کیا اس سے بچی پیدا ہوئی، اس لڑکی سے شادی حرام اور اس نکاح حرام سے جو بچہ پیدا ہوا ولد الحرام ہے۔
۳۸۲	حضانت کے وقت و عمر کا بیان۔	۳۷۷	علاقہ کی نواسی سے نکاح حرام قطعی، ناکح نکاح خواں، وکیل اور گواہ سخت تر گناہ کبیرہ میں گرفتار ہیں۔
۳۸۲	مذکورہ بالا لڑکوں کی ولایت نکاح کا حق دادا کے چچا زاد بھائی کو اور مال کی ولایت کا حق باپ دادا کے وصی یا حاکم کو ہے۔	۳۷۸	مرتکب کبیرہ کا جہل اس کے گناہ کبیرہ ہونے سے خارج نہیں کرے گا بلکہ خود دوسرا گناہ کبیرہ ہے۔
۳۸۵	بچہ کی ماں نے اجنبی سے نکاح کر لیا تو اس کا حق پرورش ختم ہو گیا۔	۳۷۸	عالم کا گناہ ایک گناہ ہے اور جاہل کا گناہ دوہرا ہے۔
۳۸۵	دادی، ثانی، بہن نہ ہو تو خالہ پرورش کرے۔	۳۷۸	زید نے علاقہ کی بہن کی نواسی سے نکاح کیا، چھ برس بعد تفریق ہوئی تو عورت پر عدت ضرور لازم ہے۔
۳۸۵	مستحقین حضانت کی تفصیل۔	۳۷۸	محارم سے نکاح کے بعد تفریق ہو تو مرد پورا مہر مثل واجب ہوگا مہر مسمیٰ کا لحاظ نہ ہوگا۔
۳۸۶	نا بالغ کے مال کی ولایت باپ، دادا یا ان کے وصی یا حاکم کو حاصل ہے۔	۳۷۸	نکاح فاسد میں بچہ کا نسب ناکح سے ثابت ہوتا ہے۔
۳۸۶	ماں نے کسی اجنبی سے شادی کر لی، ثانی موجود نہیں، لڑکا دادی کے پاس رکھا جائے۔	۳۷۸	
۳۸۷	حضانت کی ایک صورت۔	۳۷۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۸	کے لئے کسی صالح دیندار عورت کو تلاش کیا جائے گا اور	۳۸۸	حضانہ کا تفصیلی بیان اور مستحقین کی ترتیب۔
۳۹۰	مال کی نگہداشت باپ دادا کا دوسری ہو تو وہ کرے ورنہ قاضی	۳۹۰	حق حضانہ میں نانا اکٹالیسویں درجہ میں ہے۔
۳۹۹	اس کے لئے بھی کسی دیندار مسلمان کا انتخاب کرے۔	۳۹۰	نکاح جانی کے سبب باپ کے پاس معصرت جانہ اطفال کا
۳۹۰	ایہام کی حضانہ ولایت و حفاظت سے تعلق ایک مفصل	۳۹۰	ائمہ شہ گمانہ فاسد ہے۔
۳۹۱	فتویٰ۔	۳۹۰	نزوح مصعبات کے حق حضانہ کے سقطات میں سے نہیں۔
۳۹۱	شرائط حضانہ کی جامع کوئی عورت نہ ہو تو بالترتیب	۳۹۰	حق حضانہ میں ماموں نانا سے بھی پانچویں درجہ میں ہے۔
۳۹۱	عصبات پھر ذوی الارحام کو منتقل ہوگی وہ بھی نہ ہوں تو	۳۹۱	باپ دادا نہ ہوں تو نبالغوں کی ولایت نکاح کا حق چچا کو ہے۔
۳۹۲	اہل شہر دیندار مسلمان بچوں کی نگہداشت اور ایسی عورت کو	۳۹۱	ماں نے اجنبی سے نکاح کر لیا تو اس کو پرورش کا حق نہ رہا،
۳۹۲	بچیوں کی نگہداشت کے لئے مقرر کریں۔	۳۹۱	بالغ بہن ہے تو وہ پرورش کرے۔
۳۹۳	جس شہر میں کوئی عالم دیندار ہو تو امور مسلمین میں اسی کی	۳۹۲	نابالغ قیاموں کے پاس ماں نہ ہو تو ان کا نفقہ ایسے وارثوں
۳۹۳	رائے معتبر ہوگی اور چند علماء ہوں تو اعلم علماء جلد کو حق ہے۔	۳۹۲	پر ہے جن کے پاس اپنے ہال بچوں کے مصارف کے بعد
۳۹۶	اگر غیر مسلم حکومت مسلمانوں کے مذہبی معلومات	۳۹۲	پس انداز ہوتا ہو، ماں کے پاس اپنا مال نہ ہو تو اس پر نفقہ
۳۹۶	میں آزادی کسی حد تک محدود کر دے تب بھی جہاں تک	۳۹۲	واجب نہیں۔
۳۹۶	آزادی ہے اس پر کاروائی لازم ہے۔	۳۹۳	نفقہ وارثوں پر بقدر ارث لازم ہوتا ہے۔
۳۹۶	حضرت مولانا محمد موسیٰ احمد محدث سورتی کا ذکر خیر۔	۳۹۳	ماں مرگئی بچہ کا حق پرورش ثانی کو ہے اور اس کے مال کی
۳۹۶	لڑکے کا حق حضانہ سات سال تک ماں کو حاصل ہے	۳۹۳	ولایت باپ کو حاصل ہے۔
۳۹۶	جبکہ لڑکے کے اجنبی سے شادی نہ کرے۔	۳۹۵	جیز عورت کی ملک ہوتا ہے اور بعد اس کی مرگ کے
۳۹۷	لڑکا فنی ہو تو نفقہ اسی کے مال میں واجب ہے، اور فنی نہ ہو	۳۹۵	فرائض اللہ پر تقسیم پائے گا۔
۳۹۷	تو باپ کے ذمہ، اور وہ نہ ہو تو دادا کے ذمہ واجب ہے۔	۳۹۵	بچہ فنی ہو تو پرورش اس کے مال سے ہو ورنہ نفقہ والد پر ہے۔
۳۹۷	اگر لڑکی کی کوئی عزیزہ اس کی مفت پرورش کرنا چاہتی ہو تو	۳۹۶	عورت نے اجنبی سے شادی کر لی تو بچہ کی پرورش کا حق
۳۹۷	ماں سے کہا جائے گا تو ہی مفت پال یا اس دوسری کو دے	۳۹۶	اس کو نہیں رہا، بچہ کی حقیقی دادی اگر موجود ہے تو اس کو حق
۳۹۷	دے۔	۳۹۶	حاصل ہے۔
۳۹۷	حضانہ کی مستحق عورت نہ رہ جائے اور عصبات میں دادا	۳۹۷	عورت اپنے نابالغ بچے کے غیر محرم سے نکاح کر لے تو
۳۹۷	ہو تو وہی مستحق پرورش ہے۔	۳۹۷	اس کا حق حضانہ ساقط ہو جاتا ہے۔
۳۹۸	نابالغوں کے نکاح کا اختیار عصبات میں چچا کو ہے اگر وہ	۳۹۸	متوفیہ نے بچہ چھوڑا، اہل حضانہ میں صرف ماں کی
۳۹۸	موجود ہے۔	۳۹۸	پھر بھی موجود ہے تو بچہ اسی کی پرورش میں دیں گے،
۳۹۸	ماں اجنبی سے شادی کر چکی تو نابالغ اپنی بیوہ بہن کے پاس،	۳۹۸	أجرت لینی چاہے تو باپ سے ولا دیں گے۔
۳۹۸	وہ نہ رکھے تو خالہ، پھر چچا کے پاس رکھے جائیں۔	۳۹۸	نابالغ لڑکوں اور لڑکیوں کا گھرانہ باپ کے چچا زاد بھائی کے
۳۹۸	نابالغ لڑکی کو ماں کے پاس سے نو سال کی عمر تک جدا نہیں	۳۹۸	علاوہ نہیں تو ولایت نکاح بھی اسی کو حاصل ہے اور پرورش

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۸	اسقاط کے لئے پہلے ثبوت درکار ہے جو فی ہنوز ثابت ہی نہیں ساقط کیا ہوگی۔	۳۱۰	کیا جاسکتا ہے کہ اس میں مستط حضانہ کوئی عیب نہ ہو۔
۳۱۸	جس اسقاط کی قسم نہیں کھائی جاسکتی اس کی تطلیق صحیح نہیں۔	۳۱۱	عورت لڑکے کے نامحرم سے شادی کرے تو اس لڑکے کو ماں کی پرورش سے نکال لیا جائے گا لیکن ماں سے ملنے چلنے کو روکنا حرام ہے۔
۳۱۹	عورت آٹھویں دن اپنے والدین کے یہاں بے اذن زواج بھی جاسکتی ہے۔	۳۱۱	اللہ کی لعنت ہے اس پر جو ماں اور اس کے بچے میں جدائی ڈالے۔
۳۲۰	والدین کے علاوہ دیگر محارم کی زیارت کو عورت سال میں ایک مرتبہ جاسکتی ہے چاہے شوہر اجازت دے یا نہ دے۔	۳۱۱	رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس نے کسی مسلمان کو ناحق ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ عزوجل کو ایذا دی۔
۳۲۰	ظالم شوہر کے ظلم سے بچنے کے لئے عورت کو انتقال سکونت کے مطالبہ کا حق ہے۔	۳۱۱	باپ کے انتقال کے بعد لڑکی کے نکاح اور مال کی نگہداشت کا حق دادا کو ہے اور نو برس تک پرورش کا حق ماں کو ہے۔
۳۲۱	ایام عدت کا نفع شوہر نے ادا نہ کیا اور عدت گزر گئی تو وہ ساقط ہو گیا۔	۳۱۲	لڑکی کسی کو بہہ کر دی شرعاً اس کی نہ ہوئی نہ اس کے پاس رہ سکتی ہے نہ اس کے نکاح کی ولایت اس کو حاصل ہے، اس پر جو خرچ کیا تہریر ہوا۔
۳۲۲	زوجہ کو بلا وجہ تکلیف دینا ایک گناہ اور دوسری زوجہ سے کم رکھنا دوسرا گناہ شدید جس کی تحریم پر قرآن وحدیث مطلق ہیں۔	۳۱۲	باب النفقة
۳۲۲	عورت نے اپنے نفقہ کے لئے باہمی تراضی یا قضاء قاضی کے بغیر جو قرض لیا اس کی ذمہ دار وہ خود ہے اور تراضی یا تقریر قاضی کے بعد اگر اپنے مال سے بھی خرچ کرے تو اس کو شوہر سے وصول کر سکتی ہے۔	۳۱۵	مطلقہ حاملہ ہو تو عدت وضع حمل ورنہ تین حیضوں کا آ کر ختم ہو جاتا ہے۔
۳۲۳	جہاں مہر میں قلیل یا تا جیل کچھ مذکور نہ ہو تو وہاں حکم عرف رواج کے مطابق ہوگا۔	۳۱۵	مطلقہ کا نفقہ عدت کے بغیر شوہر پر واجب نہیں۔
۳۲۳	ہمارے بلاد میں عامہ مہور یوں بندھتے ہیں کہ ان میں قلیل و تا جیل کچھ شرط نہیں ہوتی تو بحکم عرف شائع ذائع یہاں کی عورتیں جب تک مرگ یا طلاق سے افتراق نہ واقع ہو ہرگز مطالبہ مہر کا استحقاق نہیں رکھتیں، نہ قاضی کو اختیار کہ ایسی صورت میں پیش از افتراق ادائے مہر پر مجبور کرے۔	۳۱۵	نفقہ عدت کے تابع ہے۔
۳۲۳	عورت جب تک ناشزہ نہ ہو مستحق نفقہ ہے۔	۳۱۷	شوہر کو عورت کے اپنے پاس رکھنے کا حق شرعاً حاصل ہے، اس حق کو خود شوہر بھی کسی اقرار نامہ کے ذریعہ باطل نہیں کر سکتا۔
۳۲۳	اگر نفقہ قضاء یا رضا سے مقرر ہو لیا ہے تو جتنے دن بعد قرار داد دے نفقہ گزر گئے ہیں، عورت ان کا مطالبہ بھی کر سکتی ہے اور اس صورت میں ناشزہ نہ ہوگی۔	۳۱۷	شوہر کو حق جس ذبح مہر قلیل کی افادگی کے بعد حاصل ہوتا ہے ہر وہی معقود علیہ ہے۔
		۳۱۷	تسلیم بعض موجب تسلیم باقی نہیں۔
		۳۱۸	مہر قلیل نہ ادا ہو تو عورت شوہر کو انتفاع اور رخصتی سے روک سکتی ہے اور اس صورت میں ناشزہ نہ ہوگی۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۴	قاجرہ عورت کو طلاق دینا شوہر پر واجب نہیں۔	۳۲۵	سکتی ہے اور آئندہ کے لئے بھی جو میعاد مقرر فقہ کے لئے قرار پائی ہے اس کے شروع کے بعد اسی قدر کا مطالبہ کر سکتی ہے مثلاً فقہ ماہ بیاہ دینا قرار پایا ہے تو ہر مہینے کے شروع میں اس مہینے کا اور اگر سال بسال مقرر ہوا تو ہر سال کے آغاز پر اس سال کا فقہ مانگ سکتی ہے۔
۳۳۵	جاہلوں میں جو یہ بات مشہور ہے کہ اگر عورت معاذ اللہ بدو منی کرے تو نکاح جاتا رہتا ہے محض غلط ہے۔	۳۲۵	شوہر فقہ مقرر کرنے پر راضی نہ ہو تو عورت قاضی کے وہاں دعویٰ کر کے فقہ مقرر کر سکتی ہے۔
۳۳۵	شوہر پر فرض ہے کہ بیوی کے نان و نفقہ کی خبر گیری کرے یا طلاق دے دے۔	۳۲۶	فقہ کے تقرر میں مرد و زن دونوں کی حیثیت کا لحاظ ہوگا۔
۳۳۵	بیوی کو مطلق رکھنے والا شوہر گنہگار اور مرتع حکم قرآن کا خلاف کرنے والا ہے۔	۳۲۶	عورت شوہر کے پاس سے فرار ہوگئی تو ناشزہ ہے۔
۳۳۵	شوہر کی اجازت کے بغیر جانے سے نفقہ ساقط ہو جاتا ہے لیکن نکاح باقی رہتا ہے۔	۳۲۸	اتنی مدت کا نفقہ نہ پائے گی۔
۳۳۵	نفقہ زوجہ جراثیم احتیاس ہے۔	۳۲۸	جوان غیر اپنا بیٹے کی عورت کا نفقہ باپ پر لازم نہیں۔
۳۳۵	ودعہ پر جبر نہیں۔	۳۲۸	نا بالغ بچہ کی پرورش کا خرچ اس کے باپ پر، اور پرورش کا حق سات سال کی عمر تک ماں کو ہے اگر آوارہ اور بدکار نہ ہو۔
۳۳۵	شوہر کے بلانے پر بیوی شوہر کے گھر نہ آئی تو نفقہ ساقط ہو گیا۔	۳۲۹	عورت کو بلا وجہ شرعی نان و نفقہ نہ دینے والا شوہر ظالم و گنہگار اور عورت کے حق میں گرفتار ہے۔
۳۳۵	گزشتہ نفقہ اور اخراجات و دوا و علاج یا تعمیر و محضین کا مطالبہ شوہر سے نہیں کیا جاسکتا۔	۳۳۰	عورت شوہر کے حکم سے کہیں گئی تو ناشزہ نہیں نفقہ پائے گی اور ناشزہ بھی جب شوہر کے پاس آجائے تو نفقہ پائے گی۔
۳۳۶	ہجنر اور مہر عورت کا ترک ہے۔	۳۳۰	نفقہ اگر قضاء قاضی یا تراضی طرفین سے مقرر نہ ہو تو جو وقت گزر گیا اس کا نفقہ ساقط ہے۔
۳۳۷	عورت شوہر اور والدین کو چھوڑ کر فوت ہوئی اس کا ترکہ چھ سہام ہو کر تین سہم شوہر و دو سہم پدر اور ایک مادر کو ملے گا۔	۳۳۱	عورت اگر دعویٰ کر کے بحکم قاضی نفقہ کرائے اور شوہر نہ دے تو جبراً بذریعہ تالش وصول کر سکتی ہے۔
۳۳۷	عورت کو رخصت کرا کر اپنے پاس رکھنا شوہر کا شرعی حق ہے، نفقہ اسی کے بدلہ میں ہے، اپنے اس حق کو شوہر بھی ساقط نہیں کر سکتا۔	۳۳۲	بالغ لڑکا جب کسب پر قادر ہو اس کا نفقہ باپ کے ذمہ نہیں۔
۳۳۷	باپ کا اپنی بیٹی کو بلا وجہ شرعی شوہر کے گھر جانے سے روکنا ظلم ہے۔	۳۳۲	عورت اور نا بالغ اولاد کا نفقہ شوہر پر لازم ہے جبکہ نا بالغوں کے پاس ذاتی مال بقدر کفایت نہ ہو۔
۳۳۷	عورت کا نفقہ جراثیم احتیاس ہے لہذا جب احتیاس نہ ہو تو نفقہ بھی لازم نہ ہوگا۔	۳۳۳	شوہر نے عورت کو گھر سے نکال دیا، عورت جانے کو تیار مگر یہ بلاتا نہیں نفقہ واجب ہے۔
۳۳۷	اللہ تعالیٰ کی شرط حق ہے۔	۳۳۳	تہمت کی وجہ سے اگر چہ تہمت واقع میں صحیح ہی ہو عورت کا نکاح زائل نہیں ہوتا۔
۳۳۷	کتاب اللہ کے خلاف شرط معتبر نہیں اگرچہ سو بار شرط کرے۔		
۳۳۷	نان نفقہ کی ذمہ داری عورت کے باپ نے لی تو اس کے	۳۳۳	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۳	حقوق واجبہ میں کوتاہی نہ کرے تو اس پر کوئی دہال نہیں۔	۴۳۸	شوہر کے ذمہ سے نفقہ ساقط نہ ہوگا۔
۴۳۳	پدرزن و جوہ نفقہ سے پہلے اس کو اپنے ذمہ بطور حوالہ	۴۳۹	استطاق دین پیش از وجوب معنی ندارد۔
۴۳۳	بھی نہیں لے سکتا، ہاں بطور کفالہ ہو تو صحیح ہے لیکن نفقہ ذمہ	۴۳۹	نفقہ زوجہ شوہر پر روزانہ شیخ طبعی واجب ہوتا ہے۔
۴۳۳	شوہر سے ساقط نہ ہوگا۔	۴۳۹	استطاق فی قبل از وجوب جائز نہیں۔
۴۳۳	عورت کے نفقہ سے متعلق ایک سوال۔	۴۳۹	کفالہ بشرط برآۃ اصل حوالہ ہے۔
۴۳۵	جوان اور نافرمان لڑکوں کا نفقہ باپ پر نہیں اور ناشزہ	۴۳۹	حوالہ نقل دین ہے۔
۴۳۵	عورت کا نفقہ شوہر پر نہیں۔	۴۴۰	جہاں دین معدوم ہو وہاں حوالہ تحقیق نہیں ہو سکتا۔
۴۳۵	جو شخص منفعہ غیر کے لئے محبوب ہو اس کا نفقہ اسی غیر پر	۴۴۰	جہالت مال کی صورت میں حوالہ صحیح نہیں ہوتا۔
۴۳۵	ہے۔	۴۴۱	عورت اگر بلا کر اہل شری مہر معاف کر دے تو شوہر کے ذمہ
۴۳۵	معلقہ عورت حاکم عدالت سے فریاد کر کے طلاق لے سکتی	۴۴۱	سے ساقط ہو جاتا ہے۔
۴۳۶	ہے یا نہیں۔	۴۴۲	ابراء مہر بلا اقرار زن یا بینہ عادلہ قاضی کے پاس ثابت نہیں
۴۳۶	عورتوں کے حقوق سے متعلق آیات قرآنیہ۔	۴۴۲	ہو سکتا۔
۴۳۶	عورت کا سکتی شوہر پر واجب ہے اس کو معلقہ کی طرح	۴۴۲	خلوت میں عورت نے مہر معاف کیا پھر انکاری ہو کر خدا
۴۳۶	چھوڑ دینا حرام ہے اور گاہ گاہ اس سے صحبت کرنا بھی	۴۴۲	نا ترسی کرتے ہوئے قاضی کے پاس شوہر پر دعویٰ کر دیا تو
۴۳۶	واجب ہے۔	۴۴۲	قاضی ذمہ شوہر پر مہر کو ثابت قرار دے گا۔ معاملہ باطنی
۴۳۶	عورت کے اذن و رضا کے بغیر چار مہینے تک ترک جماع	۴۴۲	قاضی حقیقی عالم الغیب و الشہادت کے سپرد ہے۔
۴۳۶	بلا عذر صحیح شرعی ناجائز ہے۔	۴۴۲	قاضی ظاہر پر فیصلہ کرے گا۔
۴۳۶	نکاح کے بعد ایک دفعہ صحبت کرنا حق زن ہے، اگر شوہر	۴۴۲	زنائے زنا موجب بطلان نکاح نہیں۔
۴۳۶	حق ادا نہ کرے تو عورت قاضی کے یہاں دعویٰ تفریق کر	۴۴۲	نکاح کی گرہ مرد کے ہاتھ میں ہے۔
۴۳۶	سکتی ہے۔	۴۴۲	اگر عورت شوہر کے باپ یا بیٹے سے بدکاری کرے تو نکاح
۴۳۶	شوہر جماع نہ کرے نہ طلاق دے تو قاضی شوہر کو ان دو	۴۴۲	باطل نہیں ہوتا اگرچہ شوہر پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی
۴۳۸	باتوں میں سے ایک پر مجبور کرے گا اگر نہ مانے قید کرے	۴۴۲	ہے اور متار کفی الفور فرض ہو جاتا ہے۔
۴۳۸	گا پھر نہ مانے تو مار کی سزا دے گا۔	۴۴۲	حرمت مصاہرہ سے نکاح مرتفع نہیں ہوتا حتیٰ کہ متار کہ اور
۴۳۸	جس معصیت میں حد نہیں اس میں تعزیر ہے۔	۴۴۲	انقضاء عدت سے قبل اس عورت کا نکاح کسی دوسرے شخص
۴۳۹	عدم ادائے نفقہ کی صورت میں قاضی جبر نہ کرے گا، وجہ	۴۴۲	سے ناجائز ہوگا۔
۴۳۹	فرق میں معصیت کی تحقیق۔	۴۴۲	حرمت مصاہرہ کے بعد شوہر اگر عورت سے دہلی کرے تو
۴۳۹	نفقہ سے مجز احفاف کے نزدیک سبب تفریق نہیں۔	۴۴۳	اس کو زنا قرار دیا جائے گا یا نہیں۔
۴۵۰	شافعی قاضی کا سبب عجز نفقہ تفریق کا حکم احفاف کے		بدفعی کرنے والی عورت اپنے جرم کے مطابق مستحق حد یا
	ز نزدیک بھی نافذ نہ ہوگا۔		تعزیر ہوگی شوہر اگر اس کے فعل پر راضی نہ ہو اور اس کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۷	تفریق اگر شوہر کی جانب سے ہو تو نفقہ عدت عورت کے لئے شوہر پر مطلقاً لازم ہے۔	۳۵۲	جوان بہنوں کا نفقہ بھائی پر اس وقت ہے جبکہ اُن کا کوئی ذاتی مال نہ ہو اور بھائی ان کی اعانت پر قادر ہو۔
۳۵۱	اگر تفریق عورت کی جانب سے ہے تو بصورت معصیت نفقہ عدت نہ پائے گی البتہ سکنی پائے گی۔	۳۵۲	مجبور کا نفقہ تنہا ایک آدمی پر اس وقت واجب ہے جبکہ یہ اکیلا ہی وارث ہو، ورنہ تمام ورثہ پر حصہ میراث کی حساب سے۔
۳۵۸	نکاح محرمات میں ناکح پر مہر مثل اور سکی میں سے جو کم ہو وہ واجب ہے۔	۳۵۳	ضرورت مند باپ کی خدمت کر سکتا ہے اور نہیں کرتا ہے تو لڑکا عاق ہے۔
۳۵۸	موظفہ بیوی کو طلاق دینے سے مہر تمام و کمال واجب ہوگا۔	۳۵۳	قدرت کے باوجود ضعیف و محتاج باپ کی مدد نہ کرنے والا قابلِ امامت نہیں۔
۳۵۸	نفقہ مقرر کر کے ادا نہ کیا پھر طلاق دے دی، عورت طلاق سے قبل والے نفقہ کی مستحق ہے۔	۳۵۳	جن کے نفقہ ذمہ میں ہوں ادا نہ کرنا سخت گناہ ہے۔
۳۶۰	جو مہر نہ مقفل بندھا ہو نہ اس کی کوئی میعاد مقرر کی گئی ہو عورت قبل موت یا طلاق اس کا مطالبہ نہیں کر سکتی۔	۳۵۳	عورت کے نفقہ کا بوجھ دوسرا اٹھاتا ہو تب بھی مستثنیات کے علاوہ بیوی شوہر کی اجازت کے بغیر کہیں نہیں جاسکتی۔
۳۶۰	عورت ناراض ہو کر میکہ چلی گئی اس کا نفقہ شوہر پر نہیں۔	۳۵۳	عورت والدین کی زیارت کو آٹھویں دن اور دیگر محارم کے یہاں سال بعد ایک دن بلا اذن شوہر بھی جاسکتی ہے بشرطیکہ رات شوہر کے پاس واپس آ جائے۔
۳۶۰	ناشرہ عورت کو طلاق دینا شوہر پر لازم نہیں۔	۳۵۳	عورت کے لئے شوہر کی طرف سے کہیں جانے کی ممانعت واجب العمل ہے۔
۳۶۰	ناشرہ عورت کا نفقہ نہ اصل شوہر پر ہے نہ کفیل پر۔	۳۵۵	بعد اداے مہر مقفل عورت مطلقاً پابند شوہر ہے، اس میں کوئی قید و تخصیص اداے نفقہ و تکفل حوان کی نہیں۔
۳۶۰	عورت نشوز چھوڑ دے تو اب کفیل سے مطالبہ کر سکتی ہے جبکہ کفالت موقت نہ ہو۔	۳۵۵	والد کا تکفل نفقہ پسر و زن پسر ہوتا ہمارے بلا میں معمول ہے۔
۳۶۱	زید نے زبیدہ کے اولیاء کو نوٹس دیا کہ اب اس کے ولی بنو تو بنو بعد میں بننا چاہو گے تو زبیدہ کے اخراجات تم سے وصول کئے جائیں گے، اس نوٹس کا شرعاً کوئی اعتبار نہیں۔	۳۵۵	شوہر سرکشی پر آمادہ ہو اور نفقہ نہ ادا کرے تب بھی عورت شوہر کے گھر ہی رہے۔
۳۶۱	عورت کا نفقہ شوہر پر اس وقت ہے کہ وہ شوہر کے پاس رہے، بلا وجہ میکہ رہے تو کوئی نفقہ نہیں۔	۳۵۵	عورت پر واقعی اندر سے فساد ہو تو شوہر قید خانے میں اپنے پاس رکھنے کی درخواست کر سکتا ہے۔
۳۶۱	اولاد محتاج ہو تو باپ پر نفقہ ہے اور غنی ہو تو نہیں، اولاد کے باپ کے پاس رہنے نہ رہنے سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔	۳۵۶	”نفقہ پابندی کے بدلہ میں ہے“ اس پر ایک شبہ اور اس کا ازالہ۔
۳۶۱	جو نفقہ تراضی یا قضائے قاضی سے مقرر نہ ہو وقت گزر جانے کے بعد ساقط ہو جاتا ہے، یہ حکم عورت کے نفقہ کا ہے، اولاد کا نفقہ انقطاع وقت کے بعد مطلقاً ساقط ہو جاتا ہے، ہاں حاکم نے قرض لے کر بچہ پر صرف کرنے کا حکم دیا ہو تو اس کا مطالبہ باپ پر ہے۔	۳۵۷	منکوحہ کی ماں سے زنا کا اقرار کرتے ہی نکاح فاسد ہو جاتا ہے اگرچہ کہے کہ میں نے جھوٹا اقرار کیا۔
۳۶۲		۳۵۷	محرمات سے نکاح کی صورت میں متارکہ لازم ہے۔
		۳۵۷	بصورت متارکہ عورت پر روز متارکہ سے عدت لازم ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۷۵	نہیں۔	۴۶۳	پہلی عورت منجھوٹا الحواس ہو تو دوسری شادی کی اجازت ہے لیکن دونوں میں عدل ضروری ہے۔
۴۷۵	بعد طلاق زندگی بھر کے نفقہ کا اقرار نامہ وعدہ ہے جس کو پورا کرنا چاہیے، لیکن یہ واجب نہیں۔	۴۶۳	ایک عورت مالدار اور ایک غریب ہو تو شوہر مالدار ہو تو مالدار عورت کو مالداروں کا اور غریب کو متوسط اور غریب مالدار عورت کو متوسط اور غریب کو غریبوں کا نفقہ ملے گا۔
۴۷۶	جس عورت نے مرتدہ ہونے کا ارادہ کیا وہ اسی وقت مرتدہ ہوگئی۔	۴۶۵	تقرر نفقہ سے متعلق تمام امور طوطی کی تفصیل اور اس کا حکم۔
۴۷۶	شوہر کی زندگی میں بلا طلاق عورت کے دوسرے شخص سے نکاح کی کوئی صورت نہیں۔	۴۶۷	قرض کی وجہ سے نفقہ میں تنگی کا حکم نہیں دے سکتے۔
۴۷۶	قاضی خفی اپنے مسلک کے خلاف حکم نہیں کر سکتا اگر کرے تو نافذ نہ ہوگا۔	۴۶۸	نفقہ میں میاں بیوی دونوں کے حال کا لحاظ کیا جائے گا۔
۴۷۷	مہر کی خدمت کا معاوضہ نہیں وہ نکاح میں بیع کا عوض ہے۔	۴۶۹	نفقہ زن میں تنگی و مالدار کی کوئی خاص حد علماء نے مقرر نہ کی عرف پر اس کا مدار رکھا اللہ تعالیٰ اقارب میں ایسا مقدر بہ نصاب ہے۔
۴۷۷	عورت کے قاتر اخصل ہونے سے مہر ساقط نہ ہوگا اور جب تک وہ شوہر کے گھر آنے سے انکار نہ کرے نفقہ دلایا جائے گا۔	۴۷۱	نفقہ اقارب میں متفق کی دو قسمیں ہیں: قادر و عاجز، اور نفقہ زن میں تین قسمیں ہیں: غنی، فقیر، متوسط
۴۷۷	نفقہ میں مرد و زن دونوں کے حال کا لحاظ رکھا جائے گا۔	۴۷۱	غنی، فقیر، متوسط کی اندازہ یہ کیا بیان۔
۴۷۷	مادر زن کا شوہر سے نصف آمدنی مانگنا ظلم ہے جبکہ یہ مقدار نفقہ زن سے زائد ہو۔	۴۷۳	شرع مطہر اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کا حکم ہے۔
۴۷۸	گزرے ہوئے نفقہ کا ادا کرنا کسی پر ضروری نہیں۔	۴۷۳	اللہ و رسول سے زنا کی اجازت مانگنی کفر ہے۔
۴۷۸	نفقہ مقرر ہو گیا، بلا کی میکہ آئی، شوہر نے اپنے گھر بلایا نہیں، اور یہ اس انتظار میں رہی کہ بلائے تو جاؤں، تو ان ایام میکہ کا نفقہ بھی شوہر کے ذمہ ہے۔	۴۷۳	جب تک کسی عورت کا شوہر زندہ ہو اور طلاق بھی نہ دی ہو اس عورت کا دوسرا نکاح حرام حرام زنا زنا ناجائز ہے۔
۴۷۸	عورت آخویں دن دن بھر کے لئے اپنے والدین کی ملاقات کے لئے بے اذن شوہر بھی جاسکتی ہے اور محارم کے یہاں سال بھر کے بعد اور باجائز حریہ ایام بھی، ناشزہ قرار نہ دی جائے گی۔	۴۷۳	جو اللہ تعالیٰ کے لئے مہر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مشکل کھول دیتا ہے۔
۴۷۸	غیر محارم کے یہاں عورت شوہر کی اجازت سے بھی نہیں جا سکتی، شوہر اگر اجازت دے گا تو گنہگار ہوگا۔	۴۷۳	رزق اللہ پر ہے شوہر رازق نہیں۔
۴۷۸	عورت شوہر کے مکان میں ہے تو نفقہ پائے وہ جماع کرے یا نہ کرے۔	۴۷۳	غلطہ خواہش پر قابو پانے کے لئے روزے رکھے جائیں۔
۴۷۹		۴۷۴	جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے لئے راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے رزق پہنچائے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔
		۴۷۵	جو اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ اسے کافی ہے۔
		۴۷۵	جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کا کام آسان کر دے گا۔
		۴۷۵	اللہ سچا ہے اور اس کے وعدے سچے ہیں، شیطان جھوٹا ہے اور اس کے ڈراوے جھوٹے ہیں۔
		۴۷۵	طلاق کے بعد مہر و نفقہ عدت کے علاوہ عورت کا کوئی حق

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۳	میں ایک قاتر افضل ہے، عدل و مساوات ضروری ہے۔	۳۸۰	زید آدراہ بد چلن ہے، علاوہ ازیں بیوی کے نان و نفقہ کا
۳۸۵	عورت سے زنا متحقق ہونے کے باوجود مرد پر واجب نہیں	۳۸۰	کفیل بھی نہیں ہو سکتا تو بیوی کو اپنے نفس کے روکنے کا
۳۸۵	اسے طلاق دے۔	۳۸۰	اختیار ہے یا نہیں۔
۳۸۶	زانیہ جب تک شوہر کے پاس ہے نفقہ دے سکتی واجب ہے	۳۸۰	شوہر نان و نفقہ سے عاجز ہو گیا تو کیا قاضی کو زوجین میں
۳۸۵	البتہ بعد عدت کا نفقہ خود اس عورت پر یا اس کے وارثوں	۳۸۰	تفریق کا حق ہے۔
۳۸۶	پر ہے شوہر پر نہیں۔	۳۸۱	شوہر نفقہ نہ ادا کرے تو قاضی اس کو مجبور کرے گا یا نفقہ
۳۸۶	شراب پینا گناہ کبیرہ اور اس کو حلال جاننا کفر ہے۔	۳۸۱	دے یا طلاق دے۔
۳۸۶	مقامات مقدسہ کی تصویر چھانٹ کر گندگی میں ڈالنا اگر	۳۸۱	طلاق شوہر کی زبان پر ہے جب وہ کہتا ہے کہ میں نے
۳۸۶	وہابی عقائد کی بنیاد پر ہو کہ یہ سب بدعت ہے تو جہل و	۳۸۱	طلاق دے دی، طلاق ہو گئی، ندی تھی تو اب ہو گئی۔
۳۸۶	مکر ہے اور ان مقامات کی تحقیر مقصود ہو تو کفر ہے۔	۳۸۱	رہنے کا مکان دینا مالک کر دینا نہیں جب تک ولایت
۳۸۶	دیوتاؤں کی تصویریں تزیین کر کے لگائے تو گناہ کبیرہ اور	۳۸۱	تملیک ثابت نہ ہو اور اس کے ساتھ اپنے اسباب وغیرہ
۳۸۶	تعظیم معبودان کفار مقصود ہو تو کفر ہے۔	۳۸۱	سے خالی کر کے قبضہ دلانا ضرور ہے۔
۳۸۶	عورت کو نماز روزہ سے روکنا اور شراب پینے پر مجبور کرنا	۳۸۱	وعدہ کی بناء پر دعویٰ نہیں ہو سکتا۔
۳۸۶	یونہی ہو تو گناہ کبیرہ اور شدیدہ اور فریضہ صلوٰۃ یا حرمیت	۳۸۱	وقام وعدہ پر جبر نہیں۔
۳۸۶	خمر کے انکار کے طور پر ہو تو کفر ہے۔	۳۸۱	عورت کا نفقہ مقررہ کب ساقط ہو جاتا ہے۔
۳۸۶	استحلاف شرع کفر ہے۔	۳۸۳	عورت شوہر کی نافرمانی کرے تو سخت گناہ ہے۔
۳۸۶	مسجد خیر الاماکن ہے۔	۳۸۳	عورت کا شوہر سے طلاق مانگنا ظلم نہیں ہے۔
۳۸۶	مسجد کی طرف بلائے جانے کے جواب میں کہتا ہے کہ	۳۸۳	عورت کی نافرمانی کی وجہ سے شوہر نے کام کے لئے نوکر
۳۸۶	میں شراب خانے شراب پینے جا رہا ہوں، تو کیا حکم ہے۔	۳۸۳	رکھے اس کا تاوان عورت پر نہیں ہے۔
۳۸۸	اسلام کا احتمال بعید ہوتے ہوئے بھی کسی پر کفر کا حکم نہیں	۳۸۳	ناشرہ جتنے دن شوہر کے پاس نہ ہے نفقہ نہ پاسکے گی۔
۳۸۸	لگانا چاہیے۔	۳۸۳	ناگواری کے ساتھ کسی کے خاموش رہنے کو اجازت نہیں
۳۸۸	شوہر کے کسی قول یا فعل سے جب تک کفر ثابت نہ ہو	۳۸۳	سمجھا جائے گا۔
۳۸۸	جائے عورت کے نکاح سے نکلنے کا حکم نہیں دیا جاسکتا۔	۳۸۳	عورت نے شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے اعزہ کی شادی
۳۸۸	اس شخص کا حکم جو یہ کہے کہ نہ میں مسجد میں آتا ہوں نہ اس	۳۸۳	وغیرہ میں جو خرچ کیا وہ شوہر وصول کر سکتا ہے۔
۳۸۸	کی تعمیر میں کوئی درہم دیتا ہوں میرا مسجد میں کیا کام ہے۔	۳۸۳	عورت جب تک شوہر کی اجازت کے بغیر اپنی ماں کے
۳۸۸	شوہر موجود ہو نفقہ پر قادر ہو اور نفقہ نہ دے تو تفریق کا حکم	۳۸۳	یہاں یا کسی دوسری جگہ رہے نفقہ کی مستحق نہیں۔
۳۸۸	نہ حنفیہ کے نزدیک نہ شافعیہ کے۔	۳۸۳	جب تک طلاق یا موت واقع نہ ہو غیر میحادی مہر واجب
۳۸۹	جن مسائل کا تصفیہ حنفی مسلک پر نہ ہو سکے ان کی	۳۸۳	الادائیں ہوتا۔
۳۸۹	کار بر آری کی شرعی صورت۔	۳۸۳	قاتر افضل عورت کا نفقہ ساقط نہیں، دو شادیاں کیں جن

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۸	قرآن مجید کی قسم شرعی ہے۔ قسم اگر امر مستقبل پر ہے جس کا کرنا اس کے قبضہ اقتدار میں ہے تو اس کے جھوٹا کرنے میں گناہ ہے اور کفارہ اس گناہ کا رافع۔	۳۹۲	عدم ادائے نفقہ کا ایک گول مول سوال اور اس کا جواب۔
۳۹۸	بیمین منقذہ اور اس کے کفارہ کی تفصیل۔	۳۹۳	قرآن عظیم نے شوہر دار عورتوں کو حرام قطعی فرمایا ہے۔ عورتوں کو ہوائے نفس کا اتباع کرنا اور اسے کسی امام کے سر رکھنا کوئی دین نہیں۔
۳۹۸	کسی معصیت پر قسم کھائی مثلاً شراب پینے گا یا نماز نہ پڑھے گا تو اس کا جھوٹا کرنا پھر کفارہ دینا واجب ہے۔	۳۹۳	ایک عورت کا شوہر پوری طرح بیوی کا حق ادا نہیں کر سکتا اور بوجہ جہالت طلاق بھی نہیں دیتا تو وہ عورت کیا کرے۔
۳۹۸	والدین سے کلام نہ کرنے کی قسم کھائی تو قسم توڑنا اور اس کا کفارہ دینا واجب ہے۔	۳۹۵	کتاب الایمان:
۳۹۹	کسی کو قتل کرنے کی قسم کھائی تو حث و بخیرو واجب ہے۔	۳۹۵	زید نے قسم کھائی کہ بکر سے کلام کروں تو میری بیوی کو طلاق، مرنے کے بعد قبر پر سلام کیا، طلاق واقع نہ ہوگی۔
۳۹۹	کفارہ میں دیا جانے والا کپڑا ایسا ہونا چاہیے جو تین ماہ سے زیادہ چل سکے اور تمام بدن ڈھک لے۔	۳۹۶	بیمین کی بناء عرف پر ہے، اس لئے اگر قسم کھائی کہ گوشت نہ کھائے گا، تو پھل کے کھانے سے حادث نہ ہوگا، یونہی قسم کھائی کلام نہ کروں گا تو قرآن شریف پڑھنے سے حادث نہ ہوگا۔
۳۹۹	قصدا جھوٹی قسم کھانا گناہ ہے۔	۳۹۶	قسم کھائی کہ زید سے کلام نہ کروں گا اور زید نماز جماعت میں اس کے برابر کھڑا تھا، سلام پھیرتے وقت اس کی طرف منہ کر کے السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ کہا تو حادث نہ ہوگا۔
۳۹۹	قسموں کو ڈھال بنانے والوں کی قرآن عظیم میں مذمت آئی ہے۔	۳۹۶	نمازی کو سلام پھیرتے وقت نیت حاضرین کا قطعاً حکم ہے۔
۳۹۹	کفارہ اس لئے مقرر ہوا کہ اگر احیاناً حث واقع ہو تو یہ اس کا مصلح ہو سکے نہ کہ یہ کفارہ پر بھکیہ کر کے جھوٹی قسم کھائے۔	۳۹۶	قسم کھائی فلاں شخص سے کلام نہ کروں گا، نماز میں اس کو لقمہ دینے سے حادث نہ ہوگا۔
۳۹۹	قسم کھائی ظہر جماعت سے پڑھے گا، دو رکعت ملی حادث ہو گیا کہ تین رکعت تک پانے والا جماعت پانے والا نہیں، ہاں جماعت کا ثواب، تو نفس شرکت بلکہ بارادۃ جماعت کھر سے نکلنے میں ملے گا۔	۳۹۷	صد ہا مسائل ایسے ہیں جن کا ماخذ عرف پر احکام ایمان کی بناء ہے۔
۵۰۰	ترک سکونت کی مطلق قسم کھائی تو فوراً اس پر عمل ضروری ہے، عذر صحیح کے بغیر ترک سکونت میں کچھ بھی ڈھیل دی فوراً حادث ہوگا۔	۳۹۷	زید نے عمرو سے قسمیہ کہا یہ کام کر، اور اس نے نہ کیا، تو یہ سبب انکار اس کام کے عمرو پر قسم عائد ہوتی ہے یا نہیں۔
۵۰۰	قسم کھائی کہ بریلی میں نہ رہے گا، تیاری و تہیہ میں مشغول تھا کہ کسی نے قید کر لیا اور نکلنے نہ دیا، تو جب تک یہ مجبوری رہے گی حادث نہ ہوگا اگرچہ عمر گزر رہا ہے۔	۳۹۸	کسی کے قسم دلانے سے قسم واجب نہیں ہوتی، نہ اس کام کو کرنا واجب ہو جاتا ہے، ہاں اگر حرج نہ ہو تو مان لینا مستحب ہے۔
۵۰۰	بریلی میں نہ رہنے کی قسم کھائی مگر بریلی سے سوا کہیں اس کے رہنے کا ٹھکانہ نہیں، نہ اپنے ذاتی مال یا حرفت یا		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۷	تو ذکر کفارہ دے۔	۵۰۱	تجارت کے ذریعے دوسری جگہ برعکس ہے تو مجبور سمجھا جائے گا جب تک ایسی حالت باقی رہے گی۔
۵۰۷	ایک امیر شخص نے اپنے ملازم کو خدمت کے صلہ میں زمین دی پھر کسی پست پر خفا ہو کر حالت غصہ میں قسم کھائی کہ میں تیری زمین ضبط کروں گا، اب اگر حلف فحش کرے تو کفارہ لازم آئے گا یا نہیں۔	۵۰۲	آدمی نماز مغرب میں شرکت کی قسم کھائی اور ایک رکعت میں شریک ہوا تو حاکم ہو گیا اور اس طرح قسم کھائی کہ مغرب کی آدمی نماز میں شریک ہوں گا نہ کم میں نہ زائد میں تو یحییٰ ہی منع نہیں ہوئی۔
۵۰۷	کفارہ قسم کا بیان۔	۵۰۳	قسم دلانے سے واجب نہیں ہوتی ناس کام کا کرنا ضروری ہوتا ہے۔
۵۰۸	”والد کی کھائی لوں تو خدا کا دیدار اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی شفاعت نصیب ہو“ یہ جملہ قسم نہیں میراث وغیرہ وصول کر سکتا ہے۔	۵۰۴	”اگر اس باغ میں رہوں تو اپنی ماں بیٹی سے زنا کروں“ یہ الفاظ قسم کے نہیں۔
۵۰۸	قسم کھائی ”جج کو نہ جاؤں تو کافر ہو جاؤں“ وہ صاحب نصاب تھا، بھئی سے لوٹ آیا، اس کا کیا حکم ہے، یہ قسم شرعی نہ ہوئی، چندہ بہت تھا اس کا لوٹنا ضروری نہیں اور بھئی سے کسی معذوری سے لوٹ آیا تو معذور ہے۔	۵۰۵	حلف کی ایک عبارت کی توجیح۔
۵۰۹	دھوکہ دے کر حج کا جھوٹا ارادہ ظاہر کیا اور اس ذریعہ سے لوگوں سے روپیہ لیا تو سخت مجرم ہے۔	۵۰۵	جرمانہ کے ساتھ تعزیر کہ مجرم کا کچھ مال خطا کے عوض لے لیا جائے، منسوخ ہے۔
۵۰۹	کسی مسلمان پر بدگمانی جائز نہیں۔	۵۰۵	منسوخ پر عمل جائز نہیں۔
۵۱۱	سُورَةُ الْجَوَاهِرِ الشَّمِیْنِ فِي عِلَلِ نَازِلَةِ الْيَمِیْنِ .	۵۰۵	نا جائز بات پر عمل کرنا جس حلف سے لازم آتا ہو اس کا توڑنا واجب ہے۔
۵۱۱	(ایک نوع کی قسم کے بارے میں اجتہادی جزیہ اور اس پر تفصیلی بحث)	۵۰۶	انجمن والوں نے باہم حلف اٹھایا جو نماز نہ پڑھے اس پر اتنا جرمانہ، جو جرمانہ نہ دے اس کو انجمن سے نکال دیا جائے گا، یہ تعزیر شرعی نہیں ناس میں حرج ہے۔
۵۱۲	زید نے اپنے بیٹے سے ناراض ہو کر بیوی کو کہا اگر تو نے میرے اس بیٹے کو گھر میں چھوڑا تو مجھ پر تین طلاق ہے بعد ازاں زید کے راضی ہونے پر بیٹا گھر میں رہنے لگا، زید کی بیوی نے اسے نہ تو ہاں کہا اور نہ ہی نہ کہا، تو کیا اس صورت میں زید کی بیوی کو طلاق ہوگئی یا نہیں۔	۵۰۶	جملہ مستقلہ بغیر حرف عطف کے ماقبل سے متعلق نہیں ہوتا۔
۵۱۲	گھر میں چھوڑنے کا معنی ترک و تھک ہے جو دو وجہ سے منگی ہو سکتا ہے یا منع بالقتل یا نیمی بالقتول۔	۵۰۶	فصل انجمنی عمل حلف کو باطل کر دیتا ہے۔
	ایک شخص نے اپنا گھر سال کے لئے کرایہ پر دیا، پھر اس نے کرایہ دار کو کہا کہ خدا کی قسم میں تجھے اپنے گھر میں نہ	۵۰۶	کسی نے کہا ”واللہ والرسول لافعلن کلھا“ یہ جملہ یحییٰ نہ ہوگا۔
		۵۰۶	اگر کسی نے کہا ”واللہ لاشربن ولا قومن“ تو حلف کے تحت فقط شرب داخل ہوگا نہ کہ قیام، ہاں اگر یوں کہا ”واللہ لاشربن ولا قومن“ تو اس صورت میں شرب و قیام دونوں حلف کے تحت داخل ہوں گے۔
		۵۰۶	بلا وجہ شرعی قسم توڑنا حرام ہے، ہاں خلاف میں خیر ہو تو قسم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۵	وہ تو میری بیوی کو طلاق، اگر یہ گھر حالف کی ملکیت ہے تو زبان و عمل دونوں سے روکنا لازم ہے ورنہ حائض ہو جائے گا۔	۵۱۳	چھوڑوں گا، پھر کرایہ دار کو کہا کہ تو میرے گھر سے نکل جا، تو اس کی قسم پوری ہوگئی اور وہ حائض نہ ہوا۔
۵۱۵	معصی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف سے بطور تحقیق و تنقیح	۵۱۳	کسی نے قسم کھائی کہ فلاں کو میں اپنے اس مملوکہ گھر میں داخل نہ ہونے دوں گا پھر اس کو زبانی طور پر گزرنے سے روکا تو قسم پوری ہوگئی اور طلاق واقع نہ ہوئی۔
۵۱۵	چند امور پر تنبیہ۔	۵۱۳	کسی شخص نے اپنے بیٹے کو کہا اگر میں تجھے فلاں کے ساتھ کام کرنے کے لئے چھوڑوں تو میری بیوی کو طلاق، تو اس صورت میں اگر بیٹا بالغ و خود مختار ہے تو صرف زبانی منع کرنے سے قسم پوری ہو جائے گی اور طلاق واقع نہ ہوگی اور اگر بیٹا نابالغ ہے تو زبان و عمل دونوں سے روکنا ضروری ہے ورنہ طلاق واقع ہو جائے گی۔
۵۱۵	امر اول۔	۵۱۳	ایک شخص نے کہا کہ اگر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں تو میری بیوی کو طلاق، پھر وہ شخص اس کی لاعلمی میں گھر میں داخل ہو گیا تو حالف حائض نہ ہو گا اور اگر علم ہونے کے باوجود اس کو منع نہ کیا تو حائض ہو جائے گا۔
۵۱۵	معصی علیہ الرحمۃ کی طرف سے ائمہ کی مختلف عبارات میں تطبیق۔	۵۱۳	کسی نے قسم کھائی کہ میں فلاں کو یہ کام کرتے یا جاتے یا داخل ہوتے نہ چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۱۷	اپنے ذاتی گھر میں کلی اختیار کا حاصل ہونا اغلب ہے۔	۵۱۳	ایک شخص نے طلاق کی قسم کھائی کہ وہ اپنی بالغ بہن کو گھر میں اپنے دیوروں کے ساتھ رہتا ہوا نہیں چھوڑے گا اگر وہ گھر حالف کا نہ ہو اور وہ زبانی طور پر بہن کو منع کر دے تو حائض نہ ہوگا۔
۵۱۷	فقہی احکام کا مدار غالب امور پر ہوتا ہے۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۱۷	فکر و عمل سے برا ہے۔	۵۱۳	ایک شخص نے طلاق کی قسم کھائی کہ وہ اپنی بالغ بہن کو گھر میں اپنے دیوروں کے ساتھ رہتا ہوا نہیں چھوڑے گا اگر وہ گھر حالف کا نہ ہو اور وہ زبانی طور پر بہن کو منع کر دے تو حائض نہ ہوگا۔
۵۱۷	نہ چھوڑنے کے لئے کم از کم زبان سے روکنا ضروری ہے۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۱۷	قسم میں کھانا کا لفظ بیوقوفی کے لئے ہوتا ہے۔	۵۱۳	ایک شخص نے طلاق کی قسم کھائی کہ وہ اپنی بالغ بہن کو گھر میں اپنے دیوروں کے ساتھ رہتا ہوا نہیں چھوڑے گا اگر وہ گھر حالف کا نہ ہو اور وہ زبانی طور پر بہن کو منع کر دے تو حائض نہ ہوگا۔
۵۱۸	نئی پرانی مفید اثبات ہوتی ہے۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۱۸	امر ثانی۔	۵۱۳	ایک شخص نے طلاق کی قسم کھائی کہ وہ اپنی بالغ بہن کو گھر میں اپنے دیوروں کے ساتھ رہتا ہوا نہیں چھوڑے گا اگر وہ گھر حالف کا نہ ہو اور وہ زبانی طور پر بہن کو منع کر دے تو حائض نہ ہوگا۔
۵۱۸	امر ثالث۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۱۹	امر رابع۔	۵۱۳	ایک شخص نے طلاق کی قسم کھائی کہ وہ اپنی بالغ بہن کو گھر میں اپنے دیوروں کے ساتھ رہتا ہوا نہیں چھوڑے گا اگر وہ گھر حالف کا نہ ہو اور وہ زبانی طور پر بہن کو منع کر دے تو حائض نہ ہوگا۔
۵۱۹	چند شبہات کا ازالہ۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۱۹	شبہ اولیٰ۔	۵۱۳	ایک شخص نے طلاق کی قسم کھائی کہ وہ اپنی بالغ بہن کو گھر میں اپنے دیوروں کے ساتھ رہتا ہوا نہیں چھوڑے گا اگر وہ گھر حالف کا نہ ہو اور وہ زبانی طور پر بہن کو منع کر دے تو حائض نہ ہوگا۔
۵۲۰	شبہ ثانیہ۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۲۱	فصل اختیار کے بغیر تحقیق نہیں ہوتا۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۲۱	عدی چیز اختیار کے بغیر بھی تحقیق ہو جاتی ہے۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۲۱	شبہ ثالث۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۲۲	حاضر میں وصف کا ذکر لکھو ہوتا ہے۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۲۲	قسم کھائی کہ اس بچے کے ساتھ کلام نہ کرے گا پھر اس کے جوان ہونے کے بعد اس سے بات کی تو حائض ہوگا۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۲۲	فتیس الفاظ پر مبنی ہوتی ہیں اغراض پر مبنی نہیں ہوتیں۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔
۵۲۲	تخصیص حال کی ایک صورت۔	۵۱۳	کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اپنے گھر میں فلاں شخص کو اپنے گھر میں داخل ہوتا چھوڑوں گا، تو قسم پورا کرنے کے لئے صرف زبان سے کہہ دینا کافی ہے کہ یہ کام مت کر یا مت جایا مت داخل ہو، چاہے وہ مانے یا نہ مانے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۸	نکاح کرے تب بھی دوسری کو طلاق ہو جائے گی۔	۵۲۳	دیانت میں مفت دامیر و غیر دامیر دونوں یکساں ہیں اس لئے نیتہ تخصیص ضروری ہے۔
۵۲۹	کسی نے اپنی بیوی کو کہا اگر تو میری اجازت کے بغیر باہر نکلی تو تجھے تین طلاقیں، پھر خاوند نے بیوی کو ایک طلاق بائن دے دی، اب وہ خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نکل گئی تو حادثہ نہ ہوگا۔	۵۲۳	وصف کو ذکر کے بغیر نیت تو دیکھ بھی مجتہد نہیں چہ جائیکہ قضاء
۵۲۹	خاوند جب بیوی کو طلاق بائن دے دے تو ولایت منع زائل ہو جاتی ہے۔	۵۲۳	کسی شخص نے کہا اگر میں باہر جاؤں تو میرا غلام آزاد ہے اور باہر جانے سے ستر کی نیت کی تو دیکھ اس کی تصدیق کی جائے گی اور کسی خاص مکان مثلاً بغداد کی طرف خروج کی نیت کرے تو صحیح نہیں۔
۵۲۹	اہل حرب نے قیدی کو قسم دی کہ تو ہمارے حاکم کی اجازت کے بغیر باہر نہیں جائے گا پھر حاکم معزول ہو کر دوبارہ بحال ہوا اب وہ قیدی اس کی اجازت کے بغیر باہر چلا جائے تو حادثہ نہ ہوگا۔	۵۲۳	چوتھا شب۔
۵۳۰	مالک نے غلام کو کہا کہ اگر تو میری اجازت کے بغیر باہر نکلا تو آزاد ہے، پھر اس کو فروخت کر کے دوبارہ خرید لیا اب وہ غلام اس کی اجازت کے بغیر نکلا تو آزاد نہ ہوگا۔	۵۲۳	ایک شخص نے قسم کھائی کہ اگر زید سے بات کروں تو میری بیوی کو تین طلاقیں۔ اب چاہتا ہے کہ اس سے بات کرے اور بیوی کو طلاق مغلطہ نہ ہو تو بیوی کو ایک طلاق بائن دے، عدت گزر جانے کے بعد بات کر سکتا ہے اور بعد ازاں بلا حلالہ دوبارہ نکاح کر سکتا ہے۔
۵۳۰	خاوند نے قسم کھائی کہ میری بیوی مگر سے باہر نہ نکلے گی تو یہ قسم بقاء زوجیت کے ساتھ مقید نہ ہوگی کیونکہ اس میں اجازت کا ذکر نہیں۔	۵۲۵	سیدنا حضرت ابوب علیہ السلام کے قسم کھانے کا واقعہ۔
۵۳۰	کسی شخص نے اپنی بیوی کو کہا میں جس عورت سے حیری اجازت کے بغیر نکاح کروں اس کو طلاق ہوگی، اس کے بعد بیوی کو طلاق بائن یا مغلطہ دے دی پھر کسی عورت سے اس مغلطہ کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو طلاق ہو جائے گی۔	۵۲۶	قسم کا سبب اور داعی ختم ہو جانے کے باوجود قسم باقی رہتی ہے اس کے زوال سے قسم باطل نہیں ہوتی۔
۵۳۱	قسم کھائی کہ اگر فلاں سے اس کی اجازت یا اس کی آمد کے بغیر بات کروں تو یہ ہو جائے، پھر وہ فلاں فوت ہو گیا تو قسم ختم ہو جائے گی۔	۵۲۶	سلطان نے قیدی کو قسم دی کہ میری اجازت کے بغیر میرے ملک سے تو باہر نہ جائے گا، یہ قسم اس کی حکومت کی بقاء کے ساتھ مقید ہوگی سلطان کے معزول ہونے کے بعد اس کی اجازت کے بغیر ملک سے باہر جانے پر قیدی کی قسم نہ ٹوٹے گی۔
۵۳۱	جب قسم کسی شرط کے ساتھ مشروط ہو تو طرفین کے نزدیک اس شرط کا تصور ہونا ضروری ہے۔	۵۲۷	آقا نے غلام، بادشاہ نے رعایا یا خاوند نے بیوی کو قسم دی یا خود قسم کھائی کہ تو میری اجازت کے بغیر باہر نہ جائے تو یہ قسم بقاء ملک و بقاء مملکت اور بقاء زوجیت کے ساتھ مقید ہوگی۔
۵۳۱	مرنے کے بعد جو حیات ملتی ہے وہ دنیوی حیات کا غیر ہے۔	۵۲۸	ایک شخص نے بیوی کو کہا اگر حیری اجازت کے بغیر دوسری عورت سے نکاح کروں تو اسے طلاق، پھر بیوی کو نکاح سے خارج کر کے اس کی اجازت کے بغیر دوسری سے
۵۳۲			



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۸	ہیں اور ان میں بڑا فرق ہے۔	۵۳۲	حیات ایک ایسا عارضہ ہے جس کو بھیجا واپس لانا ممکن نہیں۔
۵۳۸	متحدہ حادثے سے اس بات کا ثبوت، قصہ میں کھائی پر	۵۳۲	روح اور حیات ایک دوسرے کے مغایر ہیں۔
۵۳۸	قصہ کے زوال کے بعد بھی حث لازم آتا ہے۔	۵۳۲	قسموں کی بنیاد عرف پر ہوتی ہے۔
۵۳۸	حضور علیہ الصلوٰۃ نے فرمایا کہ جب تو قسم کھائے پھر اس	۵۳۲	اجازت صرف عاقل سے تصور ہوتی ہے۔
۵۳۸	کے خلاف کو بہتر دیکھے تو قسم توڑ کر اس کا کفارہ دے	۵۳۲	تین حضرات نے ایک شخص کو قسم دی کہ وہ ان کی اجازت
۵۳۸	دے۔	۵۳۲	کے بغیر بخارا سے باہر نہ جائے گا، پھر ان میں سے ایک
۵۳۸	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ بخدا تم میں سے	۵۳۲	بھٹون ہو گیا اور باقی دو کی اجازت سے وہ باہر گیا تو حادث
۵۳۸	کسی کا اپنی قسم کی وجہ سے اپنے اہل کو ضرر و ایذا پہنچانا	۵۳۲	ہو جائے گا لیکن اگر ان میں سے ایک فوت ہو جائے اور
۵۳۸	عند اللہ زیادہ گناہ ہے اس سے کہ اس کے بدلے وہ کفارہ	۵۳۲	باقی دو کی اجازت سے وہ باہر چلا جائے تو حادث نہ ہوگا۔
۵۳۹	دے دے جو اللہ تعالیٰ نے فرض فرمایا ہے۔	۵۳۲	کسی شخص کے لئے آسمان پر چڑھنا یا پتھر کو سونے سے بدلنا
۵۵۰	قسم اختیاری فعل ہے۔	۵۳۲	مطلقاً ممکن ہے لیکن عادتاً محال ہے۔
۵۵۰	کوئی اختیاری فعل قصد و ارادہ کے بغیر ممکن نہیں۔	۵۳۵	پانچواں شبہ۔
۵۵۰	مقصود کے انتفاء سے علی الاطلاق اور علی العموم قسم کا باطل	۵۳۵	تطفل علی الثانی۔
۵۵۰	ہونا قاطع ہے۔	۵۳۵	قسم گواہوں کا خلیفہ بنتی ہے تو جب اصل ہو جائے تو خلیفہ کی
۵۵۰	اگر کوئی شخص غیر متقید طور پر قسم کھائے کہ میں فلاں کو ماروں	۵۳۹	ضرورت نہیں رہتی۔
۵۵۰	گا یا حاکم کے سامنے پیش کروں گا یا فلاں چیز کھلاؤں گا یا	۵۳۹	اگر مدعی کے گواہ قاضی کی مجلس میں حاضر ہوں تو بالاتفاق
۵۵۰	جوڑا پہناؤں گا، تو یہ قسمیں عرفاً زندگی بھر کے لئے ہیں اگر	۵۳۹	مدعی علیہ سے قسم نہیں لی جائے گی۔
۵۵۰	یہ کام نہ کئے اور فلاں مر گیا تو حادث ہوگا اور قسم کا کفارہ	۵۳۹	کوئی شخص قسم کھائے کہ میں اس کوڑے کے پانی کو ضرور
۵۵۰	دینا لازم ہوگا اور اگر یہ قسمیں طلاق یا عتاق سے متعلق	۵۳۹	پیوں گا، پھر وہ پانی گرا دیا گیا تو وہ حادث ہو جائے گا۔
۵۵۰	تھیں تو طلاق یا عتاق واقع ہو جائے گا۔	۵۳۹	حاکم شہر نے کسی کو قسم دی کہ تو شہر میں داخل ہونے والے
۵۵۱	چھٹا شبہ۔	۵۳۹	ہر فساد کی اطلاع مجھے دے گا، پھر وہ حاکم معزول ہو گیا
۵۵۱	علامہ سائحانی پر تطفل۔	۵۳۹	تو اس کی دی ہوئی قسم بھی ختم ہو جائے گی۔
۵۵۳	اثبات مدعی نئے انداز سے۔	۵۳۳	رد الحسار کی ایک عبارت کی توضیح و تشریح۔
۵۵۳	جب تک جرم باقی ہو استحقاق انتقام باقی رہتا ہے۔	۵۳۳	قرض خواہ نے مقررہ قسم کو قسم دی کہ تو مجھ سے منہ نہ چھپائے
۵۵۳	السنۃ کے نزدیک توبہ کو قبول کرنا واجب اصلی نہیں	۵۳۳	گا اس کا کیا مطلب ہے۔
۵۵۳	کیونکہ اللہ تعالیٰ پر کچھ واجب نہیں ہوتا۔	۵۳۳	مقصود کا منہ ہونا اور اس کا قصد نہ کرنا دو مختلف چیزیں
۵۵۳	ماتر یہ کہ نزدیک مطیع کو سزا دینا محال عقلی ہے۔	۵۳۳	ہیں۔
۵۵۳	معتزلہ کے نزدیک توبہ کو قبول کرنا اللہ تعالیٰ پر واجب	۵۳۳	مقصود کا باقی نہ رہنا اور اسے مقصود نہ بنانا دو مختلف چیزیں
۵۵۳	ہے۔	۵۳۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۰	دلائل حال عموم میں تخصیص نہیں کر سکتی۔	۵۵۳	توبہ کو قبول کرنا محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔
۵۶۱	اس بات کی چند مثالیں کہ محض احتمال کی صورت میں		ایک شخص نے قسم کھاتے ہوئے اپنی بیوی کو کہا کہ اگر میں
۵۶۱	دلائل حال معتبر نہیں۔		دنیا کی ہر بدی اور قباحت کو تیری طرف منسوب کر کے
۵۶۱	مکملی مثال۔		تیرے بھائی سے شکایت نہ کروں تو تجھے طلاق ہے، ایسا
۵۶۱	دوسری مثال۔	۵۵۳	فحش قسم سے بری ہونے کے لئے کیا کرے۔
	ایک شخص کا قصہ جس نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۵۵۶	طلاق مبغوض اور گناہ مغضوب ہے۔
	سے یہ سوال کیا کہ اگر ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ غیر	۵۵۶	صلح و آشتی محبوب اور شرعاً مطلوب ہے۔
۵۶۲	فحش کو پائے تو قتل کر دے؟	۵۵۷	صلح قسم کو ختم نہیں کرتی۔
۵۶۲	بیک وقت تین طلاقیں دینا کیوں گناہ قرار دیا گیا۔		زید نے قسم کھائی کہ وہ عروہ کو مارے گا تو عروہ کے بے گناہ
	حلالہ میں صرف نکاح پر اکتفا نہ کرنے اور مجامعت کو شرعاً		ثابت ہونے سے قسم ختم نہ ہوگی بلکہ زید پر لازم ہوگا کہ وہ
۵۶۲	لازم قرار دینے کی حکمت۔	۵۵۷	قسم توڑے اور کفارہ دے۔
۵۶۳	تیسری مثال۔	۵۵۷	ساتواں شبہ۔
	بسا اوقات عورتیں فرقت کے بعد بھی اپنے سابق خاوند کی	۵۵۷	ساتویں شبہ کا جواب اول۔
۵۶۳	دوسری شادی سے ممکن ہوتی ہیں۔		زید اپنی بیوی کو عروہ کے گھر جانے سے روکے، بیوی باز نہ
	شوہر نے قسم کھاتے ہوئے بیوی کو کہا کہ تو میری اجازت		آئے اور زید قسم کھائے کہ اگر تو عروہ کے گھر میں داخل ہوئی
۵۶۳	کے بغیر باہر نہیں جائے گی، تو قسم حلیہ نکاح سے مقید ہو		تو تجھے تین طلاق، اب جب بھی بیوی عروہ کے گھر میں
	گی۔		داخل ہوگی طلاق ہو جائے گی چاہے زید عروہ سے راضی ہو
۵۶۳	چوتھی مثال۔	۵۵۷	جائے یا ناراض رہے۔
۵۶۳	امام نجم الدین عمر نسبی رحمۃ اللہ علیہ جن و انس کے مفتی	۵۵۸	طلاق مغلطہ کو کسی شرط پر معلق کیا تو مغلطہ سے بچنے کا حیلہ۔
۵۶۳	ہیں۔	۵۵۸	جواب ثانی۔
	کسی شخص نے اپنی بیوی کو اجنبی شخص سے بے تکلف گفتگو	۵۵۸	جواب ثالث۔
	کرتے دیکھ کر کہا اب اگر تو نے کسی بیگانے شخص سے	۵۵۹	جواب رابع۔
	بات کی تو تجھے طلاق ہے، یہ قسم عام ہوگی اور غیر محرم کو	۵۵۹	شک یقین کو زائل نہیں کر سکتا۔
	شامل ہوگی چاہے وہ اس گھر کے ملازم یا خاوند و بیوی کے		بیوی نے خاوند سے کہا کہ تو نے مجھ پر کوئی دوسری بیوی بنا
۵۶۳	رشتہ دار ہوں۔		رکھی ہے تو خاوند نے جواب میں کہا کہ جو بھی عورت میری
۵۶۳	آٹھواں شبہ۔		بیوی ہے اس کو طلاق ہے، تو اس بیوی کو طلاق ہو جائے
۵۶۵	قسم میں کسی خاص وصف غیر مذکور کی نیت معتبر نہیں۔	۵۵۹	گی۔
	ایک شخص کھڑا ہو تو کوئی شخص اس کے بارے میں یہ قسم	۵۶۰	الفاظ قسم میں عموم و اطلاق ہو تو عموم ہی یقینی ہے۔
	کھائے کہ وہ اس سے بات نہیں کرے گا، پھر کہے کہ	۵۶۰	نیت تخصیص قضاء معتبر نہ ہوگی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۸	کد ایجاد کا)	۵۶۵	میری نیت یہ تھی کہ بوقت قیام اس سے بات نہ کروں گا تو یہ نیت معتبر نہ ہوگی۔
۵۶۸	خاندان نے قحطی میں کچھ رقم رکھی اور بیوی کو کہا کہ اگر تو نے صبح تک اس میں سے کچھ باقی رکھا تو تجھے طلاق ہے، اب اگر بیوی نے اس میں سے کچھ بھی خرچ نہ کیا یا کچھ خرچ کیا اور کچھ باقی رکھا تو طلاق ہو جائے گی۔	۵۶۵	صلیٰ قیام ترک کلام کی داعی نہیں۔
۵۶۸	جواباً بشری صفت ہے وہ عدم فعل ہے نہ کہ فعل۔	۵۶۵	حاضر میں وصف لغو ہے۔
۵۶۸	زید کوئی چیز فقہ قاسد کے ساتھ عمرو پر فروخت کی جس پر قاضی کو قصداً یا اور کہا کہ اگر میں یہ فقہ قاسد باقی رکھوں تو یہ ہو جائے سورج غروب ہو گیا اور قاضی نے فقہ خجندی کی تو حاشا ہوگا۔	۵۶۵	اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ عورت نہیں کرے گا اور نیت کرے ہاشمی، عربی یا ترکی یا کوئی خاص نسب والی کی تو یہ نیت دبیائے معتبر ہوگی قضاء نہیں۔
۵۶۸	اس شبہ کا ازالہ کہ کبھی انسانی اہتمام فعل سے بھی حاصل ہو جاتا ہے جیسے زید کو گھر میں لا کر زنجیر سے باندھنا، تو یہ زید کو گھر میں باقی رکھنا ہے حالانکہ باندھنا فعل ہے۔	۵۶۵	قسم کھائی کہ فلاں کے گھر نہ رہوں گا اور کہتا ہے کہ میری مراد یہ تھی کہ فلاں کے گھر کرایہ پر نہیں رہوں گا، تو نیت صحیح نہیں، لہذا اگر اس کے گھر بلا کرایہ بھی رہائش پزیر ہوا تو قسم ٹوٹ جائے گی۔
۵۶۸	کسی کو باندھنا خود اہتمام نہیں بلکہ سترزم اہتمام ہے۔	۵۶۶	اگر قسم کھائی کہ فلاں کے اس گھر میں نہیں رہوں گا جو اس نے خریدا ہے اور کہتا ہے کہ میری مراد یہ تھی کہ جو اس نے اپنی ذات کے لئے خریدا ہے تو یہ نیت مان لی جائے گی۔
۵۶۹	دسواں شبہ۔	۵۶۶	نواں شبہ۔
۵۶۹	ٹکٹے کا حکم نہ دینا اور نہ ٹکٹے کا حکم دینا یہ دونوں چیزیں آپس میں متنافی نہیں۔	۵۶۶	اہتمام جو کہ جی و قیوم کا فعل ہے محققین کے نزدیک وجودی ہے۔
۵۷۰	وجودی چیز حدی چیز کی قسم نہیں بن سکتی۔	۵۶۷	امام الحرمین، امام رازی اور قاضی ابوبکر باقلائی کے مذہب پر اہتمام صحت و وجود ہے نہ کہ وجود پر کوئی امر زائد، لہذا اہتمام بمعنی ایجاد ہوگا۔
۵۷۰	کوئی فی مقامات کے ساتھ مشروع و منقسم نہیں ہوتی۔	۵۶۷	احمد، کشف و شہود کے مذہب پر اہتمام جو ہر سمیت ہر چیز کے امثال کے تجدد کا نام ہے لہذا اس مذہب پر اہتمام ہر لمحہ امثال کے ایجاد کا نام ہے۔
۵۷۱	ضروری ٹوٹ۔	۵۶۷	خالق و باری کی طرح صلیٰ قیوم کا اطلاق بھی غیر اللہ پر جائز نہیں بلکہ اس پر علماء نے تکفیر کی ہے۔
۵۷۱	دیوبندی حضرات دیوبہالت کے ایسے اسیر ہیں کہ سوال کچھ بغیر اپنا اجتہادی جواب دے دیتے ہیں۔	۵۶۷	ایسی چیز کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنا جو اس کے شایان شان نہ ہو یا جہالت، نقص اور مجزئی نسبت اس کی طرف کرنا یا صفات مخصوصہ باللہ کا اطلاق غیر اللہ پر کرنا کفر ہے۔
۵۷۲	حضرت مولانا قلام گیلانی شمس آبادی جن کے استثناء پر رسالہ الجواہر الثمین معرض تحریر میں آیا کا مکتوب گرامی بنام معتمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما۔	۵۶۷	جواباً بشری طرف سے ہو وہ ترکب ازالہ کا نام ہے (نہ
۵۷۲	جس سوال پر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے رسالہ الجواہر الثمین کی صورت میں مفصل و مدلل جواب تحریر فرمایا، اسی سوال پر مفتی دیوبند کا مکمل اور بلا حوالہ جواب نامصواب۔	۵۶۷	
۵۷۳			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۸	ہوئیں تو دودھ ہر گناہ ہوا۔ ایک گناہ قسم توڑنے کا دوسرا گناہ کہ جبکہ بیچنے کا۔	۵۷۳	مفتی دیوبند کے جواب پر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا تبصرہ۔
۵۷۹	قسم کھا کر وعدہ خلافی کرنے والوں کو نہ حکم بنایا جائے اور نہ ہی ان کی گواہی سنی جائے۔	۵۷۳	دیوبندی مفتی کی جہالت کہ رکھنے اور چھوڑنے میں فرق نہ سمجھ سکا۔
۵۷۹	حسد پر قائم رہنے والوں پر طعنہ کرنے والوں کے اسلام میں فرق آنے کا خطرہ ہے۔	۵۷۳	جموئی بات پر قرآن مجید کی قسم کھانا یا اٹھانا سخت عظیم گناہ کبیرہ ہے۔
۵۷۹	ایک شخص نے کسی سے قصص میں آ کر کہا کہ تیرے مکان کا کھانا بیٹا مجھ پر حرام ہے، یا کہا کہ تیرے منکے کا پانی مجھ پر حرام ہے تو شرط یہ قسم ہے، اگر اس کے گھر کھائے پیئے گا یا اس کے منکے کا پانی پیئے گا تو قسم کا کفارہ دینا آئے گا۔	۵۷۳	کچھ بات ہو تو قسم بھی کھا سکتے ہیں اور قرآن بھی اٹھا سکتے ہیں۔
۵۷۹	کوئی شخص کہے اگر میں تم سے بولوں یا تمہارے مکان جاؤں یا یہ چیز کھاؤں تو میرے حق میں حرام ہے، تو احتساب یہ صورت حلف کی ہے۔	۵۷۳	کلام اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اس لئے اس کی قسم شرعی ہے۔
۵۷۹	بیمین تحریم حلال ہی ہے۔	۵۷۳	صفات الہیہ صفت ذات ہیں نہ غیر ذات۔
۵۸۱	باب التذکر	۵۷۳	مصنف شریف ہاتھ میں لے کر کوئی بات کہی تو قسم شرعی نہ ہوگی۔
۵۸۱	”اللہ کو نذر کریں گے“ کہنے سے نذر شرعی نہ ہوئی، یونہی منہی کو دیں گے صرف وعدہ ہے یہ بہہ بھی نہ ہوگا۔	۵۷۵	کوئی شخص کہے کہ میں قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہوں کہ ایسا کروں گا، اور پھر نہ کیا تو کفارہ لازم آئے گا۔
۵۸۱	جو وعدہ کیا اس سے پھرنا ہرگز نہیں چاہئے، قرآن شریف میں اس پر سخت وعید فرمائی گئی ہے۔	۵۷۵	قسم کھائی کہ فلاں کا کھانا نہ کھاؤں گا، پھر اس کے کھانے کا تصور کیا، حادث نہ ہوا۔
۵۸۱	ایک چیز کو نذر کرنے کو کہا اور بہہ کرنے کو بھی۔ طریقہ یہ ہے کہ کسی فقیر کو وہ چیز دے دے پھر اس سے خرید کر جس کو بہہ کرنے کے لئے کہا ہے اس کو دے دے۔	۵۷۶	حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کا عجیب فیصلہ۔
۵۸۱	اللہ کے نام نذر کرنے سے قربانی ضروری نہیں، اس کے لئے قربانی کا نام لینا ضروری ہے۔	۵۷۶	اصول الشاشی اور فصول کی ایک عبارت کی تخریج۔
۵۸۱	اپنے کاروبار میں غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے حصین حصہ مثلاً سولہواں حصہ برائے ایصالِ ثواب مقرر کیا تو اس رقم کو ہر دینی کام میں صرف کر سکتے ہیں۔	۵۷۶	فصل متحدہ بغیر مفعول بہ کے تحقیق نہیں ہوتا۔
۵۸۱	مسجد ویران کی آبادی نہایت اہم کام ہے اور اس میں	۵۷۷	چند مفعولوں نے مسجد کے اندر کہا کہ جو شخص بیٹی پر روپیہ لے یا قرص دار کے یہاں کھانا کھائے تو کلمہ شریف اور قرآن شریف سے پھرے، اس کا کاغذ بھی لکھا گیا، بعد ازیں کاغذ پھاڑ ڈالا اور وہی کام کرنے لگے، ان کا کیا حکم ہے۔
		۵۷۷	بیٹی پر روپیہ لینا اور قرص دار کے یہاں کھانا اگر قرض کے دباؤ سے ہے تو ناجائز ہے۔
		۵۷۸	قسم کھائی جو ایسا کرے کلمہ اور نماز سے پھرے، پھر قسم توڑی دی تو جو اس سے واقعہ کلمہ اور نماز سے پھرنا سمجھتا تھا کافر ہو گیا اور نہ گنہگار ہوا اور اس پر کفارہ واجب ہے۔
		۵۷۸	قسم کھائی کہ عورتوں کو غلط رسوم والی شادی میں نہ جانے دیں گے پھر ایسی شادی میں جانے دیا جہاں غلط رسمیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۷	نذر پورا کرنے کا ثبوت آیات قرآنی سے۔	۵۸۲	صرف کرنا مقدم ہے۔
۵۸۷	نذر والے کی نیت اگر یہ ہو کہ منت ماننے سے مقدر بدل جائے گا اور تقدیر کا نوشتہ پلٹ جائے گا تو یہ اعتقاد قاسد ہے اور ایسی نذر سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔	۵۸۳	حرمین شریفین کے مصارف کے لئے یادہاں کے علماء و فقراء کے لئے نذر مانی تو انسب یہی ہے کہ وہیں خرچ کرے، دوسری جگہ بھی اسی مصرف میں خرچ کر سکتا ہے۔
۵۸۷	سر کی منت مانی تو اس کی قیمت کا گوشت بھی دے سکتے ہیں۔	۵۸۳	نذر شرعی کی ادا واجب ہے۔
۵۸۹	منت مانی کی میرا یہ کام ہو جائے تو جانور نذر کروں گا، اگر الفاظ ایسے ہوں جن سے وجوب شرعی ثابت ہو تو جانور متعین ہو گیا۔	۵۸۳	تعین مکان نذر میں نامعتبر ہیں۔
۵۸۹	منذور یعنی ہلاک ہو جائے تو نذر ساقط ہے۔	۵۸۳	مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کو بھوت خانہ کالی گھر کی مثل کہنا گستاخی و توہین و کلمہ کفر ہے۔
۵۸۹	طالق بھرنے کی منت سے اگر طالق بھرتا ہی مقصود ہو تو یہ نیت لغو ہے۔	۵۸۳	نذر پوری کرنے سے جو شخص روکے وہ مناع للکفر ہے۔
۵۹۰	میلا و شریف کی منت ماننا کیسا ہے۔	۵۸۳	اگر بدرگاہ و خداوند کریم سوال کیا جائے کہ مجھ کو فرزند عطا ہو یا بیماری دفع ہو یا قرض ادا ہو تو اس قدر خیرات فی سبیل اللہ بار و اح رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام یا حضرت پیر و بگیر یا ولی اللہ کروں گا، تو بلاشبہ یہ نذر جائز ہے اور اس کا پورا کرنا واجب ہے۔
۵۹۰	مجلس میلا و شریف کے طریقہ رائج حرمین شریفین پر ہو اعلیٰ مستحبات سے ہے۔	۵۸۳	چہل تن چالیس شہداء ہیں۔
۵۹۰	جب تک زبان سے الفاظ نذر نہ کہے صرف نیت سے کچھ لازم نہیں آتا۔	۵۸۳	نذر ماننے کے بعد تا ذر فوت ہو جائے تو اس کے ترکہ سے نذر ادا کی جائے گی۔
۵۹۱	نذر غیر شرعی و نذر شرعی کی تکلیف تام۔	۵۸۳	چہل تنوں کی منت کی شرعی صورت اور فاضل لہو و لعب کا رد و بلیغ۔
۵۹۱	مسلمان پر بدگمانی جائز نہیں۔	۵۸۳	میلا و مبارک اور گیارہویں، احباب کو کھانا کھلانے، مساجد میں شیرینی لے جانے یا نمازیوں کو کھلانے کی نذر فقہی نہیں لہذا امیر فقیر سب کھا سکتے ہیں۔
۵۹۱	پہلے مہینے کی تحوٰۃ کی منت مانی تو عرفا پورے ایک مہینہ کی تحوٰۃ مراد ہوگی۔	۵۸۳	خاص متعین جانور کی نذر شرعی مانی تو اس کا بدلنا جائز نہیں۔
۵۹۱	ہر عاقد، حالف، ناذر اور واقف کے کلام کو اسی معنی پر محمول کیا جائے گا جو متعارف ہے۔	۵۸۵	مزار پختہ بنوانے کی نذر شرعی نہیں، نہ اس کا پورا کرنا شرعاً واجب ہے۔
۵۹۳	نذر کے روپے اپنے اصول، فروع، زوج، زوجہ اور سید کو نہیں دے سکتے۔	۵۸۶	بزرگوں کی منت ھدیۃ اللہ عز و جل کے لئے ہوتی ہے اس لئے اس میں حرج نہیں۔
۵۹۳	ایک ماہ کی تحوٰۃ دینے کی منت مانی اور روپے اپنے غریب عزیز کو دے دیئے تو دونوں ثواب ہوگا۔	۵۸۶	پانچ روپیہ کا غلہ دینے کی منت مانی تو فقیر کو اسے کا پڑا دے سکتا ہے سلائی کا پیسہ نذر میں محسوب نہ ہوگا۔
۵۹۳	ایک شخص نے کہا کہ مجھے جو نفع ہوگا اس میں سے سولہواں	۵۸۶	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۶	نذر فقیر کی ملک کر دیا تو درست ہے۔	۵۹۳	حصہ واسطے اللہ کے نکالوں گا، اب اس کو لاگت سے زائد
۵۹۶	ذکر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا کسی ولی کو ایصال ثواب	۵۹۳	ایک روپیہ نفع ہوا لیکن متفرق خرچ یعنی تنخواہ ملازمین وغیرہ
۵۹۶	کے لئے اجتماع نذر و صدقہ کے متافی نہیں۔	۵۹۳	میں دو آنے صرف ہو گئے باقی چودہ آنے رہے، اب وہ
۵۹۶	مال زکوٰۃ اور خاص نذر کا حکم ایک ہی ہے۔	۵۹۳	روپیہ کا سولہواں حصہ نکالے یا چودہ آنے کا۔
۵۹۶	مال زکوٰۃ اور مال نذر محتاج طالب علموں کو بھی دے سکتے ہیں	۵۹۳	صرف دل میں ارادہ کر لینے سے منت نہیں ہوتی اس کے
۵۹۶	خواہ کپڑے بنا دے خواہ اناج یا کھانا انہیں دے کر مالک	۵۹۳	لئے زبان سے کہنا ہوگا۔
۵۹۶	کر دے، ہاں مگر میں بٹھا کر کھلانے سے زکوٰۃ و نذر ادا نہ	۵۹۵	اپنی تجارت میں سولہواں حصہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لئے
۵۹۶	ہوگی۔	۵۹۵	نذر کیا اس کے مصارف کیا ہوں گے۔
۵۹۶	مؤذن کی تنخواہ میں نذر یا زکوٰۃ محسوب نہیں ہو سکتی ہاں اگر	۵۹۵	بے الفاظ نذر زبان سے کہا کہ اپنے منافع تجارت سے
۵۹۶	بلا تنخواہ اذان دیتا ہے اور محتاج ہے تو دے سکتے ہیں۔	۵۹۵	سولہواں حصہ نیک کاموں میں اللہ تعالیٰ کے لئے صرف کیا
۵۹۶	مصدق شرعی کا گوشت نہ تو خود کھا سکتا ہے نہ اپنی اصل اور	۵۹۵	کروں گا تو اس سے محفل میلاد، گیارہویں شریف،
۵۹۶	فرع کو کھلا سکتا ہے اور نہ ہی کسی ہاشمی یا فتنی کو کھلا سکتا ہے۔	۵۹۵	افطاری رمضان اور اپنے والدین و سادات علماء کی خدمت
۵۹۶	جو مصرف زکوٰۃ ہے وہی مصرف نذر ہے۔	۵۹۵	سب کچھ کر سکتا ہے۔
۵۹۸	غیر خدا کے لئے نذر فتنی کی ممانعت ہے۔	۵۹۵	طاعت پر اجارہ باطل ہے۔
۵۹۸	اولیائے کرام کے لئے ان کی حیات ظاہری خواہ باطنی	۵۹۵	متاخرین نے امامت، اذان اور تعلیم قرآن پر اجرت کو
۵۹۸	میں جو نذریں کی جاتی ہیں یہ نذر فتنی نہیں۔	۵۹۵	جائز قرار دیا ہے۔
۵۹۹	شاہ رفیع الدین صاحب برادر شاہ عبدالعزیز محدث	۵۹۵	الفاظ نذر کے بغیر آمدنی کا کچھ حصہ منافع تجارت کا اللہ
۵۹۹	دہلوی کی عبارت سے تائید۔	۵۹۵	تعالیٰ کا مقرر کیا اور نیت خاص مساکین کو خدا کے نام پر
۵۹۹	علامہ سید عبدالغنی نابلسی علیہ الرحمۃ کی عبارت سے	۵۹۶	دینے کی تھی تو اس رقم سے میلاد شریف، گیارہویں شریف
۵۹۹	استدلال۔	۵۹۶	اور افطاری رمضان وغیرہ کر سکتا ہے، مگر اب مصرف
۵۹۹	اولیاء گزشتہ کے لئے منت مجازاً ان کے خادمان قبور پر	۵۹۶	محتاجوں کو کھلائے، سادات و علماء اور والدین کو بھی بحال
۵۹۹	تصدق سے عبارت ہے۔	۵۹۶	حاجتندی دے سکتا ہے کیونکہ یہ صدقہ واجب نہیں ہے۔
۵۹۹	فقیر کو زکوٰۃ دے اور قرض کا نام لے تو صحیح ہو جائے گی۔	۵۹۶	اہل و عیال اور اولاد کو جو کچھ کھلایا جاتا ہے، احادیث میں
۵۹۹	اعتبار معنی کا ہے نہ کہ لفظ کا۔	۵۹۶	اس پر صدقہ کا اطلاق آیا ہے۔
۵۹۹	امام اجل ابوالحسن نورالمسلمین و قدین علی بن یوسف بن جریر	۵۹۶	اگر خاص الفاظ نذر زبان سے ادا کئے تو اب والدین،
۵۹۹	فطونی بے نظیر امام ہیں۔	۵۹۶	سادات اور اغنیاء کو نہیں دے سکتا، دیگر محتاجوں کو دے سکتا
۵۹۹	شمس الدین ذہبی بن رجال کے امام ہیں۔	۵۹۶	ہے اگر چہ اس کی پھوپھی، خالہ، چچا، ماموں اور بہن بھائی
۵۹۹	نذر اولیاء کرام سے متعلق کتاب مستطاب بیچہ الاسرار	۵۹۶	ہوں۔
۵۹۹	کے حوالہ سے گیارہ روایات۔	۵۹۶	اگر مجلس گیارہویں شریف یا میلاد شریف منعقد کر کے مال

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۵	گیارہویں روایت۔	۵۹۹	پہلی روایت۔
۶۰۵	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم فرمانا کہ حاجت برآری کے لئے سیدہ طاہرہ نفیسہ کی نذر مانو۔	۶۰۰	سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کھڑاؤں کا کمال۔
۶۰۵	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کی عبارت سے استشہاد۔	۶۰۰	سرکار غوث اعظم کی یاد سے نجات ملتی ہے۔
۶۰۵	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کی عبارت سے استدلال۔	۶۰۰	دوسری روایت۔
۶۰۷	شاہ ولی اللہ اور شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کی عبارتوں کے چودہ عظیم دہائیت کش فوائد۔	۶۰۰	حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نذریں قبول فرماتے اور خود بھی تناول فرماتے تھے۔
۶۰۷	مجموعہ خطب مؤلف مولوی عبدالحی کے وہ اشعار جو استثناء میں مذکور ہیں موافق اہلسنت نہیں ہیں۔	۶۰۱	تیسری روایت۔
۶۰۸	استثناء میں مذکور برکات الاعداد کی عبارت متعلق یہ استمداد ہے۔	۶۱۰	غوث اعظم کی فیاضی اور غریب نوازی کا ایک واقعہ۔
۶۰۸	باب الکفارة۔	۶۰۱	چوتھی روایت۔
۶۰۹	شرع مطہر میں کفارہ اس گناہ پر آتا ہے جو شاعت میں حد سے نہ گزرا ہو، شاعت وقاحت میں حد سے گزرے ہوئے گناہ کے لئے کفارہ موجب معافی نہیں ہو سکتا بلکہ اس کے لئے توبہ صادقہ لازم ہے۔	۶۰۱	شیخ بقام بن بطور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فضائل۔
۶۰۹	اگر اپنی بیوی کو اپنی بہن یا ماں سے تشبیہ دی تو کفارہ لازم ہو گا لیکن اگر (معاذ اللہ) اپنی بہن یا ماں کو اپنی بیوی بتالیا تو کوئی کفارہ نہیں، بغیر توبہ صادقہ یہ جرم ہرگز معاف نہیں ہو سکتا۔	۶۰۱	پانچویں روایت۔
۶۱۰	قرآن شریف اٹھا کر عہد کرنا اور پھر توڑ دینا قرآن شریف کی توہین ہے جس پر بہت جلد توبہ صادقہ کرے ورنہ عذاب عظیم والیم اور نارنجیم کا شکر رہے۔	۶۰۲	شیخ علی بن حبیبی علیہ الرحمۃ کا مقام۔
۶۱۰	قسم توڑنے کا کفارہ قلام آزاد کرنا، دس مسکین کو کھانا دینا یا کپڑا پہنانا ہے۔ اور اس پر قادر نہ ہو تو تین دن پے درپے روزے رکھنا ہے۔	۶۰۲	ساتویں روایت۔
۶۱۰		۶۰۲	ابوسعید قیلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اکابر اولیاء عراق سے ہیں۔
		۶۰۲	آٹھویں روایت۔
		۶۰۲	اولیاء کرام کا مادہ کے پیٹ کے حال کو جاننا۔
		۶۰۳	اولیاء کے علوم غیبیہ۔
		۶۰۳	نویں روایت۔
		۶۰۳	اولیاء اللہ جانوروں کی گفتگو کو سمجھتے ہیں۔
		۶۰۳	ایک دہقان کا انوکھا واقعہ۔
		۶۰۳	دسویں روایت۔
		۶۰۳	اولیاء اللہ شیروں پر حکومت کرتے ہیں۔
		۶۰۳	اولیاء اللہ کے تصرفات و علوم غیبیہ۔
		۶۰۳	ولیوں کے قدموں پر گرنا اور قدم بوسی کرنا۔
		۶۰۵	اللہ تعالیٰ اولیاء سے کوئی چیز مخفی نہیں رکھتا۔
		۶۰۵	دلی خطرہ پر ولی کی نظر۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۵	کانہ ہو ورنہ حد قذف لازم ہے۔	۶۱۱	شرابی کی آخری سزا کا بیان۔
۶۱۸	زنا کا ثبوت بازاری باتوں سے نہیں ہوتا۔	۶۱۱	کفارہ یحییٰ منعقد پر ہے یحییٰ غموس کا کفارہ نہیں۔
۶۱۸	ثبوت زنا کے لئے کافی شہادت شریعہ یا کافی اقرار زانی و زانیہ لازم ہے۔	۶۱۳	کتاب الحدود والاعتریر
۶۱۸	عورت کا زانیہ ہونا ثابت ہو جائے تب بھی نکاح میں کچھ فرق نہیں آتا۔	۶۱۳	زنا کا ثبوت چار معنی شہدوں پر ہوتا ہے ورنہ الزام لگانے والے پر استی کوڑے حد قذف کے لگیں گے۔
۶۱۸	عورت اگر شوہر کے باپ یا بیٹے سے زنا کرے تو حرمیت مصاہرت ثابت ہو جائے گی اور نکاح فاسد ہو جائے گا۔	۶۱۳	عورت نے کسی مرد پر زنا کی تہمت لگائی اس پر حد قذف لازم آئی مگر وہاں اسلامی قانون نافذ نہیں اور حد قائم نہیں ہو سکتی، تو اب علم شرعی یہ ہے کہ مسلمان اس سے اعلانیہ توہ کرانیں۔
۶۱۸	زانیہ کو طلاق دینا شوہر پر واجب نہیں۔	۶۱۳	کافر کی گواہی قبول نہیں۔
۶۱۸	طلاق جس طرح زبان سے ہوتی ہے اسی طرح قلم سے جبکہ بلا مجبوری شرع لکھا ہو۔	۶۱۳	مدعی کا قول مسوع نہیں۔
۶۱۸	الکتاب کا لفظ طلاق۔	۶۱۳	بغیر دیکھے کسی مسلمان پر تہمت لگانا کہ اس نے اپنی بیٹی کے ساتھ زنا کیا سخت حرام قطعی اور گناہ کبیرہ ہے، ایسی تہمت لگانے والا سخت عذاب الہی کا مستحق ہوتا ہے۔
۶۱۸	طلاق نامہ میں طلاق رجعی ہو مگر شوہر طلاق بائن کا اقرار کرے تو بائن ہوگی۔	۶۱۳	آبرو اتارنا زنا کیلئے خاص نہیں، مار پیٹ کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔
۶۱۸	زانیہ کو طلاق دی تو عورت کو عدت اسی مکان میں گزارنا لازم ہے اور شوہر پر مہر اور نفقہ عدت لازم ہے۔	۶۱۳	زنا کی جھوٹی تہمت لگانے والے پر استی کوڑے کی سزا ہے اور وہ مردود شہادت ہے۔
۶۱۸	سزا وہی ہے جو مطابق شرع ہے اس کے خلاف کی خواہنگاری ناجائز ہے۔	۶۱۳	جہاں اسلامی قانون نہ ہونے کی وجہ سے حد قذف نہ لگائی جاسکے وہاں مسلمان تہمت لگانے والے سے اعلانیہ توہ کرانیں نہ کرے تو اس سے مقلعہ کریں۔
۶۱۸	محول من اللہ کے خلاف فیصلہ کرنے والے ظالم ہیں۔	۶۱۵	ظالم کے پاس بیٹھنے سے قرآن مجید نے منع فرمایا۔
۶۱۸	زانی کے نکاح پر زنا سے کوئی اثر نہیں پڑتا مگر یہ کہ اس سے مصاہرت ثابت ہو جیسے اپنی زوجہ کی ماں یا بیٹی سے زنا کرے۔	۶۱۵	اثبات زنا کے لئے کیسے گواہ درکار ہیں۔
۶۱۸	توبہ کے بعد زانی و زانیہ سے میل جول میں حرج نہیں۔	۶۱۵	زنا کی شہادت کے الفاظ کا بیان۔
۶۱۹	دیوبندی عقیدہ والے مرتدین ہیں ان سے میل جول منع ہے۔	۶۱۵	کسی پر بہتان باندھنا ناجائز طور پر آبرو لینا، دغا و فریب کسی کے ساتھ ہو، گناہ ہے، شریعت میں اس پر حد مقرر نہیں، حاکم شرع اپنی صوابدید سے تعزیر کر سکتا ہے اور تعزیر میں ۳۹ کوڑے سے زیادہ مارنا منع ہے بشرطیکہ بہتان زنا
۶۱۹	عورت کے زنا پر شوہر راضی نہ ہو تو اس پر کچھ الزام نہیں۔		
۶۱۹	جو لوگ زنا میں سامی ہوں یا بعد زنا بلا توبہ زانی و زانیہ کے حامی ہوئے تو وہ بھی مستحق سزائے شرع ہیں۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۳	زانی اور زانیہ اپنی کثوت سے باز نہ آئیں تو ان کا بایکٹ کیا جائے۔	۶۲۰	کسی عورت کے ساتھ کسی نے زنا کیا شوہر نے ازراہ چشم پوشی سزا نہ دلوائی، یہ فعل مجہود ہے۔
۶۲۵	عمرات وابدیہ سے نکاح میں حد نہیں۔	۶۲۰	مرد زنا کا اقرار کرتا ہے اور عورت انکار کرتی ہے، اپنے اپنے بارے میں دونوں کا قول صحیح مانا جائے گا۔
۶۲۵	گناہ تین قسم کے ہیں، ہلکے جو حد کی حد تک نہ ہوں، حد سے بڑھے ہوئے کہ حد بھی اس کا کفارہ نہ ہو سکے، اور متوسط کہ حد سے پاک ہو جائیں۔	۶۲۱	عورت منکر زنا ہے اور مرد اس سے زنا کا مقررہ جو شخص فقط اقرار مرد کی بناء پر عورت پر تہمت زنا لگائے گا سخت گناہ گار اور احمی کوڑوں کا سزاوار ہوگا۔
۶۲۵	شراب نوشی پر حد ہے، پیشاب نوشی پر کیوں نہیں۔	۶۲۱	مرد مقرر زنا کو زانی قرار دے کر حد جاری کی جائے گی اگر اسلامی سلطنت نہ ہو تو مسلمان اس کو برادری سے خارج کریں اور اس سے میل جول چھوڑ دیں جب تک وہ اعلانیہ توبہ نہ کرے۔
۶۲۵	احتیہ سے زنا پر حد ہے محارم سے نکاح پر کیوں نہیں۔	۶۲۲	بیہودہ بے معنی اور بے اصل گواہوں سے زنا قیامت تک ثابت نہیں ہو سکتا۔
۶۲۶	ہندہ کے چچا زاد بھائی نے اس کا بازو پشت کی طرف سے پکڑ کر پھیرا، ہندہ اس پر بدعتی کا الزام لگاتی ہے حالانکہ خود بدعتی ہے، اس صورت میں چچا زاد بھائی پر الزام نہیں، اگر موٹا کپڑا درمیان میں حائل تھا تو کوئی قصور نہیں	۶۲۳	شہادت سے زنا کے ثبوت کے لئے شرائط کا بیان۔
۶۲۶	در نہ اس کو موٹو حاکم پکڑنا نہیں چاہئے تھا۔	۶۲۳	اگر شہادت زنا کی شرائط پوری نہ ہوں تو خود گواہی دینے والوں پر حد قذف جاری ہوگی۔
۶۲۶	مسلمان پر تہمت لگانا افعال شنیعہ سے ہے۔	۶۲۳	ایک گواہ نے زنا کی معنی شہادت دی کہ کاسل فی الکملہ دیکھا، دوسرے نے ننگے لیٹے ہوئے ہونے کی، نہ زنا ثابت ہوگا نہ حد جاری ہوگی، زنا کی شہادت میں وقت کا اختلاف ہوا شہادت مردود ہوگی۔
۶۲۶	بہادج سے مذاق اور ہاتھ پائی حرام ہے، شوہر جان بوجھ کر چشم پوشی کرتا ہے تو "دیوث" ہے۔	۶۲۳	عورتیں زنا کے بارے میں گواہ ہونی نہیں سکتیں۔
۶۲۶	دیوث پر سخت حرام ہے۔	۶۲۳	سنی سنائی گواہی تو دو کوڑی کے مال میں بھی مقبول نہیں چہ جائیکہ زنا جیسا اہم معاملہ ہو۔
۶۲۶	کسی کے عزیز واقارب اس کو فحاشی و بے حیائی سے منع نہیں کرتے تو شریک گناہ اور مستحق عذاب ہیں۔	۶۲۳	باہر سے سن کر زنا کی گواہی دینی نامقبول ہوگی۔
۶۲۶	جانور سے نابالغ نے جماعت کی تو حبیہ کی جائے، اور بالغ نے ایسی حرکت کی تو سزا دی جائے گی اور جانور کو ذبح کر کے جلا دیا جائے۔	۶۲۳	شوہر اگر اقرار کرے کہ اس کے باپ نے اس کی بیوی سے افعال مثل بوس و کنار وغیرہ کئے، عورت اس پر حرام ہوگئی۔
۶۲۷	ہر شخص پر اس کی وسعت کے مطابق برے کام سے روکنا ضروری ہے اس میں کوتاہی نہ کرے، اور متعلقہ شخص باز نہ آئے تو اس پر کوئی الزام نہیں اور راضی ہو تو خود مجرم، اسے بھی قطع تعلق کیا جاسکتا ہے۔	۶۲۳	زنا مسلمہ و کافرہ سب کے ساتھ حرام ہے، زنا کافرہ کو جو حلال قرار دے تو کفر ہے۔
۶۲۸	زانی اور زانیہ کو حالت زنا میں پایا تو کیا حکم ہے اور آتے جاتے ملتے ملا تے دیکھا تو کیا حکم ہے۔	۶۲۳	زنا کاروں پر توبہ فرض ہے۔
۶۲۹	سیاست کا حق سلطان کو ہے۔	۶۲۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۳	اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایذا دی۔	۶۲۹	ناحق قتل مسلم سخت کبیرہ اور قاتل پر قصاص لازم ہے۔
۶۳۵	علماء دین کی شان ارفع واعلیٰ ہے۔		زانیہ وزانی کے قتل کا حکم مطلق نہیں بلکہ واجب ہے کہ پہلے زجر و ضرب و قہر کریں اگر جدا ہو جائیں تو اب عوام کو ان کا قتل حرام ہے، ہاں شہادت اربعہ گزریں یا بوجہ شرعی چار مجلسوں میں چار اقرار تو ان میں سے جو حصہ ہو سلطان اسے رجم کرے گا۔
۶۳۵	شان علماء میں گستاخی کرنے والا منافق ہے اور لائق تعزیر ہے۔	۶۲۹	زانی اور زانیہ کو قتل کرنے کی اجازت غیر سلطان کو کس صورت میں ہے۔
	اصلاً ہر مسلمان مومن ہے، بعض اطراف کے عرف میں بکروں کو مومن کہتا ان کی سلیم الطبعی کی وجہ سے ہو گا اور اس لفظ کو بطور طعن استعمال کرنا دوہرا گناہ ہے۔	۶۲۹	”قتل زانی بعلیہ زنا“ کے مسئلہ میں اضطراب اور اس کے درمیان معصفت کی تہ قیں۔
۶۳۵	مومن وہ ہے جس کے مسائے اس کی ایذاؤں سے امان میں ہوں۔	۶۳۰	ازالہ مکر اگر بغیر قتل کے حاصل ہو سکتا ہے تو قتل کی اجازت نہیں۔
	کسی مسلمان کو اس کے پیشہ کے سبب سے حقیر جانتا برا ہے۔	۶۳۳	زنا کا سید باب ازالہ مکر ہے اور ازالہ مکر اللہ عزوجل کے لئے ہوتا ہے لہذا اس میں محارم و اجنبی عورتیں برابر ہیں۔
۶۳۶	نماز نہ پڑھنے پر کسی کو مار پیٹ کی، اس کی گھڑی ٹوٹ گئی تو قیمت دینی ہوگی۔	۶۳۳	ماوریشیائین سے اگر ایک فوت ہو جائے تو دوسری ساقط نہیں ہوتی۔
۶۳۶	مسلمان کے مال کا نقصان اور اس کی ہنگ عزت بلاوجہ شرعی حرام ہے۔	۶۳۰	احد المصطفین کا ارتکاب دوسری معصیت کو مباح نہیں کرتا۔
۶۳۶	نماز پڑھانے کے لئے حبیبہ و تنہیم چاہیے مار پیٹ کا وقت نہیں ہے۔	۶۳۰	سیاحت قتل غیر امام کے لئے جائز نہیں، اور امام کو بھی صرف ان کبار میں قتل جائز ہے جو متعدی الضرر ہوں، صغار یا کبار غیر متعدی الضرر میں قتل جائز نہیں۔
۶۳۷	کتوں اور سوروں کو حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کہنا سخت و منہج جملہ ہے، توبہ اور تہجد یا سلام کرے۔	۶۳۱	زاہدی معتزلی ہے اور ہر طب و یابس کو جمع کرنے میں معروف، غیر نقد و غیر معتد ہے۔
۶۳۷	کافروں کا نسب حضرت آدم علیہ السلام سے منقطع ہے۔	۶۳۲	بلاوجہ شرعی کسی مسلمان کو یا عالم کو مردود، آلو وغیرہ کہنا ناحق ایذا دینا حرام ہے۔
۶۳۷	کفار کو کتے اور سوروں کہنے والے پر کوئی الزام نہیں کیونکہ کافر تو کتوں اور سوروں سے بھی بدتر ہیں۔	۶۳۳	بلاوجہ شرعی جس نے کسی مسلمان کو ایذا دی اس نے رسول بھائی ہونے کی نفی کی، اگر کوئی سلوک ایسا بھی کیا ہو تو نفی کر سکتا ہے ورنہ تین گناہوں کا مرتکب ہے۔
۶۳۸	کذب مرتب، قطع رحم اور ایذائے مسلم کبیرہ گناہ ہیں۔		
۶۳۸	جملہ ”اچھا ہوا نکلاں کے چوری ہو گئی“ کے احکام حرام قطعی کا استحسان کفر ہے۔		
۶۳۸	حد حرام ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۲	ورنہ قاسق معطن ہے۔	۲۳۸	کسی کے نقصان پر عداوت کے سبب سے خوش ہونا
۲۵۲	قاسق معطن کو امام بنانا گناہ اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا	۲۳۹	عداوت کے تابع ہے، اگر عداوت مذمومہ ہے تو یہ بھی قبیح و
۲۵۲	مکروہ تحریمی ہے۔	۲۳۹	مذموم، اور اگر عداوت محمودہ ہے جیسے اعداء اللہ سے دشمنی تو
۲۵۳	عالم کے ساتھ سوچ ادبی سے آدمی مستحق تعزیر ہے۔	۲۳۹	اس میں حرج نہیں۔
۲۵۳	یہ کہنا کہ خدا شرک کو بھی بخش دے گا یہ یا کہنا "آیات و	۲۳۹	توبہ کے لئے عداوت اور گناہ سے جبری ضروری ہے۔
۲۵۳	احادیث، کچھ نہیں" صریح کفر ہے۔	۲۳۹	عورت نے کہا خدا جانے آپ کو فلاں گھر سے کیوں مشتق
۲۵۳	حکم کفر کا اطلاق تارک صلوٰۃ پر حدیث شریف میں ہے یہ	۲۳۹	ہے، مرنے نے کہا "خدا جانے" اس پر عورت نے کہا "کچھ
۲۵۳	مسئلہ ظہر نہیں نکالی ہے۔	۲۳۹	بھی خدا جانے نہیں" یہ جملہ کفر نہیں۔
۲۵۳	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام سادہ اور برکات آداب و	۲۳۹	علم الہی سے کسی شی کی نفی اس کے علم سے نفی ہے کہ واقع
۲۵۳	القاب کے ساتھ سوچ ادبی ہے، اور برکات حکمت حضور سے	۲۳۹	ہوتا تو ضرور علم میں ہوتا۔
۲۵۵	زیادہ ہو تو کفر ہے۔	۲۳۹	شوہر سے بدزبانی ناشکری ہے جس پر عورت کو توبہ چاہیے۔
۲۵۵	عرب میں کنیت تقسیم ہے۔	۲۳۹	"الشیخ فی قومہ کالنبی فی امتہ" حدیث کے
۲۵۵	امام ابو یوسف، امام محمد کے استاذ اور امام اعظم کے شاگرد	۲۵۰	الفاظ ہیں۔
۲۵۵	ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۲۵۰	مشکل اور مانند میں بہت فرق ہے۔
۲۵۵	امام محمد نے جامع صغیر وغیرہ کتب جو بروایت امام ابو	۲۵۰	سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ایہمانی کا ایمان
۲۵۵	یوسف حضرت امام اعظم سے روایت کیں ان امام	۲۵۰	جبر الہی، یوں کیوں نہیں فرمایا: ایہمانی مثل ایمان
۲۵۵	ابو یوسف کو کنیت سے کیوں یاد نہیں کیا۔	۲۵۰	جبر الہی۔
۲۵۵	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تمام	۲۵۰	بلا وجہ کسی مسلمان کو سخت دست کہنا حرام ہے۔
۲۵۵	صفات کریمہ ہاں معنی خاصہ حضور ہیں کہ کوئی	۲۵۰	سید، عالم بلکہ مرشد زادہ کو سخت دست کہنا تو اور شدید ہے۔
۲۵۵	صفت میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مماثل و	۲۵۰	تین مضمون کو ہلکا جانے والا منافق ہے ایک وہ جسے اسلام
۲۵۵	شریک نہیں۔	۲۵۰	میں بڑھاپا آیا، دوسرا عالم، تیسرا بادشاہ اسلام عادل۔
۲۵۵	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی بعض صفات کریمہ کا	۲۵۱	مرتب کبیرہ کے اسلام اور نکاح میں غفلت نہیں آتا۔
۲۵۵	اپنے مستغنیوں اور خادموں اور غلاموں پر پر تو ڈال	۲۵۱	جمع بین الاختین کرنے والا حرام کار ہے اس کا متعلقہ کرنا
۲۵۵	دیا جیسے طیم، طیم اور بشیر و نذیر وغیرہ، ان صفات کی تحفگی	۲۵۱	چاہیے۔
۲۵۵	جس میں تحقیق ہو اس پر ان صفات کے اطلاق میں حرج	۲۵۲	مسلمانوں کو بلا وجہ شرعی مردود یا اہلیس کہنا سخت حرام ہے۔
۲۵۶	نہیں۔	۲۵۲	مسلمان کو ایذا دینے کی مذمت قرآن و حدیث سے۔
۲۵۶	گمراہ و بدوین تہذیب پر درکوشیطان کہہ سکتے ہیں۔	۲۵۲	مسلمان کو کافر کہنے پر سخت وعید۔
۲۵۶	مومن صالح کوشیطان کہنا شیطان کا کام ہے۔	۲۵۲	بلا وجہ شرعی جو شخص دوسروں کو مردود، کافر کہے تو اس کو اس
۲۵۶	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۲۵۲	فصل سے توبہ اور شخص متعلقہ سے معافی مانگنی ضروری ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۶	حج النہیں کو بھی اپنی تسلیم اجازت پر مجبور فرماتی ہے۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۱۰۶	دارالحرب صرف ایک ہی شرط سے دارالاسلام بن جاتا ہے، وہ یہ کہ وہاں اسلام کا حکم غالب ہو جائے۔		<b>جلد نمبر 14</b>
۱۰۱	امام اعظم کے نزدیک دارالاسلام تین شرطوں کے پائے جانے سے دارالحرب بن جاتا ہے جبکہ صاحبین کے	۱۰۱	<b>کتاب السیر</b>
۱۰۶	نزدیک ایک ہی شرط سے دارالحرب قرار پا جائے گا۔	۱۰۱	ایک مخصوص ہجرت کا حکم
۱۰۷	حکم جب کسی علف سے ثابت ہو تو جب تک علف باقی رہے حکم باقی رہتا ہے۔	۱۰۱	آدمی پر جن لوگوں کا نفع واجب ہے ان کی تصحیح گناہ ہے
۱۰۷	دارالاسلام میں جب تک کچھ بھی احکام اسلام باقی رہیں وہ دارالحرب نہ بنے گا اگرچہ وہاں اہل اسلام کا غلبہ ختم ہو جائے۔	۱۰۲	ہجرت شرعی کے احکام و شرائط
۱۰۷	دارالحرب میں بعض اسلامی احکام نافذ ہو جائیں تو وہ دارالاسلام بن جاتا ہے۔	۱۰۲	دارالحرب سے دارالاسلام کی طرف ہجرت فرض ہے۔
۱۰۸	ظاہر یہ ہے کہ جہاں احکام شرک اور احکام اسلام دونوں نافذ ہوں وہ دارالحرب نہیں ہوگا۔	۱۰۲	جوئی الحقیقت مجبور ہے وہ معذور ہے۔
۱۰۹	مذکورہ بالا دھوی کے ثبوت پر دو چیزیں دلیل ہیں۔	۱۰۲	جہاں اقامت فرائض سے آدمی مجبور ہو وہاں سے ہجرت واجب ہے۔
۱۰۹	پہلی چیز۔	۱۰۳	ہندوستان دارالاسلام ہے۔
۱۱۰	دوسری چیز۔		<b>☆ اعلام الاعلام بان ہندوستان دارالاسلام</b>
۱۱۰	الاسلام یعلو ولا یعلیٰ (اسلام غالب ہوتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔)	۱۰۵	(اس بات کا ثبوت کہ ہندوستان دارالاسلام ہے)
۱۱۱	خلاف مراء شرع اہل ذمہ کے ذلت سے نکل کر ترقی پانے کے اسباب۔	۱۰۵	کیا ہندوستان دارالحرب ہے یا دارالاسلام۔
۱۱۲	بعض لوگوں کا وہم ہے کہ ہندوستان سے دارالحرب کی نفی صرف امام اعظم کا مذہب ہے صاحبین کا نہیں۔	۱۰۵	اس زمانے کے یہود و نصاریٰ کتابی ہیں یا نہیں۔
۱۱۲	بعض اجلہ مشاہیر معاصرین کی غلط فہمی پر معصف علیہ الرحمۃ کی گرفت۔	۱۰۵	روافض و غیرہ داخل مرتدین ہیں یا نہیں۔
۱۱۲	الاتصال بدارالحرب کا مطلب، اور اس بات کا بیان کہ کیا یہ نفی حریت کے لئے شرط ہے۔	۱۰۵	جواب سوال اول۔
۱۱۲	امام صاحب کے نزدیک کسی دارالاسلام کے دارالحرب	۱۰۵	ہمارے علماء مثلاً رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کے مذہب پر ہندوستان دارالاسلام ہے ہرگز دارالحرب نہیں۔
		۱۰۵	امام اعظم ابو حنیفہ کے نزدیک دارالاسلام کے دارالحرب ہو جانے کے لئے تین باتیں درکار ہیں۔
		۱۰۵	دارالاسلام کے دارالحرب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہاں احکام شرک اعلانیہ جاری ہوں اور اسلام کے احکام و شعائر مطلقاً جاری نہ ہوں، مگر یہ بات ہندوستان میں قطعاً موجود نہیں۔
		۱۰۵	شریعت علیہ عالیہ اسلامیہ کی کہ یہ شوکت و جبروت ہے کہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۷	اہل کتاب کے فعل پر لفظ یثرون کا اطلاق کس معنی میں ہے۔	۱۱۳	بچنے کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ چاروں طرفوں سے دارالسلام میں گھرا ہوا نہ ہو۔
۱۱۷	اصطلاح شرع میں لفظ مشرک کا علی الاطلاق استعمال کس شخص پر ہوتا ہے۔	۱۱۳	ان لوگوں پر تعجب ہے جو قلیل رو کے لئے ہندوستان کو دارالحرب ٹھہراتے ہیں اور قدرت و استطاعت کے باوجود ہجرت نہیں کرتے۔
۱۱۷	بالجملہ محققین کے نزدیک رائج یہی ہے کہ یہود و نصاریٰ مطلقاً اہل کتاب ہیں اور ان پر احکام مشرکین جاری نہیں	۱۱۳	سود کی حرمت نصوص قاطعہ سے ثابت ہے۔
۱۱۸	مسئلہ مذکورہ سے متعلق مصنف علیہ الرحمۃ کی تحقیق۔	۱۱۳	سود کھانے والے قیامت کو آسیب زدہ کی طرح انھیں گے
۱۱۹	صابی یعنی ستارہ پرست عورتوں سے نکاح کیسا ہے۔	۱۱۳	یعنی مجنونانہ کرتے پڑتے بدحواس۔
۱۱۹	کیا صابی اہل کتاب ہیں۔	۱۱۳	سود خوروں کے پیٹ بڑے ہو جائیں گے اور ان میں سانپ پھو بھر جائیں گے۔
۱۲۲	احتیاط اسی میں ہے کہ نصاریٰ کی نساء و ذباہج سے احتراز کرے۔	۱۱۳	سود کھانے والوں کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے اعلان جنگ۔
۱۲۲	آج کل بعض یہود و عزیٰ علیہ السلام کی ابیہت کے قائل ہیں ان کے زن و ذبیحہ سے بچنا لازم جانیں۔	۱۱۳	رسول اللہ ﷺ نے سود خور پر لعنت فرمائی۔
۱۲۲	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح اور ان کے ذبیحہ کے تناول سے جبکہ ضرورت نہ ہو تو احتراز چاہیے۔	۱۱۳	سود کے ستر درجے ہیں جن میں سے ادنیٰ یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔
۱۱۲	عاقل کا کام نہیں کہ ایسا فعل اختیار کرے جس کی ایک جانب نامحمود اور دوسری جانب حرام قطعی ہو۔	۱۱۵	ایک درہم سود کا دانستہ کھانا ایسا ہے جیسا چھتیس بار اپنی ماں سے زنا کرنا۔
۱۲۳	جواب سوال سوم	۱۱۵	جواب سوال دوم
۱۲۳	جو بدعتی ضروریات دین میں سے کسی کا منکر ہو باجماع مسلمین یقیناً قطعاً کافر ہے اگرچہ کروڑ ہا رکھ پڑھے۔	۱۱۵	نصاریٰ باعتبار حقیقت لغویہ مشرکین ہیں اور یہی حال یہود کا ہے۔
۱۲۳	نہی اس کا نماز، روزہ، حج اور صدقہ و خیرات مقبول ہوگا۔	۱۱۵	قیام مبداء مستلزم صدق مشتق ہوتا ہے۔
۱۲۳	ہزار ضروریات دین میں سے ایک کا انکار ایسا ہی ہے جیسا نو سو ننانوے کا۔	۱۱۵	یہود و نصاریٰ کے احکام اور دیگر مشرکین کے احکام میں کیا فرق ہے اور اس کی وجہ۔
۱۲۳	بات بات پر کفر و شرک کا اطلاق کرنا اور مسلمانوں کو دائرہ اسلام سے خارج کرنا غلط ہے۔	۱۱۵	اس زمانے کے یہود و نصاریٰ کے بارے میں علماء کا اختلاف اور اس پر تفصیلی بحث۔
۱۲۳	اعمال تابع ایمان ہیں۔	۱۱۶	کتابیہ عورت سے نکاح صحیح ہے اگرچہ مکروہ تنزیہی ہے۔
۱۲۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کثرت اعمال والی ایک قوم کے بارے میں فرمان کہ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیرہ شکار سے نکل جاتا ہے۔	۱۱۶	نکاح کتابیہ کے صحیح ہونے کی شرطیں۔
۱۲۳		۱۱۷	لفظ مشرک جب مطلق ذکر کیا جائے تو اصطلاح شرع میں اہل کتاب کو شامل نہ ہوگا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۳	ان سے نفرت کے احکام۔	۱۳۳	مجرور زبان سے کلمہ گوئی کافی نہیں۔
	کفر اصلی سے ارتداد بدتر، کفر اصلی میں نصرانیت سے		ایمان تصدیق قلبی کا نام ہے اور وہ بعد انکار ضروریات
	مجاہدیت بدتر، اور اس سے بھی بدتر وہابیت اور اس سے بدتر	۱۳۳	دین کے کہاں۔
۱۳۳	دیوبندیت ہے۔	۱۳۳	روافض کے عقائد باطلہ کا بیان۔
۱۳۳	افعال خواہ کتنے ہی قبیح ہوں کفر سے کم درجہ شنیع ہیں۔	۱۳۵	نجدیوں وہابیوں کے عقائد باطلہ کا بیان۔
۱۳۳	کفر والمجاد سے اتحاد ووداد حرام ہے۔	۱۳۶	نچریوں کے عقائد باطلہ کا بیان۔
۱۳۵	اللہ ورسول کے دشمنوں سے دوستی حرام ہے۔	۱۳۶	جھوٹے صوفیوں کے نظریات باطلہ کا بیان۔
	بت پرست، وہابیہ اور دیوبندیہ "من حاد اللہ		مذکورہ بالا عقائد کے حامل فرقے بالقطع والیقین کافر مطلق
۱۳۵	و رسولہ" میں داخل ہیں۔	۱۳۸	ہیں۔
	جو "یہودوں من حاد اللہ و رسولہ" ہیں۔ وہ	۱۳۸	مذکورہ بالا عقائد کے حامل فرقوں کے مرتد ہونے کا بیان۔
۱۳۵	"یومنون باللہ و الیوم الآخر" نہیں۔	۱۳۸	کفار چند قسم پر ہیں۔
	کفار کو مراسم کفر کی اجازت دینا اور ان کے دین پر		روافض کے چند عقائد جن کی وجہ سے ان کی تکفیر ضروری
۱۳۶	چھوڑنے میں فرق ہے۔	۱۳۸	ہے، یہ لوگ ملت اسلامیہ سے خارج ہیں۔
	جزیرۃ العرب میں غیر مسلموں کے نہ رہنے کا مضمون		مرتدہ عورت جب دارالحرب چلی جائے تو اس کے بعد
۱۳۷	حدیثوں سے ثابت ہے۔	۱۳۹	اس کو لوٹ ڈی بنانا جائز ہے۔
	جزیرۃ العرب میں غیر مسلموں کا طویل قیام ممنوع ہے		زوجین یا ان میں سے ایک نے کفر کا اظہار کیا تو ان کا نکاح
۱۳۷	تجارت وغیرہ اغراض سے مختصر قیام جائز ہے	۱۳۹	ختم ہو گیا۔
	اعرجوا الیہود والنصارى پر عمل دور فاروقی میں		مبتدعین منکرین ضروریات دین پر حکم مرتدین جاری
۱۳۸	ہوا۔	۱۳۰	ہو نہی منقول و مقبول بلکہ مذاہب اربعہ کا مفتی ہے۔
	قراٹہ، عیدی اور نجدیہ کا جبری تسلط کسی خلیفہ یا سلطان کی	۱۳۱	ہجرت کی دو قسمیں اور ان کا بیان۔
۱۳۸	اجازت سے نہ تھا۔	۱۳۱	ہجرت عام سے مستثنیٰ افراد کا بیان۔
	عدن اور جدہ میں نصاریٰ کا قیام اواخر سلطنت ترک سے	۱۳۱	دارالاسلام سے ہجرت عامہ حرام ہے۔
۱۳۸	ہے۔	۱۳۱	ہجرت خاص کی تین قسمیں اور ان کے احکام سلطنت
۱۳۸	وہابی، سنیوں اور ترکوں کو غیر مسلم مانتے ہیں۔		اسلام، جماعت اسلام بلکہ ہر فرقہ و اسلام کی خیر خواہی
	قراٹہ حجر اسود کھود کر لے گئے جو میں برس بعد واپس	۱۳۳	مسلمان پر فرض ہے۔
۱۳۸	ہوا۔	۱۳۳	مسلمان اپنے فرائض کا بقدر طاقت مکلف ہے۔
۱۳۸	نجدیوں کی ضرب سے اس میں شق آ گیا۔		مشرکین سے ووداد اتحاد اور ان کے مراسم کی ادائیگی اور
	سلطنت اسلام کی حمایت اور امانت مقدسہ کا تحفظ	۱۳۳	ان کی حمایت و خیر خواہی گمراہی بلکہ کفر بھی ہو سکتی ہے۔
۱۳۸	مسلمانوں پر فرض ہے۔		مکروہ تحریمی سے کفر و ارتداد تک ممنوعات کے درجے اور

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۹	سوال ۷: جو گائے کی قربانی کرنا چاہتا ہو اس کا ان	۱۳۹	حمایت و حفاظت کے لئے فی زمانہ تین ضروری امور۔
۱۳۹	مشرک بت پرستوں کے بھگانے سے ان کے دام	۱۳۹	ہندوستان کے کافر ذمی نہیں ہیں۔
۱۳۹	شیطنیت میں پھنس کر گائے کی قربانی چھوڑنا کیسا ہے اور	۱۳۹	جائز لین دین ہر اصلی کافر سے جائز ہے۔
۱۳۳	چھوڑنے والے کا کیا حکم ہے۔	۱۳۹	کافر اصلی غیر ذمی غیر مستامن سے عقود قاسدہ بھی جائز ہیں
۱۳۳	جواب سوال اول۔	۱۳۹	جن میں غدر نہ ہو۔
۱۳۳	سلطنت اسلامیہ و امام کن مقدسہ کی حمایت و حفاظت میں	۱۳۹	☆ رسالہ نابغ النور علی سوالات
۱۳۳	استطاعت کی شرط شرعاً ملحوظ ہے۔	۱۳۹	جبلقور
۱۳۳	طریق حمایت میں جائز اور مفید کی قید بھی ضروری ہے۔	۱۳۹	(ترک موالات سے متعلق چند اہم سوالات کا جواب)
۱۳۳	شرع الہی عزوجل منزہ اس سے کہ ناجائز و حرام یا ناممکن	۱۳۹	باہم جماعت خدام اہلسنت جبلقور کے ارسال کردہ۔ بات
۱۳۳	وغیر مقدور یا نامفید و عبث کا حکم دے۔	۱۳۹	سوالوں کا جواب۔
۱۳۳	خلافت کے شرائط و احکام کے بارے میں جمہور کا مسلک	۱۳۹	سوال ۱: ایک ایسے سنی عالم دین پر لگائے جانے والے
۱۳۳	صحیح ہے۔	۱۳۹	فتویٰ کے بارے میں سوال جو سلطنت ترکی کو عظیم الشان
۱۳۳	امامت کبریٰ کے لئے قریشیت شرط، اس پر صحابہ کا اجماع	۱۳۹	سلطنت اسلامیہ سمجھتا ہے مگر اغراض قاسدہ کے لئے بنائی
۱۳۳	اور حدیث صحیح کی نص ہے۔	۱۳۹	جانب دہائی خلافت کمیٹی کی مخالفت کرتا ہے۔
۱۳۵	امامت کا تحقق بطور تغلب بھی ممکن ہے۔	۱۳۹	سوال ۲: کیا صرف یہود و نصاریٰ سے موالات حرام ہے
۱۳۵	بیعت کے ساتھ ساتھ تغلب بھی جمع ہو سکتا ہے۔	۱۳۹	یا ہر کافر و مشرک و بے دین سے۔
۱۳۵	رد المحتار علی الدر المختار تمام عالم میں مذہب حنفی کی اعلیٰ درجہ	۱۳۹	سوال ۳: یہود و نصاریٰ سے ترک موالات کو فرض بتانے
۱۳۵	معتد کتب سے ہے۔	۱۳۹	والے اور دوسرے کفار و مشرکین سے موالات کرنے
۱۳۵	محمد عابدین، سلطان محمود خاں مرحوم کے عہد میں انہیں کی	۱۳۹	والے کی نسبت شریعت مطہرہ کا کیا حکم ہے۔
۱۳۵	طرف سے دمشق اور تمام دیار شام کے مفتی اعظم تھے۔	۱۳۹	سوال ۴: جو عالم نہ صرف یہود و نصاریٰ بلکہ ہر کافر
۱۳۵	مشرکوں سے اتحاد حرام اور اخلاص قلبی کفر ہے۔	۱۳۹	و مشرک و بے دین سے ترک موالات کو فرض بتائے اس پر
۱۳۵	جو اللہ، نبی اور قرآن پر ایمان رکھتے ہوں وہ کافروں سے	۱۳۹	بہتان لگانے والوں اور اس کے خلاف غلط فتویٰ بازی
۱۳۵	اتحاد و دواد اور محبت و موالات نہیں مناتے۔	۱۳۹	کرنے والوں کا کیا حکم ہے۔
۱۳۶	کلام الہی میں اپنی طرف سے کسی قید کا اضافہ بحکم قرآن	۱۳۹	سوال ۵: جماعت اہلسنت میں تفرقہ ڈالنے والوں اور
۱۳۶	افتراء علی اللہ ہے۔	۱۳۹	کفار و مشرکین کے اغواء سے مسلمان میں پھوٹ
۱۳۶	مشرکوں کی اطاعت اور امر دینی میں ان کی فرمانبرداری	۱۳۹	پیدا کرنے والوں پر شریعت مطہرہ کا کیا حکم ہے۔
۱۳۶	حرام ہے۔	۱۳۹	سوال ۶: مشرکوں بت پرستوں کو خوش کرنے کے لئے
۱۳۶	اطاعت مشرکین کی حرمت پر نص صریح قرآن ہے۔	۱۳۹	گائے کی قربانی چھڑانے کی کوشش کرنے والوں اور
۱۳۶	حرام کو حلال اور حلال کو حرام ٹھہرانا حنفی مذہب میں مطلقاً	۱۳۹	مسلمانوں کو اس پر مجبور کرنے والوں کا کیا حکم ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۲	عالم دین کی شان میں ناشائستہ الفاظ استعمال کرنے والے کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منافق فرمایا۔	۱۴۷	کفر ہے۔
۱۵۳	جواب سوال نمبر ۲	۱۴۷	حرام قطعی، حرام لعید کو حلال ٹھہرانا باجماع حنیفہ کفر ہے۔
۱۵۳	موالات ہر کافر سے حرام ہے، اس میں کسی کا استثناء نہیں۔	۱۴۷	کفار کی تعظیم کرنا اور تعظیم نہ کرنے والے پر ظلم حرام ہے۔
۱۵۳	عدم موالات جمیع کفار کا حکم مفسر ہے جس کی تفسیر تکذیب ہے۔	۱۴۷	مضمون بالا پر نصوص شرعیہ۔
۱۵۳	کافر بھائی بہنوں سے بھی موالات منع ہے، علیحدہ منع کفر و مخالفت و عداوت اللہ و رسول ہے۔	۱۴۸	شرکین سے ہاتھ ملانے، انہیں مرجبا کہنے کا حکم۔
۱۵۳	ابوالکلام صاحب آزاد کا بعض اقسام کفار کو مستثنیٰ قرار دینا اور عالمگیر محبت کا اسلام کا اصل الاصول بتانا حکم قرآن و حدیث کے خلاف ہے۔	۱۴۹	آزاد صاحب کا ایک خطبہ جمعہ۔
۱۵۳	موالات سب کافروں سے حرام اور علیحدہ حرمت کفر ہے، جو جس کا کفر جتنا شدید اس سے موالات کی حرمت کا حکم بھی اتنا ہی سخت ہے۔	۱۴۹	میاں عبدالماجد بدایونی نے ہزاروں کے مجمعے میں گاندھی کو مذکور مبعوث من اللہ کہا۔
۱۵۵	درجات کفر کا بیان۔	۱۴۹	عام حالات میں ترکی ٹوٹی جلاتا تصبیح مال ہے مگر جس نے اس کو شعار اسلام سمجھ کر پہنا پھر جلاتا تو یہ اسلام سے عدول ہوا۔
۱۵۶	جواب سوال نمبر ۳	۱۵۰	افعال و اقوال کفر و منکرات پر کسی عالم کا انکار کرنا حق و ثواب ہے۔
۱۵۶	جو لوگ قرآن کی تکذیب و تحریف کریں حکم قرآن کافر و نامسلمان ہیں۔	۱۵۰	گمراہوں سے آگاہ کرنا اور راہ حق کی طرف بلانا بجا آوری حکم خدا و رسول ہے۔
۱۵۶	ابوالکلام آزاد نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صاحب شریعت نہی ہونے کا انکار کیا۔	۱۵۰	جملہ مدعیان اسلام و کلمہ گو میں خلافت کا منکر کوئی فرقہ نہیں
۱۵۶	جو نبی صاحب شریعت ہوئے وہ گزشتہ پیغمبروں کے کلام کو مٹانے کے لئے نہیں پورا کرنے کے لئے آئے تھے۔	۱۵۰	خلافت کبھی نے جس اسلامی حکومت کو خلافت اسلامیہ قرار دیا وہ شرعی خلافت ہرگز نہیں۔
۱۵۶	فتح کے معنی حکم کی مدت پوری ہونے کے ہیں۔	۱۵۰	کلمہ گو کو کافر کہنا دو حال سے خالی نہیں۔
۱۵۷	انجیل بعض احکام تورات کی تاریخ ہے۔	۱۵۰	صرف گالی کے طور پر کسی کو کافر کہنے سے آدمی کافر نہیں ہوتا۔
۱۵۷	آزاد صاحب نے کلام الہی کی تکذیب کی۔	۱۵۱	جس قول سے فقہاء صحابہ درکنار خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکفیر لازم آئے وہ قول کفر ہے۔
۱۵۷	ابوالکلام آزاد کی دس تکذبات قرآنیہ	۱۵۱	خادمان دین کو گمراہوں کے سب و شتم سے ملال نہ کرنا چاہیے۔
۱۵۸	ایک نبی کا انکار سارے انبیاء کا انکار ہے۔	۱۵۱	فرعون نے موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی تکفیر کی تھی۔
۱۵۸	قرآن مجید نے حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیب پر چڑھائے جانے کی تکذیب کی۔	۱۵۲	شرکین مکہ نے حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ابتداء کی تہمت رکھی تھی۔
۱۵۸		۱۵۲	خلافت کبھی کے مفتیوں نے خود اپنے اوپر کفر کا فتویٰ دیا۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۹	احکام انہیں کے ذریعہ پورے ہوں گے۔	۱۵۹	عبدالماجد دریا بادی کے مفوات۔
۱۶۹	اعلم علمائے ہند کا منصب۔	۱۵۹	ضعیف اسلام پر اظہار افسوس۔
۱۶۹	امامت اختیاری انتخاب پر موقوف نہیں، نہ اس کی بیعت ضروری۔	۱۶۰	کعبہ معظمہ کے ڈھانے سے بڑا گناہ اللہ و رسول کی تکذیب ہے۔
۱۷۰	امیر قہری کا بیان۔	۱۶۰	ہندوستان میں سیاسی جدوجہد کا مقصد اسلام کی سرخروئی نہیں۔
۱۷۰	امیر قہری کا انتخاب مسلمانوں پر ہے اور اس کی بیعت سے انکار ضرور گناہ ہے۔	۱۶۰	حب اللہ اور بغض اللہ کی تفسیر۔
۱۷۰	خلیفۃ المسلمین بھی امیر قہری ہے۔	۱۶۱	جواب سوال نمبر ۴
۱۷۰	امیر المؤمنین کے لئے سات شرطیں لازم ہیں۔	۱۶۱	مشہور و معروف ترک موالات اپنی اسی تفصیل کے ساتھ جو معبود ہے ناجائز ہے۔
۱۷۰	صوبہ دار یا والی کا بیان اور اس کے شرائط۔	۱۶۱	جواب سوال نمبر ۵
۱۷۰	ہندوستان میں مسلمان امیر عام مقرر کرنے پر قادر نہیں۔	۱۶۱	جماعت اہلسنت ہی محاورہ قرآن وحدیث میں مومن ہے جماعت اہلسنت میں تفرقہ ڈالنا حرام ہے۔
۱۷۰	رسالہ دوام العیش فی الائمة من قریش	۱۶۲	مسجد ضرار کے لئے قرآن نے جو احکام صادر فرمائے ان کی علتوں میں سے ایک اہل اسلام میں تفرقہ ڈالنا بھی ہے مسجد کی ویرانی میں کوشش کرنے والے کیلئے قرآن میں وعید شدید۔
۱۷۳	(خلافت شریعہ میں قریشیت کے شرط ہونے کا بیان)	۱۶۳	دینی کاموں میں کافروں سے استعانت حرام ہے، آیہ مبارکہ "لا یصلح المؤمنون الکاہرون اولیاء" کی تفسیر۔
۱۷۳	دین خیر خواہی کا نام ہے۔	۱۶۳	کافروں کی زمین میں نماز پڑھنے کی شدید ممانعت جواب سوال نمبر ۷، ۸
۱۷۳	سلطنت عثمانیہ بلکہ ہر سلطنت اسلامیہ بلکہ ہر جماعت و فرد اسلام کی خیر خواہی ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس میں قریشیت شرط نہیں۔	۱۶۵	شعائر اسلام
۱۷۳	دل سے مسلمانوں کی خیر خواہی فرض عین جبکہ مال یا اعمال سے اعانت فرض کفایہ ہے۔	۱۶۵	کسی کو خوش رکھنے کے لئے حکم شرعی سے باز رہنا گناہ ہے۔
۱۷۳	ہر فرض بقدر قدرت اور ہر حکم بشرط استطاعت ہوتا ہے۔	۱۶۵	منافقین کے لئے دائمی عذاب ہے۔
۱۷۳	بادشاہ اسلام اگرچہ غیر قرشی بلکہ غلام حبشی ہو تب بھی اس کی اطاعت امور جائزہ میں ضروری اور اس کی اعانت بقدر استطاعت لازم ہے۔	۱۶۸	امارت شریعہ کے امیر کی بیعت کا حکم۔
۱۷۳	اہلسنت کے مذہب میں خلافت شریعہ کے لئے قریشیت شرط ہے۔	۱۶۸	امرائے شرع کے اقسام۔
۱۷۳	شرط قریشیت برائے خلافت شریعہ کا ثبوت احادیث متواترہ سے ہے اور اس پر صحابہ کرام تابعین اور اہلسنت کا اجماع ہے۔	۱۶۸	اختیاری امیر شریعت فقہائے اسلام ہیں۔
۱۷۳			عدم سلطان و قاضی کی حالت میں قضاء کے بہت سے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۷	ملکت ہند کے متشرع سلاطین نے بھی عباسی قرشی خلفاء سے اپنے نام پر وائے سلطنت طلب کیا۔	۱۷۴	خارجی اور کچھ معتزلی خلافت شرط کے لئے شرعیہ قرشیت کے مخالف ہیں۔
۱۷۷	بادشاہ ہند غیاث الدین اعظم شاہ بن اسکندر شاہ نے خلیفہ مستعین باللہ سے اپنے لئے پروانہ مقرر سلطنت مانگا۔	۱۷۵	بادشاہ غیر قرشی کو سلطان، امیر یا ملک وغیرہ کہہ سکتے ہیں شرعاً اس کو خلیفہ یا امیر المومنین نہیں کہہ سکتے۔
۱۷۷	خود مسٹر آزاد کی گواہی۔	۱۷۵	ہر بادشاہ قرشی کو بھی خلیفہ یا امیر المومنین نہیں کہہ سکتے جب تک شرائط خلافت نہ پائی جائیں۔
۱۷۷	معمر کی عباسی خلافت کا سلسلہ کب شروع ہوا۔	۱۷۵	شرائط خلافت سات ہیں۔
۱۷۷	سلطان محمد بن تغلق شاہ اور سلطان فیروز شاہ کے خلافت سے بندگی و غلامی رہی۔	۱۷۵	اجمالی کلام و واقعات عام و ازلیہ ادہام جہاں خام۔
۱۷۷	مسٹر آزاد کسی نئے کی ترنگ میں اپنے ہی اعتقاد کے خلاف اور متناقض بات کہہ گئے۔	۱۷۵	اس بات پر دلائل کہ اسم خلافت میں قرشیت شرعی اصطلاح ہے جس پر جملہ صدیوں میں مسلمانوں کا اتفاق رہا۔
۱۷۸	معمر میں خلافت کی بنیاد سلطان بھرس نے رکھی۔	۱۷۵	دلیل نمبر ۱
۱۷۸	دلیل نمبر ۴	۱۷۵	زمانہ صحابہ سے برابر علماء کرام خلفاء و لوک کو علیحدہ کرتے آئے ہیں حتیٰ کہ خود سلاطین اسی کے پابند رہے۔
۱۷۸	سلاطین اسلام نے خلافت کی سات میں سے چھ شرائط پائے جانے کے باوجود صرف ایک شرط یعنی قرشیت کے نہ پائے جانے کی وجہ سے اپنے آپ کو خلیفہ نہ مانا اور قرشی خلافت کا محتاج و مستحق نہ ہو گئے۔	۱۷۵	کفار تاتار کے دستِ ظلم سے محرم ۶۵۶ھ میں جامدہ خلافت تاتار ہو گیا تو علماء نے فرمایا کہ ساڑھے تین برس تک خلافت منقطع رہی حالانکہ اس وقت بھی قاہرہ سلطنتیں موجود تھیں۔
۱۷۸	دلیل نمبر ۵	۱۷۵	معمر کے سلطان بھرس کا لقب ملک ظاہر تھا۔
۱۷۸	مستعین باللہ نے سلطان بھرس کو جب پروانہ سلطنت جاری کیا تو اظہار انقیاد کے لئے اسکے پاؤں میں سونے کی بیڑیاں ڈال دیں جن کو پہن کر سلطان نے اپنے دار السلطنت قاہرہ کا گشت کیا۔	۱۷۶	خلیفہ مستعین باللہ ۱۳ صفر بروز چہار شنبہ ۶۵۶ھ کو شہید ہوئے۔
۱۷۸	قدرت دوسرے سے منکسب ہو سکتی ہے مگر قرشیت ایسی چیز نہیں جو دوسرے سے منکسب ہو۔	۱۷۶	۱۳ رجب کو مستعین باللہ خلیفہ مقرر ہوئے۔
۱۷۹	دلیل نمبر ۶	۱۷۶	دلیل نمبر ۲
۱۷۹	مستعین باللہ کی بیعت سب سے پہلے امام اجل امام عزالدین بن عبدالسلام نے کی پھر سلطان بھرس پھر قاضی پھر امراء وغیرہم نے۔	۱۷۶	معمر میں قائم شدہ خلافت جواز حاکمی سو برس تک رہی خود سلطان کی قائم کردہ تھی۔
۱۷۹	ابوالعباس حاکم بامر اللہ کے بیٹے تیسرے خلیفہ معمری مشککی باللہ کی خلافت کا امضاء اور اس کی صحت کا ثبوت	۱۷۶	مقتدر باللہ کو تیرہ برس کی عمر میں ۲۹۶ھ میں خلافت ملی۔
		۱۷۷	سلاطین اسلام جانتے تھے کہ غیر قرشی ہونے کے سبب وہ خود خلیفہ نہیں بن سکتے لہذا انہوں نے حیلہ شرعیہ کے لئے عباسی قرشیوں کی خلافت قائم رکھی۔
			دلیل نمبر ۳

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۶	۱۷۹ کے اذن کا محتاج نہیں مگر ہر سلطان اذن خلیفہ کا محتاج ہے۔	۱۷۹	امام اجل تقی الدین بن وقتیب العبد کے فتوے سے ہوا۔
۱۸۶	سلطان خلیفہ کو معزول نہیں کر سکتا جبکہ خلیفہ سلطان کو معزول کر سکتا ہے۔	۱۷۹	ابوالعباس احمد حاکم بامر اللہ کی صحبت خلافت پر امام قاضی القضاۃ عزالدین بن جماع نے شہادت دی۔
۱۸۶	سلطنت کے لئے قریشیت تو درکنار حریت بھی شرط نہیں۔	۱۸۰	کسی عیدی کی خلافت صحیح نہ ہونے کی وجہ۔
۱۸۶	خلافت کے لئے حریت باجماع جملہ اہل قبلہ شرط ہے۔	۱۸۰	خلیفہ مستغنی باللہ کا سن وصال۔
۱۸۷	سلطان خلیفہ سے بہت نیچا درجہ ہے۔	۱۸۱	جو کسی خلیفہ سے برائی کرے اس کے لئے دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں سخت عذاب ہے۔
۱۸۷	کبھی خلیفہ کے نام کے ساتھ لفظ سلطان نہیں کہا جاتا۔	۱۸۱	معمر میں برکات خلافت کا ظہور۔
۱۸۷	کسی کے نام کے ساتھ سلطان لگنا ہی اس کی کافی دلیل ہے کہ وہ خلیفہ نہیں۔	۱۸۲	دلیل نمبر ۷
۱۸۷	کسی عرف حادث سے مسئلہ خلافت معطلہ شریعہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔	۱۸۲	مسر آ زاد کے لئے ایک مہل و بے معنی ہڈیاں کا رو۔
۱۸۷	اجماع اہلسنت ہے کہ بشر میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سوا کوئی معصوم نہیں۔	۱۸۲	دلیل نمبر ۸
۱۸۷	فصل اول	۱۸۳	اجمال مفصل کی تفصیل مجمل جو ایک مقدمہ اور تین فصلوں پر مشتمل ہے۔
۱۸۷	کتب عقائد سے شرط قریشیت کا ثبوت۔	۱۸۳	مقدمہ
۱۸۷	امام نجم الملک والدین عمر نسبی جن وانس کے مفتی اور صاحب ہدایہ کے استاذ ہیں۔	۱۸۳	خلیفہ و سلطان کا فرق سات وجوہ سے۔
۱۸۸	خلیفہ کے لئے شرط قریشیت پر دلیل نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے کہ "الانعة من قریش"۔	۱۸۳	خلیفہ جہانبانی و مکرانی میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نائب مطلق ہوتا ہے اور تمام امت پر ولایت عامہ والا ہوتا ہے۔
۱۸۸	حدیث "الانعة من قریش" پر محدثانہ گفتگو اور اس کی تخریج۔	۱۸۳	سلطان وہ بادشاہ ہوتا ہے جس کا تسلط قہری ملکوں پر ہو چھوٹے چھوٹے والیان ملک اس کے ذریعہ حکم ہوں۔
۱۸۸	امام ابوالفضل حافظ ابن حجر نے حدیث "الانعة من قریش" پر ایک مستقل رسالہ لکھا جس میں اس کی روایات قریب چالیس صحابہ کرام جمع کیں۔	۱۸۳	سلطان دو قسم کے ہیں (۱) مؤلفی (۲) مستغلب
۱۹۰	جہاں عہد نہ ہو وہاں جمع پر لام استغراق کے لئے ہوتا ہے	۱۸۳	خلیفہ اور سلطان کی اطاعت میں فرق۔
۱۹۱	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب اس حدیث مذکور کے مضمون پر عمل کیا اور اس پر اجماع کیا تو یہ دلیل قطعی ہو گئی۔	۱۸۵	خلیفہ کے حکم سے مباح فرض اور اس کے منع کرنے سے مباح حرام ہو جاتا ہے۔
۱۹۱		۱۸۵	امام اعظم ابوحنیفہ کی نظر میں حکم خلیفہ کی اہمیت۔
		۱۸۵	آیہ کریمہ میں اولی الامر سے مراد کون ہیں۔
		۱۸۶	خلیفہ ایک وقت میں تمام جہان میں ایک ہی ہو سکتا ہے اور سلاطین دس ملکوں میں دس۔
			کوئی سلطان اپنے انعقاد سلطنت میں دوسرے سلطان

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۳	شرح عقائد میں مذکور ایک اشکال کا جواب اور مصنف	۱۹۲	حدیث مذکور میں امامت نماز باجماعت مراد نہیں تو ضرور
۲۰۳	علیہ الرحمۃ کی تحقیق۔		خلافت مراد ہے۔
	امامت، خلافت سے عام ہے۔		خلیفہ مسلمین کے لئے قریشی ہونا شرط ہے ہاشمی ہونا شرط
۲۰۴	دولت عباسیہ کے بعد چونکہ امت نصب امام پر قادر نہیں	۱۹۲	نہیں۔
۲۰۴	لہذا اس ترک واجب کے سبب سے گنہگار نہ ہوگی۔		تمہید امام ابو الفکور سالی کو سلطان الاولیاء محبوب الہی خواجہ
۲۰۵	خلیفہ کی ضرورت کیوں ہے۔	۱۹۳	نظام الحق والدین نے درس میں پڑھا۔
	حبیبہ	۱۹۳	کتب حدیث سے شرط قریشیت کا ثبوت۔
۲۰۵	خلافت عباسیہ اور ظہور امام مہدی کے بارے میں حضور		خلافت ہمیشہ قریش کے لئے ہے جب تک دنیا میں دو
	اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیشین گوئی۔	۱۹۳	آدمی بھی رہیں۔
۲۰۵	امام مہدی علیہ السلام زمین کو عدل و انصاف سے بھر		جب تک دنیا میں ایک قرشی بھی باقی ہے، غیر قرشی کی
۲۰۶	دیں گے۔	۱۹۳	خلافت منعقد نہ ہوگی۔
	فصل دوم		مسلمانوں نے ضرار بن عمرو کے اس قول کی طرف التفات
۲۰۶	خطبہ صدارت مولوی فرنگی مہلی میں چدرہ سٹری کا رگزاری	۱۹۴	نہیں کیا کہ غیر قرشی کی خلافت اولیٰ ہے۔
	کی ناز برداری۔	۱۹۵	حدا کی صفت ہمیشہ جنس ہوتی ہے۔
۲۰۶	مولوی فرنگی مہلی صاحب کے چدرہ سٹری خطبہ صدارت	۱۹۵	جنس خلافت قریش میں منحصر ہے۔
	کا پختہ دھڑ سے ردِ قاہر۔	۱۹۵	حدیث مذکور اگرچہ لفظاً خبر ہے مگر معنی امر ہے۔
	خلافت کے لئے شرط قریشیت کو صرف شافعیہ کی طرف		حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ
	نسبت کرنا اور حنفیہ میں سے فقط بعض کے فوی کلام سے	۱۹۵	ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے قول پر انکار کیوں کیا۔
۲۰۶	اس کے کچھ جانے کا ادعا کرنا خلاف دیانت و اخوائے	۱۹۷	خلفاء عبیدہ کی خلافت اس لئے باطل ہے کہ وہ قرشی نہ
	عوام ہے۔	۱۹۷	تھے
	یہ کہنا کہ شرط قریشیت پر دھڑی اجماع کی ابتداء قاضی		کتب فتنہ خفی سے شرط قریشیت کا ثبوت۔
	عیاض سے معلوم ہوتی ہے مگر ثبوت اجماع مشکل ہے	۱۹۸	فرق ضراریہ اور کعبیہ گمراہ ہیں انہوں نے شرط قریشیت میں
۲۰۶	ثقات ائمہ کی تلمذ کا اشعار ہے جو نقل اجماع میں محکم	۱۹۸	اہلسنت کا خلاف کیا۔
	ہیں وہ نقل اقوال خاصہ میں کیونکر معتد ہوں گے۔		ازالہ وہم میں عبارات کتب عقائد و حدیث۔
۲۰۶	غیر مقلدین کی تعظیم و تکریم اور جلسوں میں ان کی صدارت	۱۹۸	حدیث بخاری "اسمعوا و اطیعوا وان استعمل
	و تقدیم کی شامت۔		علیکم عبد حبشی" سے پیدا شدہ وہم کا ازالہ۔
۲۰۷	شرط قریشیت کے مقابل اگر کسی صحابی سے کوئی اثر ہو تو اس	۱۹۹	حدیث کو اس معنی پر حمل کرنا واجب ہے کہ اجماع کے
۲۰۷	میں اور اجماع میں قطعی کیسے ہوگی۔	۲۰۳	خلاف نہ واقع ہو۔
	قریش میں حصر خلافت کی احادیث پیش متواتر ہیں۔		نوع دیگر از کتب عقائد۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۵	عصیت کی ممانعت سے متعلق احادیث۔	۲۰۷	ائمہ نے "الائمة من قریش" سے استدلال فرمایا اور جمع محلی باللام کے افادہ استغراق سے اتمام تقریب فرمادیا۔
۲۱۵	مبغوض شارع کو مقصود شارع بنانا شارع علیہ السلام پر افتراء واجزاء ہے۔	۲۰۸	صحابہ کرام کے مقابل اپنی چہ میگوئیاں نکالنا شان دین نہیں۔
۲۱۷	امام اجل امام سنت قاضی ابوبکر باقلانی کا مذہب۔	۲۰۸	محققین اہلسنت اور امام ابوبکر باقلانی کی طرف قرشیت سے عدول کرنے کی نسبت کرنا دروغ ہے۔
۲۱۷	امام باقلانی کے ارشاد نے مؤرخ کا سفید جھوٹ اور سیاہ افتراء ثابت کر دیا۔	۲۰۸	اکابر ائمہ اہلسنت، ائمہ کلام، اکابر حدیث اور اعظم فقہ کے مقابلے میں متاخر مؤرخ ابن خلدون کا قول مان لینا درست نہیں۔
۲۱۷	لفظ اختیاری سے جہال کو دھوکہ دینا کید عظیم ہے اور	۲۰۸	تاریخ نویسی کے سوا کسی علم دینی میں ابن خلدون کا نام زبانوں پر نہیں آتا۔
۲۱۸	اختیاری کا معنی و مطلب۔	۲۰۹	فرنگی محلی تحریر میں ابن خلدون کی عبارت میں تحریف۔
۲۱۸	ملک پر تسلط کی دو صورتیں ہیں۔	۲۰۹	ابن خلدون کے ہفتوں اور نظریات قاسدہ۔
۲۱۸	جبر اور جب اطاعت اور چیز ہے اور اس کا خلیفہ شرعی ہونا اور چیز ہے۔	۲۱۰	ابن خلدون مبتدع، اجماع صحابہ کا خارق اور ضرایع و معتزلہ کا موافق ہے۔
۲۱۸	اگر کوئی غلام اپنی شوکت سے زبردستی ملک دبا بیٹھے تو فتنہ	۲۱۱	سیدنا قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ابن خلدون کا لہجہ اور تیور خلاف ادب ہے۔
۲۱۹	بجھانے کے لئے اطاعت اس کی بھی واجب ہے۔	۲۱۲	صدیق اکبر اور قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد مقتداء ہیں۔
۲۱۹	الضرورات تبیح المحظورات۔	۲۱۲	حضرت سالم حضرت ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام نہیں بلکہ ان کی بی بی شیبہ کے آزاد کردہ غلام ہیں، ابو حذیفہ نے انہیں معافی کیا تھا اور اپنی بیٹی فاطمہ سے ان کی شادی کر دی رضی اللہ عنہما اجمعین۔
۲۱۹	حجیبہ۔	۲۱۳	کلام ابن خلدون کے بیچ اور کروٹوں کا بدلنا۔
۲۲۰	شامی کی عبارت سے دھوکہ دہی کا سید باب۔	۲۱۳	ابن خلدون شرط قرشیت کی نفی میں ضرار معتزلی سے بھی بہت اونچا اڑا۔
۲۲۰	عبارت شامی میں وارد لفظ امامت بمعنی سلطنت ہے خواہ صحیح ہو یا باطلہ، نہ کہ بمعنی خلافت شرعیہ اگرچہ اپنے محل میں وہ بھی مراد ہوتی ہے۔ جیسے حدیث "الائمة من قریش" میں۔	۲۱۴	ابن خلدون نے قرشیت کے بجائے عصیت کو شرط خلافت قرار دیا۔
۲۲۰	لفظ امیر خلیفہ کے ساتھ خاص نہیں والی شہر و سردار حجاج کو بھی کہتے ہیں مگر "الائمة من قریش" میں قلعاً ائمہ سے مراد خلفاء ہیں۔	۲۱۵	
۲۲۱	جنبہ: امامت مختلف صحت بالائے طاق حکم اتباع بھی نہیں لاتی جب تک امارت فتنہ یا ضرر و تازی نہ ہو۔		
۲۲۱	حیف ان پر جو مسلمان کہلا کر امر و نہی میں مشرک کے پس رو بننے اور اسے اپنا رہنما بناتے ہیں۔		
۲۲۱	قیامت میں ہر گروہ کو اس کے امام کے ساتھ بلایا جائے گا۔		
۲۲۲			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۱	حدیث صحیحین پر مسرّ آزاد کا اشدّ قلم۔	۲۲۲	مولانا فرنگی بھٹی کی عقائد کی عبارت سمجھنے میں غلطی۔
	حدیث کے بارے میں ابوالکلام آزاد کی کمال جسارت و بیباکی۔	۲۲۵	فرنگی بھٹی صاحب کی شرح مواقف کی عبارت میں تحریف۔
۲۳۱	حدیث ”لا یزال هذا الامر فی قریش ما بقی“	۲۲۵	دوست کا دشمن اپنا دشمن ہوتا ہے۔
۲۳۱	منہم النّاس ”سے مسرّ آزاد کے غلط استدلال کا آٹھ	۲۲۶	ترکی سلاطین اہلسنت تھے اس لئے انہوں نے خود خلافت شریعہ کا دعویٰ نہیں کیا۔
۲۳۲	وجہ سے رد۔	۲۲۶	فصل سوم۔
	وجہ اول۔	۲۲۶	رسالہ خلافت میں مسرّ ابو الکلام آزاد کی تلویحات و ہدایات کی خدمت گزاری۔
۲۳۲	وجہ ثانی و ثالث۔	۲۲۶	ابوالکلام آزاد کی تحریر کا بچس و جوش سے ردِ بلغ۔
۲۳۲	کسی پر چہ اخبار کی ایڈیٹری اور چیز ہے اور حدیث و فقہ کا سمجھنا اور۔	۲۲۶	سمجھ اول: مسرّ کا قیاسی ڈھکوسلے سے دین کو رد کرنا۔
۲۳۳	وجہ رابع۔	۲۲۶	مسرّ آزاد کا خارجیوں سے سیکھا ہوا اعتراض اور اس کا جواب۔
۲۳۳	وجہ خامس۔	۲۲۶	فضیلت نسب معتبر ہے۔
۲۳۳	سلطان اورنگ زیب محی الملّت والدین محمد عالمگیر کا فرکش اور دین پرور بادشاہ تھے۔	۲۲۷	نکاح میں شرعاً کلامت کا اعتبار ہے۔
۲۳۳	اکبر بادشاہ اتحاد مشرکین کا دلدادہ تھا۔		حدیث ”قدموا قریشا ولا تقدموھا“ چھ صحابہ کرام کی روایت سے ہے۔
۲۳۳	وجہ سادس۔	۲۲۸	یہ گمان بد کہ کسی وقت تمام جہان میں سب سادات عظام، سب قریش کرام تالائق و تامل ہو جائیں موسمِ ایلینس ہے۔
	وجہ سابع و ثامن۔	۲۲۸	قیامت تک کوئی نہ کوئی قریشی خلافت کا اہل ضرور رہے گا۔
۲۳۳	مسرّ آزاد نے حدیث ”الا نعمة من قریش“ سے تشریح اڑانے اور نری خبر بنانے کے لئے کیا کیا ڈوبے سوار پکڑے ہیں۔	۲۲۹	حدیث کی پیشگوئی مان کر اس کے خلاف کا ادعا جہل صریح بلکہ ضلال قبیح ہے۔
۲۳۵	ائمہ کرام کی طرف سے تطبیق احادیث کو غلط رنگ دینے اور اس سے اپنی مقصد برداری کی مسرّ آزاد نے جو کوشش کی اس کا چارو جوش سے رد۔	۲۳۰	مبحث دوم: ردّ احادیث نبوی میں مسرّ آزاد کی بے سود کوشش۔
۲۳۶	یہودی خصلت ہے کہ بات کو اس کی جگہ سے پھیر دیتے ہیں۔	۲۳۰	خلافت قریش سے متعلق احادیث کو پیشگوئی اور خبر پر محمول کرنا مسرّ آزاد کی جہالت ہے۔
۲۳۵	ابوالکلام آزاد کے اس ادعا کا چارو جوش سے رد کہ حضرت ابوبکر والی روایت بطریق اتصال ثابت ہی نہیں۔	۲۳۰	مسرّ آزاد اپنے نئے میں اپنے آپ کو تمام ائمہ مجتہدین سے اعلیٰ سمجھتے ہیں۔
۲۳۹	اکراہ شرعی کے بغیر دوسرے کے کفر پر رضا ”شدید“ حرام ہے۔	۲۳۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۰	چاہے ہیں حالانکہ روافض کے ہاں عصوبت بالکل نہیں، اس صورت میں وہ مستحق ارث ہیں یا نہیں۔	۲۳۰	مسلمانوں کو کفر ارتداد سے بچانا فرض ہے۔
۲۵۰	روافض کو سنیہ کے ترکہ سے کچھ نہیں ملتا اور ان کی یہ عروہ دینی اختلاف کی وجہ سے ہے۔	۲۳۰	جو مسلمان کسی مسلمان سے مرتد ہونے کی حمایت کرے جہنمی ہے ایسا شخص فقہاء کے نزدیک کافر ہے۔
۲۵۰	موافق ارث چار ہیں۔	۲۳۰	مسلمانوں کو ارتداد سے بچانے کی کوشش بقدر ضرورت ہر مسلمان پر فرض ہے، معذوری کا حکم اور ہے۔
۲۵۰	رافضی تہرائی مطلقاً کافر ہے۔	۲۳۱	چار بیوروں کے علاوہ علی احوم سادات گیلانیہ کو یہودی، نصرانی، خنزیر کہنے پر از سر نو توبہ تجدید اسلام و تجدید نکاح ضروری ہے۔
۲۵۰	اللہ تعالیٰ کے لئے جسمیت کا قائل کافر ہے۔	۲۳۲	سات برس سے کم کا سمجھ والا بچہ اسلام و کفر میں خیر الاویں کے تابع ہے۔
۲۵۰	صحابیت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منکر کافر ہے۔	۲۳۲	سات سال سے بڑے بچے کے کفر و اسلام کا اعتبار ہے۔
۲۵۰	خلافت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منکر کافر ہے۔	۲۳۲	حدیث ما من مولود یولد علی الفطرة کی تفسیر۔
۲۵۱	جو رافضی حضرت علی کو خلفاء ثلاثہ پر فضیلت دے وہ گمراہ ہے۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)	۲۳۳	انگریزی پڑھنے کا حکم۔
۲۵۱	صدیق و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت کا منکر کافر ہے۔	۲۳۳	توہین علماء کفر ہے۔
۲۵۱	جو اہل ہوئی و بدعت حد کفر تک نہ پہنچا ہو اس کے پیچھے نماز کراہت کے ساتھ ہو جائے گی مگر رافضی، قدری اور مشبہ کے پیچھے بالکل نہیں ہوگی۔	۲۳۵	لفظ "مولوی لوگ کیا جانیں" سے توہین نکلتی ہے۔
۲۵۱	جو شیخین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو برا کہے وہ کافر ہے۔	۲۳۵	ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قذف کفر خالص ہے۔
۲۵۲	الہد صدیق کے منکر کا حکم۔	۲۳۵	صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحابیت کا انکار بھی خالص کفر ہے۔
۲۵۳	رافضیوں، ناصبیوں اور خارجیوں کا کافر کہنا واجب ہے۔	۲۳۵	ان پچاس کتابوں کے نام جن میں رافضی تہرائی کی تکفیر منصوص ہے۔
۲۵۳	صحابیت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منکر قول اصح پر کافر ہے۔	۲۳۷	خارجیوں کا وہی حکم ہے جو مرتدوں کا ہے کہ نکاح باطل ہے اور عورت سے قربت زنا۔
۲۵۳	مبتدع سے کیا مراد ہے۔	۲۳۷	شوہر مرتد ہو جائے تو عورت کو اس کے ساتھ دوبارہ نکاح پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔
۲۵۳	مبتدع کی اقتداء میں نماز کراہت کے ساتھ کب صحیح ہے۔	۲۳۹	☆ رسالہ الردۃ الرفضۃ (تہرائی رافضیوں کا ردِ بلیغ)
۲۵۳	کون سے مبتدع کے پیچھے نماز مطلقاً ناجائز ہے۔ جمعی، قدری اور غالی رافضی کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔	۲۳۹	ایک بی بی سیدہ سخی المذہب نے انتقال کیا اس کے بعض بنی عم رافضی تہرائی ہیں وہ عصب بن کر ورثہ سے ترکہ لینا
۲۵۳	کن اہل ابواء کے پیچھے نماز جائز اور کن کے پیچھے ناجائز ہے۔		
۲۵۳	غالی رافضی سے کیا مراد ہے۔		
۲۵۳	موزہ پر جواز مسج کے منکر کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۱	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال کے بعد سچ قرآن جائز نہیں۔	۳۵۳	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت رکھنے والے کے پیچھے نماز جائز نہیں۔
۳۶۲	وہ شخص کافر ہے جو قرآن مجید یا اس کے کسی حرف کا منکر ہو یا اس میں تغیر کرے یا اس میں کسی بیشی کا قائل ہو۔	۳۵۳	ضروریات دین میں سے کسی شے کا منکر کافر ہے، اس کی تاویل کی طرف التفات نہ ہوگا۔
۳۶۲	کفر دوم۔	۳۵۵	حضرات شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر تہمت اکرانے والا اور ان کو سب و شتم کرنے والا کافر ہے۔
۳۶۲	غیر نبی کو نبی پر افضل کہنے والا باجماع مسلمین کافر ہے۔	۳۵۶	روافضی متعدد انواع کفر کے جامع ہیں۔
۳۶۲	روافضی کا یہ قول کفر ہے کہ ائمہ نبیوں سے افضل ہے۔	۳۵۷	حضرات شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو سب و شتم کرنا ایسا ہے جیسا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب و شتم کرنا۔
۳۶۳	کرامیہ کا یہ قول کفر و ضلالت ہے کہ ولی نبی سے افضل ہو سکتا ہے۔	۳۵۷	کن مرتدوں کی توبہ مقبول نہیں۔
۳۶۳	ولی کو ایک نبی سے افضل ماننا ایسے ہی ہے جیسے تمام انبیاء سے افضل ماننا۔	۳۵۸	کوئی کافر کسی مسلمان کا ترک نہیں پاسکتا۔
۳۶۵	مجتہدان روافضی کے کفر صریح پر مشتمل فتوے۔	۳۵۸	موانع ارث کا بیان۔
۳۶۵	روافضی علیٰ العموم اپنے مجتہدوں کے پیروکار ہوتے ہیں۔	۳۵۸	مرتد اصلاً صالح و رافضی نہیں۔
۳۶۶	کافر کو کافر نہ کہنے والا اور اس کے کفر و عذاب میں شک کرنے والا خود کافر ہے۔	۳۵۹	مرتد کسی کا وارث نہ بنے گا نہ مسلمان کا، نہ کافر کا، نہ ذمی کا اور نہ اپنے جیسے مرتد کا۔
۳۶۶	حبیہ جلیل: ضروریات دین کے ثبوت پر اگر بالخصوص نص قطعی نہ بھی ہو تب بھی ان کا منکر کافر ہوگا۔	۳۵۹	روافضی کے بارے میں قول احوط۔
۳۶۶	باجماع مسلمین کسی غیر خدا کو قدیم ماننے والا قطعاً کافر ہے۔	۳۵۹	روافضی زمانہ صرف حیرائی نہیں بلکہ ضروریات دین کے منکر ہیں۔
۳۶۷	جسج ماسوی اللہ کا حدوث ضروریات دین سے ہے۔	۳۵۹	بہت سے عقائد کفریہ کے علاوہ روافضی زمانہ میں دو صریح کفر پائے جاتے ہیں۔
۳۶۷	ضروریات دین میں تاویل مسوع نہیں ہوتی۔	۳۵۹	کفر اقول: قرآن مجید کو ناقص بتانا۔
۳۶۷	قرآن مجید کا ہر نقص و زیادت و تغیر و تحریف سے معذور و محفوظ ہونا ضروریات دین سے ہے۔	۳۵۹	جو شخص قرآن مجید میں نقص یا زیادت یا تبدیلی یا کسی طرح کے تصرف بشری کا دخل مانے کافر و مرتد ہے۔
۳۶۷	روافضی کی طرف سے "اننا لہ لحاظون" کی غلط تاویل کا رد۔	۳۶۰	آیہ کریمہ "اننا لمن نزلنا الذکر و اننا لہ لحاظون" کی تفسیر۔
۳۶۸	نچریوں اور قادیانیوں کی تاویلات باطلہ سن لی جائیں تو اسلام و ایمان قطعاً درہم برہم ہو جائیں۔	۳۶۰	اس بات پر دلائل کہ قرآن مجید تغیر و تبدل، زیادت و نقص اور تحریف سے محفوظ ہے۔
۳۶۸	رافضیوں نے تہمتوں کے باب میں حکم قطعی باجماعی۔	۳۶۱	آیت کریمہ "لا یاتہ الباطل من بین یدہ و لا من خلفہ تنزیل من حکیم حمید" کی تفسیر۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۵	تخیر واقع ہوا اور زمانہ کی قید کے ساتھ دونوں نام مرقوم ہیں۔	۲۶۹	مسلمان جاننے والا کافر ہے۔
۲۷۵	جس نے اپنا نام بدلا اور علم کی طرح مشہور نہ ہوا اللہ کے یہاں بھی وہ علم قرار نہیں دیا گیا۔	۲۶۹	علماء کی بدگوئی کرنے والا بختم حدیث منافق ہے اور بختم فقہاء کافر ہے۔
۲۷۵	اللہ تعالیٰ کے لئے "میاں" کا لفظ ممنوع ہے۔	۲۷۰	تحقیق کی نیت سے عالم کو عظیم و علوی کو عظیمی کہا کافر ہے۔
۲۷۵	یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ حضور کی رضا چاہتا ہے صحیح ہے اور یہ مضمون قرآن سے ثابت ہے۔ اس کو جہلا کا قول بتانا قابل توبہ جرم ہے۔	۲۷۰	جو یہ کہے کہ ساری عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اس نے ٹھیک کہا، جو اس کی تکذیب کرے اس کو تجدد اسلام لازم، اور جو یہ کہے کہ ساری عبادتیں ہمارے لئے ہیں اس کی مراد بھی صحیح ہے۔
۲۷۶	اللہ تعالیٰ روزِ محشر اولین و آخرین کو جمع کر کے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمائے گا یہ سب میری رضا چاہتے ہیں اور اے محبوب! میں تمہاری رضا چاہتا ہوں۔	۲۷۰	زیادہ کا دماغ خشک ہو گیا ہے، یہ کلمہ ایذا مسلم ہے۔
۲۷۶	تحویل قبلہ اور رولیت بخاری کا ذکر۔	۲۷۰	الحمد للہ میں مسلمان اور سچا مومن ہوں کہنا صحیح ہے۔
۲۷۷	زنا ربا نہ ہنہ، ہیٹ، کوٹ، چٹون وغیرہ لباس نصاریٰ پہننے کا حکم۔	۲۷۱	میں ہرگز مسلمان نہیں ہوں کہنے والے پر توبہ، تجدید ایمان و نکاح لازم ہے۔
۲۷۷	جس نے کافروں کے کسی فعل کو اچھا سمجھا کافر ہو گیا۔	۲۷۱	ہر مسلمان کی عیب جوئی حرام ہے اور علماء کی اہانت کفر ہے۔
	حب فی اللہ اور بغض اللہ منوط ایمان ہے۔	۲۷۱	فیصلہ شرعی کی تکذیب کفر ہے اور اس سے تجاوز معصیت ہے۔
۲۷۷	مولانا علی کو خدا کہنے والا کافر ہے، اس سے میل جول، سلام کلام، اس کی عیادت، مرنے پر غسل و کفن، نماز جنازہ پڑھنا، جنازہ اٹھانا اور مقبرہ مسلمین میں دفن کرنا حرام ہے۔	۲۷۲	گنہگاروں کے ساتھ بزرگانِ دین نے نرمی و سختی دونوں طرح کے معاملات رکھے ہیں اس لئے ایسوں کے ساتھ نرمی گناہ نہیں ہے۔
۲۷۹	حسام الحرمین کے احکام حق و صحیح ہیں۔	۲۷۲	علماء کو گوہر میں منہ دینے والا کہنا کفر تو نہیں مگر سخت ضعیف کلمہ ہے، ایسے شخص کی تکفیر قابل توبہ جرم ہے۔
۲۷۹	قادیانی کے نزدیک طریقہ۔	۲۷۳	آپائے کریمین کے کفر و اسلام کی بحث۔
۲۷۹	قادیانی کی تصانیف میں کلمات کفریہ برساتی کیڑوں کی طرح نکھرے ہیں۔	۲۷۳	آیت تفلک فی الساجدین کی تفسیر۔
۲۸۰	قادیانی کے بعض کلمات کفریہ کا تذکرہ۔	۲۷۳	ایمان ابویں کے موضوع پر ائمہ کرام کا ایک اور امام سیوطی کے چھ رسالے۔
۲۸۰	قادیانی کی جمہوری پیش گوئیاں۔	۲۷۴	"معتزلہ منکر رویت باری ہیں تو انہیں رویت نہ ہوگی" یہ کلمہ صحیح ہے اس کے کہنے میں کچھ حرج نہیں۔
۲۸۰	صریح کافروں سے فروعات میں بحث نہ کی جائے۔		جو نام دنیا میں کسی کا ہو، چاہے کسی نے دکھا ہو، لوح محفوظ میں علم کی حیثیت سے وہی نام مرقوم ہے، اور جس نام میں
۲۸۰	حدیث متواتر کا انکار کفر ہے۔		
۲۸۰	حدیث متواتر کی دو قسمیں۔		
۲۸۰	مطلق حدیث کا استہزاء کفر ہے۔	۲۷۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۷	ولی کی عداوت باعث ایذائے الہی ہے۔	۲۸۱	شیعہ غیر مقلد و غیرہ بد مذہبوں میں ضروریات دین کا منکر
۲۸۸	مومن عاصی معذب ہے ملعون نہیں۔	۲۸۲	کافر ہے۔
۲۸۸	مومن بالآخر رحمت و نعمت و جنت ابدی پاتا ہے، مومن عاصی کی تار تار تقصیر ہے نہ کہ تار ابعاد و لعنت و تذلیل۔	۲۸۲	غیر مقلدین کے چند غلط عقائد و مسائل۔
۲۸۸	جس شخص پر قرآن میں لعنت آئی اس پر لزوم کفر ہے۔	۲۸۳	غیر مقلدین گمراہ اور مجکم فقہاء کافر ہیں۔
۲۸۸	حدیث مبارک "اہل البدع کلاب اہل النار" کی تفسیر۔	۲۸۳	اللہ تعالیٰ کے لئے مکان ماننا کفر ہے۔
۲۸۹	اجماع امت کی حجیت ضروریات دین سے ہے غیر مقلد اس کے بیکر ہیں۔	۲۸۴	اللہ تعالیٰ کے لئے جہت تسلیم کرنا گمراہی اور بہت سے ائمہ کے نزدیک کفر ہے۔
۲۸۹	سجدہ منہم، قل نبی، نبی کا استخفاف اور اجماع امت کی مخالفت کفر ہے۔	۲۸۴	اللہ تعالیٰ عرش پر ہے، آسمان میں ہے، اس سے کوئی جگہ خالی نہیں ہے، اللہ اوپر تم چپے، ان الفاظ کو ائمہ نے کلمات کفر میں شمار کیا ہے۔
۲۹۰	انکار اجماع مطلقاً کفر ہے۔	۲۸۵	"اللہ نے نیت کی" بولنے کا حکم۔
۲۹۱	اہل حدیث دائرۃ اسلام سے خارج ہیں، تقلید کا مطلقاً انکار کفر ہے۔	۲۸۵	امام نووی پر تطفل۔
۲۹۱	عوام الناس پر تقلید واجب ہے۔	۲۸۵	اللہ تعالیٰ کو کسی شئی سے تشبیہ دینا یا مکان و جہت کے ساتھ اس کو متصف کرنے کا حکم۔
۲۹۲	گیارہ سو برس سے عام امت محمدیہ مقلد ہے۔	۲۸۵	فقہ حنفی کی مطلقاً باطل و ناحق جاننا سخت غبیث و ملعون ہے۔
۲۹۳	عام امت کو مشرک کہنا کفر فقہی ہے۔	۲۸۵	فقہ حنفی احکام قرآن عظیم اور احکام صحاح احادیث پر مشتمل ہے۔
۲۹۳	اس مسئلہ پر فقہ کی ۱۶ کتابوں کا حوالہ۔	۲۸۵	"قیاس ابو حنیفہ حق نیست" کہنے کا حکم اور اس مسئلہ میں معصفت کا ایک رسالہ۔
۲۹۳	قیاس و فقہ کی حجیت بھی ضروریات دین سے ہے۔	۲۸۵	ائمہ اربعہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی جلالت شان پر امت اجابت کا اجماع منعقد ہو چکا ہے۔
۲۹۳	رافضی تہدائی پر مجکم فقہاء کفر لازم ہے۔	۲۸۶	بدعتی جیسے وہابیہ اور رافضی امت اجابت سے نہیں ہیں اس لئے اجماع میں ان کا خلاف معتبر نہیں، البتہ بدعتی اہل قبلہ سے ہیں۔
۲۹۳	خلافت و صدیق و عمر رضوان اللہ علیہم اجمعین کے منکر پر حکم کفر ہے۔	۲۸۶	امام عظیم کی عظمت کا انکار گمراہی ہے۔
۲۹۳	بدعتی کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی اور کافر کے پیچھے باطل ہے۔	۲۸۷	ائمہ مجتہدین کا مقام باقی اولیاء سے بلند۔
۲۹۶	رافضیوں کی تکفیر کے اسباب میں استخفاف بالمدین، توہین علم و علماء، سب و شتمین وغیرہ امور میں۔	۲۸۷	حدیث مبارک "من عاد لسی ولہا فقد اذنتہ" بالحراب
۲۹۷	تحقیق شان رسالت سے متعلق کسی انگریزی کتاب کے ایک اقتباس سے متعلق سوال اور اس کا حکم۔		
	مسئلہ بالا سے متعلق دیگر علماء کے جواب۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۷	استغاثت کا انکار دہائیہ کا خیال ہے جن کی امامت جائز نہیں۔	۲۹۸	توہین رسول پر مشتمل پرچہ امتحان مرتب کرنے والا، اس پر نظر جانی کر کے برقرار رکھنے والا، جس کی نگرانی میں ایسا پرچہ تیار ہوا، جس طالب علم نے اس عبارت کا ترجمہ کیا سب دائرۃ اسلام سے خارج ہو گئے۔
۳۰۷	کفارہ ایسے گناہ کا ہے جس کا معاوضہ ہو، حد سے بڑھے ہوئے گناہ کا کفارہ نہیں۔	۲۹۸	مرتدین کے احکام۔
	مرتد ہونے کا کفارہ نہیں، ارتداد کے لئے توبہ و تہذیب اسلام ہے، ورنہ قتل اور ابدی جہنم۔	۲۹۸	مرتد کی عورت عدت کے بعد جس سے چاہے نکاح کرے۔
۳۰۷	اپنے خاندان کو سادات پر فضیلت دینے والے، اولاد فاطمہ کو حضرت ہاجرہ کے سب سے لوطی پچھتے، ان پر سب و شتم کرنے والے اور ایذا رسانی جائز کہنے والے کا حکم۔	۲۹۹	شام رسول کی توبہ کے بعد بھی اس سے ترک معاملات جاری رہے تا آنکہ صدق توبہ کے آثار ظاہر ہوں۔
۳۰۸	ایک موضوع روایت اور اس کے بیان کرنے والے کا حکم۔	۲۹۹	شام رسول کے کفر میں شک کرنے والا خود کافر ہے۔
۳۰۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے کا حکم، توہین پر مطلع ہو کر جو اس کو کافرتہ جانے اس کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔	۳۰۰	حالت کفر کی محبت سے جو بچہ پیدا ہوگا حرامی ہوگا۔
۳۱۰	مردوں نے کلمہ کفر کا تو عورتیں نکاح سے نکل گئیں، اور عورتیں مرتد ہو گئیں تو اپنے شوہروں کے نکاح سے خارج نہ ہوئیں البتہ شوہروں کو انہیں ہاتھ لگانا منع ہے۔	۳۰۰	اللہ رسول کے حضور حالت نشہ میں کلمہ گستاخی بکنے والا معذور نہیں رکھا جائے گا۔
۳۱۰	مسلمان کو کافر کہنے والے پر کفر پلٹ آئے گا۔	۳۰۱	توہین نبی کر کے مکہ کرنے والے کو بھی سزا دی جائے گی۔
	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرنے والا کافر ہے، اس پر مطلع ہو کر جو اسے مسلمان سمجھے وہ کافر، ایسے لوگ عزیز ہوں یا غیر، سب کے نکاح ٹوٹ گئے۔	۳۰۱	قبول توبہ مرتد کی تفصیل۔
۳۱۱	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں بے ادبانہ الفاظ بولنے والے، حضرت زینب و حضرت زید رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی شان میں بے ادبی کرنے والے کی مجلس میں بیٹھنے کا حکم۔	۳۰۲	روت سکران کا حکم۔
۳۱۱	جو ایسے کافروں کے ساتھ اسی عالم استہزاء و توہین میں بخوشی بیٹھے انہیں کے جیسا ہو گیا۔	۳۰۳	مرتد کے احکام متعلقہ موت و حیات۔
۳۱۲	سنت پڑھنے والے کو مشرک کہنے والے، نماز میں التیحات	۳۰۳	مرتد کی زوجہ کا حکم۔
		۳۰۴	مرتد کے اعمال حبط ہوتے ہیں۔
		۳۰۴	نبی کی تنقیص کرنے والے کی تکفیر پر اجماع انتہ ہے۔
		۳۰۵	نبی پر دشنام طرازی کرنے والے کی توبہ مقبول نہیں۔
		۳۰۵	ہر مرتد کی توبہ سچے دل سے ہو تو قبول ہے۔
		۳۰۵	سب نبی کی توبہ قبول نہ ہونے کا مطلب۔
		۳۰۵	استغاثت بغیر اللہ کو حرام اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مردہ کہنے والے کے متعلق سوال۔
		۳۰۶	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے کو کوئی امتی معاف نہیں کر سکتا، امتی سے معافی مانگنے کے کوئی معنی نہیں۔
			حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو وقات یافتہ مان کر ان سے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۰	معبودان باطل کی جے پولی، اور جنہوں نے ان کے جلوس کے ساتھ گشت کی قریب بہ کفر ہوئے۔	۳۱۲	دورو کو بے سند بتانے والے، نماز جنازہ کو قرآن سے ثابت نہ ماننے والے کے بارے میں سوال۔
۳۲۱	رافضی بہ کفر ہونے کی ایک صورت اور اس کا شرعی حکم۔	۳۱۳	مطلق حدیث شریف کا منکر کافر ہے، اس مضمون کی آیات۔
۳۲۱	مرتد سے سلام کلام، اس کی شادی حلی میں شرکت، اس کی عبادت، اس کی نماز جنازہ، اس کی قبر پر جانا حرام ہے۔	۳۱۳	ان احکام مشہورہ متواترہ کا بیان جن کا صریح تذکرہ قرآن میں نہیں ہے۔
۳۲۱	مرزائی کے مذہب سے آگاہ ہو کر اس کو لڑکی دینا زناہ پر پیش کرنا ہے اور فعل فسق ہے۔	۳۱۳	قرآن کا محول من اللہ ہونا بھی حدیث ہی سے ثابت ہے۔
۳۲۱	مرزائی کے کفر پر مطلع ہو کر اسے مسلمان سمجھے تو خود کافر ہے۔	۳۱۵	عبارت "حفظ الایمان" کی ایک غلط تاویل کا رد۔
۳۲۱	مرزائی کا لڑکا سن شعور کو نہ پہنچا ہو تو ابوبین کے تابع ہو کر وہ بھی کافر، سن شعور کو پہنچ کر ان کو کافر جانا، اسلام لایا تو مسلمان ہے۔	۳۱۵	اللہ تعالیٰ پر لفظ نعتی، داتا کا اطلاق شرعاً منع ہے۔
۳۲۳	مرزائی کی عورت مسلمان ہو تو نابالغ لڑکے کے تابع ہو کر مسلمان قرار دیئے جائیں گے۔	۳۱۶	کفر کرنے والا اعمال صالحہ کرنے کی وجہ سے کفر سے نہ بچے گا۔
۳۲۳	معجزات انبیاء علیہم السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے احیاء موتی کا انکار کفر ہے۔	۳۱۶	دفع ختم قطعی ہے، اس کا ثبوت ضروریات دین سے ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔
۳۲۳	ضروریات دین میں تاویل مسوع نہیں۔	۳۱۶	کلمہ کفر صادر ہو تو تجدید نکاح ضروری ہے۔
۳۲۳	عالمگیری اور دیگر فتاویٰ کا انکار تو جہن علماء ہے۔	۳۱۷	نکاح کے لئے گواہ رشتہ دار مثلاً بیٹا، بیٹی ہوں وہ بھی کافی ہیں۔
۳۲۳	قربانی کا انکار گمراہی ہے۔	۳۱۷	قتل کے بعد تین روز تک حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فحش مبارک کا بے گور و کفن پڑا رہنا رافضیوں کا افتراء ہے۔
۳۲۳	مہمل الفاظ صحیح توجیہ نہیں۔	۳۱۸	یہ کہنا کہ شہادت کے بعد کتوں نے ٹانگ چبا ڈالی تھی دروغ بے فردغ ہے۔
۳۲۳	کفار کی عبادت میں شرکت کفر ہے، اور کفر کو ہلکا جانا بھی کفر ہے۔	۳۱۸	آیات قرآنی کا انکار کفر ہے۔
۳۲۳	ائمہ مجتہدین پر دست درازی گمراہی ہے۔	۳۱۸	نہ ماننے کا ایک مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آیت سن کر اس کے خلاف عمل کرے، انکار نہ کرے تو یہ کفر نہیں۔
۳۲۵	کرامات اولیاء قرآن سے ثابت ہے اس کا منکر گمراہ ہے۔	۳۱۸	علی الاعلان گمناؤ کبیرہ کرنے والا قاسق معطن ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔
۳۲۶	غوث پاک کی شان میں زبان درازی رافضی تہرائی کرتے ہیں۔	۳۱۸	بتوں کا جلوس گھمراہنے پر ان کا شکر یہ ادا کرنا، تشدد کھینچنا،
۳۲۶	برے خیالات دل میں آئیں یا بلا قصد زبان سے ادا ہو جائیں نہ گناہ نہ اس سے اسلام میں فرق آئے۔	۳۱۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۳	خاتم النبیین بمعنی آخر النبیین پر اجماع ہے، اس کا ثبوت تصویبی علماء سے ہے۔	۳۲۷	و موسر کا علاج۔
۳۳۳	آیت خاتم النبیین کے معنی مشہور ہیں کسی قسم کی تاویل یا تخصیص کفر ہے۔	۳۲۷	واعظ کا یہ کہنا کہ وعظ قرآن وحدیث سے دیا، پھر یہ کہنا کہ نہ معلوم جھوٹ ہے یا حق، قرآن میں شک کرتا ہے۔
۳۳۶	مضمون بالا پر امام غزالی، امام نابلسی، علامہ شہاب الدین فضل اللہ کے نصوص۔	۳۲۷	جو واعظ تقریر میں بیشی زیور منگانے کی تاکید کرے، دیوبندی معلوم ہوتا ہے۔
۳۳۶	عہد معصیت میں لفظ خاتم النبیین میں تاویل کرنے والے کچھ کذابوں کی تاویلات کا ذکر۔	۳۲۷	بیشی زیور کا مصنف کافر ہے، عام مسلمانوں کو اس کتاب کا دیکھنا حرام ہے۔
۳۳۷	اس تاویل کا رد کہ آیت میں خاتم النبیین سے مراد شریعت جدیدہ کا ختم ہے۔	۳۲۷	کفار کی تعریف، ان کے اقسام واحکام۔
۳۳۷	رسالہ "جزاء اللہ عدوہ باہانہ ختم النبوة" میں اسی مضمون کا بیان ہے۔	۳۲۸	کافر دو قسم ہے، اصلی و مرتد۔
۳۳۸	لفظ خاتم النبیین میں نفی استغراق کے لئے جو تاویل پیش کی جاتی، اس پر رب المظہین سے معارضہ کہ یہ تاویل وہاں بھی چل سکتی ہے۔	۳۲۸	کافر اصلی دو قسم ہے، مجاہد و منافق۔
۳۳۸	قادیانیہ، قاسمیہ، نذیریہ ضروریات دین کے منکر ہیں۔	۳۲۸	منافق تمام کافروں سے بدتر ہے۔
۳۳۹	مکرین ختم نبوت کے کفر میں شک کرنے والا خود کافر ہے۔	۳۲۸	کافر مجاہد چار قسم پر ہے۔
۳۳۹	آیت خاتم النبیین کے استغراق سے انکار مطلقاً کفر ہے۔	۳۲۸	آریوں کو موجد سمجھنا سخت باطل ہے۔
۳۳۹	ختم نبوت کی تفسیر ختم زمانی قطعی اجماعی ہے۔	۳۲۸	مرتد کی دو قسمیں ہیں، مجاہد و منافق۔
۳۳۹	ضروریات دین اپنے ثبوت میں کسی خاص نص کے محتاج نہیں ہوتے۔	۳۲۸	مرتد منافق کی محبت بزرگ کافروں کی محبت سے بدتر ہے۔
۳۳۹	یہ کہنے والا کہ حرمہ فرقرآن سے ثابت نہیں کافر ہے۔	۳۳۱	دہلیہ اور دیوبندی سب سے بدتر زہر قاتل ہیں۔
۳۳۹	ختم نبوت زمان کا ثبوت آیت کریمہ خاتم النبیین پر موقوف نہیں۔	۳۳۱	☆ رسالہ المبین ختم النبیین
۳۳۹	ختم زمانی کو ماننے والا مکرین ختم نبوت کی تکفیر کے باوجود آیت میں الف لام عہد کی تفسیر و تخصیص کا قائل بحکم فقہاء کافر ہوگا۔ آیت میں نفی استغراق کا قائل مکرین ختم	۳۳۱	(حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خاتم جمع انبیاء و مرسلین ہونے کا روشن بیان)
۳۳۹		۳۳۲	آیت کریمہ ما کان محمد ابدا احد من رجالکم
۳۳۹		۳۳۲	ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین میں "النبیین" پر الف لام کون سا ہے۔
۳۳۹		۳۳۲	کیا یہ آیت کریمہ مثبت خاتمیت کا ملکہ ہے یا نہیں۔
۳۳۹		۳۳۲	جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کل انبیاء کا خاتم نہ مانے اس کے پیچھے نماز اور اس کی تعظیم و توقیر کا کیا حکم ہے۔
۳۳۹		۳۳۳	دلائل خارجیہ۔
۳۳۹		۳۳۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خاتم النبیین بمعنی آخر النبیین ہونا ضروریات دین میں سے ہے۔
۳۳۹		۳۳۳	حدیث لا نبی بعدی متواتر ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۴	کی تصریح ہے۔	۳۴۲	نبوت کا معین و مددگار ہے۔
۳۵۴	الف لام عہد خارجی کے دلائل کا تین طرح سے رد۔	۳۴۲	قرآن عظیم میں صرف ۲۶ تغبیروں کے نام مذکور ہیں۔
۳۵۴	ایک غلط حوالہ کی نشان دہی۔	۳۴۲	شمویل، یوش اور حضرت خضر علیہم السلام کا ذکر قرآن عظیم میں مبہم طریقہ پر ہوا۔
۳۵۴	تکوین کی عبارت مذکورہ عہد یوں کو الٹی مضر۔	۳۴۵	قرآن سے ایسی تیس آیتوں کا بیان جن میں رسولوں کا ذکر بطریق استفراق ہوا۔
۳۵۵	عہد خارجی کے معنی درست نہ ہوں تو الف لام استفراق مراد لینا واجب ہے۔	۳۴۶	ایسے سات مقامات قرآنی کا ذکر جہاں انبیاء سابقین کو یوسف جنسیت ذکر کیا گیا۔
۳۵۶	آیت مبارکہ میں الف لام عہد خارجی ہو جب بھی استفراق ہی ثابت ہوگا۔	۳۴۷	ایسے چھ مقامات کا ذکر جہاں رسول اللہ کا ذکر مطلقاً ہے قید
۳۵۶	لائے لٹی جس میں مذکور ہے۔	۳۴۸	شمول و خصوص کیا گیا۔
۳۵۶	جو کبیر چنتی نماز روزہ کا انکار کرے، نماز پڑھنے والا، روزہ رکھنے والے پر طعن و تشنیع کرے، کافر ہے۔	۳۴۸	ایسے آٹھ مقامات کا ذکر جہاں رسولوں کی خاص جماعت کا ذکر ہے۔
۳۵۶	گوشت کھانے کو مطلقاً حرام کہنا کفر ہے۔	۳۴۸	وہ مقامات جہاں بطریق عہد حضوری ذکر ہوا۔
۳۵۶	قربانی کو ظلم کہنے والا کافر ہے۔	۳۴۸	وہ مقامات جہاں بطریق عہد ذکری ذکر ہوا۔
۳۵۷	کلمہ پڑھ کر مذکورہ بالا امور کے مرتکب ہوں تو مرتد ہیں۔ (مرتد کفار کی بدترین شکل ہے) ان کے ساتھ مرتدین کے احکام کے موافق عمل در آمد ہو۔	۳۴۸	وہ مقامات جہاں بطریق عہد علمی ذکر ہوا۔
۳۵۷	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیث کا منکر کافر ہے۔	۳۴۸	آیت کریمہ ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین میں اگر الف لام عہد خارجی ہو تو عہد خارجی ذکر ہوگا۔
۳۵۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بشریت کا مطلقاً انکار کفر ہے، البتہ یہ کہہ سکتے ہیں صورت ظاہری بشری ہے حقیقت ارفع و اعلیٰ ہے۔	۳۴۹	آیت مذکورہ میں انبیاء مذکور یوسف جنسیت مراد ہوں تو کلام الہی کا فضول و مہمل ہونا لازم آئے گا۔
۳۵۸	کتاب ذوالنور الحق المسین کا شرعی حکم۔	۳۴۹	آیت خاتم النبیین میں الف لام عہد خارجی مراد لینے کی صورت میں قرآن میں مذکور رسولوں کی متعدد اصناف ہوں گی جو خود عہد خارجی کے خلاف ہے۔
۳۵۹	اشرفی قتلوی کو کافر کہنے والوں کو برادری سے خارج کرنا عظیم شدید ہے۔	۳۵۰	آیت مبارکہ خاتم النبیین میں الف لام استفراق کے لئے نہ ہو بلکہ عہد خارجی ذکر کے لئے ہو تو آیت مبارکہ قضاہات میں سے ہوگی۔
۳۶۰	اشرفی کے اقوال کفریہ پر مطلع ہو کر تکفیر کرنے والے کو برادری سے خارج کرنے والا خود ہی خارج از ایمان ہے۔	۳۵۰	آیت میں استفراق کے علاوہ جو معنی مراد لیا جائے، آیت ختم نبوت پر دلیل نہ ہوگی۔
۳۶۱	لفظ ضال اور بدعت کے معنی اور اس کی قسمیں۔	۳۵۳	مبتدعین کے اضلال کی چند ترکیبوں کا ذکر۔
۳۶۱	لفظ حرام کفر کے ساتھ جمع ہو سکتا ہے۔	۳۵۳	ان احادیث کا بیان جن میں خاتم النبیین بمعنی آخری نبی
۳۶۱	امثالہ کے مختلف گروہوں کا ذکر۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۳	نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بت کہنے اور ان کے نام کو گرو گوہند کے نام کے برابر کہنے والے کا حکم۔	۳۶۳	حسام الحرمین میں فرقہ امثالہ کے اس گروہ کا ذکر ہے جو حضور کے زمانہ کے بعد بھی کسی نبی کے امکان کے قائل ہیں۔
۳۶۹	غیر مقلدین کی دشمنی رسول کا بیان۔	۳۶۳	شفاء کی فرض سے غیر خدا کی پوجا کرنے والا کافر ہے۔
۳۶۹	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ لفظ ”یا“ نہیں ملانا چاہیے بلکہ ”یا رسول اللہ“ کہنا اور لکھنا چاہیے۔	۳۶۳	جو اس کو جائز کہے، مولوی ہی کیوں نہ ہو، کافر ہے۔
۳۶۹	نام مبارک دیوار پر کندہ کرنے سے افضل آئینہ میں لکھ کر لٹکانا ہے۔	۳۶۳	غیر خدا کو سجدہ تحیہ کو جائز کرنے والا کافر نہیں، سجدہ تحیہ بلا شبہ حرام ہے۔
۳۶۳	ایک عجیب و غریب قوم کے احکام۔	۳۶۳	فرقہ اہل حدیث کو گمراہ اور اسماعیلی کہنا صحیح ہے۔
۳۶۳	جس مال کے حرام ہونے کا غالب گمان ہو اس کو کار خیر میں صرف کرنا حرام اور خیر کے مال سے احتراز افضل ہے۔	۳۶۳	دیوبندیہ ان سے بھی گمراہ اور کافر ہیں۔
۳۶۳	رسالہ الامداد کی ایک عبارت کے متعلق سوال اور اس کا جواب۔	۳۶۳	آج کوئی مجتہد مطلق موجود نہیں۔
۳۶۳	ایک بے قید گمراہ کی گمراہیوں کے بارے میں سوال۔	۳۶۳	تصریحات ائمہ کے خلاف دلیل مسئلہ نکالنا مجتہد مطلق کا کام ہے۔
۳۶۳	فقہ حنفی کی تحقیر گمراہی ہے۔	۳۶۳	آپ کریمہ فلا وربک الایمہ سے تحقیر عام مسائل اسلام پر ایک غلط استدلال کا رد۔
۳۶۳	تفسیر بالرائے حرام ہے۔	۳۶۳	کسی بھی حق کے لئے غیر اسلامی پکھری سے چارہ جوئی یا جوابدہی بحکم من لم یحکم بما انزل اللہ نہیں ہے اور جائز ہے۔
۳۶۳	امام رازی اور امام غزالی رحمہما اللہ تعالیٰ کو اپنے مقابلہ میں الفاظ خفیدہ سے یاد کرنا تکبر ہے۔	۳۶۳	ناحق چارہ جوئی یا جوابدہی حرام و گناہ ہے۔
۳۶۳	صحابہ کو جھوٹا سمجھنا گمراہی، اور عموماً سب کو جھوٹا سمجھنا کفر ہے۔	۳۶۳	گناہ کو کفر قرار دینا خارجیوں کا مذہب ہے۔
۳۶۳	لبہ بالا کے بال سکھوں کی طرح رکھنا خلاف سنت اور کتبہ بالکفار ہے۔	۳۶۳	نفس لتارہ کی سرکشی سے کسی امر شرعی کی ناگواری اور ہے، دل سے اس کو برا جاننا اور ہے، اور یہ البتہ کفر ہے، چاہے مقدمات میں ہو چاہے عبادات میں۔
۳۶۳	سردی کے خوف سے حجام کرنا حرام ہے اور ایسا کرنے والا فاسق ہے۔	۳۶۳	آپے مبارکہ من لم یحکم کی نفیس تفسیر۔
۳۶۳	اسپرٹ حرام و نجس ہے اس کا استعمال اور مسجد کے لوٹوں کو اس سے آلودہ کرنا شریعت پر حرأت ہے۔	۳۶۳	جو شخص اپنے کفر کا اقرار کرے کافر ہے۔
۳۶۳	سود کو حلال جاننا کفر اور حرام جان کر کھانا اپنی ماں سے ۳۶ بار زنا کرنے کے برابر ہے۔	۳۶۳	اپنے مرشد کے لڑکے کو نبی زادہ کہنے والے کا حکم۔
۳۶۳		۳۶۸	ایک غیر شرعی ہزتال میں شریک ہونے والے مختلف گروہوں کے احکام۔
۳۶۳		۳۶۸	مشرکوں کے دین کی تائید اور دین اسلام کی پروا نہ کرنے والے پر حکم کفر لازم ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۹	کلمہ شریف کے دونوں اجزاء کا ماننا فرض ہے۔	۳۷۴	بغیر عذر سفر و مرض روزے کے بجائے فدیہ کافی جانتا ہے
۳۷۹	کلمہ شریف کے نکات۔		شریعت کا ایجاد ہے۔
۳۷۹	جو شخص فرض واجب کی حقیقت جانے بغیر محمد رسول اللہ کو	۳۷۴	دوسرے کی عورت بے نکاح تصرف میں لانا حرام اور دھوکا
۳۸۰	واجب کہے اس کا حکم تھوڑا ہلکا ہے، مگر جو سمجھ کر کہے وہ کافر		دی کا مسلم نہیں۔
۳۸۰	ہے۔	۳۷۴	اپنی منکوحہ پر غیرت نہ کرنے والا دیوث، اور جو رو سے
۳۸۰	ہم کو قرآن وحدیث کی ضرورت نہیں، نماز کی تحقیر کفر ہے۔		ماں باپ کو گالیاں سن کر خاموش رہنے والا عاق، یہ دونوں
۳۸۱	چند کلمات کفریہ کا بیان۔	۳۷۵	کام فاسق کے ہیں۔
۳۸۱	بلا وجہ بدگمانی حرام ہے۔	۳۷۶	مغرب میں نماز قصر کرنا نئی شریعت گھڑنا ہے۔
۳۸۲	وہابیہ تفسیر کرتے ہیں ان کی تفسیر ضروری ہے۔		آئیہ انگریزوں میں کوئی لفظ چھوڑنے سے ایک مذہب پر نماز
۳۸۲	بلا وجہ ظاہر علماء سے بعض پر خوف کفر ہے۔	۳۷۶	باطل ہے، رائج یہ ہے کہ بے نفاذ معنی فاسد نہیں۔
۳۸۲	عالم دین کی توہین منافق کا کام ہے۔		جو کافروں میں ملنے سے راضی ہو کافر ہو گیا۔
۳۸۲	کسی وہابی کو وہابی جان کر کافر نہ مانے تو خود مسلمان نہیں۔	۳۷۶	جس کے بارے میں معلوم ہو کہ تدبیر سے خواہش کفر اس
۳۸۲	جس کے نزدیک کفر و اسلام کا معاملہ صرف مولویوں کا		کے دل سے نکل جائے گی اس کے لئے کوشش کی جائے۔
	بھگڑا ہوا ہے بھی مسلمان نہیں۔	۳۷۷	دیوبندیوں کے کفر پر مطلع ہو کر ان کے پیچھے نماز پڑھنے
۳۸۲	وہابیہ اور اہل حدیث کو قرآن وسنت کے ماننے والے کہنا		والے پر حکم کفر ہے، اور ایسا لگنا جان کر بھی پڑھنا سخت
۳۸۵	بھی کفر ہے۔	۳۷۷	گناہ ہے۔
۳۸۵	توبہ کے بعد گناہ باقی نہیں رہتا، توبہ کے بعد بلا وجہ الزام	۳۷۷	علم الہی اور علم رسالت میں مساوات کا عقیدہ گمراہی ہے
۳۸۵	رکھنا حرام و گناہ ہے۔		مگر ذاتی اور عطا کی کافری فرق مانے تو کافر نہ ہوگا۔
۳۸۵	قادیانی پر علمائے حرمین نے کفر کا ٹکڑے دیا۔	۳۷۷	علم باری سے ساری مخلوقات کے علم کو وہ نسبت بھی نہیں جو
	جو شخص وہابیوں کے کفر میں شک کرے اس کے پیچھے		ہوند کے کروڑوں حصہ کو سمندر سے۔
۳۸۵	نماز نہ پڑھی جائے۔	۳۷۷	ایصال ثواب جائز، اس کے لئے دن متعین کرنا جائز، لیکن
۳۸۵	ایک دنیا دار لیڈر کے بارے میں سوال۔		اس کو واجب جانتا یا حضور کی سنت سمجھنا باطل ہے۔
	دیوبندیوں کو مسلمان جانتا ان کے کفر میں شک کرنا کفر	۳۷۸	اپنی لڑکی کی حرام کمائی کھانے والا دیوث، سخت فاسق
۳۸۶	ہے۔		ہے۔ مسلمان اسے سے میل جول ترک کر دیں۔
۳۸۸	نیا زکا کھانا کھا لینا دلیل اسلام نہیں۔	۳۷۸	سود مطلقاً حرام ہے کم ہو یا زیادہ، اس کی حلت پر اصرار
	مسلمانوں کے ایک سیاسی فرقے کے بارے میں	۳۷۸	کفر ہے ایسے شخص پر توبہ واجب، تہجد یا اسلام و تہجد بے نکاح
۳۸۸	سوالات اور اس کے جواب۔	۳۷۹	ضروری، نہ مانے تو مسلمان اس کا مقابلہ کریں۔
۳۸۹	"لکم دینکم ولی دین" کا حکم منسوخ ہے۔	۳۷۹	طریقہ دار یہ کامرید اگر تمام عقائد ایمانیہ کا معتقد ہے تو
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کسی کافر سے سوالات		بے شک مسلمان ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۶	اسماعیل دہلوی اور سید احمد رائے مدظلہ کو افغان مسلمانوں نے قتل کیا۔	۳۸۹	نہیں برتی۔
۳۹۷	سید احمد علی گڑھ کے ہفتات۔	۳۸۹	مکہ میں بھی کافروں مدہنت تک جائز نہ تھی۔
۳۹۸	غلام احمد قادیانی کے ہڈیاں۔	۳۹۰	نبی کی طرف امتیان کبیرہ کی یا تبلیغ رسالت میں مدہنت کی نسبت کرنا نبی کو گالی دینا ہے۔
۳۹۸	نواب صدیق حسن بھوپالی کی بکواسیں۔	۳۹۰	اپنے ناجائز فضل کی سند میں کسی نبی سے استشہاد سخت محرومی ہے۔
۳۹۸	دیوبندیوں کی گمراہیاں۔	۳۹۰	مسجد حرام میں کفار کا داخلہ مطلقاً منع ہے۔
۳۹۸	اہل قرآن کے حشر خرافات۔	۳۹۱	کفار مسجد نبوی میں اپنی طرح عبادت کرتے تھے۔ یہ محض جھوٹ ہے۔
۳۹۸	ملاحصوری اور حافظ شاعر پنجابی کا ذکر۔	۳۹۱	عہد رسالت میں دُور کفار مسجد میں بطور استعلاء نہیں آتے تھے۔
۳۹۸	جواب میں سائل کی تصویب کہ جو کچھ اقوال و افعال ملعونہ نقل کئے سب کا ضلال بینین اور اکثر کافر و ارتداد ہوتا ظاہر ہے۔	۳۹۱	شرک کا بطور استعلاء مسجد میں آنا حرام ہے۔
۳۹۸	جو عام مسلمانوں پر ظلم کریں ان کا ٹھکانہ جہنم، تو جو اولیاء پر ظلم کریں ان کا ٹھکانہ دوزخ میں درک اسفل ہوگا۔	۳۹۱	حنفیہ کی کتب معتدہ میں مسجد میں داخلہ کفار کی ممانعت ظاہر ہے۔
۳۹۸	ملعونہ کفریات کی ناقص تاویل انہیں کفر ہونے سے نہ بچائے گی۔	۳۹۲	امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد سے بھی ممانعت ظاہر ہے۔
۳۹۸	کافروں کی قسم کا بھروسہ نہیں۔	۳۹۲	اختلافِ زمانہ سے احکام بدلے جاتے ہیں۔
۳۹۸	دہابیہ، نیچریہ، قادیانیہ، غیر مقلدین، دیوبندیہ، چکڑالویہ یہ سب فرتے کافر ہیں۔	۳۹۲	غیر مسلموں کی کثرت کی حالت میں داخلہ کفار سببِ پامالی اسلام ہے۔
۳۹۸	اپنی گمراہی اور کفر میں یہ خوارج سے بڑھے ہوئے ہیں۔	۳۹۳	حضور کے زمانہ مبارک میں کتے مسجد میں آتے جاتے تھے
۳۹۸	مذکورہ بالا گمراہوں کی اقتداء باطل ان کی کتابوں کا مطالعہ حرام، ان سے اسلامی و معاشرتی معاملات حرام وغیرہ۔	۳۹۳	آج کل ساتھ لانا سخت منع ہے۔
۳۹۸	احکام مرتدین۔	۳۹۳	قتل شعائر کفر میں سے ہے۔
۳۹۸	جو کسی قوم سے محبت کرے گا اس کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا۔	۳۹۵	زنا باہنہ کفر ہے۔
۳۹۸	اہل اہواء سے پرہیز کی فصاحت۔	۳۹۵	مسلم و غیر مسلم میں کفر و اسلام کا امتیاز ہے۔
۳۹۸	شرک سے اتحاد و وداد حرام ہے۔	۳۹۶	دہابیہ کے اقوال و افعال شنیعہ کا بیان۔
۳۹۸	شرک کو ضروریاتِ دینی میں ہادی و پیرویانا قرآن کی تکذیب ہے۔	۳۹۶	اسماعیل دہلوی کی حرکات۔
۳۹۸		۳۹۶	تقویۃ الایمان کتاب التوحید کی توضیح و تشریح ہے۔
۳۹۸		۳۹۶	اسماعیلیہ تمام مسلمانوں کو مشرک کہتے ہیں، انبیاء کی چوڑے چہرے سے تفہیم دیتے ہیں، خدا کا کذب ممکن مانتے ہیں وغیرہ خیالاتِ فاسدہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۶	ہر سلطنت اسلام بلکہ ہر فرد مسلمان کی خیر خواہی بقدر طاقت فرض ہے، اگر طاقت کے باوجود کالی کے سبب سے مدد نہ کرے مرکب گناہ و کبیرہ ہے، اور کفار کی خوشنودی کے لئے ہو تو مستحق لعنت ہے، اور دل سے ضرر اسلام کے لئے ہو تو کفر ہے۔	۳۰۶	جو شرک کو پیشوا بنائے قیامت کے دن اسی کے نام سے پکارا جائے۔
۳۰۶	مسلمانان ہند پر عدم استطاعت کی وجہ سے جہاد فرض نہیں ہندوستان دارالاسلام ہے، یہاں سے ہجرت کا حکم نہیں۔ اعانت مالی ممکن ہے لیکن ذریعہ وصول الی اخصین پر وثوق ہو۔	۳۰۸	کسی شرک کے لئے کہنا کہ ہمارا شہر پاک کرنے کے لئے آئے ہیں قرآن کی تکذیب ہے۔
۳۰۸	قانون جن امور کو روکتا ہے ان کے نہ کرنے میں ہم کو عذر ہے۔	۳۰۸	شرک کو شرعاً کوئی عزت حاصل نہیں۔
۳۱۰	خلافت کی حمایت کے نام پر خلافت شرع امور کی اجازت نہیں۔	۳۰۸	شرک کی تعظیم گناہ و کبیرہ اور سبب تیغ کئی اسلام ہے۔
۳۱۸	جزیرۃ العرب میں کفار کی سکونت پچھلے سلاطین ترک کے زمانہ سے ہے۔	۳۰۹	شرک تو شرک ہے فاسق کی بے بولنے سے اللہ تعالیٰ غضبناک ہوتا ہے۔
۳۱۸	شریعت مکہ سے بھی اگر بے حتمی حرم ثابت ہو تو وہ سزا کا مستحق ہوگا۔	۳۰۹	مہاتما کے معنی روح اعظم اور یہ جبریل امین کا لقب ہے۔
۳۱۹	☆ رسالہ المحجة المؤتمنة فی اية الممتحنة .	۳۱۰	جب تک عقل و شعور باقی ہے کسی بلند رتبہ آدمی سے بھی احکام شرعیہ موقوف نہیں۔
۳۱۹	(غیر مسلموں سے تعلقات رکھنے کی شرعی حدود و قیود کا مفصل بیان اور سورۃ الممتحنہ کی آیات کریمہ کی تفسیر)	۳۱۱	حضرت جنید بغدادی علیہ الرحمۃ کا فرمان۔
۳۲۰	نقل خط مولوی حاکم علی صاحب خفی نقشبندی پروفیسر سائنس اسلامیہ کالج لاہور۔	۳۱۱	روافض زمانہ علی العموم مرتد ہیں، ان سے اہل اسلام جیسا کوئی معاملہ کرنا حلال نہیں۔
۳۲۰	جواب خط مولوی صاحب منجانب مفتی اعظم ہند حضرت مولانا محمد مصطفیٰ رضا خاں قادری (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)	۳۱۲	حکم شریعت کا استخفاف کفر ہے، اس پر تو یہ تجہید اسلام و نکاح ضروری ہے۔
۳۲۰	موالات و ہجر و معاملات میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔	۳۱۲	تمام گمراہ فرقے جو ضروریات دین کے منکر ہوں۔ مرتد ہیں اور ان کے احکام مرتدین کے ہیں۔
۳۲۱	دنوی معاملات اگر مضر دین نہ ہو تو مرتدین کے سوا کسی سے ممنوع نہیں۔	۳۱۲	یہ کہنا کہ جس میں نفاق ہے باقی کفر کی ہوں اور ایک اسلام کی، اس کو کافر نہیں کہنا چاہیے، حدیث نہیں ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افتراء ہے۔
	معاملات میں ذی مثل مسلم ہے۔	۳۱۳	کافر اصلی اور مرتد کا فرق۔
		۳۱۳	جو کفر کی فتح اور اسلام کی شکست چاہے مسلمان نہیں۔
		۳۱۴	شاربہ خمر کو اس کی مبادیہ کا دودھ پینا کفر ہے۔
		۳۱۵	فریضہ مرتد ہیں ان کے احکام مرتدین کے ہیں۔
			قیام خلافت کے شرعی طریقوں سے سوال اور حدیث شریف الامۃ من القریش کی تحقیق سے استفسار۔
			الامۃ من القریش حدیث صحیح و متواتر ہے۔ اور اہل اسلام کا اس مضمون پر اجماع ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۶	صاحب کی توبہ۔ مولوی حاکم علی صاحب کے سوال کے جواب کے بارے میں چودھری عزیز الرحمن کا اظہار علیہ الرحمۃ سے استفسار۔	۴۲۱	خرید و فروخت، اجارہ و استیجار، ہبہ و استیباب بشرطہا غیر ذی کافر سے بھی جائز ہے۔ مسلمان کافر کے ہاتھ ایسی چیز فروخت نہ کرے جس میں اعانت و حرب یا اہانت اسلام ہو۔
۴۲۹	چند طرق باطلہ کا بیان جو معاندین نے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ روا رکھے، اور مسلمانوں کو ان سے پرہیز کرنا فرض ہے۔	۴۲۱	کافر کو بھلے شرعی ہدیہ دنیا جس میں کسی رسم کفر کا اعزاز نہ ہو یا اس سے ہدیہ قبول کرنا جس سے دین پر اعتراض نہ ہو درست ہے۔
۴۲۹	پہلا طریقہ: سرے سے بات نہ سننا۔	۴۲۱	مرتد عورت دائم الحبس کی جائے گی اور اسلام لانے تک اس کے ساتھ کھانا دینا اور نشست و برخاست ممنوع ہے مگر اس کو قتل نہیں کیا جائے گا۔
۴۲۹	دوسرا طریقہ: بن کر مکابرانہ تکذیب کا منہ کھول دینا۔	۴۲۱	دشمن کے وطن میں امان لے کر تجارت کے لئے جانا جائز ہے۔
۴۳۰	تیسرا طریقہ: ہدایت کو معلل بالفرض بتانا۔	۴۲۲	مسلمان امان لے کر دارالحرب بغرض تجارت جانا چاہے تو اس کو منع نہیں کیا جائے گا۔
۴۳۰	چوتھا طریقہ: حق کا باطل سے معارضہ کرنا۔	۴۲۲	مسلمان کو تجارت کے لئے کون کون سے چیزیں دارالحرب لے جانا جائز اور کونسی ناجائز ہیں۔
۴۳۰	مدارس کے اقسام اور اخذ امداد کے احکام۔	۴۲۲	مسلمان کسی بھجوی کے یہاں مزدوری کرے تو حرج نہیں۔ بھجوی نوکر سے گوشت منگوا کر کھانے کی گنجائش ہے جبکہ وہ کہے کہ میں نے یہودی یا نصرانی سے خریدا۔
۴۳۱	مدارس کو گورنمنٹ سے امداد ملتی تھی۔	۴۲۳	ذمیوں کے درمیان فیصلے کرنے کے لئے کافر کو قاضی مقرر کرنا جائز ہے۔
۴۳۱	جن مدارس کو گورنمنٹ کی امداد امور خلاف شرع سے مقید یا ان کی طرف منجر ہو وہ ناجائز ہے۔	۴۲۳	دشمنوں کے بادشاہ نے مسلمانوں کے سپہ سالار کو ہدیہ بھیجا تو اس کا حکم۔
۴۳۲	لیڈر امداد چھڑاتے ہیں اور خرب دین تھپتھپ نہیں چھوڑتے۔	۴۲۳	کون سی صلح جائز اور کون سی ناجائز ہے۔
۴۳۲	لیڈر نصابی کی ادھوری غلامی چھڑاتے اور مشرکین کی پوری غلامی بتاتے ہیں۔	۴۲۵	مسلمانوں کو اپنے سکول و کالج کے لئے غیر مسلم حکومت سے امداد لینا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔
۴۳۳	موالات ہر کافر سے حرام ہے۔	۴۲۵	مولوی اشرف علی تھانوی صاحب سرور غنہ دیوبندیہ ہیں۔
۴۳۳	موالات صورت یہ کے احکام۔	۴۲۵	تھانوی صاحب کو سنی سمجھنے کی غلطی پر مولوی حاکم علی
۴۳۳	موالات صورت یہ ضروری یا خصوصاً بصورتہ اکراہ جائز ہے۔		
۴۳۳	بجز معاملات کا حکم۔		
۴۳۵	احکام الہیہ میں لیڈروں کی طرح طرح کی سمجھ بھج تان بکے کا پلاٹ۔		
۴۳۵	تعلیم کے لئے امداد لینا اور لیڈران کی دینی حالت کہ اسلام ان کو نہ جب مذ نظر تھا نصاب ہے۔		
۴۳۶	جن مدارس کے نصاب میں امور خلاف اسلام اور توہین رسالت داخل ہوں ان میں تعلیم و تعلم حرام ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۵	تمام مشرکین ہندو محارب بالفضل ہیں اور محارب بالفضل کے معنی کی تحقیق۔	۳۳۶	موالات کی بحث۔
۳۵۵	ازالہ منکر تین قسم ہے۔	۳۳۶	ترک معاملات کو ترک موالات بنا کر ترک موالات میں وارد شدہ آیات کریمہ سے استدلال اور ہندوؤں کا اس سے استثناء غلط ہے۔
۳۵۶	قرآن عظیم سے موعظات لیڈران کا رد۔	۳۳۶	آپ محمد کا روشن بیان۔
۳۵۶	آپ کریمہ "وقالوا المشرکین کافۃ" میں چار احتمال ہیں۔	۳۳۶	آپ کریمہ "لا یسئکم اللہ" بنو خزاعہ کے بارے میں ہے۔
۳۵۷	مشرک مقابل بالید ہو یا نہ ہو ہر ایک سے اظہار عداوت فرض اور دوا و اتحاد حرام ہے۔	۳۳۶	بنو خزاعہ سے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک مدت تک معاہدہ تھا۔
۳۵۷	اصح قول اکثر ہے کہ کریمہ محمد صرف معاہدین کے بارے میں ہے۔	۳۳۶	آپ کریمہ محمد کی مراد کے بارے میں مفسرین کرام کے اقوال۔
۳۵۷	تصریح دلائل پر قائل ہے۔	۳۳۷	سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سلطان المفسرین ہیں اور امام مجاہدان کے تلمیذ اکبر ہیں۔
۳۵۷	اعتبار عموم لفظ کا ہوتا ہے نہ کہ خصوص سبب کا۔	۳۳۷	آپ محمد میں ائمہ حنفیہ کا مسلک۔
۳۵۷	نساء و صبیان اگرچہ حکم قتال سے مستثنیٰ ہیں مگر حکمت غفلت سے مستثنیٰ نہیں۔	۳۳۹	کافر ذمی کے لئے وصیت جائز اور حربی کے لئے ناجائز ہے۔
۳۵۸	اہل عہد و ذمہ کی عورتیں بچے ان کے حکم میں رہیں گے اور غیر معاہدہ حربیوں کے زنان و اطفال ان کے حکم میں۔	۳۳۹	ذمی کو نقلی صدقات دے سکتے ہیں۔
۳۵۸	یہاں کے کسی کافر فقیر کو بھیک دینا بھی جائز نہیں۔	۳۴۱	زکوٰۃ ذمی کو نہیں دے سکتے۔
۳۵۸	حربی سے نیک سلوک شرعاً کوئی نگی نہیں۔	۳۴۱	کافر حربی کو کسی قسم کا صدقہ دینا حلال نہیں اگرچہ وہ مستامن ہو۔
۳۶۰	حربی کفار کو صدقہ و خیرات دینا ان پر مہربانی اور ہمدردی کے مترادف ہے جو قرآن مجید کے خلاف ہے۔	۳۴۲	آیت میں فتح کے اقوال۔
۳۶۳	مستامن کے لئے مسئلہ ہبہ و وصیت کی تحقیق۔	۳۴۲	امام عطاء بن ابی رباح کے فضائل۔
۳۶۳	حربی مستامن کو قربانی کا گوشت دینا جائز نہیں۔	۳۴۲	مشرک ماں سے حسن سلوک کا حکم۔
۳۶۳	وصیت بھی ہدیہ ہی ہے کہ تملیک عین بچانا ہے۔	۳۴۷	یہاں مسلمانوں کو جہاد کا حکم نہیں جو اس کی طرف جاتے ہیں مسلمانوں کے بدخواہ ہیں۔
۳۶۳	تخلہ مکہ معظمہ میں حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پانچ سو اشرافیاں صفوان اور ابوسفیان کودیں کہ قہراً مکہ میں تقسیم کریں۔	۳۴۸	خود قرآن عظیم سے اس آیت کی منسوخی کا ثبوت اگر ہر غیر محارب کو عام مانی جائے۔
۳۶۳	واقعہ عین کے لئے عموم نہیں ہوتا۔	۳۵۳	سب کافروں سے قتال و غفلت کا حکم ہے اگرچہ محارب بالفضل نہ ہوں، محارب بالفضل کی تخصیص منسوخ ہو گئی۔
۳۶۳	ابوسفیان و صفوان رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں یؤلفۃ القلوب سے تھے۔	۳۵۴	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۷	یار غار بنانے کی۔	۳۶۵	دارالحرب میں داخل ہونے والے لشکر اسلام کا سپہ سالار
۳۷۷	لیڈروں سے ضروری سوال۔	۳۶۵	اگر دشمنوں کے بادشاہ کو یہ بھیجے تو کوئی حرج نہیں۔
۳۷۷	ترک سوالات میں لیڈروں کی افراط و تفریط۔	۳۶۵	یہ عبارات ائمہ لیڈروں پر سخت اشد ہیں۔
۳۷۹	انگریزوں کو خوش کرنے کے بہتانی التزام کارو۔	۳۶۵	سلوک مالی کی اقسام۔
۳۷۹	رندوہ میں پچاس رسالے شائع کئے گئے۔	۳۶۶	موالات کی تقسیم اور اس کے احکام کا بیان۔
۳۷۹	اکتہار مسائل سے خادمان شرع کا مقصود کسی مخلوق کی خوشی	۳۶۶	موالات دوم ہے: اول حقیقیہ، دوم صوریہ۔
۳۸۰	نہیں ہوتا صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے	۳۶۶	میل طبعی کا حکم۔
۳۸۰	بندوں کو اس کے احکام پہنچانا ہوتا ہے۔	۳۶۷	شئی مستمر میں بقاء کے لئے حکم ابتداء ہے۔
۳۸۰	شریکین سے معاہدہ کا بیان اور لیڈروں کا ردِ تبلیغ۔	۳۶۸	اعراض ہر آن متجدد ہیں۔
۳۸۰	لیڈران پر دوسرا رد۔	۳۶۸	موالات صوریہ کے احکام۔
۳۸۰	مشرکوں سے اتحاد کا حکم۔	۳۶۸	موالات صوریہ کی اعلیٰ قسم مدافعت اور ادنیٰ قسم مدارات۔
۳۸۱	لیڈروں کے نزدیک رسول اللہ بھی خلافِ حکم فرما سکتے	۳۶۸	مدارات کا بیان۔
۳۸۱	ہیں۔	۳۶۸	مدارات و مدافعت کے درمیان موالات صوریہ کی دو قسمیں
۳۸۱	قرآن حکیم کے صفات مشرکوں سے اتحاد و دوا حرام	۳۶۸	اور ہیں یعنی برواقساط اور معاشرت۔
۳۸۱	کرنے سے گونج رہے ہیں۔	۳۶۸	معاشرت کے نیچے سلام، کلام، مصافحہ، مجالست، مساکت
۳۸۱	لیڈران پر تیسرا رد۔	۳۶۹	اور مؤاکلت وغیرہ افعال کثیرہ ہیں۔
۳۸۲	لیڈران کے نزدیک دشمنانِ خدا سے اتحاد میں خدا کی	۳۶۹	بروصلہ کی تین قسمیں۔
۳۸۲	محبت ہے۔	۳۷۰	میدان جنگ سے بھاگنا کب حرام اور کب پسندیدہ ہے۔
۳۸۲	دشمن تین ہیں: ایک خود اپنا دشمن، دوسرا دوست کا دشمن،	۳۷۰	حربی غیر معاہدہ سے موالات کی حالی صورت بھی حرام ہے
۳۸۲	تیسرا دشمن کا دوست۔	۳۷۰	-
۳۸۲	لیڈروں پر چوتھا رد۔	۳۷۱	آیات مجتہدہ میں برومعاملات سے کیا مراد ہے۔
۳۸۲	معاہدہ کارکن اور اس کی شرط۔	۳۷۲	معنی اقساط کی تحقیق۔
۳۸۲	لیڈران پر پانچواں رد۔	۳۷۳	آیہ مجتہدہ میں اقساط کے معنی میں مفسرین تین وجہ پر مختلف
۳۸۵	معاہدہ شرعیہ ایک قسم امان ہے۔	۳۷۳	ہوئے۔
۳۸۵	امان کی شرط۔	۳۷۳	برادرا قساط میں فرق۔
۳۸۶	معاہدہ کا حکم	۳۷۶	لیڈروں کو تیسرا جواب۔
۳۸۶	کس کو امان دینا صحیح اور کس کو غیر صحیح ہے۔	۳۷۶	لیڈروں کو چوتھا جواب۔
۳۸۶	لیڈران پر چھٹا رد۔	۳۷۷	آیہ کریمہ "لا یمسہکم" میں کفار سے کچھ نیک برتاؤ
۳۸۶	معاہدہ شرعیہ میں شرط اعظم۔	۳۷۷	اور مالی مواسات کی اجازت ہے نہ کہ ان کو اپنا انصار اور

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۷	چوٹی آیت کریمہ۔	۳۸۶	صلح حدیبیہ منسوخ ہو چکی ہے۔
۳۹۷	تفسیر آیت کریمہ۔	۳۸۷	لیڈران پر ساتواں رد۔
۳۹۸	توحید استغاثت مشرکین پر احادیث صحیحہ۔	۳۸۷	مشرکوں سے معاہدہ لیڈران کے اصل اغراض۔
۵۰۰	پہلی حدیث۔	۳۸۷	مشرکوں کا برادر بننا حرام ہے۔
۵۰۰	دوسری حدیث۔	۳۸۸	صرف مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں نہ کہ مومنین اور مشرکین۔
۵۰۱	تیسری حدیث۔	۳۸۸	کافروں سے اتحاد کرنے والوں کا قرآنی حکم۔
۵۰۱	چوٹی حدیث۔	۳۸۹	کافروں کا حلیف بننا حرام ہے۔
۵۰۱	جواز استغاثت میں پیش کی جانے والی بعض روایات کا حال۔	۳۸۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ابی ابن منافق کے چھ سو حلیف یہودیوں کو واپس فرمادیا۔
۵۰۳	روایات جواز قوت میں احادیث منع کو نہیں پہنچتی ہیں لہذا ان کے معارض نہیں۔	۳۸۹	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہودیوں کو مشرک کیوں کہا۔
۵۰۳	مماہج استغاثت کو منسوخ قرار دینے کے لئے جو دو واقعے پیش کئے جاتے ہیں ان کا جواب۔	۳۸۹	الکفر ملۃ واحده۔
۵۰۳	یہود سے استغاثت کے پانچ جواب۔	۳۸۹	مسلمان معاذ اللہ اگر ارادہ کفر کرے تو کافر ہو جائے گا۔
۵۰۳	حکم نے مقسم سے صرف چار حدیثیں سنیں۔	۳۹۰	کافر محض ارادہ اسلام سے مسلمان نہ ہوگا۔
۵۰۳	امام شافعی کے نزدیک حدیث منقطع مردود ہے۔	۳۹۰	جب تک اسلام قبول نہ کرے۔
۵۰۳	حسن بن عمار متروک ہے۔	۳۹۰	کتابی صرف ارادہ موافقت مشرکین سے مشرک ہو سکے گا۔
۵۰۳	مرسل امام شافعی کے نزدیک مہمل ہے۔	۳۹۰	مگر مشرک نرے ارادے سے کتابی نہ ہو جائے گا۔
۵۰۳	حفاظ نے زہری سے کوئی حدیث نہیں سنی۔	۳۹۰	اصل مقصود ملحق گورنمنٹ ہے اماکن مقدسہ اور ترکوں کا نام لٹی ہے۔
۵۰۳	زہری کے مرسل کو محمد بن یابر ہوا کہتے ہیں۔	۳۹۱	مشرکوں سے استغاثت بحث طویل۔
۵۰۳	صفوان بن امیہ سے استغاثت کے روشن جوابات۔	۳۹۱	حرمت استغاثت مشرکین پر آیات قرآنیہ۔
۵۰۶	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی غزوہ حنین کے دن صفوان بن امیہ پر عطاء کریمانہ اور صفوان کا خراج تحسین۔	۳۹۱	پہلی آیت۔
۵۰۶	کیا غزوہ حنین و طائف میں صفوان بن امیہ شریک جہاد تھا۔	۳۹۲	لیڈروں نے اس آیت قرآنی کو کیسا روکیا اور کس طرح جھٹلایا۔
۵۰۸	صرف ذی سے استغاثت جائز ہے حربی سے مطلقاً حرام ہے۔	۳۹۳	دوسری آیت۔
۵۰۸	ذی کافر میں بھی صرف کتابی سے استغاثت جائز ہے مشرک سے مطلقاً حرام ہے۔	۳۹۳	تفسیر آیت کریمہ۔
۵۱۰		۳۹۴	تیسری آیت کریمہ۔
		۳۹۶	اللہ تعالیٰ کے لئے محبت اور اللہ تعالیٰ کے لئے عداوت ایک عظیم باب اور ایمان کی جڑ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۰	خطبہ جمعہ میں گاندھی کی تعریف داخل کرنے کا رد۔	۵۱۰	تحقیق مقام، استعانت کی اقسام اور ان کے احکام۔
۵۲۰	مشرکین تو محض نجس ہیں۔	۵۱۰	استعانت کی تین حالتیں ہیں: التجا، اعتماد، استعہام۔
۵۲۰	مشرک تمام مخلوق سے بدتر ہیں۔	۵۱۰	کافر کو کتا بنا کر استعانت جائز ہے جب وہ ہمارے ہاتھ میں کتے کی طرح مسخر ہو۔
۵۲۰	مشرکوں پر احرام حرام قطعی بلکہ مکذیب کلام الہی ہے۔	۵۱۰	شکار میں کتے سے استعانت کب جائز ہے۔
۵۲۰	در بارہ استعانت فتویٰ میں لیڈروں کی موت، شیطان تو	۵۱۰	کتا اگر شکار میں سے ماشہ بھر بھی کھالے تو شکار حرام
۵۲۰	انہیں وعدہ نہیں دیتا مگر فریب سے، کفار کی قسمیں کچھ	۵۱۰	ہو جائے گا۔
	نہیں۔	۵۱۰	ذلیل و قلیل کافروں سے استعانت جائز ہے۔ نہ کہ انہو
۵۲۱	لیڈر مفتیوں کے اپنے ہی شائع کردہ فتوے نے انہیں گھر	۵۱۰	کثیر ہے۔
۵۲۱	تک پہنچا دیا۔	۵۱۰	ردو احد چھ سو یہودی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس
۵۲۱	مفتیوں کو ہدایت۔	۵۱۰	کر دئے۔
۵۲۱	مفتی کو جب اصل واقعہ معلوم ہو تو اسے جائز نہیں کہ سائل	۵۱۱	غزوہ خیبر میں دس یہودیوں کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
۵۲۵	کو اس کے سوال کے موافق فتوے لکھ دے تاکہ باطل پر	۵۱۱	ہر اسی کا حکم فرمایا۔
	اس کا مددگار نہ ہو۔	۵۱۱	غزوہ احد میں مسلمانوں کی تعداد سات سو اور غزوہ خیبر میں
۵۲۶	اہل باطل کے ہاتھ میں فتویٰ آ جانے کی خرابی۔	۵۱۱	ایک ہزار چار سو تھی۔
۵۲۶	مساجد میں مشرک کو لے جانے کا رد۔	۵۱۱	غزوہ حنین کے موقع پر لشکر اسلام بارہ ہزار تھا۔
۵۲۶	مشرکین عرب کو ذمی بنانا روانہ تھا ان پر صرف دو حکم تھے	۵۱۲	استعہام کی چار صورتیں اور ان کے احکام۔
۵۲۶	اسلام لائیں ورنہ نکوار۔	۵۱۲	کافر کو رازدار بنانا مطلقاً حرام ہے۔
۵۲۶	غیر ذمی کافر کو مسجد میں آنے کی اجازت منسوخ ہو چکی	۵۱۳	کافر کو بھری پر نوکر رکھنے کی ممانعت ہے۔
۵۲۶	ہے۔	۵۱۳	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہترین حافظہ
۵۲۷	لیڈران تو ڈھوڑھ ڈھوڑھ کر منسوخات پر عمل کرتے ہیں	۵۱۳	اور عمدہ خط والے نصرانی کو بھرر بنانے کا مشورہ قبول نہ
۵۲۷	اور اس میں اپنا بچاؤ سمجھتے ہیں۔	۵۱۳	فرمایا۔
۵۲۷	لیڈران کی یہی خواہی اسلام۔	۵۱۶	کافر کی تعظیم حرام ہے۔
	لیڈران کی اسلامی فیرت۔	۵۱۶	بے تعظیسی کے ساتھ بھی کافر سے استعانت صرف بوقت
۵۲۷	لیڈران محض اغواء کے لئے مسئلہ دخول مسجد کا نام لیتے ہیں	۵۱۶	حاجت جائز ہے۔
	انہوں نے جو کیا بالا جماع حرام قطعی ہے۔	۵۱۸	کافر سے جواز استعانت کی صورت۔
۵۲۷	تیرا کسی چیز سے محبت کرنا تجھے اندھا اور بہرا کر دیتا ہے۔	۵۱۸	مسلمانوں کا مشقت میں پڑنا کافروں کی دلی تمنا ہوتی ہے
۵۲۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ مشرکوں	۵۱۸	لیڈروں نے احکام شریعت کو کیسے بدلا۔
۵۲۸	سے مصافحہ کیا جائے یا انہیں کنیت سے ذکر کیا جائے یا	۵۱۹	لیڈروں کی حکم شرع میں سات طرح سے تحریف۔
	انہیں آتے وقت مرجھا کہا جائے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۸	دشمن اپنے دشمن کے لئے تین باتیں چاہتا ہے۔	۵۲۹	بدایونی لیڈر بننے والے اپنے حق میں احکام ائمہ کرام
۵۲۸	منکر پر رد و انکار کس حالت میں فرض ہے اور کہاں اس کا یہ حکم نہیں۔	۵۲۹	دیکھیں۔
۵۲۸	ناحق قتل یا عارت مسلم حرام ہے۔	۵۲۹	اگر مجوسی کو بطور تعظیم کہا "اے استاد" تو کافر ہو گیا۔
۵۲۹	قتل ناحق اور عارت مسلم عانت مطلقاً حرام۔	۵۳۰	در بارہ مساجد لیڈران ان کا پیش کردہ شاہجہانپوری فتویٰ
۵۳۹	شراب پینا سخت غیبت کا کام ہے۔	۵۳۰	خود انہیں پروردہ ہے۔
	بلا وجہ شرعی شورشوں کے لئے سینہ پر ہو جانا شرعاً واجب نہیں۔		کافر کو بطور استغناء مسجد میں جانا مطلقاً حرام ہے۔
۵۳۰	جب فتنے اور بد مذہبیاں ظاہر ہو جائیں تو کشف کے لئے	۵۳۰	مفتی کو ہدایت۔
۵۳۰	عالم پر اپنا علم ظاہر کرنا فرض ہو جاتا ہے۔	۵۳۰	شریعت کے ساتھ لیڈروں کی حالت۔
۵۳۰	حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تیرے سب سے ایک شخص	۵۳۱	ضروری عرض واجب الحاظ۔
۵۳۰	کو ہدایت دے دے تو یہ تیرے لئے سرخ اونٹن کا مالک		جو لوگ دلائل سے عاجز ہوں وہ اپنا مجز چھپانے کے لئے
۵۳۰	ہونے سے بہتر ہے۔		اتقہار احکام رب الانام کا نام گالیاں رکھتے ہیں تاکہ
	جہاد کے احکام و اقسام۔	۵۳۱	جواب سے گریز کا حیلہ ہو سکے۔
۵۳۱	جہاد اعظم و جہاد ازالہ منکر ہے۔		ترک معاملات پر ایک نظر۔
۵۳۱	جہاد کی تین قسمیں ہیں: (۱) جہاد (۲) لسانی (۳) لسانی	۵۳۱	لیڈروں کی طرف سے مسئلہ موالات میں ایک طرف اتنا
	واقعہ کر بلا سے لیڈروں کا استناد انوائے مسلمین ہے۔	۵۳۱	افراد کہ نصاریٰ سے نرمی معاملات بھی حرام قطعی اور دوسری
۵۳۲	کر بلا کی لڑائی کا آغاز امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی	۵۳۱	طرف اس قدر تفریق کہ ہندوؤں سے اتحاد بلکہ ان کی
	طرف سے نہ تھا۔	۵۳۲	غلامی فرض شرعی۔
۵۳۲	بعض واقعات و احوال کر بلا۔	۵۳۳	مباح کو حرام جان کر چھوڑنے میں حرج نہیں۔
۵۳۳	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رخصت کے	۵۳۳	تحریم مباح کا اعتقاد مغلطات ہے۔
	بجائے عزیمت پر عمل فرمایا اور یہی ان کی شان رفیع کے	۵۳۳	حرام قطعی کو فرض منانا ایمان و عمل دونوں کیلئے تباہ کن ہے۔
۵۳۳	شایاں تھی۔	۵۳۳	اخبارات و مطالعی کیوں نہیں بند کرتے۔
	دیکھو امام نے کیا کیا اور تم کیا کر رہے ہو اسلام و کفر کو کیوں	۵۳۳	اوروں کے لئے شور و فغاں اور اپنے لئے نوشجاں۔
۵۳۳	ملا تے ہو۔	۵۳۳	لیڈران اوروں کو ترک تعاون کی طرف بلا تے ہیں اور خود
۵۳۳	امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے در کے کسی کتے نے	۵۳۵	ان کا عمل اس کے خلاف ہے۔
	بھی شرکوں سے مدد نہ مانگی۔	۵۳۶	لیڈروں پر لیڈروں سے متعلقہ فرض ہے۔
۵۳۳	امام پاک نے بہتر سخن (۷۲) سے بیس ہزار فجار کا مقابلہ		جو خود اپنے کہے پر عامل نہ ہو اس کی پیچ و پکار اوروں سے
۵۳۳	فرمایا۔	۵۳۷	کیا عمل کرائے گی۔
		۵۳۸	ہندوؤں کی دیگ موافقت سے باہمی کا چاول، ہندو الفت
			اور گاندھی رخصت کا راز۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۳	انگر کے کاسید حار پر وہ مسلمانوں کا شعار اور الٹا پردہ کافروں کا۔ تو اگلے پردہ کا انگر کھالینا حرام ہے۔	۵۴۵	لیڈروں کے دل ساختہ احکام پر نہ شرع شاہد ہے نہ عقل مساعد۔
۵۵۳	گاؤ کشی اپنے اصل اور ذات کے اعتبار سے واجب نہیں نہ اباحت کے اعتقاد کے ساتھ اس کا تارک گنہگار نہ ہماری شریعت میں کسی چیز کا بائعین کھانا فرض۔	۵۴۵	☆ رسالہ انفس الفکر فی قربان البقر (گاؤ کشی کے معاملہ میں منفصل تحقیقات اور ہندوؤں کے شبہات کا ازالہ)
۵۵۳	گائے کی قربانی کرنا واجب لھیمہ اور ترک حرام لھیمہ نہیں لیکن واجب لھیمہ و حرام لھیمہ تو ہو سکتا ہے اس کے یک	۵۴۵	مسئلہ عجیبہ کہ گائے کشی واجب یا مباح ہے، اور قربانی اونٹ کی یا گائے کی بہتر ہے، جہاں فتنہ ہو کیا وہاں گاؤ کشی سے
۵۵۳	لخت ترک میں اسلام اور اہل اسلام کی توہین اور ذلت ہے اور یہ شرعاً حرام ہے۔	۵۵۰	باز رہا جائے؟
۵۵۳	سائل نے لفظ ترک لکھا ہے حالانکہ ترک اور کف میں فرق ہے۔	۵۵۰	صدر الشریعت معتمد بہار شریعت مولانا امجد علی اعظمی علیہ
۵۵۳	ترک کے نقصانات کی تفصیل۔	۵۵۰	الرحمۃ کی طرف سے اہم وضاحت۔ (حاشیہ)
۵۵۳	گوشت طبعاً اہل اسلام کی غذا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کا احسان جنایا ہے۔	۵۵۰	شریعت کے ہر حکم میں دقائق اور مصالح ہیں۔
۵۵۳	گوشت کی فضیلت کی احادیث۔	۵۵۰	مصالح عرف سے بدل جاتے ہیں تو حکم بھی بدل جاتا ہے
۵۵۳	بکری کا گوشت گراں ہے سب کو دونا میسر نہیں۔	۵۵۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ برکت نشان میں
۵۵۳	فطرت کا قانون یہ ہے کہ عناصر نباتات کی غذا، نباتات حیوانات کی غذا اور حیوانات انسان کی غذا۔	۵۵۰	عورتوں پر پردہ واجب نہ تھا عورتیں بچوتہ جماعت میں حاضر ہوتی تھیں۔
۵۵۵	گوشت میں بدن انسان کے لئے غیر معمولی فوائد و مصالح ہیں۔	۵۵۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد حضرت عائشہ رضی
۵۵۶	سائل کا یہ کہنا کہ گاؤ کشی پر کوئی فائدہ مرتب نہیں ہوتا، غلط ہے۔	۵۵۰	اللہ تعالیٰ عنہا کے زمانہ میں رنگ بدلاتو انہوں نے فرمایا اگر حضور ہوتے عورتوں کو مسجد سے روک دیتے۔ پھر زمانہ
۵۵۶	اونٹ اور گائے اور بکری میں گائے کی وجوہ ترجیح۔	۵۵۱	ما بعد میں اور حالت خراب ہوئی تو ائمہ نے جوان عورتوں کو روک دیا، جب اور زمانہ بدلاتو مطلقاً ممانعت ہو گئی۔
۵۵۶	ہمارے یہاں گائے کا ذبیحہ اصل مذہب میں داخل، اور غیر مسلموں نے یہ پابندی بعد میں اپنے سر ڈال لی ہے۔	۵۵۱	درمختار اور فتح القدیر سے مسئلہ کا حکم۔
۵۵۶	گائے کو ہندو مذہبی پیشوا خود کھاتے تھے۔	۵۵۱	ان حدیثوں کا ذکر جن میں عورتوں کو حضور جماعت کی اجازت ہے۔
۵۵۶	گاؤ کشی کی حرمت کی دو وجہ قرار دی گئیں: (۱) ہتھیار، تو دوسرے جانوروں کی ہتھیار ان حضرات میں عام ہے، اگر اس کی وجہ سے جان لینا حرام ہو تو سانپ	۵۵۲	موجودہ احکام حدیث کے خلاف نہیں، بلکہ وہی کہ زمانہ بدلنے کے سبب حکم بدلا۔
		۵۵۲	سرد و جاب کے کچھ مسائل۔
			واجب و حرام لھیمہ و لھیمہ کا بیان مع امثلہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۳	کاثبات کرتی ہیں جیسے آیات قرآنی۔	۵۵۶	کامارتی حرام ہوگا۔
۵۶۳	ان آجوں کا بیان جن میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات وحی ہونے، اور ان کی اطاعت و فرمانبرداری کا حکم ہے۔	۵۵۶	جنہوں کے طرز عمل سے استدلال کردہ مطلقاً ہتھیا کو شدید حرام سمجھتے ہیں، مگر انہیں کے دیگر ہم قوم ان کی اس ہتھیا کا خیال کے بغیر ہتھیا کرتے ہیں پھر ہم پر پابندی کیوں؟
۵۶۵	صحاح ستہ اور نسائی سے ان حدیثوں کی تخریج جن میں قربانی بقر کا ذکر ہے۔	۵۵۶	دوسری وجہ تعظیم: سواس پر بھی خود یہ حضرات پورے نہیں اترتے، مثالوں سے اس کی وضاحت۔
۵۶۵	دیدوں سے قربانی گاؤ کی ممانعت ثابت نہیں، اگر شاستروں پر بنائے مسئلہ ہے تو ہماری فقہ میں بھی قربانی گاؤ کی تصریح ہے اس کو خلاف مذہب کہنا دھوکا ہے۔	۵۵۸	نیل اور گائے میں وجہ فرق کیا ہے۔
۵۶۵	مورتی پوجن، گھنٹا بجانا، ہنکھ پھونکنا، مہادیو پر پانی پکھانا، ہولی، دیوالی وغیرہ ہا صد ہا باتیں دید سے ثابت نہیں۔	۵۵۸	جہاں قانوناً گاؤ کشی بند ہے وہاں شریعت بھی مجبور نہیں کرتی کہ ضرور کرو اور ضرور مورد آفات بنو۔
۵۶۶	اخبار پانیر کے حوالے سے دید سے قربانی گاؤ کا جواز۔	۵۵۸	غلامہ حکم۔
۵۶۶	برہمنہ پران، ستیا رتھ پرکاش، برہنا، منوسرتی سے مسئلہ بالا کا ثبوت۔	۵۵۹	ہندوستان میں گاؤ کشی کی رسم موقوف کرانے کی ہنودی کوششوں کے بارے میں مسلم لیگ ضلع بریلی کی طرف سے بھیجے گئے استثناء کا جواب نواب مرزا کی طرف سے جواب اور معصف علیہ الرحمۃ کی اس پر تصدیق۔
۵۶۶	فیصلہ ہائی کورٹ سے مسئلہ کا ثبوت۔	۵۶۰	تصدیق منجانب مفتی ہند حضرت مولانا محمد مصطفیٰ رضا خاں قادری۔
۵۶۷	غیر مسلموں سے چندہ وصول کرنے کی غرض سے قربانی بند کرنا کیسا ہے۔	۵۶۰	کیا قرآن میں قربانی گاؤ منع ہے؟
۵۶۸	دینی کام کے لئے غیر مسلموں سے چندہ لینا منع ہے۔	۵۶۰	قرآن وحدیث سے قربانی گاؤ ثابت ہے۔
۵۶۸	کتابی کافر سے قربانی کا ذبح کرنا مکروہ ہے۔	۵۶۱	آیت مبارکہ "والبدن جعلناہا" سے گائے کی قربانی پر استدلال، نیز تفسیر قادری کے ترجمہ سے اس موضوع پر استدلال۔
۵۶۸	ایسے کلمہ گو یوں کا حکم جو غیر مسلموں کی خوشنودی کے لئے از خود قربانی گاؤ بند کرنے کا اعلان کریں۔	۵۶۱	ائمہ اربعہ حنفیہ کے اقوال سے استدلال۔
۵۶۹	آیات سورہ بقرہ، سورہ انعام، سورہ حج سے قربانی کا ثبوت۔	۵۶۲	آیت مبارکہ ولکل امۃ جعلنا منسکاً سے استدلال۔
۵۶۹	جو جس سے دوستی کرے قیامت کے دن اسی کے ساتھ حشر ہو۔	۵۶۲	سورہ انعام کی آیت "للاہلہ ازواج الایۃ" سے بقر کے انعام ہونے پر استدلال۔
۵۷۰	حدیث الت مع من احببت اور ما احب رجل الحدیث سے مضمون بالا پر استدلال۔	۵۶۳	آیت "واذ قال موسیٰ لقومہ" سے استدلال۔
۵۷۰	مطلقاً علماء دین یا کسی عالم دین کو عالم ہونے کے سبب برا کہنا کفر ہے۔	۵۶۳	تفسیر قادری سے حکم مذکورہ بالا کی علت۔
۵۷۱		۵۶۳	بھگم آیات قرآنی احادیث رسول بھی اسی طرح احکام

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۵	قدرے تشریح۔ گناہ کشی بند کرنے سے مسلمانوں کو جو معاشی اور مذہبی زحمتیں ہوں گی ان کا ذکر اور حکم شرع۔	۵۷۲	شریعت مطہرہ کی ادنیٰ توہین یقیناً قطعاً کفر وارتداد ہے۔ گائے کی قربانی شعار اسلام ہے، دشمنان دین سے اتحاد منانے کو شعار اسلام بند کرنا بدخواہی اسلام ہے۔
۵۷۵	ایک حدیث مبارک جو اپنی عزت خدا کے یہاں دیکھنا چاہے اعزازہ لگائے کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی قدر کیسی ہے۔	۵۷۲	چندہ جمع کر کے گائے کی قربانی چھڑانا اور بکری کی قربانی میں اس چندہ سے مدد دینا شیطان کا داؤ ہے، مسلمان آنکھیں کھلی رکھیں۔
۵۷۵	آدمی اگر اللہ و رسول کے معاملہ کو اپنے ذاتی معاملہ کے برابر رکھے تو اس کے عمل کے لئے کافی ہے۔	۵۷۲	کفار بھی دین اسلام کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ جس میں وہ سماعی ہوں اس میں مسلمانوں کے دین کا ضرر ہے۔
۵۷۶	آیت و تفسیر سے قربانی کا ثبوت، اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی بے قدری کرنے والوں کی عذاب سے تحریف۔	۵۷۲	کافروں کے قربانی اتحاد پر پھولنا قرآن عظیم کو بھولنا ہے۔ ہندو مسلم اتحاد کے نتیجے میں گائے کی قربانی کو چھوڑ دینا ایک طرف دہائی ہے۔
۵۷۷	اسی مسئلہ سے متعلق مسلسل تین سوال و جواب۔ قربانی کے لئے خریدی ہوئی گائے کو ہندوؤں کی خوشنودی کے لئے بیل یا بھینس سے بدل کر قربانی کرنا منع ہے۔	۵۷۲	مولوی عبدالباری صاحب کے والد مولانا عبدالوہاب اور دیگر علمائے فرنگی بخلی کا فتویٰ ہے کہ بخاطر ہندو قربانی گائے بند کرنا معصیت ہے، ناجائز ہے، اس کا جاری رکھنا واجب ہے۔ یہ فتویٰ مجموعہ فتاویٰ مولوی عبدالحی صاحب میں ہے ہندو کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے گناہ کشی بند کرانے کے بارے میں بنائی جانے والی کمیٹی میں شرکت حرام ہے اور اس کے محرکین شیطان کے فریب میں ہیں دانستہ یا نادانستہ بدخواہی اسلام کر رہے ہیں۔
۵۷۷	اللہ تعالیٰ کے واسطے نیت کر کے پھرنا معیوب ہے۔ ہندوؤں سے اتحاد کرنا حرام، اور اس کی وجہ سے قربانی گناہ موقوف کرنا حرام، اور ایسا کرنے والے کا شر ہندوؤں کے ساتھ ہوگا۔	۵۷۳	گائے بھیڑ بکری اونٹ وغیرہ کی قربانی میں مسلمان منجانب شریعت مختار ہیں مگر مخالفان اسلام کی خاطر شعائر اسلام بند کرنے کا کسی وقت مسلمانوں کو اختیار نہیں۔ ہندوستان میں گائے کی قربانی قائم رکھنا واجب ہے اور ہندو مسلم اتحاد کی ناپاک مصلحت کے لئے اس کا چھوڑنا حرام ہے۔
۵۷۷	محض خوشنودی اہل ہندو کے لئے قربانی بجائے تین دن کے ایک دن مقرر کرنا حرام ہے۔ ہندو کی خوشنودی کے لئے اللہ و رسول کے حکم میں جھگی کرنا مسلمان کا کام نہیں۔	۵۷۳	شعار اسلام کو بند کرنے کی کوشش کرنے والا اسلام کا بدخواہ ہے ایسا شخص عالم نہیں ظالم ہے جو اسلام پر ظلم کر رہا ہے۔ مسئلہ کا حکم اور اہل اسلام کے خلاف شرع افعال کی
۵۷۸	محورقوں کو بے پردہ مرید کرنے والا، داڑھی خنسی رکھنے والا، عالموں کی غیبت کرنے والا بے غیر نہیں مسخرۃ شیطان ہے۔	۵۷۳	
۵۷۸	بے پردہ واسطہ اللہ تک پہنچا دیتا ہے، اگر اس کا مطلب بے واسطہ رسول ہے تو کفر ہے۔ جو یہ کہے کہ مسلمانوں کے کلمہ میں یہ طاقت ہے کہ اسے پڑھا کر سور کھانے والے کو مسلمان کر لیتے ہیں، تو سور پر کلمہ پڑھ کر اسے کیوں نہیں کھا لیتے، یا یہ کہے کہ ہم کو	۵۷۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	ان سے جہاد کرنا ترک اور ولیم سے جہاد کرنے کی طرح ہے۔	۵۷۹	مسلمانوں سے کام نہیں ہندوؤں سے کام ہے، ایسا شخص کافر ہے۔
	ابن عساکر کی روایت کہ صاحب بدعت سے ترش روئی کی ساتھ پیش آؤ کہ اللہ تعالیٰ انہیں مغضوب رکھتا ہے، وہ صراط سے گزر نہ سکیں گے۔	۵۷۹	آیت کریمہ من یشفع شفاعۃ حسنہ کی توجیح۔
۵۸۶	کھڑے ہو کر بڑی اور کھبیوں کی طرح کریں گے۔	۵۷۹	اعمال حسنہ کے قبولیت کی شرط ایمان ہے۔
۵۸۶	طبرانی کی حدیث کہ صاحب بدعت کی تعظیم کرنوالا اسلام کے ڈھانے پر مدد کرنے والا ہے۔	۵۸۰	کافر کا کوئی عمل حسن مقبول نہیں۔
۵۸۶	طبرانی اور ابویہم کی اسی کی ہم معنی روایت۔	۵۸۰	کسی مشرک کو سفارشی بنانا اور ہے اور اس کی تعظیم و بحریم امر آخر ہے۔
۵۸۶	مبتدع کا حکم اہانت اور دھکار و پھٹکار ہے (شرح مقاصد)	۵۸۱	چند افعال کفریہ کا بیان۔
۵۸۷	صاحب بدعت کے بارے میں فضیل ابن عیاض کا قول۔	۵۸۱	دین اسلام تمام جہان کے لئے ہدایت ہے۔
۵۸۹	حسام الحرمین میں جن گروہوں پر کفر کا فتویٰ دیا گیا ان کا بیان۔	۵۸۲	اب کوئی حدیدہ نہیں آئے گا۔
۵۹۰	ظہور فتن کے وقت علماء پر حق کا ظاہر کرنا ضروری ہے۔	۵۸۲	شریعت کی قطعی حلال کی ہوئی چیز کو جو کوئی حرام بتائے یا حرام کو حلال قرار دے وہ خود کافر ہو جاتا ہے۔
۵۹۱	جو شخص مسجد میں آکر لوگوں کو ایذا دے اس کو مسجد سے نکال دیا جائے۔	۵۸۳	حلت قربانی گاؤ اور حرمت شرکت اعیاد ہندو ضروریات دین میں سے ہے۔
	یزید علیہ السلام باجماع اہلسنت و فاجر اور جری علی الکلباڑ تھا۔	۵۸۳	کفار کے میلہ میں شرکت حرام ہے۔
۵۹۲	امام احمد بن حنبل اور ان کے اتباع یزید کی تکفیر کرتے ہیں۔	۵۸۳	جھوٹی گواہی سب کے لئے حرام اور غیر مسلموں کے امور شریک کے لئے ہوتو قریب بہ کفر ہے۔
۵۹۲	یزید کی حکومت میں حرمین طہین کی بے حرمتی ہوئی اور حادثہ کر بلا پیا ہوا۔	۵۸۳	جو شخص جس مذہب یا فرقہ کا ہونے کی خواہش ظاہر کرے وہ اسی کا ہو گیا۔
۵۹۲	ہمارے امام اعظم کے نزدیک یزید کافق و فجور علی التواتر ثابت ہے کفر کا ثبوت نہیں اس لئے سکوت کرتے ہیں۔	۵۸۵	ایک فتویٰ نما استکلام
۵۹۳	شہد ہوتو گناہ کبیرہ کی نسبت کرنی بھی منع ہے۔	۵۸۵	گمراہوں سے اجتناب کے بارے میں احادیث۔
۵۹۳	یزید کے فسق و فجور سے انکار اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اہتمام ضروریات مذہب اہلسنت کے خلاف ہے۔	۵۸۵	ابوداؤد کی روایت کہ وہ بیمار ہوں تو عیادت نہ کرو، مرجائیں تو جنازہ میں حاضر نہ ہو۔
		۵۸۵	ابن ماجہ کا اضافہ کہ ملاقات ہوتو سلام نہ کرو۔
		۵۸۵	عقیلی کی روایت کہ ان کی ہم نشینی نہ کرو، ان کے ساتھ پان نہ کرو، ان سے شادی بیاہ نہ کرو۔
		۵۸۵	ابن حبان کا اضافہ کہ ان کی نماز جنازہ نہ پڑھو، ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔
		۵۸۵	دیلمی راوی کہ میں ان سے بری وہ مجھ سے دور۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۳	اللہ تعالیٰ کو خبر نہیں، فرشتے روح نکالنے آگئے یہ کلمہ کفر ہے۔	۵۹۳	جس سے کوئی بڑی برائی صادر ہو اس سے چھوٹی شکایت ہے۔
۶۰۳	خدا کہے جب بھی نہیں سنوں گا کلمہ کفر ہے۔	۵۹۳	بے سود۔
۶۰۳	یزید کو پلید کہنا جائز، رحمۃ اللہ علیہ کہنا منع ہے۔	۵۹۵	جب کوئی بات دلیل قطعی سے ثابت ہو تو قرآن کا اضافہ ہے۔
۶۰۳	بلا وجہ شرعی مسلمان کو یزید کہنا گناہ ہے۔	۵۹۵	مرتدین سے ہر قسم کا قطع تعلق فرض ہے۔
۶۰۳	شرع کیا چیز ہے، آجکل کوئی شرع پر عمل کرتا ہے، کلمہ کفر ہے، ہاں بطور طعن کہا تو کفر نہیں مگر سخت گناہ ہے۔	۵۹۵	ایک سیاسی جلسہ کی شرکت وغیرہ امور کے متعلق سوالات۔
۶۰۳	لفظ الہما محمد کی صحیح تائید ممکن ہے۔ اس لئے یہ کلمہ کفر نہیں، ناجائز ہے۔	۵۹۶	بریلی میں جلسہ خلافت ۱۷ اکتوبر ۱۹۲۰ء میں ہوا۔
۶۰۵	کسی کلام میں ننانوے احتمال کفر کے ہوں اور ایک اسلام کا ہو اس کے بولنے والے پر حکم کفر نہیں دیں گے۔	۵۹۷	خلافتی بیان کراہی وطن سے دوستی قرآن سے ثابت ہے۔
۶۰۶	”عالم لوگوں نے دین خراب کر دیا“ کلمہ کفر ہے، تجدد اسلام و تجدید نکاح ضروری ہے۔	۵۹۸	ایک سیاسی جلسہ کی شرکت کے بارے میں سوال۔
۶۰۶	زجر ای کہہ بولنا کہ کیا نماز کو مکمل بنا رکھا ہے۔ دوسرے نے زجر ای کہا اور کیا، یہ کلمہ کفر نہیں۔	۵۹۹	معاملہ سے قبل تک سوالات کے دس درجے ہیں اور اس کی صورتی و حقیقی دو قسموں میں سب کا حکم شرعی۔
۶۰۶	ضرورت کے وقت لاحول ولا قوۃ یا لاحول پر اقتصار صحیح ہے کفر نہیں۔	۵۹۹	اعظمی کے چند احباب کی تاریخ ہائے وفات۔
۶۰۷	رانج پکھریوں کو عدالت کہنا جائز لیکن ان کے حکام کو عادل کہنا کلمہ کفر ہے۔	۶۰۰	اعظمی کلمہ کفر کے بعد لا طائل تاویلوں کا رد۔
۶۰۷	کلمات کفر لکھنے اور بولنے کا حکم ایک ہے، ہاں لکھتے وقت اس کا اعتقاد نہ ہو تو کفر نہیں۔	۶۰۰	دھوکا دہی کے لئے الفاظ کفر کہنا بھی کفر ہے۔
۶۰۷	”میں خدا اور رسول کو نہیں مانتا کہ کون ہیں“	۶۰۰	صریح الفاظ کفر کہنے کے بعد یہ تاویل مردود کہ میں نے دل سے نہیں کہا تھا۔
۶۰۸	”مجھ کو نہیں جانتا کہ کیا چیز ہے“ یہ کلمہ حقیرا کہا تو کفر ہے، اور اپنی جہالت کے اظہار کے لئے ہو تو کفر نہیں طرز ادا البتہ ٹھیک نہیں۔	۶۰۰	یہ تاویل بھی نامقبول ہے کہ تقلم کے باوجود میں اس سے راضی نہ تھا، یا بطور ہزل واستہزاء کہے۔
۶۰۸	مسلمانوں کو ”بٹی چوڑ“ کہنا قاتل تعزیری جرم ہے۔	۶۰۰	ضرورت کفری الفاظ زبان سے ادا کرنے کی صرف ایک جائز صورت اکراہ شرعی ہے۔
۶۰۸	گول مول سوال کا جواب نہیں دیا جاتا۔	۶۰۰	کفر کے بعد تجدید اسلام و نکاح ضروری ورنہ زنائے خالص ہوگا۔
۶۰۸	مسلمان کی توبہ کا دوسرے مسلمانوں کو قبول کرنا واجب ہے۔	۶۰۱	دل میں لاکھ ایمان ہو زبان سے کلمہ کفر کہنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔
۶۰۹		۶۰۲	حکم شرع نرم الفاظ میں ادا کرنے سے بھی غلط نتائج مرتب ہوتے ہیں۔
		۶۰۲	جیسا جرم ہو تو یہ کسی ہی ضروری ہے السر بالسر والعلانیۃ بالعلانیۃ۔
		۶۰۳	ایک کلمہ کفر کی غلط تائید کا حکم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۵	درویش شریف کے ایک صیغہ کے بارے میں سوال۔	۶۰۹	اللہ تعالیٰ بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔
۶۱۷	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نور عرش اللہ کہنا جائز ہے۔	۶۱۰	معذرت خواہ کا عذر نہ قبول کرنا قیامت کے دن باعث محرومی حوض کوثر ہے۔
۶۱۷	غیر مقلدین کے عقیدے ایسے ہیں کہ بحکم فقہان پر حکم کفر عائد ہوتا ہے۔	۶۱۰	بدگمانی گناہ ہے۔
۶۱۷	جو عالم غیر مقلد کی نماز جنازہ ان کے عقائد پر مطلع ہو کر پڑھے اس پر توبہ تجدید نکاح لازم ہے۔	۶۱۰	سرے سے توبہ کا انکار کفر ہے۔
۶۱۷	لفظ کافر گالی کے طور پر بھی بولا جاتا ہے لیکن شرع میں یہ ایک اصطلاحی لفظ ہے جو ہر غیر مسلم پر بولا جاتا ہے۔	۶۱۰	کسی گنہگار مسلمان سے توبہ کے بعد میل جول رکھنے والوں کو خارج از اسلام سمجھنا کافرانہ خیال ہے تجدید اسلام و نکاح ضروری ہے۔
۶۱۷	پھانسی ہونے سے ایک آن قبل بھی جو مسلمان ہوا وہ چھینچا مسلمان ہو گیا، اس کے ساتھ اسلامی معاملات کئے جائیں۔	۶۱۰	اپنے پیروں کو خدا اور رسول کہنا، علماء دین کی توہین، جب تک خدا اور رسول کو نہ دیکھ لیں گے ایمان نہ لائیں گے، مولانا علی کو قسام انبیاء خصوصاً سید الانبیاء علیہم السلام پر فضیلت، یہ چاروں باتیں کفر ہیں۔
۶۱۷	وحدۃ الوجود کی صحیح تعبیر۔	۶۱۱	مرشد کو خدا کہنے والا کافر، مرشد پسند کرے تو وہ بھی کافر۔
۶۱۹	آیات تشابہات میں اہلسنت و جماعت کا پہلا مسلک تفویض ہے، مثلاً عرش پر اللہ تعالیٰ کا استواء معلوم ہے	۶۱۱	مرشد حق کی قدیموی جائز، مجددہ ممنوع ہے۔
۶۲۰	کیفیت مجہول ہے اللہ تعالیٰ کا ہر شے کو محیط ہونا معلوم ہے، احاطہ ذاتی یا صفاتی سے بحث نہ کی جائے گی۔	۶۱۲	عالم وہی ہے جو سنی صحیح العقیدہ ہو۔
۶۲۰	تفویض امام اعظم اور دیگر ائمہ سلف کا مسلک تھا۔	۶۱۲	عالم کی توہین کفر ہے۔
۶۲۰	اللہ تعالیٰ جسم، جہت اور مکان سے پاک ہے۔	۶۱۲	گمراہوں کے محبوب بیان کرنا کہ لوگ اس سے بھیجیے غیبت نہیں۔
۶۲۰	مسلک دوم تاویل ہے یعنی عقل و شرع کے موافق معنی بیان کئے جائیں۔	۶۱۲	بے تحقیق کسی مسئلہ کا جواب دینا حرام ہے۔
۶۲۰	ان اللہ علیٰ کمال شئی قدیر سے مراد احاطہ صفاتی ہوگا۔	۶۱۳	مکر و تحریمی کو ہلکا جاننا گمراہی ہے۔
۶۲۱	یہ کہنا کہ ”کوئی گوشہ یا مکان ایسا نہیں جہاں ذات خدا موجود نہیں“ یہ کلمہ کفر ہے۔	۶۱۳	توبہ صادقہ کے بعد آ دی گناہ سے پاک ہو جاتا ہے۔
۶۲۲	ہزاروں ائمہ خلف احاطہ الہی کو احاطہ صفاتی مانتے ہیں۔	۶۱۳	دین اسلام کو قطعی کہنے والے کے بارے میں حکم میں تفصیل ہے۔
۶۲۲	اللہ تعالیٰ کے ذات ہر مکان میں موجود ماننے پر لازم آنے والے استحالوں کا بیان۔	۶۱۳	اللہ تعالیٰ کے لئے لفظ ”صاحب“ بولنا حدیث میں وارد ہے اور لفظ ”میاں“ کا اطلاق ممنوع ہے۔
۶۲۳	جو شخص مسلمان ہو کر فتنہ کا مطلقاً انکار کرے مرتد ہے۔	۶۱۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر لفظ ”صاحب“ کا اطلاق قرآن عظیم میں ہے۔
	اللہ تعالیٰ کو کسی سے مشورہ کی ضرورت نہیں، لیکن اس نے	۶۱۵	”محمد صاحب“ کہنا غیر مسلموں کا شعار ہے اس سے بچنا چاہیے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۵	مرتبہ توحید رسالت کے احکام۔	۶۳۳	بندوں سے تعظیماً مشورہ کیا، یہ کلمہ کفر نہیں بلکہ یہ حدیثوں سے مضمون ثابت ہے۔
۶۳۵	”ہندو ہوتے تو بہتر کہ روزے تو نہ رکھنا پڑتے۔“	۶۳۳	نماز سے انکار مطلقاً کفر نہیں البتہ سخت گناہ ہے، بفریبت سے انکار کفر ہے۔
۶۳۶	”تمیں روزے پوری قید ہیں، بھوک پیاس لے کر آتے ہیں“ رمضان بڑے خالم ہیں“ کہنے کا حکم۔	۶۳۵	”میں کافر ہی سمجھا“ یہ کلمہ محتمل تاویل ہے، اس کے بولنے والے پر تجویز اسلام اور نکاح کا حکم ہے۔
۶۳۷	مرتبہ کے احکام	۶۳۵	بزرگان اسلام کے مناقب کو دنت کھنا (بے سند بات) کہنا گمراہی ہے۔
۶۳۷	اگر دو قرآن بھی درمیان میں ہوں جب بھی تیری جانب سے میرا بغض نہ جائے گا، یہ کلمہ کفر نہیں محتمل تاویل ہے۔	۶۳۵	غیر مسلموں کے مذہبی جذبات اور ان کے معبودوں کو عزت دینا کفر ہے۔
۶۳۷	بلا وجہ شرعی بغض اور اس کے موافق عمل فسق ہے۔	۶۳۶	کافر کے کسی فعل کی تعریف کفر ہے۔
۶۳۸	دینے والا اور بخشنے والا اللہ ہے“ اپنے ظاہری معنی میں الفاظ کفر میں سے ہے۔	۶۳۷	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فقیر کہنا جائز نہیں
۶۳۸	”کیا خدا کو تمہارے دل کی خبر تھی“ اس جملہ کی تاویل صحیح کسی کے سوال کے جواب میں ”ہاں میں مسلمان نہیں“ کہنے کا حکم، اور مجبور کر کے ایسا جملہ کہلوانے کا حکم۔	۶۳۷	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بے چارہ کہنا حرام ہے۔
۶۳۹	غیر نبی کو نبی پر مطلقاً فضیلت دینا کفر ہے۔	۶۳۸	امام مالک کا مسلک کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر لفظ یتیم کا اطلاق جائز نہیں۔
۶۳۹	جزئی فضیلت دینا بھی بے ادبی ہے جو حرام بلکہ کفر تک پہنچتی ہے۔	۶۳۸	حدیث الفقیر فخری بے اصل ہے۔
۶۳۹	امامین کریمین کے فضائل و مناقب بیان کرنا چاہئے۔ مگر ایسے اور اس طرح نہیں کہ محسوس اور بھکاری ظاہر ہو۔	۶۳۹	ابن حاتم طلیعی کو اس وجہ سے قتل کیا گیا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یتیم اور حیدر کا خسر کہا۔
۶۳۹	حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کو ناقص کہنا بے ادبی ہے۔	۶۳۹	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زہد کو مجبوری کہنے کا حکم۔
۶۳۹	شہید کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر فضیلت دینا کفر ہے۔	۶۳۱	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اونٹ بان کہنے کا حکم۔
۶۳۱	اللہ تعالیٰ کو ہر جگہ حاضر و ناظر کہنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ وحدۃ الوجود کی تحقیق۔	۶۳۱	ابو العلاء المعری کا ایک کفری شعر۔
۶۳۱	توحید، وحدت، اتحاد تینوں الفاظ کے معنی کا بیان۔	۶۳۱	حدیث مبارک اللھم احیی مسکینا کا صحیح مطلب۔
۶۳۱	توحید مدار ایمان ہے، وحدۃ الوجود یعنی ایک وجود کا حقیقی ہونا قرآن وحدیث اور اقوال اکابر سے ثابت ہے۔	۶۳۱	آپ کی ذات مبارک پر یتیم اور اس قسم کے دیگر الفاظ کے اطلاق کے بارے میں فقہاء کے متضاد احکام میں تقیید تطبیق۔
۶۳۲	اتحاد کہ سب میں خدا کا حصہ اور سب خدا، یہ کفر ہے۔	۶۳۲	کلمات بے ادبی کا حکمیت و ہرانا بھی ممنوع و حرام ہے اور مرتبین کے درجہ بدرجہ احکام۔
		۶۳۳	سورۃ الفصحیٰ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روئے روشن اور زلفہ مشکین کی قسم یاد کی گئی ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۰	بہشتی زیور اور اس کے ماننے والوں پر شرعاً حکم کفر ہے۔	۲۴۳	مسئلہ وحدۃ میں تین فرقوں کا بیان اور ایک دلکش مثال سے
۲۵۱	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نور الہی کا جز کہنے سے	۲۴۳	حقیقت حال کی وضاحت۔
۲۵۱	پرہیز کرنا چاہیے۔	۲۴۳	وجود حقیقی باری تعالیٰ کا ہے بقیہ سب اسی کے عکس و قلال
۲۵۱	لفظ نور کی تحقیق۔	۲۴۳	ہیں کسی کا وجود حقیقی نہیں۔
۲۵۱	اللہ و رسول کو غلط گالی دینے والے کو زبانی معافی مانگنے پر	۲۴۳	اصل حقیقت نے وجود کی دو قسمیں کی ہیں: حقیقی و ذاتی اور
۲۵۱	معاف کرنا جائز نہیں۔	۲۴۳	ظنی و عطائی۔
۲۵۲	اللہ جل جلالہ و رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مدعی ہر	۲۴۵	سماج جو منکرات شرعیہ سے خالی ہو مباح بلکہ مستحب ہے
۲۵۲	مسلمان ہے۔	۲۴۵	حرام ہر حرام ہیں
۲۵۲	شریعت چولہے میں جائے، کلمہ کفر ہے۔	۲۴۵	علم اور علماء کو ذکر کہنا کفر ہے۔
۲۵۳	مرتد بیوی سے قبل اسلام جماع حرام ہے، اولاد ہوئی تو	۲۴۶	مطلقاً فقہ کا انکار قرآن مجید کا انکار ہے۔
۲۵۳	ولد الحرام کہیں گے ولد اثر نہیں	۲۴۶	خدا کے بعد عالم کا درجہ، یہ کفر بھی ہو سکتا ہے اور کلمہ کفر
۲۵۳	کافر کو کافر کہنا چاہیے۔	۲۴۶	ایمان بھی۔
۲۵۳	مدخلہ سے عدت کے اندر نکاح حرام قطعی ہے، دونوں پر	۲۴۶	احجام کے کام کی نسبت انبیاء علیہم السلام کی طرف غلط ہے۔
۲۵۳	جدا کی فرض ہے۔	۲۴۶	آدم علیہ السلام کو کپڑا پہنا سکھایا، داؤد علیہ السلام لوہے سے
۲۵۳	جان بوجھ کر جو ایسا نکاح پڑھائے اور کہے کہ عدت کی	۲۴۶	زورہ بناتے لیکن ان افعال کے انبیاء علیہم السلام کی طرف
۲۵۳	ضرورت نہیں وہ کافر ہے۔	۲۴۶	نسبت کرنے کی صورتیں اور ان کا حکم۔
۲۵۳	مجھٹلا کر بھی یہ لفظ کہنا سخت برا ہے کہ "ستر پر مٹی بم"	۲۴۶	ایک صحیح روایت میں جھوٹ کا بیوہ اور اس کا ازالہ۔
۲۵۳	اللہ "توبہ واجب ہے۔"	۲۴۶	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے تکبر کا لفظ استعمال
۲۵۳	توبہ کے بعد ایسے شخص کو کافر کہنے والوں پر کفر کا خوف ہے	۲۴۷	کرنا کفر ہے۔
۲۵۳	جو کسی توبہ کرنے والے کو طعن دیتا ہے مرنے سے قبل اسی	۲۴۷	جیسے مجمع میں کفر کے ویسے ہی میں ازالہ ضروری ہے۔
۲۵۳	گناہ میں خود جھٹلا ہوتا ہے۔	۲۴۸	ایک جھوٹی روایت۔
۲۵۵	نماز کی تحقیر کرنا، عذاب الہی کو ہلکا ٹھہرانا اور قادیانی کے	۲۴۸	رضا بالکفر کفر ہے۔
۲۵۵	مقابلہ کو ناحق اور ظلم سمجھنا کفر ہے۔	۲۴۸	حضور مر کر مٹی میں مل جائیں گے، یہ کلمہ کفر ہے۔
۲۵۵	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نور مبارک کو غیر مخلوق	۲۴۸	حیات انبیاء کی مثبت حدیثیں۔
۲۵۵	کہنا قرآن پاک کی تکذیب ہے۔	۲۴۸	قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے جمع اور واحد
۲۵۶	صدقے کا بکرا دفن کرنا، مرغا گاڑنا، پتلا بنوانا ٹونا ٹونکا	۲۴۹	دونوں ہی مینے ذکر فرمائے۔
۲۵۶	ہے اور سخت حرام ہے۔	۲۴۹	ادب کے خیال سے جمع کا مینہ بھی بول سکتے ہیں لیکن
۲۵۶	اس کے ساتھ کفری اعتقاد یا عمل ہو تو کفر بھی ہے۔	۲۴۹	افضل اور اوٹی واحد کا مینہ ہی ہے۔
۲۵۶	ہم تو زید پر ایمان لائے" کہنے والے پر توبہ و تہجد پر ایمان	۲۴۹	مسلمانوں کو کافر ٹھہرانا کفر ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۳	ہیں بلکہ تعلیم سنت و ہدایت امت کے لئے ہیں۔	۲۵۶	و نکاح لازم ہے۔
۲۶۵	مدخل کی ایک ایمان افروز عبارت۔	۲۵۶	کافر کے پاس جو شراب کی آمدنی ہے اس کا وہ حکم نہیں جو
۲۶۵	انما الہا بشر مطلق کہنے کے فوائد سگانہ: امت کو انس ہو، تواضع کی تعلیم، غلو نصرائیت کا سد باب۔	۲۵۶	مسلمان کی ایسی آمدنی کا ہے۔
۲۶۵	کلمہ شہادت میں لفظ عہدہ و رسولہ کے فوائد۔	۲۵۶	عقد و نقد دونوں مال حرام پر جمع نہ ہوں تو جمع حلال ہے۔
۲۶۵	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دعویٰ مساوات	۲۵۶	مولوی محمد علی باہم ندوہ کے خیالات۔
۲۶۵	صرف تالائق حرکت نہیں، کفر ہے۔	۲۵۶	مولانا فضل الرحمن کتب مراد آبادی کی طرف منسوب ایک غلط
۲۶۶	انبیاء سید الانبیاء سے ہسری کا دعویٰ نہیں کرتے تو ولی کیا کریں گے، جو دعویٰ کرے ولی نہیں شیطان ہے۔	۲۵۷	روایت۔
۲۶۶	شطحیات صوفیہ کے مطالب۔	۲۵۷	مرزا مظہر جان جاناں کے مکتوب کا ایک مضمون جس میں
۲۶۶	حضرت بایزید بسطامی کے قول سبحانسی ما اعظم شہانی کی توضیح اور ایک دلگداز حکایت۔	۲۵۷	ہندوؤں کے مذہب کو آسمانی گمان کرنے کی کوشش کی
۲۶۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مالک جنت ہیں۔	۲۵۷	ہے۔
۲۶۸	دلالت ایک ردی پیشہ ہے۔	۲۵۷	مرزا صاحب کا مکتوب دلیل شرع نہیں۔
۲۶۸	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دلال کے لفظ سے تعبیر کرنا آپ کی توہین ہے۔	۲۵۸	سبح سائل شریف میں ہندو پیشواؤں کو کافر لکھا ہے۔
۲۶۹	ذکر میلا د کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین سمجھنا	۲۵۸	اولیائے کرام بیک وقت چند جگہ حاضر ہو سکتے ہیں۔
۲۶۹	شیطانی خیال ہے۔	۲۵۸	رام و کرشن کے وجود پر تواتر ہندو کے علاوہ کوئی دلیل نہیں۔
۲۶۹	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میلا د شریف میں تشریف لائے ہیں۔	۲۵۹	تواتر ہندو سے رام و کرشن کا رسول ہونا تو بڑی بات ہے
۲۶۹	قیام میلا د محفل میں تشریف کی وجہ سے نہیں ذکر ولادت کے احترام میں ہے۔	۲۵۹	شریف آدمی ہونا بھی ثابت نہیں۔
۲۷۰	کافر افسر کے حکم کی تعمیل کرنے کی ہمارے مذہب میں تاکید ہے "اس فقرے کا حکم۔"	۲۵۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بشریت سے متعلق ایک
۲۷۰	مسلمانوں کے مذہبی کام میں افسری کی دو قسمیں: (۱) قہری، اس میں معذوری و مجبوری ہے۔ (۲) اختیاری، یہ ناجائز اور حرام ہے۔	۲۶۰	سوال۔
۲۷۱	غیروں کو راز دار بنانے کی ممانعت۔	۲۶۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک صورت بشری
۲۷۲	تاہل بلکہ نامناسب کو عامل بنانا اللہ و رسول کے ساتھ	۲۶۰	دوسری ملکی، تیسری حتیٰ تھی۔
		۲۶۲	خاص نص بشریت کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے جیسا بشر کہنا کافروں کا طریقہ ہے۔
		۲۶۲	ما انعم الا بشر مطلقا کافر کہتے تھے۔
		۲۶۲	جو مسلمان بن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے جیسا
		۲۶۲	بشر کہے کافروں سے بھی گھٹیا بات کرتا ہے۔
		۲۶۲	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لباس بشری کا مقصد خلق
		۲۶۲	کا انس حاصل کرنا ہے۔
		۲۶۳	آپ کی بشریت جبریل علیہ السلام کی ملکیت سے اعلیٰ ہے
		۲۶۳	تغیروں کے خواص بشری اس لئے نہیں کہ وہ اس کے محتاج

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۸۳	ارتداد سے نکاح منع ہوتا ہے طلاق نہیں واقع ہوتی۔ دہائی ہونے کی ملائشیں۔	۶۷۲	خیانت ہے۔ دینی امور میں کافروں سے مدد چاہنی حرام ہے۔
۶۸۵	نماز اٹھک بیٹھک ہے، روزہ بھوکا مرنے ہے، جتنے نمازی حاجی ہیں سب بے ایمان ہیں، یہ کلمات کفریہ ہیں۔	۶۷۲	دینی مدرسہ کا بد مذہب اور شرکین کو افسر بنانا حرام ہے۔ معصیت کی بات کسی مسلمان اعلیٰ افسر کی بھی ماننا حرام ہے۔
۶۸۵	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی کہنا کفر ہے۔ انبیاء کرام اپنے مزارات مقدسہ میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں، روزی دئے جاتے ہیں، جہاں چاہیں تشریف لے جاتے ہیں، زمین و آسمان کی حکومت میں تصرف فرماتے ہیں۔	۶۷۳	دوسرے کی شرکت کو فقہاء نے کفر لکھا ہے۔ بتوں پر پھول چڑھانا، ناقوس بجانا کفر ہے۔
۶۸۶	جو شخص سیلا دشریف پڑھوانے والے کو جہنمی کہے خود جہنمی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں صرف الوہیت کا نقصان تھا، بات حق ہے طرزا دادرست نہیں۔	۶۷۳	نیروز مہرگان کا بد مذہب اور ان غیر اسلامی عیدوں کی تعظیم مقصود ہو تو کفر ہے۔ معبودان باطل کی جے بولنا کفر ہے، کافروں کی جے کو فقہاء نے کفر کہا ہے۔
۶۸۷	حضرت کا خیال نماز میں آئے تو نماز نہ ہوگی، گدھے ٹھہر کا آئے تو ہو جائے گی، یہ جملہ بولنا یا نبی و فرشتہ کی توہین کرنا اللہ تعالیٰ کو برا کہنا کفر ہے۔	۶۷۴	کفر فتنی کے منکروں کو بھی تجدد اسلام و نکاح ضروری ہے قطعی کافر کے احکام اس سے سخت ہیں۔ محاسن کفار میں شرکت حرام ہے۔
۶۸۷	یہ کہنا غلط ہے کہ ستر دلیل کفر کی اور ایک اسلام کی، تو آدمی مسلمان ہے۔	۶۷۴	تقصد مہادیو کی عبادت کا طریقہ اور کفر ہے۔ ایک سینکڑ کے لئے بھی کفر پر رضا کفر ہے۔
۶۸۸	صحابہ کرام کے مبر و حمل کو شرمناک کمزوری اور نامردی کہنا کفر ہے۔ ایسے شخص کی تائید و حمایت کرنے والا بھی اسلام سے نکل گیا۔	۶۷۹	جیسا جرم ویسی توبہ ضروری ہے۔ مذکورہ بالا مسائل سے متعلق دوسرے سوال و جواب۔
۶۸۸	ایسے شخص کی تردید سے روکنے والوں کے حکم میں تفصیل ہے۔	۶۸۰	جے بولنا شعار کفار اور فقہاء کے نزدیک کفر ہے۔ جبر و رضا کے حدود کا بیان۔
۶۸۹	اللہ تعالیٰ کے اسماء میں شہید و بھیر ہے اس کو حاضر و ناظر نہ کہنا چاہیے۔	۶۸۰	قتلہ کے متعلق ایک سوال۔ ہولی، دیوالی، نوروز مہرگان غیر اسلامی تہواروں کی تاریخ اور ان کے منانے کا حکم۔
۶۹۰	ایک رافضی تصنیف کے احکام۔	۶۸۱	”ہم خدا و رسول کو نہیں مانتے“ کہنے والے کا حکم۔ یزید پلید کے اخروی احکام۔
۶۹۱		۶۸۲	اولیاء کے سبحانی ما اعظم ثانی اور فرعون کے انارب العالمین کہنے میں فرق ہے۔ کسی خاص عالم کو کسی دنیاوی وجہ سے گالی دینا کفر نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۵	ہوگا۔ یہود و نصاریٰ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائیں کافر ہیں۔	۶۹۱	چند گمراہ کن بلکہ کافرانہ کتابوں کے بارے میں اعتقاد۔ ”ہم کو شریعت منظور نہیں رواج منظور ہے“ کلمہ کفر ہے۔
۷۰۵	یہود و نصاریٰ جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف آوری سے پہلے ان کے وسیلہ سے کافروں پر فتح مانگتے تھے۔	۶۹۲	من یرسم کا رکن نہ بہ شرع اور ”شریعت منظور نہیں“ کا فرق۔
۷۰۸	آخرت کی ساری بہاریں مسلمانوں کے لئے ہیں، کافر اس سے محروم ہیں۔	۶۹۳	مولوی اشرف علی سے مسئلہ ایتان ارواح پر ایک تحریری مناظرہ۔
۷۰۸	قربانی کرنے والے اپنی قربانی کا جو حصہ جس کو چاہے دیں بالتخصیص کسی حصہ میں کسی کا حق شرعاً وارد نہیں۔	۶۹۷	روحیں اپنے گھروں کو شب جمعہ، یوم عید، یوم عاشورہ، شب نصیف شعبان آتی ہیں۔
۷۰۸	جس نے یہ کہا کہ ”حضور کے زمانہ سے قربانی میں ہمارا حصہ چلا آ رہا ہے“ حضور پر افتراء کیا، بے توبہ مرا تو جہنم کا سزاوار ہے۔	۶۹۸	کتب دینیہ کو ایسی ویسی کتاب کہنا ان کتابوں کی توہین ہے۔
۷۰۸	چاہے ہماری قربانی مقبول نہ ہو ہم باپ دادا کی رسم نہ چھوڑیں گے“ یہ کہنے والے پر توبہ تجدد اسلام و تجدید نکاح فرض ہے۔	۶۹۹	تمام انبیاء کرام پر عموماً اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر خصوصاً ایمان لانے کا قرآن میں حکم ہے۔
۷۰۸	کافر کو قربانی کا گوشت دینا جائز نہیں۔	۶۹۹	اللہ پر ایمان لانے کا مطلب اس کے رسولوں پر ایمان لانا بھی ہے۔
۷۰۹	ادھمڑی کھانا مکروہ ہے دفن کر دی جائے۔	۷۰۰	ان آیات کا بیان جن میں رسولوں پر ایمان لانے کی ترقیب ہے۔
۷۰۹	دل گردہ وغیرہ قربانی کرانے والے کو اختیار ہے۔ چاہے خود کھائے چاہے تقسیم کرادے۔	۷۰۰	اسلام لانے میں تمام ضروریات دین پر ایمان لانا داخل ہے۔
۷۰۹	بت پوجا کی ترویج میں کوشش کرنا کفر ہے۔	۷۰۰	یہود و نصاریٰ جو تورات و انجیل قائم کریں باطل پر ہیں۔
۷۰۹	داڑھی منڈوانا حرام ہے اور یہ کہنا کہ منڈوانا میری طبیعت کا اختیار ہے، گناہ پر اصرار ہے مگر کفر نہیں۔	۷۰۳	تورات و انجیل کے قیام میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانا داخل ہے۔
۷۱۰	میری طبیعت کا اختیار اور میری طبیعت کا اختیار میں فرق ہے۔	۷۰۳	فلاح رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تعیین میں منحصر ہے۔
۷۱۰	جو شخص یہ کہے کہ آج سماء میں مندر جاتا ہوں سکھ دھوکہ رکھ لیا ہے، اسلامی پنجائیت سے مجھے کیا غرض، وہ کافر ہو گیا۔	۷۰۳	ہدایت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانے پر موقوف ہے۔
	قربانی گاؤں سے متعلق ایک سوال و جواب۔	۷۰۳	اللہ کے رسولوں پر ایمان لانے میں تفریق ڈالنے والا کہ بعض پر ایمان لائے بعض کافر کرے، پکا کافر ہے۔
		۷۰۳	یہود و نصاریٰ پر مسلمان ہونا ضروری ہے۔
		۷۰۳	اسلام کے سوا ہر دین کا بے پروا آخرت میں خسارہ میں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۰	کلمہ کفر بولنے میں علماء نے زبان کی لغزش کا مذہب قبول نہیں کیا۔	۷۳	کتاب السیر (حصہ دوم)
۸۱	آدمی کے اعضاء ارادہ قلبی کے تابع ہیں۔	۷۳	تقریرے ناجائز ہیں لیکن ان کو بت کہنا زیادتی ہے۔
۸۲	دن بھر اشرافی رسول اللہ پڑھنے والا کافر ہے۔	۷۳	”تقریرے کو بت کہنے والا خود کافر ہے اگرچہ عالم ہو“
۸۳	کفر کو اچھا سمجھنا کفر ہے، مولوی اشرافی کا عجیب نفس۔	۷۳	یہ فقرہ نہایت بدتر اور شدید ہے، قائل پر تجدد علیہ اسلام و نکاح ضروری ہے۔
۸۳	مولوی اشرافی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کو جانوروں، پانگوں، بچوں کے علم سے تعبیر دی جس پر علماء حرمین شریفین نے انہیں کافر کہا۔	۷۳	تفضیلیہ گمراہ ہیں۔
۸۳	☆ رسالہ ابحاث اخیرہ	۷۳	علماء کی توہین کفر ہے۔
	(اس مبارک رسالہ نے ان وہابیوں، دیوبندیوں کی مناظرہ کی رٹ اور تعلیموں کو خاک میں ملا دیا جو دعوتِ مناظرہ دے بیٹھے تھے۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے یہ مضمون حقائق مشہور بعینہ درجہ شری ارسال فرمایا جس کا تاریخی نام ”ابحاث اخیرہ“ ہے، اس کے پہلے ہی فتاویٰ اجودھیا ہاشمی اور چاند پوری وغیرہ کو سانپ سونگھ گیا، آج تک اس کی تابشوں سے دیا بند ملاعنہ کی آنکھیں خیرہ ہیں اور قیامت تک اس کا جواب ان سے ممکن نہیں)	۷۳	ساری مخلوقات کے علم کو علم الہی سے وہ نسبت بھی نہیں جو قطرے کے کروڑوں حصہ کو سمندر سے ہے۔
۸۷	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے معصیت علیہ الرحمۃ کی ذیوبی۔	۷۳	معراج جسمانی حق و صحیح ہے۔
۸۷	امردین کے علاوہ معصیت علیہ الرحمۃ پر جتنے ذاتی حملے ہوتے رہے انہوں نے کبھی اس کی پرواہ نہیں کی۔	۷۳	نذر و نیاز کرنا جائز ہے۔
۸۸	مولوی ثناء اللہ امرتسری ممکن و موجود میں فرق نہ جان سکے، مقدوراتِ الہیہ کو موجودات میں منحصر ٹھہرایا اور علم الہی کے نام محدود ہونے میں اپنے آپ کو متامل بتایا۔	۷۳	اولیاء سے طلب دعا مستحب ہے۔
۸۸	معصیت علیہ الرحمۃ کا فرمان کہ سرکار سے مجھے یہ خدمت سپرد ہے کہ عزت سرکار کی حمایت کروں نہ کہ اپنی۔	۷۳	مراسم اہلسنت سے انکار کرنا وہابیہ کا شعار ہے۔
۸۸	معصیت علیہ الرحمۃ کا اس پر اظہارِ مسرت کہ گستاخانِ رسول جتنی دیر مجھے گالیاں دیتے اور برا کہتے ہیں اتنی دیر محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی اور مہقہست	۷۵	کالج اور اس کی تعلیم میں جس قدر بات خلافِ شرع ہے اس سے بچنا ہمیشہ فرض ہے، اور جہاں مخالفت نہ ہو اس سے بچنا کبھی بھی ضروری نہیں۔
		۷۵	”شرع محمدی کا فیصلہ قبول نہیں، رواج و قانون منظور ہے“ یہ فقرہ کفر ہے۔
		۷۷	☆ رسالہ الجبل الثانوی علی کلیۃ التہانوی
		۷۷	(کلمہ طیبہ اور درود شریف میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسم گرامی کی جگہ اشرافی کہنے والے کا حکم شرعی)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۱	فاسق کو سید کہنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ ☆ رسالہ الدلائل القاطنۃ علی الکفرۃ النیاشرة (کاٹھیاوار میں "کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس" کے نام سے بننے والی مجلس کے بارے میں سوال کہ اس مجلس کا ممبر بلار عایت سنی ہرکھ گورافضی وہابی، مرزائی، نجیری، چکڑالوی اور قادیانی وغیرہ ہو سکتا ہے اور پانچان مجلس کا کہنا ہے کہ یہ دینی کانفرنس نہیں بلکہ دنیوی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہے، سنیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان و مال سے اس کی مدد کرنا، اس کے جلسہ میں شریک ہونا، بدترین مرتدوں کو مسلمان سمجھنا، ان سے میل جول پیدا کرنا اور ان سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم رکھتا ہے) ۱۰۳ مجلس مذکورہ جیسی مجلس مقرر کرنا گمراہی، اس میں شرکت حرام، اور بد مذہبوں سے میل جول آگ ہے۔ ۱۰۴ از روئے قرآن مجید مسلمانوں کو کسی کافر، مبتدع اور فاسق کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں۔ ۱۰۴ مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ و رسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہیں۔ ۱۰۵ جو مسلمان کی سی صورت میں ظاہر ہو کر اللہ و رسول کے حکم کے خلاف کی طرف بلائے وہ یقیناً ڈاکو ہے۔ ۱۰۵ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسلمانوں کی جان سے بڑھ کر ان کے خیر خواہ اور ماں سے زیادہ ان پر مہربان ہیں۔ ۱۰۵ بد مذہبوں بے دینوں سے بایکاٹ کا حکم۔ ۱۰۵ جناب فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بے دینی ظاہر ہونے پر مہمان کے آگے سے کھانا اٹھوا کر اس کو نکال دیا ۱۰۶ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بد مذہب کے سلام کا جواب نہ دیا۔ ۱۰۶ سعید ابن جبیر نے بد مذہب کی بات سننے سے انکار کر دیا۔	۸۸ جوئی سے غافل رہتے ہیں۔ ۸۹ تذکارات۔ جعلی اور وہابیوں کی طرف سے من گھڑت کتابوں کا جدول جو انہوں نے اعلیٰ حضرت اور ان کے والد ماجد اور جد امجد قدس اسرار ہم اور سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب کیں۔ ۹۰ جدول میں مذکور کتابوں اور ان کے جعلی مطالع کا جہان بھر میں کہیں وجود نہیں۔ ۹۱ تھانوی صاحب سے معصن علیہ الرحمۃ کی طرف سے دس استفسارات۔ ۹۳ کاش یہ بات اسی وقت طے ہو جاتی۔ ۹۴ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی طرف سے مولوی اشرف علی تھانوی کو ۱۳۲۹ھ میں تحریر کردہ تاریخی خط جس میں آپ نے اتمام حجت کرتے ہوئے گستاخانہ عقائد عبادات پر مناظرہ کی آخری دعوت دی۔ ۹۴ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام اقدس تعظیم سے لینا فرض ہے۔ ۹۹ ترک تعظیم کے طور پر خالی رسول رسول کہنا کفر ہے۔ ۹۹ اور بلا ضرورت ہوتو برکات سے محرومی۔ جو جلوس کسی غیر مسلم کے استقبال کے لئے ترتیب دیا جائے چند یا زیادہ مسلمانوں کی شرکت اس کو جائز نہ کر دے گی۔ ۱۰۰ کفری محفلوں میں جو برضا و رغبت شریک ہو کافر ہو گیا اور باکراہ شرعی ہوتو معذور ہے۔ ۱۰۰ تعظیم مشرک کا جلوس حرام، اور فعلی حرام کا تماشا دیکھنا بھی حرام۔ ۱۰۰ حرام کام میں چندہ دینا بھی حرام ہے۔ ۱۰۱ مشرک کو واعظ مسلمان بنانا حرام ہے۔ ۱۰۱ مسلم و کافر کا فرق اٹھانے والا مولوی یا مولانا نہیں ہو سکتا۔	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۲	اللہ تعالیٰ کسی قوم کو گردش میں نہیں ڈالتا جب تک وہ اپنی حالت خود نہ بدل ڈالیں۔	۱۰۶	امام محمد ابن سیرین نے بد مذہبوں سے قرآن وحدیث سننا گوارا نہ کیا۔
۱۳۲	مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے۔	۱۰۹	تقدیقات علمائے کرام ومفتیان عظام۔
۱۳۲	اللہ واحد تھا اس دین کا حافظ وناصر ہے۔	۱۰۹	تقدیقات علمائے کلکتہ۔
۱۳۲	آیت قرآنی میں "حتی یقنی امر اللہ" سے کیا مراد ہے۔	۱۱۳	تقدیقات علماء جبل پور۔
۱۳۲	غیب کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے پھر اس کی عطا سے اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو۔	۱۱۵	تقدیقات علماء بہار۔
۱۳۳	اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے جان و مال جنت کے عوض خرید لئے ہیں۔	۱۱۷	تقدیقات علماء کانپور۔
۱۳۳	مسلمانوں کو اپنی حالت سنبھالنے کے لئے چار مشورے۔	۱۱۸	تقدیقات علماء سندھ حیدر آباد۔
۱۳۵	مسلمانوں کے عمل کی حالت زار۔	۱۱۸	تقدیقات علماء محمود آباد ضلع بیتا پور۔
۱۳۶	مرض کا علاج چاہتا اور سبب کا قائم رکھنا حماقت ہے۔	۱۱۹	تقدیقات حامی سنت ماثی بدعت جناب مولانا مولوی عبدالرحیم صاحب احمد آبادی زیدت مکارم۔
۱۳۸	"نماز پڑھنے والے پر لعنت بھیجتا ہوں" کلمہ کفر ہے۔	۱۱۹	تقدیق ناصر سنت قاضی بدعت مولانا مولوی ابوالساکین محمد ضیاء الدین صاحب زید مجدہم۔
۱۳۹	جو یہ کہے ایسی باتوں سے کفر عائد نہیں ہوتا اس پر بھی توبہ تجدد ایمان و نکاح ضروری ہے۔	۱۲۰	تقدیق عالم جلیل فاضل نخیل جناب مولانا مولوی سید دیدار علی صاحب الوری مفتی آگرہ۔
۱۳۹	جموئی گواہی سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے، اور قابل امامت نہیں رہتا۔	۱۲۳	تقدیقات علماء کاشیادار۔
۱۳۹	جموئی گواہی پر حدیث شریف کی وعید شدید۔	۱۲۸	تقدیق جناب مولانا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب ساکن رائے برہیل سورت۔
۱۵۰	"جموٹ بولا تو کیا برا کیا" کلمہ کفر ہے۔	۱۳۰	تقریظ جناب مولانا مولوی غلام رسول صاحب ملتان۔
۱۵۰	نماز اور حکم خدا و رسول کی اہمیت کی ایک توضیح پر تشبیہ اور توجہ کے شبہ کا ازالہ۔	۱۳۰	تقریظ علماء مراد آباد۔
۱۵۲	تشبیہ اور تمثیل کا فرق۔	۱۳۱	تقدیقات علماء بجلی بحیت۔
۱۵۳	چہرہ ای کو مؤذن سے کوئی نسبت نہیں۔	۱۳۲	تقدیقات علماء شاہجہانپور۔
۱۵۳	اگر کوئی مؤذن کو چہرہ ای کہے تو یہ سوچ کر کہ احیاناً رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی اذان دی ہے، لہذا آپ چہرہ ای ہوئے، اس میں آپ کی توجہ ہے۔	۱۳۵	تقدیقات علماء رامپور۔
۱۵۳	اولیاء سے استمداد جائز ہے۔	۱۳۷	تقدیق جناب مولانا مولوی محمد عظیم صاحب میرٹھی زید مجدہ۔
۱۵۳	مزا میر سننا حرام ہے۔	۱۳۹	تقدیقات علماء پنجاب۔
			☆ رسالہ تدبیر فلاح و نجات و اصلاح.
			مسلمانوں کو فلاح و نجات اور تعمیر و ترقی کے لئے کیا کیا کرنا چاہیے اور ترکوں کی امداد کا کیا طریقہ ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۳	ڈاڑھی کا مذاق اڑانے والوں پر توبہ تجدید نکاح ضروری۔	۱۵۳	سجدہ تنگیسی حرام ہے۔
۱۶۳	برادرانہ یوسف علیہ السلام کے بارے میں غبی ہونے نہ ہونے کے دونوں قول ہیں، اس لئے ان کی بے ادبی یا حرام ہے یا کفر۔	۱۵۳	سجدہ تنگیسی ادا کرنے والا اگر عورت کو تین طلاق دے تو بغیر حلالہ دوبارہ نکاح نہیں کر سکتا۔
۱۶۵	تقویۃ الایمان کفر و بے دینی کے کلمات پر مشتمل ہے اس کا پڑھنا حرام ہے۔	۱۵۳	مسلمان عورت کا نکاح کافر سے کسی طرح جائز نہیں۔
۱۶۷	☆ رسالہ الکوکبة الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ	۱۵۳	کلمہ سے بھتر ہے کہ مرتد کے جنازہ کے ساتھ وضو کی بجائے جائیں، یہ کلمہ بہت شنیع ہے مگر کفر نہیں۔
۱۶۷	ہمارے فقہاء کرام اور پیشوایان مذہب کے نزدیک ان وہابیہ غیر مقلدین پر حکم کفر ہے یا نہیں جو عقیدۂ ائمہ کو شرک اور مسلمان مقلدین کو مشرک کہتے ہیں۔ اسماعیل دہلوی مصنف تقویۃ الایمان صراط مستقیم وغیرہ کو اپنا امام و پیشوا بتاتے ہیں اس کے اقوال کو حق و ہدایت جانتے اور اس کے مطابق اعتقاد رکھتے ہیں۔	۱۵۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تمام انبیاء احکام سے پاک ہیں، یہ کہنا کہ انہیں احکام ہوا کلمہ شنیع ہے۔
۱۶۷	انتہائی فصیح و بلیغ اور اقتباسات آیات قرآنیہ پر مشتمل خطبہ۔	۱۵۶	یا جوج ماجوج کے احکام سیدنا آدم علیہ السلام سے بننے کی روایت صحیح نہیں۔
۱۶۸	وہ آیات قرآنیہ اور ان کا اردو ترجمہ جن پر خطبہ مشتمل ہے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شاہد ہیں اور شاہد کو مشاہدہ درکار۔	۱۵۶	شعبی حاطب اللیل ہیں۔
۱۶۸	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام دنیا کو اپنی ہمتی کی طرح دیکھتے ہیں۔	۱۵۶	حضرت کعب احبار صاحب اسرائیلیات ہیں۔
۱۶۸	امت کے تمام افعال و اقوال و اعمال حضور کے سامنے ہیں۔	۱۵۶	امام نووی اور ابن حجر نے احکام جائز رکھا، مگر ائمہ اعلام نے عموماً اس کو قول منکر قرار دیا۔
۱۶۸	دین و ایمان محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کا نام ہے۔	۱۵۶	موجودہ ساری دنیا حضرت نوح علیہ السلام کی اولاد سے ہے۔
۱۶۹	روضہ انور کے پاس اونچی آواز سے بولنے والے کو فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی ڈانٹ۔	۱۵۷	حدیث یا جوج ماجوج کی تاویلات۔
۱۶۹	آٹھ آیات کریمہ جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام اپنے نام سے ملایا۔	۱۵۸	یا جوج ماجوج کے اولاد آدم ہونے کی بحث۔
۱۶۹	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نام پاک لے کر دعا کرنا	۱۵۸	خاص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے احکام کا ثبوت افتراء ہے۔
		۱۵۸	امام الحرمین اور امام محمد جوینی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افتراء کو کفر قرار دیا ہے۔
		۱۵۹	جن لوگوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے احکام ہونے کی بات کی اور اس پر اصرار کیا تجدید ایمان و نکاح کریں۔
		۱۶۰	بعض ان افعال کا بیان جو فقہاء کے نزدیک کفر ہیں۔
		۱۶۰	ایک حدیث شریف کے الفاظ کی تحقیق اور طرق روایت کی تفصیل۔
		۱۶۲	کیا قرآن کی سب باتیں صحیح ہیں؟ یہ کلمہ ضرور کفر ہے۔
		۱۶۳	توہین عالم دین بوجہ علم دین کفر ہے ورنہ گناہ کبیرہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۷	کفریہ نمبر ۱	۱۷۱	حرام ہے۔
۱۷۷	اپنے کفر کا اقرار کفر ہے۔	۱۷۱	اگر کسی روایت میں مثلاً یا محمد آیا ہوا ہو تو وہاں
۱۷۸	کفریہ نمبر ۲	۱۷۱	یاد رسول کہے۔
۱۷۸	تمام امت کو کافر ماننا کفر ہے۔	۱۷۲	آیت کریمہ "ایسا کہ ورسولہ کنتم
۱۷۸	کفریہ نمبر ۳	۱۷۲	تستہزون" سے تین قاصدے حاصل ہوتے ہیں۔
۱۷۸	علم الہی کو لازم و ضروری نہ جاننا اور اس کے جہل کو ممکن ماننا	۱۷۲	کلمہ پڑھنے کے باوجود رسول کی شان میں گستاخی کرنے
۱۷۸	کفر ہے۔	۱۷۲	والا کافر ہو جاتا ہے۔
۱۷۸	کفریہ نمبر ۴: علم الہی کو قدیم نہ ماننا کفر ہے۔	۱۷۲	یہ کہنا جاہلانہ بات ہے کہ کفر کا تعلق صرف دل سے ہے
۱۷۹	کفریہ نمبر ۵: امام الوہابیہ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کو زمان	۱۷۲	زبان سے نہیں۔
۱۷۹	و مکان و جہت سے پاک جاننا اور اس کا دیدار بلا کیف ماننا	۱۷۲	کھلے ہوئے لفظوں میں عذرت و دلیل مسوع نہیں۔
۱۷۹	بدعت و مغلطات ہے۔	۱۷۲	بغیر اکراہ شرعی زبان سے گستاخی کرنے والا کافر ہوگا
۱۷۹	اہل سنت و جماعت کا مذہب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے	۱۷۲	اگر چہ دل میں اس گستاخی کا معتقد نہ ہو۔
۱۷۹	مکان اور فوق و تحت حضور نہیں۔	۱۷۲	بے اعتقاد کچھ کہتا ہزل و حریر ہے۔
۱۷۹	کفریہ نمبر ۶: امام الوہابیہ کا کفری کلام کہ اللہ تعالیٰ کا کلام	۱۷۲	ایک اہم حبیہ۔
۱۸۰	واقع میں جھوٹا ہو سکتا ہے۔	۱۷۳	نفاق و دھم ہے: عقیدہ اور عملی۔
۱۸۰	اہل حق کے نزدیک تمام صفات کمالیہ میں حضور علیہ	۱۷۳	آیت کریمہ "قد ہدیت البغضاء من الوہابہم الخ"
۱۸۰	اصلوٰۃ والسلام کا شریک و ہمسر محال ہے۔	۱۷۳	سے دو قاصدے حاصل ہوتے ہیں۔
۱۸۱	حضرات انبیاء علیہم افضل الصلوٰۃ و التسمیاء اور اللہ تعالیٰ کا	۱۷۳	صحیح بخاری سے وہابیوں کو قرن الشیطان ہونا ثابت ہے۔
۱۸۱	کذب ممکن ماننے والا بالافتاق اور بالا جماع کافر ہے۔	۱۷۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دنیا و مافیہا سے بڑھ کر
۱۸۱	کفریہ نمبر ۷: امام الوہابیہ کا کفری قول کہ ہم اللہ تعالیٰ کے	۱۷۵	محبوب مانے بغیر ایمان کامل نہیں ہوتا۔
۱۸۱	لئے کذب کو محال نہیں مانتے۔	۱۷۵	ترجمہ خطبہ۔
۱۸۲	وہابیہ کے نزدیک جو کچھ آدمی اپنے لیے کر سکتا ہے وہ	۱۷۶	وہابیہ مذکورین اور ان کے پیشوا مسطور پر بوجہ کثیر کفر لازم
۱۸۲	سب کچھ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھی روا ہے۔	۱۷۶	آتا ہے۔
۱۸۲	کفریہ نمبر ۸: امام الوہابیہ کا اقرار کہ اللہ تعالیٰ کا جھوٹ بولنا	۱۷۶	جمابیر فقہاء کرام کی تصریحات کے مطابق وہابیہ پر حکم کفر
۱۸۲	مقتضی باظہر بلکہ محال عادی بھی نہیں۔	۱۷۶	ثابت ہوتا ہے۔
۱۸۲	گوئی کا بولنا نہ محال بالذات، نہ مقتضی باظہر، نہ محال عقلی،	۱۷۶	امام الوہابیہ کا خود اپنے اقرار سے کافر ہونا۔
۱۸۲	نہ محال شرعی بلکہ صرف محال عادی ہے۔	۱۷۷	سب وہابیہ کا اپنے امام کی تصریح سے کافر ہونا۔
۱۷۷	کفریہ نمبر ۹: امام الوہابیہ نے صراحۃً مان لیا کہ اللہ تعالیٰ	۱۷۷	علماء کرام اور فقہائے عظام کی صریح تصریح سے وہابیہ اور
۱۷۷	میں صیغہ دلالت کا آنا جائز ہے مگر مصلح ترفع کے لئے	۱۷۷	ان کے امام پر لزوم کفر کی وجہ۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۶	کفریہ نمبر ۲۵: امام الوہابیہ کا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کھلا افتراء۔	۱۸۲	اس سے بچتا ہے۔
۱۹۷	زیادت جلیلہ۔	۱۸۳	کفریہ نمبر ۱۰: جو چیز اختیاری ہو وہ ضرور حادث ہوگی۔
۱۹۸	حجاج بن یوسف کی تکفیر کی ایک وجہ۔	۱۸۳	کفریہ نمبر ۱۱: امام الوہابیہ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے لئے سونا، داؤ گھٹنا، بہکنا اور بھولنا وغیرہ سب کچھ روا ہے۔
۱۹۹	کفریہ نمبر ۲۶: امام الوہابیہ کے نزدیک انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا کارے لوگ ہیں۔	۱۸۳	کفریہ نمبر ۲۰: ۲۱: جو اللہ تعالیٰ کی توحید والوہیت کا تو قائل ہو مگر اس کے لئے جو رو یا بچہ ٹھہرائے یا جماع مسلمین کا فر ہے۔
۲۰۰	کفریہ نمبر ۲۷: وہابیہ کو انبیائے کرام سے کچھ کام نہیں اور انہیں بیکارنا شرک ہے۔	۱۸۶	کفریہ نمبر ۲۲
۲۰۰	کفریہ نمبر ۲۸ و ۲۹: امام الوہابیہ کا قول غیبت کہ نماز میں اپنی توجہ کو راستاً صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف مبذول کرنا اپنے گائے اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے کئی گنا بدتر ہے۔	۱۸۷	کفریہ نمبر ۲۳: امام الوہابیہ کا انبیاء و ملائکہ جنت و نار اور دیگر ایمانیات کو ماننے سے انکار۔
۲۰۱	اسامیل دہلوی نے جو کلمات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں کہے اس کی نظیر کھلے کافروں کی کتابوں میں بھی نہیں ملتی۔	۱۸۷	اردو زبان میں ایمان کا ترجمہ "ماننا" اور کفر کا ترجمہ "نہ ماننا" ہوتا ہے۔
۲۰۱	جو لوگ اللہ و رسول کو ایذا دیں ان پر دنیا و آخرت میں اللہ جبار و قہار کی لعنت، ان کے لئے سختی کا عذاب اور شدت کی محنت ہے۔	۱۸۹	کفریہ نمبر ۲۴: امام الوہابیہ کا کفری کلام کہ بعض لوگوں کو احکام شرعیہ جزیئہ و کلیہ بے وساطت انبیاء اپنے نور قلب سے بھی پہنچتے ہیں، وہ علم میں انبیاء کے برابر ہوتے ہیں فرق صرف یہ کہ انبیاء کو ظاہری وحی آتی ہے اور انہیں باطنی، وہ انبیاء کی طرح محصوم ہوتے ہیں اور اسی مرتبہ کا نام حکمت ہے۔
۲۰۲	جو کلمات غلط امام الوہابیہ نے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں بطور تشبیہ کہے کیا وہابیہ ایسے کلمات اپنے باپ دادا کے بارے میں برداشت کریں گے۔	۱۹۲	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو وحی الہی باطنی طور پر بھی آتی ہے جس کو غفلت فی الروع کہتے ہیں۔
۲۰۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گستاخ وہابیوں کے دلوں میں عظمت و عزت رسول نہیں ہے۔	۱۹۲	اگر کوئی اپنے پر وحی کے نزول کا دعویٰ کرے تو کافر ہے اگرچہ نبوت کا دعویٰ نہ کرے۔
۲۰۵	محمد رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت تو رفیع الدرجات ذوالعرش جل و علا کی بنائی ہوئی ہے، کسی کافر یا کافر منش کے مٹائے سے نہ مٹے گی۔	۱۹۳	احکام شرعیہ کی معرفت انبیاء کی وساطت کے بغیر ممکن نہیں۔
۲۰۵	شریعت رب العرش اکرم میں نماز حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خیال با عظمت و جلال کے بغیر ناقص ہے۔	۱۹۳	یہ بات جھوٹ ہے کہ قاطبہ بنت اسد کو وحی آئی کہ تو خانہ کعبہ میں داخل ہو جا اور وہاں بچہ جن۔
۲۰۵	حضرت شیخ محمد علیہ الرحمۃ کا قول کہ تصور صورت شیخ سے معجزہ ہے۔	۱۹۵	اپنے عیسیٰ کا صیب چھپانے کے لئے امام الوہابیہ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ گستاخانہ تشبیہ دی۔
		۱۹۵	نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اتنی ہونا حضور کے لئے معجزہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۰	یا داؤر تقسیم و تکریم سے گونج رہی ہیں۔	۲۰۵	غافل نہ ہو۔
۲۱۰	عبادتِ حلاوت بے تصور عظمت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تصور نہیں۔	۲۰۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خیال مسلمان کو جب بھی آئے
۲۱۰	دہلوی ملا کے یہاں کفریات کے سات کیے۔	۲۰۶	محکمیت و جلال کے ساتھ ہی آئے گا۔
۲۱۱	کفریہ نمبر ۳۰: اسامیل دہلوی کے نزدیک قرآن مجھے کے لئے علم ہرگز درکار نہیں۔	۲۰۶	حضور کی عظمت کا تصور ان کے پاک مبارک تصور کو لازم
۲۱۲	کفریہ نمبر ۳۱ و ۳۲: ملا دہلوی کے نزدیک تمام دنیا میں کوئی مسلمان نہیں رہا۔	۲۰۶	بین بالحق الاخص ہے۔
۲۱۳	امام ابو ہبیبہ کے قول کے مطابق انبیاء و ملائکہ سے لے کر اللہ و رسول تک اور اس کے پیشواؤں سے لے کر خود اس	۲۰۶	خاص نماز میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذکر
۲۱۳	عظوم و جھول تک کوئی بھی حکم شرک سے نہیں بچا۔	۲۰۶	و تکریم کا حکم صریح ہے۔
۲۱۳	کفریہ نمبر ۳۳	۲۰۶	انتہیات میں نمازی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے دل
۲۱۳	کفریہ نمبر ۳۸ و ۳۹	۲۰۶	میں حاضر جان کر سلام عرض کرے۔
۲۱۴	شرک کسی شریعت میں حلال نہیں ہو سکتا۔	۲۰۶	نماز میں حضور کی بارگاہِ اقدس میں سلام کرنے کے حکم کی
۲۱۴	کبھی ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ شرک کا حکم دے اگرچہ اسے	۲۰۶	حکمت۔
۲۱۴	پھر کبھی منسوخ بھی فرما دے۔	۲۰۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی اللہ تعالیٰ کے دربار سے
۲۱۴	کفریہ نمبر ۳۹ و ۴۰	۲۰۶	جدا نہیں ہوتے۔
۲۱۵	مکہ مکرمہ کو ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اور مدینہ منورہ	۲۰۷	نواب صدیق حسن خاں بھوپالی کی شہادت۔
۲۱۵	کو کچھ معطلے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حرم بنایا۔	۲۰۷	ہر نماز کے آخر میں درود شریف پڑھنا سنت بلکہ بعض ائمہ
۲۱۵	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مکہ	۲۰۸	کے نزدیک فرض ہے۔
۲۱۵	و مدینہ کے گرد و نواح کے جنگل کا ادب کیا جائے مگر	۲۰۸	درود شریف میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خیال
۲۱۵	اسامیل دہلوی کہتا ہے یہ شرک ہے۔	۲۰۸	با عظمت و جلال سے انکار ممکن نہیں۔
۲۱۵	کفریہ نمبر ۴۱ و ۴۲	۲۰۸	ہر رکعت میں الحمد شریف پڑھنا ہمارے نزدیک امام و منفرد
۲۱۶	اولیاء کرام دنیا میں تعریف کرتے ہیں اور بعد وقات بھی۔	۲۰۸	پروا جب ہے۔
۲۱۶	کمال و وسعت علم اولیاء۔	۲۰۸	غیر مقلدوں کے نزدیک تمام نمازیوں پر سورۃ فاتحہ ہر
۲۱۶	اہل حاجات و مشکلات اولیاء اللہ سے حل طلب کرتے ہیں۔	۲۰۸	رکعت میں فرض ہے۔
۲۱۶	کفریہ نمبر ۴۳ و ۴۴	۲۰۹	سورۃ فاتحہ میں "المصراط المستقیم" سے مراد
۲۱۶	حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور اہل بیت کرام سے	۲۰۹	کیا ہے۔
۲۱۶	نکوئی امور وابستہ ہیں۔	۲۰۹	دو ایک کے سوا کسی سورت کا نماز میں پڑھنا دہابیہ کے وہابی
		۲۰۹	شرک سے نہ بچے گا۔
		۲۰۹	ملا دہلوی کے نزدیک شریعت محمدیہ شرکات کو واجب و سنت
		۲۰۹	جائز کرنے والی ہوئی۔
		۲۰۹	قرآن کی سورتیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعت، ذکر،

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۰	جو کسی کو کافر یا خدا کا دشمن کہے اور وہ حقیقت میں ایسا نہ ہو تو یہ کہنا خود قاتل پر پلٹ آتا ہے۔	۲۱۷	کفریہ نمبر ۵۲۵۰
۲۳۱	مذہب مختار و مفتی بہ پر بھی وہابیہ پر صراحۃً کفر لازم۔	۲۱۷	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اور ان کے بارہ اساتذہ حدیث "ناذلی" کی سندیں لیتے، اجازتیں دیتے اور وکیل کرتے تھے۔
۲۳۲	مسلمانوں کو مشرک قرار دینے کی وجہ سے باحقاق مذاہب فقہاء کرام طائفہ وہابیہ کو لڑوم کفر سے مفر نہیں۔	۲۱۸	ناذلی اور اس کا ترجمہ۔
۲۳۳	مذہب میل جلیل۔	۲۱۸	کفریہ نمبر ۵۵۵۳
۲۳۳	مذہب قرام فزقی کفر کو شامل ہے۔	۲۱۸	حضرت عبداللہ بن علی علیہ الرحمۃ کا مکتوب نمبر ۱۳۰ اور اس کا ترجمہ۔
۲۳۳	حاکم مکہ کے حکم سے علماء حرمین شریفین اور وہابی مولویوں کے درمیان مناظرہ کی کیفیت۔	۲۱۸	تصویر شیخ کی دولت سعادت مندوں کو ملتی ہے۔
۲۳۳	سب وہابیہ کا کفریہ عامہ قدیم۔	۲۱۸	تمام احوالی میں شیخ کو اپنا متوسط بنانا اور نماز وغیرہ ہر حال میں اس کی طرف متوجہ رہنا۔
۲۳۳	وہابیہ فرقے کے معلم اول اور معلم ثانی نیز اس فرقے کی وجہ تسمیہ کا بیان۔	۲۱۹	کفریہ نمبر ۵۶
۲۳۳	وہابیہ کے بارے میں علامہ شامی علیہ الرحمۃ کا تبصرہ۔	۲۲۰	قعدہ نماز میں شہادت کی انگلی اٹھانے کا جواز۔
۲۳۳	وہابیہ خود کو ضلی بتاتے ہیں مگر درحقیقت ان کا مذہب یہ ہے کہ صرف وہی مسلمان ہیں اور جو ان کے مذہب اور اعتقاد کے مخالف ہیں وہ سب مشرک ہیں۔	۲۲۳	کفریہ نمبر ۶۱۵۷
۲۳۵	وہابیوں نے اہلسنت اور ان کے علماء کا شہید کرنا حلال ٹھہرایا۔	۲۲۶	کفریہ نمبر ۶۸۵۶
۲۳۵	وہابی خارجی ہیں اور خارجیوں کی تکفیر اس بناء پر لازم ہے کہ وہ تمام امت مسلمہ کو کافر کہتے ہیں۔	۲۲۶	خود راہِ باہیہ کی طرف سے کشف اولیاء کا اقرار۔
۲۳۵	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جنگ کرنے والے کا حکم۔	۲۲۸	امام ابوہریرہؓ نے جتنی وسعت علمی میر کے لئے ثابت کی حضورؐ کے لئے اتنی وسعت ماننے کو شرک ٹھہرایا۔
۲۳۶	حمیہ نبیہ۔	۲۲۸	وہابیہ نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہ کی جیسی چاہیے تھی۔
۲۳۶	لڑوم کفر اور التزام کفر میں فرق ہے۔	۲۲۹	کفریہ نمبر ۶۹
۲۳۶	اقوال کا کلمہ کفر ہونا اور بات ہے، اور قاتل کو کافر مان لینا اور بات۔	۲۲۹	کفریہ کلام بولنے والا اور اس پر راضی ہونے والا دونوں کو کافر کہا جائے گا۔
۲۳۶	معصی علیہ الرحمۃ کی احتیاط کہ مسئلہ امکان کذب میں وہابیہ پر ٹھہر (۷۸) وجہ سے لڑوم کفر کا ثبوت دینے کے باوجود کفر سے کتب لسان کیا۔	۲۲۹	کفریہ کلام بولنے والا واعطاء اور اس کو قبول کرنے والی قوم کافر ہیں۔
۲۳۶		۲۳۰	بد مذہبوں کے کفری کلام کی حسین کرنے والا کافر ہے۔
		۲۳۰	کفریہ نمبر ۷۰: وہابیہ کی قدیمی عادت دائمی خصلت یہ ہے کہ جس مسلمان کو کسی امام کا مقلد پائیں مشرک بتائیں۔
		۲۳۰	وہابیہ فرقہ ظاہر ہے جن کو ظاہر احادیث پر عمل کا بڑا ادھی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	اسامیل دہلوی کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی بات واضح میں جموئی ہو جائے تو کچھ حرج نہیں۔	۲۳۶	امام الوہابؒ کا حال یزید پلید جیسا ہے۔
۲۳۳	کفر یہ سوم	۲۳۶	مخاطب علماء نے یزید پلید علیہ ماعلیہ کی تکفیر سے سکوت پسند فرمایا۔
۲۳۳	اسامیل دہلوی کا اپنے حق کو نبی بنانا۔	۲۳۶	یزید سے فسق و فجور متواتر ہے مگر کفر متواتر نہیں۔
۲۳۳	اللہ تعالیٰ سے ہمکاری انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور طاہرہ کے ساتھ مختص ہے۔	۲۳۶	امام الوہابؒ سے کلمات کفر اعلیٰ درجہ متواتر ہیں۔
۲۳۳	کفر یہ چہارم	۲۳۹	کفریات بابا النجدیہ
۲۳۵	ماننا ایمان کا ترجمہ ہے اور نہ ماننا کفر کا۔	۲۳۹	تقلیدائہ کو شرک اور مقلدین کو شرک کہنے والے وہابیہ غیر مقلدین پر حکم کفر لازم ہے یا نہیں۔
۲۳۵	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ کفر کا حکم خود کفر ہے۔	۲۳۹	تحریر رسالہ سے مقصود دوا مر ہیں۔
۲۳۵	اللہ و رسول پر انبیاء کے ساتھ کفر کے حکم کا انشاء کفر ہے۔	۲۳۹	امر اول : عامہ مسلمین پر ائمہ اربعین کہ مذہب وہابیہ مضالمتوں پر مشتمل اور ان کا امام الطائفہ کسی شیعہوں کا موجود و قائل ہے۔
۲۳۵	صریح لفظ میں تاویل کا دعویٰ مقبول نہیں۔	۲۳۹	امر ثانی : کبرائے وہابیہ پر عرض حدی و خوف خدا کہ دیکھو کیسے کراہتے ہو۔
۲۳۵	کفر یہ پنجم	۲۳۹	بلاشبہ گروہ مذکور (وہابیہ غیر مقلدین) اور اس کے پیشوائے مسطور پر بوجہ کثیرہ قطعاً کفر لازم ہے۔
۲۳۵	وہابیہ کے نزدیک بعض اولیاء کو احکام شریعت وحی باطن سے پہنچتے ہیں اور وہ احکام شریعت میں ایک وجہ سے خود محقق اور وحی انبیاء سے مستغنی ہوتے ہیں، وہ مثل انبیاء معصوم ہوتے ہیں۔	۲۳۹	وہابیہ کے عقیدوں مکیدوں اور مذہبی رسالوں میں بکثرت کلمات کفر یہ ہیں۔
۲۳۸	غیر نبی کو نبی بنانا کفر صریح ہے۔	۲۳۹	وہ پچاس کتابیں جن سے معصیت علیہ الرحمۃ نے وہابیہ کے اقوال کا کلمات کفر ہونا ثابت کیا۔
۲۳۸	شرعی احکام کی معرفت انبیاء کی وساطت کے بغیر ممکن نہیں	۲۳۹	وہابیہ اور ان کے پیشوا اسامیل دہلوی کے سات کفریات۔
۲۳۸	یہ جو کہا جاتا ہے کہ فاطمہ بنت اسد کو وحی آئی یہ سب جموئی ہے۔	۲۳۹	کفر یہ اول
۲۳۸	کوئی اسلامی یا غیر اسلامی فرقہ فاطمہ بنت اسد کی نبوت کا قائل نہیں۔	۲۳۹	”غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو کہ جب چاہے کر لیجئے یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے۔“
۲۳۸	راہبوں کے مذہب سے قسم نبوت کا انکار لازم آتا ہے۔	۲۳۹	مہارت مذکورہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف جہل کو منسوب کیا گیا، اس کے علم کو ازلی نہ مانا اور اس کی صفت کو اختیاری جانا یہ تینوں باتیں کفر ہیں۔
۲۳۹	کفر یہ ششم	۲۳۹	کفر یہ دوم۔
۲۳۹	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں اونی کستاخی کفر ہے۔	۲۳۹	
۲۳۹	امام الوہابؒ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مکمل دشنام دے کر مسلمانوں کے دلوں کو زخم پہنچایا۔	۲۳۹	
۲۳۹	اللہ و رسول کو ایذا دینے والوں پر دنیا و آخرت میں اللہ	۲۳۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۰	فاسق کو سردار بنانا حرام ہے۔	۲۴۹	تعالیٰ کی لعنت اور عذاب مہین ہے۔
۲۶۱	امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک قول۔		اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خیال نماز میں عظمت کے ساتھ آنے سے نوبت شرک تک پہنچے تو نماز میں اتھامات اور قرآن کی متعدد سورتیں اور آیتیں پڑھنے سے شرک کی راہ ہموار ہوگی۔
۲۶۲	جان بوجھ کر جس نے ظالم کی اعانت کی اس نے اسلام کی رسی گردن سے نکالی۔	۲۵۰	جو شخص تمام امت کو گمراہ گھبرانے والی بات کہے وہ کافر ہے
۲۶۲	مرتبہ سے میل جول حرام ہے۔	۲۵۲	کفر یہ ہضم
	جس اخبار میں گمراہی کی باتیں ہوں اس کو پسندیدگی سے خریدنا حرام ہے۔		اسماعیل دہلوی نے کلمہ کھلا اپنے اور اپنے تمام پیروؤں کے کفر و شرک کا اقرار کیا۔
۲۶۲	تقویہ بنانا حرام ہے مگر مسلمانوں پر اس کی پرستش کا التزام غلط ہے۔	۲۵۲	جو اپنے کفر کا اقرار کرے وہ کافر ہے۔
۲۶۳	منہ عرفی ہو یا اختزاعی شرعی نہیں۔	۲۵۳	تمام امت کو کافر قرار دینا کفر ہے۔
۲۶۳	نذر شرعی کے عبادت ہونے میں اختلاف ہے۔	۲۵۳	گروہ ناحق (دہابیہ) پر ہزاروں وجہ سے کفر لازم اور جمہیر فقہاء کرام کی تصریحات ان کے صریح کفر پر حاکم ہیں۔
۲۶۳	اسلام کی شکست پر خوش ہونا اور اہل اسلام کے قاتلوں کو سراہنا کفر ہے۔	۲۵۳	تجبیہ نبیہ۔
	خلافت کبھی والوں نے خلافت کی حمایت کے جو طریقے ایجاد کئے ہیں سب غلط اور مخالف قرآن ہیں ان سے جدائی فرض ہے۔	۲۵۶	لزوم اور التزام میں فرق ہے۔
۲۶۳	اللہ و رسول کے دشمنوں سے دوستی کرنا مسلمانوں کا کام نہیں۔	۲۵۶	اقوال کا کفر ہونا اور بات ہے اور قائل کو کافر مان لینا اور بات۔
۲۶۳	کعبہ معظمہ کا استہزاء کفر ہے اور ایسے الفاظ بولنے جن سے استہزاء مترشح ہو تو تو بہ فرض ہے۔	۲۵۶	جن طین نے یزید علیہ ماعلیہ بحفیر سے سکوت اختیار کیا۔
۲۶۵	بادشاہ اسلام کے احکام اس کی قلمرو تک ہوتے ہیں۔	۲۵۶	یزید حبیبیٹ سے قلم و فسطح و فحور متواتر مگر کفر متواتر نہیں۔
۲۶۵	بادشاہ اسلام کی اعانت اس ملک والوں پر ہے وہ عاجز ہوں تو اس کے بعد والے ایسے ہی اخیر تک۔	۲۵۸	عالم کو جھوٹا اور لعنتی کہنے والا گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے۔
۲۶۵	بحالت موجودہ ہندوستان کو جہاد کرنے کی اجازت نہیں	۲۵۸	”انبیاء کو بھی غم اور مرض لاحق ہوتا ہے“ اس میں نہ انبیاء پر احرام ہے نہ کفر ہے۔
	عناۃ اللفظ اجیر کے ساتھ شریف نہ لکھنا گمراہی اور سستی اور کوتاہ قلبی سے ہو تو محرومی ہے۔		قاتحہ کو بدعت کہنا مزیارت مزار کو قبیر پرستی، غوث پاک کی نیاز کو نام کی پوجا اور تعظیم آثار جبر کہ کو اطاعت رسول نہ ماننا وہابیت ہے۔
۲۶۶	ڈاڑھی منڈوانے کو سنت کہنا کفر ہے۔	۲۵۹	”غوث پاک کی روح کو ذلیل کیا“ کہنا آپ کی روح کی توہین ہے۔
	ڈاڑھی کے وجوب کے انکار کے طور پر کہنا کہ یہ سنت ہے گمراہی ہے کفر نہیں ہے۔	۲۶۰	ملک الموت کے بارے میں بندوبست کرکٹنے کا لفظ کفر ہے۔
۲۶۶		۲۶۰	منافق کو سردار کہنا حرام اور کافر کی تعظیم کفر ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۶	نفل پڑھنے والے کو مادر..... کہنا کفر ہے۔	۲۷۶	نماز پڑھنے والے کو مادر..... کہنا کفر ہے۔
۲۷۶	معروف ترک موالات کا شرعی حکم۔	۲۷۶	نفل گناہ پر کسی کے کفر کا فتویٰ دینا جائز نہیں۔
۲۷۶	ماکان وما یكون کی تشریح۔	۲۷۶	شرک کو مہاتما کہنا کفر ہے، اور اس کے جلوس میں شرکت حرام۔
۲۷۶	طول و اتحاد سے متعلق ایک سوال۔	۲۷۶	مسلمان کی بچہ بولنا بھی منع ہے۔
۲۷۶	(۱) زید عمر بکر سب کو خدا کہنا (۲) خدا کو مفسول اور مخلوق کہنا (۳) بندہ کو خدا کہوں (۴) خدا کو خدا نہ کہوں۔ یہ سب کفر ہے۔	۲۷۶	قرآن شریف کی ایک آیت کے مفہوم سے سوال اور اس میں تھوڑا تغیر ہو جانے کا حکم۔
۲۷۸	(۱) خدا کو بھول جا کہنا (۲) اپنے اللہ کہنا (۳) رسول کہنا (۴) قرآن کہنا (۵) شریعت کا انکار (۶) انا الحق کہنے پر اصرار (۷) بندہ بننے کی ممانعت (۸) بروجہ انکار نماز روزہ حج کی ممانعت (۹) خدا کی نفی (۱۰) شریعت کو فرضی اور ساختہ کہنا (۱۱) مومن کو اچھا نہ کہنا (۱۲) کافر کو برائہ کہنا یہ سب کفر صریح ہے۔	۲۷۸	حضور کے وصال کے بعد بعض نام کے صحابہ مرتد ہو گئے تھے۔
۲۷۸	(۱) عذاب و ثواب کا انکار (۲) بھلے کو برا اور برے کو بھلا کہنا (۳) صریح عقائد کفریہ کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف کرنا (۴) کفر کو وصول الی اللہ بتانا، یہ سب کفر ہے۔	۲۷۸	قرآن عظیم کا خطاب صحابہ کرام سے ہے، بعد کے مسلمان جب اس خطاب میں داخل ہیں۔
۲۷۸	احکام مرتدین کی تفصیل۔	۲۷۹	قرآن عظیم میں کفر کو خطاب کم عام طور پر زبرد تو بیخ ہے۔
۲۷۹	تذکرہ غوثیہ نامی کتاب گمراہی اور کفر کی باتوں پر مشتمل ہے۔	۲۸۰	مصنف شریف کا اعظم صحابہ سے افضل ہونا قطعی نہیں۔
۲۸۰	کسی امتی کو آں سرور عالم کہنا، علیہ الصلوٰۃ، موجود مخلوق کہنا خیر الوزی کہنا، انتخاب اولین، شافع ہر دوسرا کہنا، سید کونین کہنا حرام ہے۔	۲۸۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اکرم الاکرین نہیں کہنا چاہیے۔
۲۸۰	خلق عالم را سبب، قاب قوسین، مازاغ المھر، جائے تو رشک مدینہ، یہ کلمات موہم کفر ہیں۔	۲۸۰	کلام الہی پر کسی کا احسان نہیں، جو یہ کہے اس کے لئے توبہ تجہید اسلام و نکاح ضروری ہے۔
۲۸۰	ذات الواحد، سالار رسل، مسند نشین، لم یزل کہنا کفر ہے۔	۲۸۰	مؤول کلمہ بولنے سے بھی احتیاط لازم ہے۔
۲۸۰	غیر خدا کو قیوم جہاں کہنے پر علما نے تکفیر کی ہے۔	۲۸۱	کافر کی تعظیم کفر ہے۔
۲۸۰	اتحاد و طول سے متعلق ایک اور سوال۔	۲۸۱	مضامین باطلہ پر بیت تحسین اللہ اکبر کا نعرہ لگانا بھی حرام ہے۔
۲۸۰	توحید ایمان ہے، وحدۃ الوجود حق ہے، اتحاد الحاد ہے	۲۸۱	شرکین کو مسجد میں تعظیم اور اہتمام کے طور پر لے جانا حرام ہے، اور یہ مسئلہ اجماعی ہے۔
		۲۸۲	گم شدہ چیز کا مسجد میں تلاش کرنا منع ہے۔
		۲۸۲	فرعون کو مومن کہنا اور اس کے ایمان کو مومنوں کے ایمان سے زیادہ بتانا کفر ہے۔
		۲۸۳	ترک موالات کو پانچ بنائے اسلام سے بڑھ کر بتانا بھی کفر ہے۔
		۲۸۳	موالات تمام کفار سے قطعاً حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۲	والے کی تجہیل۔	۲۸۲	اور شیخ اکبر کی طرف اس کی نسبت کذب ہے۔
۲۹۳	کہہ تو حید لالا اللہ میں دو ٹوکے (کفر و اسلام) نہیں۔	۲۸۳	وہابیہ کے ایک افتراء کا ذکر۔
۲۹۳	عزم کفر فی الحال کفر ہے۔	۲۸۴	ذات الہی کیلئے لفظ دولہا و دلہن کا استعمال شرعاً منع ہے۔
۲۹۳	ٹوٹا نکاح خود بخود نہیں جڑتا دوبارہ عقد ضروری ہے۔	۲۸۴	اسماعیل دہلوی کے نزدیک خدا جموت بول سکتا ہے صرف مصلحت جموت نہیں بول۔
۲۹۳	لالہ کے معنی غیر خدا کی الوہیت کی نفی ہے مطلقاً الوہیت کی نفی نہیں ہے۔	۲۸۴	قصیدہ معراجیہ کے ان اشعار کی تشریح جس میں دولہا یا دلہن کا لفظ آیا ہے۔
۲۹۳	رضی نبوی کی تصریح کہ کلمہ طیبہ میں نفی عام نہیں ہے۔	۲۸۴	جنت کی مستی کو دلہن کی وجہ سے تفسیر دینا حدیث شریف میں وارد ہے۔
۲۹۳	کلمہ طیبہ میں نفی عام مراد لینے سے صاف تناقض لازم آئے گا کہ سالہ کلیہ اور موجبہ جزیہ باہم نقیض ہیں۔	۲۸۴	کعبہ کو دلہن کہنا جائز ہے، مقام آراستہ کو دلہن کہنا حدیث سے ثابت ہے۔
۲۹۵	کلمہ طیبہ میں دو حکم نہیں حکم صرف ایک ہے۔	۲۸۴	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عروس مملکت اللہ کہنے کا اقوال علماء سے ثبوت۔
۲۹۵	لا والا تعبیر ہے معبر مفرد کلی بمعربہ لا بشرطی فارغ کردہ از مشکی بمعربہ بشرط لافی ہے۔	۲۸۵	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام ملک و ملکوت پر اللہ تعالیٰ کے نائب مطلق ہیں۔
۲۹۵	مطلق بول کر مقید مراد لینے پر قرینہ کی ضرورت پڑتی ہے۔	۲۸۵	سورۃ رومن کے لئے حدیث میں لفظ عروس (دلہن) آیا ہے۔
۲۹۵	قرینہ حالیہ بھی صحیح و درست ہے۔	۲۸۵	دولہا و دلہن کا استعمال بیوی کے مفہوم میں خاص محاورہ ہے۔
۲۹۵	تنگی کلام کی وجہ سے اختصار درست ہے، جیسے قلبہ اور لن اتالوا۔	۲۸۵	حدیث شریف میں یوم جمعہ کو دلہن سے تفسیر دی گئی۔
۲۹۵	اہل البیت الربیع البقل مسلمان قائل سے مجازی معنی میں متعین ہے۔	۲۸۸	کعبہ مکرمہ کے لئے رخصت کی جانے والی دلہن سے تشبیہ۔
۲۹۵	ایک کا اثبات تو حید ہے اور نفی عام تعطیل ہے۔	۲۸۸	سوئی علی کی تفسیر نئی دلہن سے جسے دولہا کی طرف رخصت کیا جائے۔
۲۹۵	جس نے لا الہ الا اللہ کہنا چاہا اور صرف لا الہ کہہ رکھا کافر نہ ہوا۔	۲۸۸	روزانہ ستر ہزار فرشتے صبح اور ستر ہزار شام کے وقت روضۃ اطہر کے گرد حاضر ہو کر صلوٰۃ و سلام عرض کرتے ہیں۔
۲۹۶	کہہ تو حید میں لا کا مد طول مفرد نہ ہونا چاہئے۔	۲۹۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ستر ہزار فرشتوں کے جہر مٹ میں نئی دلہن کی طرح رب کے حضور حاضر ہوں گے۔
۲۹۶	حب الوطن من الایمان حدیث نہیں ہے۔	۲۹۰	اسماعیل دہلوی نے قرآن عظیم اور حدیث شریف کی صریح تکذیب کی۔
۲۹۶	قرآن عظیم میں وطن کی محبت کو چھوڑ کر اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرنے کی تعریف اور وطن کی محبت دل میں لئے رہنے اور ہجرت نہ کرنے کی مذمت۔	۲۹۰	صرف لا الہ کہہ کر پورا کلمہ مراد لینے والے کی تکفیر کرنے
۲۹۸	ایک معرکہ کے صحیح اور غلط معنی کا توضیح۔		
۲۹۹	یہ کہنا ”کہ اللہ تعالیٰ یم کی چادر منہ پر ڈال کر احمد بن کر آیا“ کفر ہے۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۶	اور یہ کفر نہیں ہے۔	۲۹۹	ایسے اقوال جن کا ظاہر گمراہی اور باطن صحیح ہو ان سے بھی بچنا ضروری ہے۔
۳۰۶	مجنون بنی عامر اولیاء اللہ سے تھا، لیلیٰ کے جنون سے اس نے اپنے کو چھپا رکھا تھا۔	۳۰۰	یہ کہنا کہ ”اللہ تعالیٰ نے نبی سے کہا تو اور نہیں میں اور نہیں“ اللہ تعالیٰ پر افتراء ہے اور بظاہر کفر ہے۔
۳۰۶	حضرت شبلی سے کسی نے پوچھا سلسلی کی خبر دینے والا کوئی ہے انہوں نے فرمایا دارین میں اس کی خبر دینے والا کوئی نہیں ہے۔	۳۰۰	یہ کہنا کہ ”کہیں لیلیٰ بنا اور کہیں مجنوں بنا“ بظاہر کفر ہے۔
۳۰۶	ہر اور الیٹور ہندی میں معبود برحق کے اسماء میں سے ہیں اور ان کے معنی میں کوئی قباح نہیں۔	۳۰۰	عوام سے مراد وہ ہوتے ہیں جو حقائق تک نہ پہنچے ہوں چاہے عالم کہلاتے ہوں۔
۳۰۷	رام کے معنی رسنے اور طول کرنے کے آتے ہیں اور یہ غلط ہے۔	۳۰۰	جاہل مدعی حقائق شیطان کا مسخرہ ہے۔
۳۰۷	سیام کشیا کا لقب ہے اس کا اسم نہیں، خدا کو سیام ہری کہنا گناہ اور خطا ہے۔	۳۰۰	اتحاد و طول کا عقیدہ کفر ہے۔
۳۰۷	جلی ذات کا رنگ سیاہ ہے۔	۳۰۰	ہم کو ٹھکرات کے اتباع کا حکم ہے مشابہات کی پیروی جائز نہیں۔
۳۰۷	ایک کفری مضمون کا شعر۔	۳۰۰	احادیث کریمہ میں جو آیا ہے کہ جاء اللہ من طور سینا، یہ قشاح ہے۔
۳۰۷	ایک موافق شرع شعر۔	۳۰۰	کرتا بنانے کے معنی میں بھی آتا ہے۔
۳۰۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو روپ بدلنے والا، کھیل کھیلنے والا اور بہر و پیا کہنا ان کی توہین اور کفر ہے۔	۳۰۱	محمد نے خدا کی، کی ایک بعید تاویل مگر اس کے بولنے کی سخت ممانعت۔
۳۰۸	جو خدا میں ملا وہ خدا ہو گیا کہنا کفر ہے۔	۳۰۱	ایک باطل اور کفری روایت کا رد۔
۳۰۸	اللہ اللہ گفتہ اللہ می شود کا صحیح مطلب۔	۳۰۲	چند غلط اشعار کے احکام۔
۳۰۸	ذوق نعت کے ایک شعری تشریح۔	۳۰۳	ایک کفری شعر کا حکم۔
۳۰۹	اللہ تعالیٰ کے افعال علت و فرض سے خالی ہیں پر مصالح سے مملو ہیں۔	۳۰۳	نعت کے غلط شعر کا حکم۔
۳۱۱	☆ رسالہ سبطن السبوح عن عیب کذب مقبوح۔	۳۰۳	ایک پہیلی کی توضیح اور اطلاق کا حکم۔
۳۱۱	(اس بات کا مدلل بیان کہ اللہ تعالیٰ جموت کے عیب سے پاک ہے)	۳۰۵	نعت کا ایک شعر۔
۳۱۳	پوری کتاب کا اجمالی خاکہ۔	۳۰۵	انسان کا گوشت انسان پر حرام ہے عشق پر نہیں۔
۳۱۴	مقدمہ اس امر کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ کو محال پر قادر ماننا اس پر عیب لگانا ہے بلکہ اس کی الوہیت کا انکار ہے۔	۳۰۵	اللہ تعالیٰ موٹے عالم کو پسند نہیں کرتا۔
		۳۰۵	نعت کے دو شعروں کا مطلب۔
		۳۰۵	جاہل کو احکام شرع بالخصوص کفر و اسلام میں جرأت سخت حرام ہے۔
			ہندی میں لفظ ہر معبود برحق کو بولتے ہیں، ازیں قبیل الفاظ بول کر رب جل و علا سے کنایہ صوفیاء میں معروف ہے



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۵	مسائرہ کی نص کہ کذب عیب ہے۔	۳۱۴	صفات الہی کے مختلف احاطوں کا بیان۔
۳۲۶	باتفاق اشاعرہ وغیرہ اشاعرہ نقص باری تعالیٰ پر محال ہے۔	۳۱۴	اللہ خالق کل شئی میں شئے سے مراد حوادث ہیں۔
۳۲۶	اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ اور وعیدوں میں کذب سے پاک ہے (تفسیر کبیر)	۳۱۴	انہ کل شئی بصیر مطلقاً موجودات کو شامل ہے۔
۳۲۶	کذب باری کے استعمال پر آیت مبارکہ وقعت کلمۃ ربک صدقاً وعدلاً سے امام رازی کا استدلال۔	۳۱۵	معدومات اس صفت سے خارج ہیں۔
۳۲۶	امام رازی کے دوحہ نصوص۔	۳۱۵	سبح و بھر کے شملات میں اختلاف علماء کا بیان۔
۳۲۷	امام تھنازانی کی تصریح کہ کذب باری ممتنع ہے۔	۳۱۶	مسئلہ بالا میں مصنف کی تحقیق
۳۲۷	قاضی بیضاوی کی تصریح کہ کذب نقص اور یہ اللہ تعالیٰ پر محال ہے۔	۳۱۷	شرح فقہ اکبر، شرح سنوی، حدیقہ ندیہ سے معدومات کے غیر مبصر ہونے پر نص۔
۳۲۷	امام نسفی کی نص کہ کذب باری تعالیٰ محال ہے۔	۳۲۰	وہو علی کل شئی قدیمیہ ممکنات موجودہ معدومہ سب کو شامل، واجب اور محال اس سے خارج ہیں۔
۳۲۸	تفسیر ابوسعود کی نص کہ کذب اللہ تعالیٰ پر محال ہے۔	۳۲۰	وہو بکل شئی علیم یہ کلیہ واجب، ممکن، قدیم، حادث، موجود، معدوم، مفروض، موعود، ہر شئی اور ہر مفہوم کو قطعاً محیط ہے۔
۳۲۸	تفسیر روح البیان کی نص کہ کذب اور نقص باری تعالیٰ پر محال ہے۔	۳۲۲	جو شئی کسی صفت کے احاطہ سے خارج ہے اس میں تصور خود اس شئی کا ہے، معاذ اللہ صفت باری کا کوئی نقصان نہیں محال شئی ہے ہی نہیں کہ کہا جائے کہ ایک شئی عموم قدرت الہیہ سے رہ گئی۔
۳۲۹	کذب باری تعالیٰ پر محال ہے (شرح سنویہ)	۳۲۲	صفات الہیہ صفت کمال ہیں معاذ اللہ صفات عیب و نقصان نہیں۔
۳۲۹	سیف الدین ابہری کی تصریح کہ کذب باری تعالیٰ محال ہے (شرح مواقف)	۳۲۲	وہابیہ کے اس دروغ کا رد کہ اللہ جمہوت پر قادر نہ ہو تو عاجز ٹھہرے گا۔
۳۲۹	شرح عقائد جلالی کی تصریح کہ کذب نقص ہے، اور نقص باری تعالیٰ پر محال ہے۔	۳۲۲	حکلی حزیبہ اقوال علماء میں جن سے کذب باری محال ہونے پر اجماع ثابت ہے۔
۳۲۹	کنز المفوائد میں ہے کہ باری تعالیٰ کذب سے شرعاً اور عقلاً پاک ہے۔	۳۲۳	استعمال کذب باری کے اجماع پر شرح مقاصد کی چار نصوص۔
۳۳۰	کذب باری محال ہے (شرح فقہ اکبر للعلی القاری)	۳۲۳	شرح عقائد نسفی اور طوابع الانوار کی نص۔
۳۳۰	مسلم الثبوت میں ہے کذب الوہیت کی ضد اور جو ضد الوہیت ہے باری تعالیٰ کے لئے عیب، اور عیب اس کی شان میں محال عقلی، خدائی اور دروغ گوئی ایک جگہ جمع نہ ہوگی (مولانا نظام سہالوی)	۳۲۵	معجزہ اور شگلمین کا اجماع کہ کذب الہی محال ہے۔
۳۳۱	اللہ تعالیٰ کے لئے کذب محال ہے (بحر العلوم فرنگی بکلی)	۳۲۵	کذب الہی کا استعمال صرف حج عقلی کی وجہ سے نہیں یہ وجہ بھی ہے کہ کذب عیب ہے۔
۳۳۱	کذب نقصان ہے، صفات الہی میں اس کو راہ نہیں (شاہ عبدالعزیز دہلوی)	۳۲۵	مسائرہ کی نص کہ کذب و جہل جیسے عیب اللہ پر محال ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۵	کذب باری کے استحالیہ کی ساتویں دلیل۔	۳۳۲	تخریب دوم تیس (۳۰) دلائل کا ہر وہ دینج باہر میں۔
۳۳۵	اگر کذب باری ممکن ہو تو ضروری بھی ہوگا۔	۳۳۲	کذب باری محال ہونے کی پہلی دلیل۔
۳۳۵	کلام لفظی میں کذب ممکن نہ ہو تو کلام نفسی میں بھی ممکن نہ ہوگا۔	۳۳۳	اللہ تعالیٰ کا عیوب سے پاک ہونا امر عقلی ہے۔
۳۳۵	باری تعالیٰ کے لئے کوئی حالت خسرہ نہیں، تو اگر کذب ممکن ہو تو پافشل ہوگا۔	۳۳۳	مذکورہ بالا اصل پر فلاسفہ کی چند غلط تفریعات۔
۳۳۶	کذب باری کے استحالیہ کی آٹھویں دلیل۔	۳۳۳	اللہ تعالیٰ کا کذب سے پاک ہونا ضروریات دینیہ سے ہے
۳۳۷	صدق صفت الہی قائم بذاتہ تعالیٰ ہے اور صفات متکفین ذات اور متکفین ذات میں تغیر محال۔	۳۳۵	کذب باری محال ہونے پر دوسری دلیل۔
۳۳۷	کذب باری تعالیٰ محال ہونے کی نویں دلیل۔	۳۳۵	ہر ممکن مقدور ہے۔
۳۳۷	کذب الہی ممکن ہو تو صفت ہو کر ہی ممکن ہوگا۔	۳۳۵	ارادۃ الہیہ امر غیب ہے۔
۳۳۸	صفات الہی واجب ماننے پر دلیل خیم کے ضمن میں حریہ چودہ دلیلیں۔	۳۳۵	کذب الہی اگر زیر قدرت ہو تو یہ کہنا غلط ہوگا کہ وہ بولے گا نہیں۔
۳۳۹	چودہویں دلیل۔	۳۳۶	ممکن کا اثبات نفی بغیر دلیل سمعی جائز نہیں۔
۳۳۹	کذب الہی عیب نہ ہو تو کمال بھی نہیں اور باری تعالیٰ کے لئے ایسی چیز کا ثبوت جو کمال نہ ہو محال ہے۔	۳۳۶	اصول عقائد کی دو قسمیں ہیں عقلی اور شرعی۔
۳۵۰	بچیسویں دلیل۔	۳۳۶	کذب الہی محال عقلی و شرعی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کا کلام زید و عمر کے کلام کی طرح ہو جائے گا۔
۳۵۰	اگر باری تعالیٰ مطلقاً جھوٹ پر قادر ہو تو لازم آئے گا کہ قرآن مخلوق ہو۔	۳۳۸	استحالیہ کذب باری کی تیسری دلیل۔
۳۵۰	چھبیسویں دلیل۔	۳۳۸	اللہ تعالیٰ کے کلام میں کذب آئے تو بعض اوقات بندے خدا سے اکمل ہو جائیں۔
۳۵۰	ستائیسویں دلیل۔	۳۳۹	کذب باری محال ہونے کی چوتھی دلیل۔
۳۵۱	رسول خدا کا چہرہ دیکھ کر ایمان لانے والوں نے کہا یہ جھوٹے کا چہرہ نہیں تو باری تعالیٰ کے وجہ کریم پر امکان کذب کی جہت بہتان عظیم ہے۔	۳۳۹	اللہ تعالیٰ کا صدق ازلی اور ازلی متفق الخروال، تو کذب محال کما سے ازلی کا زوال لازم آتا ہے۔
۳۵۱	اٹھائیسویں دلیل اور من اصدق من اللہ قیلا کی نفیس تقریر اسم تفضیل اگر چہ نفی حریت کے لئے ہوتی ہے لیکن حقیقت نفی برتر و ہمسردوں کے لئے ہوتی ہے۔	۳۴۰	نحوین وغیرہ صفات الہیہ ازلی ہیں۔
۳۵۱	صدق قول کلی مشکل نہیں، ہاں دو بات میں تکلیف ہے وقت و قبول اور احتمال کذب۔	۳۴۱	استحالیہ کذب باری پر پانچویں دلیل۔
۳۵۲		۳۴۲	اللہ تعالیٰ کی صفت کذب ہو تو وہ بھی قدیم ہوگی، اور قدیم معدوم نہیں تو لازم کہ صدق الہی محال ہو۔
		۳۴۳	استحالیہ کذب باری کی چھٹی دلیل۔
		۳۴۳	انفصال حقیقی کا ارتقاع، ارتقاع تقیہ میں کی طرح ہے۔
		۳۴۳	کذب و صدق حقیقہ و مضمر معنی ہے عبارت کی صفت نہیں۔
		۳۴۵	کلام اللہ کا صدور اللہ تعالیٰ سے علی وجہ الالہیہ نہیں ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۱	صفات باری کی معرفت افعال باری سے ہوتی ہے۔	۳۵۵	انجیوس دلیل آ یہ مبارکہ ای شنی اکبر شہادۃ سے استشہاد۔
۳۷۱	افعال باری سے صرف انہیں صفات کمال پر استدلال ممکن جن کو خلق و تکوین سے علاقت ہے بقیہ صفات ثبوتیہ اور سلویہ پر استدلال نہیں۔	۳۵۵	تیسویں دلیل اور آ یہ مبارکہ تمت کلمۃ ربک صدقا وعدلا۔
۳۷۱	تمام صفات الہی کا ثبوت دلیل سمعیہ سے نہیں۔	۳۵۶	صدق میں قائل کے اعتبار سے تحلیک اور اس کے درجات معنوی کا بیان۔
۳۷۱	ان صفات کی وضاحت جو دلائل سمعیہ سے ثابت نہیں۔	۳۵۹	استحالیہ شرعی و عقلی کا فرق۔
۳۷۲	اللہ تعالیٰ کے عیب سے پاک ہونے پر اہل اسلام کا اجماع ہے۔ اگر عیب سے ملوث مان لیا جائے تو یہ اجماع مقدوح ہوگا۔	۳۵۹	ان اثبات نہ ثبوت۔
۳۷۳	وہابیہ اللہ تعالیٰ کو حق سبحانہ بھی کہتے ہیں اور اس میں دنیا بھر کے عیب بھی مانتے ہیں۔	۳۵۹	تجزیہ سوم قائلین امکان کذب کے ہدایات کا رد۔
۳۷۳	الوہیت اور میوب میں تناقض ہے۔	۳۵۹	کلمات صیحت آمیز و خیر خواہی۔
۳۷۴	اللہ تعالیٰ کے لئے ظلم ممکن ماننے کا مطلب ہے، اس کی خدائی کا زوال۔	۳۶۲	ہدیان اول امام وہابیہ۔
۳۷۴	یہ بات کوئی سمجھدار کا فر بھی نہیں کہہ سکتا ہے کہ خدا عیب تو کر سکتا ہے لیکن ترفعا اور مصلحت اس سے بچتا ہے۔	۳۶۲	امکان کذب پر اسماعیل دہلوی کا استدلال۔
۳۷۴	وہابیہ کا یہ خیال کہ اگر خدا جموت نہ بولے تو عاجز ہوگا احقانہ ہے کیونکہ جب بقول تمہارے سارے عیب اس میں ہو سکتے ہیں تو معاذ اللہ ایک یہ بجز بھی کمی۔	۳۶۳	اگر خدا جموت بولنے پر قادر نہ ہو تو آدمی کی قدرت اللہ کی قدرت سے بڑھ جائے گی۔
۳۷۵	ملائے دہلوی اللہ تعالیٰ کو بالفعل نقص سے ملوث مانتا ہے تنبیہ نبیہ۔	۳۶۳	جواب یہ ہے کہ آدمی کی اپنی قدرت ہے ہی نہیں، وہ جو کچھ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے کرتا ہے۔
۳۷۶	اسماعیل دہلوی نے لکھا کہ ”اللہ تعالیٰ کو زمان و مکان سے پاک ماننا بدعت حقیقی ہے۔“	۳۶۵	اسماعیل دہلوی اپنی اس گمراہی میں ابن حزم ظاہری کا مقلد ہے۔
۳۷۶	اسماعیل دہلوی کے نزدیک اللہ تعالیٰ کو عیب سے پاک اور منزہ ماننا، اور اس کے بے اختیار جاننا دونوں ہی ایک قسم کی گمراہی ہے (معاذ اللہ)	۳۶۵	اسماعیل کے اس قول فنیج پر اللہ تعالیٰ کے لئے بے شمار مفاسد لازم آئیں گے حتیٰ کہ اپنی خدائی باطل اور مخلوق کو خدا بنا سکے گا بلکہ اپنے کو معدوم کر سکے گا الیٰ غیر ذالک من القیاح۔
۳۷۶	دہلوی صدق کو اللہ تعالیٰ کی صفت کمال بھی مانتا ہے، اور اس کو اللہ کی قدرت و اختیار میں بھی مانتا ہے جبکہ تمام کتب کلامیہ میں تشریح ہے کہ تمام صفات کمالیہ بے توسط	۳۶۹	اسماعیل دہلوی کا دوسرا ہدیہ ان اور اس کے بے شمار رد۔
۳۷۶		۳۶۹	عدم کذب کمال الہی ہے، اور کمال جب ہوگا کہ جموت بول سکے اور نہ بولے اسے۔
		۳۷۰	اسماعیل کی۔ بے لگامیوں پر ہنشتیں تازیانے۔
		۳۷۰	ملائے دہلوی کی تقریر کا خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ مصلحت جموت نہیں بولتا، مصلحت نہ ہو تو ہر عیب کر سکتا ہے۔
		۳۷۰	ملا کی یہ دلیل عقائد تجزیہ کی جزا کا دیتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۸	اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات سے نسیان کی نفی فرمائی۔	۳۷۷	قدرت و اختیار ہیں۔
۳۸۸	ملائے دہلوی کی تقریر پر لازم کہ اللہ تعالیٰ سے بھول چوک بھی ممکن ہو۔	۳۷۷	صفات کمالیہ کا اختیاری نہ ہونا اجماعی مسئلہ ہے۔
۳۸۹	اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات سے ممکنے کی نفی کی، ملائے دہلوی کی تقریر پر لازم کہ بہکنا ممکن ہو۔	۳۷۸	حمیہ نبیہ۔
۳۹۰	ملائے دہلوی اپنی اس گمراہی میں معتزلہ کے مقلد ہیں۔	۳۷۸	دہلوی علم الہی کو بھی اختیاری مانتا ہے۔
۳۹۰	تفسیر امام رازی سے معتزلہ کے قول کی تضعیف۔	۳۷۹	امام اعظم کا ارشاد کہ صفاتہ تعالیٰ فی الازل غیور محدثہ۔
۳۹۱	صفات کے درجات مختلفہ۔	۳۷۹	صدق کو اختیاری ماننے کا وبال یہ ہے کہ قرآن کو مخلوق ماننا پڑے گا۔
۳۹۱	صفات تنزیلی اسی کے حق میں مدح ہوں گی جو مدائح اولیٰ نہیں رکھتا۔	۳۸۰	قرآن عظیم کے غیر مخلوق ہونے پر ائمہ اسلام کے (۳۲) ارشادات۔
۳۹۱	صفات سلبیہ تنزیہ کا بیان اور نفس مسئلہ سے تطبیق۔	۳۸۰	صحابہ کا قول کہ قرآن مخلوق کہنے والا کافر ہے۔
۳۹۲	واجب اور ممکن میں صفات کمال کے تقاریر کی ایک تیس تقریر۔	۳۸۱	امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا قول کہ قرآن کو مخلوق کہنے والا قاتل کیا جائے۔
۳۹۳	کسی چیز کا سلب غصہ کمال نہیں۔	۳۸۱	”قرآن کو مخلوق کہنے والا کافر ہے“ علی ابن مدینی و امام مالک، یحییٰ ابن ابی طالب، امام احمد بن حنبل۔
۳۹۳	عیوب و نقائص کا سلب اس وقت مدح میں داخل ہے کہ کسی صفت کمال کے ثبوت پر مبنی ہو۔	۳۸۲	”جو قرآن کو مخلوق کہے زندقہ ہے“ عبداللہ ابن اورس۔
۳۹۳	صفت کمال ہیچینہ صدق ہے عدم کذب نہیں۔	۳۸۲	”قرآن کو مخلوق کہنے والا کافر ہے“ وکیع ابن الجراح، یحییٰ ابن معین، ابن ابی مریم، شبابہ ابن سواد و عبدالعزیز ابن امان۔
۳۹۳	گوگٹے اور پتھر کی اس لئے عدم کذب سے تعریف نہیں کرتے کہ وہ صدق کی بھی صلاحیت نہیں رکھتا۔	۳۸۲	”جو قرآن کو مخلوق کہے زندقہ ہے“ یزید ابن ہارون، امام اعظم، قاضی ابویوسف۔
۳۹۳	قضیہ منفصلہ کے مقدم اور تالی میں جو دو صفت مدح و ذم محمول ہوں، تو موضوع ہونے کی صلاحیت انہیں افراد میں ہوگی جن سے ایک وصف کی نفی دوسرے کے صدق کی مقتضی ہو، اور جو فرد اس کی صلاحیت نہ رکھے وہ موضوع میں مندرج ہی نہیں۔	۳۸۲	امام وہابیہ کے قول پر اگر کذب کی نفی پر قدرت ضروری ہوگی، تو اللہ نے اپنی ذات سے ظلم کی نفی کی تو ظلم پر قدرت ضروری ہوگی، اور ظلم کہتے ہیں ملک غیر میں بیجا تصرف کو، تو کچھ اشیاء کو ملک الہی خارج ماننا پڑے گا۔
۳۹۳	مخیل جلیل	۳۸۵	اہلسنت و جماعت کا اجماع قطعی کہ اللہ تعالیٰ ظلم پر قادر نہیں۔
۳۹۳	کافر کے لئے کہیے کہ جبری قدری رافضی نہیں تو مدح نہیں اور سنی مسلمان کو ایسا کہیے تو تعریف ہے۔	۳۸۶	شرح فقہ اکبر، تفسیر بیضاوی، روح البیان وغیرہ کے نصوص۔
۳۹۳	جو شخص کذب کے ظلم کا عزم کر چکا ظلم نہ کرے جب بھی کلام نفسی میں کاذب ہو چکا۔	۳۸۸	اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے اولاد کی نفی کرتا ہے۔
۳۹۳		۳۸۸	ملائے دہلوی کی دلیل پر لازم کہ اولاد ممکن ہو۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۹	تیسواں تازیانہ، ملائے دہلوی کا تاقص۔	۳۹۵	تیسواں تازیانہ۔
۳۹۹	کذب کا منافی ہونا دہابیہ کے نزدیک ممتنع بالخبر نہیں۔	۳۹۵	انسان مرتبہ عقل بالملکہ میں قضیہ کی ترکیب پر قادر ہے
۳۹۹	تیسواں تازیانہ۔	۳۹۵	مرتبہ عقل ہولانی میں عقل قضایا غیر معقول۔
۳۹۹	اگر کذب تحت قدرت الہی ہو تو صدق بھی مقدور ہوگا۔	۳۹۵	خبر میں صدق و کذب کا اعتبار حکایت سے ہوتا ہے۔
۴۰۰	ہر مقدور ممکن ہوتا ہے اور ممکن ازل میں معدوم تھا۔	۳۹۶	پاکل کا قول خبر نہیں۔
۳۹۶	صدق و کذب میں انفصال حقیقی ہے، لہذا ملائے دہلوی	۳۹۶	حبیبہ دائرہ سائرہ تفسیر جملہ نظائر۔
۳۹۶	کے قول پر لازم کہ ازل میں اللہ تعالیٰ کروڑوں برس جمونا	۳۹۶	مخدوروں کو کذب پر قدرت نہ ہونا کمال کی بناء پر نہیں،
۴۰۰	روچکا ہے۔	۳۹۶	عیب و نقصان کی بناء پر ہے۔
۴۰۰	اکتیسواں تازیانہ۔	۳۹۶	ملائے دہلوی باری تعالیٰ کے کذب پر قادر نہ ہونے کو
۳۹۶	اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مثل ممکن ہو تو کلام	۳۹۶	پتھروں پر قیاس کرتے ہیں۔
۴۰۰	الہی کا کذب لازم آئے گا۔	۳۹۶	دہابی اپنا کہا نہیں سمجھتے۔
۳۹۶	ملائے دہلوی کے نزدیک خدائی بات واقع میں جھوٹی	۳۹۶	پتھر کا کذب پر قادر نہ ہونا مجز و نقص کی وجہ سے ہے اور
۳۹۶	ہونے میں حرج نہیں، حرج اس میں ہے کہ بندوں کو اس	۳۹۶	باری تعالیٰ کا ہر و کمال کی وجہ سے تو ایک کا دوسرے پر
۴۰۱	کا چا چل جائے۔	۳۹۶	قیاس مع الفارق ہے۔
۴۰۱	افعال الہی معلل نہیں ہیں۔	۳۹۶	اٹھائیسواں تازیانہ۔
۴۰۱	تیسواں تازیانہ۔	۳۹۶	دہابیہ روافض سے زیادہ تفسیر کرتے ہیں۔
۳۹۶	ملائے دہلوی نے مسئلہ شفاعت میں بھی اللہ کے لئے	۳۹۶	دعویٰ کے خلاف نظیر۔
۴۰۱	بندوں سے ڈرنا تسلیم کیا ہے۔	۳۹۸	جس کا منہ بند کر لیں اس کا کذب ممتنع بالذات نہیں ممتنع
۴۰۲	تینتیسواں تازیانہ۔	۳۹۸	بالغیر ہے۔
۳۹۸	ملائے دہلوی قرآن کے سلب کو ممکن مانتا ہے حالانکہ کلام	۳۹۸	احسن و جماد کا امتناع کذب بھی محال بالذات نہیں۔
۴۰۲	الہی مقضائے ذات ہے۔	۳۹۸	احادیث سے پتھروں کا کلام ثابت ہے، اور قرب قیامت
۴۰۲	چوتھیسواں تازیانہ اور ایک غلط تاویل کا رد۔	۳۹۸	میں پتھروں درختوں سے کلام واقع ہونے کی خبر ثابت ہے۔
۴۰۲	ہر ممکن اور مقدور کی ذات کا سلب ممکن ہے۔	۳۹۸	میدان قیامت میں کمال کا کلام قرآن سے ثابت ہے،
۳۹۸	اعدام قرآن کی صورت میں بھی تکذیب لازم نہیں کذب	۳۹۸	ممتنع بالغیر کا وقوع ممتنع بالذات کے وقوع کو مستلزم ہے۔
۴۰۲	ضرور لازم ہے۔	۳۹۸	اسامیل دہلوی کے قول پر لازم کہ اللہ تعالیٰ کا کذب ممتنع
۴۰۲	تینتیسواں تازیانہ۔	۳۹۸	بالغیر بھی نہیں۔
۳۹۸	بندوں کے کلام میں بھی عموماً ظہور کذب بعد اعلام	۳۹۸	لازم قول قول نہیں ہوتا۔
۴۰۳	ہوتا ہے۔	۳۹۸	نجد یہ کفر و شرک کے فتویٰ پر بے حد جری ہیں۔
۴۰۳	ایک لطیفہ علیہ	۳۹۹	کلہ پڑھنے والے کو حتی الامکان کفر سے بچاتے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۱۱	دینی چاہی اس کا عذاب واقع نہ ہو۔	۴۰۴	تذریعہ چہارم علاج جہالات جدیدہ میں۔
۴۱۲	بجوزین خلف وعید کے نزدیک عفو مغفرت اور خلف وعید میں نسبت تساوی ہے۔	۴۰۴	خلف وعید امکان کذب کی فرع نہیں، جو خلف وعید کے قائل وہ امکان کذب سے تعمیری فرماتے ہیں۔
۴۱۳	تبدیل قول تکذیب خبر و عفو میں عام خاص من وجہ کی نسبت ہے۔	۴۰۴	محققین خلف وعید کے بھی قائل نہیں۔
۴۱۳	خلف اگر یہ معنی ہو کہ مکلم ایک بات کہہ کر پلٹ جائے تو بلاشبہ یہ اقسام کذب سے ہے۔	۴۰۴	کذب باری کے محال ہونے پر اجماع قطعی ہے۔
۴۱۳	مقسم کا وجود جسم کے وجود کے بغیر محال ہے۔	۴۰۴	خلف وعید کے اختلاف کے قائلوں نے نص کیا ہے کہ کذب الہی کے استحالہ پر اجماع ہے۔
۴۱۳	صاحب "براہین" نے خلف وعید کے معنی جو امکان کذب مراد لئے سارے علمائے اسلام اس کا رد کرتے ہیں۔	۴۰۴	جواز خلف وعید کے قائلوں کی نص کہ کذب الہی بالا جماع محال ہے۔
۴۱۳	علماء جواز خلف وعید کے معنی تخصیص نصوص اور تنقید وعید بیان فرماتے ہیں۔	۴۰۵	قائلین خلف وعید کے وجود استدلال وعید میں انتائے تحریف ہے اخبار نہیں ہے۔
۴۱۳	جواز خلف وعید کا قول جواز شرعی اور امکان وقوعی میں ہے اس مضمون پر چار دلیلیں۔	۴۰۶	خلاف وعید صیغہ نہیں شمار ہوتا فضل قرار دیا جاتا ہے۔
۴۱۵	علامہ ملائی کے اشتہار پر حبیہ (حاشیہ)	۴۰۶	جب مجوزین خلف وعید کو خبر مانتے ہی نہیں تو کذب کے قول کی نسبت ان کی طرف کرنا بے شرعی ہے۔
۴۱۵	تمام علماء اہلسنت اور معتزلہ کا ایک فرقہ، بے توبہ مرنے والے اہل کبائر کی مغفرت کے جواز عقلی پر متفق ہیں، اختلاف جواز شرعی میں ہے، اہلسنت قاطبہ شرعاً جائز بتاتے ہیں، یہ فرقہ وعید یہ ناجائز بتاتا ہے۔	۴۰۶	آیات وعید آیات عفو سے مخصوص ہیں۔
۴۱۶	محققین جواز خلف وعید شرعی نہیں مانتے۔	۴۰۷	تخصیص کی صورت میں امکان کذب کا سوال ہی نہیں ہے وعید میں جو لفظ اپنے لغوی معنی کے اعتبار سے عموم پر دلالت کرتا ہے اس کی تخصیص جائز ہے۔
۴۱۷	امام واحدی نے آیہ کریمہ انک لا تخلف الميعاد سے وعید کو خارج قرار دیا۔	۴۰۷	آیات وعید بقرآنہ کرم مخصوص ہیں، دونوں تخصیصوں کا فرق۔
۴۱۷	قائلین جواز کے نزدیک خلف وعید صرف بحسن مسلمین جائز ہے۔	۴۰۸	علامہ خیالی کی تائید۔
۴۱۸	خلف وعید کا جواز عقلی متفق علیہ جمہور اہلسنت ہے۔	۴۰۸	آیات وعید کی طرح آیات عفو بھی مستقل اور ایک علیحدہ حکم ہے، ایک دوسرے کی تکذیب نہیں۔
۴۱۹	قائلین خلف وعید جواز شرعی کے قائل۔	۴۱۰	ابو عمر بن الحلاء اور عمر بن عبید کا مناظرہ اور اس سے اس امر پر استدلال کہ مدعیان خلف وعید امکان کذب کے قائل نہیں۔
۴۱۹	خلف وعید اگر کذب کی قسم ہو تو لازم آئے گا کہ کذب الہی شرعاً جائز ہو۔	۴۱۱	امام امیر ابن الحاج کے نزدیک خلف وعید کا جواز صرف مسلمانوں کے حق میں ہے۔
۴۱۹	حضرات انبیاء پر امور تبلیغی پر کذب جائز ماننے والا قطعاً		خلف وعید کا یہ معنی نہیں کے اللہ نے جس کو عذاب کی خبر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۸	تجلیل جلیل و تحجیل جمیل۔	۴۲۰	کافر ہے۔
۴۲۸	اس امر کا بیان کہ خلف وعید کا مسئلہ اسماعیل و ہلوی کی جس بات کی تائید میں لایا گیا ہے وہ اب بھی نہ نئی۔	۴۲۰	علماء خلف وعید کو جائز بلکہ واقعہ مانتے ہیں، اگر یہ کذب ہو تو لازم آئے گا کذب الہی واقع ہے، اس مدعا پر چار دلیلیں۔
۴۲۹	مسئلہ امکان کذب کا ایک سو بائیس وجوہ سے رد۔	۴۲۰	تساوی میں ایک کا صدق دوسرے کے صدق کو مستلزم ہے۔
۴۲۹	خاتمہ تحقیق حکم قائل میں۔	۴۲۱	عفو و خلف میں تساوی نہ ہو تو عام خاص مطلقاً ضرور ہوگا۔
۴۲۹	امکان کذب کے قائل پر بے شمار وجہ سے لزوم کفر۔	۴۲۱	مختصر احکام کی تصریح کہ اللہ تعالیٰ وعید ترک فرمائے گا۔
۴۳۰	قائلین امکان کذب کو نصیحت۔	۴۲۱	علامہ ابن امیر الحاج کہ خلف وعید غلو کا دوسرا نام ہے۔
۴۳۱	جمع ماجاء بہ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانا ضروری ہے۔	۴۲۲	خلف وعید کے معنی عدم ایجاز وعید ہے۔
۴۳۱	کفر لزومی اور التزامی کا فرق۔	۴۲۲	تہدیلی قول اور تکذیب خبر نہیں۔
۴۳۱	نہجریوں کا ملک جن و شیاطین وغیرہ کا ان معانی پر انکار کرنا جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تواثر سے ثابت ہے کفر التزامی ہے۔	۴۲۳	امام رازی کی تصریح کہ اللہ تعالیٰ کی خبر میں جواز کذب کا قول قریب بکفر ہے۔
۴۳۱	روافض کا انکار شیخین اور تحلیل جمع صحابہ وغیرہ کفر لزومی ہے۔	۴۲۳	خلف وعید میں محل نزاع کی تحقیق۔
۴۳۱	کفر لزومی کے قائل کو ایک گروہ علماء کافر کہتا ہے، مگر تحقیق یہ ہے کہ یہ گمراہی ہے کفر نہیں ہے۔	۴۲۳	آیات وعید میں بنظر ظاہر عموم، عدم وقوع خلف وعید صوری ہے۔
۴۳۲	جو کچھ انسان کر سکے خدا اپنی ذات کیلئے کر سکتا ہے	۴۲۳	قاضی عیاض کی ایک عبارت کی تفسیر توضیح۔
۴۳۲	اس اصل پر انہیں کفر لازم ہیں۔	۴۲۵	خلف وعید صوری پر امام طہی کی نص۔
۴۳۳	”خدا کے لئے عیوب و نقائص محال نہیں“ اس قول پر اکتیس کفر کا لزوم۔	۴۲۵	طہی کی عبارت سے فشاء نزاع کی تعیین۔
۴۳۳	”جن باتوں کی نفی سے خدا کی مدح کی گئی ہے وہ سب خدا کے لئے ممکن ہیں“ اس قول پر لازم آنے والے بے شمار کفروں میں سے پانچ کا بیان۔	۴۲۶	عام طور سے ائمہ اہلسنت میں مسائل اصولی میں بھی اختلاف نزاع لفظی کی حد تک رہتا ہے۔
۴۳۳	”صدق الہی اختیاری ہے“ اس قول پر لازم ہونے والے سات کفروں کا بیان۔	۴۲۶	مسائل اختلافیہ میں علمائے اہل سنت میں فریقین کا التزام اپنے معنی مراد کے لحاظ سے ہوتا ہے۔
۴۳۳	”علم الہی اختیاری ہے“ اس قول پر لازم آنے والے پانچ کفر۔	۴۲۶	دوسرے کا ذہن اس سے خالی ہوتا ہے۔
۴۳۳	”کذب الہی ممکن ہے“ اس قول پر لازم آنے والے	۴۲۶	اثرام ہمیشہ ایسے امر سے دیا جاتا ہے جو متفق علیہ بین الفریقین ہو۔
		۴۲۶	مسئلہ ایمان میں ائمہ کے اختلاف کا بیان اور محل نزاع کی تعیین سے تمحیل۔
		۴۲۶	امام رازی کی تصریح کہ ایمان کی زیادتی اور کمی کا مسئلہ خلف وعید کی نزاع کو بھی نزاع صوری پر محمول کیا جاسکتا ہے۔





صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۴۳	دفعہ کذب بالفعل کے قائل ہوں۔	۴۴۴	چار کفر۔
۴۴۳	یہود و نصاریٰ کی تکفیر نہ کرنے والا کافر ہے۔	۴۴۴	”اللہ تعالیٰ بندوں سے چمپا کر آیت قرآنی جھوٹی کر دے تو حرج نہیں“ اس قول پر لازم آنے والے دو کفر
۴۴۵	قائلین امکان کذب کا حکم شرعی۔	۴۴۴	اسماعیل دہلوی کے نزدیک کفر امور عامہ میں سے ہے۔
۴۴۵	کافر عادت کے طور پر کلمہ شہادت پڑھے، تو بہ کے لئے یہ کافی نہیں۔	۴۴۴	دیوبندیوں کا یہ قول کہ ”خدا نہ جھوٹ بولا نہ بولے“
۴۴۶	جیسا جرم ویسی ہی توبہ، نہاں کی نہاں اور عیاں کی عیاں۔	۴۴۴	جھوٹ ہے کیونکہ وہ اسماعیل دہلوی کی اتباع میں کذب کو ممکن بلکہ جائز و قوی مانتے ہیں۔
۴۴۶	فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔	۴۴۶	بہشتیوں کو جہنم میں بھیجنا علماء ماترید یہ کے نزدیک عقلاً
۴۴۷	کلمات ارشاد و ہدایت۔	۴۴۶	محال مستلزم نقص علی اللہ ہے۔
۴۴۹	تاریخ تصنیف رسالہ۔	۴۴۶	امام نسفی عنو کا کفر کو بھی عقلاً ناممکن مانتے ہیں۔
۴۵۰	تقدیق جناب مولانا غلام دھگیر قسوری علیہ الرحمۃ۔	۴۴۷	جو شخص انبیاء علیہم السلام کا جہنم میں جانا، اور کافروں
۴۵۱	رسالہ دامن باغ سبحان السبوح	۴۴۷	مشرکوں کا جنت میں آنا محال شرعی نہ مانے اس کے ایمان میں غلط ہے۔
۴۵۱	امکان کذب کے قائل پر ہزاروں وجہ سے لزوم کفر۔	۴۴۷	دیوبندیوں کے قول سے کذب باری متنع بالذات ہونے پر استدلال۔
۴۵۲	سبحان السبوح کے مضامین کا ایمانی تعارف۔	۴۴۹	اللہ تعالیٰ سب جنتیوں کو دوزخ میں اور تمام جہنمیوں کو جنت میں بھیجے پر قادر ہو تو کذب باری لازم آئے گا۔
۴۵۲	کذب عیب ہے اور اللہ تعالیٰ کا عیب سے ملوث ہونا محال بالذات ہے۔	۴۴۹	اللہ تعالیٰ کا جاہل ہونا بھی لازم آئے گا۔ (حاشیہ)
۴۵۲	شرح مقاصد سے اس امر کا ثبوت کہ جہل و کذب باری تعالیٰ ممکن نہیں۔	۴۴۹	ہر متنع بالغیر متنع بالذات کو مستلزم لیکن خود ممکن بالذات ہی رہے گا اور محال بالذات کے امکان کو بھی مستلزم نہ ہوگا۔
۴۵۳	کذب و صدق میں مناسقات حقیقی ہے جس کا کذب ممکن ہو گا صدق ضروری نہ رہے گا۔	۴۴۹	شرح عقائد نسفی سے مذکورہ بالا دعویٰ پر استدلال۔
۴۵۳	شرح مقاصد سے امکان کذب کے مفاسد کی تفصیل۔	۴۴۹	استحالة لازم بالذات سے استحالة لزوم بالذات کا حکم کرنے والوں اور امکان لزوم سے امکان لازم مستحيل بالذات کا حکم کرنے والوں کی تردید۔
۴۵۳	یہ کہنا کہ اللہ کذب پر قادر نہ ہو تو بندے کی قدرت خدا سے بڑھ جائے گی، اسٹیلیل دہلوی کی اوج ہے۔	۴۴۹	اسماعیل دہلوی کو اقرار ہے کہ لزوم ممکن ہو تب بھی لازم محال ہو سکتا ہے۔
۴۵۳	ملائے دہلوی کی دلیل پر معارضے۔	۴۴۹	رشید احمد گنگوہی پر لزوم کفر کی تین وجہیں۔
۴۵۳	دہائیوں کے طریقہ پر لازم کہ خدا کے ماں باپ ہوں۔	۴۴۹	عقیدہ کفریہ کی تصویب کفر ہے۔
۴۵۳	ملائے دہلوی نے خدا کے کذب کو متنع بالغیر کہا ہے مگر اس کی دلیل پر لازم کہ کذب واقع ہو۔	۴۴۹	رشید احمد گنگوہی کے قول پر لازم کہ کچھ علمائے حقد میں
۴۵۵	دہائیہ کی غلطی یہ ہے کہ افعال انسانی کو خدا کی قدرت سے باہر تصور کرتے ہیں۔	۴۴۹	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۸	چاہے کسی کا ہو ممکن بالذات بلکہ واقع ہے۔	۳۵۶	دکھل ملائے دہلوی کا ایک اور رد۔
۳۶۸	مطلقاً اجماع محال بالذات نہیں اور اجماع تعین محال	۳۵۶	ایک اور رد۔
۳۶۸	بالذات ہے۔	۳۵۷	دیوبندی اور وہابی خود اللہ تبارک و تعالیٰ کو مقدورات عہد پر
۳۶۹	ملا عبدالحکیم سیالکوٹی کی ایک خطا۔	۳۵۷	قادر نہیں مانتے، اور یہ جہالت کا مسلک ہے۔
۳۷۰	شرح مواقف کی عبارت سے استدلال پر ایک استحالہ۔	۳۵۷	قدرت علی الملک کی ایک مثال۔
۳۷۰	خیر القرون میں عقائد زبانی سن کر بے چون و چرا تسلیم کر	۳۵۸	کلمہ حق ارباب بہ الباطل۔
۳۷۰	لئے جاتے تھے اور سینوں میں محفوظ کر لئے جاتے۔	۳۵۸	مقدور العبد مقدور اللہ کی تشریح۔
۳۷۰	مذہب کی کثرت اور گمراہیوں کے شیوخ نے موجودہ علم	۳۵۹	خدا نے جس کو حق جاننا وہ واقعہ حق بجانب ہے ورنہ خدا پر
۳۷۰	کلام کی بنا ڈالی۔	۳۵۹	جہل مرکب جائز ہو۔
۳۷۰	عقائد حقہ کے اثبات میں جو دلیلیں دی جاتی ہیں، علم و لا	۳۵۹	جہل مرکب علی اللہ کے قیام۔
۳۷۰	نسلیم کا اثر ان دلیلوں پر ہوتا ہے، اصل عقیدہ پر نہیں۔	۳۶۱	ابن حزم ظاہری قائل ہے کہ خدا کا بیٹا ہو سکتا ہے۔
۳۷۱	متاخرین شارح و محققین جو کچھ بحث و تحقیق کرتے ہیں	۳۶۱	مقدور العبد مقدور اللہ کی تقریر وہابیہ پر معارضہ۔
۳۷۱	ان میں کچھ بے وجہ بحث چینیایاں بھی ہوتی ہیں۔	۳۶۲	خصم الزامی دلیل قائم کرے تو فریق کو اپنے مسلک مقدمہ
۳۷۱	علامہ کی تشریح کہ اعتقاد اولیٰ حق پر ہے، بحث اور بحث	۳۶۲	سے انکار کا یا را نہیں۔
۳۷۱	چینیوں کی کوئی سند نہیں۔	۳۶۵	☆ رسالہ القمع المبین لأمال
۳۷۲	علم کلام کی ان بیجا بحثوں کے نتیجہ میں ہی ائمہ نے کلام	۳۶۵	المکذبین
۳۷۲	متاخرین کو سخت ذلیل اور بے قدر سمجھا۔	۳۶۵	مسائرہ اور شرح مواقف کی عبارت سے مخالفوں کے
۳۷۳	امکان کذب کے قائلین نے قرآن عظیم کی نصومی صریح	۳۶۷	استدلال کا جواب۔
۳۷۳	متون و عقائد کو چھوڑ کر تراشیدہ بحثوں کا دامن پکڑا ہے۔	۳۶۷	اللہ پاک جب کسی قوم سے دین لیتا ہے تو عقل سلیم چھین
۳۷۳	مکی نظیر اور ملا عبدالحکیم کے اس خیال کا رد کہ اللہ تعالیٰ کو	۳۶۸	لیتا ہے چاہے دیگر دنیاوی علوم میں کتنی ہی محنت و دانش ہو۔
۳۷۳	امور غیر متناہیہ حاصل نہیں۔	۳۶۸	اغراض قاسد کے لئے کتب نبی کی ایک مثال۔
۳۷۳	ملا عبدالحکیم نے عقیدہ مکی بتایا ہے کہ معمولات الہیہ فسی	۳۶۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ ہر شخص کا اس کی باتوں
۳۷۳	انفسہا غیر متناہیہ لشمولہا الموجودات و	۳۶۸	پر مواخذہ ہو سکتا ہے۔
۳۷۳	المعلومات، مواقف شرح مواقف، مقاصد اور شرح	۳۶۸	اعتقاد وہی رکھنا چاہئے جو جمہور اہل حق کا عقیدہ ہو، شواہد کا
۳۷۵	مقاصد اور دولت مکیہ وغیرہ سے اس عقیدہ کی تائیدات۔	۳۶۸	بہر و سائیں۔
۳۷۸	دوسری نظیر۔	۳۶۸	اللہ کے کلام کی طرف کذب کرنے میں وہابیہ تمام گمراہوں
۳۷۹	مسائرہ کی یہ بحث کہ اللہ تعالیٰ کے خلق سے عزم و ارادہ کی	۳۶۸	سے آگے ہیں۔
۳۸۰	تحصیل کی جائے۔	۳۶۸	ملا سیالکوٹی کی عبارت کا مطلب یہ ہے کہ مطلقاً جھوٹ
۳۸۰	مسائرہ کی اس بحث کی تردید۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۹۰	قدرت حادثہ کی تاثیر و عدم تاثیر میں ماسرہ کی بحث اور اس پر مصنف کا منہ قشہ۔ (حاشیہ)	۴۸۱	خلق الٰہی سے عزم و ارادہ کی تخصیص معتزلہ کے مذہب العباد خالقة لافعالہا کی طرح ہے۔
۴۹۳	اس مسئلہ میں ملا عبد اعلیٰ بحر العلوم رحمۃ اللہ علیہ کی لغزش۔	۴۸۱	معتزلہ مجوسیوں سے بھی آگے بڑھ گئے۔
۴۹۳	اہل حق اہل السنۃ ہیں، ان کے نزدیک بندوں کے لئے قدرت کا سہہ ہے قدرت خالق نہیں ہے۔	۴۸۳	قول ابن ہمام کی تضعیف پانچ طرح سے۔
۴۹۵	مسئلہ تحقیق میں جمہور کے خلاف گئے۔	۴۸۳	اول وہ آیتیں جو اللہ تعالیٰ کے خلق کے عموم پر دلالت کرتی ہیں باجماع ائمہ اپنے عموم پر باقی ہیں، ان میں کوئی تخصیص نہیں۔
۴۹۵	صاحب ماسرہ کے ایک خلاف واقعہ فیصلہ کی تصحیح۔	۴۸۴	دوم، ان آیات کی تخصیص کی ضرورت نہیں۔
۴۹۶	قاضی باقلانی کے قول کی تائید۔		امام ابو بکر باقلانی، صاحب مسلم و فتاوح اور امام صدر الشریعہ علامہ شمس الفتاری اور قاسم کہتے ہیں کہ انسان کی قدرت کو خلق اور وجود میں تاثیر نہیں، حال میں ہے جو وجود برزائے ہے۔
۴۹۶	ملا علی قاری کی تقریر کی تصحیح۔		تخصیص عزم کی بات صرف محقق ابن ہمام کے کلام میں پائی جاتی ہے۔
۴۹۷	مسائرہ اور قاضی کی مرادوں میں فرق کی ایک اور تائید۔	۴۸۴	حنفیوں کا مذہب محقق کی بحث کے خلاف ہے۔
	ابن ہمام کی اپنے قول سے رجوع کے لئے مصنف کی امید۔	۴۸۵	امام محمد سنوسی کی تصریح کہ اللہ تعالیٰ خالق کل شئی پر سلف صالحین کا اجماع ہے، اور یہی کتاب و سنت سے ثابت ہے
۴۹۸	پھر رجوع کی تحریر کی دستیابی۔	۴۸۶	اجماع کے خلاف بعد میں تین قول منقول ہیں:
۴۹۹	امام باقلانی پر شیخ قزوینی کا اعتراض، اس کا ایک علامۃ الورد جواب، پھر مصنف کی تحقیق۔	۴۸۶	(۱) قاضی باقلانی کا، کہ بندوں کو حال میں تاثیر ہے۔
۵۰۰	امام باقلانی کی طرف سے وقار۔	۴۸۶	(۲) استاذ اسفرائی کا، کہ بندوں کو اعتبار میں تاثیر ہے۔
۵۰۱	مسئلہ خلق افعال میں سادات حنفیہ کی بحث کا خلاصہ۔	۴۸۷	(۳) امام الحرمین کا مشیت الٰہی کے موافق افعال میں۔
۵۰۲	اس باب میں مصنف کا منہ قشہ۔	۴۸۷	اقوال مذکورہ بالا کی نسبت ان تینوں اماموں کی طرف صحیح نہیں کسی جہل میں التزام محکم کے طور پر کہا ہوگا۔
	تیسرا رد و خلق کے لئے ارادہ ضروری ہے، اگر ارادہ بندوں کے خلق کے لئے ضروری ہو تو ارادہ کے لئے ارادہ لازم ہوگا، اور ظاہر اور بدلیہ لفظ۔	۴۸۷	مصنف کی قطعی انقیاد۔
۵۰۳	چوتھا رد، ارادہ کلیہ ہمارے خلق سے نہیں اور ارادہ جزئیہ قلعق اور امر اضافی ہے جو موجود فی الایمان نہیں، لہذا یہ خلق نہ ہوگا۔	۴۸۸	شرح مقاصد کی عبارت میں انظر والا راحة بفعل الغیر میں ارادہ کے معنی کی توضیح۔ (حاشیہ)
۵۰۴	ارادہ بندہ کی حقوق ہو تو تسلسل لازم آئے گا۔	۴۸۸	مسائرہ کی عبارت پر مصنف کا منہ قشہ۔
۵۰۵	دو مزید دلیلیں۔ (حاشیہ)	۴۹۰	معتزلہ بندوں کو افعال کا خالق قرار دیتے ہیں لیکن ان کے حقد میں لفظ خالق کے اطلاق سے احتراز کرتے ہیں۔
۵۰۶	وجوب بالا اختیار اختیار کے منافی نہیں اور اختیار بالوجوب منافی اختیار ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۵	ابحاث و مشاجرات میں جو کچھ لکھا جاتا ہے وہ قابل اعتماد و اعتقاد نہیں ہوتا۔	۵۰۶	تاکمین تاخیری فی الحال پر پڑنے والے اعتراضات کا بیان
۴۱۶	مباحث کلام و مناظرہ کا کچھ اعتبار نہیں۔	۵۰۷	تسلل اعتباریات میں مبدا میں محال ہے۔
۵۱۶	عقیدہ وہ ہے جو محل بیان عقائد میں لکھا جاتا ہے جس پر صراحہً اجماع ملت بتایا جائے یا اسے تصریحاً عقیدہ اہل سنت کہا جائے یا اس کے خلاف کو مذہب گمراہاں بتایا جائے۔	۵۰۷	مسئلہ اختیار میں ترجیح بلا مرجح کی بحث۔
۵۱۶	مختلف کتب اہل سنت میں بیان کردہ عقائد اہلسنت۔	۵۰۷	بندے کے جبر سے بچنے کے لئے تخصیص وغیرہ کا قول کرنے والوں کا رد۔
۵۱۷	عالم حادث ہے	۵۰۹	جبر و تقویض کے بیچ میں مذہب حق ہے۔
۵۱۷	صانع عالم قدیم ہے۔	۵۱۰	علم تقدیر کے احکام۔
۵۱۷	صانع عالم ایسی صفات و قدیمہ سے متصف ہے جو نہ اس کا عین ہیں نہ غیر۔	۵۱۲	خلاصہ کلام کہ مسائل میں بحث کو عقیدہ نہیں قرار دیا جاسکتا عقیدہ وہ ہوتا ہے جو مجمع علیہ ہو۔
۵۱۷	صانع عالم واحد اس کا کوئی مثل، مقابل اور شریک نہیں۔	۵۱۳	مسئلہ امکان کذب کے بارے میں مولوی محمود حسن دیوبندی کے رسالہ ”جہد المقل“ میں بطور حوالہ نقل کی گئی شرح مقاصد، شرح مواقف، شرح مطالع اور سائرہ وغیرہ کتب کی عبارات کا جواب۔
۵۱۷	صانع عالم کی کوئی انتہاء صورت اور حد نہیں۔	۵۱۳	عقیدہ وہ ہوتا ہے جو علمائے کرام متون یا تراجم ابواب و فصول یا فہرست و تذکرہ عقائد میں لکھتے ہیں وہی اہلسنت کا معتقد ہوتا ہے وہ ہی خود ان علماء کا دین معتد ہوتا ہے۔
۵۱۷	صانع کسی شئی میں ملول نہیں کرتا، نہ ہی اس کے ساتھ کوئی حادث قائم ہوتا ہے۔	۵۱۳	بوقت ذکر دلائل و ابحاث و مناظرہ جو کچھ علماء ضمنیاً لکھ جاتے ہیں اس پر نہ اعتماد ہے نہ خود ان علماء کا اعتقاد ہے۔
۵۱۷	صانع پر حرکت، انتقال، جہالت، جھوٹ اور نقص صحیح نہیں آخرت میں صانع عالم کو دیکھا جائے گا۔	۵۱۳	سب سے اعلیٰ و اعلیٰ مسئلہ توحید کے دلائل پر علم کلام میں متحد و نقض وارد کئے گئے۔
۵۱۷	کذب باری تعالیٰ کے محال ہونے پر تین دلائل۔	۵۱۳	ائمہ دین اور کبرائے نامحیین علم کلام میں اشتغال سے ممانعت فرماتے ہیں۔
۵۱۸	حدوث عالم، وجود باری تعالیٰ، اس کے سوا کسی خالق کے نہ ہونے اور اس کے قدیم ہونے پر اہلسنت کا اجماع ہے۔	۵۱۵	علم کلام کے بارے میں امام ابو یوسف کی رائے۔
۵۱۸	اہلسنت والجماعت فرقہ و ناجیہ ہے۔	۵۱۵	فقہائے کرام نے فرمایا جو وصیت علماء کے لئے کی جائے مشکمین اس سے کچھ حصہ نہ پائیں گے۔
۵۱۸	ایک گمراہ فرقہ مزداریہ کے باطل عقیدے یعنی اللہ تعالیٰ کے جھوٹ اور ظلم پر قادر ہونے کا رد۔	۵۱۵	علامہ خیالی کا علم الہی کے بارے میں ناپاک خیال۔
۵۱۸	اللہ تعالیٰ پر نقص، جہل اور کذب کی علامات بھی محال ہیں اس مسئلہ میں اشاعرہ اور ان کے غیر میں کوئی اختلاف نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر وصف نقص سے پاک ہے۔	۵۱۵	سید مبارک شاہ کی یہ بات درست نہیں کہ واجب صرف اپنے وجود میں محتاج غیر نہیں ہوتا، اپنے تعین و شخص میں غیر محتاج ہو تو حرج نہیں۔
۵۱۸	گنگوہی صاحب کے نزدیک امکان کذب تو کیا اللہ تعالیٰ	۵۱۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۵	فیض شیطانی محبوبوں کے بغض سے حاصل ہوتا ہے۔	۵۱۹	کے لئے وقوع کذب ثابت ہے۔
۵۲۵	نہی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے انقطاع سلسلہ بغض مشارح سلسلہ سے حاصل ہوتا ہے۔		مصنف جہد المقلل اللہ عزوجل کا نہ صرف کاذب ہونا ممکن جانتا ہے بلکہ اسے بالامکان ظالم، چور اور شرابی بھی جانتا ہے۔
۵۲۵	مومن بھی اللہ و رسول کے مخالفوں سے دوستی نہیں کرتا اگرچہ وہ اس کے قریبی رشتہ دار ہوں۔	۵۱۹	علم شیطان کو علم نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے زائد ماننا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم غیب کو پاگل، چوپایہ اور ہر جانور کا کہنا کفر و ارتداد ہے۔
۵۲۶	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں وہابیہ کے ظاہر و باطن میں منافقوں کی طرح تفاوت ہے۔	۵۲۰	ابن عبد الوہاب کے کفر عام آشکار ہیں، اکابر عرب و عجم نے اس کی تکفیر میں کتا ہیں لکھیں۔
۵۲۶	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کوا کھانے والے کو ناسق قرار دیا۔	۵۲۰	شیخ نجدی نے روضۃ انور کو صنم اکبر کہا، چھ سو برس تک کے ائمہ و اکابر کو کافر کہا، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم اور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسماء مقدسہ کو جہنم کی راہیں قرار دیا۔
۵۲۷	کوئے کے حلال ہونے کے بارے میں گنگوہی کے قیاس و استدلال کا رد۔	۵۲۰	گنگوہی صاحب کہتے ہیں محمد بن عبد الوہاب کے عقائد عمدہ تھے وہ اور ان کے مقتدی اچھے ہیں۔
۵۲۹	رسالہ باب العقائد و الکلام۔	۵۲۰	وہابیہ مقلدین و غیر مقلدین تمام عقائد کفر و ضلال میں متحد ہیں۔
۵۲۹	کوئی کافر اللہ تعالیٰ کو نہیں جانتا اس پر نادانوں کو ایک شبہ گزرتا ہے اس کا جواب۔	۵۲۱	ترک تہلیل کالج ہندوستان میں اسٹیل دہلوی نے بویا۔
۵۳۰	تقریر شبہ۔	۵۲۱	گنگوہی صاحب کا ایمان تقویۃ الایمان پر قرآن سے زیادہ ہے۔
۵۳۱	تقریر، جواب بعون الوہاب۔	۵۲۱	گنگوہی صاحب کے نزدیک تقویۃ الایمان کا رکھنا، پڑھنا اور اس پر عمل کرنا عین اسلام ہے۔
۵۳۱	ایجاب و سلب متقاض ہیں جمع نہیں ہو سکتے۔	۵۲۲	عین کی نفی ضد کا ثبوت ہے۔
۵۳۱	وجود فی اس کے لوازم کے وجود کا مقتضی اور ان کے نقائص و منافیات کا ثانی ہوتا ہے۔	۵۲۲	وصف کریم رحمۃ اللعالمین مسلمانوں کے نزدیک حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خاصہ ہے۔
۵۳۱	لازم فی کے منافی کی موجودگی میں لازم موجود نہیں ہو سکتا۔	۵۲۲	اسی کا منہی نہیں ہونا بدلتہ محال ہے۔
۵۳۱	فی کا لازم موجود نہ ہو تو فی موجود نہیں ہو سکتی۔	۵۲۲	مجلس میلاد مبارک کی نسبت مبشرات۔
۵۳۱	سلب فی کے ثمن طریقے ہیں۔	۵۲۲	ساگرہ دو طرح ہوتی ہے ایک گنگوہی صاحب کے نزدیک ناجائز اور دوسری جائز۔
۵۳۱	اللہ عزوجل کو جمیع صفات کمال لازم ذات اور جمیع عیوب و نقائص اس پر محال بالذات کہ اس کے کمال ذاتی کے منافی ہیں۔	۵۲۳	
۵۳۱	دہریے تو اللہ تعالیٰ کے نفس وجود کے ہی منکر ہیں جبکہ باقی کفار کسی کمال لازم ذات کے منکر یا کسی عیب منافی ذات کے مثبت ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۶	شیخ اکبر کے کلام میں تو صریح کفر لاحق کر دیئے گئے۔	۵۳۲	اس شہ کا ازالہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ارشاد "ہل اکثر ہم لا یعلمون" میں اکثر کفار سے بھی علم فرمائی سب سے نہیں۔
۵۵۶	مخدوم بہاری کے ترجمہ عمدۃ الکلام کی ایک الحاقی عبارت کسی مسلمان کی طرف بلا تحقیق نسبت کفر و فسق جائز نہیں۔	۵۳۲	کفار کا اقرار باللہ ان کے جہل باللہ کے منافی نہیں۔
۵۵۶	کتاب کا چھنا اس کے توازی کی دلیل نہیں۔	۵۳۲	منہیوم لقب سے استدلال صحیح نہیں۔
۵۵۶	حضرت عرفا روق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول "ایسی کتاب جس میں ثقہ علماء کے بیان کے خلاف ہو پانی سے دھو ڈالنی چاہیے"	۵۳۲	سلب جزئی سلب کلی کو لازم ہے نہ کہ اس کے منافی ہے۔
۵۵۷	جس کی سند متصل نہ ہو اس کا بیان کرنا حرام ہے۔	۵۳۲	متعدد آیات کریمہ جن میں اکثر سے کل مراد ہے۔
۵۵۷	کسی کتاب کی صحت جانچنے کا ایک طریقہ۔	۵۳۳	فلاسفہ کے جھوٹے خدا۔
۵۵۷	لکھنے کے بعد اصل سے مطابقت ضروری ہے۔	۵۳۵	آریہ کے جھوٹے خدا۔
۵۵۷	متاخرین کے نزدیک کسی کتاب کا علماء میں ایسا مشہور و متداول ہونا جس سے عدم تحریف کا اطمینان ہو۔	۵۳۷	یحیوس کے جھوٹے خدا۔
۵۵۹	سند متصل کے حکم میں ہے۔	۵۳۷	یہود کے جھوٹے خدا۔
۵۵۹	کتب مشہور و معتبر و مستند ہیں۔	۵۳۸	نصاری کے جھوٹے خدا۔
۵۵۹	مخدوم صاحب کی طرف جو عبارت منسوب ہے، نہ متواتر ہے نہ اس کی سند متصل ہے۔	۵۳۹	نہجریوں کے جھوٹے خدا۔
۵۶۰	غیر خدا کو "قوم" کہنا کفر ہے، شرح فقہ اکبر میں الحاق۔	۵۴۱	چکڑا لوی کے جھوٹے خدا۔
۵۶۰	اسطیل دہلوی کا چار والہ قول مخالف موافق سب کے نزدیک اسی کا قول ہے۔	۵۴۱	قادیانی کے جھوٹے خدا۔
۵۶۱	مخدوم صاحب کی عبارت میں غلطی کا لفظ جس موقع پر استعمال ہوا ہے ایسے موقع پر غلطی سے مراد وہ ہوتے ہیں جو عقلمندی نہ رکھتے ہوں۔	۵۴۳	رافضیوں کے جھوٹے خدا۔
۵۶۱	عقلمندی نہ رکھنے والوں کے مراجب۔	۵۴۵	وہابیوں کے جھوٹے خدا۔
۵۶۱	بڑے مسلمان کی تعظیم کرنا اللہ کی تعظیم ہے۔	۵۴۷	دیوبندیوں کے جھوٹے خدا۔
۵۶۲	قرآن عظیم میں رسول کے مبعوث کرنے کا مقصد رسول اللہ کی تعظیم بھی قرار دی گئی ہے۔	۵۴۹	غیر مقلدوں کے جھوٹے خدا۔
۵۶۳	عقلمندی نہ رکھنے والوں کے درجات کا فرق۔	۵۵۲	حنبیہ۔
۵۶۳	دینا جو اللہ کے لئے نہ ہو ملعون ہے۔	۵۵۲	کفر کیا ہے۔
		۵۵۳	جہل باللہ میں نرے دہریوں کے بعد سب سے ہماری حصہ دہانیوں، اسمعیلیوں خصوصاً دیوبندی کا ہے۔
		۵۵۴	حنبیہ۔
		۵۵۵	☆ رسالہ حجب العوار عن مخدوم البہار۔
		۵۵۵	مخدوم بہاری کی ایک عبارت سے دفع دسواں
		۵۵۵	کوئی کتاب یا رسالہ کسی بزرگ کے نام منسوب ہو جائے
		۵۵۵	یہ اس بات کا قطعی ثبوت نہیں کہ یہ انہیں کے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۶	تیسرا کفر کہ اللہ نے قادیان میں اپنا نبی بھیجا۔	۵۶۴	اللہ و رسول کے مخالف ذلیل تر ہیں۔
۵۷۷	چوتھا کفر کہ میرا نام نبی بھی ہے۔		محلی تحقیر میں غیر اللہ اور خلق سے مراد وہ جنہیں خدا سے
۵۷۷	مرزا قادیانی پر فرد جرم۔	۵۶۴	علاقہ نہ ہو۔
۵۷۷	(۱) تحریف کلام اللہ	۵۶۴	غیر اللہ کے لئے تو اضع حرام۔
۵۷۷	(۲) بیٹنی علیہ السلام پر افتراء۔	۵۶۴	ماں، باپ، استاذ کی تو اضع کا شریعت نے حکم دیا ہے۔
۵۷۷	(۳) اللہ تعالیٰ پر افتراء۔	۵۶۴	غیر اللہ کی تو اضع حرام ہونے کا مقصد دنیا کے لئے غیر خدا
۵۷۷	(۴) اپنی گھڑی ہوئی کتاب کا کلام اللہ ٹھہراتا۔	۵۶۵	کے سامنے اپنے کو ذلیل کرتا ہے۔
	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی جدید نبی کی	۵۶۵	مہمان کے لئے جانور ذبح کرنا اللہ کے لئے ذبح کرنا ہے۔
۵۷۸	بہشت محال ہے۔		مخدوم بہاری کی عبارت جس میں خلق کو بیعتی سے تشبیہ دی
۵۷۸	آپ کے بعد جدید نبی کا امکان ماننے والا قطعاً کافر ہے۔	۵۶۶	ہے اس میں خلق سے مراد انبیاء لینے والا طعون ہے۔
۵۷۸	صریح الفاظ میں تاویل قبول نہیں کی جاتی۔		اسما عیل دہلوی نے شرک کی چار قسمیں گھڑیں اور اس میں
	جس نے کچھ کو رسول کہا اور تاویل کی کہ یہ بھی فرستادہ ہے	۵۶۶	اولیاء، انبیاء اور بیعت پریت سب کو یکساں رکھا۔
۵۷۸	تو وہ بھی کافر ہے۔		مخدوم بہار کی طرف جو کلام منسوب ہے اس میں دنیا کی
۵۷۹	شفاء، شرح شفاء للفقاری و خفاجی کے حوالے۔		چیزوں کو جنہیں خدا سے علاقہ نہیں، بیعتی سے تحقیر کہا اور
۵۸۰	محل مدح میں عام باتیں نہیں ذکر کی جاتیں۔	۵۶۷	اسماعیل دہلوی نے تمام اولیاء و انبیاء کو۔
	مرزا اپنے رسول ہونے کی جو تاویل کرتا ہے وہ معنی بُری		اسماعیل دہلوی کے جنس اقوال ایسے ہی ہیں کہ انہیں بتانے
۵۸۰	مینڈک سب میں پائے جاتے ہیں۔		کے لئے انبیاء اور اولیاء کے لئے ایسی گندی مثالیں دینے
	آیات و احادیث میں ادنیٰ مخلوقات کے لئے بھی خبر دینے	۵۶۸	کی ضرورت پڑتی ہے۔
۵۸۱	کا ذکر ہے۔		☆ رسالہ السوء والعقاب علی
	کیا مرزا کی رسالت کے مدعی اسی معنی میں مرزا کو رسول	۵۷۱	المسیح الکذاب۔
۵۸۲	مانتے ہیں۔	۵۷۱	مرزائی کے متعلق سوال۔
۵۸۲	معنی کے اقسام چار گاند۔	۵۷۱	خلاصہ جوابات امر تر۔
	باب رسالت میں عرف عام اور عرف شرعی کا ایک معنی پر	۵۷۲	مرزا قادیانی محل مسیح ہے مگر مسیح کلمہ کا نہیں، مسیح دجال کا۔
	تعلق ہیں، لغوی معنی مراد ہو نہیں سکتا اور اصطلاحی مراد لینے		جواب معصف علیہ الرحمہ اور مرزا قادیانی کی
۵۸۲	کی تباہی۔	۵۷۳	دس (۱۰) کفریات کا بیان۔
	مرزا کے کفر چہارم میں امتی اور نبی کا مقابلہ معنی شرعی کی	۵۷۵	مرزا کا کفر اول کہ ”میں احمد ہوں“
۵۸۳	تعمین کرتا ہے۔	۵۷۵	دوسرا کفر کہ ”میں ایک معنی کو نبی ہوں“۔
	کفر اول میں اپنی نبوت کے لئے قرآن شریف کی آیت		امت میں محدث ہونے کی حدیث حضرت عمر رضی اللہ
۵۸۳	پڑھی جس میں یقیناً نبوت کے شرعی معنی مراد ہیں۔	۵۷۶	تعالیٰ عنہ کی شان میں ہے۔ (حاشیہ)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۶	اطلاع ضروری "کا اجراء ہوا، جو دو عددوں پر مشتمل ہے۔	۵۸۳	مرزا کا پانچواں کفر حضرت مسیح علیہ السلام پر دعویٰ برتری۔
۵۹۸	ہدایت نوری بجواب اطلاع ضروری۔	۵۸۳	چھٹا کفر بھی یہی ہے۔
۵۹۹	عدد اول : ان گالیوں کا جواب متین جو اللہ تعالیٰ کے محبوبوں اور علماء اہلسنت کو دی گئیں۔	۵۸۳	ساتواں کفر مطلقاً بعض نبیوں سے اپنے کو افضل کہنا۔
۵۹۹	قادیانی نے سب سے زیادہ اپنی گالیوں کا تختہ مشق سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو بنایا۔	۵۸۳	انبیاء کا علی الاطلاق افضل ہونا اجتماعی مسئلہ ہے۔
۶۰۰	حضرت مسیح علیہ السلام کو قادیانی نے گالیاں کیوں دیں۔	۵۸۵	مرزا کا آٹھواں کفر عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کو مسمریزم کہنا۔
۶۰۰	فصل اول۔	۵۸۵	اللہ پاک نے عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات پر ان کی مدح فرمائی۔
	عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں علیہا السلام کو قادیانی ملعون کی گالیاں۔		معجزات عیسیٰ علیہ السلام کو مسمریزم کہہ کر مکروہ جاننا ایک مزید کفر ہے۔
۶۰۰	قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تکفیر کر دی۔	۵۸۶	اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تکفیر بھی کی جو مستقل کفر ہے۔
۶۰۳	معجزات مسیح علیہ السلام کی تکفیر اور انکار۔	۵۸۸	دسواں کفر "چار سو نبیوں کی پیشگوئی غلط ہوئی"۔
۶۰۳	قادیانی کذاب کا کہنا کہ مسیح علیہ السلام خود اپنے معجزے کے منکر تھے، رسول اللہ پر افتراء اور قرآن عظیم کی تکفیر ہے۔	۵۸۸	یہ انبیاء علیہم السلام کی تکذیب ہے۔
۶۰۳	مرتد قادیانی جیسے مکذب قرآن اور دشمن انبیاء کو امام وقت، مہدی اور مسیح ماننے والے نیز اس کی تکفیر نہ کرنے والے اندھے ہیں۔	۵۸۹	ایک رسول کی تکذیب سب کی تکذیب ہے۔
۶۰۸	حمیہ: بعض مرزائیوں کے ایک جموں نے عذر کا ازالہ۔	۵۹۰	مرزا قطعاً یقیناً کافر ہے۔
۶۰۸	☆ رسالہ الجراز الدیانی علی المرتد القادیانی۔	۵۹۰	اہل عدوہ اگر بحر دکھ گوتی کو مدعا اسلام ٹھہرائیں اور مرزا کی تکفیر نہ کریں وہ بھی کافر ہیں۔
۶۱۱	(قادیانی مرتد پر خدائی تلوار)	۵۹۰	کافر کو کافر نہ کہنے والا خود کافر ہے۔
	قرآن مجید کی دو آیات کریمہ کی تفسیر اور بظاہر ان سے پیدا ہونے والے شبہات و ادھام سے متعلق استفسار۔	۵۹۱	شوہر کے کفر کرتے ہی عورت نکاح سے نکل جاتی ہے بے توبہ و نکاح جدید قربت زنائے خالص ہے۔
۶۱۱	بے دینوں کی بڑی راہ فرار یہ ہے کہ انکار کریں ضروریات دین کا اور بحث چاہیں کسی چٹکے مسئلے میں جس میں کچھ منہجائش دست و پا زدوں ہو۔	۵۹۱	مرتد کی عورت کا مہر منقل واجب الادا ہے اور مر جائے یا دار الحرب سے ملحق ہو جائے تو مہر منقل بھی واجب الادا ہو گیا۔
۶۱۲		۵۹۲	بچہ خیر الایوبین کے تابع ہوتا ہے، مرزائی کے چھوٹے بچے ضرور اس کے قبضہ سے باہر نکال لینے چاہئیں۔
		۵۹۵	☆ رسالہ قہر الدیان علی مرتد بقادیان۔
		۵۹۶	رسالہ ماہواری رد قادیانی کے اجراء کی وجہ۔
			قادیانیوں نے روٹیل کھنڈ گزٹ میں اشتہار چھپوایا جس میں علمائے حق کو گالیاں دینے کے بعد مناظرہ کا چیلنج کیا گیا جس کے جواب میں رسالہ "ہدایت نوری بجواب



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	مرتبہ قادیان کا تو مسلمان ہونا بھی محال ہے نہ کہ رسول اللہ کی مثال۔	۶۱۲	قادیانی صدا ہوجہ سے منکر ضروریات دین تھا۔
۶۱۵	قادیانیوں کی چالاکی۔	۶۱۲	حیات و وفات میں صلی علیہ السلام کا مسئلہ فرعی اور مختلف فیہ ہے۔
۶۱۵	حضرت مسیح رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشہور اوصاف جو قرآن نے بیان کئے۔	۶۱۳	نزول صلی علیہ السلام اہل سنت کا اجماعی عقیدہ ہے۔
۶۱۵	حضرت صلی علیہ السلام بے باپ کے کنواری بتول کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔	۶۱۳	وفات سے نزول کا متنع ہونا لازم نہیں آتا۔
۶۱۶	حضرت صلی علیہ السلام نے پیدا ہوتے ہی کلام فرمایا، اور انہوں نے گہوارے میں لوگوں کو ہدایت فرمائی۔	۶۱۳	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی موت محض ایک آن کو تصدیق وعدہ الہیہ کے لئے ہوتی ہے۔
۶۱۶	حضرت صلی علیہ السلام کو حکیم مادر میں کتاب عطا ہوئی، نبوت دی گئی اور وہ جہاں بھی تشریف لے جائیں برکتیں ان کے قدم کے ساتھ رکھی گئیں۔	۶۱۳	انبیاء کرام اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں۔
۶۱۶	قادیانی کی حضرت صلی علیہ السلام کے بارے میں صدیہ دہنی۔	۶۱۳	بعض افراد کا موت کے بعد دنیا میں پھر آنا خود قرآن کریم سے ثابت ہے۔
۶۱۶	حضرت صلی علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں پر مسلط کیا۔	۶۱۳	حضرت عزیر علیہ السلام کو بعد موت اللہ تعالیٰ نے زندہ فرمایا۔
۶۱۷	اللہ تعالیٰ نے حضرت صلی علیہ السلام کو مادر زاد اندھے اور ابرص کو شفا دینے، مردے جلانے اور مٹی کی صورت میں پھونک مار کر جان ڈال دینے کی قدرت عطا فرمائی۔	۶۱۳	چاروں طائران غلیل علیہ السلام مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوئے۔
۶۱۷	قادیانی سخت جھوٹا معلوم اور برکات الہیہ سے پورا محروم ہے۔	۶۱۳	دوبارہ مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام قادیانی اس قدر مطلق و جلالہ کو صراحتاً عاجز مانتا ہے۔
۶۱۸	قادیانی مرتد نے معجزات صلی علیہ السلام کو سریزم کے شعبہ سے کیوں قرار دیا۔	۶۱۳	مشرک اور قادیانی کے نظریہ کا قرآن مجید سے رد۔
۶۱۸	قادیانی مرتد خذلہ اللہ کے چند کفریات اور حضرت مسیح علیہ السلام کے بارے میں ستر بکواسات۔	۶۱۳	استیفاء اجل سے پہلے اگر کسی وجہ خاص سے امات ہو تو مانع اعادت نہیں بلکہ استیفاء اجل کے لئے ضروری اور ہزاروں کے لئے ثابت ہے۔
۶۲۰	قادیانیوں کا مسئلہ وفات و حیات مسیح چھیڑنا الہی مکر اور اپنے صریح کفروں کی بحث سے جان چھڑانا ہے۔	۶۱۳	حیات و وفات مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مسئلہ قدیم سے مختلف چلا آتا ہے مگر آخر زمانے میں ان کے تشریف لانے اور دجال لعین کو قتل فرمانے میں کسی کو کلام نہیں یہ بلاشبہ اہلسنت کا اجماعی عقیدہ ہے۔
۶۲۰	استثناء میں مذکور شبہات کا جواب۔	۶۱۳	مسلمانوں کی راہ سے جدا چلنے والے کی شامت۔
۶۲۰	پہلا شبہ۔	۶۱۵	مسیح سے قبل مسیح مراد لینا تحریف و نصوص ہے۔
۶۲۰	آیت کریمہ ”انکم و ما تعبدون من دون اللہ“ کی تفسیر۔	۶۱۵	بعد نبی کی بڑی ذہل یہی ہے کہ نصوص کے معانی بدل دیں۔
		۶۱۵	تاویل مذکور کا گھڑا نصوص شریعت کا استہزاء اور احکام و ارشادات کو درہم برہم کر دینا ہے۔
		۶۱۵	قادیانی مرتد نبیوں کی علانیہ تکذیب کرنے والا، رسولوں کو گالیاں دینے والا اور قرآن کو رد کرنے والا ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۶	واقعہ یہ ہے کہ یہود اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد کرتے اور نصاریٰ اپنے صالحین کی قبروں کو۔	۶۲۱	"یدعون من دون اللہ" یقیناً مشرکین ہیں۔
۶۲۶	قادیانی کی چالاکی۔	۶۲۱	قرآن کریم نے اہل کتاب کو مشرکین سے جدا کیا۔
۶۲۶	نبوت اور جھوٹ کا اجتماع محال ہے۔	۶۲۱	اہل کتاب کی عورتوں سے مسلمانوں کا نکاح صحیح ہے۔
۶۲۶	قادیانی کذاب نے تمام انبیاء کو جھوٹ ثابت کرنے کی کوشش اس لئے کی تاکہ اس جھوٹے کی نبوت بن پڑے۔	۶۲۱	مشرکہ عورت سے مسلمان مرد کا نکاح باطل ہے۔
۶۲۶	قادیانی مرتد کے اکٹھے چار سو بلکہ کروڑوں کفر۔	۶۲۱	اہل کتاب کا ذبیحہ حلال ہے۔
۶۲۶	ہرنی کی تکذیب کفر ہے۔	۶۲۱	مشرک کا ذبیحہ مردار ہے۔
۶۲۶	ایک نبی کی تکذیب تمام انبیاء کی تکذیب ہے۔	۶۲۱	کفار تمام مخلوق سے بدتر ہیں۔
۶۲۶	یہ کہنا صریح سفید جھوٹ ہے کہ نصاریٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کو مسجد کر لیا۔	۶۲۲	مسلمانوں کے سخت ترین دشمن یہودی اور مشرک ہیں۔
۶۲۶	نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر ہی نہیں مانتے اسے مسجد کر لینا دوسرا درجہ ہے۔	۶۲۲	یدعون من دون اللہ میں انبیاء کرام خصوصاً مسیح علیہم الصلوٰۃ والتسلیم داخل نہیں۔
۶۲۶	مرزا نیل نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر معاذ اللہ دعوغ گوئی کا الزام لگانے کے لئے حدیث کے لفظ معنی گم کرے۔	۶۲۲	آیہ کریمہ "اموات غیر احياء" کی تفسیر کہ یہ بتوں ہی پر صادق آتی ہے۔
۶۲۶	☆ رسالہ جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوة .	۶۲۳	یہ محال ہے کہ شہداء کو تو مردہ کہنا اور سمجھنا حرام ہو مگر انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مردہ کہا اور سمجھا جائے۔
۶۲۹	حضرت علی، فاطمہ اور حسین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو انبیاء کہنے والے شخص کے بارے میں استخفاء۔	۶۲۳	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام "احیاء غیر اموات" ہیں نہ کہ "اموات غیر احياء"
۶۲۹	محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خاتم النبیین ماننا ان کے زمانے میں خواہ ان کے بعد کسی نبی جدید کی بعثت کو یقیناً محال و باطل جانتا فرض اجل و جزء ایقان ہے۔	۶۲۳	جس وعدۃ الہیہ کی تصدیق کے لئے انبیاء کرام کو عرض موت ایک آن کے لئے لازم ہے قطعاً شہداء کو بھی لازم ہے۔
۶۳۰	قرآن کی نص قطعی کا منکر اور اس میں شبہ کرنے والا ملعون	۶۲۳	آیہ کریمہ وہم قد خلقوا بیئنا ماضی کے بجائے وہم یُخلقون بیئنا مضارع لانے کی حکمت۔
۶۳۰	مقلد فی النیر ان ہے اور اس کے کفر میں توقف میں شک کرنے والا بھی کافر ہے۔	۶۲۳	ایجاب جزئی نقیض سلب کلی ہے۔
		۶۲۳	"اموات" قضیہ دائرہ مطلق نہیں بلکہ مطلقہ عامہ ہے۔
		۶۲۳	ایک وقت آئے گا کہ عیسیٰ علیہ السلام وقات پائیں گے۔
		۶۲۳	روز قیامت ملائکہ کو بھی موت ہے۔
		۶۲۵	شبہ دوم۔
		۶۲۵	حدیث بخاری "لعن اللہ الیہود والنصارى اخلوا قبور انبیائہم مساجد" کی شرح۔
		۶۲۵	"النبیائہم" میں اضافت استغراق کے لئے نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۹	ارشادات الانبیاء و ملائکہ اور اقوال علماء کتب سابقہ۔	۶۳۱	اسلام سے علیحدگی اختیار کرنے والے کی تکفیر پر اجماع ہے۔
۶۳۹	حدیث شفاعت۔		قول بالمہتافین کسی عاقل سے منقول نہیں۔
۶۳۹	انبیاء کا التجاء شفاعت۔	۶۳۲	رسول کی تکذیب کفر ظاہر ہے۔
۶۴۰	حضرت آدم علیہ السلام اور اذان اول۔		اہلبیت کرام خواہ کسی امتی کو نبی ماننے والا خود اپنے اقرار سے بھی کافر ہے۔
۶۴۰	انفراہ صدر۔	۶۳۲	قرآن وحدیث دونوں ایمان مومن ہیں۔
۶۴۱	بشارت میلاد الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۶۳۲	احادیث کا کھراردلوں میں ایمان کی جز جاتا ہے۔
۶۴۱	راہب کا استفسار۔	۶۳۲	ذکر محبوب راجع قلوب ہے۔
۶۴۲	قبل از ولادت شہادت ایمان۔	۶۳۳	بریت آدم علیہ السلام اور ختم نبوت۔
۶۴۲	سیدنا سعید بن زید عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔	۶۳۳	حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ختم نبوت۔
	حضرت زید بن عمرو بن نفیل کے لئے حضور علیہ الصلوٰۃ	۶۳۳	حضرت آدم علیہ السلام اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۶۴۳	وسلام کی دعائے رحمت اور جنتی ہونے کی خبر۔	۶۳۳	خاتم النبیین۔
۶۴۳	انکار ختم نبوت کی وجوہات۔	۶۳۵	محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دروازہ جنت۔
۶۴۳	موقوف شاہ مصر کی تصدیق ولادت۔	۶۳۵	خاتم الانبیاء کی بشارت۔
۶۴۳	میلاد النبی پر خاص تاریخ کا طلوع۔	۶۳۵	یعقوب علیہ السلام اور خاتم الانبیاء۔
۶۴۵	یہودی علماء کے ہاں ذکر ولادت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام۔	۶۳۵	اشعیاء اور احمد مجتبیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
۶۴۵	اجبار کی زبان پر نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۶۳۶	کتب سماوی اور اسم محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)
۶۴۶	یوشع کی زبان پر نعت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۶۳۶	خاتم الانبیاء شہادت جبرئیل علیہ السلام۔
۶۴۶	تذہیل۔	۶۳۷	آخر النبیین۔
۶۴۷	ارشادات حضور ختم الانبیاء علیہم الصلوٰۃ		حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کو آخر میں لانے
۶۴۷	اسماء النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم		کی حکمت۔
۶۴۷	انا محمد و احمد		رحمۃ للعالمین۔
۶۴۸	خصائص مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۶۳۷	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا فیصلہ کہ محمد رسول اللہ تمام نبیوں
	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت تمام		سے افضل ہیں۔
	امتوں سے شمار میں روز قیامت زائد ہوگی کہ اہل	۶۳۸	توراة میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام حبیب
	جنت کی ایک سو بیس صفوں میں سے اتنی آپ کی		الرحمن ہے۔
	امت کی اور چالیس صفیں باقی تمام امتوں کی	۶۳۸	ذکر خدا، بلا ذکر مصطفیٰ نہیں۔
۶۴۹	ہوں گی۔		سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خلق میں اول الانبیاء اور
۶۵۳	باب توبہ کا بند ہونا۔		بعثت میں آخر الانبیاء ہیں۔
۶۵۳	فتح باب توبہ۔	۶۳۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۱	قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گستاخ رسول کو لٹا نچھ مارا۔	۲۵۳	کعب کا خون۔
۲۶۱	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پہلے کوئی نبی اور آپ کی امت سے پہلے کوئی امت جنت میں نہیں جاسکتی۔	۲۵۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح اقدس ہر مسلمان کے گھر میں جلوہ فرما ہے۔
۲۶۱	دریائے رحمت۔	۲۵۵	مفیض توبہ۔
۲۶۱	آخرین بشت۔	۲۵۵	تمام چھوٹی بڑی نعمتیں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھوں بنتی ہیں۔
۲۶۲	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب نبیوں سے پہلے پیدا ہوئے اور سب کے بعد بھیجے گئے۔	۲۵۵	قول ام المؤمنین صدیقہ کہ میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف توبہ کرتی ہوں۔
۲۶۲	تذہیل۔	۲۵۶	چالیس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی کہ ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف توبہ کرتے ہیں۔
۲۶۲	حضرت قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا طریقہ عدا و خطاب بعد از وصال مصطفیٰ علیہ التیہ والثناء۔	۲۵۶	توبہ کا معنی۔
۲۶۳	حضرت جبریل علیہ السلام کا بارگاہ رسالت عتاب میں سلام۔	۲۵۶	جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔
۲۶۳	اللہ تعالیٰ نے آفرینش آدم علیہ السلام سے دو ہزار برس قبل حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام مبارک اپنے نام کے ساتھ مل کر ساقی عرش پر لکھا اور جبریل علیہ السلام کو درود بھیجے کا حکم دیا۔	۲۵۶	جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت نہ کی اس نے رسول کی اطاعت نہیں کی۔
۲۶۳	نوع آخر: خصوص نصوص ختم نبوت۔	۲۵۶	عکس نقیض فقیہ کو لازم ہوتا ہے۔
۲۶۵	قائد المصلین و خاتم النبیین۔	۲۵۶	سب سے زیادہ راضی کرنے کے مستحق اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہیں۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۲۶۵	لوہ محفوظ پر شہادت ختم نبوت۔	۲۵۷	توبہ کرنے والے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مالک لوائے حمد۔
۲۶۶	عمارت نبوت کی آخری اینٹ۔	۲۵۷	دس اسماء مبارکہ۔
۲۶۶	سومار کی گواہی۔	۲۵۸	حتمیہ۔
۲۶۹	تذہیل۔	۲۵۹	الحاشیہ والعاقب۔
۲۶۹	نوع آخر: نبوت منقطع ہوگئی۔	۲۵۹	رسول جہاد۔
۲۷۱	ولا نبی بعدی	۲۶۰	نوع آخر۔
۲۷۱	اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو حضرت عمرؓ عمری ہوتے۔	۲۶۰	ہو الاول والاخر والظاهر والباطن۔
۲۷۱	تذہیل: حضرت ابراہیم صاحبزادہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصال بچپن میں ہوا۔	۲۶۱	آخر زمان اور اولین یوم قیامت۔
۲۷۲	فائدہ۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۲	حدیثی کوڑے لگاؤں کا۔	۲۷۲	اگر ایمان میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم زندہ رہے تو نبی ہوتے۔ (اس حدیث پر بحث)
۲۸۳	حضرات شیخین اولین جنتی ہیں۔	۲۷۲	تقصیر شرطیہ کو وقوع لازم نہیں۔
۲۸۳	خیر الناس بعد رسول اللہ۔	۲۷۲	نوع آخر: جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کسی کے لئے نبوت مانے و جال کذاب ہے۔
۲۸۵	افضل الناس بعد رسول اللہ۔	۲۷۳	کذابوں اور دجالوں کی تعداد۔
۲۸۵	مولد از کنی فی الاسلام۔	۲۷۳	جموئے مدعیان نبوت۔
۲۸۶	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان کہ میں تو ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہوں۔	۲۷۵	تذہیل۔
۲۸۶	سیدنا صدیق کی سبقت کی چار وجوہات۔	۲۷۵	نوع آخر: خاص امیر المؤمنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں متواتر حدیثیں ہیں کہ نبوت ختم ہوئی نبوت میں ان کا کچھ حصہ نہیں۔
۲۸۶	حضرت صدیق کا تقدم۔	۲۷۵	مسئلہ خبیث کے قائل وحشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جنہوں نے زمانہ کفر میں سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کیا، وہ فرمایا کرتے قللت خیر الناس و شرت الناس میں نے بہتر شخص کو شہید کیا اور پھر سب سے بدتر کو مارا۔
۲۸۶	حضرت علی کی مدح افراط و تفریط کا شکار۔	۲۷۵	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت۔
۲۸۷	افضل الایمان۔	۲۷۸	حبیبہ: مرجعہ صدیقیت کی وضاحت۔
۲۸۸	شیخین کی افضلیت۔	۲۷۸	ہر ولی کسی نبی کے قدم پر ہوتا ہے۔
۲۸۸	رافضی اور خارجی نظریات۔	۲۷۸	ایک حدیث سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلفاء ثلاثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی افضلیت پر وہم اور اس کا ازالہ۔
۲۸۹	رافضی کی سزا۔	۲۷۹	ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیق اکبر ہیں، اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیق امین ہیں۔
۲۸۹	نصوص ختم نبوت۔	۲۸۰	تذہیل: بعض احادیث علویہ مہملہ و عویٰ علویہ۔
۲۸۹	ارشادات انبیاء و علماء کتب سابقہ۔	۲۸۱	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے۔
۲۹۱	ذریب بن برملا کی شہادت۔	۲۸۱	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان کہ جو مجھے ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر فضیلت دے گا میں اسے مغتری کی
۲۹۳	شام کے نصرانی ختم نبوت کی شہادت دیتے ہیں۔	۲۸۲	
۲۹۳	بادشاہ و روم کے دربار میں ذکر مصطفیٰ۔		
۲۹۵	تصرف اولیاء اور مظلومیت حسین۔		
۲۹۵	ہرقل کے پاس انبیاء کی تصاویر۔		
۲۹۸	مقوقس کے دربار میں فرمان نبوی۔		
۲۹۹	عبداللہ بن سلام کا واقعہ ایمان۔		
۷۰۰	ہجرت حضرت عباس۔		
۷۰۱	سورة اذا جاء نصر اللہ کا نزول اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مرضی وصال میں وصیت۔		
۷۰۱	مدینہ طیبہ میں حضور کی تشریف آوری کا منظر۔		
۷۰۲	بنی نجار کی لڑکیوں کی نذر سرائی۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۲۲	منکران ختم نبوت کے فرقے۔	۷۰۲	حضرت نوح علیہ السلام نے ساڑھے نو سو برس تبلیغ فرمائی اور پچاس افراد ایمان لائے۔
۷۲۳	مجمع الانہر۔	۷۰۳	چار پائے کلام کرتے ہیں۔
۷۲۳	علامہ یوسف اردوبیلی۔	۷۰۳	میرے بعد کوئی نبی نہیں۔
۷۲۳	امام غزالی۔	۷۰۶	تیس کذاب۔
۷۲۳	نغیۃ الطالبین۔	۷۰۶	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے بھولہ ہارون ہیں۔
۷۲۵	تحفہ شرح منہاج۔	۷۰۷	فرمان رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ میں آخری نبی اور میری امت آخری امت۔
۷۲۶	شرح فراغ۔	۷۰۹	تجلیل جیل۔
۷۲۶	مواہب شریف۔	۷۱۰	مکیارہ تابعی۔
۷۲۷	امام نسفی۔	۷۱۱	اکاون صحابہ۔
۷۲۷	تہذیب ابوہریرہ سالمی۔	۷۱۱	نوصحابی۔
۷۲۸	مولانا عبدالحی۔	۷۱۲	ختم نبوت پر دیوبندی عقیدہ۔
۷۲۸	امام احمد قسطلانی۔	۷۱۲	قاسم نانوتوی کا عقیدہ۔
۷۳۰	سید کفریہ عقیدہ نہیں رکھ سکتا۔	۷۱۳	صحابہ کرام اور ختم نبوت۔
۷۳۰	منافق کو سید نہ کہو۔	۷۱۳	دیوبندی اور شیعہ عقائد میں مماثلت۔
۷۳۱	اہلبیت سے کوئی بھی جہنمی نہیں۔	۷۱۷	منکران ختم نبوت پر علمائے اسلام کی گرفت۔
۷۳۲	اہلبیت عذاب سے بری ہیں۔	۷۱۷	علامہ تورپشتی۔
۷۳۲	حضرت قاطرہ کی وجہ تسمیہ۔	۷۱۸	امام ابن حجر مکی۔
۷۳۲	اہلبیت آگ میں نہیں جاسکتے۔	۷۱۹	فتاویٰ ہندیہ۔
۷۳۶	شیخ اکبر اور اہلبیت۔	۷۱۹	اعلام بقواطع الاسلام۔
۷۳۷	بدعقیدہ سید۔	۷۲۰	طائفہ قاسمیہ۔
۷۳۷	رافضی سید۔	۷۲۱	فتاویٰ تاتارخانیہ۔
۷۳۸	دلیل اول۔	۷۲۱	شفاء قاضی میاض۔
۷۳۸	دلیل دوم۔		
۷۳۹	تقریر جناب مولانا شیخ احمد کی مدرس مکہ معظمہ دام مجدہ۔		
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۲	مدار عرف پر ہے۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۹۳	جس معاملہ میں قرض معروف ہو قرض قرار دیا جائے اور		<b>جلد نمبر 16</b>
	جس میں ہیبت ہو بہ ہے۔		<b>کتاب الشریکۃ</b>
	جو چند بھائی یکجا رہتے ہیں ان میں عرفاً ہر ایک کو اپنے		جن لوگوں کا مال اس طرح مل گیا کہ تیز مشکل ہے اور کچھ
۹۳	مصارف میں صرف کرنے کی اجازت رہتی ہے اور کسی	۸۹	لوگ عدم امتیاز کی وجہ سے اپنا حصہ لینے سے انکار کریں
۹۳	بیشی کا کوئی حساب نہیں ہوتا، یہ اباحت ہے۔	۸۹	توبیہ شریک کا اپنا حصہ لے کر بقیہ فقیروں کو دے دیں۔
۹۳	شرکت ملک کا ایک سوال۔	۸۹	مال شریک سے متعلق ایک سوال۔
	مشترک زمین پر گورنمنٹ نے قبضہ کیا، بعد میں تقسیم ہو کر	۸۹	مشترک دکان کی آمدنی میں شرکاء حصہ مساوی شریک
	وہ ایک فریق کے حصہ میں پڑی، اور گورنمنٹ نے قبضہ		ہوں گے۔
	کا معاوضہ دیا تو زمانہ شرکت کے معاوضہ میں سب شرکاء		مشترک ملک میں سے ایک شریک دوسرے شریک کی
	شریک ہوں گے، یہ حکم اس صورت میں ہے کہ وہ زمین	۹۰	اجازت سے کچھ رقم لے گیا تو اگر کچھ باقی واپس ہوا تو
۹۳	معدلاً استغلا ہو اور کسی ایک نے اپنے لئے اعداد نہ	۹۰	دونوں شرکاء حصہ مساوی مالک ہونگے۔
	کیا ہو۔	۹۰	قرض، ہیبت اور اباحت کا فرق۔
	کسی ایک کے اپنے لئے اعداد کرنے کی صورت	۹۰	اباحت بعد موت مسیح باطل ہو جاتی ہے۔
۹۳	میں زمانہ شرکت کی آمدنی بقدر حصص شرکاء مابعد کیلئے ملک	۹۰	مشترک مال میں ہر فریق کے لئے جو مباح کر دیا گیا اس
	غبیث ہے، جس کا صدقہ کرنا یا شرکاء کو دینا واجب ہے۔	۹۱	کا تاوان نہیں۔
	اگر زمین معدلاً استغلا نہ ہو تو گورنمنٹ نے جس	۹۱	عرف ظاہر پر عمل واجب ہے۔
۹۳	کو دیا وہی مستحق ہے کہ یہ ہیبت ہے جبکہ شرکاء میں کوئی حقیقہ نہ	۹۱	عرف اعظم دلائل شریعہ سے ہے۔
	ہو۔	۹۱	جو عرف میں معروف ہو وہ شریعت کی طرح ہوتا ہے۔
۹۵	سات سوالات پر مشکل ایک استثناء۔	۹۲	زید نے عمرو کو کچھ روپیہ دیا اور کہا کہ اس کو خرچ کر، یا اپنی
۹۶	جواب سوال اول۔	۹۲	حاجت میں اٹھا، یا جہاد کر، تو قرض قرار دیا جائے گا۔
۹۶	دینے والا دیتے وقت جو جہت متعین کر دے وہی متعین	۹۲	عورت نے شوہر کو دیا کہ کپڑا بنا کر پہن، تو ہیبت قرار
	ہے۔		دیا جائے گا۔
۹۶	معتلی نے دیتے وقت کچھ نہ کہا تو اسی کا قول قسم کے ساتھ	۹۲	طالب علم کو کٹڑیاں وغیرہ دیں کہ اپنی کتابوں میں صرف
	محجر ہے جبکہ ظاہر اور عرف کے خلاف نہ ہو۔		کیجئے، ہیبت قرار پائے گا۔
۹۹	لڑکوں نے باپ کو روپیہ دیا مگر صراحت ثابت ہو کہ بطور	۹۲	جس عاریت کو ہلاک کر کے انفاق حاصل کیا، قرض قرار
	قرض دیا تھا روپیہ واپس لیں گے۔		دیا جائے گا۔
	صراحت نہ ہو اور معمول یہ رہا کہ بطور ادا دے قصد واپسی		
	دیتے رہے ہوں توبیہ در ثامہ کا قول قسم کے ساتھ معتبر		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۶	تصدق میں اصلاً رجوع نہیں۔	۹۹	ہوگا۔
۱۰۶	جواب سوال ہفتم۔	۹۹	یحییٰ علی فضل الغیر میں قسم علم پر کھائی جاتی ہے۔
۱۰۰	مشترکہ دکان کے شریک نگران نے دکان پر قرض بتایا اگر کسی سے نقد روپیہ لیا تھا تو خاص نگران ذمہ دار ہوں گے اور مال ہی بطور قرض مول لیا اور ادانہ ہو تو سب شرکاء ذمہ دار ہوں گے۔	۱۰۰	جواب سوال دوم۔
۱۰۷	تحقیق مسئلہ۔	۱۰۰	مکان میں تعمیر مزید سب شرکاء کی رائے سے ہوئی تو اپنا حصہ نکال کر بقیہ شرکاء سے باقی کا مطالبہ کر سکتا ہے۔
۱۰۷	مورث کے مرنے کے بعد شرکاء ترکہ میں مشترکہ طور پر تصرف کرتے ہیں، یا ان میں سے ایک کو نگران بنا دیتے ہیں، یہ شرکت ملک ہے۔	۱۰۰	ایک شریک نے اپنے مال سے بقیہ شرکاء کیلئے مشترکہ ملک میں کچھ بتایا اگر یہ ہبہ ہو تو ناجائز ہے کہ یہ ہبہ مشاع ہے۔
۱۰۷	شرکت ملک میں ہر شریک دوسرے کے حصہ میں اجنبی ہوتا ہے۔	۱۰۱	جواب سوال سوم۔
۱۰۷	شرکت ملک میں ہر شریک کو تصرف کی اجازت ہو تو اپنے حصہ میں اصل اور شریک کے حصہ میں وکیل ہوگا۔	۱۰۱	مشترکہ جائداد میں کسی شریک نے اپنے صرفہ سے اپنے لئے مکان بنایا تو وہ اسی کا ہوگا۔
۱۰۷	شریک کو مال مشترکہ میں تصرف کے لئے اجیر کرنا جائز نہیں۔	۱۰۱	کسی نے دوسرے کی زمین میں مکان بنایا تو مکان والا اس سے معاملہ بھی کر سکتا ہے اور وہ مکان اپنی زمین سے اکٹرا بھی سکتا ہے اور زمین بیکار ہونے کا اندیشہ ہو تو اس مکان کی قیمت لگا کر اس پر قبضہ بھی کر سکتا ہے۔
۱۰۸	دکالت شروط قاسدہ سے قاسد نہیں ہوتی۔	۱۰۲	دوسرے کی زمین میں بنے ہوئے مکان کی قیمت لگانے کا طریقہ۔
۱۰۹	وکیل بشرط قرض کے طور پر خرید سکتا ہے۔	۱۰۲	مختلف کتب فقہ سے مسئلہ دائرہ کے نصوص۔
۱۰۹	وکیل تجارت کو موافق معمول تجارت قرضوں پہنچنے کا اختیار ہے۔	۱۰۵	جواب سوال چہارم۔
۱۱۰	وکیل بالشرع روپیہ قرض نہیں لے سکتا۔	۱۰۵	لڑکیاں مکان قدیم سے ترکہ پوری پائیں گی۔
۱۱۰	کتاب الوقف	۱۰۵	ہبہ بلا قبضہ باطل ہوتا ہے۔
۱۱۳	مہر میں جائداد دینا ہبہ بالعوض ہے، اور یہ بیع ہے۔	۱۰۵	جواب سوال پنجم۔
۱۱۳	جائداد مہر میں دے کر بعد موت واپسی کی شرط لگانا شرط قاسد ہے اور ایسی جائداد کے اوپر بیوی کی ملک قاسد ہے۔	۱۰۵	قیم پر حساب واجب ہے اس کا تحریر میں رکھنا واجب نہیں۔
۱۱۳	ایسی جائداد کے وقف میں علماء کو اختلاف ہے یعنی اس میں بیع شروط قاسدہ سے قاسد و حرام ہو جاتی ہے۔	۱۰۵	شرکاء کی یہ قرار داد کہ ایک شریک مال بیچے حساب لکھے اور انکی روپیہ دستوری لے، ناجائز و حرام ہے۔
۱۱۳		۱۰۵	جواب سوال ششم۔
۱۱۳		۱۰۶	بھائیوں نے مرحوم بھائی کی بیوی کو کچھ دیا تو یہ بطور مواسات و خنوا ری ہے، اور واپس نہ ہوگا اور استحقاق شوہر کے بدلہ کے طور پر ہو تو جو حق سے زائد دیا واپس لے سکتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۹	واقف کو متولی کو معزول کرنے کا حق ہے۔	۱۱۳	بیع قاسد کو بیع کرنا بائع اور مشتری دونوں پر فرض ہے۔
۱۲۰	موقوفہ جائیداد کے بارے میں واقف کو بھی کوئی وصیت کرنے کا حق نہیں، نہ کوئی اس کو بیع کر سکتا ہے۔	۱۱۳	بیع قاسد کو بیع نہ کرنا گناہ ہے۔
۱۲۱	امام باڑہ وقف نہیں ہو سکتا جس نے بنایا اس کی ملک ہے وہ نہ ہو تو اس کے وارثوں کی ملک ہے۔	۱۱۳	عقد قاسد سے خریدی ہوئی جائیداد پر قبضہ کے بعد مشتری اس کا مالک ہو جاتا ہے۔
۱۲۱	تقریب داری ناجائز ہے۔	۱۱۳	ایک قول صحت کا ہے اور دوسرا بطلان کا۔
۱۲۱	اسلام کی شرکت سے انکار کرنے والا کافر ہے۔	۱۱۳	مسئلہ الظفر بخلاف جنس الحق۔
۱۲۱	زنا اور غنا میں حاصل کیا ہوا روپیہ مثل غصب حرام مطلق ہے۔	۱۱۳	وقف کسی خاص وقت خاص تک متعین نہیں ہو سکتا۔
۱۲۱	جو جائیداد آٹھاؤں نے زانیہ عورتوں کو عہد کی، عہد باطل، اور جائیداد آٹھاؤں کی ملکیت پر باقی ہے۔	۱۱۳	جائیداد پر قرض ہونے کے دو معنی۔
۱۲۱	اگر عقد وقفہ دونوں حرام پر جمع نہ ہوں تو ملک صحیح اور حلال ہوگی۔	۱۱۳	جائیداد کا قرضہ میں منکول کرنا جائز نہیں لیکن ایسی جائیداد کا وقف صحیح ہے۔
۱۲۲	نقد میں مال حرام دیا تو بائع کو اس کا لینا حرام لیکن جائیداد منکول مشتری ہوگی۔	۱۱۵	جائیداد مرہونہ کا وقف اس صورت میں صحیح ہے کہ راہن کے پاس مال قابل ادائے قرض موجود ہو۔
۱۲۲	ناچنے گانے والوں کو اجرت کے علاوہ "تیل" کے طور پر جو دیا جاتا ہے وہ حرام نہیں۔	۱۱۶	مسجد کی تعمیر کی اور اس کے چاروں طرف دکان بنائی، دکان وقف نہ کی تب بھی مسجد کا وقف صحیح ہے، اور اگر اب کوئی شخص وارثوں سے خرید کر وہ دکان مدرسہ اسلامیہ کے لئے وقف کرے، تو یہ وقف بھی صحیح ہے۔
۱۲۲	مال حرام کے مصرف خیر میں لانے کا حیلہ۔	۱۱۶	وہابیہ، روافض، غیر مقلدین اور نجری ضالین ہیں۔
۱۲۲	جنازہ پڑانے کے لئے چادر وقف کر سکتے ہیں۔	۱۱۶	تین مملوں کا ثواب موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔
۱۲۲	جنازہ پر مقصد زینت پیش قیمت چادر ڈالنا مکروہ ہے۔	۱۱۶	ایک شخص نے نفع عوام کے لئے تالاب بنایا کہ لوگ نہائیں اور شکار کریں، اس کی موت کے بعد دوسرے نے زمیندار سے مل کر اس پر قبضہ کر لیا، یہ قبضہ باطل ہے، لیکن اس تالاب کے وقف ہونے میں کلام ہے۔
۱۲۳	مسجد کے لئے ہندوؤں کا وقف باطل ہے۔	۱۱۷	حوض مساجد کا حکم۔
۱۲۳	نماز اور جمعہ کے لئے مسجد شرط نہیں۔	۱۱۷	موقوفہ جائیداد کی آمدنی سے جو زمین خریدی گئی وہ وقف کا حکم نہیں رکھتی، اس کی بیع و شراء جائز ہے، مگر اسکی بیع قابل اطمینان ذرائع سے ہونی چاہئے۔
۱۲۳	تاڑو کھجور کے باغ میں زمین کا وقف صحیح ہے اور تاڑو کھجور تاڑی اور سیسہ می ٹکالنے کے لئے اجارہ پر دینا حرام و باطل ہے۔	۱۱۷	حرام کی کمائی کے مصارف خیر میں صرف کرنے کا طریقہ۔
۱۲۳	صد ہا سال سے مسلمان جس زمین پر چاہ و قنور و مساجد بناتے آئے ہیں وہ وقف عام ہے۔	۱۱۸	وقف صحیح ہونے کے بعد اس میں کوئی تبدیلی یا ترمیم نہیں ہو سکتی۔
۱۲۳	وقف خاص میں ہر متولی خلاف اغراض وقف تصرف کرنے سے ہر شخص کو روک سکتا ہے۔	۱۱۹	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۰	امداد کے لئے ہوں سب علی العموم مذہبی ہیں۔	۱۲۳	خلاف اغراض وقف اجازت باطل ہے۔
۱۳۰	صحبت وقف کی دو ضروری شرطیں۔	۱۲۳	خان متولی کو معزول کر دینا لازم ہے۔
۱۳۰	مالداروں کے لئے ہوٹل بنا کر وقف کیا وقف نہ ہوگا۔	۱۲۵	ایک جتنا نہ کی نقل۔
۱۳۰	کافر نے مسجد کے لئے وقف کیا وقف نہ ہوگا۔	۱۲۶	بہر بالعرض بیع ہے۔
۱۳۰	کافر نے مندر یا شوالہ کے لئے وقف کیا وقف نہ ہوگا۔	۱۲۶	جتنے لوگوں کے نام بیع ہوئی بیع کے سب مالک ہو گئے
۱۳۰	اگر یہ شرط لگادی کہ شوالہ نہ رہے تو فقیروں کیلئے	۱۲۶	اگر چہ قیمت ایک شخص نے ادا کی ہو۔
۱۳۰	کر دیا جائے وقف صحیح ہو گیا۔	۱۲۶	چندہ چندہ دہندگان کی ملک پر ہوتا ہے۔
۱۳۱	مسلمان وقف کر کے مرتد ہو جائے تو وقف باطل	۱۲۶	جو جائیداد چندہ کے پیسہ سے چندہ دہندگان کی اجازت سے
۱۳۱	ہو جاتا ہے۔	۱۲۶	فراہم ہوئی تو اس میں بھی شریک ہوں گے، اور جب سب
۱۳۱	مسائل مذکورہ بالا کے جزیئے کتب فقہ سے۔	۱۲۶	لوگوں نے مل کر اس کو مدد دینے کے لئے کر دیا تو وقف
۱۳۱	چندہ کا جو روپیہ قاضی نے بیچ دیا چندہ دہندگان کا ہے کسی	۱۲۶	ہو گیا۔
۱۳۳	دوسرے مصرف میں صرف کرنے کے لئے ان کی رضا	۱۲۶	مشترکہ جائیداد میں چندہ کی کمی بیشی کا کوئی اثر نہ ہوگا بلکہ
۱۳۳	مندی ضروری ہے۔	۱۲۶	سب کو یکساں حق حاصل ہے۔
۱۳۳	چندہ دہندگان نہ ہوں تو ان کے بالغ وارثوں سے	۱۲۶	حقوق غیر متجری میں تمام شریک علی وجہ الکمال مالک ہوتے
۱۳۳	استعوا ب کیا جائے۔	۱۲۶	ہیں۔
۱۳۳	صحی و مجنون کا حصہ واپس کرنا ہوگا۔	۱۲۷	جو چیز ایک بار وقف ہو گئی دوبارہ وقف نہیں ہو سکتی۔
۱۳۳	اگر چندہ دہندگان معلوم نہ ہوں تو مصرف سے جو زائد ہو	۱۲۷	کسی منصب والے کو بلا عذر شرعی معزول کرنا جائز نہیں۔
۱۳۳	اس کو اس کام میں صرف کریں جس کے لئے وصول کیا گیا	۱۲۸	مسئلہ شرعی میں قلت و کثرت رائے کا اعتبار نہیں۔
۱۳۳	وہ نہ بن پڑے تو فقراء کو دیں۔	۱۲۸	انتظامی امور جن میں شرع کی طرف سے کوئی تحدید نہ ہو
۱۳۶	قبرستان کی بیع ناجائز ہے۔	۱۲۸	کثرت رائے کا لحاظ ہوتا ہے اور اس میں علم و جہالت
۱۳۶	قبروں کو ہموار کر کے ان پر چلنا بھی حرام ہے۔	۱۲۸	کا بھی لحاظ نہ ہوگا بلکہ تجربہ کاری کا اعتبار ہوتا ہے۔
۱۳۶	موقوفہ قبرستان میں کچھ زمین دفن سے رو گئی اور کسی وجہ	۱۲۸	وقف کی صحت کے لئے واقف کا جائیداد موقوفہ کا مالک ہونا
۱۳۶	سے خرید مردوں کا دفن کرنا ممکن نہ رہا تو وہ خالی زمین	۱۲۹	ضروری ہے۔
۱۳۶	واقف کی ملکیت میں لوٹ آئی۔	۱۲۹	صحت وقف کے لئے وقف نامہ لکھنا ضروری نہیں، زبانی
۱۳۷	مسجد کے روپوں اور اس کی زمین و عمارت میں ناجائز	۱۲۹	وقف بھی کافی ہے۔
۱۳۷	تصرف کے بارے میں سوال اور اس کا شرعی حکم۔	۱۲۹	واقف اپنے یا اپنے خاندان کی تولیت کی شرط لگا سکتا ہے۔
۱۳۷	مسجد کا متولی تعمیر مسجد وغیرہ امور میں قاضی پر مقدم ہے۔	۱۲۹	متولی سے ولایت کب لے لینا ضروری ہے۔
۱۳۸	واقف نے صاف مطلق اور بے تہید وقف دائمی کیا وقف	۱۲۹	اوقاف مطلقاً چاہے واقف غیر مسلم ہو اور وقف ہمارے
۱۳۸	صحیح و تام ہو گیا۔	۱۲۹	مذہبی اعمال کے لئے ہوں، یا غریبوں کی مدد تعلیم یا طبی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۳	تعمین مدت کے بغیر اجارہ جائز نہیں۔	۱۳۸	خود واقف نے وقف میں غلط تصرف کیا اس کو وقف کے انتظام سے الگ کر دیا جائے۔
۱۳۳	تعمین مدت سے مقدار منفعت معلوم ہوتی ہے۔	۱۳۸	واقف اگر شرائط وقف کی پابندی نہ کرے تو گنہگار ہے مگر وقف باطل نہ ہوگا۔
۱۳۳	وگنی بڑ کاٹنے کی اجازت نہیں۔	۱۳۸	واقف دستولی کی خیانت ظاہر ہو جائے تو وقف اس سے نکال کر دوسرے کے سپرد کر دیا جائے۔
۱۳۳	واقف نے اجازت نہ دی اور وقف کو ضرورت نہ ہو تو زمین موقوف کو تین سال سے زیادہ کے اجارہ پر دینا جائز نہیں۔	۱۳۸	وقف کے بعد واقف صرف ایک متولی کی حیثیت میں رہتا ہے۔
۱۳۳	اجیر معنی کے احاطہ کی زمین واردین و صادرین کے لئے وقف ہے جو شخص ان میں تعمیر کر کے اسی مقصد کے لئے وقف کرے وقف صحیح ہوا۔	۱۳۸	واقف نے تولیت کے تبدیل کا ذکر وقف نامہ میں نہ کیا پھر بھی اس کو متولی بدلنے کا حق ہے۔
۱۳۵	ایام حاضری بارگاہ میں خود بانی بھی اس میں مقیم ہو سکتا ہے۔	۱۳۸	عام اور معتبر شرطوں کا اختیار شرع نے واقف کو صرف انشاء وقف کے وقت دیا ہے۔
۱۳۶	مسجد، مقبرہ، پل، حوض و ستایہ سے حسب شرط وقف بانی اور غیر بانی سب فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔	۱۳۹	شرائط معتبرہ کا بیان۔
۱۳۶	جو عمارتیں زائروں کے لئے ہیں ان میں کسی کو دوامی قیام درست نہیں۔	۱۳۹	وقف نام ہونے کے بعد شرط بدلنے کا اختیار نہیں، ہاں اگر تبدیل شرائط کی شرط لگائی ہو تو اختیار ہے گا۔
۱۳۶	مجاوروں کو درگاہ کی عمارتوں میں قیام کا بالکل حق نہیں کہ وہ مسافروں زائروں کے لئے بنائی گئیں۔	۱۳۹	وقف میں عام فقہاء پر خرچ کرنے کی شرط لگائی، بعد میں خاص کے لئے کہا تو یہ باطل ہے۔
۱۳۶	تعمیر وقف کے وقت واقف نے کوئی نیت کی اور شرط نہ لگائی، تو نیت کا اعتبار نہیں۔	۱۳۹	وقف میں تبدیلی کی شرط لگائی تو صرف ایک بار تبدیل کر سکتا ہے دوبارہ نہیں۔
۱۳۷	ارضی موقوفہ میں جس نے مقصد وقف کے لئے کوئی عمارت بنا کر وقف کی اس کو کوئی ترجیح حق حاصل نہیں۔	۱۳۹	ہاں دائمی تبدیلی کی شرط کی تو ہر بار بدل سکتا ہے۔
۱۳۷	واقف کی جو شرط متکلف شرع مطہر ہونا مقبول و نامعتبر ہے۔	۱۳۹	وقف مطلق غیر مشروط التبدیل کی صحیح، اس کو دوسری جائداد سے بدلنا، اسے دائمی اجارہ پر دینا، یا چالیس سال کے پٹے پر دینا جائز نہیں۔
۱۳۸	عدم ترجیح پر مسجد میں رومال رکھ کر جگہ گھیرنے سے شبہ اور اس کا جواب۔	۱۳۹	وقف مطلق کو ذی عقل و علم و عقل قاضی صرف اس وقت بدل سکتا ہے کہ وہ بالکل قابل انتفاع نہ رہ جائے۔
۱۳۸	مال وقف پر ملکیت کے دعویٰ کا کسی کو حق نہیں، تصرف کا حق متولی اور وہ نہ ہو تو اہل محلہ کو ہے۔	۱۳۹	کسی مملوک کا بھی دائمی اجارہ ہو یہ جائز نہیں۔
۱۵۰	بکریہ موقوفہ میں ذاتی مکان بنانا، مسجد بنانا، اس کا بیچنا جائز نہیں۔	۱۳۹	مدت بقاء مجہول ہے۔
۱۵۰		۱۳۹	جہالت مدت سے اجارہ فاسد ہوتا ہے۔
		۱۳۹	عقد فاسد حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۰	حرام امور میں مال وقف کو صرف کرنے والے متولی پر	۱۵۰	الوقف لا یوقف۔
۱۵۵	تاوان لازم ہوگا۔	۱۵۰	الوقف لا یملک۔
۱۵۵	متولی ائین ہوتا ہے۔	۱۵۰	وہی قبرستان میں مدرسہ مسجد یا کچھ اور علاوہ قبر کے بنانا جائز نہیں۔
۱۵۵	ہر ائین تعدی کے سبب سے ضامن ہوتا ہے۔	۱۵۰	جس زمین کے وقف ہونے کا کوئی ثبوت نہیں وہ مالک کی ہے۔
۱۵۵	ذی نے بیعہ پر وقف کیا اور کہا کہ جب یہ ویران ہو جائے تو وقف فقراء کے لئے ہوگا تو اس صورت میں یہ وقف ابتدا ہی فقراء کے لئے ہوگا۔	۱۵۱	سلاطین اسلام نے جو ارسادات کئے ان کیلئے وقف کا حکم ہے، سند معانی میں لفظ وقف کا ہونا کچھ ضروری نہیں۔
۱۵۷	اوقاف میں شرط و اقف نص شارع کی طرح ہے۔	۱۵۳	متولی کا کسی مقدمہ میں اپنے کو مالک کہنا یا گورنمنٹ کا اس کو مالک تسلیم کرنا اس کو وقف ہونے سے نہیں نکالے گا۔
۱۵۷	مدرسہ کے مال سے مسجد کا قرضہ ادا نہیں کیا جاسکتا اور جو ادا کرے تاوان دے، مسجد سے نہیں لے سکتا۔	۱۵۳	موقوف علیہ کا فقیر، غیر ہاشمی ہونا ضروری نہیں، اوقاف رفاہ عامہ میں سب داخل ہو سکتے ہیں، اور اوقاف نے استثناء کر دیا ہو تو بھی مالدار اور سادات متعلق ہو سکتے ہیں۔
۱۵۷	مسجد پر جو جائداد وقف ہے اگر واقف نے اس کی آمدنی سے بنائے مدرسہ و معارف مدرسہ کی اجازت دی تھی تو جائز ہے ورنہ نہیں۔	۱۵۳	وقف کی صحت کے لئے قربت موبد ہونا ضروری ہے لیکن وقف کی پوری جائداد اسی مقصد کے لئے ہونا ضروری نہیں ہے۔
۱۵۷	جائداد موقوفہ کو کوئی ظالم لینا چاہے تو مسلمان ہر جائز کوشش سے اس کا دفاع کریں۔	۱۵۳	اقرباء اور خاندان پر صرف کرنے کی شرط کی تفصیل۔
۱۵۷	قبرستان کے درخت لگانے والے کی ملک ہیں۔	۱۵۳	اقرب رشتہ دار ابعد کو محبوب کرتا ہے۔
۱۵۸	لفظ ارسادات کی تحقیق۔	۱۵۳	میراث میں فقر و غنا کا لحاظ نہیں ہوتا۔
۱۵۹	جو زمین مسجد کے لئے وقف کی گئی اس کو مسجد میں اسی وقت شامل کر سکتے ہیں کہ مسجد میں جگہ کی قلت ہو اور اس جگہ کی ضرورت ہو۔	۱۵۳	معارف وقف میں جہاں وقف نامہ خاموش ہو معمول قدیم کے موافق عملدرآمد ہوگا۔
۱۵۹	مسجد کی زمین میں کوئی تعمیر حسب شرائط وقف جائز ہے۔	۱۵۵	واقف نے وقف میں قوالی اور تعزیہ کی شرط لگا دی تو ان پر صرف حرام ہے مگر دیگر معارف خیر کی وجہ سے یہ وقف جائز ہے۔
۱۶۰	ارصادات اور عطایا کا فرق۔	۱۵۵	استطاعت کا معیار ملک نصاب زائد از حاجت اصل ہے۔
۱۶۰	سلاطین اسلام جو مواضع معارف خیر کیلئے متعین کر دیں ان کا حکم وقف کا ہوگا، اس میں سے جو بچے کل یا بچو کسی شیخ کی اولاد کے لئے کرنا منافی وقف ہے۔	۱۵۵	تعزیہ و حرامیر معصیت ہیں۔
۱۶۰	اوقاف قدیمہ کے لئے سند پیش کرنا اور وقف کا نام معلوم ہونا ضروری نہیں۔	۱۵۵	معصیت میں مال وقف کا صرف حرام ہے۔
۱۶۰	جاگیر میں معارف خیر میں صرف کرنے کی قید نہیں ہوتی یہ قید وقف کی علامت ہے۔	۱۵۵	مال وقف پر تعدی حرام ہے۔
۱۶۱			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۵	وقف کی بیع و رہن جائز نہیں۔	۱۶۱	بندوبست حال میں کسی وقف کو ملکیت ظاہر کرنے سے
۱۶۵	موقوفہ نگری میں دوسری تعمیر ناجائز ہے۔	۱۶۱	وقف ثابت کسی کی ملک نہ ہوگا۔
۱۶۵	ہاڑے میں ضعف و وقف کے لئے تعمیر کی گئی اور شرائط	۱۶۱	محاصل وقف میں اجراء وراثت و تصرف بجا ہے۔
۱۶۵	وقف میں اس کے خلاف نہیں تو جائز ہے۔	۱۶۱	جائداد وقف میں تصرف بجا ظلم اور باطل ہے۔
۱۶۶	وقف نامہ کا مسودہ وقف نامہ نہیں قرار دیا جاسکتا۔	۱۶۱	ملک بدل کر وقف ہو سکتی ہے لیکن وقف بدل کر ملک نہیں
۱۶۶	خط خط کے مشابہ ہوتا ہے اس پر احکام نہیں کیا جاسکتا۔	۱۶۱	ہو سکتی۔
۱۶۶	ایک کتب خانہ سے متعلق سوال اور ملک و ہبہ اور وقف	۱۶۱	مولوی مرتضیٰ حسین درہنگی کے بھائی مولوی بھتیجی حسن کے
۱۶۷	ہونے کی صورتیں اور ان کے احکام۔	۱۶۱	وقف پر قبضہ عاصبانہ سے متعلق ایک سوال۔
۱۶۸	کتب خانہ جو دارالتعمام پر وقف ہوا اس میں کسی قاضی کی	۱۶۲	وقف میں تصرف مالکانہ حرام ہے۔
۱۶۸	وراثت نہیں چل سکتی۔	۱۶۲	جو متولی وقف میں تصرف بجا کرے اس کو معزول
۱۶۸	وقف کا ثبوت تعادل سے بھی ہوتا ہے۔	۱۶۲	کر دیا جائے۔
۱۶۸	زرچندہ چندہ دہندوں کی ملکیت پر رہتا ہے۔	۱۶۲	وقف کا مدعی ہر مسلمان ہو سکتا ہے۔
۱۶۸	نفاذ شراعی مشتری کا حکم۔	۱۶۲	دیوبندیوں کے اقوال کفریہ پر مطلع ہو کر نہیں عالم دین
۱۶۸	وکیل نے موکل کے پیسے سے چیز اپنے لئے خریدی تو زور	۱۶۲	سمجھنا کفر ہے۔
۱۶۸	کا وکیل ضامن ہے۔	۱۶۲	عالم دین بھی وقف میں ظالمانہ تصرف کرے اس کو معزول
۱۶۸	چندہ دہندگان کے علاوہ کسی نے اس رقم سے کچھ خریدا	۱۶۳	کیا جائے۔
۱۶۸	تو مجمع کے مشتری کی ملک ہونے کی صورتیں۔	۱۶۳	ایک غلط عذر کا مسکت جواب۔
۱۷۰	موانع نفاذ علی مشتری۔	۱۶۳	حالیہ صحت میں مالک نے وقف کر دیا تو کسی رشتہ دار
۱۷۰	بیع میں مشتری کی طرف سے صریح یا دلالت اضافت	۱۶۳	کا اس میں مزاحمت کرنا ظلم ہے۔
۱۷۰	ضروری ہے۔	۱۶۳	ہندوستان میں خلاف شرع حرکتوں کی تعزیر یہ ہے کہ
۱۷۰	اضافت الی مشتری کی صحیح اور غلط صورتیں۔	۱۶۳	مسلمان ایسے مقصود سے مقاطعہ کریں۔
۱۷۱	لفظ واسطہ کے معانی مختلف۔	۱۶۳	معاہد کثیر تعداد میں مساجد میں جمع ہو گئے بیکار ضائع
۱۷۱	بعض صورتوں میں وقف کا لفظ بولنا ضروری نہیں دلالت بھی	۱۶۳	ہونے کا خطرہ ہے بھیجے والا اسے لے کر جو چاہے کرے
۱۷۲	وقف ہو جاتا ہے۔	۱۶۳	اگر وقف نہ کیا ہو، وقف کیا ہو تو دوسری مساجد وغیرہ میں
۱۷۲	جس نے یہ سمجھ کر کہ اس کا دینا مجھ پر واجب ہے کوئی چیز	۱۶۳	تقسیم کر سکتے ہیں۔
۱۷۳	دی بعد کو کھلا کر واجب نہ تھی تو لوٹا سکتا ہے۔	۱۶۳	ان کو بیع کر رقم مسجد میں جمع کرنا جائز نہیں۔
۱۷۵	رسالہ جوال العلوتبیین الخلو۔	۱۶۳	مشاع کا ہبہ بلا تقسیم ناجائز ہے۔
۱۷۵	مستاجر نے اجارہ کو داغی بنانے کیلئے اجارہ پر پی گئی وکان	۱۶۳	لا ولد بھائیوں کا مشترکہ بارغ ایک کی موت کے بعد
۱۷۵	یا مکان میں اپنے مال سے اضافہ کیا، اس معاملہ کے شرعی	۱۶۳	دوسرے نے وقف کر دیا وقف صحیح ہو گیا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۲	اعلیٰ حضرت کے معاصر علمائے اہلسنت کے اکتاپ۔	۱۷۵	احکام۔
۲۰۳	بعض صورتوں میں عدم علم مذہب۔	۱۷۶	معاملہ غلو بے اصل و باطل ہے۔
۲۰۴	مسجد کے لئے ہندو کا وقف جائز نہیں۔		دسویں صدی میں امام ناصر الدین مالکی نے اس کے جواز
۲۰۵	مصارف وقف۔	۱۷۶	کافوتی دیا، علمائے احناف رحمہم اللہ نے اسے رد فرمایا۔
	مصارف وقف کو کسی دوسری غرض میں صرف کرنا حرام	۱۷۹	غلو کی تعریف۔
۲۰۵	ہے۔	۱۸۰	دوا کی پیش کی ایک صحیح صورت (مشد المسک)
	وقف مسجد کی آمدنی مدرسہ یا دوسری مسجد میں صرف	۱۸۱	غلو میں نہیں بلکہ وصف ہے۔
۲۰۵	نہیں ہو سکتی۔	۱۸۱	سکنی اور غلو کا فرق۔
	ایک مدرسہ کی آمدنی دوسرے مدرسہ یا مسجد میں صرف	۱۸۶	معنی غلو میں مختلف علماء کی تصریحات اور مصنف کی تحقیق۔
۲۰۵	نہیں ہو سکتی۔		ابن بلال اور ان پر رد کرنے والوں کے کلام میں مصنف
	چندہ کا جو روپیہ کام ختم ہونے کے بعد بچے چندہ دہندوں	۱۸۸	کی تفسیر۔
	کو واپس کر دیا جائے یا جس کام کے لئے اجازت دیں	۱۸۹	علامہ مدنی پر مصنف کا اظہار تعجب۔
۲۰۶	اس میں صرف ہو۔	۱۹۰	کردار اور اس کا حکم۔
	چندہ دینے والوں کا پتہ نہ چلے تو اسی قسم کے دوسرے کام		قرض دار نے قرض دینے والے کو رہنے کے لئے گھر دیا
۲۰۶	میں لگائیں ورنہ فقیروں کو تقسیم کر دیں۔	۱۹۱	تو اس کی اجرت مثل واجب ہے۔
۲۰۷	وقف میں وراثت جاری نہیں ہوتی۔	۱۹۲	شامی پر تنقید۔
	وقف کی زائد آمدنی المائتہ جمع رہے گی اور بوقت ضرورت	۱۹۳	وقف کے غلو کی شرائط۔
۲۰۷	وقف پر خرچ کی جائے۔	۱۹۳	احناف کے یہاں وقف کا مگر ان ائمن ہی ہونا چاہئے۔
	واقف نے اپنے ورثاء کے لئے تولیت کی شرط لگائی تو یہ		ناظر ائمن کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہوگا، اگر ظاہر اس کی
۲۰۷	شرط قید اہلیت کے ساتھ مقید ہوگی۔	۱۹۵	تکذیب نہ کرے۔
	اجیر خاص کا کام پر حاضر رہنا ضروری ہے غیر حاضری کے	۱۹۶	وقف کا رہن باطل ہے۔
	دن کی اجرت کا حقدار نہیں، قلیل رخصت جو اس صیغہ میں	۱۹۶	رہن غلطی تو ملک کا بھی حرام ہے۔
۲۰۸	مروج ہو وہ عادی معاف ہے۔	۱۹۶	وقف سے جو منافع اٹھائے اس کو تاوان دینا ہوگا۔
	صیغہ تعلیم میں جمعہ، کہیں منگل اور جمعہ اور رمضان		وقف ثبوت کے بعد کسی ناجائز کاروائی سے باطل نہیں
۲۰۹	البارک کی تعطیل جائز ہے۔	۱۹۶	ہو سکتا۔
۲۰۹	خدمت گار کو رمضان کی تعطیل نہ ملے گی۔	۱۹۷	دیہات کا ٹھیکہ جیسا ہندوستان میں رائج ہے حرام ہے۔
۲۰۹	مدرسہ کو حج فرض کی ادائیگی کی رخصت۔ نہیں۔	۱۹۷	اعیان کے اختلاف کا اجارہ باطل ہے۔
	صیغہ تعلیم میں بضرورت تین مہینہ کی غیر حاضری معاف		مورث نے وقف کی خیانت کی تو وراثت پر اثر نہیں، نہ
۲۰۹	ہے لیکن بلا مجتہد۔	۲۰۱	اس کی اہلیت میں فرق پڑتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۰	ہرمہ ہے، اس کے احکام مرتدین کے ہیں۔	۲۰۹	انتظام مسجد کا مہتمم سال میں ایک آدھ ہفتہ کی رخصت تو پاسکتا ہے طویل رخصت کے لئے عوضی دینا ہوگا۔
۲۲۲	شرائط وقف کی تعمیل ضروری ہے۔	۲۰۹	صاحب و خلیفہ کی نفیبت مسقطہ اور غیر مسقطہ کی بحث۔
۲۲۲	شرائط وقف کے اتباع کی چند صورتیں۔	۲۱۲	وقف رجسٹرڈ کرانے کی فیس اگر متولی نے شرط نہ لگائی تو مال وقف سے ندادا کی جائے گی۔
۲۲۳	اوقاف کے مصارف متولی و ختمین کے اختیارات وغیرہ سے متعلق استفسار جو دس سوالات پر مشتمل ہے۔	۲۱۳	اوقاف کے رجسٹرڈ کرانے کی قباہتیں۔
۲۲۳	جو مصارف شرائط وقف کے موافق اور شرائط نہ معلوم ہونے کی صورت میں قدیم عملہ درآمد کے موافق ہو جائز ہے ورنہ ناجائز ہے۔	۲۱۵	مال وقف سے حاجت مند متولی دستور کے موافق کما سکتا ہے۔
۲۲۵	وقف کی کاروائی پوشیدہ رکھنا جرم نہیں، مطالبہ حساب کا اہلیت سب کو اختیار ہے ہر متولی و ختم خیانیت ظاہر ہونے کے بعد معزول کیا جاسکتا ہے۔	۲۱۵	حرص و آزکی مذمت اور رقاعت کے فضائل۔
۲۲۶	وقف کے بارے میں شرع کی مخالفت کرنے والے اور حساب کی جانچ سے روکنے والے ممبران جرم کے مرتکب ہوئے۔	۲۱۶	وقف سے رجوع ناممکن ہے۔
۲۲۶	اوقاف کے لئے شرط واقف اور احکام شرع سے ہٹ کر قواعد وضع کرنے کا کسی کو اختیار نہیں۔	۲۱۶	متولی کا وظیفہ اجیر محل کے موافق دیا جائے گا، عدم کفایت کی صورت میں ملازلات سے اضافہ کیا جاسکتا ہے۔
۲۲۶	وقف کا سامان کسی دوسرے کو عاریہ دینا بھی ناجائز ہے۔	۲۱۶	اضافہ علم علمائے بلد یا متحدہ معززین و پندار اصحاب دائے کریں گے۔
۲۲۶	وقف کا مال غیر مسلم کو دینا حرام ہے۔	۲۱۸	قرض خواہ اس آمدنی پر جو وقف ہے متولی کو ملتی ہے ڈگری جاری کر سکتا ہے جائیداد موقوفہ پر نہیں۔
۲۲۶	مال وقف سے مذہبی تقریبات کی شیرینی غیر حاضر کو بھیجنے کی شرط ہو یا معمول قدیم ہو تو جائز و روا ہے۔	۲۱۸	اشعار صحیحہ و نفعت جو ممنوعات سے پاک ہوں انہیں سن کر انعام و اکرام دینا جائز ہے۔
۲۲۶	بھی حال دعوت وغیرہ کا ہے۔	۲۱۸	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت کعب ابن زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قصیدہ نعتیہ سن کر روائے مبارک عطا فرمائی۔
۲۲۶	متولی وقف امین وقف ہے۔	۲۱۸	اور جائیداد موقوفہ سے اس کا رواج ہو تو اس سے بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔
۲۲۷	سامان وقف میں کچھ تلف ہو جائے تو متولی اور ملازموں پر تاوان نہیں اختلاف پر تاوان ہے۔	۲۱۹	قدیم اوقاف میں نئے مصارف مثلاً ٹیلیفون، برقی بجلیا اور برقی روشنی وغیرہ لگانا جائز نہیں۔
۲۲۷	کتابیں ذوات القیم ہیں ذوات الامثال نہیں۔	۲۲۰	اسراف کی مذمت۔
۲۲۷	چھاپے اور کاغذ کی وحدت مستلزم ملکیت نہیں۔	۲۲۰	مال وقف مال قیم کا حکم رکھتا ہے۔
۲۲۷	ایک مسجد کی چیز دوسری مسجد کو عاریہ دینا جائز نہیں۔	۲۲۰	جو کہے کہ عالموں کے منہ میں پیشاب کرتا ہوں، یا بے کہ خدا اوپر ہے یہاں آئے تو اس کو ہم درست کر دیں گے
۲۲۷	احکام شرمیہ کے خلاف نہ کثرت رائے دیکھی جاسکتی ہے اتفاق رائے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۲	قیامت اس کے گلے میں طوق ڈالا جائے گا۔	۲۲۷	نکاح صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔
۲۳۲	وقف کی جائداد میں بے جا دست برداور ظلم پر سکوت حرام ہے اور چارہ جوئی فرض ہے۔	۲۲۸	در بارہ وقف واقف کی تصریح شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نص کی طرح واجب العمل ہے۔
۲۳۲	مسلمانوں کو وقف کے بدلے کا کوئی اختیار نہیں۔	۲۲۸	احکام شرع کے خلاف کوئی قانون اور شرط نہ مانی جائے گی۔
۲۳۲	آدمی اپنی ملک میں تعارف کر سکتا ہے۔	۲۲۹	اغراض وقف سے زائد امور کے لئے مال وقف سے نہ تو کسی جائداد کا خریدنا نہ کرایہ پر لینا جائز ہے۔
۲۳۲	وقف مالک حقیقی کی ملک خاص ہے۔	۲۲۹	ولی کے ایسے تصرفات جن سے وقف کو نقصان پہنچے ناجائز ہیں۔
۲۳۲	مہجد کوغ سے بچانا واجب ہے۔	۲۲۹	ان الولايات مشروطہ بالنظر ولا نظر فی الضرر۔
۲۳۲	مہجد میں مٹی کا تیل جلانا، سلائی، سلگانا، کچا گوشت لے جانا حرام ہے۔	۲۲۹	شرح سود کے حساب سے کرایہ مقرر کیا تو یہ معاملہ گندہ ہے کرایہ جائز ہوگا۔
۲۳۲	مہجد کے قریب پائخانہ بنانا جس سے مہجد میں روپے بچنے حرام ہے۔	۲۲۹	وقف سے متولی کو بضرورت سواری اور ایام کارگزاری کی تنخواہ اور ضرورت ہو تو سپاہی کی تنخواہ بھی ملے گی۔
۲۳۲	مہجد عام جماعت کے لئے بنائی جاتی ہے۔	۲۲۹	مقدار تنخواہ وغیرہ کا تعین عرف پر ہے۔
۲۳۲	جماعت ہر مسلمان پر واجب ہے۔	۲۲۹	پشاور قولیت کا نذرانہ جائز نہیں ہے۔
۲۳۲	ترک جماعت پر وعید است شدیدہ۔	۲۲۹	وقف کی وصیت کا نفاذ بعد موت ہوگا زندگی میں حسب فشاء تصرفات کا اختیار ہے۔
۲۳۳	کچا یا زیا کچا لہسن کھا کر مہجد میں جانا ناجائز ہے۔	۲۳۰	مہجد کی وگی زمین میں ناجائز تصرفات کے متعلق سوال۔
۲۳۳	مہجد خالی ہو تب بھی اس میں بدبودار اہل کرنا ناجائز ہے۔	۲۳۰	ایک وقف جس غرض کے لئے کیا جائے اسی پر رکھا جائے۔
۲۳۳	جس سے انسان ایذا پاتا ہے اس چیز سے ملائکہ بھی ایذا پاتے ہیں۔	۲۳۱	وقف دکان کو رہا یا رہا کو دکان کر دینا حرام ہے۔
۲۳۳	مہجد میں مال وقف سے بلا ضرورت برقی پنکھے اور الیکٹریک روشنی لگانے سے متعلق سوال۔	۲۳۱	وقف جائداد کی ہیئت میں تبدیلی کرنا جائز نہیں ہے۔
۲۳۳	جن مصارف کی عرفاً یا نصاً اجازت نہ ہو مال وقف سے اس کا ادا کرنا حرام ہے۔	۲۳۲	موقوف علیہ کو بدل دینا حرام ہے۔
۲۳۵	بے شرط وقف مال وقف سے صبح تک چراغ جلانا منع ہے۔	۲۳۲	مہجد کی موقوفہ زمین کو مدرسہ میں شامل کرنا حرام ہے۔
۲۳۵	واقف نے مہجد میں سنگرے نہیں بنوائے تھے متولی نے مال وقف سے بنوایا تاوان دے۔	۲۳۲	مہجد کا پشتہ کھود کر پائخانہ بنانا حرام ہے اور وقف میں غصب ہے۔
۲۳۵	مصلعوں کو اذان کی آواز پر منارہ بکھینچ جاتی ہے تو مال مہجد سے منارہ بنانا درست نہیں۔	۲۳۲	صحیح حدیث کا ارشاد ہے کہ جو ایک ہالشت زمین غصب کرے گا زمین کے ساتوں طبقوں تک اتنا حصہ توڑ کر روز
۲۳۵	واقف نے فراش کا وظیفہ نہ رکھا تو متولی یا حاکم یہ وظیفہ		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	وکیل قبض الدین اور بہہ باطلہ کی ایک صورت۔	۲۳۵	جاری کرنے کے جائز نہیں۔
۲۳۳	معدوم کے لئے بہہ باطل ہے۔	۲۳۵	مسجد متحکم ہو تو اس کو توڑ کر نئی بنانا جائز نہیں۔
۲۳۵	بہہ قبض تام مفید ملک نہیں۔		گیس کی روشنی ہے تو برقی قہقے لگانا منع ہے لگائیں
	قبضہ سے پہلے موبوب ہلاک ہو جائے تو بہہ باطل	۲۳۵	تو تاوان دینا ہوگا۔
۲۳۶	ہوتا ہے۔	۲۳۵	مسائل مذکورہ بالا سے متعلق نصوص۔
۲۳۶	حلیم سے پہلے واجب مرجعے تو بھی بہہ باطل ہے۔	۲۳۸	مسجد میں فرشی پٹھا لگانا مطلقاً ناپسندیدہ ہے۔
	کسی ادارے کے چند حوالی ہوں تو ذمہ داری سب کی		بکلی کے بچے کی ہوا طبعاً معطر ہو تو اپنے گھر میں بھی لگانا نہ
۲۳۶	برابر ہے۔	۲۳۹	چاہئے۔
	چندہ کی رقم جو کام سے فاضل ہو گئی چندہ دہندوں کی ملک		مسجد میں ایسی چیز لگانا جس سے مصلیوں کا دل بے منہ
	ہے یا تو انہیں حصہ رسدی واپس دیا جائے یا دوسرے جس	۲۳۹	ہے۔
۲۳۷	کار خیر میں دہتا نہیں لگائی جائے۔	۲۳۹	مسجد میں بخش چیز لے جانا حرام ہے۔
۲۳۷	خیرات خالصاً اللہ کے لئے وقف صحیح ہے۔		برقی روشنی اور بچے سے حادثات کا نکلن غالب ہو تو ان
	نیاز فاتحہ حضرت امام عالی مقام و اولیاء کیلئے وقف صحیح	۲۴۰	کا استعمال منع ہے۔
۲۳۷	ہے۔	۲۴۰	طبعاً جس چیز کا معطر ہونا ثابت ہو اس کا استعمال حرام ہے۔
	زارین کے آرام کے لئے جو مکان بنایا گیا اس کی		ایک مسجد کے وقف کی آمدنی دوسری مسجد میں نہیں لگائی
۲۳۷	مرمت کے لئے وقف جائز ہے۔	۲۴۱	جاسکتی۔
۲۳۸	قبر کی مرمت کے لئے وقف صحیح نہیں۔		وقف کے کرایہ دار نے غدر صحیح سے درمیان مدت میں
	حزرات اولیاء کی حفظ و نگہداشت کے لئے وقف بیبیج	۲۴۱	مکان چھوڑ دیا تو باقی ماندہ کا کرایہ چھوڑا جاسکتا ہے۔
۲۳۸	خیر صحیح ہے۔		بالغ ہو جانے والے قیموں کو اگر کسب کے لائق ہونے
۲۳۹	ہر مباح بیبیج محمودہ محمودہ قربت ہو جاتا ہے۔		تک یتیم خانہ سے خورد و نوش دینے کا معمول
	وقف علی الاولاد اور وقف علی انفس کی وضاحت اور اس	۲۴۲	ہو تو دیا جائے۔
۲۵۰	کے جواز کا حکم۔		معمول نہ ہو تو چندہ دہندگان سے اجازت لینی ضروری
	اپنی صحت میں اپنی پوری جائیداد کے وقف کا اختیار ہے مگر	۲۴۲	ہے۔
	یہ نیت مذموم و شنیع ہے کہ دیگر وارثوں کو اپنے ترکہ سے		معمول نہ ہونے اور اجازت نہ لینے کی صورت میں جو
۲۵۱	مردم کرے۔	۲۴۲	پانچوں پر صرف ہو بہتموں کو اس کا تاوان دینا ہوگا۔
	صحت مورث میں کسی وارث کا کوئی حق مورث کے مال		مسجد کے چندہ میں چیک دیا متولی کی غفلت سے بھن نہ سکا
۲۵۱	سے متعلق نہیں ہوتا۔	۲۴۳	تو کیا حکم ہے۔
	جو بلا وجہ شرعی اپنے وارث کی میراث سے بھاگے اللہ		روپیہ جو کوئی شخص بک میں جمع کرتا ہے وہ بک پر دین
۲۵۱	تعالیٰ جنت سے اس کا حصہ قطع کر دیتا ہے۔	۲۴۳	ہوتا ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۸	خرتہ کی جگہ اس کو نہ ڈالے۔	۲۵۱	بہنوں کا مالدار ہونا انہیں میراث سے محروم کرنے کی وجہ شرعی نہیں۔
۲۶۱	☆ رسالہ التحریر الجید فی حق المسجد .	۲۵۱	وقف اہل کا بیان۔
۲۶۱	(اس رسالہ میں اس امر کی تحقیق انیق ہے کہ مسجد کی چیزیں فروخت کر کے اپنے صرف میں لانا اور مسجد کی چھت خرید کر اس پر پانچا نہ وغیرہ بنانا جائز ہے یا نہیں)	۲۵۲	وقف علی الاولاد کی ایک جائز صورت۔
۲۶۱	مسجد کی چیزیں اس کے اجزاء ہیں یا آلات یا اوقاف یا زوائد۔	۲۵۲	غیر مرض موت میں جو وقف کیا جائے اس پر کسی وارث کو حق اعتراض نہیں۔
۲۶۱	اجزاء مسجد یعنی زمین و عمارت قاعدہ کی بیع کا حکم شرعی۔	۲۵۳	وقف علی الاولاد میں واقف جیسی شرط لگائے اسی کے موافق عملدرآمد ہوگا۔
۲۶۱	مسئلہ مذکورہ کی تحقیق کے لئے کتب فقہ کی عبارات۔	۲۵۳	نیاز بزرگان دین اور میلاد کے لئے وقف جائز ہے۔
۲۶۱	مصنف علیہ الرحمہ کی نہایت شاعرانہ تحقیق کہ امام ابو یوسف کی روایت نادرہ ان کے مفتی بقول پر متفرع ہے۔	۲۵۳	گٹ مال کا ذخیرہ میں صرف کرنا بقیہ دو گٹ سے زکوٰۃ کو ساقط نہیں کرتا جبکہ اس کے پاس حاجات اصلیہ سے قانع بقدر نصاب بچے اور سال گزارے۔
۲۶۳	امام ابو یوسف کی روایت کا حاصل۔		<b>باب المسجد</b>
۲۶۳	مسجد منہدم ہو جائے اور اس کے اجزاء ضرورت مسجد سے زائد ہوں جن کے ضائع ہونے کا خدشہ ہو تو قاضی کے اذن سے فروخت کرنا اور قیمت کو محفوظ رکھنا جائز ہے۔	۲۵۵	مسجد کے لئے چھت، منارہ، دیواریں ضروری نہیں۔
۲۶۳	تعمیر شدہ مسجد کو گرا کر پہلے سے مضبوط تر بنانا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔	۲۵۵	جو زمین نماز کے لئے وقف ہوئی مسجد ہو گئی۔
۲۶۳	آلات مسجد یعنی مسجد کے اسباب جیسے پوریا، مصلیٰ، فرش، قندیل اور جاڑوں میں بچھائی جانے والی گھاس وغیرہ کو فروخت کرنے کا شرعی حکم۔	۲۵۶	شملہ کی چند مسجدوں کے بارے میں سوال۔
۲۶۵	مسئلہ مذکورہ کی تحقیق کے لئے کتب فقہ کی عبارات۔	۲۵۷	مسجد قیامت تک اصل بانی کے نام سے رہے گی۔
۲۶۵	رہاٹ کے جانور بہت زیادہ ہو جائیں اور ان کا خرچہ بڑھ جائے تو کیا متولی ان میں سے بعض کو فروخت کر کے قیمت کو جانوروں کے چارہ اور رہاٹ کی مرمت پر صرف کر سکتا ہے یا نہیں۔	۲۵۷	اعادہ وصف کرنے والا احداث اصل کرنے والے کی مثل نہیں۔
۲۶۵	مسئلہ مذکورہ کی دو صورتیں۔	۲۵۷	حساب کتاب کی کتابوں پر بھی اصل بانی کا نام لکھنا بہتر ہے۔
۲۶۶	مسجد کے تابوت اور چار پائی کی بیع کا حکم۔	۲۵۷	بانی کے خاندان میں جب تک اس کے اہل پائے جائیں وہی متولی ہوں گے۔
	مسجد میں کسی نے چٹائی بچھائی پھر مسجد ویران ہو گئی تو چٹائی	۲۵۸	متولی کا دیانتدار ہونا ضروری ہے مالدار ہونا ضروری نہیں۔
		۲۵۸	حاکم اسلام وہ نہ ہو تو متولی مسجد و اہل محلہ مسجد سے ٹکلی ہوئی چھپر مناسب دام پر کسی مسلمان کے ہاتھ بیچ سکتے ہیں۔
		۲۵۸	مسجد کا سامان خریدنے والے کو چاہئے کہ کسی قسم کی بے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۹	وقت اختیار رکھتا ہے۔	۲۶۶	کا کیا کیا جائے۔
۲۷۹	مسئلہ مذکورہ کی تائید میں کتب فقہ کی عبارات۔	۲۶۶	کسی نے مسجد کے لئے گھاس یا قندیل خریدی پھر اس کی ضرورت نہ رہی تو کیا حکم ہے۔
۲۸۰	ایک مسجد کی ملکیت دوسری مسجد میں خرچ کرنا یا مسجد کا حصہ مدرسہ میں دینا حرام ہے۔	۲۶۷	آلات مسجد کے بارے میں امام محمد اور تائید مسجد کے بارے میں امام ابو یوسف کے قول پر فتویٰ ہے۔
۲۸۰	مسجد کی بیکار چیز خرید کر صرف میں لانا۔	۲۶۷	اوقاف مسجد کی بیع کب جائز ہے۔
۲۸۱	علماء نے اس کوڑے کی بھی تعظیم کا حکم دیا ہے جو مسجد سے جہاز کر پھینکا جاتا ہے۔	۲۶۷	چار صورتوں کے علاوہ آباد وقف کو تبدیل کرنا جائز نہیں۔
۱۸۱	جو مکان ہمیشہ نماز مسلمان کے لئے بنایا مسجد ہو گیا اگرچہ اسے مسجد نہ کہا، نہ محراب بنائی۔	۲۶۸	وقف کی تبدیلی میں بے شمار خرابیاں ہیں۔
۲۸۲	اگر کہا میں نے یہ زمین نماز کے لئے وقف کی مگر اسے کوئی مسجد نہ سمجھے جب بھی مسجد ہوگی۔	۲۶۸	استبدال وقف کا موجب یا تو شرط استبدال ہے یا ضرورت استبدال۔
۲۸۳	مسجد ہونے کے لئے زمین میں پانچ صورتوں سے ایک صورت چاہئے ورنہ مسجد نہ ہوگی۔	۲۷۰	بمعاف شرط استبدال تبدیلی وقف کا جواز چند شرطوں سے مشروط ہے۔
۲۸۳	صحیح مسجد بھی مسجد ہے۔	۲۷۰	تبدیلی وقف کی شرائط مسجد کا خلاصہ یہ ہے کہ مختلف شرط اور منظر مختلف نفع وقف سے بنے۔
۲۸۳	مسجد کے فرش پر وضو حرام ہے۔	۲۷۱	جو وقف ویران و خراب ہو جائے تو قاضی شرع حاکم اسلام عالم عادل متدین خدا ترس کو بلا شرط واقف بلکہ باوصف منع واقف بھی اسے بیچ کر دوسری جائیداد اسی غرض سے اس کے قائم مقام کر دینے کی اجازت ہے مجھے مشروط۔
۲۸۳	غیر مکلف کو اس کی بھی اجازت نہیں کہ مسجد میں بیٹھ کر کسی برتن میں وضو کرے اس طرح کہ پانی مسجد میں نہ گرے۔	۲۷۱	مسئلہ مذکورہ کی وضاحت کے لئے کلام و عبارات علماء کرام۔
۲۸۳	مکلف کو مسجد میں اس صورت میں وضو کرنے کی رخصت ہے کہ کوئی بوند مستعمل پانی کی مسجد میں نہ گرے۔	۲۷۱	استبدال تین وجہوں پر ہے۔
۲۸۶	غیر مکلف شدید بارش میں بجوری اس طرح وضو کر سکتا ہے کہ چنکا پانی سب کو بہا لے جائے۔	۲۷۲	قاضی بہشت صاحب علم و عمل کو کہتے ہیں۔
۲۸۷	الضرورات تبیح المحظورات۔	۲۷۳	معصی علیہ الرحمہ کا شامی پر ایک حاشیہ۔
۲۸۷	کثیر بارش ترک جماعت کے لئے عذر ہے۔	۲۷۷	اشجار موقوفہ کی بیع کا حکم۔
۲۸۷	جماعت نماز واجب ہے۔	۲۷۸	زوائد کی بیع کا شرعی حکم۔
۲۸۷	کثیر بارش ترک جمعہ کے لئے عذر ہے۔	۲۷۸	زوائد سے مراد کیا چیزیں ہیں۔
۲۸۸	غیر مکلف کو مسجد میں اخراج رتغ کر دہ ہے۔	۲۷۸	وہ تمام اشیاء جو متولی بطور خود مسجد کے مال سے آمدنی بڑھانے کے لئے خریدے ان کی بیع کا بشرط مصلحت وہ ہر
۲۸۸	طالب علم مسجد میں اس طرح کتاب دیکھ سکتا ہے کہ نماز یوں کو حرج نہ ہو۔		
۲۸۸	اگر رتغ میں بدبو ہو تو ایسے شخص کا ایسے وقت میں مسجد میں		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	مطلوب مال کسی کو میراث سے پہنچا جس میں حلال حرام کی تمیز نہیں، تو وارث پر کوئی مطالبہ نہیں ایسے مال سے مسجد بنائی مسجد ہوگئی۔	۲۸۸	بیٹھنا جائز نہیں۔
۲۹۷	حرام مال میں بھی جب تک عقد و نقد دونوں حرام مال پر جمع نہ ہوں خریدی ہوئی چیز میں حرمت سرائت نہ کرے گی۔	۲۸۸	مسجد کو بدبو سے بچانا واجب ہے۔
۲۹۸	امام کرخی کا مذہب مفتی ہے۔	۲۸۸	جس بات سے آدمیوں کو اذیت پہنچتی ہے فرشتے بھی اس سے اذیت پاتے ہیں (حدیث)
۲۹۸	طابق عدو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے۔	۲۸۹	متولی، مسجد کی واجبی تعمیر میں محلہ والوں کی مزاحمت نہیں کر سکتا۔
	مسجد میں دروں کی طاق عدو کا مسلمانوں میں رواج ہے، حتیٰ الامکان اس روش کے خلاف نہ کیا جائے، بکچوری جنت رکھنے میں بھی حرج نہیں۔	۲۸۹	اہل محلہ نے متولی کی اجازت کے بغیر جو تعمیر کی جائز ہے اور جواب کریں گے جائز ہوگی۔
۲۹۹	مسجد بنانا باعث اجر عظیم ہے۔	۲۸۹	تعمیر مسجد کے فضائل قرآن و حدیث سے۔
۳۰۰	اگر یہ یقین معلوم ہو کہ نئی مسجد کی تعمیر سے پرانی مسجد ویران ہوگی تو نئی کی تعمیر نہ کی جائے۔	۲۸۹	ویرانی مسجد کے خواستگار کے لئے وعید شدید۔
۳۰۰	آباد مسجد کی اینٹ دوسری میں لگانا حرام ہے۔	۲۸۹	متولی کو حق نہیں پہنچتا کہ وعدہ موہومہ پر اہل محلہ کو تعمیر سے روکے، ایسا شخص عملاً مسجد کو ویران کرنے والا ہے۔
	مسجد کے احاطہ اور اس کے محن میں دکان بنانا جائز نہیں، جبرہ بنا سکتے ہیں جبکہ اس سے مسجد میں کسی طرح کی تنگی نہ پڑے۔	۲۹۰	امام کے نصب میں تنازع ہو تو اہل محلہ کا امام افضل ہے تو اسی کو ترجیح ہے۔
۳۰۱	مصالح مسجد تو اہل مسجد ہیں۔	۲۹۱	اہل محلہ کا مسجد کی تعمیر کرنا متولی کی توہین نہیں ہے۔
	دروازہ قدیم مسجد کی چھت پاٹ کر مسجد میں شامل کرنا ہے بے اہل محلہ کی اجازت کے جائز نہیں۔	۲۹۲	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مسجدوں میں مینار اور کنگورے نہیں تھے، بعد میں قلوب عوام میں عظمت ڈالنے کے لئے علماء اور عوام مسلمین نے اس کو مستحسن سمجھا۔
۳۰۱	آباد قبرستان کو پاٹ کر مسجد میں شامل کرنا حرام ہے۔	۲۹۳	قرآن شریف پر سونا چڑھانا، مسجد میں چمکاری وغیرہ اسی قبیل سے ہے۔
	جس قبرستان میں دفن کرنا بند ہو وہاں قبر سے باہر ستون قائم کر کے بلندی پر چھت پاٹ کر چھت کو شامل مسجد کرنے میں حرج نہیں۔	۲۹۳	آج کل یہ طرز تعمیر مسجد کی حفاظت اور اس کے امتیاز کا بھی ذریعہ ہے۔
۳۰۳	مطلقاً حقوق عبد کا تعلق مانع مسجدیت نہیں۔	۲۹۴	مسجد بنانے کی نیت سے ہندو نے مسلمان کو روپیہ دیا، مسلمان نے اس روپیہ سے مسجد بنادی مسجد ہوگئی۔
۳۰۶	مقبرہ کے لئے بھی حقوق عبد سے فارغ ہونا شرط ہے۔	۲۹۵	کافر نے پرانی مسجد کی مرمت کرادی مسجد ہی رہے گی البتہ مسلمانوں کو کافر کی ایسی مدد قبول نہ کرنی چاہئے۔
۳۰۶	نہر خاص کو پاٹ کر اس کی چھت پر مسجد بنانا جائز ہے۔	۲۹۶	کافر نے اپنی زمین مسلمانوں کو ہبہ کی اور انہوں نے مسجد بنائی تو جائز ہے اور خود مسجد بنوادی تو وہ مسجد ہوگی ہی نہیں۔
	غیر کی ایسی زمین پر جس پر اس غیر کو حق مزاحمت نہ رہا،	۲۹۶	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۳	تجارت کے لئے بیع و شراء مکلف کو بھی ناجائز ہے۔	۳۰۶	مسجد بنائی تو فتویٰ اسی پر ہے کہ وہ عمارت مسجد ہوگی۔
۳۱۳	مسجد میں بچوں اور پاگلوں کو لانا، بیع و شراء، جھگڑے اور آواز بلند کرنا منع ہے۔	۳۰۷	حجرۃ مسجد پر اپنی دیوار بنانا حرام ہے اور جو نقصان پہنچا اس کا تاوان دینا ہوگا۔
۳۱۳	مسجد میں آواز سے گم شدہ چیز تلاش کرنا منع ہے۔	۳۰۸	مسجد کی دیوار میں اپنی عمارت کے لئے کڑی ڈالنا حرام ہے۔
۳۱۳	بشر بازی، کبوتر بازی سے بھی زیادہ سخت قبیح اور فحش ہے۔	۳۰۸	مسجد کی دیوار سے ملا کر بلا استحقاق پر مالہ کرنا حرام ہے۔
۳۱۳	مسلمانوں پر ظلم کرنے سے زیادہ مذمذی پر ظلم کرنا ہے، اور اس سے بھی زیادہ سخت جانوروں پر ظلم کرنا ہے۔	۳۰۸	مسجد میں کھڑکی رکھنا بھی حرام ہے۔
۳۱۵	عام مسلمانوں پر واجب ہے کہ ایسے افعال شنیعہ سے روکیں۔	۳۰۹	دوسرے کا کبوتر پکڑنا حرام اور ایسا کرنے والا فاسق ہے۔
۳۱۵	گناہ کو اچھا جاننا کفر ہے۔	۳۰۹	خالی کبوتر اڑانا جس میں چھت پر چڑھتے ہیں دوسروں کا مالی یا جسمانی ضرر ہو حرام ہے۔
۳۱۵	جو لوگ گناہ میں شریک نہ ہوں مگر گناہ کرنے والوں کو باوصفہ قدرت منع نہ کریں وہ بھی مایوس و گرفتار ہیں۔	۳۰۹	ایسے شخص کو منع کیا جائے گا، اور نہ مانے تو اس کا کبوتر ذبح کر دیا جائے گا۔
۳۱۶	مسئلہ کورہ کی تائید احادیث کریمہ سے۔	۳۰۹	مطلقاً کبوتر بازی جس میں مفاسد بالانہ ہوں لیکن عبث و بے فائدہ اور حرام ہے اور پرندوں پر ظلم ہے۔
۳۱۶	جو زمین کبھی دارالاسلام نہ ہوئی انہیں مسجد بنانے کی اجازت نہیں، اور بنائی تو مسجد کا حکم نہیں۔	۳۰۱	کبوتر بازوں کی صیحت و ہدایت۔
۳۱۶	دارالاسلام میں بنی ہوئی مسجد کی آبادی بھی جب حذر ہو جائے اور غلبہ کفار کا خطرہ ہو تو اسباب حقیر اکھاڑ کر دوسری جگہ لے جاسکتے ہیں۔	۳۱۰	بے گناہ بے زباں جانور پر ظلم آدمیوں کی ضرر رسانی سے شدید تر ہے۔
۳۱۷	جو زمین حلقہ مسجد ہو مسلمانوں کے مشورہ سے جب وہ جگہ مسجد ہوگی تو اس کے لئے مسجد کا حکم ہے۔	۳۱۰	دنیا گزشتہی ہے ایک دن انصاف کا آنے والا ہے۔
۳۱۷	جس زمین کو مسجد سے متعلق وقف کیا اس میں باغ و پھل ہوں تو انہیں بیچ کر مسجد کی تعمیر میں صرف کر سکتے ہیں۔	۳۱۰	ثواب و عذاب اور جنت و جہنم مکلفین کے لئے تیار کئے گئے ہیں۔
۳۱۹	جس زمین کو مسجد کیا اس میں باغ اور پھلدار درخت ہیں انہیں کاٹ کر اپنے صرفہ میں لائے اور زمین شامل مسجد کرے۔	۳۱۰	ایک عورت بلی کو قید کرنے کی وجہ سے جہنم میں مگی۔
۳۱۹	جو مسجد میں عام طور سے مسجد مشہور ہوں اور ان میں نماز پڑھنا نہ ہوتی ہو وہ مسجد ہی ہے اس کو مسجد الیبت قرار دے کر ملکیت جتنا ظلم حرام ہے۔	۳۱۰	مسجد میں کبوتر بازی اشد حرام ہے۔
۳۲۰	ایسی مسجد کو کسی قسم کے ذاتی تصرف میں لانا حرام ہے۔	۳۱۱	مسجد میں بات نیکیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جیسے جانور کھاس کو۔
۳۲۰		۳۱۲	مباح باتیں بھی مسجد میں بلا ضرورت حرام ہیں۔
		۳۱۲	مسجد میں دنیا کی باتیں کرنے والوں، غیبت کرنے والوں کے منہ سے بد بول نکلتی ہے۔
		۳۱۳	بشرط مکلف کو مسجد میں بیع و شراء اور اکل و شرب جائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۲	جائیں گی۔	۳۲۰	وقف کا ثبوت شہرت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔
۳۳۲	مسجد بنا کر شرط لگائی میں اسے بیچ سکوں گا، مسجد ہوگئی شرط باطل۔	۳۲۲	بچے دل سے توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔
۳۳۲	مسجد بنا کر شرط لگائی کہ صرف فلاں قوم کے لئے، مسجد سب کے لئے ہوگی تخصیص باطل ہے۔	۳۲۲	فتائے مسجد میں اپنا ذاتی مکان بنانا بھی حرام ہے۔
۳۳۲	مسجد کی دیوار پر خود بانی کو بھی کڑیاں رکھنا حرام ہے۔	۳۲۲	حوالی مسجد کا حکم بھی مسجد ہوتا ہے۔
۳۳۲	مسجد قائم ہونے کے بعد مسجد کی چھت پر امام کیلئے بھی جگہ بنانا جائز نہیں۔	۳۲۳	مسجد کی بے ادبی اور بے حرمتی حرام ہے۔
۳۳۵	مسجد کی دیوار پر کرایہ دے کر بھی کڑی رکھنی جائز نہیں۔	۳۲۳	فتائے مسجد تابع مسجد ہے۔
۳۳۵	مسجد میں درخت لگانا جائز نہیں لہذا یہ کہ زمین نمناک ہو تو رطوبت ختم کرنے کے لئے درخت لگا سکتے ہیں۔	۳۲۳	مساجد میں امام اور مؤذن کی سکونت کے لئے بنائے جانے والے مکانات کا حکم۔
۳۳۶	درخت پہلے سے موجود ہوں مسجد بعد میں بنائی یہ جائز ہے۔	۳۲۳	اختلاف کی بنیاد پر بننے والی دو مسجدوں کے بارے میں سوال اور ردی و بریلی کے فتاویٰ۔
۳۳۶	ہونے والا ہی بانی و واقف ہے تو درخت مسجد پر وقف ہوں گے، اور ہونے والا دوسرا ہو تو یا تو اپنا درخت کاٹ لے جائے یا مسجد کو دے دے۔	۳۲۳	نقل فتویٰ بریلی۔
۳۳۶	مسجد میں درخت لگانے کی مختلف صورتوں کا حکم۔	۳۲۶	نقل فتویٰ دہلی۔
۳۳۷	خانہ، بکری، حاوی، درخت کی مہارتوں کا صحیح محل۔	۳۲۷	نقل فتویٰ ایرانی۔
۳۳۷	حرام کی کمائی سے خریدی ہوئی جائیداد کے وقف کرنے کی صورت۔	۳۲۷	فریقین کے بیان منہا قاضی پر لازم ہے نہ کہ مفتی پر۔
۳۳۷	دیہات میں عید گاہ کے لئے وقف صحیح نہیں۔	۳۲۹	مفتی بہر صورت سوال کا جواب دیتا ہے۔
۳۳۷	جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ خاص یہ روپیہ حرام ہے اس کو لے کر مسجد میں صرف کر سکتے ہیں۔	۳۲۹	واقعہ سے بحث اس کے فرائض سے نہیں۔
۳۳۷	نیلہ امت سے متعلق ایک تفصیلی سوال۔	۳۲۹	سوال ظاہر البطلان ہو تو مفتی اس کا جواب نہ دے یا سوال کی غلطی ظاہر کرے۔
۳۳۷	امام دوسرے کو اپنا نائب مقرر کر سکتا ہے، اصل وظائف کا مالک امام ہوگا، نائب کو اتنا ہی ملے گا جتنا باہم تراضی سے مقرر ہوا ہو۔	۳۲۹	نیت کا علم اللہ کو ہے مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔
۳۳۷	امام نے اپنے نائب کے لئے کوئی مدت متعین نہ کی تو اجارہ فاسد ہے۔	۳۳۰	جوانے زمانہ دالوں کی معرفت نہ رکھے جاہل ہے۔
۳۳۷		۳۳۰	مریض نے اپنی بیماری الٹی سمجھ کر دوا مانگی طیب کو غلطی جاننے کے بعد الٹی دوا دینا حرام ہے۔
۳۳۷		۳۳۱	چند فتوؤں کی اصلاح۔
۳۳۷		۳۳۱	جو مسجد فساد کے لئے بنائی گئی مسجد ضرار کے حکم میں ہے۔
۳۳۷		۳۳۱	اتفاق و اتحاد کی ہدایت۔
۳۳۷		۳۳۲	حالت نماز میں پنگھا کر دانے کا حکم۔
۳۳۷		۳۳۲	جس مسجد کی آبادی ناممکن ہو اس کے اسباب دوسری مساجد میں منتقل کیئے جاسکتے ہیں۔
۳۳۷		۳۳۳	شرط باطلہ سے مسجد باطل نہ ہوگی شرطیں ہی باطل قرار دی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۲	مسجد کا راستہ بنانے کا جزیہ اور اس کا صحیح مطلب۔	۳۳۶	اجارہ قاسدہ کا فتح کرنا فریقین پر واجب ہے وہ نہ کریں تو حاکم فتح کر دے۔
۳۵۲	جب، حائض اور نفاس کو مسجد سے گزرنے کی بالکل اجازت نہیں۔	۳۳۶	اجارہ میں طریقہ رائج الوقت کے لحاظ سے اجارہ صرف پہلے مہینہ کے لئے ہوتا ہے۔
۳۵۲	مسجد سے گھوڑے یا تیل گاڑی کو گزارنا منع ہے۔	۳۳۷	اسپرٹ شراب ہے۔
۳۵۲	مسجد کو شارع عام بنانے کی اجازت نہیں۔	۳۳۷	اسپرٹ مسجد میں لے جانا منع ہے۔
۳۵۲	مسجد میں مصارف خیر کے لئے چندہ وصول کر سکتے ہیں	۳۳۷	ٹاپاک تیل سے چراغ جلانا مسجد میں جائز نہیں۔
۳۵۲	جبکہ داب مسجد کی مخالفت نہ ہو۔	۳۳۷	مسجد کی چھت پر دھلی کرنا جائز نہیں۔
۳۵۲	مسجد کو اس لئے شہید کرنا کہ اس کو چھوڑ کر دوسری جگہ بنائیں گے، حرام ہے۔	۳۳۷	مسجد کی چھت پر پیٹاب دیا جائے کرنا جائز ہے۔
۳۵۵	بے ضرورت مسجد کی تعمیر جدید عیث ولفو ہے۔	۳۳۷	مسجد میں کافر کا جانا بے ادبی ہے۔
۳۵۵	تخصیص مال ناجائز ہے۔	۳۳۸	مسجد زیر تعمیر کو جب تک وقف نہ کرے بانی کی ملک ہے۔
۳۵۵	قل و قال، کثرت سوال اور اضاعت مال اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں۔	۳۳۸	مسجد کر دیا ہے جب بھی بانی تعمیر کا ہقدار ہے، خود نہ بنا سکا ہو تو مسلمانوں کو تعمیر کی اجازت دے۔
۳۵۵	فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔	۳۳۸	محرم مسجد مشفق کر دینے سے اس میں نماز پڑھنے میں غل نہیں آتا۔
۳۵۵	عیث حرام ہے۔	۳۳۸	مسجد کی چھت پر بلا ضرورت نماز نہیں پڑھی جائے گی نیچے جگہ بھر جائے تو اوپر پڑھ سکتے ہیں۔
۳۵۵	توسیع اور بوسیدگی کی حالت میں تعمیر جدید کی اجازت ہے۔	۳۳۹	مسجد دو منزلہ بنائی مگر مسجد صرف بالائی منزل کو کیا، وہی مسجد ہوگی، منزل زیریں ضروریات مسجد کے لئے ہوگی۔
۳۵۶	اشباہ و نظائر کے معنی امام ابراہیم نہیں ہیں۔	۳۳۹	مسجد کی چھلی منزل میں بھراؤ ڈال کر پائنا جائز نہیں۔
۳۵۶	اشباہ و نظائر کی طرف منسوب ایک لفظ عبارت کی صحیح۔	۳۵۰	اعدام مسجد پر وعید شدید۔
۳۵۷	اشباہ کی دوسری عبارت کی تشریح۔	۳۵۰	بلا شرط واقف وقف کی حیثیت میں تعمیر و تبدل کرنا جائز ہے۔
۳۵۷	مسجد میں راستہ بنانا جائز نہیں، ہاں بوقت ضرورت اس میں سے گزر سکتے ہیں۔	۳۵۰	دار وقف کو باغ اور سرائے کو حمام وغیرہ بنانا جائز نہیں۔
۳۵۷	جنسی، حائض یا نفاس والی، اور جانوروں کو گزرنے سے روکا جائے۔	۳۵۱	مسجد کی دھلی زمین تو ذکر شاہراہ میں شامل کرنا حرام ہے۔
۳۵۸	ایک مسجد کے ہوتے ہوئے دوسری مسجد بنانے کا سوال۔	۳۵۱	حقوق مسجد پر تہذیب اور وقف مسجد میں ناحق دخل اندازی منع ہے۔
۳۵۹	تفریق بین المسلمین کی نیت سے جدید مسجد تعمیر کرنے والے گناہ کبیرہ کے مرتکب ہیں اور مسجد مسجد ضرار کے حکم میں ہے۔	۳۵۱	مقتصد وقف باطل کر کے وقف کو دوسرے کام کے لئے کروٹنا جائز ہے۔
۳۶۰	فساق مرتکب کبیرہ کا ذبیحہ جائز ہے ان سے ابتداء سلام	۳۵۲	فنائے مسجد کی حرمت مسجد کی طرح ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۰	کانپور کے متعلق کیا وہ سراسر مخالف احکام اسلام ہے اس پر مسلمانوں کو مطمئن ہونا سخت گناہ و حرام ہے ہر طبقہ کے مسلمانوں پر فرض ہے کہ دربارہٴ حفظ حقوق مذہبی گورنمنٹ کی نامید پالیسی سے نفع لیں اور اپنے اپنے منصب کے لائق جائز چارہ جوئی میں پوری کوشش کریں مولوی صاحب کی یہ شخصی کارروائی اگر مقبول ٹھہر گئی تو ہمیشہ کے لئے مساعید ہند پر اس کا بڑا اثر پڑے گا اور ہر مسلمان کہ جائز کوشش کر سکتا تھا اور نہ کی اس کے دہال میں ماخوذ رہے گا "مسجد کانپور کے فیصلہ پر ایک نظر" کا بھی ردِ تبلیغ اس رسالہ میں ہے (۳۶۵)	۳۶۰	ناجائز، زجر و تنبیہ کی نیت سے ان سے ترکِ راہ و رسم بہتر ہے۔
۳۶۵	مسئلہ از لکھنؤ فرنگی محل مرسلہ مولوی محمد سلامت اللہ صاحب نائب محترم مجلس مؤید الاسلام۔	۳۶۰	فاسق نکاح پڑھائے تو نکاح درست ہے لیکن فاسق سے نکاح پڑھوانا منع ہے۔
۳۶۶	جواب از دارالافتاء بریلی۔	۳۶۰	عن و تحقین سے کسی مسجد کے ضرر ہونے کا حکم نہیں لگایا جاسکتا۔
۳۶۶	سات امور مستفسرہ۔	۳۶۰	جس مسجد کا مسجد ضرار ہونا یقیناً ثابت ہو اس کو ڈھایا جاسکتا ہے۔
۳۶۷	فتنہ پروازی اور امن عام میں غلط اندازی اور مسلمانوں کو بلا اور اسلام کو توہین کے لئے پیش کرنا ہرگز نہ شرعاً جائز ہے نہ عقلاً ٹھیک۔	۳۶۱	اختلاف وقت سے بچنے کے لئے الگ مسجد بنائی تو مسجد ضرار نہیں۔
۳۶۷	فتنہ نقل سے شدید تر ہے۔	۳۶۱	فاسق اور باطنی شرفیاد کی امامت ناجائز ہے۔
۳۶۷	مکلف شرع حکم کو بلا جبر و اکراہ خود ایک امر طے شدہ قرار دے کر جائز چارہ جوئی کا دروازہ بند کرنا یا اس میں دشواری ڈالنا اور آئندہ کیلئے بھی اسے نظیر بنا دینا روا نہیں۔	۳۶۱	جو مسجد ضرار کے حکم میں ہو اس کی تعمیر میں مدد دینا ناجائز ہے۔
۳۶۷	مسئلہ بار دوم از لکھنؤ فرنگی محل مرسلہ مولوی صاحب موصوف۔	۳۶۱	ذبح کی اجرت لینے والا امام ہو سکتا ہے۔
۳۶۸	امور مستفسرہ مع تصریح۔	۳۶۱	قیام جمعہ کی شرائط کا بیان۔
۳۶۸	جواب از دارالافتاء بریلی۔	۳۶۱	کسی کے مقابلہ میں بھی شریعہ اکرنا جائز نہیں۔
۳۷۱	ہر مسلمان لایسا اہل علم کو انکشاف حق کے لئے مستعد رہنا چاہئے۔	۳۶۱	مسجد میں وعظ اور چندہ کے جائز و ناجائز ہونے کی صورتیں اور ان کا حکم۔
۳۷۱	مصب افتاء کی ذمہ داری یہ ہے کہ ہر تقدیر صدق مستفتی	۳۶۱	کسی زمین کے مسجد ہونے کی صورتیں۔
		۳۶۲	مسجد کے لئے عمارت ضروری نہ ہونے کا بیان۔
		۳۶۳	مسجد مچھلی بازار کانپور کے لئے جمع ہونے والے چندہ کے مصارف کا بیان اور مولوی عبدالباری صاحب کے فیصلہ کی غلطی کا اظہار۔
			☆ رسالہ ابانۃ المتواری فی مصالحۃ عبدالباری۔
			(مسجد کانپور کے متعلق ایک نہایت ضروری فتویٰ جس کا سوال لکھنؤ فرنگی محل سے آیا اور دارالافتاء بریلی سے جواب دیا گیا اور بحال وضوح ثابت کیا گیا کہ مولوی عبدالباری صاحب فرنگی محلی نے جو فیصلہ مسجد مچھلی بازار

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۰	مسلمہ مر فی المسجد کی تحقیق جلیل۔	۳۷۱	صورت مستفردہ کے مطابق جواب دے دیا جائے۔
۳۸۱	کافر ذی بلکہ متاسن بھی تابع مسلم ہے۔	۳۷۱	انکھار حق کے سلسلہ میں مفتی پر لازم ہے کہ وہ کسی کے
۳۸۱	کم من شیء یبیت ضمناً ولا یبیت قصداً۔	۳۷۱	ساتھ مراسم قدیم کو حفظ حرمت اسلام اور دفع غلط فہمی عوام
۳۸۱	ایک صحیح مسئلہ کو موقع سے متعلق سمجھنے میں مولوی صاحب	۳۷۱	پر غالب نہ آنے دے۔
۳۸۱	سے بکثرت خطائیں ہوئیں۔	۳۷۱	حقیقتاً حق دوستی یہی ہے کہ غلطی پر متنبہ کیا جائے۔
۳۸۲	صحیح یہ ہے کہ کفار بھی مکلف بالفروع ہیں۔	۳۷۲	جواب استفسار اول پر نظر۔
۳۸۲	جناہت و حیض کی حالت میں مسجد میں جانا بیت اللہ کی بے	۳۷۲	تہیہ زمین کی بحث۔
۳۸۲	حرمی ہے۔	۳۷۲	محبت اور زمین دو مترادف الفاظ نہیں ہیں۔
۳۸۲	جانور بالا جماع مکلف نہیں۔	۳۷۳	مصالحات رفع نزاع کا نام ہے نہ کہ ابھائے نزاع کا۔
۳۸۲	کتنے، خنزیر بلکہ ناسمجھ بچے اور بھٹوں کو مسجد میں چلا دیکھ کر	۳۷۳	اصل مینا و منشا کو کھل و محفل اور دور آئندہ کی امید موبہوم
۳۸۲	خاموش بیٹھے رہتا مسلمان کو روا نہیں۔	۳۷۳	پر محمول کرنا ابھائے نزاع ہے نہ کہ دفع و قطع نزاع۔
۳۸۲	احتمال ہے ادبی پر غیر مکلفوں کو مسجد سے نہ روکنا خلاف	۳۷۳	احکام اسلامیہ کے خلاف پر مصالحات روا نہیں۔
۳۸۲	حکم حدیث ہے۔	۳۷۳	جرم بغاوت کو تمام دنیوی سلطنتیں سنگین ترین بلکہ ناقابل
۳۸۲	مساجد کو چھینی بے حرمتی کے لئے پیش کرنا جرم شنیع و خبیث	۳۷۳	معافی قرار دیتی ہیں۔
۳۸۲	ہے۔	۳۷۳	مولوی صاحب کے اغماض نے اصل معاملہ میں
۳۸۳	مسلمہ مر فی المسجد صرف اسلامی سلطنت کے ساتھ خاص	۳۷۳	پہچیدگیاں اور دشواریاں پیدا کر دی ہیں۔
۳۸۳	ہے۔	۳۷۶	روایت امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مخالف مذہب جمہور
۳۸۳	اسلامی سلطنت میں کفار تابع مسلمین ہوتے ہیں۔	۳۷۶	نہیں۔
۳۸۳	کتبہ بلیغ و قید۔	۳۷۶	مسجد کے کسی حصہ کو سرک میں ڈال لینا تمام ائمہ کے اجماع
۳۸۳	مسجد میں کسی امر کا جواز اور بات ہے، اور اس کا استحقاق	۳۷۶	سے حرام اور مناقض ارشاد خداوندی ہے۔
۳۸۳	اور۔	۳۷۶	فتاہت کے کیا معنی ہیں۔
۳۸۳	مساجد جمیع حقوق عباد سے ہمیشہ کے لئے معزہ ہیں۔	۳۷۶	مولوی صاحب نے جو مصالحات مسجد کے بارے میں کی
۳۸۳	مسلمہ مر فی المسجد کو سلطنت غیر اسلامیہ کیلئے قرار دینا صریح	۳۷۶	ہے کوئی ہندو اس کو شوالہ کے بارے میں قبول نہیں کر سکتا،
۳۸۳	جہل اور ظلم عظیم ہے۔	۳۷۶	اور نہ ہی خود مولوی صاحب اس کو اپنے مکان سکونت کے
۳۸۳	من، النبی، علی، علی کا ترجمہ جان لینا فتاہت نہیں،	۳۷۶	بارے میں گوارا کریں گے۔
۳۸۳	فتاہت چیز ہے دیگر است۔	۳۷۸	مولوی صاحب کی مصالحات کا حاصل۔
۳۸۳	ضرورت کی بحث۔	۳۸۰	جواب استفسار دوم پر نظر۔
۳۸۳	ضرورت اگر اوٹھری سے جواز فی نفہ نہیں ہوتا بلکہ مکروہ	۳۸۰	”فیصلہ کانپور پر ایک نظر“ کا ردِ بلیغ۔
۳۸۳	سے رفع اثم ہوتا ہے۔	۳۸۰	عالم مصالحت کی تدبیر اول نامشکور و شنیع ہونے کا بیان۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	الزام کی تین صورتیں۔	۳۸۴	تجویز دوم کی شائستگی۔
۳۹۶	اس امر کے روشن ثبوت کہ مصالحت مذکورہ کی کارروائی ایک شخص کی کارروائی ہے نہ کہ مسلمانوں کی۔		حرام شرعی کو حسب دلخواہ، نہایت سرت خیز، موجبہ
۳۹۸	سبیل نجات۔	۳۸۶	اطمینان و دلجمعی مسلمانوں قرار دینا اور اس کے دن کو اسلامی تاریخ کا زیریں دن کہنا اشد ظلم ہے
۳۹۸	گناہ کبیرہ پر توبہ لازم ہے۔	۳۸۷	ایک عذر گناہ بدتر از گناہ کارڈ۔
۳۹۸	جیسا گناہ ہو ویسی ہی توبہ چاہئے۔	۳۸۸	مومن ایک ہی سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔
۳۹۸	مسجد حقیقہ زمین کا نام ہے چھت اس کا بدل نہیں ہو سکتی۔	۳۸۹	حقیق جواب استفسار سوم۔
۳۹۹	مسجد کی بے حرمتی میں مداخلت کرنے والوں کے لئے وعید شدید۔	۳۹۰	مسجد کی مسجدیت کا ابطال شعار اسلام کا جنگ و ابترال ہے۔
۳۹۹	مسجد کی بے حرمتی پر مصالحت کرنے والوں کو نصیحت۔		عرف و شرع کا قاعدہ ہے کہ ضرر عام سے بچنے کے لئے ضرر خاص کا تحمل کیا جائے۔
	ہر طبقہ کے مسلمانوں پر فرض ہے کہ اپنے اپنے منصب کے لائق مساجد کو بے حرمتی سے بچا کر دنیا میں سرخرو اور آخرت میں مثاب ہوں۔	۳۹۰	بعض اشخاص کو قید سے چھڑانے کیلئے مسجدوں کی حرمتیں پامال کرنا حلال نہیں۔
۴۰۰	مسجد کا دیران کرنا سخت حرام ہے۔		بھائی کا زکام کھونے کے لئے باپ کو قتل کر دینا حنفی اور روایتی نہیں۔
۴۰۱	مسجد تنگ ہو اور پڑوسی زمین نہ دے تو بحکم سلطان اسلام پڑوسی کی مرضی کے بغیر واجبی قیمت پر وہ زمین مسجد میں شامل کی جائے۔	۳۹۰	حقیق جواب استفسار چہارم۔
۴۰۱	سوال میں ذکر کی ہوئی ایک خرابی پر حبیہ۔	۳۹۱	ذکر لکھی قبضہ کوئی ذکر قبضہ پر حمل کرنا صریح مخالف ہے۔
۴۰۲	ایک جمل سوال پر حبیہ۔	۳۹۲	حقیق جواب استفسار پنجم۔
	مسجد تنگ نہ ہو تو درگاہ کی زمین جبراً مسجد میں شامل کرنا ناجائز ہے۔	۳۹۳	ملک کا اطلاق دو معنی پر آتا ہے، اول اختصاص مانع، دوم قدرت تصرف شرعی۔
۴۰۲	مسجد تنگ ہو اور اس کے متعلق زمین نہ ہو، درگاہ کی زمین وقف شرعی نہ ہو یا زمین شامل مسجد کرنے سے درگاہ کو ضرر نہ ہو تو اس کو شامل مسجد کر سکتے ہیں۔	۳۹۳	حتولی کو مالک اوقاف یعنی قادر تصرف شرعی کہہ سکتے ہیں۔
۴۰۳	سنی کی بنوائی ہوئی مسجد بلاشبہ مسجد ہے۔	۳۹۳	ہر قوم اپنی اصطلاح پر کلام کرتی اور سمجھتی ہے۔
۴۰۳	اس زمانہ کے روافض مرتد ہیں ان کی بنوائی مسجد مسجد نہ ہوگی۔	۳۹۳	قانون اور اہل قانون کی اصطلاح میں زمین مسجد یا وقف مسجد کو ملک مسجد کہتے ہیں۔
	مرتد کی بنوائی ہوئی مسجد کو سنی نے خرید کر مسجد کر دیا تو اس کے مسجد ہونے نہ ہونے کی صورتوں کا بیان۔	۳۹۳	اصطلاح مذکور کا پتہ شرح مطہر میں بھی ہے۔
		۳۹۵	حقیق جواب استفسار ششم۔
		۳۹۵	مولوی صاحب کی مصالحت سے لازم آیا کہ مسجد، مسجد تو درکنار سرے سے وقف ہی نہ ٹھہری۔
		۳۹۵	حقیق جواب استفسار ہفتم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۱۰	لئے بھی چند دہندوں کی اجازت درکار ہے۔	۴۰۳	مسجد میں بالغ طلبہ کا پڑھنا اس شرط پر جائز ہے کہ اوقات نماز میں جگہ نہ گھیریں اور ان کے پڑھنے سے نمازیوں کو تشویش نہ ہو۔
۴۱۱	پورے قصبہ کی مساجد کو مختلف فرقوں میں تقسیم کرنے کا حکم۔	۴۰۴	مرتد کے حالت اسلام کا کسب اس کے مسلمان وارثوں کا ہے اور زمانہ ارتداد کا کسب نہیں ہے۔
۴۱۱	سینوں کی بنائی مسجد کو رفع فساد کیلئے غیر مقلدوں کو دینا حرام ہے۔	۴۰۵	زمین کے کسی حصہ کے مسجد ہونے کے بعد اس میں کسی قسم کی دوسری تعمیر جائز نہیں۔
۴۱۱	مسئلہ کی تفہیم کے لئے ایک دلنشین مثال۔	۴۰۶	مسجد کا کنواں مشترک بنانا کہ اس میں مشرکین بھی پانی لے سکیں، منع ہے۔
۴۱۲	مسجد میں داخلہ سے کن کن لوگوں کو روکا جاسکتا ہے، بطور خود روکنے میں فساد کا اندیشہ ہو تو حکومت سے چارہ جوئی کی جائے۔	۴۰۶	مسجد کو باقی اور آباد رکھنا ضروری ہے، مسجد کسی دوسرے کام میں صرف نہیں کی جاسکتی۔
۴۱۳	مسجد کو حتی الامکان آباد کرنا ضروری، اور اس کی دیرانی منع ہے۔	۴۰۷	مسجد کا فرش جو استعمال کے قابل نہ رہے دینے والے کی ملک ہوتا ہے، اور مسجد کے مال سے بنایا گیا ہو تو اس کو بیچ کر مسجد کے ہی کسی کام میں صرف کیا جائے۔
۴۱۳	نئی مسجد تعمیر کرنے سے بہتر پرانی مسجد کا آباد کرنا ہے۔	۴۰۷	مسجد کا طلبہ نا قابل استعمال ہو تو اسے مسلمان کے ہاتھ بیچا جائے کہ وہ بے ادبی کی جگہ استعمال نہ کرے اور وہ رقم مسجد کی مرمت میں ہی صرف کی جائے۔
۴۱۵	مسجد سے متعلق ایک مسئلہ کی تنقیح۔	۴۰۷	کسی ایک وارث نے میراث کی مشترکہ زمین پر زبردستی مسجد قائم کر دی تو مسجد نہ ہوگی تاؤ تھکے تمام ورثہ بالغ ہو کر اس کی اجازت نہ دے دیں۔
۴۱۵	مسجد کا سامان جو ضرورت مسجد سے فارغ ہو اس کے فروخت کرنے کا شرعی طریقہ اور اس کے مصارف کا بیان۔	۴۰۸	مسجد کی زمین غصب کرنا ظلم شدید اور گناہ کبیرہ ہے۔
۴۱۶	مسجد کی دکانوں کی چھت فرش میں شامل تھی، اس میں کوئی ایسا تصرف کرنا جس سے وہ محض مسجد سے علیحدہ ہو، اس کا کرنا یہ پر دینا، اس کے پرنا لہ کے لئے مسجد کا ایک حصہ توڑنا، اس میں وضو کرنا وغیرہ ناجائز تصرفات کا حکم۔	۴۰۹	جو کسی کی بالشت بھر زمین دبائے گا قیامت کے دن ساتوں طبق توڑ کر اتنا حصہ زمین اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔
۴۱۸	مسجد میں اپنے لئے سوال منع ہے، اور کسی دوسرے ضرورت مند یا قومی ضرورت کے لئے نہ صرف جائز بلکہ مسجد رسول ہے۔	۴۰۹	مسجد کی کسی زمین پر زبردستی قبضہ کرنے والے سے اس کو واگزار کرنا ہر مسلمان پر بقدر استطاعت ضروری ہے۔
۴۱۸	استبدال کی شرط نہ ہوتی الجملہ نقصان یا احتمال نقصان کی وجہ سے وقف کی بیخ ناجائز ہے۔	۴۰۹	معاوضہ لے کر اسے دے دینا ہرگز جائز نہیں۔
۴۱۸	مسجد کی دریاں، چٹانیاں اور لوٹے وغیرہ جب تک قابل استعمال ہوں بیچے نہ جائیں، اور جب نا قابل استعمال ہو جائیں دینے والوں کو واپس کر دیے جائیں۔	۴۰۹	مسجد پر قبضہ کرنے والے ربا خوار فساد سے قطع تعلق کا حکم ہے۔
۴۱۸	بغیر امتیاز ہر شخص کو مسجد میں داخلہ کی اجازت دینا منع ہے	۴۰۹	چندہ کارو پیسہ جمع ہو تو اس میں اضافہ کی جائز صورتوں کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۱	سٹاکی کے لئے ہو تو حرام ہے۔	۴۱۸	اور روکنا واجب ہے۔
۴۲۲	مسجد کے لئے زمین خریدی، جز حصہ میں مسجد تعمیر ہوئی، بقیہ حصہ کے متعلق احکام شرعیہ کی تفصیل۔	۴۱۸	انتظام مسجد صحیح اور مطابق شرع ہو تو دوسروں کو دست اندازی کا حق نہیں، اور خلاف شرع ہوں تو ہر مسلمان دست اندازی کر سکتا ہے۔
۴۲۳	خبر کے روضہ کے شرعی اسباب اور آدی کے مردود اشہادۃ ہونے کی صورتیں۔	۴۱۸	امام مسجد کے صفات کا بیان۔
۴۲۳	مسجد میں قبر نقلی تو مسجد باقی رہے گی، قبر پر اور اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا منع ہوگا۔	۴۱۸	مسجد کا گھر کسی کو بھی اپنی ضرورت کے لئے فروخت کرنا حرام ہے۔
۴۲۳	قبر کسی مقبول بندے کی ہے تو اس کے قرب میں نماز پڑھنا باعصیٰ برکت ہے۔	۴۱۸	مسجد کا تیل کب اپنی ضرورت پر خرچ ہو سکتا ہے اور کب نہیں۔
۴۲۳	کبھی مسجد کا شرعی شہادتوں سے مقبرہ ہونا ثابت ہو جائے تو مسجد کی عمارت منہدم کر دی جائے۔	۴۱۹	امام کو جو روٹیاں دی گئیں اس کے حکم کی تفصیل۔
۴۲۵	پختہ مسجد بنانے کا ثواب۔	۴۱۹	استاد طالب علم سے روٹی منگنے کے لئے کب جبر کر سکتا ہے اور کب نہیں۔
۴۲۵	مسجد نبوی کی تاریخ۔	۴۱۹	طالب علم کی شرعی حد تحریر۔
۴۲۵	مسجد کے موقوفہ مکان کو بضرورت مسجد میں شامل کر سکتے ہیں۔	۴۱۹	مسجد میں وضو کے لئے رکھے ہوئے پانی کو اپنے گھر لے جانا جائز نہیں۔
۴۲۵	مسجد کے دروازے عام حالت میں بند کرنا منع ہے۔	۴۲۰	گاؤں میں قیام جمعہ جائز نہیں۔
۴۲۶	ایک حدیث شریف کا مضمون کہ قیامت کے دن مسجد کی ساری زمین جنت میں داخل کی جائے گی۔	۴۲۰	مسجدوں کو برباد کر کے ایک جامع مسجد بنانا حرام ہے۔
۴۲۶	تفصیل مسجد سے متعلق دو حدیثوں کے مؤول اور معلل ہونے کا بیان۔	۴۲۰	ایک مسجد کا سامان دوسری مسجد میں لگانا منع ہے۔
۴۲۶	مسجد کے ارد گرد کی زمین کا داخل جنت ہونا ثابت نہیں۔	۴۲۰	جو حصہ زمین ایک بار مسجد ہو گیا، قیامت تک مسجد ہی رہے گا، اس کو اپنے کسی تصرف میں لانا حرام ہے۔
۴۲۷	مسجد کا وہ عہدہ جو مسجد کے کام کا نہ رہ گیا ہو وہ بیچا جاسکتا ہے، اور جو جلانے کے لائق ہی رہ گیا ہو جلایا بھی جاسکتا ہے لیکن اہلوں کی معیت سے بچایا جائے۔	۴۲۰	شہر میں متحدہ جگہ جمعہ پڑھا جاسکتا ہے، جو کسی وجہ سے معذور ہوں انہیں ایک جگہ جمع ہونے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔
۴۲۷	بیعہ حرام مال کو مسجد کی ضروریات مثلاً وضو خانہ و سقاہ کے لئے بھی لینا حرام ہے۔	۴۲۱	مال وقف کو واقف کی شرط کے بغیر تجارت میں لگانا جائز نہیں۔
۴۲۷	خاص جس مال کے لئے معلوم نہ ہو کہ حرام ہے اس کو لینے میں مضائقہ نہیں۔	۴۲۱	پنجوقت نماز اور جمعہ و عیدین کے لئے مسجد کی شرط نہیں۔
۴۲۷	مسجد کی موقوفہ زمین بیچنے کا کسی کو حق نہیں۔	۴۲۱	کسی مکان میں نماز پڑھنے کی عام اجازت دینے سے کب مکان مسجد ہوگا اور کب نہیں۔
۴۲۷		۴۲۱	مصلحت شرعی ہو تو اپنا عالم ہونا ظاہر کیا جاسکتا ہے اور خود

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	جائے۔	۳۲۸	جو جائیداد وقف کی آمدنی سے خریدی گئی وہ ضرورت وقف کے لئے بھیجی جاسکتی ہے بشرطیکہ متولی، اہل محلہ، سنی دیندار عالم اور ہوشیار مسلمانوں کا مشورہ شامل ہو۔
۳۳۱	عام حالت میں نصف شب تک روشنی ہو۔	۳۲۸	جو وقف صرف مسجد کے لئے ہو اس کی فاضل آمدنی سے بھی مدرسہ نہیں کھول سکتے۔
۳۳۱	محراب اور دیوار قبلہ میں نقش و نگار مال وقف سے مکروہ ہے، ہاں واقف نے ایسا ہی کیا ہو تو بعد میں دیباہی کیا جائے اور نیت تعظیم مسجد ہو۔	۳۲۸	مسجد کا جو محلہ مسجد میں لگانے کے لائق نہیں رہا اس کی بیع متولی اور محدین اہل محلہ کی رائے سے جائز ہے، خریدنے والا اپنے کام میں بھی لاسکتا ہے، بے ادبی کی جگہ سے بچائے۔
۳۳۱	قبل تمام مسجدیت مسجد کے نیچے نہ خانہ یا اوپر امام کے لئے بالا خانہ بنانا جائز ہے، اور تمام مسجدیت کے بعد ناجائز۔	۳۳۰	امام مسجد کا متقدموں سے کج خلقی سے عیش آنا ناجائز ہے اور گناہ ہے۔
۳۳۲	بوقت ضرورت مسجد میں راستہ کو شامل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ حصہ بالکل مسجد کر لیا جائے۔	۳۳۰	امام مسجد جو نہ خود اذان دے نہ دوسروں کو اذان دینے سے قاصر ہے۔
۳۳۳	لیکن ضرورتاً مسجد کو راہ بنانے کا مطلب یہ نہیں کہ اس کو راستہ میں شامل کر لیا جائے، بلکہ یہ مطلب ہے کہ ضرورت مسجد کے ایک دروازہ سے داخل ہو کر دوسرے سے گزر سکتے ہیں۔	۳۳۰	جو امام مسجد کی صفائی سے دوسروں کو روکے اور خود بھی نہ کرے مسجد کا بدخواہ ہے۔
۳۳۳	مختلف کے علاوہ کسی کو مسجد میں سونے کی اجازت نہیں۔	۳۳۱	مسجد میں درخت لگانا منوع، اور دوسروں کے بوئے ہوئے ہوں تو ان کو اس کی اجازت کے بغیر گھر لے جانا جائز نہیں۔
۳۳۳	مسجد میں نا بچھ بچوں کو لے جانے کی ممانعت ہے۔	۳۳۱	مسجد کی اشیاء پر مالکانہ قبضہ حرام ہے۔
۳۳۳	جو شخص اجرت لے کر طلبہ کو پڑھائے اس کو مسجد میں تعلیم دینا سخت ناجائز ہے۔	۳۳۱	فتائے مسجد میں لگے ہوئے وضو کے پائپ کو بے وجہ شرعی اکھڑانا شرعاً منوع ہے۔
۳۳۳	مسجد کی تعمیر کے لئے بانی کا شریف المنسب ہونا ضروری نہیں۔	۳۳۱	پائپ میں مسجد میں قبل تمام مسجدیت لگا ہو تو اکھڑانا منع اور تمام مسجدیت کے بعد لگا تو اکھڑانا واجب ہے۔
۳۳۵	کسی مال کا حرام ہونا جب تک معلوم نہ ہو وہ ہم کو دخل دینا منع ہے۔	۳۳۱	مسجد میں مٹی کا تیل جلانا مسجد کی بے حرمتی اور حرام ہے۔
۳۳۵	مسجد کی شکل پر عمارت بنا کر عام نمازیوں کو اجازت دے دی مسجد ہوگئی، اور یہ کہنا کہ بانی نے وقف ہمیں کیا چاہی قبول نہیں۔	۳۳۱	جو ختم مسجد کی چٹائی کو فحری میں بند کر دے اور اپنی چٹائی بچھا کر نماز پڑھنے نہ دے ظالم ہے۔
۳۳۶	گواہان عادل سے ثابت ہو کہ مسجد بنا کر بانی نے کہا میں اس کو صرف اپنے لئے بناتا ہوں، یا مسجد کا راستہ اپنی ملک سے الگ نہ کیا تو مسجد نہ ہوگی۔	۳۳۱	مسجد پر قبضہ قاصبانہ کرنے والے اور مذکور بالا صفات کے مالک شخص کی امامت کا حکم۔
۳۳۶	دیگر املاک جو مسجد سے متصل ہوں بے ثبوت شرعی وقف نہیں قرار دیئے جاسکتے۔	۳۳۱	دستور اور عرف کے موافق مال وقف سے مسجد میں روشنی کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۳	کے پھل بے قیمت کھانا حرام ہے، اور دوسرے کے ہوں تو اس کی اجازت درکار ہے، یہ بھی اجازت ہے کہ اس فرض سے بولے کہ جو اس میں رہے وہ کھائے۔	۴۳۷	جس کی وجہ سے مسجد میں فتنہ اٹھتا ہو اس کو مسجد میں آنے سے منع کرنا جائز ہے۔
۴۳۳	زمیندار سے خریدی ہوئی زمین پر مسجد بنائی تو مسجد ہوگئی۔	۴۳۷	مال وقف پر اپنا قبضہ جمانے والا، نمازیوں کو مسجد کی اشیاء سے روکنے والا موذی اور قابل اخراج ہے۔
۴۳۴	موقوفہ زمین میں اجیر نے مسجد بنائی تو وہ کسی کی طرف سے ہوگی، اقوال مختلفہ کا بیان۔	۴۳۷	بلاوجہ شرعی مسجد کے کنویں سے پانی بھرنے سے روکنا فساد و حرام ہے۔
۴۳۵	مسجد کے پانی پہنے کی ٹالی، سنڈ اس کمانے کا راستہ سرکاری گلی میں تھا، میونسپل بورڈ گلی ختم کر کے سڑک بنائے اور ٹالی سنڈ اس کے لئے دوسری جانب جگہ دے تو اس پر راضی ہونے میں کوئی قباحہ نہیں، ہاں اس کے بنانے کے لئے مسجد کا روپیہ نہ صرف کیا جائے۔	۴۳۸	مسجد کی موقوفہ دکانوں کی چھت مصلیوں نے شامل مسجد کر لی تو وہ چھت بھی مسجد ہوگئی، مشکف ان دکانوں کی چھت پر جاسکتا ہے۔
۴۳۶	مسجد آباد کی اس کو مسجد ضرار کہنا غلط ہے۔	۴۳۹	محراب وسط مسجد میں نہ ہو تو صف پوری مسجد میں لگائی جائے اور امام محراب چھوڑ کر وسط مسجد میں کھڑا ہو۔
۴۳۶	جس شخص نے بنام مسجد کوئی عمارت تیار کی جس سے تقرب الی اللہ مقصود نہ ہو بلکہ محض ریافتاخر کی نیت ہو وہ بے شک مسجد نہ ہوگی۔	۴۳۹	مسجد کے نچلے حصہ میں تنگی ہو تو بالائی حصہ پر جاسکتے ہیں، بلا ضرورت بالائی درجہ میں جانا بلکہ نماز پڑھنا منع ہے۔
۴۳۶	امام نسفی اور صاحب بیان القرآن کے اقوال میں تطبیق۔	۴۴۰	مسجد اول کی تکمیل جماعت و اضرائ کی غرض سے دوسری مسجد بنانا مسجد ضرار کے حکم میں ہے۔
۴۳۷	مسجد کاشش جہات میں جمیع حقوق عباد سے خالی ہونا ضروری ہے۔	۴۴۰	بغیر ضرورت قدیم جامع مسجد کو چھوڑ کر دوسری مسجد میں جمعہ قائم کرنا جائز ہے، پرانی مسجد کی آبادی بقدر مقدرت ضروری ہے۔
۴۳۷	جس مسجد کی دیوار مشترک رکھی وہ مسجد ہی نہ ہوگی، اور غیر مشترک دیوار کو متولی نے مشترک بنایا تو اس کو تولیت سے الگ کر دیں، اور اشتراک کی جو علامتیں بنائی ہوں اسے مٹا دیں۔	۴۴۱	کسی مسجد کے شہید ہونے کا خطرہ ہو اور مسلمانوں کو اس کی تعمیر کی طاقت نہ ہو تو غیر مسلموں سے مدد لے سکتے ہیں۔
۴۳۸	جس نے مسجد کی دیوار پر ہمتیر رکھا مٹا دیں اور جتنے دن رکھا اس کا کرایہ وصول کریں۔	۴۴۱	کسی غیر کی ملک میں ظلماً مسجد قائم نہیں کی جاسکتی، قبضہ غلامانہ کی وجہ سے کسی نے مسجد کی تعمیر میں رکاوٹ کی تو کچھ الزام نہیں، بلاوجہ شرعی روکا تو ظلم و گناہ ہے۔
۴۳۸	جو پتھر مسجد کی ضرورت سے زائد ہوں اور ان کے ضائع ہونے کا ڈر ہو انہیں بیچ کر مسجد کی تعمیر میں صرف کر سکتے ہیں۔	۴۴۲	بلا ضرورت مسجد کو توڑنا اور اس کو بدلنا حرام ہے۔
۴۳۹	جو سامان کسی خاص مسجد کے لئے خریدا گیا ہے کسی	۴۴۲	مسجد کی لکڑی اپنی ضرورت میں نہیں لائی جاسکتی۔
		۴۴۳	جس شخص نے پہلی مسجد کے بدلہ میں دوسری مسجد بنائی، اگر اپنی ملک میں بنائی اور مسجد کر دی تو یہ بھی مسجد ہوگئی اور پہلی کا باقی رکھنا بھی فرض ہے۔
			مسجد کے احاطہ کے درخت اگر مسجد پر وقف ہوں تو ان

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۳	ساتھ لگایا جاسکتا ہے۔	۳۵۱	دوسرے کا اپنے مصرف میں لانا حرام ہے۔
۳۶۳	مسجد اور مدرسہ میں افضل مسجد کی تعمیر ہے، علم دین کی تعلیم	۳۵۱	مسجد کی جتنی کرایہ پر دینا حرام ہے۔
۳۶۳	البتہ فرض ہے۔		لیپ، فرش، درزی وغیرہ اگر مسجد کی آمدنی کیلئے کرایہ
۳۶۳	مدرسہ بنانا بدعت مستحبہ ہے۔		پر دینے کے لئے خریدے گئے انکا کرایہ پر دینا جائز ہے،
۳۶۵	ہندو کے حکم سے بنائی ہوئی مسجد کا حکم۔		اور خاص مسجد کی ضرورت کے لئے خریدے گئے تو کرایہ
۳۶۵	نماز مطلقاً ہر جگہ ہو سکتی ہے۔	۳۵۱	پر دینا حرام ہے۔
	جو عمارت سینکڑوں برس سے بطور مسجد مسلمانوں کے		مجبوری کی صورت میں مجبوری ذور ہونے تک خاص مسجد
۳۶۵	تصرف میں ہے وہ مسجد ہی ہے۔	۳۵۲	کے مصرف کے سامان کرایہ پر دئے جاسکتے ہیں۔
۳۶۵	نزول کی زمین اللہ تبارک و تعالیٰ کی ملک ہے۔		ایک مسجد کی چیز دوسری مسجد میں عاریضہ دینا جائز نہیں،
۳۶۶	مرتد کا مال اس کے مرنے کے بعد فی مسلمان ہے۔	۳۵۲	عید گاہ میں دینا منع ہے۔
	کافر غیر ذمی، غیر مستامن کا مال تقض عہد کے بغیر حاصل	۳۵۳	مسجد کی زمین میں اپنے لئے درخت لگانا حرام ہے۔
۳۶۶	ہو تو مسلمان کے لئے حلال ہے۔		مسجد میں درخت لگایا گیا تو کب مسجد کا ہوگا اور کب لگانے
۳۶۶	مسجد کو انہدام کے بعد کافر بنائے مسجد ہی رہے گی۔		والے کا، اور مسجد میں لگے ہوئے درخت کے اکھیرنے
	مرتد کا وقف موقوف رہتا ہے، مسلمان ہو جائے تو صحیح	۳۵۳	اور نہ اکھیرنے کی تفصیل۔
	ہو جاتا ہے، مرتد مرجائے تو فی مسلمان ہو کر صحیح	۳۵۳	وقف کی زمین میں بنائی ہوئی عمارت کی تفصیل۔
۳۶۶	ہو جاتا ہے۔	۳۵۷	جو امام لائق امامت شدہ گیا ہو معزول کر دیا جائے۔
۳۶۷	اسلامی کام میں غیر مسلم کا عطیہ نہ لینا چاہئے۔		غیر حاضری کے ایام کی تحفہ لینے والے سے واپس لی
۳۶۸	خزانہ والی ملک کا ذاتی سرمایہ نہیں ہوتا۔		جائے گی، اور جس متولی نے ایسی تحفہ دی اسے بھی
	امور خیر کے لئے چندہ کرنا حدیث شریف سے ثابت	۳۵۷	معزول کیا جائے۔
۳۶۸	ہے۔	۳۵۸	تا بالغ بچوں کے تعلیم کے لئے مسجد میں جانے کا حکم۔
	مسجد کی آمدنی دوسرے امور میں صرف کرنا حرام ہے		مصارف مسجد سے کچھ بچا کر اپنے مصرف میں لایا تو اس کے
۳۶۹	اور جس نے صرف کیا اس سے تاوان لیا جائے۔	۳۶۱	کفارہ کی تدبیر۔
۳۷۰	جمعہ جماعت کے قیام کے لئے مسجد ہونا ضروری نہیں۔		حلال و حرام کے بارے میں صاحب مال کا قول بلا دلیل
	مسجد کی تعمیر میں واقعی عذر ہو تو کسی بھی مناسب جگہ	۳۶۱	معتبر ہے۔
۳۷۰	جماعت قائم کی جائے۔	۳۶۲	عقد و نقد حرام پر جمع ہوں تو مبیع حرام ہوگا ورنہ نہیں۔
۳۷۰	ضرورتاً مسجد کو دروازہ نہ لگایا جاسکتا ہے۔		اللہ کے لئے جتنی مسجد بنائیں سب مسجد ہو گئیں اور سب کی
۳۷۰	مسجد کو ضرورتاً مسجد کے لئے بھی دکان بنانا حرام ہے۔	۳۶۲	آبادی مسلمانوں پر لازم ہے۔
۳۷۰	مولوی عبد الکاظمی صاحب لہ آبادی کا ایک فتویٰ۔	۳۶۲	مشرک روپیہ مسجد میں لگانے کا مسئلہ۔
	وقف نامہ میں درج کی ہوئی شرائط کے موافق مصارف		عام مخلوق میں غیر مسلم کا روپیہ عدم استحقاق کی شرط کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۳	بیعت سے بدلنا جائز نہیں۔	۳۷۰	جائز ہیں۔
۳۸۳	ایٹوں کا جوڑ میرٹھائی ہزار مان کر نیلام ہوا شہر کے بعد		وقف نامہ نہ ہو تو متولیٰ ان سابق کے تعامل کے موافق
۳۸۳	ایٹیں زائد ٹکس تو مالک کو دی جائیں۔		اخراجات کئے جائیں اور تعامل بھی معلوم نہ ہو تو مسجد کے
۳۸۳	جو مالک قرق کر کے نیلام کرائیں ان کو مسجد کی طرف		ضروری اخراجات جو شرعاً ثابت ہوں انہیں پر بس
۳۸۳	سے خریدنا اور مسجد میں لگانا جائز نہیں۔	۳۷۲	کیا جائے۔
۳۸۳	ادقاف میں واقف کی شرط کے موافق صرف کرنا ضروری	۳۷۳	تعامل قدیم کی تحقیق۔
۳۸۵	ہے۔	۳۷۳	بہتان کی اشاعت قاحشا اور حرام ہے۔
۳۸۵	واقف نے روزہ کشائی اور ختم قرآن کی شیرینی کے لئے	۳۷۳	غیبت کی تعریف اور احکام۔
۳۸۵	وقف کیا تو تعمیر مدرسہ میں صرف کرنا حرام ہے۔	۳۷۴	ایک لامعلوم الحجۃ زمین کے متعلق استثناء۔
۳۸۵	مسجد کی تعمیر اور مرمت کی شرط لگائی تو لوٹنے اور چٹائی میں	۳۷۵	وقف کا ثبوت شہرت سے ہوتا ہے اور اس کی گواہی بھی
۳۸۵	صرف نہیں کر سکتے۔	۳۷۵	شہرت کی بناء پر دی جاسکتی ہے۔
۳۸۶	جس وقف کے شرائط تحریری نہ ہوں تو تعامل قدیم پر	۳۷۵	جس زمین کے موروثی ہونے کا ثبوت گواہان عادل سے
۳۸۶	عملدرآمد ہوگا۔	۳۷۵	ہو وہ ترکہ قرار دی جائے گی۔
۳۸۶	وقف میں تعامل قدیم کی حدود وقت اور زمانہ سے نہیں ہے۔		جولامعلوم الحجۃ زمین کسی وقف کے خادموں کے قبضہ
۳۸۶	زمانہ حدوث کا نہ معلوم ہونا قدامت کی دلیل ہے۔		میں عہد قدیم سے ہو بلا ثبوت شرعی اس کی ملک کا دعویٰ
۳۷۵	جس وقت میں افطاری کے لئے مقرر ہوا اگر افطار کے	۳۷۵	یا جدید تصرف جائز نہیں۔
۳۷۵	وقت بے روزہ دار بھی شریک ہوں متولیوں پر کچھ الزام		مسلمانوں کا کام حتی الامکان اصلاح پر محمول کرنا واجب
۳۷۵	نہیں۔		ہے۔
۳۷۶	لاعلیٰ میں مالدار کو زکوٰۃ دے دی ادا ہوگئی کہ حکم ظاہر	۳۷۶	امامت میں میراث جاری نہیں ہوتی۔
۳۷۶	پر ہے۔	۳۷۶	جو امامت کے لائق نہ ہو اس کا معزول کرنا واجب ہے۔
۳۷۶	ادقاف کے معارف عمومی میں مالدار اور غریب سب		حکم شرعی نافذ کرنے کے لئے عوام سے مشورہ لینا ضروری
۳۷۶	برابر ہیں جیسے افطار یا وضو کا پانی۔	۳۷۶	نہیں۔
۳۷۶	بازاری عورت روزہ کشائی یا مسجد میں چٹائی وغیرہ کے		بلا عذر شرعی کسی عہدیدار کو اس کے عہدہ سے معزول
۳۷۶	لئے کچھ بیچے تو اس کا شرعی حکم۔	۳۷۸	کرنا جائز نہیں۔
۳۷۶	جس خریداری میں خبث ہونا بیدہ معلوم نہ ہو اس کے حرام		اس شرط پر کسی کی مبری کے لئے کوشش کرنا کہ مسجد میں
۳۷۶	ہونے کا حکم نہیں لگایا جائے گا۔		دو ہزار روپیہ دے، معاملہ کی تصحیح کی مختلف صورتیں
۳۷۸	بازاری عورت کے عطیات سے بچتا ہی اولیٰ ہے۔	۳۷۸	اور مصنف کی ژرف نگاہی۔
۳۷۸	جو چیزیں مسجد کے لئے وقف کیں! زہتموں کے سپرد	۳۸۲	مسجد کے کسی حصہ کو دکان یا نہ خانہ بنانا جائز نہیں۔
۳۷۸	کر دیں انہیں واپس نہیں لے سکتا۔		مسجد کے وضو خانہ کو دکان بنانا حرام ہے، وقف کو اس کی



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	مسجد کی فصیل بعض باتوں میں مسجد کے حکم میں ہے اور بعض مسائل میں خارج مسجد۔	۳۸۹	جو سامان مسجد کے کام کا نہ رہا ہو اس کو بیچنے کی اجازت ہے اور اس کا خریدنا ہر مسلمان کو جائز ہے۔
۳۹۶	وقف کو اس کے حال پر باقی رکھنا ضروری ہے، بلا ضرورت اضافہ ضروری نہیں۔	۳۸۹	مسجد کے بے کار اسباب خرید کر بے تعلقی کی جگہ نہ لگائے جائیں۔
۳۹۶	اتنی قریب دوسری مسجد بنانا کہ اس سے پہلی مسجد کی آبادی میں خلل آئے، نہیں چاہئے، لیکن بن جائے تو مسجد ہی رہے گی۔	۳۸۹	امانت کا اپنے صرفہ میں لانا حرام ہے، تو یہ استغفار لازم اور تاوان واجب ہے۔
۳۹۷	ایک مسجد کی صف دوسری مسجد میں لے جانا جائز و ممنوع ہے۔	۳۹۰	دکان کو مسجد بنادیا مسجد ہوگئی، اس میں دوبارہ دکان کرنا، مسجد کا زینہ بنانا یا حکومت کا اس پر قبضہ کرنا حرام ہے۔
۳۹۷	مسجد کی پشت پر مسجد کی زمین ہو تو اس میں کسی کو کسی قسم کی تعمیر کرنا جائز نہیں۔	۳۹۱	وقف کا ثبوت شہرت کی بناء پر ہوتا ہے۔
۳۹۷	مسجد کی زمین نہ تھی صرف پر نالہ کرنے کا حق تھا تو تعمیر ہو سکتی ہے بشرطیکہ پر نالہ کے بہاؤ میں فرق نہ آئے۔	۳۹۱	سرکاری ریکارڈ میں وقف درج ہو تو حریہ شہادت کی ضرورت نہیں وقف ثابت ہے۔
۳۹۷	مسجد میں کسی کارکن کی کوتاہیوں کا اس کے نام کے ساتھ پتھر لگانے سے متعلق ایک تفصیلی فتویٰ۔	۳۹۱	مسجد کو اجرت پر دینا یا سامان رکھنے کا گودام بنانا یا اس میں سکونت اختیار کرنا حرام ہے۔
۳۹۸	قبلہ کی دیوار میں حد نظر سے اوپر کوئی کتبہ یا نقش و نگار منع نہیں ہے۔	۳۹۱	مسجد میں سوال حرام ہے، اور محکف کے علاوہ دوسرے کو عقد و معاملہ اور مباح بات چیت بھی حرام ہے۔
۳۹۹	جو لوگ نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھاتے ہیں اپنی حرکت سے باز نہ آئے تو انکی نگاہ اچک لی جائے گی۔	۳۹۲	مسجد ہو جانے کے بعد باقی کو بھی اس میں غلط تصرف کا حق نہیں۔
۳۹۹	جدار قبلہ میں کوئی چیز نماز میں مشغولیت ڈالنے والی ہو تو اس کو ڈھک دیا جائے۔	۳۹۲	جہاں وقف کے شرائط معلوم نہ ہوں قدیم عملدرآمد کا اعتبار ہے، اور قدیم عملدرآمد کی حد کا بیان۔
۴۰۰	ریا کاری حرام ہے اور بلا وجہ کسی پر ریا کاری کا التزام لگانا بھی حرام ہے۔	۳۹۳	قدیم وقف کی تعمیر جدید کرانے والوں کو وقف میں نئے سینے قائم کرنے کا اختیار نہیں۔
۵۰۰	میراث کا ایک سوال۔	۳۹۳	چندہ دہندگان نے روپیہ ابھی متولی کے سپرد نہیں کیا الگ جمع کر دیا تو اس میں سب لوگوں کی رائے سے تصرفات جائز ہیں۔
۵۰۰	ترکہ میں قبل تقسیم کسی ایک وارث نے مسجد قائم کی تو مسجد صحیح ہوگی یا نہیں، اس سے متعلق احکام۔	۳۹۳	ادھار کے دام کچھ زائد رکھیں اس میں کچھ حرج نہیں۔
۵۰۲	جو زمین وقف کی آمدنی سے خریدی گئی وہ وقف کے حکم میں نہیں ہے بوقت ضرورت اس کی بیع جائز ہے۔	۳۹۵	مسجد کی زمین میں جو درخت ہوں ان کو مناسب قیمت پر خرید کر اپنے تصرف میں لایا جاسکتا ہے۔
	مسلمانوں کی قبر کو ڈالنا حرام ہے، قبروں پر نماز جائز	۳۹۵	مسجد کا بیکار بیال اور چٹائی جو پیچیدگی دی جائے اسکو اٹھا کر اپنے تصرف میں لاسکتا ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۹	جب تک خیانت کا مظہر سمجھ نہ ہو متولی کو حساب سمجھانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔	۵۰۳	نہیں۔
۵۱۱	مسلمان عورتوں نے جو جبراً کسی ہندو لہجہ کے تعارف میں رہیں اور ان راجاؤں سے مال لے کر نئی یا پرانی مسجدوں کی تعمیر کی ایسی مسجدوں کیلئے مسجد کا ہی حکم ہے اور ان میں نماز کو روکنا ظلم ہے۔	۵۰۳	پرانا درخت جو مسجد میں ہو کائنات ضروری نہیں۔
۵۱۱	اجارہ کے لئے بیع کی اسی طرح ایجاب و قبول اور ترخیصی طرفین ضروری ہے۔	۵۰۳	قدیم دروازہ جس سے نمازیوں کو آرام ہو اور بند کرنے سے تکلیف، اس کا بند کرنا جائز ہے۔
۵۱۲	مال معصوم کا بلا وجہ لینا حرام ہے، جرنی کا مال اس کی رضا سے لینے میں کوئی حرج نہیں۔	۵۰۳	کنوئیں پر کھینچی دیوار کو اپنا آگے تھامل بنانا کفر نہیں ہے بیہودگی ہے۔
۵۱۲	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کفار مکہ سے تعارف مسلمین پر شرط بدل کر مال لیا۔	۵۰۳	مسجد قدیم کو جدید مسجد کا محن (فرش) کیا اس میں حرج نہیں۔
۵۱۳	رہبر اور نواب جن عورتوں کو اپنے حرم میں رکھتے ہیں انہیں جو کچھ دیتے ہیں بطور اجرت دینا نہیں بلکہ بطور نقد ماہوار، اس لئے ان کے حرام ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔	۵۰۳	مسجد کے نیچے نہ خانہ بنانا، اس کو کرایہ پر دینا حرام ہے۔
۵۱۳	عاشق مشوق مسلمان ہوں تو آپس میں ایک دوسرے کو جو دیں رشوت ہے۔	۵۰۴	تیمرائی کا وقف جائز نہیں، اس کے مرنے کے بعد مسلمان اس میں جو تصرف چاہیں کر سکتے ہیں۔
۵۱۳	حرام مال میں جب تک عقد و نقد جمع نہ ہوں جمع حرام نہیں ہوتا۔	۵۰۵	جو مسجد غیر آباد ہو جائے یا مٹی مسجد نہ ہوگی۔
۵۱۴	زمین عقد فاسد سے حاصل کر کے مسجد بنائی وقف صحیح ہو گیا دیگر مصارف خیر کے لئے وقف کرنے کا بھی یہی حکم ہے۔	۵۰۶	مسجدوں میں کافروں اور مردوں کا مال نہ لیا جائے۔
۵۱۵	مسجد کا حجرہ واقف نے مؤذن کے لئے بنایا تو اس میں مؤذن کا رہنا اور ان کے اوپر دوسری تعمیر بھی جائز ہے اور دیگر مصارف کے لئے وقف کیا تو مؤذن کا اس میں رہنا جائز نہیں۔	۵۰۶	مرد رافضی نے مسجد بنائی مر گیا تو اس کا ملہ بیچ کر دوسری مسجد میں لگا سکتے ہیں جبکہ فساد کا اندیشہ نہ ہو۔
۵۱۸	کتابیں جامع مسجد کے لئے وقف کیں تو کسی دوسری مسجد یا مدرسہ کی طرف ان کا انتقال جائز نہیں۔	۵۰۶	جو مکان کسی مسجد پر وقف ہو نہ بیچی جاسکتی ہے نہ بدلی جاسکتی ہے، ہاں بالکل قابل انتفاع نہ رہے تو بشرط تبادلہ ممکن ہے۔
۵۱۸	مسئلہ بالا میں اختلاف علماء اور اقوال راجح کی ترجیح۔	۵۰۷	خانقاہ متعلقہ مزار شریف میں قبور اور شرائط وقف کی رعایت کے ساتھ بالفوں کی تعلیم بطور عاریت جائز ہے۔
		۵۰۷	مسجدوں کو بچوں اور پاگلوں سے دُور رکھو۔
		۵۰۸	چنگاری پر پتھر رکھنا قبر رونے سے آسان ہے۔
		۵۰۸	قبر کی چھت حق میت ہے۔
		۵۰۸	قبرستان میں نیاراستہ نکالنا حرام ہے۔
		۵۰۹	جاگدا موقوفہ میں متولی وہی ترمیم کر سکتا ہے جو شرائط وقف کے موافق ہو۔
		۵۰۹	مسجد اور متعلقات مسجد خالص اللہ تعالیٰ کی ملک ہے۔
		۵۰۹	ادفاف کا انتظام متولی کے سپرد ہے، امام مؤذن کا عزل و منصب اسی کے ذمہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۷	جبکہ عمارۃ الخس اس کے خلاف نہ ہو۔	۵۱۹	واقف یا ترک معزول کر کے خود متولی بنے اس مسئلہ میں صاحبین کے اختلاف اور قول مفتی کی تحریر۔
۵۲۸	وقف کسی شرط پر معلق کرنے سے باطل ہو جاتا ہے۔	۵۲۰	رافضی کو وقف مسلمین کا متولی بنانا حرام ہے۔
۵۲۹	کسی کلام کو مکمل قرار دینے سے بہتر ہے کہ اس کی صحیح کیجائے۔	۵۲۰	کافر اپنی زمین کو اپنی رکھ کر مسلمانوں کو مسجد بنانے کے لئے اجازت دے تو وہ مسجد نہ ہوگی۔
۵۲۹	جامعہ اور وقف کر کے کسی کو کچھ دینے کی شرط کی اور اس کو کسی شرط پر معلق کیا اس میں حرج نہیں۔	۵۲۰	کافر اپنی زمین مسلمانوں کو ہبہ کر دے تو اس پر مسجد بنانا جائز ہے۔
۵۲۹	وعدے کا ایفاء واجب نہیں۔	۵۲۰	کافر سامان دے تو اس کا بیع نہ مسجد میں لگانا منع ہے۔
۵۳۰	مسجد ویران ہوگئی اور اب اس کی آبادی کا امکان نہیں تو اس کے سامان کو دوسری مسجد میں شامل کر سکتے ہیں۔	۵۲۰	کافر اس طور پر رقم دے کہ مسلمانوں پر احسان رکھے تو لینا جائز نہیں ہے، نیاز مند اس دے تو لے لیں۔
۵۳۰	مقبرہ میں ہر مسلمان کو دفن کرنے کا حق ہے متولی کی اجازت کی بالکل ضرورت نہیں۔	۵۲۱	مسجد کو منہدم کر کے دوسری جگہ اس کے لمبے سے مسجد بنانا حرام ہے۔
۵۳۱	جذامی، ابرص، گندہ دہن، جس کے لباس میں بدبو ہو، بدزبان، فتنہ پرور جیسے وہابی غیر مقلد، رافضی کو مسجد سے روکا جائے گا۔	۵۲۱	دو مسجدیں ملی ہوئی ہوں تو ان کے بیچ کی دیوار ہٹا کر ایک کرنا جائز ہے۔
۵۳۲	مقبرہ میں کسی بھی سنی مسلمان کو دفن ہونے سے روکا نہیں جائے گا۔	۵۲۱	مسجد کے فاضل اسباب کو اپنے تصرف یا کسی دوسری مسجد میں لگانا حرام ہے، اسے بیچ کر قیمت اسی مسجد میں تعمیر و مرمت کے لئے باقی رکھیں۔
۵۳۲	جس مقبرہ کی زمین وقف نہ ہو اس کی چھت کو مسجد کے لئے وقف کیا صحیح نہ ہوگا، زمین کے ساتھ وقف صحیح ہوگا۔	۵۲۲	مسجد کو دوسری جگہ منتقل کرنا اور مسجد کی جگہ راستہ یا مکان بنانا حرام ہے۔
۵۳۲	زمین مقبرہ کے لئے وقف ہے اور عمارت مقبرہ قبل از وقت بنی ہو تو چھت نماز کے لئے وقف ہو سکتی ہے۔	۵۲۲	مسجد کے کنوئیں سے مشرکین کو پانی بھرنے سے منع کرنا چاہئے۔
۵۳۲	مقبرہ کی عمارت زمین قبرستان کے لئے وقف کرنے کے بعد بنی تو یہ عمارت ہی ناجائز ہے۔	۵۲۲	مسجد کا لمبہ دوسری مسجد میں لگانا حرام ہے، فاضل لمبہ ہو تو اسے بیچ کر اس کی قیمت اسی مسجد کی تعمیر میں لگا کی جائے۔
۵۳۳	عام مقام میں تعمیر و تصرف کی اجازت نہیں۔	۵۲۳	مسجد کی دکانوں کی چھت کو مسجد میں شامل کیا جاسکتا ہے۔
۵۳۳	قبریں اگر مملوکہ زمین میں ہیں تو کسی قسم کے قبور و تصرف کے لئے مالک کی اجازت ضروری ہے۔	۵۲۳	روافضی زمانہ علی العموم کفار و مرتد ہیں۔
۵۳۳	قبریں خود اس کی زمین میں ہوں تو اس طرح قبور کر سکتے ہیں کہ ستون اور بنیاد میں قبر پر نہ ہو۔	۵۲۳	مرتدوں کا مسجد میں کوئی حق نہیں۔
۵۳۳	قبریں اگر خضبان بنی ہوں تو زمین کا مالک چاہے تو زمین خالی کر کے قبور کرے یا انتظار کرے تا آنکہ میت بالکل	۵۲۳	ارتداد کے بعد تمام علاقے ختم ہو جاتے ہیں۔
		۵۲۵	ایک جامعہ کے اقرانہ سے متعلق سوال۔
			کسی جامعہ کا وقف اشارۃ الخس سے ثابت ہو سکتا ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۱	شامل کی جائے۔	۵۳۳	راکھ ہو جائے جب اس پر تعمیر کرے۔
۵۳۱	آباد وقف کے بدلے کی چار صورتوں کا بیان۔		جو زمین ہندو را جانے مسلمانوں کو قبرستان کے لئے دی،
	وقف کی مصلحت شرط واقف کے خلاف میں ہو تو واقف		اور انہوں نے اس کو قبرستان کیلئے وقف کیا اس میں کسی بھی
۵۳۲	اس میں مصلحت وقف کے موافق تعمیر کر سکتا ہے۔		ہندو یا مسلمان زمیندار کو حق ملکیت قائم کرنے یا تصرف
	واقف نے وقف نامہ میں شرط لگائی اور شرائط کی پابندی	۵۳۵	کرنے کا حق نہیں۔
	میں اغراض وقف کے خلاف لازم آتا ہے تو واقف کو		قبرستان میں کسی نے درخت بویا، درخت بونے والے کی
۵۳۳	تبدیل کی اجازت ہے۔	۵۳۷	ملک ہے۔
	وقف کو اس کی نیت سے بدلنا جائز نہیں، جیسے دکان کو حمام		قبرستان میں جو گھاس اگتی ہے جب تک سبز ہے اس کے
۵۳۳	اور حمام کو دکان بنادیا جائے۔	۵۳۷	کاٹنے کا حکم نہیں، سوکھ جائے تو کاٹ سکتے ہیں۔
۵۳۵	مسجد کی زمین کو باغ بنانا منع ہے۔	۵۳۷	قبرستان میں جانور چرانا جائز نہیں۔
۵۳۵	مسجد کو غیر معمولی آراستہ کرنے کی ممانعت ہے۔	۵۳۷	نا جائز معاہدہ خود ہی باطل ہے۔
	جو متولی اراضی وقف میں غیر مشروع تصرف کریں انہیں		قبر کے لئے زمین وقف کرنے سے پہلے اس زمین میں جو
۵۳۵	معزول کر دیا جائے۔		مسجد بنائی وہ ابد لا باد کے لئے مسجد ہوگی، اس میں کسی قسم
۵۳۶	جو زمین متعلق مسجد ہے اسے مسجد کے کام میں لایا جائے۔		کا قطع تصرف ناجائز ہے، اور دیران ہو جائے تو آبادی
	واقف نے اگر اس زمین پر عام مدرسہ قائم کرنے کی شرط		لازم ہے، اور مقبرہ قرار دینے کے بعد بنائی تو وہ مسجد ہی
۵۳۶	لگائی تو خاص قوم کا مدرسہ قائم نہیں ہو سکتا۔		نہیں لیکن ذاتی مکان بنانا یا زراعت اس میں اب بھی
	کسی زمین کے متعلق دل میں وقف کی نیت کی وقف نہ ہوا	۵۳۸	نا جائز ہے۔
۵۳۷	زبان سے کہہ دیا ہو گیا، تحریر ضروری نہیں۔	۵۳۹	مسجد قبرستان کی ملک نہیں ہو سکتی۔
	استبدال کی شرط اگر وقف کے وقت لگائی تو بدل سکے گا		میت دفن کرنے والے اگر کچھ رقم دفن کرتے وقت دیتے
۵۳۷	در نہ نہیں۔		ہوں اور یہ معلوم ہو کہ یہ مسجد میں صرف ہوتی ہے، اسی
	واقف کے استبدال کی شرط کے بغیر تادلہ وقف جائز نہیں		طرح قبرستان کے وہ درخت جن کا لگانے والا معلوم نہ ہو
۵۳۳	فلا یہ کہ جائیداد کا قبل انتقال نہ رہ جائے۔	۵۳۹	سوکھ جائے تو وہ لکڑی مسجد میں صرف ہو سکتی ہے۔
۵۳۸	تولیت کا بیان۔		موقوفہ قبرستان میں کوئی دوسرا کام مثلاً بازار لگانا، کھیت بنانا
۵۳۸	تولیت کوئی ترک نہیں کہ ہر وارث کو اس میں حق پہنچے۔	۵۳۹	حرام ہے۔
۵۳۸	واقف کو تولیت کے بدلے کا اختیار ہے۔	۵۴۰	مسلمانوں کی قبر کھودنا شدید جرم ہے۔
۵۳۹	انگریزی سوال و جواب۔		جان بوجھ کر ظالم کی مدد کرنا اسلام کی رشتی گلے سے لگانا
	امام کو علیحدہ کرنے کا متولی کو حق ہے جبکہ وہ شرعاً قائل	۵۴۰	ہے۔
	عزل ہو، عزل کے لئے متولی کو کسی قاضی یا سلطان سے		گورنمنٹ نے قبرستان کے جزء حصہ پر قبضہ کر کے
۵۵۳	اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔		معاوضہ دیا تو اس سے ویسی ہی جائیداد خرید کر قبرستان میں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۳	ہوگی۔	۵۵۳	چھ مہینہ کی مسلسل غیر حاضری قائم مقام کے بغیر اور ایک روایت میں ایک مہینہ کی غیر حاضری، بدعتیہ کی احکام شرع کی برخلاف ورزی، امام کی وجہ سے تقلیل جماعت واقع ہونا، مسجد سے متعلق کبھی کے احکام کی خلاف ورزی اسباب عزل میں سے ہیں۔
۵۶۳	واقع کے رشتہ داروں میں تولیت کے لائق افراد موجود ہوں تو کسی بیگ کو متولی نہ کیا جائے۔	۵۵۵	نسل بعد نسل اور بطن بعد بطن کی توضیح۔
۵۶۵	کافر کو متولی کیا جائے تو ہو جائے گا مگر اس کو متولی کرنا حرام ہے۔	۵۵۵	نسل بعد نسل کہا تو طبقہ اعلیٰ کے ہوتے ہوئے طبقہ ثانیہ کا کوئی متولی نہ ہوگا۔
۵۶۵	غیر مسلم سے دینی کاموں میں مدد نہ لی جائے۔	۵۵۵	نسل بعد نسل میں نواسے شامل نہیں۔
۵۶۵	جس متولی کی خیانت ثابت ہو اس کو معزول کرنا واجب ہے۔	۵۵۶	لائق تولیت کی تشریح۔
۵۶۷	وقف کی آمدنی اپنے ذاتی صرف میں لانا جائز نہیں ہے	۵۵۷	بد دیانت، بے پروا، لالچی، معروف لہو و لعب، بد عقل، عاجز، کامل جن سے وقف کو ضرر پہنچنے کا خطرہ ہو، فاسق تولیت کے اہل نہیں ہیں۔
۵۶۷	ہاں متولی معروف طریقہ پر اجرت مل سکتا ہے۔	۵۵۸	سود کا مرکب اگرچہ ایک بار ہی ہو فاسق ہے۔
۵۶۷	متولی پر امامت ضروری نہیں۔	۵۵۸	بلا عذر صحیح شرعی تارک جماعت فاسق ہے۔
۵۶۷	ہوا و ہوس تاحد فسق ہو تو مانع تولیت ہے۔	۵۵۹	بلا عذر صحیح شرعی تین سال تک زکوٰۃ نہ دے تو فاسق ہے۔
۵۶۷	جو متولی وقف کی ضروری خدمات انجام نہ دے اسے معزول کیا جائے۔	۵۶۰	مسلسل تین سال تک عذر نادا کرے تو فاسق ہے۔
۵۶۷	مفسول افضل کی امامت کر سکتا ہے۔	۵۶۰	شرع جو مفسی ترک جماعت ہو بالاتفاق حرام ہے۔
۵۶۷	جس نے مفسول کو افضل کا حاکم بنایا اس نے اللہ و رسول سے خیانت کی۔	۵۶۰	تاش، گنجفہ، چوسر بلا شرط ناجائز و ممنوع ہے۔
۵۶۸	قبر پر استحقاق حرام، اکال یا باڑی کا دھون ڈالنا تو حین، اور بلا ضرورت شرعی پاؤں رکھنا ناجائز ہے۔	۵۶۱	جو شخص طبع و نفسانیت سے تولیت کی کوشش کرے اسے متولی بنانا حرام ہے۔
۵۶۸	مسجد پر ہوئی ڈگری کا مطالبہ اگر متولی نے اپنے مال سے ادا کر دیا تو مسجد سے مطالبہ نہیں کر سکتا۔	۵۶۱	جس کے لئے تولیت ثابت ہو وہ نفاذ کے لئے کوشش کرے تو یہ ناجائز ہے۔
۵۶۹	مسجد کی رقم ہضم کرنے والا قاصب ہے۔	۵۶۲	وکالت کا پیشہ جس میں سودی ڈگریاں دلوانا پڑے خلاف حق مقدمات میں کوشش کرنا پڑے فسق ہے۔
۵۶۹	متولی کے قبضہ سے مال چوری ہو گیا، متولی کی بے احتیاطی کو دخل نہ ہو تو کوئی تاوان نہیں۔	۵۶۲	کفری عقائد کی تائید کفر ہے۔
۵۷۰	وقف کی آمدنی سے ملازمین کو جھگڑی بخواہ دینا روا نہیں، ہاں قدیم سے ایسا تعامل ہو تو حرج نہیں۔	۵۶۲	ایسے اشخاص مسلمانوں کے کسی ذمہ دار عہدہ پر مقرر نہیں کئے جاسکتے۔
۵۷۰	متولی قرض کے طور پر بھی مال وقف اپنے مصرف میں نہیں لاسکتا، نہ دوسرے کو قرض دے سکتا ہے۔	۵۶۲	لامعلوم اوقاف میں قدیم عملدرآمد کے موافق کارروائی
۵۷۰	واقع نے وقف نامہ میں یہ شرط لگائی ہو تو ایک وقف کی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۷	مستحق صرف اپنے حق کا مختار ہے، وقف میں اصل وراثت متولی ہے۔	۵۷۰	کتابیں دوسری جگہ منتقل ہو سکتی ہیں ورنہ نہیں۔
۵۷۷	واقف پر جس قدر مطالبہ واجب ثابت ہوا اگر اس سے کم ادا ہوا ہے اور منتظم مرگیا تو باقی منتظم کے ترکہ سے وصول کیا جاسکتا ہے، اور زائد ادا ہوا تو اس کو واپس کیا جائے۔	۵۷۰	ایک وقف کا مال دوسرے میں بطور قرض بھی صرف نہیں کیا جاسکتا۔
۵۷۷	کئی ایک متولوں میں ایک فاسق ہو تو اس کو علیحدہ کرنا ضروری ہے۔	۵۷۱	شریک مال مشترک سے اپنے حق بجز صرف کر سکتا ہے۔
۵۷۸	اپنے صرفہ سے متولی کا عام مسلمانوں کو برف پلانا معیوب نہیں۔	۵۷۱	متولی وقف قرض امر ضروری لابی کیلئے قاضی کی اجازت سے لے سکتا ہے بشرطیکہ قرض کے سوا چارہ کار نہ ہو۔
۵۷۹	برف کا پانی پینے کے لئے مسجد میں جمع نہ ہو۔	۵۷۱	چٹائی اور تیل کا مصراع مسجد میں شمار ہے۔
۵۷۹	مسجد میں شور و غل ناجائز ہے اور غیر مکلف کو کھانا پینا ناجائز ہے۔	۵۷۲	واقف نے متولی کو اختیار نہ دیا ہو تو متولی اپنی جگہ کسی دوسرے کو متولی نہیں کر سکتا۔
۵۷۹	جس شخص نے وقف کے خلاف کوشش کی وہ متولی نہیں بنایا جاسکتا۔	۵۷۳	بددیانت واقف بھی تولیت سے علیحدہ کر دیا جائے دوسرے کی کیا بات ہے۔
۵۷۹	وقف کی حمایت میں بولنے کے وقت خاموش رہنے والی متولیہ مجبور ہو تو معاف ہے ورنہ اسے بھی تولیت سے خارج کیا جائے۔	۵۷۳	مسجد کی رقم جو اپنے صرفہ میں لایا، یا مجبوری کے بغیر رشوت میں دیا یا اس کا تاوان دینے والے پر لازم ہے۔
۵۸۰	قتلہ گر، شریر، مفرق جماعت ہرگز تولیت مسجد کے لائق نہیں۔	۵۷۳	ہندوستان میں تہذیب کی صورت صرف مقلد ہے۔
۵۸۱	اہل مغلہ اور بانی میں سے جس کے مقرر کردہ امام افضل ہوں وہی رکھے جائیں، مساوات کی صورت میں بانی کے مقرر کردہ راجح ہیں۔	۵۷۳	قادر حندین مسجد کا متولی کیا جائے۔
۵۸۱	مؤذن اور امام تنخواہ دار ہوں تو تنخواہ دینے والے کو حق ترجیح ہے۔	۵۷۳	متولی مال وقف کو قرض کے طور پر بھی نہ اپنے صرفہ میں لاسکتا ہے نہ دوسرے کو دے سکتا ہے۔
۵۸۱	فاسق معلن کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔	۵۷۳	نذر و فتوح جو جس کو دے اسی کی ہے، سجادہ نشین نے نذر و فتوح بالخصوص دینے کا وعدہ کیا اس کا اہتمام اس پر واجب نہیں ہے۔
۵۸۱	کوئی شخص امامت کا اہل تو ہے مگر جماعت میں اس سے افضل لوگوں کی موجودگی کی وجہ سے لوگ اس کی امامت مکروہ سمجھتے ہوں تو اس کو امامت کیلئے بڑھانا نہ چاہئے۔	۵۷۳	جائداد موقوفہ کا بہہ باطل ہے۔
۵۸۲	خائن متولی نہیں ہو سکتا۔	۵۷۳	حق تولیت قابل بہہ نہیں، واقف نے متولی کو اختیار نہ دیا ہو تو وہ کسی کو اپنے بدلہ متولی نہیں کر سکتا۔
		۵۷۳	سجادہ نشین نے اپنے قائم مقام اور متولی کسی کو کیا اسے جو نذر و فتوح اسی کے لئے ملی وہ اس کی ہے اور جو بحیثیت سجادہ نشین کی ہوگی۔
		۵۷۶	جو لوگ بحکم واقف یا بحسب عمل در آمد قدیم کسی وقف میں حق شری رکھتے ہوں وہ بلا وجہ شری کسی کے منع کے منع نہ ہوں گے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۹	وقف صحیح سے واقف رجوع نہیں کر سکتا۔	۵۸۲	جس کو ایسی کو لوگ جھوٹا سمجھیں اس میں کمی احتیال ہیں۔
۵۹۲	سجادہ نشین خلافت خاصہ ہے، اور سجادہ نشین کے فرائض میں اجرائے سلسلہ تولیت اور جملہ نظم و نسق عزل و نصب اور صاحب سجادگی کی نیابت مطلقہ داخل ہے۔	۵۸۳	وقف کی تولیت میں وراثت نہیں چلتی، بھائی اور بیٹے میں جو اہل ہوا ہی کو متولی کیا جائے۔
۵۹۲	معروف شرعاً مشروط کی طرح ہے۔	۵۸۳	جس نے دینی مدرسہ کو اپنے اغراض کا آلہ کار بنایا اور لفظ ائرام سے مسلمانوں کو بدنام کیا اور ادارہ کے دستور کی بلاوجہ خلاف ورزی کی درجہ اہتمام کا لالچی ہے، اور یہ ہوائے نفس اس کے لئے کوشاں ہرگز تولیت کے لائق نہیں۔
۵۹۲	اس سلسلہ میں مازون و مجاز ہو۔	۵۸۳	تقدیر کا منکر رافضی معتزلی ہے اور محبوبان خدا سے توسل کا منکر نجدی وہابی، ایسے شخص کو سنی حنفی مسلمانوں کے مدرسہ کا مہتمم نہیں رکھا جاسکتا۔
۵۹۳	شیخ بے سجادہ نشین مقرر کئے مر گیا، بعد میں لوگوں نے کسی کو اس کا گدی نشین کر دیا، یہ جائز نہیں۔	۵۸۵	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عمل۔
۵۹۳	متولی نے مرض الموت میں کسی کو اپنا جانشین مقرر کیا تو وہ متولی ہو گیا۔	۵۸۵	امام کو عذر شرعی کے بغیر امامت سے خارج کرنے کا کسی کو اختیار نہیں ہے۔
۵۹۳	طالب تولیت کو متولی نہ کیا جائے۔	۵۸۶	محفوظ دار امام نوکر ضرور ہے لیکن خدمتگار نہیں بخودم ہے۔
۵۹۳	رضاعت بغیر شہادت عادلہ کے ثابت نہیں ہوتی۔	۵۸۶	امام مسائل شریعہ سے واقف ہو تو اوقات صوم و صلوة میں اس کی اتباع لازم ہے البتہ خود امام پر تکثیر جماعت کی رعایت بھی ضروری ہے۔
۵۹۳	مقام بیان میں منہ پھیر لینا انکار ہے۔	۵۸۶	وقف کے معاملات میں اگر گورنمنٹ خلاف شرع مداخلت کرے تو تاحید امکان اس کی مزاحمت کی جائے۔
۵۹۵	جماعت اولیٰ امام و جماعت متعینہ کا حق ہے۔	۵۸۶	جو کہے میں مسائل شریعہ نہیں مانتا وہ اسلام سے خارج ہو گیا۔
۵۹۵	امام راتب کے علاوہ کچھ لوگوں نے اگر پہلے ہی جماعت کر لی، اگر بے ضرورت شرعی کیا غلط کیا، اور ضرورت ہو تو مضائقہ نہیں، امام راتب کو عاودۃ جماعت کا حق ہے۔	۵۸۷	سود خوار آدمی کے باوجود مسجد کے ضروری اخراجات نہ دینے والا متولی واجب الاخراج ہے۔
۵۹۵	موقع تہدید میں "ہماری مسجد" کہنا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔	۵۸۷	نا توانی اور بیماری رفع صحت وقف نہیں۔
۵۹۶	"ہماری مسجد" میں اضافت ملک مراد نہیں ہے۔	۵۸۸	بدعوا سی کا دعویٰ شاہدان شرعی کے بغیر نامقبول ہے۔
۵۹۶	عشاء اور ظہر میں دوبارہ جماعت میں شریک ہو سکتے ہیں، پچھلی نفل ہوگی۔	۵۸۸	واقف نے کسی کو رضا کے حال میں متولی کیا ہو یا غصہ کی حالت میں، بہر حال وہ دوسرا متولی بدل سکتا ہے۔
۵۹۶	کسی امام کی بکراہت اقتداء کرنے سے اقتداء صحیح ہوگی اور نماز میں فرق نہیں آتا ہے۔	۵۸۹	کنڈہ بن کے تصرفات نافذ ہیں۔
۵۹۶	جس امام کو وجہ شرعی کی بنیاد پر لوگ ناپسند کریں اس کی نماز مقبول نہیں ہوتی۔	۵۸۹	
۵۹۷	وقف کے اجارہ میں متولیان کو وقف کا قائمہ مد نظر ہونا چاہئے، جو زیادہ دے اسی کو دیا جائے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۵	کر سکتے ہیں اور خیانت ثابت ہو تو اس کو نکال دیں۔	۵۹۸	جو متولی اس کے خلاف کرے قابل عزل ہے، ہاں زائد والے کو دینے میں باطن وقف کا نقصان ہو تو اس سے احتراز کیا جائے۔
۶۰۶	جتنے لوگوں نے مل کر مسجد بنائی سب واقفین میں شامل ہو گئے، ان میں سے کچھ لوگ نئی مسجد بنالیں تو پہلی مسجد کے واقف ہونے سے نہ نکلیں گے۔	۵۹۹	تولیت کے لئے مرد و ہونا شرط نہیں عورت بھی متولی ہو سکتی ہے۔
۶۰۶	مسجد کے لئے متولی ضروری نہیں وقف کے لئے ضروری ہے۔	۵۹۹	فاسق اور غیر مامون کو متولی اور عہدیدار نہیں کیا جاسکتا۔
۶۰۶	متولی کئی ایک مقرر کر سکتے ہیں لیکن ان میں کوئی مستقل نہ ہوگا سب کو اتفاق رائے سے کام کرنا ہوگا۔	۶۰۰	سستی، ذی علم، پرہیزگار، دیانتدار، ہوشیار، کارگزار کو متولی مہتمم و عہدیدار ہونا چاہئے۔
۶۰۶	واقفین میں کچھ لوگوں نے ایک آدمی کو متولی مقرر کیا اور کچھ لوگوں نے دوسرے کو، دونوں متولی ہو گئے اور مل کر کام کریں گے۔	۶۰۰	مسجد کو مال وقف سے غلط ذریعہ و زینت دینے والا، مسجد کی بے حرمتی کرنے والا متولی ذمہ دار اور امین نہیں ہو سکتا۔
۶۰۷	مسجد کی زمین اصل مسجد ہے۔	۶۰۰	فاسق کی تعظیم سے خدا کا عرش کا پتلا ہے اور غیر مسلموں کو مسجد میں احترام کے ساتھ لے جانا اس سے بُرا ہے۔
۶۰۷	جس نے زمین دی وہ مسجد کا واقف ہوا، اور جس نے عمارت بنائی وہ تعمیر کا۔	۶۰۱	تولیت کے بارے میں وراثت جاری نہیں ہوتی، متولی حال نے جس کے بارے میں وصیت کی وہ متولی ہو گیا۔
۶۰۷	تعمیر کرنے والا بھی وقف میں شریک ہے۔	۶۰۱	متولی نے حالت صحت میں بھی اگر کسی کو جائزین اور متولی بنایا اور اس وقف کے متولیوں کا قدیم سے یہی دستور رہا ہے تو جس کو متولی بنایا بشرط اہلیت شرعی متولی ہو گیا۔
۶۰۸	دالوں کے پیچھے نماز جائز نہیں۔	۶۰۱	جہاں معمول قدیم نہ ہو وہاں متولی خود اپنا نائب نہیں مقرر کر سکتا۔
۶۰۸	جس کی بد مذہبی حد کفر کو پہنچی ہو اس کے پیچھے نماز باطل ہے اور جس کی حد کفر کو نہ پہنچے اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔	۶۰۲	تولیت میں وراثت نہیں چلتی، وقف نامہ میں درج ہوا تولیت کوئی تصریح ہو تو اس کی اتباع کی جائے، تصریح نہ ہو تو واقف کے وارثوں سے جواہل ہو اس کو متولی قرار دیا جائے۔
۶۰۹	جو رافضی شخصیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو گالی دے کا فر ہے۔	۶۰۳	وارثوں میں کوئی اہل نہ ہو تو مسلمانوں کی رائے سے کوئی دیندار، ہوشیار، کارگزار متولی کیا جائے۔
۶۰۹	اگر حضرت علی کرم اللہ وجہہ، کو صرف افضل مانے تو گمراہ ہے کا فر نہیں۔	۶۰۳	خانہ اور خدمت وقف کا نااہل، اور تولیت کا خواستگار متولی نہیں ہو سکتا۔
۶۰۹	رافضی صحابہ کرام کو کا فر کہتے ہیں تو ہم انہیں کا فر کہیں گے۔	۶۰۳	متولی و مہتمم وقف پر وقف کے شرائط اور شرع کی پابندی ضروری ہے۔
۶۰۹	رافضیوں کا قول کہ آداگون ہوتا ہے، اور امام غائب خروج کریں گے کفر ہے۔	۶۰۵	جس پر خیانت کا غن بھی ہو مسلمان حساب نہیں کا مطالبہ
۶۰۹	اہل قبلہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو ضروریات دین پر متفق ہوں۔		
۶۰۹	زندگی بھر طاعت و عبادت کرنے والا بھی کسی کفر کے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۸	رافضیوں کو متولی بنانے والے تعزیر کے مستحق ہیں۔	۶۰۹	صدور سے کافر ہو سکتا ہے۔
۶۱۸	مرتدین کے احکام۔		اہل قبلہ سے مراد قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے والے نہیں، کیونکہ روافض ایسے ہی ہیں لیکن کافر نہیں۔
	اوقاف کے اجارہ کا بیان۔	۶۱۰	قاضی کی اہانت شرعاً واجب ہے اور کافر کی تعظیم کفر ہے اور ایسوں کو مسلمانوں پر افسری دینا حرام ہے۔
۶۲۰	دیہات کا ٹھیکہ جیسا کہ ہندوستان میں رائج ہے حرام ہے اس کو رد کرنا ضروری ہے۔	۶۱۰	متولی بنانا تو بڑی بات ہے مرتدین سے دینی کاموں میں مدد لینا بھی حرام ہے۔
۶۲۰	اجارہ منافع پر ہے عین کے استحلاک پر نہیں۔	۶۱۱	روافض کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیشگوئی۔
	مذکورہ کلیہ سے حدیث میں جس کا استثناء ہے اس کا اتباع کیا جائے۔	۶۱۱	کافر کو مسلمانوں کے عظیم کام میں دخل اور راز دار بنانا حرام ہے۔
۶۲۰	وقائع وعدہ پر جبر نہیں۔ وعدہ میں ان شاء اللہ کا لفظ حلیف کے اثر کو باطل کر دیتا ہے۔	۶۱۱	امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نصرانی کو کاتب بنانے سے منع کیا۔
	اراکین و مختصمین وقف کے نقصان کا وعدہ بھی نہیں کر سکتے، ٹھیکیداری کو حدود شرع میں کرنے کی تدبیریں۔	۶۱۲	واقف امین نہ ہوں تو اس کو بھی وقف سے علیحدہ کیا جائے۔
۶۲۰	مسجد پر موقوفہ زمین کو مسجد ہونے سے قبل مسجد کی ضروریات کے واسطے اجارہ پر دیا جاسکتا ہے۔	۶۱۳	متولی کو وقف کی خیر خواہی ضروری ہے اور غیر مسلم ہرگز کسی معاملہ میں مسلمان کا خیر خواہ نہ ہوگا۔
۶۲۲	وقف کا اجارہ زیادہ سے زیادہ تین سال تک ہوگا۔	۶۱۳	عشر وصول کرنے والا آزاد اور مسلمان ہونا چاہئے۔
	بیچنے اور خریدنے کی شرط لگانے سے وقف باطل ہو جاتا ہے البتہ تبادلہ کی شرط صحیح ہے۔	۶۱۳	پانچویں کے محرر اور چوکی کے پولیس کا درجہ بھی غیروں کو نہ دیا جائے۔
۶۲۳	بمبھول چیز کا وقف باطل ہے۔	۶۱۳	یہودی کو مسلمانوں کے اعمال پر مقرر کرنا حرام ہے۔
۶۲۵	لفظ خیال کی بناء پر جو لفظ کہے جائیں وہ کچھ اثر نہیں رکھتے۔	۶۱۴	ذمی کافر کا حکم اکثر معاملات میں مسلمانوں جیسا ہے۔
۶۲۶	اس گمان پر کہ عورت کو طلاق ہوگئی طلاق کا اقرار کیا طلاق نہ پڑے گی۔	۶۱۵	حربی سے مطلقاً قطع تعلق کا حکم ہے مرتدان سب میں انجیٹ ہے۔
	کہاں وقف افضل ہے اور کہاں تصدق افضل ہے، اس امر کی تفصیل۔	۶۱۵	مرتد کو بادشاہ اسلام غور و فکر کے لئے جیل میں تین دن کی مہلت دے گا۔
۶۲۷	ایک دستاویز کے تملیک نامہ یا وقف نامہ ہونے کا فیصلہ۔	۶۱۶	صرف ذمی کے لئے یہ حکم ہے کہ اس کی ولایت صحیح ہے۔
۶۲۸	متولی کو صلح صحت میں اپنا جائعین مقرر کرنے کا حق نہیں۔	۶۱۶	شامی کی عبارت کا مطلب۔
۶۲۹	شرائط وقف کے خلاف تولیت جائز نہیں۔	۶۱۷	خلاصہ حکم مسئلہ۔
	واقف کے رشتہ داروں میں تولیت کے اہل ہوں تو اجنبیوں سے متولی نہ کیا جائے۔	۶۱۷	روافض کو اپنے ساتھ نماز میں شریک کرنا جائز نہیں۔
۶۳۰	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۱۸	رافضیوں کے جنازہ کی نماز نہ پڑھو نہ ان کے ساتھ پڑھو۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۳	بھاگ ہوا غلام اور نیا کیوتر غیر مقدور تسلیم ہے۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
	قدرة علی التسلیم کو بعض ائمہ نے شرط انعقاد بیع قرار دیا اور بعض نے شرط صحت بیع، اور دونوں قول باقوت ہیں، قول اول پر بیع باطل اور ثانی پر قاسد ہوگی۔		<b>جلد نمبر 17</b>
۸۳	بیع مضروب غیر مقدور تسلیم قول ثانی پر بیع قاسد ہے اور یہی موقوف بھی ہے۔	۸۱	شرع میں ایجاب و قبول کے لئے ماضی کا میسرور کار ہے۔
۸۳	اجنبی محض کو دعویٰ کا اختیار نہیں ہوتا۔	۸۱	وہ صورت کہ ایجاب و قبول کے بغیر بھی بیع تام ہو جائے۔
۸۳	بیع قاسد میں مشتری بے قبضہ مالک نہیں ہوتا۔	۸۱	ان حدود میں مقصود معنی ہے نہ کہ لفظ۔
۸۳	بیع قاسد میں ارتفاق مفید بیع کو صحیح کر دیتا ہے۔	۸۱	بیع میں اصل مدار تر اضی طرفین ہے قولاً ہو خواہ فعلاً۔
۸۳	ایسی صورت میں صحت بیع کے لئے قبضہ مشتری یا اقرار غاصب یا بائع کے گواہان عادل ضروری ہیں۔	۸۱	تعاظمی مثل ایجاب و قبول لزوم بیع کا سبب ہوتی ہے۔
۸۳	مقدور تسلیم حکم کی بیع میں قبضہ سے پہلے بیع ہلاک ہو جائے تو بیع صحیح ہو جاتی ہے۔	۸۱	بیع تعاظمی میں ایجاب و قبول فطری ہوتا ہے۔
۸۳	کتب فقہ سے مسائل مذکورہ بالا کے جزئیات کے انصاف۔	۸۲	کسی دوسرے کے مکان کو اپنی ملکیت ظاہر کر کے کسی کے ہاتھ بیچنا اور مشتری کو قبضہ دلا دینا غصب ہے۔
۸۳	<b>ایجاب و قبول</b>	۸۲	مضروب کو غاصب کے علاوہ کسی دوسرے کے ہاتھ بیچنے کا حکم۔
	ایجاب و قبول کے بعد بیع کا بازار بھاڑ بڑھ گیا، بائع کو طے شدہ نرخ پر مال دینے پر مجبور کیا جائے گا۔	۸۲	کسی شے کی ملکیت کے شرعی گواہ گزریں تو قبضہ حکم قرار دیا جائے گا۔
۸۷	ایجاب و قبول کے بعد بیع تمام ہو جاتی ہے بائع و مشتری سے کسی کو یک طرفہ کرنے کا حق نہیں۔	۸۲	صحت بیع کے لئے بیع کا حکم مقدور تسلیم ہونا کافی ہے۔
۸۷	تمسب بیع کے بعد بھی خیال رویت اور خیال عیب حاصل رہتا ہے۔	۸۲	چھپڑ فی الحال بیع کا مقدور تسلیم ہونا کسی کے نزدیک ضروری نہیں۔
۸۷	مال نمونہ کے موافق نہ ہو اور رویت کے بعد مشتری سے کوئی امر رضا مندی کا صادر نہ ہو تو مال واپس کر سکتا ہے۔	۸۲	غلام جس کو مالک نے کسی کام سے بھیجا حالت غیبت میں اس کی بیع صحیح ہے۔
۸۸	ایجاب و قبول کے بعد بیع مشتری کی ملک میں داخل ہو جاتی ہے قیمت ادا کرے یا نہ کرے۔	۸۲	احکام عرف و عادت میں خلاف کے احتمالات عقلیہ کا لحاظ نہیں ہوتا۔
۸۹	مشتری نے محل یا جو قیمت ادا کئے بغیر بیع پر قبضہ کر لیا تو بیع کا منافع اس کے لئے جلال ہے۔	۸۲	پلے ہوئے کیوتر جو شام کو واپس آ جاتے ہیں حالت غیبت میں ان کی بیع صحیح ہے۔
۸۹		۸۲	غاصب مالک کی ملکیت کا اقرار کرے تو مضروب کی بیع صحیح ہے۔
		۸۲	اقرار بینہ سے قوی حجت ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۲	بیع بالوقاف کو ختم کرنے کی مختلف شرعی صورتیں۔	۸۹	بائع قیمت وصول کرنے کے لئے بیع روک سکتا ہے۔
۹۲	بیع مہولن مرتہن کی اجازت پر موقوف ہے۔		سود حرام قطعی ہے کسی سے سود لیا پھر لینے والے کی کوئی رقم دینے والے کو ملی تو اس کو دیے ہوئے سود میں بھرا کر سکتا ہے۔
	<b>خیار تعین</b>	۸۹	<b>خیار شرط</b>
	مقبوض علی سوم الشراء ہلاک ہو جائے تو قابض سے تاوان وصول کر سکتے ہیں۔		کسی مکان کو دو سال کے لئے خیار شرط پر بیع کرنا، پھر بائع کا اسی مکان کو کرایہ پر حاصل کرنا سودی کاروبار ہے۔
۹۳	<b>بیع مطلق</b>	۸۹	یہ معاملہ حقیقہ رہن کا ہے اور رہن بے قبضہ باطل ہے۔
۹۳	مرض الموت کے تصرفات غیر نافذ ہیں۔	۹۰	مالک اپنی ملک غیر مالک سے کرایہ پر نہیں لے سکتا۔
۹۳	ثروم بیع کے بعد ورثہ کو بیع کا اختیار نہیں۔	۹۰	سود کی ملک غبیث ہے۔
۹۳	خیار ردیت کا حق صرف مشتری کو ہے۔	۹۰	اجارہ باطلہ کے ذریعے جو رقم حاصل ہو غصب ہے، پوری رقم واپس کرنا ضروری ہے۔
	خیار عیب بائع کو بھی حاصل ہے لیکن بائع خیار عیب کی وجہ سے بیع صحیح نہیں کر سکتا، ثمن ردی کو جید سے بدل سکتا ہے،	۹۰	گیارہ سواہلوں پر مشتمل ایک استکام۔
۹۳	خیار ردیت میں امام صاحب کا قول قدیم۔	۹۱	خیار شرط کی تعریف۔
	بیع میں بیع اصل ہے، اس کے رد سے بیع صحیح ہو جائے گی، ثمن کے رد سے صحیح نہ ہوگی۔	۹۱	خیار شرط کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مقدار کا بیان۔
۹۳	بیع نہ ہونے کی شکل میں بیعانہ روک لینا ظلم ہے چاہے زیادتی مشتری کی ہی کیوں نہ ہو۔	۹۱	خیار شرط کی کم سے کم مدت کے اندر تحیر کو بیع کا حق حاصل ہے اور اقتضائے مدت کے بعد بیع لازم ہو جاتی ہے۔
۹۳	بیع توڑنے کے لئے طرفین کی رضا ضروری ہے۔	۹۱	بیع بالوقاف کی تعریف۔
۹۵	عدم بیع کی صورت میں بیعانہ مشتری کو واپس ملے گا۔	۹۱	بیع بالوقاف حقیقہ رہن ہے۔
۹۵	ایجاب وقبول کے لئے ماضی کا میضہ ضروری ہے۔	۹۱	راہن طے مہونہ پر قبضہ نہ کرے تو رہن باطل ہے، اور قبضہ موجب بھی شے مہونہ سے انقاع حرام ہے۔
۹۵	وعدہ کوئی عقد نہیں۔	۹۱	حدیث کل قرض جہ نفعاً فهو حرام کی ایک مثال۔
۹۵	وقائے وعدہ پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔	۹۱	سادہ قرض کی ادائیگی کے لئے کوئی معیار و ظہرائی جب بھی اس کی پابندی لازم نہیں، دائن جب چاہے قرض وصول کر سکتا ہے۔
۹۵	میت کے ترکہ سے قرض کی ادائیگی تقسیم پر مقدم ہوگی۔	۹۲	بیع بالوقاف حقیقہ نہیں تو اقتضائے مدت کے بعد بھی مشتری کی ملک ثابت نہ ہوگی۔
	عقد بیع زبانی ایجاب وقبول سے مکمل ہو جاتا ہے رجسٹری کچھ ضروری نہیں، اسی طرح تحریر بیعانہ کے بعد لفظی ایجاب وقبول ضروری نہیں۔		
۹۶	تمحیل بیع کے بعد بائع مشتری کی اجازت کے بغیر بیع کو کسی دوسرے کے ہاتھ فروخت نہیں کر سکتا۔		
۹۶	مرض الموت سے قبل آدمی کا اس کی ملک میں ہر تصرف		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۳	اور تفصیل۔	۹۶	نافذ ہوگا۔
۱۰۳	جائداد مشترکہ میں فاضل کی فاضل کے لئے		زوجہ نے جائداد مشترکہ مالک بن کر بیچ دی دیگر ورثہ کل
۱۰۳	کرنے یا بقدر حصہ باقی رکھنے کا اختیار ہوتا ہے۔		بالغ تھے بیچ کی اطلاع پا کر اسے پسند کیا اور قیمت میں سے
۱۰۳	نیلام کی ایک خاص صورت سے متعلق سوال۔	۹۷	حصہ لیا اب کسی کو اس بیچ سے انکار کا حق نہیں۔
	آجکل پکھڑوں میں عام طور سے جو نیلام ہوتا ہے بیچ	۹۷	بکر اور درر کے ایک جڑی کی تصعیف۔
	غاصب کے حکم میں ہے جو مالک کی اجازت پر موقوف	۹۷	نقد اور ادھار کے بھاد میں تفاوت حرام اور ناجائز نہیں۔
۱۰۳	ہوگی۔		جائداد مشترکہ کے کچھ ورثہ نابالغ ہوں یا بیچ پر راضی نہ
	قاضی کا مدیون کے مال کو انکار کی صورت میں زبردستی بیچنا		ہوں تو ان کے حصہ کی بیچ نافذ نہ ہوگی، ایسی بیچ میں مشتری
۱۰۳	اور کرہ کی بیچ قاسد ہے۔		کو اختیار ہوگا کہ پوری بیچ رد کر دے یا حصص غیر بیچ کی
	بیچ فاضل کے مشتری نے بیچ کسی دوسرے کے ہاتھ بیچ دی	۹۸	قیمت واپس لے بقیہ بیچ جائز رکھے۔
	یہ بھی بیچ فاضل ہوگی اور اصل مالک کی اجازت پر موقوف	۹۹	جواب ثانی بالتفصیل ہے۔
۱۰۵	رہے گی۔		باپ کو نابالغ لڑکے کی تختہ اور اس کے مال کے بیچ و شراہ کی
	کسی شے کی چند در چند بیچ فاضل ہو تو اصل مالک جس	۹۹	ولایت حاصل ہے چچا اور ماں کو نہیں صرف مال کی حفاظت
۱۰۵	عقد کی اجازت دے گا صرف وہی جائز ہوگا۔		اور قبول ہیہ کا حق حاصل ہے۔
	بیچ فاضل میں بیچ کے اندر جو اضافہ ہوگا اگرچہ قبل اجازت	۹۹	ایک شریک دوسرے شریک کے حصہ میں فاضل قرار پائے
۱۰۶	کا ہو، بعد اجازت سب کا مالک مشتری ہوگا۔		گا۔
	بیچ مقصوب میں بیچ سے قبل کی ساری توقیر کا مقصوب منہ		بیچ فاضل میں وقت عقد کوئی مجیز نہ ہو، مثلاً بیچ نابالغ کی
۱۰۶	مالک ہوگا۔	۹۹	ملک ہو تو عقد باطل ہوگا۔
	مدیون کو دین کا ہیہ جائز اور غیر کو ناجائز، البتہ بطور قبضہ غیر		فاضل غیر کی ملک کو اپنی بنا کر بیچے تو مدہب ضعیف پر یہ بیچ
۱۰۶	کو ہیہ جائز ہے۔	۱۰۰	باطل ہے، اور ظاہر الرویہ یہ ہے کہ یہ بیچ موقوف ہے۔
	ہیہ میں رجوع کے حق سے دستبرداری صحیح نہیں، ہاں کچھ		بیچ فاضل میں مالک کا مشتری سے قیمت طلب کرنا یا بیچ
۱۰۶	لے کر دست برداری ہو تو یہ ہیہ بالعوض قرار دیا جائے گا۔	۱۰۲	سے کہنا ٹوٹنے نہ کیا یا اچھا کیا، اجازت متصور ہوگا۔
	عوام کی جائداد کا سرکاری نیلام مالک کی اجازت سے	۱۰۲	امین پر بلا تعدی و تعصیر فی الحفظ ضمان نہیں۔
۱۰۷	(سابقہ یا لاحقہ) ہو تو جائز۔	۱۰۲	بیچ فاضل میں قیمت پر بیچ کا قبضہ قہرہ امانت ہے۔
۱۰۷	اجازت لاحقہ کی ایک صورت۔		بیچ فاضل میں مالک کا مشتری کو زرعین ہیہ کرنا یا صدقہ
۱۰۷	نیلام بے اجازت عقد فاضل اور عقد موقوف ہے۔	۱۰۲	کرنا رضائے۔
	عقد موقوف میں اجازت سے قبل بیچ میں مشتری کا تصرف		حصہ بیچ سن کر مالک کا خاموش رہنا شرعاً اجازت نہیں
۱۰۷	حلال نہیں۔	۱۰۲	ہے۔
۱۰۷	نابالغ کی ملک فاضل نے بیچ دی بیچ باطل ہوگی۔		ایک جائداد کے وارثوں کے حصص کی شرعی تعیین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۱	قصاص، حق نکاح، حق غلامی، ان کا عوض لینا جائز ہے۔ جو حقوق اصلہ ثابت نہ ہوں (جیسے حقوق شفعہ و قسم زوجہ وخیار خیرہ فی النکاح) ان کا عوض ناجائز ہے۔	۱۰۸	کوئی چیز جب عقد صحیح شرعی سے خریدی گئی تو بائع کا شمن کو کار معصیت میں خرچ کرنے کا دہال مشتری پر نہیں، نہ بیع میں کوئی غلط واقع ہوگا۔
۱۱۲	کم من یصح ضمناً ولا یصح قصداً۔ حق مرور، حق شرب، حق تعلی وغیرہ کی بیع اصلہ جائز نہیں۔	۱۰۸	ہاں اس معصیت میں اعانت کی نیت سے خرید اتوا اس نئی نیت کا دہال ضرور مشتری پر ہوگا۔
۱۱۲	جن کے نزدیک حقوق کی بیع جائز نہیں وہ بھی بطلان کو مضموم الیہ تک ساری نہیں مانتے۔	۱۰۹	ڈگری میں بے رضا کے مالک جائداد کا غلام بیع فضولی ہے۔
۱۱۲	حرمیتہ کو عہد اور غلام کے ساتھ ملایا تو بھی بیع قاسد ہوتی ہے باطل نہیں۔	۱۰۹	بجیر نہ ہو تو باطل وقت عقد بجیر ہو تو جائز۔
۱۱۲	اس مسئلہ میں تعبیر است علماء کا اختلاف اور ان میں تطبیق۔	۱۰۹	اجازت کی ایک صورت۔
۱۱۵	بیع قاسد کی بیع قبضہ کے بعد ملوک ہو جاتی ہے۔	۱۰۹	شوہر نے قرضوں کو تحریری دی کہ میں ادا نہ کر سکوں تو میری جائداد سے وصول کیا جائے اور اپنی جائداد اپنی زندگی میں زوجہ کی مہر کے عوض لکھ دیا تو قرض خواہ اس جائداد سے اپنا قرض وصول نہیں کر سکتا۔
۱۱۵	بیع قاسد کی بیع مشتری ثانی کے لئے حلال ہو جاتی ہے۔	۱۰۹	حقوق مجرودہ صالح تملیک و معاوضہ نہیں۔
۱۱۶	قالہ کی شہنیوں کی بیع میں علماء کا اختلاف ہے اہل جہاز کا مسئلہ تعامل یا مقام قطع کا ٹھیک ٹھیک معلوم ہوتا ہے۔	۱۰۹	عقد جب اہل سے محل میں بسلامت ارکان واقع ہو تو اس کے عدم بطلان میں کوئی شبہ نہیں اور اپنے ثمرات کو اگرچہ بعد القیض بالیقین مضر ہوگا۔
۱۱۶	بیع قبضہ مشتری سے پہلے ہلاک ہو جائے تو بیع باطل ہے اور قیمت واپس کرنی واجب ہوتی ہے۔	۱۰۹	شوہر نے زوجہ کو مہر کے بدلہ جائداد دی یہ عقد تعبیر کے اعتبار سے تین طرح ہو سکتا ہے۔
۱۱۷	بیع کو بائع نے غصب کر لیا جب بھی بیع صحیح ہے اور مشتری کی ملک ثابت ہے۔	۱۱۰	(۱) صلح عن المہر (۲) زوج یا زوجہ کی طرف سے ہبہ بالعوض (۳) ہبہ بشرط العوض۔
۱۱۷	غصب کی ایک صورت۔		عاققہ نے عین اور حق ایک ہی عقد میں جمع کیا تو یہ ہبہ بشرط العوض کی صورت میں ابتداء ہبہ ہے اور عین کے ساتھ حق جمع کر دینے میں ہبہ باطل نہ ہوگا، اور بقیہ دونوں صورتوں میں معنی بیع ہے اور بیع کا حکم مذہب عیار پر صحت و قبول ہے۔
۱۱۷	عتار کا غصب تحقیق نہیں۔		حقوق کی بیع میں دو مذہب ہیں، صحت و فساد، اور دونوں باقوت ہیں۔
۱۱۷	بیع میں ہبہ کی طرح قبضہ شرط نہیں ہے۔		جو حقوق اصلہ ثابت ہوں (جیسے حق موسمی لہ بالخدمۃ حق
۱۱۷	حالت صحت میں کسی وارث کے ہاتھ جائداد بیع کر دی ، بیع صحیح ہوگی، دوسرے وارثوں کا جائداد میں کوئی حق نہیں ، ہاں زرخمن پانے یا معاف کرنے کا اقرار نہ کیا ہو تو بقیہ وراثہ زرخمن کا دعویٰ کر سکتے ہیں، زرخمن کی عدم ادائیگی کا ثبوت قرآن سے نہ ہوگا۔	۱۱۰	
۱۱۷	ادائے شمن نہ تو شرائط صحت بیع میں داخل ہے، نہ شرائط نفاذ بیع میں۔	۱۱۱	
۱۱۸			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۳	مکسر پائش کے ساتھ ساتھ اگر یہ بھی تحریر ہو کہ فی گز اجتا تو اب چوحدی کا نہیں پائش کا اعتبار ہوگا۔	۱۱۸	مکمل عقد کے بعد پائش کل زرمن معاف کر سکتا ہے پچ میں غلط نہ ہوگا۔
۱۲۵	زبانی پچ اور طرح ہوئی اور تحریر اس کے خلاف ہو تو اعتبار زبانی اسباب و قبول کا ہوگا۔	۱۱۸	المرء موأخذ بالقرارہ۔
۱۲۵	زمین کا جز میوہ متعین نہ ہوا تو بسبب جہالت پچ قاسد ہوگی۔	۱۱۸	مال آنے جانے والی چیز ہے۔
۱۲۶	زمین کا جز حصہ فی گز کے حساب سے فروخت کیا تو اس کی جہت اور سمت کا تعین بھی وقت عقد یا مجلس عقد میں ضروری ہے، اور مجلس عقد کے بعد متعین کر کے قبضہ دیا تو یہی پچ تعالیٰ قرار دی جائے گی۔	۱۱۹	مزروع زمین کی پچ میں زراعت کا مالک مشتری ہوگا۔
۱۲۶	پائش ارض میوہ کے جز حصہ کو پچ سے خارج ہونے کا دعویٰ ہے لیکن سالہا سالی سے ارض میوہ پر مشتری کا تصرف دیکھ کر خاموش رہا تو پائش کا دعویٰ باطل قرار دیا جائے گا۔	۱۱۹	اس امر کا تفصیلی بیان کہ پچ میں کب زمین کے تابع سمجھی ہے اور کب نہیں۔
۱۲۶	آڑھت میں مال جمع کر کے اس کی قیمت پیشگی آڑھت دار سے لینا کہ جب مال بکے گا حساب ہوگا حرام ہے، البتہ قرض آڑھت دار کی مرضی سے لے سکتا ہے۔	۱۲۰	جن صورتوں میں زراعت پائش کی ہے مشتری چاہے تو پائش کو زمین خالی کرنا ہوگا، اور مشتری کی اجازت سے باقی رکھی تو مشتری حسب عرف کرایہ لے سکتا ہے۔
۱۲۷	پچ آج کی اور بھٹانہ میں لکھا کہ اس کا غناز فلاں تاریخ سے ہوگا پچ قاسد ہوگی۔	۱۲۰	مورث نے اپنے وارث کے حصہ کو جو مورث کی موت کے بعد اسے ملے گا، ایک ایسی عورت کے مہر کے بدلہ میں لکھا جس کا نکاح ابھی وارث سے نہیں تو کیا حکم ہے۔
۱۲۷	متعاقدین پر پچ قاسد کا توڑ دینا واجب ہے۔	۱۲۱	مہر کے عوض جائیداد دینا ابتداء و انتہاء پچ ہے۔
۱۲۷	پچ قاسد میں مشتری رضائے پائش سے کوئی تصرف از قسم پچ، ہبہ، دین، وقف، وصیت کرے تو پچ نافذ ہو جائے گی مگر مشتری گنہگار ہوگا۔	۱۲۱	پچ مبادلہ مال بمال کا نام ہے۔
۱۲۷	جس چیز کو پچ قاسد سے خریدا اور اس کو دوسرے کے ہاتھ پانچ سو میں بیچا اور اس کا بازار میں چار سو بیچا ہے تو اس کو چار سو بیچے جائیں۔	۱۲۱	مہر قبل از نکاح نہ دینا ہے نہ دین، تو یہ مال ہی نہیں۔
۱۲۷	پچ مطلق ہوئی اور شرط قاسد بعد میں لگائی، تو شرط کا اہدم ہوگی اور پچ بلا شرط صحیح ہوگی۔	۱۲۱	خون، مردار اور مٹی اشیاء تو ہیں مگر مال نہیں ہیں۔
۱۲۷	پچ و شراء کے وقت ہماؤ تاؤ کرنا سنت ہے، سہر ج کے لئے خریدی جانے والی چیز کا استثناء ہے۔	۱۲۲	حکم کو سبب پر مقدم کرنا جائز نہیں۔
۱۲۸		۱۲۲	دین معدوم کے بدلے دین لینا جائز نہیں۔
		۱۲۲	قبل از نکاح مہر کی ادائیگی سے شبہ اور اس کا جواب۔
		۱۲۳	آئندہ ملنے والی تنخواہ یا عطیہ منصب کو مہر کے عوض کیا تو یہ خود معدوم اور باطل ہے لہذا اس کا ہبہ اور پچ دونوں باطل ہے۔
		۱۲۳	ارضی کے بیعتنامہ میں جو چوحدی لکھائی گئی کل مشتری کی ہوئی، اگر چوحدی میں غلطی سے کسی دوسرے کی مملوکہ زمین آگئی تو اصل مالکوں کی چارہ جوئی کے بعد وہ حصہ و اگرزار کر دیا جائے گا۔
		۱۲۳	چوحدی میں اگر زمین کی مکسر پائش میں اختلاف تحریر ہوا تو بھی چوحدی کا اعتبار نہ ہوگا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۲	گی، اسی میں خریدم فروخت تحریر ہوتا ہے، اسی نے تحریر لکھوائی تو بیع تام و نافذ ہوگی، دوسرے نے لکھوایا تو اس کی اجازت پر موقوف ہوگی مختلف کتب فقہ سے مسئلہ کی جزئیات کا بیان۔	۱۲۸	شرح میں خرید و فروخت کی گفتگو کا اعتبار ہے۔
۱۳۳	بیع غربان ممنوع ہے۔	۱۲۸	زمین زبانی اپنے لئے خریدی بیع نامہ لڑکوں کا نام لکھایا لڑکیوں کی نہ ہوئی، البتہ بیع نامہ بہ قرار دیا جائے گا اور مشاع ہونے کی وجہ سے بہ باطل ہوگا۔
۱۳۳	ایجاب و قبول کا معنی۔	۱۲۸	لڑکوں میں سے کسی نے اس زمین کو دوسرے کے ہاتھ بیچا تو باپ کی رضا سے بیع نافذ ہوگی۔
۱۳۳	ایجاب و قبول زبانی کا اعتبار ہے تحریر کا اعتبار نہیں۔	۱۲۸	زبانی اور تحریر دونوں میں لڑکوں کے لئے خرید و قبول تا بالغ کی طرف سے باپ کرے اور بالغ اپنی طرف سے خود قبول کرے۔
۱۳۵	الکتاب کا لفظ طاب۔	۱۲۸	بالغ نے اپنا جز حصہ بیچ دیا تو بقیہ جز کے حصہ کا مالک رہے گا اور تا بالغ اپنے پورے حصہ کا۔
۱۳۶	مسجد کی آمدنی بڑھانے کے لئے کسی کی زمین زبردستی مسجد پر خریدی نہیں جاسکتی۔	۱۲۸	حرام مال سے کوئی چیز خریدی، اگر عقد و نقد دونوں حرام مال سے ہوئے تو بیع خبیث ہے ورنہ نہیں۔
۱۳۶	زید نے مال خریدنے کے لئے ایک شخص کو وکیل بنایا، اس پر قبضہ کرنے کے بعد زید کا اس مال کو اسی وکیل کے ہاتھ مرابحہ بیچنا جائز ہے۔	۱۲۹	جاہک اور غیر مقولہ بغیر قبضہ کئے ہوئے بیچی جاسکتی ہے۔
۱۳۷	ایک شریک نے تقسیم کے بعد دوسرے شریک کا مال کم داموں پر خرید کر اتر اضیٰ طرفین ہو تو جائز ہے۔	۱۲۹	کوئی چیز ایک معین مقدار میں خریدی، وزن کم نکلا، تو جتنا کم نکلا اتنی قیمت مشتری وضع کرے۔
۱۳۷	مورث نے جو جائیداد اپنے روپے سے خریدی وہ اسی کی ملک قرار پائے گی۔	۱۳۰	فصل میں اس نیت سے قلعہ خریدنا کہ جب بھاڑ چڑھ جائے گا بیچوں گا جائز ہے۔
۱۳۸	دوسرے کے روپے سے خریدی خواہ بیوی ہی کیوں نہ ہو، اور عقد بیع اپنے لئے کیا جب بھی جائیداد اپنے لئے قرار دی جائے گی۔	۱۳۰	بیع مرابحہ میں معمولی خرچ جو عادت تھا میں مال پر ڈالا جاتا ہے منافع کے ساتھ یہ خرچ بھی مشتری سے لیا جائے گا اور نقصان کو بھی اسی پر ڈالنے کا رواج ہو تو وہ بھی مشتری سے لیا جائے گا۔
۱۳۸	اور اس صورت میں دوسرے نے اس کو روپیہ کا مالک بنا دیا تھا تو اس روپے کا تاوان بھی مورث پر نہیں، اور دوسرے نے قرض دیا ہو یا جبراً اس سے روپیہ لے لیا ہو تو اس روپیہ کا تاوان مورث پر ہوگا۔	۱۳۰	ایک مشتری کہ خاندان کے نام جائیداد کی خریداری کی مختلف صورتوں کا بیان اور اس کا حکم۔
۱۳۸	زید نے اپنی بیوی کے دین مہر سے جائیداد خریدی اس کی دو صورتیں:	۱۳۲	ایک کثیر الاشکال مسئلہ کے دو بیان۔
۱۳۸	(۱) عورت نے دین مہر پر قبضہ کر لیا تھا پھر شوہر نے اس روپیہ سے جائیداد خریدی، اس صورت میں دوسرے کے روپیہ سے جائیداد خریدنے والی شکل کے احکام جاری	۱۳۲	بیان اول۔
		۱۳۲	خریداری تین طرح ہوتی ہے۔
			ایجاب و قبول کے بغیر بھاڑ تاؤ کر کے بیعتا مدوے دیا یہ بیع نہیں بلکہ بیع وہ تحریر ہوگی جو بیع نامہ کے نام سے لکھی جائے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۷	علم و جور میں اہل دنیا کے حال کا بیان۔		ہوں گے۔
۱۳۷	کسی امر مکروہ کے عادی ہونے سے وہ دائرہ رضا مندی میں نہ آئے گا۔		(۲) مہر پر عورت نے قبضہ نہیں کیا تھا، خود شوہر نے کہا یا عورت نے فرمائش کی مہر کے بدلے جائیداد خریدو، اس صورت میں جائیداد عورت کی ہوگی۔
۱۳۸	گورنمنٹ کے اشیاء کا نرخ مقرر کرنے کا حکم۔ اسٹامپ کی خریداری کی چھ جائز صورتیں۔	۱۳۸	بیوی نے کہا میرا مہر جو تم پر ہے اس کے بدلے جائیداد خرید لو، تو جائیداد شوہر کی ہوگی اور شوہر سے روپیہ کا مطالبہ بھی ساقط ہوگا۔
۱۳۸	ایک کثیر الوقوع صورت جس میں عدم اکراہ ہے، لیکن دیگر وجوہ معصیت کی وجہ سے وہ بھی ممنوع ہے گناہ پر مدد گناہ و ممنوع ہے جیسے اہل فتنہ کے ہاتھ ہتھیار کی بیع معصومی گہی کی تجارت جائز ہے جبکہ مشتری اس سے کما حقہ واقف ہو۔	۱۳۸	مذکورہ بالا صورت میں اقتضاء مہر کا بہہ ثابت ہوگا۔
۱۳۹	بازاری دودھ کا حکم۔	۱۳۸	دوسرے نے اپنا روپیہ تجارت میں لگانے کے لئے کہا اور روپوں کی تملیک نہ کی تو شرکت یا قرض قرار دیا جائے گا اور عوض لازم ہوگا۔
۱۵۰	بیع میں ملاوٹ کا علم تین طرح ہوتا ہے خود بخود ظاہر ہو جیسے گہیوں پنے میں کمساری عرف بن گیا ہو جیسے دودھ میں پانی۔	۱۳۹	جھوٹ نہ بولے تو زیادہ دام کہہ کر گھٹانا یا ڈگنی قیمت لینا جائز ہے۔
۱۵۱	بائع خود بتائے یہ چیز ملاوٹ کی ہے۔		<b>باب البیع الباطل والفساد</b>
۱۵۱	زانی و لدا اثرنا کا ولی نہیں تو اس کا ولی بن کر بیع کے قبول کرنے کا بھی حق نہیں رکھتا۔	۱۴۱	نا جائز بیع کی تین قسمیں ہیں: باطل، فاسد، مکروہ تحریمی۔
۱۵۱	ماں، بھائی، چچا کو بائع پر ولایت مالیت نہیں۔	۱۴۲	بیع باطل کی تعریف اور اس کی مثال۔
۱۵۱	ایجاب عاقب عن المجلس کے قبول پر موقوف نہیں ہوتا بلکہ باطل ہو جاتا ہے۔	۱۴۲	غلل عقد و غلل محل میں نسبت کا بیان اور معصف کی تحقیق۔
۱۵۲	جائین یا ایک جانب کا فضولی ایجاب کرے اور قبول کرنے والا موجود نہ ہو تو بیع باطل ہو جاتی ہے۔	۱۴۳	بیع فاسد کی تعریف اور مثال۔
۱۵۲	درخت خرید اس کے کٹوانے کی ذمہ داری مشتری کی ہے بائع کے لئے شرط لگانا تو بیع فاسد ہوگی۔	۱۴۳	سرکاری اسٹامپ کی بیع کا حکم۔
۱۵۳	بیع فاسد کا صحیح کرنا متعاقدین پر واجب ہے۔ ان میں جو صحیح کر دے گا ہو جائے گی متعاقدین خود صحیح نہ کریں تو حاکم جبراً صحیح کر دے۔	۱۴۳	کسی کا مال بے اس کی رضا کے لینے پر قرآن وحدیث کی وعیدیں۔
۱۵۳	معدوم کی بیع ناجائز ہے۔	۱۴۵	اختیار اور رضا میں عام خاص کا فرق ہے۔
۱۵۵	زید سے عمرو نے سویشیوں کی بات دس آنہ بیکڑہ کے	۱۴۶	اختیار کا مقابل جبر ہے اور رضا کا مقابل کرہ ہے۔
		۱۴۶	اکراہ ملکی وغیر ملکی سے رضا معدوم ہو جاتی ہے۔
		۱۴۶	عقود مثلاً بیع و شراء و ہبہ جس طرح عدم اختیار سے فاسد ہوتے ہیں عدم رضا سے بھی فاسد ہوتے ہیں۔
		۱۴۶	اسٹامپ آدی اپنے اختیار سے خریدتا ہے مگر اس پر راضی نہیں ہوتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۱	جتنے مال کی بیع ہوئی بائع نے اس سے کم دیا تو اب پورا کرے۔	۱۵۵	حساب سے کی اور آٹھ سو کے چھ روپے دے دئے شیشیاں زید کے پاس نہ تھیں دوسری جگہ سے خرید کر اپنی دکان پر رکھ دیں، اس میں شیشیاں ٹوٹی ٹکٹیں نقصان زید کا ہوا۔
۱۶۱	بائع نے اگر مال مبیعہ کو دوسرے کے ہاتھ بیچ دیا تو سخت گنہگار ہوا، مال دوسرے مشتری کے پاس موجود ہو تو مشتری اول اس کو واپس لے اور موجود نہ ہو تو اتنے مال کا تاوان اس وقت کے بازار کے بھاؤ سے مشتری بائع سے وصول کرے۔	۱۵۵	بھل کا پھول بیچنا حرام ہے، عاقدین پر ایسی بیع سے توبہ اور دست کشی لازم ہے۔
۱۶۱	مردار کی کھال پکا کر یا سکھا کر بیچنا جائز ہے ورنہ حرام ہے۔	۱۵۶	زبانی عقد بیع شرط قاسد سے پاک ہوا اور بیع نامہ میں اس کا ذکر ہو تو بیع قاسد نہ ہوگی۔
۱۶۱	ہڈی پر چکناکی نہ ہو تو اس کی بیع جائز ہے۔	۱۵۷	مال کی تعریف۔
۱۶۲	سور کی کھال یا ہڈی کی کسی حال میں بیع جائز نہیں۔	۱۵۷	تھوڑی سی چیز جیسے ایک مشتہ خاک کی بیع جائز نہیں، اور کثیر کی جائز ہے۔
۱۶۲	زردہ جانور کا گوشت خریدا اور کھال کا استثناء ہو یہ ناجائز ہے۔	۱۵۷	درر کی ایک عبارت کی توضیح اور شامی سے استشہاد۔
۱۶۳	دین مہر کا عوض دینا بہہ بالعوض ہے، جو فی الحقیقت بیع ہے اور صحت بیع کے لئے قبضہ ضروری نہیں۔	۱۵۷	معدوم کی بیع کی ایک صورت اور اس کا حکم۔
۱۶۳	آئندہ بھی جو جائداد پیدا ہو اسی دین مہر کے بدلہ میں دینے کی شرط لگائی تو یہ شرط باطل ہے، اور اس کی وجہ سے پہلا عقد بیع بھی قاسد ہو گیا۔	۱۵۸	سوائے سلم کے معدوم کی بیع باطل ہے۔
۱۶۳	آئندہ پیدا ہونے والی جائداد پر اسی شرط قاسد کی بنیاد پر بیوی کا قبضہ کر دیا تب بھی وہ اس کی مالک نہ ہوگی۔	۱۵۹	کھیت میں کمزے گھنے کے رس کی اندازا بیع کا حکم۔
۱۶۳	بیع قاسد کے ذریعہ حاصل ہونے والی چیز کو مشتری نے بیچ دیا تو یہ بیع ثانی صحیح ہے، لیکن باہم طے شدہ دام نہیں دلایا جائے گا بلکہ بازار کا بھاؤ۔	۱۶۰	اندازہ سے کم ہوا تو دو پیرہنی من کے حساب سے نومن کا منافع مشتری واپس کرے گا۔ ایسی شرط لگانے کا حکم۔
۱۶۳	المبني علی الباطل باطل۔	۱۶۰	رہ کی تعریف۔
۱۶۳	الباطل لاحکم لہ۔	۱۶۰	بیع قاسد کی ایک اور صورت کا حکم۔
۱۶۳	بہہ بعوض مہر مشروط بشرط القاسد سے حاصل ہونے والے مکان کو کسی نے غصب کر لیا شوہر نے تلاش کر کے اس پر قبضہ کر لیا تو بہہ بعوض المہر والا عقد باطل ہو گیا اور شوہر اس کا مالک ہو گیا۔	۱۶۰	جس شرط میں احد المتعاقدين کا فائدہ ہو وہ شرط قاسد ہے۔
۱۶۳		۱۶۰	ہر شرط قاسد مفسد بیع ہے۔
۱۶۳		۱۶۰	ہر بیع قاسد خرام و واجب الفسخ ہے۔
۱۶۳		۱۶۰	اگر عاقدین بیع قاسد کو فسخ نہ کریں تو قاضی جبراً فسخ کر دے۔
۱۶۳		۱۶۱	قمار کی ایک صورت اور اس کی حرمت کا بیان۔
۱۶۳		۱۶۱	یہ ٹھہرا کہ معاہدہ کی طرفین میں سے جو خلاف ورزی کرے گا ہر چاندوے گا، یہ شرط ناجائز ہے۔
۱۶۳		۱۶۱	بیع معدوم کی ایک اور شکل اور اس کا حکم۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۹	ہے جبکہ حقوق ثابت اور معلوم ہوں۔	۱۶۳	شوہر بہرہ جدید کے ذریعہ عورت کو دے تو عورت مالک ہو جائے گی اور اس کا مہر بھی شوہر کے ذمہ رہے گا اور پہلے والے عقد کے تحت لوٹائے تو عورت مالک نہ ہوگی۔
۱۶۹	آئندہ جو نفع واجب ہوگا اسکو ثمن قرار دیا تو بیع قاسد ہوگی۔	۱۶۵	مسجد کے درخت سے جو سوکھی لکڑی گرے اس کے بدلے کہہا لوٹا دیتا رہے یہ عقد جہالت مقدار بدلین کی وجہ سے ناجائز ہے، دونوں کی تعیین ہونی چاہئے۔
۱۷۰	بیع مسلم میں یہ شرط لگائی کہ وقت موعود پر بیع ادا نہ کیا تو اس وقت بیع کا جو بازار میں ہمارا ہوگا اس حساب سے بائع روپیہ واپس کرے گا حرام و قاسد ہے۔	۱۶۵	مال سرودہ کو جان کر خریدنا حرام ہے۔
۱۷۰	صحت اور جواز میں فرق ہے، ممکن ہے ایک چیز صحیح تو ہو لیکن حرام ہو۔	۱۶۵	لا علمی میں خریدنا ناجائز ہے۔
۱۷۰	انیون کی بیع دواء خارجی استعمال کے لئے جائز ہے اور کھانے کے لئے حرام ہے۔	۱۶۵	خریدنے کے بعد سرودہ ہونے کا علم ہو تو اس کا استعمال حرام مالک کو دیا جائے اس کا پتہ نہ چلے تو فقراء پر صرف کیا جائے۔
۱۷۱	مردار کی بیع حرام ہے۔	۱۶۵	اپنی جگہ کسی دوسرے کو نوکر رکھوا کر اس کا پیسہ لینے سے بچنا چاہئے۔
۱۷۱	قبرستان کی بیع حرام، بائع کو قیمت لینا حرام، واپس کرنا ضروری، اور مشتری کو قبرستان سے انقاع حرام اور اس پر مسلمانوں کا قبضہ دلانا ضروری، بائع سے قیمت واپس ملے یا نہ ملے۔	۱۶۵	پرا میسری نوٹ کا روپیہ گورنمنٹ کبھی واپس نہیں کرتی، یہ قرض مردہ ہے۔
۱۷۱	زمین پر ناجائز قبضہ کرنے والوں کی اخروی سزا کا بیان۔	۱۶۶	قرض کی بیع خریدار کو قبضہ کے لئے مدیون پر مسلط کئے بغیر حرام و قاسد ہے۔
۱۷۱	وکیل کو چیز کے متعین دام بتا کر کہنا اس سے کم زیادہ بچھو تو تم جانو ہم وہی متعین دام لیں گے اور اس میں سے دو فیصدی تمہیں دلائی دیں گے، ایسا معاملہ وکیل اور موکل دونوں کے لئے ناجائز ہے۔	۱۶۶	قرض مردہ کی تعریف۔
۱۷۲	معین چیز کے کسب حرام ہونے کا علم نہ ہو تو اسے کھا سکتے ہیں۔	۱۶۷	بیع باطل کی ایک جدید شکل کا بیان۔
۱۷۲	شرط قاسد عقد میں نہ ہو، نہ پہلے سے قرار داد کر کے اسی کے موافق عقد ہو تو بیع جائز ہے۔	۱۶۷	اس بیع میں ٹکٹ بیچنے کے بعد کبھی جو کچھ ادا ہوتا ہے وہ معاوضہ نہیں، بلکہ انعام ہوتا ہے تو اس کا لینا جائز ہے، اور اس سے نماز درست ہے۔
۱۷۳	شامی کے قول کی توجیح۔	۱۶۸	نزول کی زمین کو سرکار سے خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
۱۷۳	حکم دیا۔	۱۶۸	مردہ پھونکنے والوں کے ہاتھ لکڑی بیچنا جائز ہے اس کام میں اس کی اعانت کی نیت نہ کرے۔
۱۷۵	کھڑا کھیت خریدنا اس وقت جائز ہوگا کہ کھیتی تیار ہو اور فوراً کاٹ لی جائے ورنہ ناجائز ہے۔	۱۶۸	بھنگ پینے والوں کے ہاتھ اس کی بیع ناجائز ہے البتہ دوا کے طور پر اس کی بیع جائز ہے۔
۱۷۵	مکی کھیتی خریدنے کا حیلہ۔		حقوق زوجیت مال ہے اس کو کسی چیز کا ثمن قرار دینا جائز

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۶	غیر مقدور تسلیم ہونے کی وجہ سے جو بیع قاسد ہوئی اس میں مشتری کے بیع صحیح کرنے سے پہلے بائع جب بھی قبضہ دلا دے گا بیع صحیح ہو جائے گی اور مشتری کو بیع قبول کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔	۱۷۵	بیع یا پھول پر فصل کی بیع ناجائز ہے۔
۱۸۷	خلقی اتصال اور عارضی اتصال میں فساد کے فرق کا بیان۔	۱۷۵	پھل کھانے کے لائق ہو جائیں تو جائز، لیکن پختے تک درخت پر رہنے کی شرط سے بیع قاسد ہے۔
۱۸۷	ایک اور فرق کا بیان۔	۱۷۶	فصل کی بیع میں ڈالی کی شرط قاسد ہے۔
۱۸۸	محبت کی معین فہمیر اور غیر معین فہمیر کی بیع کا فرق۔	۱۷۶	ان بیوع کے جواز کی تدبیر۔
	<b>باب بیع المکروہ</b>	۱۷۷	بیع کی صحت کے لئے بدلیں کا معلوم معین ہونا ضروری ہے۔
۱۸۹	احکام کی تعریف اور اس کا حکم۔	۱۷۷	جہالت سے بیع قاسد ہو جاتی ہے اور مجلس عقد کے بعد جہالت زائل ہونا کچھ مفید نہیں۔
۱۸۹	بھاد چڑھنے کے انتظار میں قلعہ روک کر بیچنا جائز ہے بشرطیکہ صارفین کو اس سے ضرر نہ ہو۔	۱۷۹	عبارت بیع کی توجیہ اور شای پر تطفل۔
۱۹۰	قلعہ بیچنے کیلئے بھاد چڑھنے کا انتظار۔	۱۸۱	شای پر دوسرا تطفل۔
۱۹۱	زبانی عقد کی تمامیت کے بعد رجسٹری ضروری نہیں۔	۱۸۲	شای پر تیسرا تطفل۔
۱۹۱	مکان کی زبانی بیع ہوگئی اور اس پر قبضہ مشتری ہو گیا جس کو حق شفعہ تھا وہ اس مکان کی خریداری سے انکار کر چکا تھا اب اس کو حق شفعہ نہیں۔	۱۸۳	ایک روپیہ دو روپے کو بیچے اور قبل انفریق ایک روپیہ ساقط کر دے جب بھی یہ بیع جائز نہیں۔
۱۹۱	مشتری کو ایسے مکان سے اب بے دخل کرنا حرام ہے۔	۱۸۳	مطب عقد میں فساد ہو یا شرط انعقاد معدوم ہو، دونوں صورتوں میں مجلس عقد میں اصلاح مفید صحت نہیں۔
۱۹۱	مساہ پر قلم کی مذمت۔	۱۸۳	مصنف کی تحقیق کہ شرط انعقاد کا عدم مہمل عقد ہے اور جہالت بدلیں مفید ہے۔
۱۹۱	بھائی کے بھاد پر بھاد بڑھانے کا حکم۔	۱۸۳	فساد قوی ہو تو مجلس عقد کے اندر اس کے ازالہ سے عقد صحیح ہو جائے گا بعد مجلس فساد مستقر ہو جائے گا اور ازالہ سے عقد صحیح نہ ہوگا۔
۱۹۱	فصل پر قلعہ خرید کر بیچنا یا مناسب موقع پر بازار بھاد بیچنا جائز ہے، ایسی بیع کو حرام کہنے والا شرع پر جرأت کر رہا ہے۔	۱۸۳	فساد ضعیف بعد مجلس عقد بھی زائل ہو جائے تو عقد صحیح ہو جائے گا۔
۱۹۲	احکام کا بیان۔	۱۸۳	بہر صورت فساد مستقر ہو جانے کے بعد بیع عقد کے سوا کوئی چارہ نہیں۔
۱۹۲	بیع مکروہ کی چند صورتوں کا حکم۔	۱۸۳	قدوم حجاج اور ہبوب ریاح کی تاخیر میں فرق کا بیان۔
	<b>باب بیع الفضولی</b>	۱۸۵	مذکورہ بالا احکام کے جزئیات۔
۱۹۳	میکہ کے زیور اور جہیز کا سامان عورت کی اجازت کے بغیر شوہر بیچے تو بیع فضولی ہوئی، عورت راضی نہ ہو تو مشتری پر اس کا پھیر نا واجب ہے۔	۱۸۵	صحیح بیع کی شرائط میں صحیح کا بائع کو ضرر دے بغیر مقدور تسلیم ہونا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۷	خالد کا نام درج کر لیا ہو (مکان زید کا ہوا۔	۱۹۳	مرض الموت میں کم قیمت پر سامان بچا تو بیع جائز نہیں اور وارث کے ہاتھ برابر پر جائز نہیں۔
۲۰۷	عمر و کا پیسہ قیمت میں لگا ہو جب بھی عمر کی ملک نہ ہوگا، حسب سابق یا تو تہمیر یا زید پر قرض ہوگا۔	۱۹۳	ایک غلط فتوے کے وجہ غفل کا بیان اور مسئلہ کا صحیح حکم۔
۲۰۸	عقد کے وقت عمر و زید دونوں کا نام لیا ہو تو برابر کے دونوں حصہ دار ہوئے اگرچہ عمر و نے کچھ پیسہ نہ دیا ہو۔	۱۹۷	غیر کے جس دین کو ادا کرنے پر آدمی مجبور ہو بے اسکی اجازت کے بھی ادا کر دیا تو ادا کنندہ اپنے اس فعل میں جبر عریض نہیں قرار دیا جائے گا۔
۲۰۸	اس صورت میں زید نے خالد کو جو ہبہ کیا وہ باطل ہے۔	۲۰۰	زید نے ایک مکان خریدنے کے وقت یوں عقد کیا کہ اس کو میں دوسروں کے لئے خریدتا ہوں، یہ بیع فضولی ہوئی، اور اجازت سے قبل مر گیا تو بیع باطل ہوگئی۔
۲۰۹	مرض الموت میں وارث کے ہاتھ جائیداد کی بیع بے اجازت دیگر وارثان باطل ہے ٹکٹ یا کسی حصہ میں نافذ نہ ہوگی۔	۲۰۱	قاضی نے غلط فیصلہ کیا تو دوسرا قاضی اس کو رد کر سکتا ہے۔
۲۰۹	عقد بیع نہ حصہ قرار دیا جاسکتا ہے نہ وقف۔	۲۰۱	فضولی نے بیع کو بطور تعاطی کسی دوسرے کے ہاتھ بچا یہ دوسری بیع بھی فضولی ہوئی۔
۲۱۰	موتی خانہ کے جانوروں کی خریداری کا حکم۔	۲۰۱	فضولی نے خریدتے وقت یہ تشریح نہیں کی کہ کس کے لئے خرید رہا ہوں یا یہ کہا کہ اپنے لئے خرید رہا ہوں، تو بیع کا فضولی مالک ہوگا۔
۲۱۱	جوعی مرض الموت میں کسی وارث کے نام کی مٹی وصیت کے حکم میں ہے اور بے اجازت دیگر ورثہ باطل ہے۔	۲۰۱	زید نے کوئی چیز خریدی اور اس کے بارے میں یہ اقرار کیا کہ یہ فلاں کی ہے، تو وہ فلاں کی ہوگی، اور اس چیز کی قیمت فلاں پر واجب نہ ہوگی۔
۲۱۲	دیگر ورثہ کی اجازت کا وقت مورث کی وفات سے متصل ہے نہ قبل نہ بعد۔	۲۰۱	زید نے اپنے روپے سے ایک مکان اپنے بھائی خالد کے لئے خریدا اور خالد کا قبضہ کرادیا، دس سال کے بعد زید کا دوسرا بھائی عمرو مدعی ہوا کہ اس میں میرا پیسہ لگا تھا۔
۲۱۲	مورث کی موت کے وقت اس کی عورت حاملہ ہو تو اجازت تحقیق ہونے کی کوئی صورت نہیں۔	۲۰۵	عقد بیع خالد کے نام ہوا تو عقد فضولی ہے، اور قبضہ کے بعد وہ تمام و کمال خالد کی ملک ہے۔
۲۱۳	جنین پر اللہ و رسول کے علاوہ کسی کی ولایت نہیں۔	۲۰۵	اس مکان کی قیمت بطور خود بے اذن خالد ادا کر دی تو زید جبر عریض ہوا اور خالد سے کچھ نہیں لے سکتا۔
۲۱۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولایت پر آیت وحدیث سے سند۔ (حاشیہ)	۲۰۷	عمر و نے بھی قیمت میں بطور خود شرکت کی تو وہ بھی جبر عریض ہے اور زید نے مالکا ہو تو عمر و کا مطالبہ زید سے ہوگا نہ کہ خالد سے۔
۲۱۳	حمل کی کوئی چیز ہبہ نہیں کی جاسکتی۔	۲۰۷	اگر عقد کے وقت زید نے اپنا نام لیا ہو (اگرچہ بیع نامہ میں جنین ضرور مومن ہے۔
۲۱۳	عقد فضولی کا عقد کے وقت کوئی مجیز نہ ہو تو عقد باطل ہوتا ہے۔	۲۱۵	بیع کے انعقاد و بطلان میں اختلاف ہو تو مدعی انعقاد گواہ پیش کرے، گواہ نہ ہوں تو مدعی بطلان کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہوگا جب صحت و مرض میں اختلاف ہو تو مدعی مرض کا قول مذکورہ تفصیل کے ساتھ قسم معتبر ہوگا جس پر قسم ہے وہ حلف سے انکار کرے تو خصم کا حق ثابت ہوگا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۲	مراہجہ میں بیع سے متعلق مصنف کی تحقیق اور کلام ائمہ میں تطبیق۔	۲۱۵	وارث کی بیع اپنے حصہ میں صحیح ہوگی جبکہ وارث کے ہاتھ نہ ہو۔
۲۲۵	مراہجہ کی دو لازم شرطیں، اول بیع کا متعین ہونا، دوسری شرط ایسا ربوی مال نہ ہو جو اپنی جنس کے بدلے لیا گیا ہو۔	۲۱۶	ایک ترکہ میں وارثوں کے حصص کی تقسیم۔
۲۲۸	ہدایہ کی تعریف پر عتایہ کا اعتراض، اور اس اعتراض پر مصنف کی گرفت۔		<b>باب الاقالہ</b>
۲۳۰	مراہجہ میں ضمن ثانی اول کے ہم جنس ہونا ضروری ہے ربح تو کسی جنس سے بھی ہو سکتا ہے۔	۲۱۸	شے معین کے معین قیمت پر خریدنے کا وکیل بیع کو نہ تو اپنے لئے خرید سکتا ہے نہ دوسرے کے لئے، ہاں وکیل کی فرمائش کے خلاف خرید وکیل کی ملک ہوگا۔
۲۳۰	دینار و درہم باب مراہجہ میں جنس واحد سے ہیں۔	۲۱۸	بچوں کے فیصلہ کے لئے طرفین سے رقم جمع کرنا باطل اور دونوں کی رقم کسی ایک کو دے دینا مزید ظلم اور ایک فریق کو دوسرے کا یہ پیسہ لینا حرام۔
۲۳۳	بحر الرائق میں لفظ بمعنا معین کے بعد غیر ربوی قول بہجسہ کے اضافہ کی ضرورت تھی۔	۲۱۸	کسی کام کے لئے بچوں کا اصرار اگر اشرعی نہیں، ایسے اکراہ کی صورت میں مشتری نے بیع توڑی اور بائع نے قبول کی تو بیع کا اقالہ ہو گیا۔
۲۳۳	حسن شرفیالی کے ایک اعتراض کا جواب۔	۲۱۸	بیعانہ کا واپس کرنا بھی اقالہ کی ایک صورت ہے۔
۲۳۳	نوٹ مال ربوی نہیں۔		<b>باب المراءجہ</b>
۲۳۳	نوٹ بذاتہ ضمن نہیں مگر بذریعہ اصلاح اس کو ضمنیت عارض ہے۔	۲۱۹	عقد مراہجہ ادھار بھی ہو سکتا ہے البتہ قرض کی وجہ سے دام میں اضافہ مستحسن نہیں۔
۲۳۳	مراہجہ میں بیع کا ملک اول کے وقت اور بیع المراءجہ کے وقت دونوں وقت متعین ہونا ضروری ہے۔	۲۲۰	عقد مراہجہ کی وہ تعریف جو متون میں مذکور ہے۔
۲۳۳	ضمن اصطلاحی کی ضمنیت متعاقدین کے باطل کر دینے سے باطل ہو جاتی ہے، اور وہ شے متعین ہو جاتی ہے۔	۲۲۰	تعریف مذکور میں لفظ عقد ضمن پر شرح کا تعریف کے جامع مانع نہ ہونے سے اعتراض۔
۲۳۳	نوٹ کو مرابحہ پہنچانا اس امر کی دلیل ہے کہ ضمنیت ختم کر کے اس کو بیع متعین کر رہے ہیں۔	۲۲۰	درر کی تعریف جس میں ان دونوں لفظوں کے استعمال سے احتراز کیا گیا ہے لیکن یہ بھی نقص سے خالی نہیں۔
۲۳۵	بہرہ، وصیت، ترکہ فصب کا تاوان امانت کے بعد تاوان کے ذریعہ حاصل ہونے والا ضمن خلقی بھی متعین ہو جاتا ہے تو نوٹ بدرجہ اولیٰ متعین ہوگا اور اس کی بیع مرابحہ جائز ہوگی۔	۲۲۰	علامہ بحر نے ایک جامع اور مانع تعریف کی کوشش کی لیکن وہ بھی سالم نہیں۔
۲۳۵	بعد والی دونوں صورتوں میں جو کچھ تاوان دینا پڑا ہو وہ بتا کر اس پر نفع لگائیں، اور پہلی چار صورتوں میں بازار بھاؤ پر نفع لگائیں۔	۲۲۲	علامہ بحر کی تعریف میں لفظ بمعنا معین کی صحیح سے متعلق مصنف کی تحقیق۔
۲۳۵	بیع سلم کے ذریعے نوٹ خریدا، تو جتنے میں لیا اتنے پر منافع	۲۲۳	کفایہ، عتایہ، سعدی آقادی، جامع الرموز اور درمختار پر تفضل۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۵	مجلس عقد میں فساد کا ازالہ ہو جائے یعنی جہالت ثمن دور ہو جائے تو بیع صحیح ہو جاتی ہے۔	۲۳۵	زانہ لے۔
۲۳۵	ثمن کا اس طرح مجہول ہونا کہ وہ جہالت مفعی الی المنازہ ہو صحت بیع سے مانع ہے۔	۲۳۶	نوٹ کو متعین کر کے خرید اتواس کا مرا بیکہ بھی ہو سکتا ہے۔
۲۳۵	مطلوبیت ثمن شرائط صحت بیع میں سے ہے۔	۲۳۸	نوٹ کی عام طور پر جس طرح بیع ہوتی ہے۔ وہ متعین نہیں ہوتا، تو اس کا مرا بیکہ بھی جائز نہ ہوگا۔
۲۳۶	بائع مشتری سے اسی مجلس میں یا دوسری مجلس میں ثمن معاف کر سکتا ہے، ثمن کے ابراء سے بیع ہی نہیں ہوگا۔	۲۳۸	ثمن مہر میں متعین نہیں ہوتا۔
۲۳۶	لفظ ثمن تحقق بیع کا مقتضی ہے۔	۲۳۸	اثمان معاوضات میں متعین نہیں ہوتے۔
۲۳۷	اس مسئلہ پر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث جمل سے استشہاد۔	۲۳۸	اثمان و تبرعات بعد تسلیم میں متعین ہوتے ہیں مگر میں متعین نہیں ہوتے۔
۲۳۷	شرع مطہر میں عاقدین کے الفاظ کے معانی پر مدار کار ہے۔	۲۴۰	نوٹ کی بیع ابتداء کم و بیش پر ہو سکتی ہے۔
۲۳۸	دودن کے لئے نکاح کیا وقت کی قید عقد میں ہے تو نکاح باطل اور دل میں ہے تو جائز۔	۲۴۰	مرا بیکہ کی صورت میں مشتری کو نوٹ کا دام اور منافع دونوں معلوم ہونا چاہئے ورنہ بعد جلسہ بیع عقد فاسد و حرام ہوگا۔
۲۳۸	فقیح کے ذریعے صاحب مکان نے اپنا مکان کسی کو بیہ کیا، اور اس کا زر ثمن اس شخص نے صاحب مکان کو بیہ کر دیا شرعاً یہ بیہ ہوا شفعہ نہیں چل سکے گا۔	۲۴۰	باب التصرف فی المبیع والٹمن
۲۳۹	اگر کوئی شخص کسی کو مشارع بیہ کرنا چاہے تو موہوب لہ کے ہاتھ بیع کر دے اور ثمن معاف کر دے۔	۲۴۳	بعض مہر نقد بعض کے بدلے میں زمین و مکان اور بعض کی قسط بندی جائز ہے۔
۲۳۹	در مختار کی ایک عبارت کی توضیح اور علامہ شامی کی تائید۔	۲۴۳	قرض مؤجل میں مدت مدیون کا حق ہوتا ہے وہ وقت سے پہلے قرض ادا کرنا چاہے تو دائن قبول کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔
۲۵۰	ثمن کا جرم حصہ معاف کیا تو یہ سمجھا جائے گا کہ بقیہ ثمن پر بیع ہوئی اور کل ثمن معاف کر دیا تو بیع پورے ثمن پر صحیح ہوگی اور ثمن علیحدہ معاف ہوگا۔	۲۴۳	قضائے دین تو یہی ہے کہ جس کا مطالبہ ہے وہی چیز ادا کرے لیکن سلم اور مصرف کے سوا باہمی تراضی سے دوسری چیز سے بھی معاوضہ ہو سکتا ہے۔
۲۵۱	جزئیے پر مختلف کتب فقہیہ سے استناد ان کتابوں کی سند و حیثیت اور مصنفین کے مرتبہ کا بیان۔	۲۴۳	دین مجمل کو مؤجل، غیر مجمل کو مجمل کر سکتے ہیں۔
۲۵۱	صاحب در مختار سے علماء کبار سلفاً خلفاً استناد کرتے آئے ہیں۔	۲۴۵	بازار بھاڑ سے مہر کے بدلے مکان دینے وقت بازار بھاڑ معطوم ہونا ضروری ہے۔
۲۵۱	ذخیرہ ایک عمدہ اور مستند فتاویٰ ہے۔	۲۴۵	بیہ جہالت ثمن بیع فاسد ہوتی ہے۔
۲۵۱	بدائع تعنیف امام ابو بکر بن مسعود بن احمد کاشانی جلیل	۲۴۵	بیع فاسد میں عاقدین بسبب ارتکاب عقد فاسد گنہگار ہوتے ہیں۔
		۲۴۵	بیع فاسد کا صحیح واجب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۹	عائدین کے صحت و فساد عقد میں اختلاف ہو تو قول مدعی صحت کا تسلیم ہوگا۔	۲۵۱	الشان کتاب ہے۔
۲۵۹	بائع فساد کا دعویٰ کرے اور مشتری صحت کا توہم کے ساتھ مشتری کا قول معتبر ہوگا تا قضا دعویٰ قابل تسلیم نہیں۔	۲۵۱	محیط کا اعتبار آفتاب نیم روز ہے۔
۲۶۱	مخیل بیع کے بعد زر مین پر قبضہ سے قبل بائع نے زر مین معاف کر دیا تو معاف ہو گیا۔	۲۵۳	علامہ شامی کی تائید و توثیق۔
۲۶۱	بائع اپنی مرضی سے بیع پر کچھ اضافہ کر دے تو لینا جائز ہے۔	۲۵۳	بے حواشی کے درمیان سے فتویٰ دینا جائز نہیں۔
۲۶۲	بائع کافر ہو تو مسلمان کو زائد کا سوال نہ چاہئے کہ وہ احسان تصور کرے گا۔	۲۵۳	بیع کے قبول سے قبل بائع زر مین معاف کر دے تو عقد صحیح نہیں، جائز مگر کا یہ مسئلہ مختلف فیہ ہے۔
۲۶۳	کنوٹی ناراضگی کی حالت میں حرام ہے۔	۲۵۳	قاضی خاں رحمۃ اللہ علیہ نے ایسی بیع کے جواز کو ترجیح دی ہے۔
۲۶۳	مال جتنے کو پڑا ہو پاری کو اس سے زائد بتا کر بیچنا ناجائز ہے۔	۲۵۳	قاضی خاں رحمۃ اللہ علیہ کا کسی قول پر اقتصار کرنا اس قول کے قوت کی دلیل ہے۔
۲۶۳	مشتری مین کی ادائیگی کے لئے مدت کا طالب ہو تو مین میں زیادتی بکراہت درست ہے۔	۲۵۳	قاضی خاں کا کسی قول کی دلیل دینا اسکی قوت کی دلیل ہے۔
۲۶۳	بیو پاری کو مال بچا اس کی رقم کھاتہ میں جمع نہ کی دو سال کے بعد وہ رقم بیو پاری نے اس شرط پر دی کہ اسے خیرات کر دو اس رقم کا اپنی ہونا معلوم نہیں تو اس کا اپنے صرف میں لانا حرام ہے اور یقین ہو تو اپنے صرفہ میں لاسکتے ہیں لیکن خیرات کا وعدہ کر کے پھر ناپا مال کا سبب ہے۔	۲۵۶	قاضی خاں کو رجحان اجتہاد حاصل تھا۔
۲۶۵	عہارت تجویز عدالت بقدر ضرورت۔	۲۵۶	قبول بیع سے پہلے زر مین جبہ کیا تو بیع صحیح اور جبہ باطل ہے۔
۲۶۵	ادائے مین کے لئے اجل معین کی شرط اصل عقد میں ہو تب بھی منسحب عقد نہیں۔	۲۵۶	امر حادث میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اقرب وقت کی طرف منسوب ہوگا۔
۲۶۵	سال کے اندر ادا کرنے کی شرط اجل معین کی شرط ہے، سال اور مہینہ اجل معین ہیں۔	۲۵۶	ایک مسلمان کی نصرانیہ عورت نے دعویٰ کیا میں اپنے شوہر کی موت سے پہلے اسلام لائی، اور وارثوں نے کہا بعد موت، تو وارثوں کا قول معتبر ہے کہ یہ اقرب وقت ہے۔
۲۶۶	فتاویٰ خیر یہ کی مسئلہ سے غیر متعلق تحریر کی توضیح اردو میں سال کے اندر اور سال تک دونوں کا حاصل ایک ہے۔	۲۵۶	بیو زر مین قبل قبول بیع اور بعد قبول بیع میں اختلاف ہو تو بعد والوں کا قول معتبر ہوگا۔
۲۶۶	بائع اپنا سودا ادھار بازار بھاگو جسے زائد دے تو سود نہیں مشتری کی رضا سے جائز ہے ہاں خلاف اولیٰ ہے۔	۲۵۷	عقد میں شرط فاسد کے بارے میں اختلاف ہو تو مفسرین شرط کے قول کا اعتبار ہوگا۔
۲۶۷		۲۵۸	مین کے معافی کی شرط نفس عقد بیع میں ہو اور ماضی کے لفظ سے تو بیع فاسد نہ ہوگی، فساد مستقبل کے لفظ سے ہوتا ہے۔
		۲۵۸	عقد کی صحت اور عدم صحت سے بحث ہو تو روشن دلیل کے بغیر فساد ثابت نہ ہوگا، عمل صحت پر ہوگا۔
		۲۵۹	مفتی حقیقت پر فتویٰ دے گا قاضی ظاہر پر حکم کرے گا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	باب القرض		
	اگر ہزار روپے کا نوٹ گیارہ سو روپے کو بچا اور ادائے ثمن کا وعدہ دس ماہ کا قرار پایا جب وعدہ کا دن آیا بائع نے زر ثمن کا مشتری سے مطالبہ کیا اس نے کہا میرے پاس روپے نہیں گیارہ سو روپے کے نوٹ زر ثمن کے بدلے لے لو، بائع نے قبول کیا تو یہ جائز ہے۔	۲۶۹	پانچ سو روپے پر بچیس روپے سالانہ زائد شرط لگانا حقیقی سود ہے۔
۲۷۳	مسئلہ شراء القرض من المستقرض۔	۲۶۹	سود خور شخص کا امام بنانا گناہ، اس کے پیچھے نماز پڑھ لی تو دہرائیں۔
۲۷۴	غلق قرض لینے کے ایک تعامل کا حکم۔		مالک نے نوکر سے کسی سے قرض لانے کے لئے کہا اس نے کسی مہاجن سے قرض لے کر رسید خود لکھ دی، اگر قرض مانگتے وقت یہ کہا تھا میرے مالک کو قرض دے تو قرض مالک پر ہوا، اور اپنے لئے مالک کو نوکر پر ہوا۔
۲۷۴	قرض کے ساتھ کوئی چیز کم قیمت کی بطور شرط قرضدار کے ہاتھ بچنی مکی تو حرام۔	۲۷۰	استقرض کا وکیل بنانا جائز نہیں۔
	جو چیز عرفاً طے شدہ ہو وہ شرط لگانے کی طرح ہے قرض کے ساتھ بیع عقد میں مشروط نہ ہو تو بعض علماء اسے حلال اور بعض حرام فرماتے ہیں راجح قول یہی ہے۔	۲۷۱	اقرض کا وکیل بنانا جائز ہے۔
۲۷۵	بیع بشرط القرض اور قرض بشرط البیع میں فرق۔	۲۷۱	قرض ابتداءً تبرع ہے اور اس میں نیابت جائز نہیں۔
۲۷۵	جس قرض کے ذریعے قرض دینے والا کوئی منفعت حاصل کرے وہ ناجائز ہے۔	۲۷۱	مذکورہ بالا صورت میں جب قرض نوکر پر ہوا اگر نوکر یہ روپیہ مالک کو دے دیتا تو یہ عقد جدید ہوا اور مالک نوکر کا قرضدار ہوگا۔
۲۷۵	نوٹ کو کم دینا پر بچا جاسکتا ہے۔	۲۷۱	نوکر یہ کہہ کر مہاجن سے روپیہ لایا کہ میرے مالک کو بچاس روپے قرض دے دو مالک نے نوکر کو بچاس روپے مہاجن کو دینے کے لئے دیئے، اس نے وہ روپیہ خود خرچ کر دیا، مالک نوکر سے بچاس روپے وصول کر کے مہاجن کو بچاس ادا کرے۔
۲۷۵	قرض کی وجہ سے کسی چیز کو زائد قیمت پر خریدنا مکروہ۔	۲۷۲	نوکر مالک کے واسطے خود قرض کر کے لایا اور صورت مذکورہ بالا ہوئی تو مہاجن نوکر سے وصول کرے، مالک نے اپنا ادا کر دیا۔
۲۷۶	کا شکار نے کھیت رہن رکھا تو رہن نہ ہوگا۔	۲۷۳	بازار بھادہ اناج ادھار دیا فصل کے وقت بچاس روپیہ کا اناج واپس کیا اگر عقد کے وقت اس کی شرط لگانا جائز ہوتا تو نہ جائز۔
۲۷۶	رہن اور اجارہ آپس میں متنافی ہیں جمع نہیں ہو سکتے۔	۲۷۳	ہزار روپے کا نوٹ قرض دیا اور پیسہ اوپر ہزار لینا ٹھہرا تو حرام ہے اور سود ہے۔
۲۷۶	ایسے کھیت کا مرتجن زمیندار سے کہہ کر لکان ادا کرے پیداوار اس کے لئے حلال ہوگی۔		
۲۷۷	خراب اناج اس شرط پر ادھار دینا کہ اس کے بدلہ اچھا یا زیادہ فصل پر لوں گا حرام ہے۔		
۲۷۷	روپیہ دے کر اس کے بدلے فصل پر اناج لینا بیع سلم ہے جو اپنے شرائط کے ساتھ جائز ہے۔		
۲۷۷	فصل پر بیع وصول نہ ہونے کی صورت میں اس المال سے زیادہ لینا حرام ہے۔		
۲۷۷	قرض دینے کے وقت زائد لوٹا نے کی شرط سود ہے اور قرضدار کا ادا نیکی کے وقت از خود زائد ادا کرنا جائز		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۱	حلت و حرمت کے قاعدہ کلیہ کا بیان چار صورتوں میں۔	۲۷۸	وا احسان ہے۔
۲۹۱	صورت اولیٰ۔	۲۷۸	سودی و عیدوں کے بیان کی احادیث۔
۲۹۱	اتحاد قدر و جنس کی صورت میں کم و بیش اور ادھار نہ دے۔	۲۷۹	قرض سے زائد دینے کی کچھ جائز اور ناجائز صورتیں۔
۲۹۱	عدم برابری کی متحد صورتوں کا بیان۔	۲۷۹	کسی بیع کا مشتری ایک اور مشتری لے چند ہو سکتے ہیں۔
۲۹۲	صورت ثانیہ۔	۲۸۰	مشترک مال سے ثمن ادا کرنے کے باوجود بیع صرف ایک شخص کے لئے ہو سکتی ہے۔
۲۹۲	جنس متحد ہو اور قدر متحد نہ ہو، خواہ قدر معبود سے خارج ہو یا ان میں داخل ہو تو کی بیشی جائز اور ادھار ناجائز۔	۲۸۲	مورث کے دین کے بدلہ میں کسی ایک وارث نے مدیون کی کوئی جائداد خریدی اس کی چند صورتوں کے احکام کا بیان۔
۲۹۲	صورت ثالث۔	۲۸۲	اگر بدلین مال ہوں تو ہر ایک من بیع اور من بیع ثمن ہے۔
۲۹۲	قدر متحد ہو مگر جنس مختلف تو تقاضا جائز ادھار منع الہت سونے چاندی کا استثناء ہے۔	۲۸۲	کسی غیر کی جائداد کو ثمن قرار دے کر کوئی چیز خریدی بیع تام ہو جائے گی۔
۲۹۲	صورت رابعہ۔	۲۸۳	مشترک دین جس کا سبب مشترک ہو ایک فریق نے مدیون سے اپنا حصہ وصول کر لیا تو دوسرے فریق کو اختیار ہے چاہے مدیون سے اپنا پورا حصہ وصول کرے یا دوسرے فریق کے وصول کردہ سے حصہ رسدی لے اور بقیہ مدیون سے وصول کرے۔
۲۹۲	اختلاف قدر و جنس کی صورت میں تقاضا اور ادھار دونوں جائز ہے۔	۲۸۳	مورث کے دین کے بدلہ جائداد خریدنے کی مزید صورتوں کا بیان۔
۲۹۲	نقدین کے تبادلہ میں قبضہ ضروری ہے۔	۲۸۳	آج کل بہت سے قبیہوں کا دلی کابل نہیں ہوتا۔
۲۹۲	دیگر مختلف اجناس متحد القدر اشیاء کے تبادلہ میں بدلین کا معلوم و متعین ہونا ضروری ہے۔	۲۸۳	مصدقہ فضولی کا حکم۔
۲۹۲	قبضہ ضروری نہیں۔	۲۸۶	اختلاف ایجاب و قبول کا حکم۔
۲۹۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چار چیزوں کو کیلی اور نقدین کو وزنی قرار دیا تو یہ ہمیشہ ایسی ہی رہیں گی۔	۲۸۶	تفریق مصلحت قبل تمام بیع کا حکم۔
۲۹۳	دیگر اشیاء کے کیلی یا وزنی ہونے میں عرف کا اختیار ہوگا۔	۲۸۷	چند فقہی عبارات کے حوالے۔
۲۹۳	سود کے زنا سے ۳۳ درجہ بدرجہ ہونے کی تین حدیں۔	۲۸۷	بیع سلم میں بائع بیع نہ ادا کر سکے تو مشتری کو اس المال سے زائد لینا حرام ہے۔
۲۹۳	اس مضمون کی تین حدیں کہ سود کا ایک درم ۳۶ بار زنا کے گناہ کے برابر ہے۔	۲۹۱	باب الریاء
۲۹۳	دس حدیں کہ سود کے ستر سے زیادہ گناہ جن میں ادنیٰ گناہ ماں سے زنا کے برابر۔		باب ۱۰ میں اعادہ شرعی کیل وزن ہے۔
۲۹۸	سود سے متعلق چار آدمیوں پر لعنت۔		
۲۹۹	ضرورت شرعی کا بیان اور چند معنوی ضرورتوں کی تفصیل۔		
۲۹۹	قرض کی ادائیگی کے لئے کب سودی قرض لینا جائز ہے۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۷	مال مباح یا اپنا حق حقوق قاسدہ کے ذریعہ بھی وصول کر سکتے ہیں۔	۳۰۰	حفظ نفس، تحصیل قوت، تحفظ عن الذلۃ والظعن ضرورت شریعہ ہے۔
۳۰۷	پرائیمری نوٹوں کو دوسرے کے ہاتھ بیچنا جائز نہیں۔	۳۰۰	اپنی آمد پچانے کے لئے جو گوشاعروں کو رشوت دینا جائز ہے۔
۳۰۷	ممنوعہ رقم مدرسہ اسلامیہ میں بھی صرف کرنا منع ہے۔	۳۰۰	شاعر کو دیا ہوا کون سا روپیہ رشوت ہے اور کون سا انعام ہے۔
۳۰۸	سود لینا کسی سے بھی جائز نہیں۔	۳۰۰	مفسد کو قرض خواہ کی طرف سے تقاضا کا خطرہ نہ ہو تو صرف مواخذہ آخرت کے خیال سے سودی قرض لینا حرام ہے۔
۳۰۹	حقیقہ سود لینا یا سود لینے کا قصد کرنا حرام و گناہ ہے۔	۳۰۱	ادا نگلی قرض کے لئے اپنی جیسی کوشش کی اور ادا نہ ہو سکا تا آنکہ قرضدار مر گیا تو لہجہ مغفرت ہے۔
۳۰۹	شریت بھی شراب کچھ کر پینا حرام ہے۔	۳۰۱	اس موضوع پر متعدد حدیثیں۔
۳۰۹	اپنا حق جس کے وصولی پر قادر نہ ہو حقوق قاسدہ کے ذریعہ وصول کر سکتا ہے صحیح نیت البتہ ضروری ہے۔	۳۰۲	بے نماز عورت سے محبت پر وعید اور اس کو طلاق دینے کا حکم۔
۳۰۹	مالک اور قلام کے درمیان سود نہیں۔	۳۰۳	بے نمازی عورت کے ساتھ رہنے سے اس کے مہر کا قرضدار ہو کر مرنا بہتر ہے۔
۳۰۹	شرکت معاوضہ اور شرکت عثمان کے شرکاء کے درمیان بھی سود نہیں۔	۳۰۳	سودی کاروبار میں معاونت کرنا بھی گناہ ہے۔
۳۰۹	مباح مال صاحب مال کی رضامندی سے حقوق قاسدہ کے ذریعہ لے سکتا ہے۔	۳۰۳	سود سے توبہ کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ عداوت اور آئندہ نہ لینے کے عزم کے ساتھ ساتھ جو لیا ہے وہ واپس کرے۔
۳۱۰	مسئلہ دائرہ میں حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل سے استدلال۔	۳۰۳	گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔
۳۱۰	اصل حکم حقائق پر ہے الفاظ پر نہیں۔	۳۰۵	سود کے بارے میں چھ سوالات پر مشتمل ایک استفتاء۔
۳۱۱	ربو کی تعریف۔	۳۰۶	مورث نے سود پر روپیہ دیا، وارث کو سود لینا حرام ہے۔
۳۱۱	کسی حلال معاملہ کو کسی نے حرام یقین کیا اور حرام کچھ کر ہی اسے برتا تو وہ اللہ تعالیٰ کا مجرم ہوا۔	۳۰۶	اللہ تعالیٰ نے تحریم سود کی آیت اترنے سے پہلے کے سود کو بھی وصول کرنا حرام ٹھہرایا۔
۳۱۱	دور سے کسی کپڑے کو اجنبی عورت کچھ کر اس کو نظر بد سے دیکھا گنہگار ہوا۔	۳۰۶	سودی قرض کی ڈگری پر بھی شرح سود گورنمنٹ کی طرف سے مقرر ہوتی ہے، تو دونوں ہی طرح کا سود وصول کرنا حرام ہے۔
۳۱۱	بغیر کسی مصلحت کے کسی حلال چیز کا حرام نام رکھنا مکروہ ہے۔	۳۰۶	پرائیمری نوٹوں کا سود اس لئے بھی وصول کرنا حرام ہے کہ اس کو گورنمنٹ مقرر کردہ کسی مصرف میں صرف کرینگے۔
۳۱۲	عورت کو ماں، بیٹی، کہنا ظہار نہیں۔	۳۰۷	
۳۱۲	مصلحت شرعی سے بیوی کو بہن کہنے کی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فعل سے سند۔		
۳۱۳	کسی امر مباح کا حصول بھی مصلحت شرعی میں داخل ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۹	موقوفہ سادہ اور غصب و سرقت کا فرق۔	۳۱۳	مسائل مولیٰ والعبد و شرکائے عتقان وغیرہ میں سود نہ ہونے کا معاملہ ماخوذ منہ کے حربی اور گل کا دارالحرب ہونے پر موقوف نہیں ہاں حقیقی رہا کا مستثنیٰ ہونا اور قصدرہا کا نہ ہونا ضروری ہے۔
۳۲۰	قرض دیتے وقت زائد دینے کی شرط نہ ہونہ لفظاً نہ عرفاً ہونا زائد دینا جائز ہے۔	۳۱۳	حربی کے مال میں رہا نہ ہونے کی شرط میں دارالحرب کی قید متامن کے نکالنے کیلئے ہے، حربی متامن کا مال دارالاسلام میں بھی حلال ہے۔
۳۲۰	قرض سے زائد دینے پر حدیث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے استدلال۔	۳۱۴	حقیقت رہا اموال مظلومہ میں تحقق ہوتی ہے اور مال اصحاب دیون و مظلوم بقر دیون و مظلوم مکتور نہیں۔
۳۲۰	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیثوں سے استدلال۔	۳۱۴	مستثنیٰ یہ ہے کہ مستحق اپنا حق بہر حال لے سکتا ہے جس حق سے خواہ خلاف جس سے۔
۳۲۱	زائد قابل تقسیم ہوتا اس کو علیحدہ سے دینا چاہئے مطلقاً رہے گا تو ہیج نہ ہوگا۔	۳۱۴	جس ودیعت کا مالک فوت ہو گیا اور کوئی وارث نہیں تو اس کو اپنی یاد دوسرے کی ضروریات میں صرف کر سکتے ہیں۔
۳۲۲	صدقہ مشاع جائز ہے۔	۳۱۶	ہمارے ائمہ پر جواز رہا کا قول غیر مقلدوں کا افتراء ہے۔
۳۲۲	عام حالت میں سود ناجائز، ضرورت شرعی کے وقت جائز ہے۔	۳۱۶	دارالاسلام میں رہا کی حرمت شرف دار کی وجہ سے نہیں، مسئلہ کی مکمل تحقیق۔
۳۲۲	سود کسی کے ساتھ جائز نہیں۔	۳۱۶	اختلاف دار سے کوئی شے حرام سے حلال نہیں ہوتی۔
۳۲۲	دستاویر میں سود کی تحریر ناجائز اگرچہ نیت لینے کی نہ ہو۔	۳۱۷	نہ ہب معتد میں کفار مخاطب بالفروع ہیں۔
۳۲۲	حج کے وقت غلہ ادھار دیا اور ٹھن متعین کر دیا، بعد میں اس ٹھن کا غلہ بازار بھاڑ سے زائد لیا، اگر زائد رضا سے بلا کسی جبر کے دیا تو حلال ورنہ حرام۔	۳۱۷	دارالحرب میں قدر اور رہا بالاتفاق حرام ہیں۔
۳۲۳	سود ہر ایک سے حرام، اپنا کوئی حق کسی جائز حیلہ شرعی سے لینا اور بات ہے۔	۳۱۷	شرمگاہ حلال ہونے کا شرع نے ایک مخصوص طریقہ بتایا ہے۔
۳۲۳	سود کی تحریم میں اللہ تعالیٰ نے کوئی تخصیص نہیں فرمائی کہ قلاں سے لینا حلال اور قلاں سے حرام بلکہ مطلقاً حرام فرمایا اور وہ مطلقاً حرام ہے کافر سے ہو یا مسلم۔	۳۱۷	مال صاحب مال کی رضا سے حلال ہے۔
۳۲۳	بنک کے منافع کو سود سمجھ کر لینے کا حکم۔	۳۱۷	مسلمان جو دارالحرب میں گیا اس سے سود حرام ہے مسلم غیر مہاجر سے حلال ہے۔
۳۲۳	دس روپے کا مال کسی کو دلوادیا اور گیارہ لینے کی شرط لگا دی، سود ہوا۔	۳۱۷	احکام قضاء دارالحرب اور دارالبغاة میں نافذ نہیں جہاں حکم قضاء نہیں۔
۳۲۳	قرض بیع سے علیحدہ ایک معاملہ ہے جس کو شرع شریف نے لوگوں کو احتیاج کی حکمت سے مشروع فرمایا۔	۳۱۸	قرضدار کو مال زکوٰۃ دے کر اپنا قرض مانگیں، نہ دے تو زبردستی چھین سکتے ہیں۔
۳۲۳	روپیہ قرض لینا جائز ہے۔	۳۱۹	مال مباح کا غصب و سرقت جائز ہے۔
۳۲۳	غلہ قرض لینا جائز اور حدیث صحیح سے ثابت ہے۔	۳۱۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۹	نقل اشتہار متعلقہ صورت ہوا۔	۳۲۳	اموال ربویہ میں وصف کا اعتبار ساقط ہے۔
۳۲۹	ترجمہ متعلقہ ٹکٹ۔		اتحاد قدر و جنس کی صورت میں تقاضا اور زیہ حرام ہونے پر
۳۳۰	جوئے کی تعریف۔	۳۲۳	بیع تساوی بھی فائدے سے خالی نہیں اس کی چند مثالیں۔
	اس قسم کا اعلان کہ ایک روپیہ میں ہم پانچ ٹکٹ بھیجیں گے		شرع مطہر نے دست بدست برابر برابر بیع کرنا واجب
	ان ٹکٹوں کو پانچ روپے میں بیچ کر روپیہ ہم کو بیچ دو تو ہم	۳۲۵	نہیں کیا بلکہ محض جائز قرار دیا ہے۔
۳۳۰	فلاں سامان دیں گے، وعدہ ہے بیع نہیں ہے۔	۳۲۵	سود قرار دے کر کسی سے لے حرام ہے۔
۳۳۰	عقد بیع اور وعدہ عقد میں بڑا فرق ہے۔		غیر مسلم جوڑی اور مستامن نہ ہوا اپنی رضا سے کسی عذر کے
	علماء نے صحت لایعقل کی یہ پہچان بتائی کہ بیع لے کر پیہ	۳۲۵	بغیر عقود فاسدہ کے نام سے جو رقم دے اس کا لینا
۳۳۰	بھی واپس مانگے۔		جائز ہے۔
۳۳۰	خوف اور طبع انسان کو جدوجہد پر ابھارتے ہیں۔		ہر شخص کی نیت خود اس کے لئے معتبر ہے نہ کہ دوسرے
۳۳۱	اکل مال باطل اور ضرر و ضرار کی تفصیل۔	۳۲۵	کے لئے۔
۳۳۱	چھٹی بھی قمار کی ایک صورت ہے۔		جس طرح برے کام سے بچنا ضروری ہے برے نام سے
۳۳۱	قمار میں فحش و ضرار ہوتا ہے۔	۳۲۵	بچنا بھی ضروری ہے۔
۳۳۲	مسلمان کی بدخواہی اور ضرر رسانی پر احادیث و عید۔	۳۲۶	باہمی رضا مندی سے حرام حلال نہ ہوگا۔
۳۳۲	مال کی تعریف۔	۳۲۶	سود کی تعریف اور حکم۔
۳۳۳	بیع اور اس کے ساتھ شرط حرام ہے۔		پنواڑی کو قرض دے کر منافع میں پان کھاتے رہنا
۳۳۳	معاملہ باطل کو ایمانداری کا نام دینا حرام ہے۔	۳۲۶	سود ہے۔
۳۳۳	چھٹی کے ذریعہ مال کی فروخت ہوا ہے۔	۳۲۷	کم و بیش پر نوٹ کی بیع ہندو مسلمان سب سے جائز ہے۔
	بیک میں جمع کی ہوئی رقم پر جو زائد پیسے ملتے ہیں اس کی		نوٹ قرض دے کر زیادہ لینا قرار پایا تو مسلمان سے منع
	صورت سود کی ہے، اس کو سود جان کر لینا حرام ہے، ہاں	۳۲۷	اور ہندو سے جائز، مگر وہ سود نہیں، اور اس کو سود سمجھ کر لینا
	اپنا کوئی حق یا مال مباح سمجھے تو اس طرح وصول کرنا	۳۲۷	منع ہے۔
۳۳۳	جائز ہے۔	۳۲۷	شرعی مجبوری پر سودی قرض لے سکتے ہیں۔
	نقد قرض دے کر اس کا فائدہ وصول کرنے کی شرط		کسی نے دس روپے قرض مانگے اس نے روپے کے
۳۳۳	باطل ہے۔		بجائے اتنے کے گیبوں دے دئے، اب اس سے زائد
۳۳۵	بیع مسلم کے طور پر پیشگی دے تو شرائط کے ساتھ جائز ہے۔	۳۲۷	وصول کرنا سود ہے۔
	روپیہ قرض دے کر منافع میں آدھا سا ہمارا کھنا سود ہے		روپیہ قرض دے کر غلہ کی صورت میں ادائیگی کی شرط
۳۳۵	اور بطور مضاربیت یہ معاملہ جائز ہے۔	۳۲۷	باطل ہے۔
۳۳۵	سودی کاروبار پر قرآن وحدیث کی وعیدیں۔	۳۲۷	روپیہ دے کر غلہ کی خریداری کا معاملہ کیا یہ مسلم ہوئی۔
۳۳۵	حالت سد حار نے کی نیت سے بھی یہ کاروبار حرام ہے۔	۳۲۹	بچنے کی ایک نئی صورت کا تفصیلی بیان اور اس کا شرعی حکم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	سود ہند سود گیرندہ بھی ہو تو ذیل ملعون ہے۔	۳۳۵	سودی لیکن دین میں دین و دنیا کی بربادی کا بیان۔
۳۳۱	حرام جان کر سودینا فقہ و فقہ اور حلال جان کر ایسا کرنا کفر و ارتداد ہے۔	۳۳۶	قرض خواہ کے ساتھ بطور بروصلہ کسی کرایہ کے معاملہ میں رعایت جائز ہے۔
۳۳۱	سود کو سود کچھ کر کسی سے لیا حرام ہے۔	۳۳۶	اختلاف جنس کی صورت میں تقاضل جائز ہے اور بطور کچھ مسلم ہو تو شرائط کے ساتھ اجل بھی جائز ہے۔
۳۳۱	مال مباح جو بلا عذر عقد قاسمہ کے ذریعہ حاصل ہوا حلال ہے۔	۳۳۷	نرخ بازار سے کم پر ادھار بیچنا جائز ہے۔
۳۳۱	کافر کو دھوکا دینا جائز نہیں۔	۳۳۷	سود کو اضافہ کا نام دے دینے سے حرام ہونے سے نہ بچے گا۔
۳۳۲	مسلمانوں کے کوآپریٹو بینک کا سودی کاروبار حرام ہے اور ایسے بینک کا ممبر بننا اعانت علی الاثم ہے۔	۳۳۷	سونے چاندی کے معاملہ میں جز یا کل رقم ادھار رکھنا حرام ہے۔
۳۳۲	سود لینا دینا ضرور برابر ہے لیکن ضرورت شریعہ کے وقت دینے میں حرج نہیں۔	۳۳۸	روپیہ اور پیسوں کے معاملہ میں ایک طرف سے قبضہ کافی ہے۔
۳۳۳	عوام کے افعال سے سند جہالت ہے۔	۳۳۸	زید نے ایک روپے کی دو چوٹیاں اور آٹھ آنے پیسے مانگے تو ادھار حرام ہے۔
۳۳۳	ایسا شخص امامت کے لائق نہیں۔	۳۳۸	روپیہ بھٹانے کے معاملہ میں چاندی کی انھیاں ہوں تو طرفین کی فوری ادائیگی ضروری ہے۔
۳۳۳	سود کی قوم سے لینا جائز نہیں، البتہ مال مباح حقوق قاسمہ سے حاصل کرنا جائز ہے۔	۳۳۸	پراویٹنٹ فنڈ میں کئی ہوئی رقم پر جو نامہ رقم بنام سود ملتی ہے غیر مسلم لوگوں سے مال مباح کچھ کر لینے میں حرج نہیں۔
۳۳۳	مسلم بینک سے ڈاکہ رقم نہ اپنے لئے وصول کر سکتے ہیں نہ کسی انجمن کے لئے۔	۳۳۹	پانچ روپیہ ماہوار منافع پر کوئی رقم لی، رقم کے بدلے میں مکان رہن رکھا، یہ معاملہ مسلمان سے ہو تو جائز و حرام ہے کہ سود لکھا تب بھی حقیقت سود ہے، اور اس رقم کو مکان منکولہ کا کرایہ سمجھا تب بھی حرام کہ ایک مکان غیر مالک سے اپنا مکان کرایہ پر نہیں لے سکتا، غیر مسلم ایسا منافع دے تو لینا جائز ہے۔
۳۳۳	جس میں صرف منافع سے واسطہ رہے نقصان کی ذمہ داری نہ ہو جائز نہیں۔	۳۳۹	کوآپریٹو بینک بنانا سود پر چلانا حرام ہے۔
۳۳۳	کسی فرد واحد سے بھی یہ معاملہ حرام ہے۔	۳۳۹	سود ایک لکھا ایک آن کو حلال نہیں ہو سکتا۔
۳۳۳	سود کی متعدد صورتوں کا بیان۔	۳۳۹	احکام الہیہ کسی کی ترمیم سے بدل نہیں سکتے۔
۳۳۵	ایک فقہی عبارت کا مطلب۔	۳۳۹	سود کھانے والے، بھلانے والے، لکھنے والے اور اس پر گواہی دینے والے پر حدیث میں سخت آئی ہے۔
۳۳۵	کیلی یا وزنی معیج کو بائع نے مشتری یا اس کے وکیل کے سامنے ٹاپ تول دی تو دوبارہ ٹاپنے یا تولنے کی ضرورت نہیں۔	۳۳۹	
۳۳۵	مسلمان زمیندار کے ہندو کارندوں کو مسلمان کا شکاروں سے مالکذاری کا سود وصول کرنا حرام اور زمیندار کا علم کے باوجود اس پر خاموش رہنا گناہ۔	۳۳۹	
۳۳۶	ہندو آسامیوں سے ایسا معاملہ کیا جاسکتا ہے خواہ زمیندار	۳۳۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۰	جو لوٹ بائع نے فروخت کیا اگر مشتری نے بیعہ وہی لوٹ قیمت میں لوٹا دیا تو بیع نہ ہوگی۔	۳۳۶	خود کرے یا اس کے کارندے، لیکن سود جان کر نہیں مال مباح جان کر۔
۳۵۱	سود حرام قطعی ہے اس کی آمدنی حرام اور نجیست محض ہے۔		زید نے لڑکی کی شادی یا بیوی کی قاتحہ کے لئے سودی قرض لیا، عمرو نے گروی رکھنے کے لئے زید کو زیور دے کر مدد کی خالد جان بوجھ کر اس کام کے لئے زید کے ساتھ ہوا، بکر لاطمی میں، یہ معاملہ حرام ہوا، اور بکر کے علاوہ سب گنہگار ہوئے، اور علم کے بعد بکر الگ نہ ہوا تو وہ بھی گنہگار۔
۳۵۱	اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک ہی کو قبول فرماتا ہے۔	۳۳۷	گیہوں، بکرو، چتا سے آلو، شکر قدر اور میوؤں کی بیج کی بیشی کے ساتھ جائز ہے۔
۳۵۱	رباہ زنا سے بدرجہا بدتر ہے۔	۳۳۷	گیہوں اور بکرو سے بقیہ کی جنس کے ساتھ قدر بھی مختلف ہیں۔
۳۵۱	رباہ جہتر گناہوں کا مجموعہ ہے جن میں سے کتر یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔	۳۳۷	گیہوں، بکرو، چتا میں تقاضا اور ادھار دونوں حرام اور جنس میں اختلاف ہو تو تقاضا حلال اور ادھار حرام۔
۳۵۱	فقیر کو معلوم ہو کہ اس کو مال حرام دیا گیا پھر وہ دینے والے کے لئے دعا کرے اور دینے والا آمین کہے دونوں تجہید اسلام اور تجہید نکاح کریں۔	۳۳۸	معاملہ فاسدہ کی دو صورتیں۔
۳۵۲	بیاج کی حرمت کا قائل ہوتے ہوتے بیاج لیا تو حرام ہی ہوگا۔	۳۳۸	بہرے رافضی مرتد ہیں۔
۳۵۲	بیاج کی آمدنی مسجد میں لگانا منع ہے۔	۳۳۸	ہر مرتد کافر بلکہ کافروں کی بدتر قسم ہے۔
۳۵۲	مال حرام فقیر کو دے کر ثواب کی امید رکھنا کفر ہے۔	۳۳۸	کفار ہندی ذمی و مستامن نہیں۔
۳۵۲	فقیر نے یہ معلوم ہوتے ہوئے کہ اس نے مال حرام دیا اس کے لئے دعا کی تو وہ بھی تجہید اسلام کرے۔	۳۳۸	ذمی اور مستامن کی تعریف۔
۳۵۲	مال حرام کا حکم یہ ہے کہ اصل مالک کو واپس ہو، وہ نہ ملے تو فقیر کو دے دے بطور توبہ نہ بطور احسان۔	۳۳۸	کس کس کافر کا مال کس کس صورت میں مسلمان کو لینا جائز ہے۔
۳۵۲	میلک بدلنے سے مال کا حکم بدل جاتا ہے۔	۳۳۸	عذر اور بدعہدی مطلقاً ہر کافر سے بھی حرام ہے۔
۳۵۲	روپیہ قرضہ دے کر زائد لینا سود ہے۔	۳۳۹	مرتد اور حربی سے عفو و فاسدہ کا حکم۔
۳۵۲	روپیہ کو بے ارادہ میں بیچنا اور دام بعد میں لینا اس صورت میں جائز ہے کہ روپیہ اسی مجلس میں دے دیا ہو۔		مال مباح کو عقد فاسدہ سے حاصل کرنے میں اگر بدنامی کا ڈر ہو کہ جاہل عوام سود خور مشہور کریں گے تو اس سے بچنا چاہئے۔
۳۵۲	ایک مہینہ سے کم کے لئے بیع مسلم نہیں۔		برے کام اور بڑے نام دونوں سے بچنا چاہئے۔
۳۵۲	آج روپیہ دے کر بعد میں بیع لینا بیع مسلم ہے۔		عفو و فاسدہ مع الحربی کی مزید چند صورتیں۔
۳۵۵	سود کی ایک الجھی ہوئی صورت کا حکم۔	۳۵۰	لوٹ کی بیع تقاضا و نہیہ ہر طرح ہر ایک سے جائز ہے۔
۳۵۵	بلا وجہ شرعی آپس میں ایک دوسرے کا مال کھانا از روئے قرآن منوع ہے۔	۳۵۰	
۳۵۵	قرض پر جو کچھ زیادہ لیا جائے وہ سود ہے۔	۳۵۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۲	کھیتی کے حصص کی بیع شراہ کا حکم۔	۳۵۵	سود کو اپنا حق بتانے سے تو بہ تجہید اسلام و تجہید نکاح لازم ہے۔
۳۶۲	حصص شراہ کوئی چیز نہیں، کھیتی میں جتنا روپیہ جمع کیا وہ جمع کرنے والے کی ملک ہیں، اور ایسے روپوں کی بیع صرف ہے جس میں تقابض بدلیں ضروری ہے اور کی بیشی حرام ہے۔	۳۵۶	فصل پر غلہ خریدا کہ بیع کر گراں کے گا اس میں کوئی حرج نہیں۔
۳۶۲	حصص کے منافع کا سود حرام ہے۔	۳۵۶	جس روکنے سے شہر والوں پر بھی ہودہ منع ہے۔
۳۶۲	جتنا روپیہ کھیتی میں جمع کیا یا اس کا جو مال ہو اس پر زکوٰۃ فرض ہے۔	۳۵۶	ہندوستان دارالاسلام ہے البتہ یہاں کے غیر مسلم حربی ہیں، ان سے نفع حاصل کرنا جائز ہے۔
۳۶۲	حرمت سود کی وحید ہیں۔	۳۵۶	ہنڈی میں غیر مسلموں سے بھی احتیاط برتی جائے۔
۳۶۳	سود کے کاروبار میں شریک چار قسم کے آدمیوں پر لعنت ہے۔	۳۵۶	روپیہ قرض دے کر زائد کی شرط کی، یہ سود ہے، نزول قرآن کے وقت بھی رائج تھا۔
۳۶۳	کسی کو اسراف اور فضول خرچی سے روکنے کیلئے اس سے لیا ہوا سود واپس نہ کرنا حرام ہے۔	۳۵۶	دس کا نوٹ سو کو بچا یہ سود نہیں۔
۳۶۳	غریبوں کی مدد کی خاطر بھی سودی کاروبار حرام ہے۔	۳۵۷	سود کے ابتلائے عام سے متعلق ایک سوال۔
۳۶۳	بیرہ سے متعلق سوال جو بیس کی چار صورتوں پر مشتمل ہے۔	۳۵۸	احکام الہی کی وجہ دریافت کرنے کا کسی کو حق نہیں۔
۳۶۳	بیرہ عقد شرعی نہیں، یہ بھو ہے، غیر مسلم کھیتی سے یہ معاملہ اس شرط کے ساتھ مقید ہے کہ کوئی غیر شرعی پابندی نہ ہو اور ہر طرح اپنا نفع ہو۔	۳۵۹	رعایا آج کل کی قانون پر حرف گیری کی جرأت نہیں کرتے۔
۳۶۵	غلط بطور قرض بازار بھاڑ سے کم یا ہی ترافی کے ساتھ بیچنا جائز ہے جبکہ نرخ و قیمت و وعدہ ادا کے قیمت سب وقت بیع متعین کر دیئے جائیں۔	۳۵۹	سود لینا مطلقاً گناہ کبیرہ ہے۔
۳۶۶	مذکورہ بالا بیع غلطہ کے بدلہ کی جائز نہ ہوگی۔	۳۵۹	بھر ورت شرعی سود دینا جائز ہے۔
۳۶۶	بیع کے وقت قرض کا ذکر نہ ہوا، اور جو دام مشتری کے ذمہ آیا اس کے لئے عقد کے بعد یہ طے ہوا کہ زر ثمن کے بدلہ غلطہ لے لیں گے، یہ جائز ہے۔	۳۵۹	سود خوروں کے یہاں کھانا نہ کھانا چاہئے، لیکن حرام اس وقت تک نہیں جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ یہ کھانا بیعہ سود ہے۔
۳۶۶	دارالاسلام کی تعریف۔	۳۶۰	آج کل کی بے قید تجارت میں وہی گرفتار ہوگا جو کل قیامت کی فکر سے بے نیاز ہوگا۔
۳۶۶	سود کسی سے حلال نہیں، سود خور، اس کا تمسک کھینے والا، اس کی دلائی کرنے والا سب گنہگار ہیں۔	۳۶۰	مسلمانوں کو کافروں کی آسائش کی طرف نگاہ نہ اٹھانے کا پہلے ہی حکم دیا گیا ہے۔
۳۶۶	حرام مال پر عقد و نقد و تولی جمع نہ ہوں تو حلال۔	۳۶۰	جس چیز کا بیعہ مال حرام ہونا معلوم نہ ہو چندہ میں لیا جاسکتا ہے۔
		۳۶۱	قرض ادا کرتے وقت اپنی طرف سے بروصلہ کے طور پر زائد ادا کرنا سود نہیں ہے۔
		۳۶۲	یہاں غیر مسلموں سے مال مباح عقود قاسدہ سے حاصل کرنا جائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۸	بنک سے کئی بار قرض لیا، اس نے سود وصول کیا اب وہ	۳۷۸	قلعہ کاروں سے غلام نامناسب ہے۔
۳۷۸	زامد رقم دے تو اپنے حق کی وصولی سمجھ کر لے سکتے ہیں۔	۳۷۸	ہندوستان دارالاسلام ہے۔
۳۷۹	سود کا مال ملک غبیث ہے۔	۳۷۸	سود کے نام سے کسی سے کچھ لینا حرام ہے۔
۳۷۹	ملک غبیث اس کے اصل مالک کو، وہ نہ ہو تو فقیر کو	۳۷۸	اہل حرب کا مال غیر معصوم ہے۔
۳۷۹	دینا ضروری ہے، خود کھانا حرام ہے۔	۳۷۸	مال مباح کا حقوق قاسدہ کے ذریعہ حاصل کرنا رباہ
۳۷۹	درکار کو مال متعین کے بارے میں ملک غبیث ہونا معلوم	۳۷۸	نہیں ہے۔
۳۷۹	ہو تو وہ بھی وہی کریں اور معلوم نہ ہو یا سب غلط ہوں	۳۷۸	جو کافر دارالحرب میں ایمان لایا اور دارالاسلام کی طرف
۳۷۹	تو ورثہ کے لئے جائز ہے۔	۳۷۸	ہجرت نہ کی اس کا مال بھی غیر معصوم ہے۔
۳۸۰	علائیہ سود خور کا مقاطعہ کرنا چاہئے۔	۳۷۹	متاسن کا فری کیوں نہ ہو اس کا مال محفوظ ہے۔
۳۸۱	شادی اور زندگی کے بعد کی حرمت۔	۳۷۹	دارالاسلام میں بھی حربی غیر متاسن کا مال غیر محفوظ ہے۔
۳۸۱	کاملی مسلمان جو یہاں غیر مسلموں سے عقود قاسدہ	۳۷۹	مسئلہ کی تصدیق عمل صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تہمت کی
۳۸۱	کا معاملہ کرتے ہیں ان سے معاشرتی برتاؤ کا حکم۔	۳۷۹	جگہوں سے بچنا چاہئے۔
۳۸۲	سود خور سے مقاطعہ۔	۳۷۹	مباح صورتوں میں سے کچھ صورتیں قانوناً جرم ہیں ان
۳۸۲	مستقرض سے انقاع کی ایک صورت۔	۳۷۹	سے بھی بچنا چاہئے۔
۳۸۲	رہن اور اجارہ دونوں عقد منافی ہیں۔	۳۷۹	کپڑے کو عورت سمجھ کر تلخ بد سے دیکھنا گناہ ہے۔
۳۸۲	شے واحد پر وقت واحد میں دو مختلف قبضے محال ہیں۔	۳۷۹	بیرہ کمپنی یا ریلوے اور طلوں کے حصہ سے سوال۔
۳۸۲	مستقرض اپنی کسی جائیداد سے مقرض کو قاسدہ پہنچانا چاہے	۳۷۹	ایسے معاملات کے قبائح کا تفصیلی بیان۔
۳۸۲	تو مقرض کو نوکر رکھ لے اور معمول سے زیادہ معاوضہ	۳۷۹	ایسے معاملات میں روپیہ لگانے کی چار صورتیں ممکن ہیں۔
۳۸۲	دے۔	۳۷۹	قرض و عاریت ان دونوں کا ایک حکم ہے، ان پر نفع حقیقی
۳۸۲	مستقرض سے انقاع کی چند شرعی صورتیں۔	۳۷۹	سود ہے۔
۳۸۲	مستقرض سے انقاع کی چند جائز صورتیں۔	۳۷۹	بطور شرکت شرعاً اس میں نفع اور نقصان دونوں میں شرکت
۳۸۲	کسی نے سو روپے کا نوٹ سوانو میں ایک سال کے لئے	۳۷۹	ضروری ہے، اور ان معاملات میں صرف نفع میں شرکت
۳۸۲	بچا عقد جائز ہوا، چھ مہینہ بعد قیمت دے دے تو صرف	۳۷۹	ہوتی ہے۔
۳۸۲	ساڑھے بارہ لے سکتا ہے زائد حرام ہوگا۔	۳۷۹	ہبہ کی ایک ناممکن صورت۔
۳۸۲	نوٹ کے علاوہ کوئی چیز جس کو ادھار کی وجہ سے بازار بھاؤ	۳۷۹	بنک کی زائد رقم کا حکم۔
۳۸۲	سے زائد پر بچا مشتری وقت سے پہلے دام ادا کر دے	۳۷۹	سیونک بنک کی زائد رقم کا حکم۔
۳۸۲	تو گزشتہ ایام کی مقدار سے زائد حرام ہے۔	۳۷۹	بنک کے ایک معاملہ کا حکم۔
۳۸۵	قرضخواہ کے پاس قرضدار اپنی کوئی چیز امانت رکھے	۳۷۹	بنک میں کوئی مسلمان شریک ہو تو زائد رقم وصول کرنا منع
۳۸۵	اور اس کی حفاظت و گمرانی کا ماہانہ کچھ مقرر کر دے، مگر یہ	۳۷۹	ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	سوالوں کا حقیقی جواب (	۳۸۵	خیال رہے کہ اجرت اس چیز کی قیمت سے زائد نہ ہونا چاہئے، مستقرض سے انقار کی یہ بھی ایک صورت ہے۔
۳۹۸	حقیقی لوٹ کا بیان اور یہ کہ وہ خود مال ہے نہ کہ مال کا قسم ہے۔	۳۸۶	دھنی رہن سود ہے، سود سے بچنے کے طریقے۔
۳۹۸	بارہ سوالات پر مشتمل استفتاء۔	۳۸۷	سود لینا حرام اور ضرورت شرعیہ کے وقت دینا معاف۔
۳۹۸	لوٹ کی حقیقت۔	۳۸۷	سود سے بچنے کی سبیل۔
۳۹۸	لوٹ کا نقد کا ایک کڑا ہے۔	۳۸۸	گورنمنٹ قرض پر جو منافع دے سود سمجھ کر لینا جائز نہیں۔
۳۹۸	کاغذ مال معوم ہے۔		اصل تقویٰ کو اس سے بھی احتراز چاہئے کہ جاہل معتم نہ کریں۔
۳۹۸	مال کا معنی۔	۳۸۹	فصل پر بازار بھاڑ سے تین سیر زائد فی روپیہ کے حساب سے بچنے کا معاملہ ہوا، روپیہ دے دیا، اب بچنے کے بجائے زائد روپیہ لینا جائز نہیں۔
۳۹۸	تقویم مالیت کو مستلزم ہے۔	۳۸۹	قانوناً کوئی قرض بے سود نہیں دیا جاسکتا، بلش کے ذریعہ اصل مع سود وصول ہوا تو حکم شرعی یہ ہے کہ قرض خواہ اپنی اصل رقم لے کر باقی قرضدار کو واپس کرے۔
۳۹۹	کلام ائمہ میں لوٹ کا جزیہ۔	۳۹۰	جواب دیو بندی۔
۳۹۹	مکتوبی صاحب کارڈ۔	۳۹۰	بلش کے اخراجات کے برابر سود سے وضع کرنے کے ایک دیو بندی فتوے کی تردید۔
۴۰۲	لوٹ کی بھاری قیمتوں کا بیان۔	۳۹۱	سود لینے پر دمیدیں۔
۴۰۳	مکتوب کی مالیت نہیں ہے۔		زید کا روپیہ کسی پر باقی تھا عمرو نے ضمانت لی، زید کے مطالبہ پر عمرو نے انکار کیا، زید نے قاضی کے یہاں دھوئی کیا اب عمرو نے سہلت چاہی، اس نے اس شرط پر سہلت دی کہ کچھری کی دوڑ دھوپ میں میرا جو خرچ ہوا عمرو ادا کرے، اس نے ادا کر دیا، پھر اصل قرض بھی دے دیا تو اب عمرو زید سے کچھری کی دوڑ دھوپ تادان پانے کا ہقدار ہے۔
۴۰۳	مال کی چار قسمیں اور ان میں فقہی مباحث۔	۳۹۱	سجد کی رقم سے پرائیمری نوٹوں کی خریداری کا حکم۔
۴۰۴	قسم اول۔	۳۹۳	☆ کفیل الفقیہ الفاہم فی احکام قرض طاس الدراہم۔
۴۰۵	قسم دوم۔		(کاغذی لوٹ کے بارے میں علماء مکہ مکرمہ کے بارہ
۴۰۵	معروض علی الثامی۔		
۴۰۶	قسم سوم۔		
۴۰۶	تفطیل علی خیر الابصار۔		
۴۰۸	قسم چہارم۔		
۴۰۸	لوٹ ایک متاع یعنی مال ہے سند نہیں کیونکہ ایک پرچہ کا نقد ہے۔		
۴۰۸	لوٹ اصطلاح میں ضمان ہے کیونکہ اس کے ساتھ ضمان جیسا معاملہ کیا جاتا ہے۔		
۴۰۹	جواب سوال اول۔		
۴۰۹	جواب سوال دوم۔		
۴۰۹	لوٹ پر زکوٰۃ ہے۔		
۴۱۰	جواب سوال سوم۔		
۴۱۰	لوٹ مہر ہو سکتا ہے۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۰	دوسروں کا مال چھیننے میں سخت غضب اور سزا ہے۔	۴۱۰	جواب سوال چہارم۔
۴۲۱	کچ کی شروعات میں مکلف محتاجوں کی ہذا اور عمدہ انتظام کے ساتھ ان کی حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔	۴۱۰	نوٹ کی چوری پر حاکم اسلام ہاتھ کاٹے گا۔
۴۲۲	مالیت بعض کے مال بنانے سے بھی ثابت ہو جاتی ہے۔	۴۱۰	جواب سوال پنجم۔
۴۲۲	مسئلہ قیہ کی ایک توجیہ۔	۴۱۰	نوٹ کا تادان نوٹ دیا جائے گا۔
۴۲۳	جواب سوال ششم۔	۴۱۱	جواب سوال ششم۔
۴۲۳	نوٹ کو متاع سے بدلنا مطلق ہے۔	۴۱۱	نوٹ داموں سے بچنا جائز ہے۔
۴۲۳	جواب سوال ہفتم۔	۴۱۱	عمدہ فقہی مسائل و مباحث و تحقیقات۔
۴۲۳	نوٹ قرض دینا جائز ہے۔	۴۱۱	معصفت کی تحقیق کہ صحت کچ کے لئے کم سے کم ایک پیر کی قیمت ہونا کچ ضرور نہیں۔
۴۲۵	جواب سوال نجم۔	۴۱۲	تقوم میں شے کی موجودہ حالت دیکھی جاتی ہے، یہ نہیں دیکھا جاتا کہ اصل میں کیا تھا۔
۴۲۵	روپیہ کے بدلے میں نوٹ قرض بچنا جائز ہے۔	۴۱۲	مالیت کے لئے ضروری نہیں کہ وہ چیز ہر جگہ مال بھی جائے۔
۴۲۵	روپوں کے بدلے نوٹ بچنا کچ صرف نہیں کہ بعض طرفین شرط ہو۔	۴۱۳	تخویر پر تعلق۔
۴۲۵	کچ صرف کی تعریف۔	۴۱۵	آداب مفتی کے بعض فوائد۔
۴۲۵	نوٹ اور پیسوں میں شمن ہونا اصطلاح کے سبب سے عارض ہوا۔	۴۱۵	تقیہ مشہور ہے کہ اس کی روایتیں ضعیف ہوا کرتی ہیں۔
۴۲۵	دین کو دین سے بچنا ممنوع ہے۔	۴۱۵	تقیہ جب مشہور کتابوں کی مخالفت کرے تو مقبول نہ ہوگی۔
۴۲۵	اس امر کی تحقیق کہ غلوس کو نقدین سے بدلنا جبکہ ادھار ہو جائز ہے اور قاری الہدایہ رحمۃ اللہ علیہ کے مسئلہ کی تصحیف۔	۴۱۵	تقیہ جب قواعد کی مخالفت کرے تو مقبول نہ ہوگی جب تک اس کی تائید میں کوئی اور نقل معتد نہ پائی جائے۔
۴۲۹	اس معنی کی تصحیف جو علماء نے جامع صغیر کی عبارت سے سمجھا اور علامہ شامی نے قاری الہدایہ کی اس سے تائید کی، اور ذخیرہ و بحر وغیرہ پر تعلق۔	۴۱۵	اعتبار مقول عنہ کا ہوتا ہے نہ کہ نقل کا۔
۴۲۷	تعلق نمبر ۲	۴۱۶	نقلوں کی کثرت سے مسئلہ کی غرابت دفع نہیں ہوتی جبکہ ایک ہی مقول عنہ ان سب کا ختمی ہو۔
۴۲۸	تعلق نمبر ۳	۴۱۶	عبارات فقہاء میں لفظ کاغذہ میں تاہ وحدت لانے کا قاعدہ۔
۴۳۱	معروضہ علامہ شامی..... ۱	۴۱۷	دلیل نقلی سے فرع تقیہ کا رد۔
۴۳۱	معروضہ علامہ شامی..... ۲	۴۱۷	فرع تقیہ کا دلیل عقلی سے رد۔
۴۳۱	علامہ قاری الہدایہ پر تعلقات۔	۴۱۸	ملک ہند کی وسعت اور اس کے طول و عرض کی حدیں۔
۴۳۱	جواب سوال دہم۔	۴۲۰	عادت کا چھوڑنا خود اپنے ساتھ عداوت کرتا ہے۔
		۴۲۰	بیمک مانگنا ذلت و حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۶۱	سودے بچے کی تدبیر.....۲	۴۴۱	نوٹ میں سلم جائز ہے۔
۴۶۲	سودے بچے کی تدبیر.....۳	۴۴۱	اس مسئلہ کی تحقیق اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے قول کی نتیجہ۔
۴۶۳	سودے بچے کی تدبیر.....۴	۴۴۲	فتح القدیر پر تطفل۔
۴۶۳	سودے بچے کی تدبیر.....۵	۴۴۵	جواب سوال یا زودہم۔
۴۶۳	خانہ پر تطفل۔	۴۴۵	نوٹ کو کم اور زیادہ پہنچانا جائز ہے۔
۴۶۳	بچہ کا بیان۔		ایک عام قاعدہ جس پر باب رباہ کے تمام مسائل کا مدار ہے۔
۴۶۵	سودے بچے کی تدبیر.....۶	۴۴۵	مولوی عبدالحی ککسوی صاحب کی عادت۔
۴۶۵	سودے بچے کی تدبیر.....۷	۴۴۶	مولانا ککسوی کا رد.....۱
۴۶۵	بچہ مکروہ تحریمی ہے۔	۴۴۶	مولانا ککسوی کا رد.....۲
	علم اصول فقہ اور علم حدیث میں مرسل کی تقریظوں میں فرق ہے۔	۴۴۷	مولانا ککسوی کا رد.....۳
۴۶۶	حدیث عینہ کی پرکھ۔	۴۴۷	مولانا ککسوی کا رد.....۴
۴۶۷	مجتہد کا کسی کو سند میں ذکر کرنا اس حدیث کی صحت کی دلیل ہے۔	۴۴۸	اموال ربویہ میں مالیت کی کمی بیشی جائز ہے۔
۴۶۸	سب سے افضل کسب کون سا ہے۔	۴۴۸	ککسوی صاحب کے شبہ کے تین جواب۔
۴۶۹	خرید و فروخت میں کشش کرنا سنت ہے۔		ایک درم کو ۱۲ اشرفی بلکہ ہزار اشرفی کے بدلے بیچ سکتے ہیں۔
۴۷۰	مالیت میں قاضی کے مکروہ تحریمی نہ ہونے کی دوسری دلیل۔	۴۴۹	ایک شبہ کا بیان۔
۴۷۱	مقدار میں کمی بیشی کی چار صورتیں ہیں، اور اختلاف جنس کی صورت میں چاروں حلال ہیں۔	۴۴۹	ربوی کا اپنی جنس سے بدلنا جب کم والے نقد کے ساتھ اور کوئی چیز ہو مسئلہ آخری ہے۔
۴۷۱	مالیت میں قاضی کے مکروہ تحریمی نہ ہونے کی تیسری دلیل۔	۴۵۰	مالیت میں قاضی کے ساتھ کراہت تحریمی ہے۔
۴۷۱	چوتھی دلیل۔	۴۵۲	پہلا جواب۔
۵۷۱	مالیت میں قاضی کے مکروہ تحریمی نہ ہونے کی پانچویں دلیل۔	۴۵۲	دوسرا جواب۔
۴۷۲	مکروہ تحریمی گناہ صغیرہ ہے اور تحریمی گناہ نہیں ہے۔	۴۵۳	تیسرا جواب۔
۴۷۳	فاضل ککسوی کی لغزش کی طرف اشارہ۔	۴۵۵	فتویٰ مطلقاً امام کے قول پر ہے۔
۴۷۳	مالیت میں قاضی کے مکروہ تحریمی نہ ہونے کی چھٹی دلیل۔	۴۵۵	چوتھا جواب۔
۴۷۳	ایک پیر مومنین پیر کے بدلے میں پہنچانا جائز ہے۔	۴۵۷	کراہت کے مختلف اطلاقات۔
			اس امر کے دلائل کہ مالیت میں قاضی کے مکروہ تحریمی نہیں ہے۔
		۴۶۱	سودے بچے کی تدبیر.....۱

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۹۴	قرض لینے والے کا قرضخواہ سے قرض خرید لینا۔	۴۷۴	مایت میں قفائل کے مکروہ تحریمی نہ ہونے کی ساتویں دلیل۔
۴۹۴	سود سے بچنے کی ترکیبیں۔	۴۷۵	تعلق علی اللہ۔
۴۹۶	ایسی تدبیروں کا قرآن وحدیث سے ثبوت۔	۴۷۶	مایت میں قفائل کے مکروہ نہ ہونے کی آٹھویں دلیل۔
۵۰۲	حضرت مولانا ارشاد حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ جس کا حوالہ معصفت نے جواب سوال یا زوہم میں دیا۔	۴۷۶	مایت میں قفائل کے مکروہ نہ ہونے کی نویں دلیل۔
	☆ کاسر السفیہ الواہم فی ابدال	۴۷۶	مایت میں قفائل کے مکروہ نہ ہونے کی دسویں دلیل۔
	قرطاس الدرہم، الذیل المنوط	۴۷۷	شیخ عبدالعلیم کے کلام کا پہلا جواب۔
	لرسالة النوط۔		کسی چیز کا خود واجب ہونا اور بات ہے اور دوسری چیز کے لئے واجب ہونا اور بات ہے۔
۵۰۵	(کاغذی نوٹ سے متعلق مولوی رشید احمد گنگوہی اور مولانا عبداللہ گنگوہی کے فتوؤں کا تفصیلی رد)	۴۷۷	کبھی مستحب کو بھی واجب کہتے ہیں۔
۵۰۶	رد سقاہت۔		دوسرا جواب۔
۵۰۷	گنگوہی کے ایک فتویٰ کا رد۔		حدیث ”مسلمانوں کے مسلمان پر چھ حق واجب ہیں“ میں
۵۰۷	پہلا رد۔	۴۷۸	واجب سے کیا مراد ہے۔
۵۰۷	مفتوح میں معافی کا اعتبار ہے۔	۴۷۹	شیخ عبدالعلیم کے کلام کا تیسرا جواب۔
۵۰۸	ہدیہ میں زیادہ عوض دینا سنت ہے۔	۴۷۹	دولت عثمانیہ کے واقعہ کا ذکر۔
	ایک انٹرنیٹ پر کے بدلے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چھ	۴۸۲	فاضل گنگوہی کا پانچواں رد۔
۵۰۸	تاتے عطا فرمائے۔	۴۸۳	فاضل گنگوہی پر مزید سات رد۔
	عقد میں ایسی بھیج بالا جماع باطل ہے جس سے اصل	۴۸۴	فاضل گنگوہی کے وہم کا تیسرا حل عظیم رد۔
۵۰۹	عائدین کی تعمیر ہوتی ہو۔		اس امر کا بیان کہ مختلف عقد جب مایت اور چلن میں برابر
۵۰۹	بیع کو مباح سے تو لیتے قرار دینا جائز نہیں۔		ہوں تو اختیار ہے جس میں چاہے قیمت ادا کرے اور اس
۵۰۹	دوسرا رد۔		میں یہ لازم نہیں آتا کہ ان کی جنس یا قدر مختلف ہونے پر
۵۰۹	حسک ایک معین سے دوسرے معین کے لئے ہوتا ہے۔	۴۸۶	ان میں باہم کمی بیشی پر بدلنا منع ہے۔
۵۰۹	نوٹ بالیقین مال ہے اس کو حسک کہنا ائمہ حاکمین ہے۔		چودھواں رد اس امر کے بیان میں کہ فاضل گنگوہی کے
۵۱۱	تیسرا رد۔	۴۹۰	قول پر لازم آتا ہے کہ سود حلال ہو۔
۵۱۱	حسک کے وجود عدم پر ذین کا وجود عدم موقوف نہیں ہوتا۔	۴۹۱	چند ہواں رد۔
	حوالہ میں مدیون محیل کہلاتا ہے اور دائن محال، اور جس پر	۴۹۳	جواب سوال دوا زوہم۔
	قرض اتارا گیا کہ اس سے وصول کر لیتا اس کو محال علیہ یا		دس روپے کا نوٹ بارہ کے بدلے سال بھر کے وعدہ پر قسط
۵۱۳	حویل کہتے ہیں۔	۴۹۳	بندی سے بچنا جائز ہے سو فیکنس ہے۔
۵۱۶	گیارہواں رد۔	۴۹۴	قرض ادا کرتے وقت اپنی طرف سے ٹرانکد دینا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۷	نوٹ سرے سے قدرتی نہیں رکھتا کہ نہ کیل ہے نہ موزوں بلکہ معدود ہے۔	۵۱۷	بارہواں رد۔
۵۲۸	الشجرۃ تنبی عن النمرة .	۵۱۷	بیسویں میں بیچ تجارت کی ضرورت اس وقت ہے جب وہ ثمن ہو کر نہ چلتے ہوں ورنہ ثمن میں ہرگز بیچ تجارت کی حاجت نہیں اگرچہ ثمن اصطلاحی ہو۔
۵۲۸	ثمن ایک جنس ہے جس کے تحت دو جنسیں ہیں خلقی اور اصطلاحی۔	۵۱۸	تیرہواں رد۔
۵۲۸	ثمن اصطلاحی کی نوعیں نوٹ، پیسے اور کوڑیاں ہیں۔	۵۱۸	چودہواں رد۔
۵۲۸	ثمن خلقی ایک جنس ہے جس کے تحت دو جنسیں ہیں سونا اور چاندی۔	۵۱۸	پندرہواں رد۔
۵۲۸	شرع میں جنس وہ کلی ہے جس کے افراد مختلفہ الاغراض ہوں۔	۵۱۹	سولہواں رد۔
۵۲۸	نوٹ نوع حقیقی ہے جس کے سب افراد مختلفہ الاغراض ہیں۔	۵۱۹	سترہواں رد۔
۵۲۸	نوع حقیقی کسی جنس کا معین نہیں ہو سکتا۔	۵۱۹	اٹھارہواں رد۔
۵۲۹	تقریر لازم ثانی عینیت ملزوم ہے۔	۵۲۰	ردِ وہم۔
۵۲۹	لطیفہ جلیلیہ۔	۵۲۰	فاضل لکھنوی پر ایک سوئیں رد۔
۵۳۱	نوٹ اور روپے ایک جنس نہیں۔	۵۲۰	مولوی لکھنوی صاحب ہر جواب کے شروع میں مصوب لکھتے ہیں جو ثمن وجوہ سے غیر صحیح ہے۔
۵۳۳	روپوں میں اور نوٹ میں قدر مشترک نہیں۔	۵۲۰	مصوب اور تصویب کا لغوی معنی۔
۵۳۳	نوٹ کے ساتھ اہل عرف کا معاملہ ائمان برتنا اسے ثمن اصطلاحی کرے گا نہ کہ خلقی۔	۵۲۱	منکر یا ناپسندیدہ پر اطلاع دینا مناسب ہوتا ہے۔
۵۳۳	روپوں سے اندازہ قیمت نے نوٹ کو روپیہ نہیں کر دیا ہر اصطلاحی کا اندازہ خلقی سے ہی ہوتا ہے۔	۵۲۱	ثمن خلقی اصطلاحی میں شرعاً فرق ہے۔
۵۳۳	اصطلاح کی عروسی عاقدین پر لازم نہیں وہ اپنی تراضی سے جو چاہیں کم و بیش کریں۔	۵۲۲	علم شے میں ہونا جنس و قدر شے میں شے سے اتحاد نہیں۔
۵۳۳	علماء نے کاغذ کا کھڑا ہزار روپے کو بیچنا جائز فرمایا۔	۵۲۲	نوٹ بدلہ ثمن اصطلاحی ہے۔
۵۳۳	بیسویں میں اصطلاح عام کی مخالفت علماء نے جائز فرمائی۔	۵۲۲	ثمن خلقی اصطلاحی متباہین ہیں۔
۵۳۳	علماء نے ثمن خلقی روپے اشرافی میں مخالفت عرف عام کی اجازت دی۔	۵۲۲	متباہین میں عینیت محال ہوتی ہے۔
۵۳۶	حجیبہ۔	۵۲۲	شرع مطہر عندیہ کا مذہب جنوں روا نہیں رکھتی۔
۵۳۶	تجلیل جلیل۔	۵۲۲	ثمن خلقی دو قسم ذہب و فہم میں منحصر ہے۔
		۵۲۳	جینی و شئی ایک نہیں ہو سکتے۔
		۵۲۳	تھمد کا تھمد تھمد ہوتا ہے۔
		۵۲۵	قبول ذی حق اور اتحاد جنس میں عموم و خصوص من وجہ ہے۔
		۵۲۵	عذر نہ ہونا عذر نہ ہو سکے کو سترزم نہیں۔
		۵۲۷	برے اتحاد جنس سے قاضی حرام نہیں ہوتا بلکہ اتحاد قدر بھی لازم ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۶	کچھ مدت تک باقی رکھنے کی شرط قاسد ہے۔	۵۵۷	فتویٰ معتمد علیہ الرحمہ کے مؤیدات۔
۵۶۶	بیع قاسد کا حکم صحیح ہے۔	۵۵۷	مؤید اول۔
	<b>باب بیع المسلم</b>	۵۵۸	مؤید دوم۔
	بیع مسلم کی بارہ شرطیں ہیں کسی ایک کا فقدان اس عقد کو سود	۵۵۸	مؤید سوم۔
۵۶۹	اور ناجائز بنا دیتا ہے۔	۵۵۸	مؤید چہارم۔
۵۷۰	بیع مسلم میں ہماؤ متعین نہیں کیا تو بیع جائز نہیں۔		<b>باب الاستحقاق</b>
	معتے کے دس کی بیع دس نکالے جانے سے پہلے بطور مسلم بھی		مہر ترکہ سے زیادہ ہونے پر راترکہ مہر میں محسوب ہوگا دیگر
۵۷۳	ناجائز ہے۔	۵۶۲	ورثہ کا اس میں کوئی حق نہیں۔
	بیع مسلم میں وقت پر بیع نہ دے سکا تو اس کے حساب سے	۵۶۲	ادائے قرض تقسیم ترکہ پر مقدم ہے۔
۵۷۳	زائد روپیہ لینا سود ہے۔		آج کل فتویٰ اس پر ہے کہ خلاف جنس پر بھی قدرت ہو تو
۵۷۵	بیع مسلم میں بائع نے وقت پر کچھ دیا کچھ نہ دے سکا بقیہ	۵۶۲	اپنے آتے ہوئے حق کے بدلہ اس پر قبضہ جائز ہے۔
	کے لئے تقصیل حکم۔		شے مبیعہ پر کسی کا حق نکلے تو مشتری قیمت واپس پانے
	بیع وقت پر منقطع ہو گیا تو مشتری کو صرف یہ اختیار ہے کہ	۵۶۳	کا مستحق ہے۔
	راس المال واپس لے یا آئندہ فصل کے لئے بیع کا انتظار		مشتری کا خریدی ہوئی زمین پر جدید قبضہ کر لینا استحقاق
۵۷۵	کرے۔	۵۶۳	کے متناہی نہیں۔
	حقاقدین میں سے کسی کو قبضہ سے پہلے تصرف جائز		دوسرے کی زمین پر مکان قبضہ کر لینا صاحب قبضہ کو حکم ہوگا
۵۷۵	نہیں۔		کہ اپنی قبضہ بٹا کر زمین خالی کرے یا باہمی تراضی سے
	بیع مسلم میں ادائیگی کے وقت وہی اوصاف ملحوظ ہوں گے	۵۶۳	زمین والا قبضہ کا معاوضہ دے دے۔
۵۷۵	جن کا ذکر عقد کے وقت ہوا ہو۔		مشتری نے ایک بسوہ زمین بائع سے خریدی تاپنے پر
۵۷۶	اینت کی بیع مسلم کا ذکر۔		زمین کم ثابت ہوئی، مشتری کو اختیار کہ اتنی ہی قیمت پر وہ
۵۷۷	بیعوں کی بیع مسلم کی کچھ ناجائز صورتیں۔		باقص زمین لے یا بیع توڑ دے اور اپنی قیمت واپس لے
۵۷۷	بیع مسلم میں بیعہ کی تعیین ضروری ہے۔	۵۶۳	نقصان کا معاوضہ نہیں ملے گا۔
۵۷۷	بیع جیسا ملے ہوا اس کے خلاف لینا جائز نہیں۔		ارض مبیعہ کا جز حصہ بطور استحقاق نکل جائے تو اسے حصہ
۵۷۷	مسلم میں قبضہ سے پہلے تصرف جائز نہیں۔	۵۶۵	کی قیمت بائع سے وصول کر سکتا ہے۔
	ایک ایسے معاملہ کا بیان جس میں قرض و مسلم دونوں		مسئلہ استحقاق میں زرخشن کے بارے میں مثلی، قبی، مذروع
۵۷۸	کا امکان ہے۔	۵۶۵	و محدود سب برابر ہیں۔
۵۷۸	بیع مسلم کی شرائط سے متعلق۔	۵۶۵	کپڑا قبی اور مذروع ہے۔
	بار شرطوں میں سے کوئی ایک بھی رہ گئی مسلم قاسد ہو جائے		بیع میں حرج خرچہ بذمہ بائع لگانے کی شرط یا درخت بیع ہونے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۸	دیا ہے اس میں وہ قرض ہے جس کے ساتھ اشخاص کی شرط ہے۔	۵۷۸	کی۔ انتقاد عقد کے لئے ماضی کا میض ضروری ہے مستقبل سے عقد نہیں منعقد ہوتا۔
۵۸۸	شرط قاسد سے قرض قاسد نہیں ہوتا لیکن اسی طرح قرض دینا معصیت ہے۔	۵۷۹	فصل جو زرخ ہو یہ عقد قاسد ہے۔
۵۸۹	المعروف کالمشروط۔	۵۷۹	صحت سلم کے لئے بیع کی تعیین مقدار ضروری ہے وہ بازار بھاؤ سے کم پڑے یا زیادہ۔
۵۸۹	معاملہ بالاکہ ایک جائز صورت۔	۵۷۹	دیں گے لیں گے کہنے سے عقد نہیں ہوتا، یہ صرف وعدہ ہے، وقت پر بائع کو مجبور نہیں کیا جاسکتا۔
۵۹۰	کسی قول میں دونوں طرف صحیح ہو تو جس پر چاہو عمل کرو۔	۵۷۹	بیع بشرط قاسد میں شرط مقارن عقد ہو تو قاسد پیدا کرے گی۔
۵۹۱	بیع بشرط قاسد میں شرط مقارن عقد ہو تو قاسد پیدا کرے گی۔	۵۸۰	بیع سلم کا ایک اور معاملہ۔
۵۹۱	بعد عقد کی شرط میں امام صاحب کے دو قول ہیں۔	۵۸۰	ادھار کی ادھار سے بیع منع ہے۔
۵۹۱	وعدہ کی وفا پر قضا جبر نہیں۔	۵۸۱	راس المال سے زائد لینے کے بارے میں سوال۔
۵۹۲	عقد بلا شرط ہو اور شرط بطور وعدہ ہو تو وعدہ کی وفا پر جبر ہو سکتا ہے۔	۵۸۱	بیع سلم کے دو سوال۔
۵۹۲	نقد کے علاوہ تمام ایسے قرضے جو طرفین پر مساوی قدر حیثیت کے ہوں اول بدل ہو کر ساقط ہو جاتے ہیں۔	۵۸۱	بیع سلم کی مختلف ناجائز قسموں کا حکم۔
۵۹۳	مستقل کی بیع قبضہ سے پہلے بائع کے ہاتھ قاسد ہے۔	۵۸۲	بیع قبل قبضہ کی ایک صورت۔
۵۹۳	بیع کی ایک قاسد صورت کا سوال۔	۵۸۳	بیع سلم میں وقت پر بائع بیع نہ دے سکے تو مشتری بیع کی جنس کسی تیسرے کو ہبہ کرے، اور بائع اس سے خرید کر مشتری کو دے اس میں کچھ حرج نہیں۔
۵۹۳	باب الاستحصان	۵۸۳	اکیہ کی پود غا ہر ہونے، فصل کے تیار ہونے بلکہ رس نکالے جانے کے وقت آئندہ سال کے رس کی بیع ناجائز ہے۔
۵۹۴	استحصان میں بھی نقد و ادھار ایک ہی عقد میں ناجائز ہے۔	۵۸۵	رس نکالنا شروع ہو گیا تو ایسے شخص کے ساتھ جس کے یہاں ابھی رس نہیں نکلا اس مدت میں جب تک رس نکلا رہے گا بیع سلم جائز ہے۔
۵۹۴	عقد قاسد گناہ اور گناہ کا ازالہ فرض ہے۔	۵۸۵	ایک جگہ فصل ختم ہو گئی اور دوسری جگہ باقی ہے، اور وہ جگہ اتنی دور ہے کہ وہاں سے منگ کر دینے میں سخت مشکل ہو تو ایسی صورت میں بیع سلم جائز نہیں۔
۵۹۴	استحصان کی تعریف اور اس کے فرائض۔	۵۸۶	بیع سلم کے ایک غلط معاملہ کا بیان۔
۵۹۴	استحصان ایک مہینہ سے کم میں زائد ہوگا، زائد کی شرط لگا دی جائے تو یہ عقد بیع سلم ہو جائے گا۔	۵۸۶	ایک ایسی بیع کا بیان جو ابتداء وعدہ ہے اور انتہاء تعالیٰ ہے۔
۵۹۸	استحصان ہیضہ بیع ہے۔	۵۸۷	فصل پر غلہ یا رس وغیرہ لینے کے لئے بالفاظ وعدہ جو بیع
۵۹۹	استحصان میں معقود علیہ مین ہے عمل نہیں ہے۔		
۵۹۹	معدوم بھی موجود کے حکم میں ہو جاتا ہے۔		
۵۹۹	زید کے دوست نے سرمہ لگایا اور زید نے سرمہ بتانے والے کی ترغیب سے سرمہ لے کر بھیج دیا سرمہ والا زید		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۵	چاٹا رہا بقیہ پیسہ میں کچھ قاسد ہو گئی۔	۲۰۰	سے تقاضا کر سکتا ہے۔
۲۰۵	مذکورہ بالا سوال بڑا نا ابرو۔	۲۰۰	کچھ میں حقوق وکیل کی طرف راجع ہوتے ہیں اور نکاح میں
۲۰۵	نوٹ کی کم و بیش میں کچھ کا سوال۔	۲۰۰	زوجین کی طرف۔
۲۰۶	عقد میں طے شدہ قیمت سے کچھ لینا جائز ہے جبکہ تراضی	۲۰۰	بائع کے کہنے سے خریدنا بائع کی طرف سے خریدنا نہیں
۲۰۶	طرفین سے ہو۔	۲۰۰	ہوگا۔
۲۰۷	سونے اور چاندی کی کچھ میں تقاضا بعض بد لین ضروری ہے۔		<b>باب الصرف</b>
۲۰۷	ارزانی کے وقت روپیہ سے اشرافی خرید کر گرانی کے وقت	۲۰۱	نوٹ کی کم و بیش کچھ سے متعلق سوال۔
۲۰۷	زائد پر بیچنا جائز ہے۔	۲۰۱	نوٹ ایک نوپیدا چیز ہے فقہاء معصمین کے زمانہ میں اس
۲۰۷	نوٹ کی کچھ کم و بیش پر جائز ہے اور قرض دے کر ایک	۲۰۱	کا وجود نہ تھا۔
۲۰۷	پیسہ زائد لینا حرام ہے۔	۲۰۱	نظر فقہی میں نوٹ کی کم و بیش سے کچھ جائز معلوم ہوتی
۲۰۷	روپیہ کو پیسہ کے عوض کم و بیش بیچنا جائز ہے ادھار میں کی	۲۰۱	ہے۔
۲۰۷	بیشی کرنا خلاف اولیٰ ہے۔	۲۰۱	حرمیت رہا کی علت اتحاد قدر و جنس ہے۔
۲۰۸	قرض دینے سے امراض خلاف اولیٰ ہے۔	۲۰۱	نوٹ تکمیل ہے نہ موزوں اور یہ چاندی کی بھی جنس نہیں اس
۲۰۸	نوٹ قرض دے کر ایک پیسہ زائد لینا حرام ہے۔	۲۰۲	لئے اس کی کچھ میں اتحاد قدر و جنس مقتود ہے۔
۲۰۸	کچھ کی صورت میں کم و بیش، نقد و ادھار ہر طرح جائز	۲۰۲	ایک شہدہ کا ازالہ۔
۲۰۸	ہے۔	۲۰۲	نوٹ دراصل جنس اصطلاحی ہے، تو یہ چیز جنس نہ ہوگا۔
۲۰۸	نوٹ چاندی کا صین نہیں ورنہ دس کا نوٹ دس روپیہ میں	۲۰۲	نوٹ کی طرح پیسہ بھی جنس اصطلاحی ہے۔
۲۰۹	بیچنا رہا ہوگا۔	۲۰۲	فلوس کی کچھ کم و بیش جائز ہونے کا جزیہ۔
۲۰۹	شرع نے رہا میں مالیت کا لحاظ نہیں رکھا ہے وزن اور کیل	۲۰۲	جو چیز اصطلاحی جنس ہو حقائقین کی اصطلاح جدید اس
۲۰۹	میں برابری کا حکم دیا ہے۔	۲۰۲	کو سامان قرار دے سکتی ہے۔
۲۰۹	نوٹ اگر صین چاندی ہو تو صین سونا نہ ہوگا اور نوٹ کی کچھ	۲۰۳	قرض کے طور پر نانا نوے دے کر سونا لینا سود ہے۔
۲۰۹	سونے کے ساتھ متفاضل جائز ہوگی۔	۲۰۳	ہٹری کے عدم جواز کا سبب انقار اسن طریق ہے۔
۲۰۹	ایک روپیہ دو اشرافی کے بدلے بیچنا جائز ہے۔	۲۰۳	بھال کے پاس روپے رکھنا اسی انقار حفاظت کی وجہ سے
۲۰۹	فتح القدر کا جزیہ ایک کا نقد ہزار روپے میں بیچ سکتے ہیں،	۲۰۳	ممنوع ہوا۔
۲۰۹	چاندی کا روپیہ پیسوں سے، اور پیسے کا فلہ فصل پر یہ بیچ مسلم	۲۰۳	روپیہ کا پیسہ بھانے میں تقاضا بعض بد لین شرط نہیں، روپیہ
۲۰۹	ہے، اس کی شرائط درکار ہیں۔	۲۰۳	پر قبضہ کافی ہے۔
۲۱۰	روپیہ اور فلوس میں اگر فلوس بھی کچھ چاندی کے ہوں	۲۰۳	ایک روپیہ کا پیسہ کئی بار کر کے لینے میں حرج نہیں ہے۔
۲۱۰	تو ادھارنا جائز رہے گا۔		ایک روپیہ کے آدمے میں وصول کئے کہ پیسہ کا چلن
۲۱۰	نوٹ کی کچھ کا سوال۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۶	ہے یہ بیع بھی شرط قاسدہ سے قاسدہ ہوگی۔	۶۱۱	عرفی قصین اور ضمن اصطلاحی ہوتا، ماعدین پر کی دیشی کو حرام نہیں کرتا۔
۶۱۶	نوٹ کی بیع کا حکم۔	۶۱۱	پیسے اور روپے میں کی دیشی حلال ہے۔
۶۱۷	ایک روپیہ کے پیسے نصف آج اور نصف کل لینے کا حکم۔	۶۱۱	روپے اور شرعی میں کی دیشی حلال ہے۔
۶۱۷	ضمن کی بیع میں اختلاف جنس کی صورت میں ایک طرف قبضہ ضروری ہے۔	۶۱۱	جنس طرح عام اشیاء کی قیمت کا اندازہ روپیہ سے کرنے سے دو روپیہ یا چاندی نہیں ہوتا، اسی طرح ضمن اصطلاحی بھی ہے۔
۶۱۷	تانبہ کے دو پیسے جن کا وزن کم دیش ہوان کا باہم تبادلہ جائز نہیں۔	۶۱۱	اشرفی کا اندازہ بھی روپے سے کیا جاتا ہے۔
۶۱۹	اس مسئلہ میں امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کا قول اقرب الی الصواب ہے۔	۶۱۱	علت رہا اتحاد قدر و جنس ہے۔
۶۱۹	ایک دو پیسہ کی بیع حذیر اور حلقین پر قیاس کرنا ضعیف ہے۔	۶۱۲	کی دیشی حرام ہونے کی صورت میں وزن کی یکسانیت ضروری ہے، مالیت کی نہیں۔
۶۲۰	زید نے عمرو کے ہاتھ نوٹ ادھار بیچا، نوٹ پر عمرو نے قبضہ کر لیا، پھر جب ادا کا وقت آیا عمرو نے نوٹ لا کر زید ہی سے روپیہ لیا اور زید ہی کو ادا کر دیا، یہ جائز ہے۔	۶۱۲	چاندی سے چاندی کی بیع میں رڈی اور جود نہیں دیکھا جائے گا۔
۶۲۰	ہاں جس نوٹ کو عمرو نے زید سے خریدا تھا بیع ہی لا کر زید سے کم روپیہ پر بدلا تو جائز نہیں۔	۶۱۲	ایک کاغذ ہزار روپیہ کو بیع کیے جاسکتے ہیں، یہ نوٹ کا صریح جزیہ ہے۔
۶۲۰	اس مسئلہ پر الاثمان لاقین سے شبہ اور اس کا جواب۔	۵۱۲	نوٹ چاندی کا مین ہو تو دس کا نوٹ دس روپیہ میں بیچنا رہا ہوگا کہ وزن میں غیر معمولی تفاوت ہے۔
۶۲۰	یہاں بیع و شراء کی حرمت کا مدار ”جس کا پہلے مالک تھا دوبارہ اسی کا عقد کرتا ہے“۔	۶۱۳	نوٹ بیک وقت چاندی اور سونے دونوں کا مین نہیں ہو سکتا۔
۶۲۰	نوٹ کو دوبارہ کم دام پر بیچنے کی حرمت کا مدار ربح مالم یضمن ہے۔	۶۱۳	بطور قرض دس کا نوٹ دے کر بارہ لینا حرام اور سود ہے۔
۶۲۲	ضمن خواہ غلطی ہو خواہ اصطلاحی، معتود میں متعین نہیں ہوتے ملک میں متعین ہوتے ہیں۔	۶۱۳	کافروں نے یہ اعتراض کیا تھا کہ سود اور بیع میں کیا فرق ہے۔
۶۲۲	ودیعت میں اسی روپیہ کا باقی رکھنا ضروری ہے۔	۶۱۳	نوٹ کی بیع کی دیشی اور ادھار دونوں طرح جائز ہے البتہ بطور قرض دے کر زیادہ لینا حرام ہے۔
۶۲۲	زید نے عمرو کے ہاتھ ایک ہزار کا نوٹ گیارہ سو میں آٹھ ماہ کے وعدہ پر بیچا، اور جسک لکھوایا پھر بکر کو وہ جسک دے دیا کہ تم روپیہ وصول کر لو، زید نے بجائے گیارہ سو روپیہ کے گیارہ سو کے نوٹ دے، زید نے بکر کو اپنا وکیل بنایا ہو یا گیارہ سو کا بکر کو مالک بنا دیا ہو تو جائز ہے، اور صرف	۶۱۳	استفراق بے قبضہ کچھ نہیں اور قبضہ کے بعد رہن ہے اس سے انقاع حرام ہے۔
		۶۱۳	ایک پیسہ کی دو پیسہ کے بدلے بیع کا بیان نوٹ کی بیع کا حکم۔
		۶۱۳	نوٹ کی بیع کی دیشی سے جائز البتہ قرض فروخت کرنا مکروہ



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۲	بیع قلوں بالدرہم بیع صرف نہیں ہے۔	۶۳۳	قائم بنایا ہو تو ناجائز ہے۔
۶۳۲	قلوں جب تک رائج ہوں ضمن اصطلاحی ہیں رواج ختم ہو جانے پر سامان کے حکم میں ہیں۔	۶۳۳	اور جواز کی صورت میں بیعہم وہی لوٹ سولا کر واپس کرنا بھی جائز۔
۶۳۳	روپیہ قلوں سے بدلیں تو اعداد البدلین کا قبضہ ضروری ہے۔	۶۳۳	کسب نقد سے مسئلہ کی جزئیات۔
۶۳۵	مذکورہ بالا صورت میں ایک جانب سے قبضہ کی شرط اکثر کا قول ہے اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فرمان ہے۔	۶۳۵	حضرت علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ کے ایک وہم کا بیان۔
۶۳۶	مبسوط اور جامع صغیر کی عبارتوں سے دفع مدافع۔	۶۳۶	بحر کے کلام کی تفسیر تقریر۔
۶۳۶	علامہ شامی پر تامل۔	۶۳۶	مختصر کرنی کے کلام کی تفسیر دو جہ۔
۶۳۷	مذہب رائج پر بیع القلوں بالدرہم میں ایک ہی جانب کا قبضہ کافی ہے۔	۶۳۷	بیع الکافی بالکافی کی ایک صورت اور اس کے جواز کا پہلو۔
۶۳۸	کفل المقیہ الفاہم کی تصدیق۔	۶۳۷	کلاتو میں سونے کا صرف رنگ ہوتا ہے اعتبار اس کا ہے کہ گھانے سے علیحدہ ہو جائے۔
۶۳۹	باب بیع التلجیہ	۶۳۸	کلاتو کو چاندی کے ساتھ بیچیں تو تمامش اور تقابض دونوں ضروری ہیں۔
۶۳۹	بیع تلجیہ کی تعریف اور اس کا حکم۔	۶۳۸	سونے سے کلاتو بیچنے کی صورت میں تقاضا جائز اور تقابض فی الحال ضروری ہے۔
۶۳۹	کبھی واقع بمعنی متعین بھی ہوتا ہے۔	۶۳۸	چاندی کو قلوں چاندی کے ساتھ بیچنے کا حکم۔
۶۴۰	بیع موقوف حقائقین یا عاقلہ کے انتقال سے باطل ہو جاتی ہے۔	۶۳۹	اللہ تعالیٰ جب گنہگاروں کا رزق نہیں بند کرتا تو شریعت پر عمل کرنے والوں کا رزق کیسے بند کرے گا۔
۶۴۰	بیع موقوف کو مالک کے ورثہ جائز نہیں کر سکتے۔	۶۳۹	کلاتو کی جائز بیع کا آسان طریقہ۔
۶۴۰	بیع تلجیہ میں دیانۃ مشتری کو چاہئے کہ اس بیع کا فرضی ہونا ظاہر کر دے۔	۶۳۹	بیع صرف کی تعریف
۶۴۰	ہبہ میں عدم مانع کی صورت میں اختیار رجوع ہوتا ہے۔	۶۳۹	خلقی وغیر خلقی اثمان کی بیع کے وقت ایک طرف سے قبضہ ضروری ہے۔
۶۴۱	ہبہ سے بھی بیع تلجیہ کا ضرر ختم ہو سکتا ہے۔	۶۳۱	عین کو دین کے بدلہ بیچا جاسکتا ہے۔
۶۴۱	بیع تلجیہ کا ثبوت گواہی یا اقرار سے ہو جائے تو مشتری بیع کا مالک نہ ہوگا۔	۶۳۱	اونٹ کو گتہوں یا روپے کے بدلے بیچا تو اس کے بجائے اور چیز بھی لے سکتے ہیں۔
۶۴۳	باب بیع الوفاء	۶۳۱	مہر، اجرة، ضمان، بدل، خلع، حق براء، مورث اور موسیٰ یہ سب کا بھی حکم ہے۔
۶۴۳	بیع وفاء حقیقت میں رہن ہے۔	۶۳۱	قیمت کو روپیہ سے بدلنے کی صورت میں پورا روپیہ ہی مجلس میں دینا ضروری ہے ورنہ ادھار کی بیع ادھار سے ہو جائے گی۔
۶۴۳	ذی اعتبار اہل فتویٰ کے فتویٰ کے ظاہر ہو جانے کے بعد غیر مقتدیوں کے بلا دلیل اختلاف کا اظہار نہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۵	سے رجوع کر سکتا ہے ورنہ نہیں۔	۲۳۳	کفالت میں آٹھ قول ہیں، اکثر علماء کا قول یہ ہے کہ یہ رکن ہے۔
۲۵۶	کفالت بالتفرض مع کفالت بالمال کا ایک سوال۔	۲۳۵	جو عرفاً معبود ہو وہ شرعاً معبود ہے۔
	کسی نے یہ کہا کہ "۱۸ تاریخ تک فلاں کا ضامن ہوں"	۲۳۵	کفالت کی تشریح۔
	ان کا ہر الرولیت یہ ہے کہ ۱۸ تاریخ کے بعد بھی ضمانت باقی ہے اور اگر فلاں تاریخ سے فلاں تاریخ تک تو بعد والی تاریخ کو ضمانت ختم ہوگئی۔	۲۳۶	کفالت کا حکم۔
۲۵۶	آج کل عرف یہ ہے کہ دونوں میں کچھ فرق نہیں اور ان دونوں صورتوں کا مطلب یہی لیتے ہیں کہ اس تاریخ کے بعد ضمانت ختم ہوگئی۔	۲۳۶	کفالت قلعی ہے اور کفالت بکفالت ہے، اور ہر ایک کا حکم۔
۲۵۶	فتویٰ عرف پر ہوتا ہے۔	۲۳۹	باب متفرقات البیع
۲۵۶	جو اہل زمانہ کو نہ جانے جاہل ہے۔	۲۵۰	اسٹامپ کی کفالت سے خالی نہیں۔
	"۱۸ تاریخ سے ضامن ہوں، بھاگ گیا تو مطالبہ میں دوں گا" اگر ۱۸ تاریخ کے بعد بھاگ گیا مطالبہ دینا ہوگا۔	۲۵۰	جائیداد و مبیعہ کی آمدنی ناجائز ہے۔
۲۵۶	دوبارہ مفصل سوال۔	۲۵۰	خدمت محلہ اور خدمت معلل بالغرض میں فرق کا بیان اور دونوں کا حکم۔
۲۵۷	"۱۸ تاریخ تک میں مدعا علیہ کا حاضر ضامن ہوں اگر بھاگ گئے مطالبہ مدعیہ کا میں ذمہ دار ہوں" اور مطالبہ کی ضمانت کو مدعیہ یا مدعی کے وکیل نے قبول نہ کیا تو نہ مال کے مطالبہ کا حق نہ ۱۸ کے بعد قس کی ضمانت باقی۔	۲۵۰	وعدہ توڑنے پر آ دی گنہگار ہوتا ہے مگر ایٹانے وعدہ پر شرع کی جانب سے جبر نہیں۔
۲۵۷	کفالت نے کفالت بالمال میں مال یا زر مطالبہ کا ذکر نہ کیا صرف مطالبہ کا لفظ کہا تو مال دینا لازم نہیں۔	۲۵۱	کھاتو کا حکم۔
۲۵۹	مطالبہ اور ذین میں فرق ہے مطالبہ کے حقیقی معنی طلب اور قضا کے ہیں، مال تو معنی مجازی ہے۔		کتاب الکفالت
۲۵۹	امام اعظم کے نزدیک جب تک معنی حقیقی بن سکیں مجازی پر حمل جائز نہیں۔	۲۵۳	"میں عمرو کا قرض ادا کر دوں گا" یہ وعدہ ہے اس سے کفالت ثابت نہیں ہوتی۔
۲۵۹	مدعی علیہ بھاگ گیا تو مدعی کے مطالبہ کا میں ذمہ دار ہوں یہ مدعا علیہ سے قرض مانگنے کا وعدہ ہے۔	۲۵۳	قرض خواہ نے کہا عمرو بری ہوا میں تجھ سے لوں گا، اور کفیل خاموش رہا، اس سے بھی زیادہ سے زیادہ وعدہ ثابت ہوتا ہے۔
۲۵۹	اس کو کفالت بالمال سے علاوہ نہیں۔	۲۵۳	کفالت کے لئے التزام کے الفاظ جیسے کفالت، ضمانت، غلٹی، الٹی ضروری ہے۔
۲۵۹	کفالت بالمال کی تخلیق صحیح ہے۔	۲۵۳	وعدہ جب تطبیق کی صورت میں ہو "جیسے زید نہ دے گا تو میں دوں گا" لازم ہو جاتا ہے۔
		۲۵۳	اصل کو مطالبہ سے بری کرنا کفیل کو بری نہ کرے گا، ہاں اصل قرض سے بری کرنا تو کفیل مطالبہ سے بھی بری ہو جاتا۔
		۲۵۵	کفالت قرضدار کے حکم یا اس کی رضا سے ہو تو کفیل اس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۹	عقد کرنے والے، منت ماننے والے، جسم کھانے والے اور وقف کرنے والے سب کا کلام ان کے عرف پر محمول ہوگا۔	۲۶۱	اذا لافات الشروط المشروط قاعده کلیہ ہے۔
۲۶۹	ظاہر الرولیہ کو ہمارے عرف دائر و سائر سے اصلاً تعلق نہیں۔	۲۶۱	ظاہر الرولیہ کے مطابق کفالت میں جوابدائے غایت مذکور نہ ہوں تو کفالت تاریخ مذکور کے بعد شروع ہوتی ہے۔
۲۷۰	صورت مسئلہ میں ایک حکم دیانت کا بھی ہے۔	۲۶۳	تالیع متبوع پر مقدم نہیں ہوتا، اور متبوع معدوم ہو تو تالیع بھی تحقیق نہیں ہوتا۔
۲۷۰	کفالت بالمال کفالت بانفس کے تالیع ہو تو اصل کے ختم ہوتے ہی تالیع بھی ختم ہو جائے گی۔	۲۶۳	کفالت بالمال جب کفالت بانفس کی تالیع ہو، ثانی سے برأت ہو تو اول بھی مرتفع ہو جاتی ہے۔
۲۷۰	کفالت بالمال کے ایک فیصلہ کے بارے میں ایک سوال۔	۲۶۳	مجلس کفالت میں ایجاب وقبول دونوں ہونا کن کفالت ہے، تو مکفول لہ کی غیر حاضری بھی کفالت کو باطل کر دے گی۔
۲۷۳	سات گواہوں میں ۲۰ وجوہ نقص کا تفصیل بیان۔	۲۶۳	مکفول لہ مجلس ایجاب میں نہ ہو مگر اطلاع کے بعد کفالت قبول کرے پھر بھی کفالت باطل ہے۔
۲۷۶	اس حکم کی گواہی ناقبول اور کفالت بالمال ساقط۔	۲۶۳	مکفول لہ کی غیبت کے مسئلہ میں فتویٰ طرفین کے قول پر ہے۔
۲۷۶	شہادت اور دعویٰ میں مطابقت ضروری ہے۔	۲۶۵	محبوبی اور نسبی اصحاب ترجیح سے نہیں۔
۲۷۶	اختلاف کی صورت میں گواہی ناقبول ہوتی ہے۔	۲۶۵	فتویٰ مختلف ہو تو عدم اختلاف زمانہ کی صورت میں فتویٰ امام کے قول پر ہوتا ہے۔
۲۷۶	ظاہر مدعا علیہ کو مفید ہوتا ہے مدعی کو نہیں۔	۲۶۶	راجح سے عدول جائز نہیں۔
۲۷۷	کفالت کی ایک غیر شرعی صورت سے سوال۔	۲۶۶	مکفول لہ مجلس ایجاب سے غائب ہوا اور کوئی اس کی جانب سے قبول کرے، تو یہ قبول مکفول لہ کی اجازت پر موقوف ہوگا۔
۲۷۷	کفالت بالمال شرعاً جائز ہے۔	۲۶۶	صورت مسئلہ میں کفالت بالمال عدم قبول فی المجلس ایجاب کی وجہ سے باطل ہے۔
۲۷۷	کفالت بالمال کی تعریف۔	۲۶۷	کفالت بانفس میں عرف حال بھی ہے کہ تاریخ انتہاء کے بعد کفالت ختم ہے۔
۲۷۷	کفالت بالمال میں ایک ہی مطالبہ دائن اور کفیل دونوں پر ہوتا ہے۔	۲۶۷	مسئلہ مذکورہ پر نصوص کتب فقہیہ۔
۲۷۷	کفالت بانفس کے الفاظ کفالت بنفسہ علی، والی۔	۲۶۸	ایک مہینہ، ایک مہینہ تک، آج سے ایک مہینہ تک، یہ تینوں الفاظ ہم معنی ہیں۔
۲۷۷	کفالت بالمال کے الفاظ کفالت بمالك علیہ بمایدر کلک فی هذا البیع۔		
۲۷۷	کسی جائداد کو مال میں مکفول کرنا کہ جائداد قبضہ مالک میں رہتی ہے، مگر مالک کو اس میں بیع و ہبہ وغیرہ تصرفات سے روک دیتے ہیں تاکہ دائن اس سے اپنا مطالبہ وصول کر سکے، یہ سب غیر شرعی طریقہ ہے۔		
۲۷۷	شرح نے توثیق دین کے دو طریقے مقرر فرمائے، کفالت		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	اور رہن۔	۶۷۷	اور رہن کے لئے مہون پر مہون کا قبضہ ضروری ہے۔
	کفالت کے لئے آدمی کا ہونا ضروری ہے، جائداد کفیل نہیں ہو سکتی۔	۶۷۷	جائداد کا استغراق اکثر اپنے قرض میں ہوتا ہے کوئی شخص خود اپنا کفیل نہیں ہو سکتا۔
۶۸۵	کفالت صحیح و شرعی با مرد یون ہو، اور کفیل نے اس میں جائداد قرق ہونے سے بچانے کیلئے نقد سے مطالبہ پورا کر دیا تو مدیون سے مطالبہ لے سکتا ہے۔	۶۷۸	جانوروں پر کوئی ذمہ داری نہیں۔
۶۸۵	کفالت بالمال بلا شہد شرعاً جائز ہے۔	۶۷۹	ذمہ کے لغوی معنی عہد کے اور شرعاً وہ عہد جو بندے اور خدا کے درمیان ہوا یا وہ وصف جس سے آدمی مکلف ہو۔
۶۸۶	نا جائز مطالبوں کی کفالت بھی صحیح ہے۔	۶۷۹	کفالت میں پانچ امور کی تصریح۔
۶۸۶	دیہات کی رانچہ مستاجری نا جائز ہے مگر اس کی کفالت ہو سکتی ہے۔	۶۸۰	جائداد کے مکفول کرنے کا رد اور دلائل کی تفصیل۔
	مطلوب کے حکم سے کفالت ہو تو کفیل ادا کے بعد مطلوب سے مطالبہ وصول کر سکتا ہے۔	۶۸۰	کفالت کا مختصی جرم انصرقات نہیں۔
۶۸۷	جائداد کا دین میں مکفول کرنا شرعاً کچھ نہیں، ایسی جائداد کا ہیہ ہو سکتا ہے۔	۶۸۱	اگر اس طرح شرط کی کہ میں اس مکان کی قیمت سے زر کفالت ادا کروں گا تب بھی گھر کا بیچنا ضروری نہیں۔
۶۸۷	مستغرق جائداد کے ہیہ میں یہ شرط لگانا کہ مطالبہ کی ادائیگی موبوب لہ کے ذمہ ہے شرط قاسد ہے، لیکن شرط قاسد سے ہیہ قاسد نہیں ہوتا۔	۶۸۱	جائداد مکفولہ کا دعویٰ شرعاً قابلِ سماعت نہیں۔
۶۸۸	کفالت کی دو تفریقیں اور رائج کا بیان۔	۶۸۱	زید کی خواہش کے بغیر مرد نے اس کی کفالت کی اور زر کفالت ادا کر دیا تو زید سے وہ رقم پانے کا حقدار نہیں۔
۶۸۸	مطالبہ موجود اور متوقع دونوں کی کفالت ہو سکتی ہے۔	۶۸۱	کفالت میں کفیل مطلوب سے مطالبہ وصول کرنے کا جب مجاز ہوگا کہ اس کے کہنے سے کفالت کی ہو یا مجلس اصحاب میں اس نے رضا ظاہر کر دی ہو ورنہ نہیں۔
۶۸۸	بعض باتیں قائل سے بھی جائز ہو جاتی ہیں۔	۶۸۲	اگر طالب و مطلوب دونوں موجود ہوں اور کفیل نے از خود کفالت کا اہجاب کیا، اگر پہلے مطلوب نے رضا ظاہر کی، مطالبہ وصول کرنے کا کفیل مجاز ہوگا اور طالب نے پہلے منکوری دے دی تو نہیں۔
۶۸۹	کفالت میں مطالبہ ذمہ پر رہتا ہے کفیل کی جائداد تلف ہو جائے تب بھی کفیل مطالبہ سے بری نہیں ہوتا۔	۶۸۲	اوپر والا مسلک طرفین کا ہے، مگر یہ قول پر کفالت صرف کفیل کے قول سے تام ہو جاتی ہے۔ البتہ رجوع مطالبہ کا حق مطلوب کے امر پر مبنی ہوگا۔
۶۸۹	رہن میں مطالبہ مہون پر ہوتا ہے، وہ تلف ہو تو اتنا ہی دین ساقط ہو جائے گا۔	۶۸۳	ایسی کفالت جس میں مکان مکفول کیا جائے مدیون کے امر سے ہو تب بھی کفیل کو رجوع کا حق نہیں۔
۶۸۹	شے مہون کی قیمت قبضہ کے دن کی لگائی جائے گی۔	۶۸۵	
۶۸۹	رہن دین واجب و ظاہر میں ہوتی ہے۔		
	مدیون کی جائیداد دین سے مستغرق ہو تب بھی مدیون اپنی جائیداد میں تصرف سے شرعاً روکا نہیں جاسکتا۔		
۶۹۰			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۸	سوال کے اختلاف سے جواب میں اختلاف ہوتا ہے جس کی ذمہ داری سائل پر ہے۔	۲۹۰	قاضی کے حجر کے بعد بھی اس کو تصرف کا حق رہتا ہے۔
۷۰۱	مفتی کو معلوم ہو کہ سائل نے غلط سوال کیا ہے تو جواب نہ دے۔	۲۹۰	ساجین کے نزدیک ”مدیون مستغرق فی الدین“۔
	<b>کتاب الحوالہ</b>	۲۹۰	قصائے قاضی کے بعد شرط اطلاع اپنے موجودہ اموال میں بعض تصرفات سے ممنوع ہوگا۔
۷۰۳	مہاجن سے سودی قرض مجبوراً یا اصل قرض کسی دوسرے مہاجن کو دے کر اپنا قرض اس مہاجن پر حوالہ کرنا جائز ہے۔	۲۹۱	جائیداد مستغرقہ کے موبوبہ کو یہ پابندی لگانا کہ جائیداد پر جو تادان آئے یہ ادا کرے، شرط قاسد ہے، لیکن یہ اس سے اثر نہیں پڑے گا۔
۷۰۵	معصیت سے بچنے کی جدوجہد کرنا لازم ہے۔	۲۹۱	شرط مالا یقتضیہ العقد اور مایقتضیہ العقد کی تشریح۔
۷۰۶	حوالہ کی تعریف۔	۲۹۲	بہرہ مدقہ، کتابت سب کا بھی حکم ہے۔
۷۰۸	حوالہ میں اصل قرض دار دین سے بری ہو جاتا ہے۔	۲۹۳	جائیداد مکملہ پر شرط کوئی حق قائم نہیں ہوتا تو اس کو قبول کرنا امر محال کو قبول کرنا ہے۔
۷۰۹	حوالہ کے بعد اصل قرض دار سے معافی نہیں ہو سکتی۔	۲۹۳	ایسے امور مستحق قبول کرنے سے بھی لازم نہیں ہوتے۔
۷۱۰	حوالہ کے بعد اصل قرض دار اپنی کوئی چیز دین کے بدلے رہن رکھے صحیح نہیں۔	۲۹۳	دیہات کا ٹھیکہ جس میں زمین اجارہ حزار عاں میں رہتی ہے اور تو فیہ ٹھیکہ پر دی جاتی ہے، قطعاً باطل ہے۔
۷۱۰	حوالہ کے بعد رہن رہن واپس لے لے گا۔	۲۹۳	نا جائز مطالبہ جس پر جبر ہو اس کی کفالت ہو سکتی ہے۔
۷۱۰	محال علیہ حوالہ کا انکار کرے مفلس مر جائے تو حوالہ باطل ہو کر دین اصل پر لوٹ آتا ہے، اس قول کی صحیح مروی ہے۔	۲۹۳	کفالت کا رکن ایجاب و قبول دونوں ہیں اور ان کا مجلس کفالت میں ہونا ضروری ہے۔
۷۱۲	اپنے قرض کی وصولی کے لئے کسی کو وکیل بنانا، اور اس پر تصرف کا اختیار دینا جائز ہے۔	۲۹۳	فتویٰ مختلف ہو تو قول امام پر عمل واجب ہے۔
۷۲۱	حوالہ اور ادھار دام زیادہ لینے کا مالا جلا مسئلہ۔	۲۹۳	اجنبی کفالت قبول کرے تو مکمل لڑکی کی اجازت پر موقوف ہوگی۔
۷۱۲	حوالہ اور بعض نقد ادھار اور بعض کا مسئلہ۔	۲۹۳	خوشداس کے نقد کا ذمہ ایک احسان کا وعدہ ہے جس پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔
۷۱۳	ہٹری کی تعریف۔	۲۹۵	ایسے وعدہ کی ضمانت بھی باطل ہے۔
۷۱۳	ہٹری کے بجائے نوٹ کی بیچ پھر اس کے شمن کا حوالہ ایک عمدہ طریقہ ہے جس سے ہٹری کا قاعدہ بھی حاصل ہوتا ہے۔	۲۹۶	کفالت کی شرط ہے کہ مطالبہ اصل پر لازم ہو۔
۷۱۳	خود عقد بیع میں قیمت قلاں شہر میں ادا کرنے کی شرط لگائی تو عقد قاسد ہو جائے گا۔	۲۹۶	اخلاقاً ایقائے وعدہ کرنا چاہیے۔
۷۱۵	ہٹری کا معاملہ اہل حرب سے ہوتا جائز ہے۔		
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۷	امامین ہمارے اجتہاد کو پہنچے ہوئے تھے۔	۹۳	شہاد کے کہتے ہیں۔
۹۸	صاحب جامع الفصولین کی بحث کا فائدہ اور ان کے قیاس	۹۳	قاضی کی گواہی مردود اور قبول کرنے والا گنہگار ہے۔
۹۸	مع القاری کا اکتہار اور مصنف علیہ الرحمۃ کی تحقیق۔	۹۳	شہادت کی تعریف اور اس کے قبول کی شرائط کا بیان۔
۹۸	ذکر حدود کی ضرورت علم مقدار مشہودہ کے لئے ہے۔	۹۳	شرائط شہادت کی اقسام کا سوال۔
۹۸	اصل دار بلا تعین مقدار کوئی چیز نہیں جس کا قاضی حکم	۹۳	حقوق العباد میں مقدم دعویٰ خود شرط شہادت ہے۔
۹۸	کرے۔	۹۳	بے صحت دعویٰ شہادت ہرگز مسموع نہیں۔
۹۸	جانعاد کی نزاع میں جانعاد کی تعین کے لئے کن کن	۹۳	جواہر اہل زمانہ کو نہ جانے وہ جاہل ہے۔
۹۸	چیزوں کا ذکر ضروری ہے۔	۹۳	آج کل جہالت شائع ہے اس لئے تمام شرائط شہادت
۹۹	مشہودہ اور علیہ کی بھی تعین ضروری ہے۔	۹۳	کا اجتماع مشکل ہے۔
۹۹	رفع اشتہاء کی صورت میں نام و لقب کافی ہے ورنہ باپ	۹۳	مشہودہ بہر میں یا دار ہو تو کم از کم تین حدود کا ذکر واجب
۹۹	کا نام اور امام صاحب کے نزدیک دادا کا نام ضروری	۹۳	ہے۔
۹۹	ہے۔	۹۵	جانعاد غیر متحولہ کی تعین اشارہ سے بھی ہو سکتی ہے۔
۹۹	مورت کے لئے شوہر کا نام کافی ہے۔	۹۵	صاحبین کے نزدیک مگر مشہور و متعین ہو تو صرف نام سے
۹۹	مسئلہ کے جزئیات کا ذکر۔	۹۵	بھی شہادت ہو سکتی ہے۔
۱۰۱	لفظ اشہد بلفظ المضارع رکن شہادت ہے۔	۹۵	قاضی مطلق اور قاضی متعین کا بیان۔
۱۰۱	شروع شہادت سے پہلے لفظ اشہد بباللہ (حسم خدا کی	۹۵	بجہت فیہ میں قاضی مطلق جس پہلو کا فیصلہ کرے نافذ ہوگا۔
۱۰۱	میں سچ کہوں گا) کہلانا ہرگز کافی نہیں، یہ حلف ہے لفظ	۹۵	اگر گواہ کہیں کہ ہمیں حدود کا نام نہیں معلوم تو قاضی اپنے دو
۱۰۱	شہادت کا کلام شہادت پر داخل ہونا ضروری ہے۔	۹۵	امین ان کے ساتھ لگا دے گا کہ موقع پر اشارہ سے حدود
۱۰۱	گواہوں سے حلف لینا شرعاً جائز نہیں۔	۹۵	متعین کر دیں پھر اس کی بنیاد پر فیصلہ کرے گا۔
۱۰۱	گواہ جھوٹ بولے تو اس کی ہلاکت ہوگی۔	۹۶	اشیائے مشہورہ کے بارے میں امام صاحب اور صاحبین
۱۰۲	فیصلہ کے چھ اطراف کا ذکر۔	۹۶	کا اختلاف۔
۱۰۲	گواہ کے لئے پابند نماز پابند جماعت ہونا ضروری ہے	۹۶	جامع فصولین کی بحث۔
۱۰۳	ورنہ گواہی تسلیم نہ کی جائے گی۔	۹۶	قول متقول فی المذہب کے خلاف امام ابن ہمام کی بحث
۱۰۳	جاہل کی گواہی بھی نامقبول، جاہل قاسق ہوتا ہے۔	۹۷	مقبول نہیں۔
۱۰۴	شرع میں عالم کی تعریف اور علم کی حد۔		
۱۰۴	نوکر کی گواہی آقا کے حق میں مقبول نہیں۔		
۱۰۵	بیان مدعا علیہم سے اقرار دعویٰ ثابت ہونے کے بعد		
۱۰۵	گواہوں کے تکیہ کی درخواست نامقبول ہے۔		
	گواہ پیش ہوئے اور مدعا علیہم نے اقرار کیا تو فیصلہ		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۶	اصل وقف میں شہادت سامی مقبول ہے اور ضمن ملکیت	۱۰۵	بہ بنائے اقرار ہوگا۔
۱۱۶	وقف کا ثبوت بھی ہو سکے گا۔	۱۰۵	قاضی نے گواہوں کا تزکیہ کر لیا ہو جب بھی تزکیہ کی
۱۱۶	بہت سی باتیں ضمن ثابت ہوتی ہیں قصداً نہیں۔	۱۰۶	درخواست ناقابل قبول ہوگی۔
۱۱۶	ضمن ثابت ہونے والی چند چیزوں کی مثالیں۔	۱۰۶	مرد عدت مانع سوال تزکیہ نہیں۔
۱۱۸	کون کون سی چیز اصل وقف میں داخل ہے اور کون کون سی	۱۰۷	شوہر نے مہر کے عوض جائیداد دی، عورت نے قبضہ کیا،
۱۱۸	شراکت میں۔	۱۰۷	گواہوں کے بیان سے یہ ثابت ہوا، اس کے بعد مہر کی
۱۱۸	وقف کی شہادت لوجبہ اللہ ہے جس کے لئے دعویٰ ضروری	۱۰۸	مقدار کا جاننا ضروری نہیں۔
۱۱۸	نہیں، اور ادائے شہادت میں تاخیر سے گواہ مرد و اہل شہادۃ	۱۰۸	اس امر کا بیان کہ گواہوں کا صحیح کی قیمت بیان کرنا
۱۱۸	ہو جاتا ہے۔	۱۰۹	کہاں ضروری ہے اور کہاں ضروری نہیں۔
۱۱۸	شہادت حسبہ کا بیان۔	۱۰۹	حقوق کے ثبوت کے لئے دو عادل گواہ ضروری ہیں۔
۱۱۸	قاضی مطلق قاسق کی شہادت پر فیصلہ کرے تو فیصلہ نافذ	۱۰۹	نکاح کی گواہی سماع کی بنیاد پر بھی دی جاسکتی ہے۔
۱۱۸	ہے۔	۱۰۹	مرد وزن کا عرصہ دراز تک میاں بیوی کی طرح رہنا نکاح
۱۲۰	راشی، قاسق، پاگل، نابالغ، فاجر اہل کی گواہی مقبول	۱۱۰	کی علامت مستحبہ سے ہے۔
۱۲۰	نہیں۔	۱۱۰	شوہر کا اقرار بھی ثبت نکاح ہے۔
۱۲۱	اندھے، مرتد، غلام، بچے، مجنون کی گواہی کا حکم۔	۱۱۰	ہبہ بالبعوض مشاع اور مشترک اشیاء بھی ہو سکتا ہے، یہ صحیح
۱۲۱	ڈاکٹر کی جو بیعت و تحمیل ہے، یہ شہادت نہیں، اس کی بنیاد	۱۱۰	کی طرح ہے۔
۱۲۲	پر کوئی حکم نہیں لگایا جاسکتا۔	۱۱۰	غلام اور آزاد کو ملا کر بچا تو صحیح باطل ہے۔
۱۲۲	اگر شاہد گواہی میں لیسما اعلم یا لیسما احسب کا لفظ	۱۱۰	اپنے غلام اور دوسرے غلام کو ملا کر بچا تو اس کے غلام میں
۱۲۲	ملادے تو گواہی رد کر دی جائے گی۔	۱۱۱	صحیح نافذ ہوگی۔
۱۲۲	گواہ سے اس کا مشاہدہ پوچھا جاتا ہے اس کا علم و یقین	۱۱۱	طلاق کے متعدد گواہوں کا بیان۔
۱۲۲	نہیں پوچھا جاتا۔	۱۱۲	طلاق میں سنی سنائی گواہی مقبول نہیں۔
۱۲۳	شہادت کے لئے اسلام شرط ہے غیر مسلم کی شہادت	۱۱۲	ان دس چیزوں کا بیان جن میں شہادت کیلئے حضور
۱۲۳	نا مقبول ہے۔	۱۱۳	اور مشاہدہ ضروری نہیں۔
۱۲۳	زائد باتوں میں اختلاف سے شہادت پر اثر نہیں پڑتا۔	۱۱۳	کس کی گواہی کس کے حق میں مقبول نہیں۔
۱۲۳	ان باتوں کا بیان جو زائد میں آتی ہیں۔	۱۱۵	طلاق کی گواہی صرف سن کر دی تو مقبول نہیں۔
۱۲۵	قاضی زائد باتوں کی بنیاد پر گواہوں کو معہم گردان	۱۱۵	ایک مرد ایک عورت کی گواہی سے بھی طلاق ثابت نہیں
۱۲۵	سکتا ہے۔	۱۱۵	ہوتی۔
۱۲۵	شہادت طلاق میں کہاں تاخیر جائز ہے اور کہاں نہیں۔	۱۱۵	اس عورت کا حکم جو گواہی سے طلاق ثابت نہ کر سکی مگر شوہر
۱۲۵	شہادت طلاق کی ادا میں تاخیر کی مختلف صورتیں۔		نے چھوڑا طلاق دی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۵	آج کل جمہونی حلف عام ہوگئی۔	۱۳۶	داڑھی خشخشی کرانے والا مرد و اولاد شہادت ہے۔
۱۳۵	گواہوں کے حلف دلانے کا قول مرجوع مخالف اجماع مذہب ہے۔	۱۳۶	ماں کی گواہی بیٹی کے حق میں نامعتبر ہے۔
۱۳۵	قول مرجوع پر فیصلہ فتویٰ جہل و خلاف اجماع ہے۔	۱۳۷	نابالغ کی گواہی نامقبول ہے۔
۱۳۵	مدعی کا حلف مسلم نہیں۔	۱۳۷	واقفہ طلاق ہوگئی عورت گواہوں سے ثابت نہ کر سکی تو کیا حکم ہے۔
۱۳۶	قاضی نکاح پڑھانے کی گواہی دے تو نامقبول ہے۔	۱۳۷	ایک غلط فیصلہ کا ابطال۔
۱۳۶	شوہر کے اقرار نکاح کے گواہ ہوں تو نکاح ثابت ہے۔	۱۳۸	شوہر نے عورت پر دعوئی کیا اس نے کہا یہ مجھے طلاق دے چکا ہے تو شرعاً عورت مدعی ہے۔
۱۳۷	جن لوگوں کے پیشے علانیہ فسق کے ہوں جیسے دلال، ودکاء، ان کی گواہی نامقبول، اور ان کو کوئی اعزاز کا منصب دینا جائز نہیں۔	۱۳۸	صرف عورت کے بیان سے طلاق ثابت نہ ہوگی۔
۱۳۷		۱۳۸	دور جہی طلاق تک میاں بیوی کو ایک ساتھ رہنے کا حکم ہے۔
	<b>کتاب القضاء والدعاوی</b>	۱۳۸	طلاق کے وقت میں گواہوں کا اختلاف ہو تو یہ موجب رد نہیں۔
۱۳۹	گواہی اور دعوئی میں مطابقت نہ ہونے کی ایک صورت اور اس کا حکم۔	۱۳۹	آج کل عموماً فیشن اپیل ہوٹوں میں ملازمین کو شراب اور سور کے گوشت کا اہتمام کرنا ہوتا ہے یہ فسق ہے۔
۱۳۹	وکالت نکاح مستلزم وقوع تزویج نہیں۔	۱۳۹	فاسق شرعاً گواہ نہیں ہو سکتا۔
	دعوئی سے مطابقت نہ رکھنے والی شہادت محض مہمل ہوتی ہے۔	۱۳۹	باپ کی گواہی اولاد کے حق میں معتبر نہیں۔
۱۴۰	تہما عورتوں کی گواہی مثبت نکاح نہیں ہو سکتی۔	۱۳۹	ایک گواہ سے طلاق ثابت نہیں ہوتی۔
۱۴۰	کوچہ غیر نافذہ میں انہیں لوگوں کا حق ہے جن کے دروازے قدیم سے اس کوچہ میں ہوں۔	۱۳۹	حکم اللہ و رسول کا ہے اس کے خلاف دینا کسی کو بھال دم زدن نہیں۔
	ایسے راستہ میں تصرف کے لئے اس کے ہر ہر ساکن کی اجازت ضروری ہے۔	۱۴۱	عالم عادل حاکم کا حکم اس وقت قابل اپیل ہوتا ہے کہ اس کے حکم میں خطائے بین ہو۔
۱۴۲	ایسے کوچہ میں اپنی حد سے اوپر نیا دروازہ قائم کرنا ظلم ہے۔	۱۴۲	حاکم عادل کے حکم کے صواب ہونے میں تردد و وجہ بھی اپیل مسوع نہیں۔
۱۴۲	کوچہ غیر نافذہ کے تمام شرکاء دروازہ کے لئے راضی ہو گئے کہ ایک نے مکان نکال دیا، نیا پڑوسی آیا وہ راضی نہیں تو دروازہ نہیں توڑا جاسکتا۔	۱۴۲	گواہوں پر حلف رکھنا باطل ہے۔
۱۴۲	جو کسی کی ایک بالشت زمین ظلماً لے قیامت کے دن ساتویں طبق تک دھنسا دیا جائے گا۔	۱۴۳	بادشاہ کا خلاف شرع حکم نافذ نہ ہوگا۔
۱۴۳		۱۴۳	گواہ کو حلف دلانا بعض علماء کے نزدیک قاضی مجتہد کی رائے پر موقوف ہے۔
		۱۴۳	حکم کھانے کی علت صدق کے غلطہ عن کا حصول ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۰	کاح حاصل ہے، اس چیز پر زید کوئی دعویٰ کرے تو اس سے بیع کی اجازت کاح ساقط نہ ہوگا۔	۱۳۳	زید کی بہن عمر کے نکاح میں، عمر کی بہن زید کے نکاح میں دونوں عورتوں کے مرنے کے بعد ان کے مہروں میں مقاصد ہوگا۔
۱۶۰	چچی تنقیح	۱۳۶	کسی جائیداد میں کوئی شخص سالہا سال تصرف کرتا رہے اور ایک شخص سب دیکھتا اور سنتا ہے، اگر یہ دوسرا شخص اس جائیداد پر دعویٰ کرے دعویٰ مسوع نہ ہوگا۔
۱۶۰	پانچویں تنقیح	۱۳۶	متعدد کتب نقد سے مسئلہ کی توجیح۔
۱۶۰	شرکت ملک میں شریک دوسرے کے حصہ میں اجنبی ہوتا ہے۔	۱۵۲	مصنف کی تحقیق اور جزئیات مختلف کی جمع و تطبیق۔
۱۶۰	شرکت ملک کی تعریف۔	۱۵۵	جس مسئلہ میں مورث کا دعویٰ ہی مسوع نہیں اس کی موت کے بعد وارث کا دعویٰ بھی مقبول نہیں۔
۱۶۱	شیوع کی صورت میں مملوک کے ہر ذرے پر شریک کاح ہوتا ہے۔	۱۵۶	حقیقت کے ایک سوال میں پانچ محسوس۔
۱۶۱	تنقیح کی روشنی میں جائیداد کی حقیقت کا فیصلہ۔	۱۵۷	تین حصہ داروں میں دو نے ایک کی رضا کے بغیر تقسیم کی، یہ تقسیم باطل ہے۔
۱۶۳	ہندوستان کا یہ عرف ہے کہ شوہر عورت کو زیور کا مالک نہیں کرتا۔	۱۵۷	دو حصہ داروں نے جائیداد تقسیم کی تیسرے کا جائیداد میں جز شائع تھا تقسیم تو زدی جائے گی۔
۱۶۳	زیور کے عورت کی ملک ہونے کے لئے شوہر کی جانب سے تصریح ضروری ہے۔	۱۵۷	ایک ترکہ کی تقسیم۔
۱۶۳	شوہر نے زیور کو مہر میں دینے کی تصریح کی تو مہر میں محسوب ہوگا، اور احسان اور ہبہ کے طور پر دیا تو محسوب نہ ہوگا۔	۱۵۷	پہلی تنقیح۔
۱۶۳	شوہر نے زیور کا صرف مالک بنایا، جہت کی تصریح نہ کی، عورت مہر سے الگ کہتی ہے، اور دیگر ورثہ مہر میں دینے کا دعویٰ کرتے ہیں، تو ورثہ کا قول قسم کے ساتھ مستحضر ہوگا۔	۱۵۸	دوسری تنقیح۔
۱۶۳	عورت کے پاس شوہر نے کچھ بھیجا عورت اس کو تحفہ کہتی ہے اور شوہر مہر قرار دیتا ہے اور چیز سڑنے گلنے والی ہوتی شوہر کا قول قسم کے ساتھ مستحضر ہوگا۔	۱۵۸	شریک کے حصہ کی بیع فضولی کی بیع ہے اس کی اجازت پر موقوف ہوگی۔
۱۶۵	مذہب کا بیان مسوع نہیں۔	۱۵۸	بیع کی خبر پاکر خاموش رہنا اجازت نہیں۔
۱۶۵	تہا عورتوں کی گواہی مقبول نہیں۔	۱۵۹	بیع موقوف کی اجازت مورث کی موت کے بعد وارث نہیں دے سکتے۔
۱۶۵	وارث کے لئے وصیت درست نہیں۔	۱۵۹	تیسری تنقیح۔
۱۶۶	لڑکا باپ کے عیال میں ہوا اور باپ کی اعانت کے طور پر جو کمائے وہ باپ کا ہے۔	۱۵۹	بیع فضولی بیع موقوف ہوتی ہے، مالک نے خود بیع تو زدی تو بیع موقوف باطل ہوگی۔
	لڑکے نے باپ کے عیال سے الگ ہو کر کمایا یا ذاتی مال	۱۵۹	بائع نے غلط فہمی سے ایک جائیداد کو اپنا حصہ سمجھ کر بیع دیا اور وہ واقعہ اس کا حصہ نہ تھا، تو وہ بیع میں داخل نہ ہوگا۔
			زید کی کسی چیز کو عمر و نے بیچا، زید کو اس عقد کے جائز کرنے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۱	مذکورہ بالا مسائل کے نصوص بھجیے۔	۱۶۷	سے کوئی تجارت کی، یا باپ کے کسب سے الگ کوئی کسب کیا یہ سب بیٹے کا ہوگا۔
۱۷۱	اسلامی ریاستیں جو کفار کے غلبہ میں ہوں ان کے مسلمان والیوں کی طرف سے جو حکام مقدمات فیصل کرنے پر مقرر ہیں وہ شرعاً قاضی ہیں اور انہیں جو جائز اختیار تفویض ہوں وہ اختیارات شرع ہیں۔	۱۶۷	باپ نے بیٹے کو کچھ دینے کے لئے کہا، اور نہیں دیا تو باپ پر جبر نہیں ہو سکتا۔
۱۷۳	جامل قاضی شرع ہو سکتا ہے۔	۱۶۸	بیٹے نے باپ کی مزدوری کی، یہ جائز نہیں۔
۱۷۵	قاضی قاضی بنا دیا جائے تو قاضی ہو جائے گا لیکن اس کا قاضی بنانا گناہ ہے۔	۱۶۸	میراث کا حق اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ ہے اس کو نہ باپ باطل کر سکتا ہے نہ بیٹا رد کر سکتا ہے۔
۱۷۵	قاضی کو بعض احکام شرع کے اجراء کا مجاز نہیں کیا اور جن کا مجاز کیا ان میں اتباع شرع سے نہ روکا تو ایسی تحقیق جائز ہے اور قضا تحقیق ہے۔	۱۶۹	باپ حالت صحت میں اپنی ملک زائل کر دے تو حق وراثت ختم ہو جائے گا۔
۱۷۶	بعض احکام میں اتباع شرع سے روکا تب بھی قضا تحقیق ہے، البتہ ایسی قضاء کا قبول کرنا حرام ہے۔	۱۶۹	وارث کو حق میراث سے محروم کرنے والے کے لئے حدیث میں وعید شدید۔
۱۷۶	مسلمانوں کے معاملہ میں قاضی کا مسلمان ہونا شرط ہے۔	۱۶۹	دو بیویوں میں عدم مساوات پر وبال۔
۱۷۶	جہاں اسلامی ریاست نہ ہو وہاں تراضی اہل اسلام سے قاضی بنایا جاسکتا ہے۔	۱۶۹	چار دفعات پر مشتمل ایک استثناء۔
۱۷۷	ایسا بھی نہ ہو تو اہل علم علماء بلد جو عالم دین ہو قاضی ہے۔	۱۶۹	جو شخص کسی قسم کا قہر و تسلط رکھتا ہو اس کو کسی قسم کا قہر اور دعوت خاصہ قبول کرنے کا اختیار نہیں۔
۱۷۷	اہل علم علماء البلد عالم دین کی اتباع من حیث اہل علم اور من حیث اہل حکم ہر طرح واجب ہے۔	۱۷۰	ان اشخاص کی تفصیل جو اصحاب قہر و تسلط میں آتے ہیں۔
۱۷۷	نکاح خواں قاضی جو گاؤں میں مقرر ہوتے ہیں یہ کچھ نہیں ہیں۔	۱۷۰	ماقت اپنے افسر کی دعوت قبول کر سکتا ہے جس پر اس کا دباؤ نہ ہو۔
۱۷۷	جو شخص کسی دوسرے کے لئے اس کی اجازت کے بغیر اور کسی مجبوری کے بغیر خرچ کرے اس کا معاوضہ کسی سے نہیں لے سکتا۔	۱۷۰	ایسے شخص سے ہدیہ و دعوت بھی قبول کر سکتا ہے جو اس منصب سے پہلے بھی اس قسم کا معاملہ رکھتا تھا۔
۱۷۸	جو چیز عاریۃ دی یا اس کے عاریۃ دینے کا رواج ہو وہ باقی ہو تو لے سکتا ہے اور باقی نہ ہو تو کسی سے مطالبہ نہیں۔	۱۷۰	اپنے قریبی محارم کا ہدیہ قبول کرنے میں ائمہ کا اختلاف ہے۔
۱۷۸	عاریت کی چیز کسی نے خرچ کی یا تلف کر دی اس سے تاوان لیا جاسکتا ہے۔	۱۷۱	کام پڑنے کے وقت مذکورہ بالا اصحاب سے بھی ہدیہ و دعوت قبول نہیں کر سکتا۔
۱۷۸	بھائی کے کفن و دفن میں جتنا بطریق سنت خرچ کیا وہ مجزا ہے۔	۱۷۱	دعوت نہ قبول کرنے کی علت تہمت رعایت ہے اس لئے دعوت کے بعد رعایت نہ کرنے کی عادت سے دعوت جائز نہیں ہو سکتی۔
		۱۷۱	منصب کی وجہ سے ہدیہ کی ممانعت کا حکم حدیث شریف سے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۳	ایک شخص نے چند افراد کی موجودگی میں اپنی ساس سے زنا کا اقرار کیا بعد ازاں اس کا انکار کیا، اس کا شرعی حکم۔	۱۷۸	کر سکتا ہے۔
۱۸۳	سوال دوم۔	۱۷۹	مسلمانوں پر کافر کو کوئی حکومت نہیں۔
۱۸۳	جواب سوال اول۔	۱۷۹	مسلمانوں کا کافروں کے طریقے پر نکاح کرنا جائز نہیں۔
۱۸۶	عالم دین اعلم علماء بلد خود قاضی ہو جاتا ہے۔	۱۷۹	کافروں سے دینی کام میں مدد لینی جائز نہیں۔
۱۸۶	مسلمانوں کا راضی ہو کر کسی کی طرف فیصلہ خصومات میں رجوع لانا اس کو قاضی بنا دیتا ہے۔	۱۷۹	جو مسلمان ایسے ناجائز کاموں کے طرف دار ہوں شرعاً تعزیر کے مستحق ہیں اور ان پر توبہ لازم ہے۔
۱۸۷	چودہ امور میں دعویٰ کے بغیر گواہی مسوع ہے۔	۱۸۰	صرف قبائلاً شرعاً کوئی حکم نہیں ثابت ہوتا۔
۱۸۷	اعلم علماء البلد اور قاضی بتراضی المسلمین کا فیصلہ قضائے شرعی ہے۔	۱۸۱	آجکل عام طور سے عرف یہی ہے کہ باپ بیٹے کو کوئی جائیداد ہبہ کرنا چاہتا ہے تو اس کو خرید کر قبائلاً لڑکے کے نام کر دیتا ہے تو یہ لڑکے کے نام خریداری نہ ہوئی ہبہ ہوا۔
۱۸۸	حکم اس کو کہتے ہیں جس کو طرفین فیصل مقرر کریں۔	۱۸۱	اگر ہبہ پر موبوب لڑکا قبضہ ہو ملک ثابت ہوگی قبضہ نہ ہو ملک ثابت نہ ہوگی۔
۱۸۸	حد، قود، دیت علی العاقلہ کے علاوہ حکم کا فیصلہ بھی قضائے قاضی کی طرح نافذ ہے۔	۱۸۱	کورت کا بیلا م بیع شرعی نہیں۔
۱۸۸	مستار کہ صرف قول سے ہوتا ہے اس لئے شوہر کا کوئی فعل مستار کہ نہیں قرار دیا جاسکتا۔	۱۸۱	اصل مالک کا اس بیع پر راضی ہونا ضروری ہے۔
۱۸۸	تفریق کا وکیل ہو سکتا ہے اور وکالت کو معلق کیا جاسکتا ہے تو ایسی وکالت کے نتیجہ میں عالم نے تفریق کردی تو مستار کہ ہو گیا۔	۱۸۲	عورت کی زمین پر اس کی اجازت سے اسی کے لئے مکان بنایا تو مکان عورت کا ہوگا خرچہ عورت پر قرض ہوگا۔
۱۸۹	فضولی نے حکم دیا فریقین نے راضی ہو کر نافذ کر دیا، نافذ ہو گیا۔	۱۸۲	عورت کی اجازت کے بغیر اپنے لئے بنایا تو مکان بنانے والے کا ہوگا۔
۱۸۹	مادر زن کے ساتھ زنا کا ایک بار بھی اقرار کر لینے سے حرمیت معاشرت ثابت ہو جاتی ہے، شوہر کا بار بار اقرار کرنا ضروری نہیں۔	۱۸۲	اور عورت کی اجازت کے بغیر عورت کے لئے بنایا تو مکان عورت کا، اور شوہر حرمیت قرار دیا جائے گا۔
۱۹۰	مقر اپنے اقرار سے رجوع کرے تو نامقبول ہے۔	۱۸۲	واہب اور موبوب لڑکے سے کوئی بھی قبضہ سے پہلے مر گیا تو ہبہ باطل ہو گیا۔
۱۹۱	جواب سوال دوم۔	۱۸۳	عورت مہر محل کے برابر یا کم کا دعویٰ کرے تو مہر محل دیا جائے۔
۱۹۱	اسلامی ریاستوں کے مسلمان امراء (اگر چہ ریاست پر کافروں کا تغلب ہو)	۱۸۳	مہر محل سے زائد کا دعویٰ شوہر کی رضا یا گواہان شرعی کے بغیر ثابت نہ ہوگا۔
۱۹۱	کسی عالم متبع شرائط صالح قضاء کو قاضی بنا دیں تو وہ شرعاً بھی قاضی ہو جاتا ہے کسی مقدمہ کے فریق اس کو معزول کر سکتا ہے۔	۱۸۳	غیر معتبر گواہوں کا کچھ اعتبار نہیں۔
		۱۸۳	دوسوالوں پر مشتمل ایک استفتاء۔
		۱۸۳	سوال اول۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۱	کی تسلیم کرتا ہے، پھر ایک مدعی جو شہر میں موجود ہوا ان حالات سے مطلع ہو دعویٰ کرے کہ یہ میری ملک ہے دعویٰ مسوع نہ ہوگا۔	۱۹۱	نہیں کر سکتے۔
۱۹۲	کسی جائیداد میں غیر کو تصرفات کرتے ہوئے کسی کا چپ رہنا اپنی اجنبیت اور تصرف کی ملکیت کا صریح اقرار ہوگا۔	۱۹۱	مسلمان امیر نے جن امور میں قضاء کا اختیار دیا سب کا یہ مجاز ہوگا۔
۱۹۲	مذکورہ مسئلہ کے بارے میں سب ائمہ سے جزئیات متحدہ۔	۱۹۲	کافر کے قاضی بنانے سے قاضی نہ ہوگا۔
۱۹۲	شفہ کے بارے میں ایک استثناء۔	۱۹۲	جہاں کفار کا تعلق ہو وہاں مسلمانوں پر کسی کا قاضی بنانا واجب ہے۔
۲۰۰	جو دیوار کسی کے استعمال میں ہو بحکم ظاہر اسی کی ہے کسی نے کسی چیز کا دعویٰ کیا تو یہ دعویٰ اس امر کو تسلیم کرتا ہے کہ مدعا علیہ کا اس چیز پر قبضہ ہے۔	۱۹۳	کافر کے بنانے سے مسلمان غلام بھی نہیں ہو سکتا۔
۲۰۱	دعویٰ دلیل شرعی (گواہ) سے ثابت ہوتا ہے۔	۱۹۳	ابتداءً اول بدل کے ذریعہ بیچ ہو جاتی ہے لیکن جس چیز کا عقد بیچ فاسد کے ذریعہ کیا اب اس کو تعاطی کے ذریعہ بیچ نہیں کر سکتے۔
۲۰۱	بیچ نامہ کی اطلاع پانے کا یہ مطلب نہیں کہ اس کے ہر ہر لفظ سے آگاہ ہوا، نہ اس بنیاد پر اطلاع پانے والے پر کوئی الزام قائم کیا جاسکتا ہے۔	۱۹۳	ایک عورت کو پوری جائیداد دوسرے کے عوض بیچ کر دی دوسری کو اس میں کوئی حق نہ پہنچے گا ہاں دوسری کو محروم کرنے کی نیت سے ایسا کیا تو مجرم ہوا۔
۲۰۲	ظاہر کا قاعدہ مدعا علیہ کو پہنچتا ہے مدعی کو نہیں۔	۱۹۳	مہر کے لئے فوراً یا تاخیر سے ادائیگی کی کوئی تصریح نہ ہو تو مدار وہاں کے عرف پر ہوگا۔
۲۰۲	کسی عقد بیچ کا تسلیم کرنا الفاظ زائدہ کا تسلیم کرنا نہیں ہے۔	۱۹۳	ان بلاد کا عرف یہی ہے کہ موت یا تفریق کے بعد طلب کرتے ہیں تو اس سے قبل عورت کا دعویٰ مسوع نہ ہوگا۔
۲۰۲	چودھری بیچ میں داخل نہیں۔	۱۹۳	ورش میں سے کسی نے تہماً مورث کی طرف سے مہر ادا کر دیا تو اس کو دوسرے ورثہ سے مطالبہ کا حق نہیں، اور تہراً نہ ہو تو وصول کر سکتا ہے اور اس کی ادائیگی کے لئے مورث کی جائیداد کی بیچ روک سکتا ہے۔
۲۰۲	بیچ نامہ پر گواہی کرنا بھی فی مبیعہ پر ملک کے دعویٰ سے مانع نہیں۔	۱۹۳	دین اگر ترکہ کو مستغرق نہ ہو تو وارث اپنا حصہ بیچ کر سکتا ہے۔
۲۰۳	کسی چیز کا ہبہ کرنا اس کے ہبہ کی درخواست کرنا اپنی ملک نہ ہونے کا اقرار ہے، کسی دوسرے کی ملک ہونے کا اقرار نہیں ہے۔	۱۹۳	دین ادا کرنے سے قبل ترکہ میں میت کے دین میں مرہون جائیداد میں ورثہ کا تصرف نافذ نہ ہوگا۔
۲۰۳	یہ مسئلہ زیادات کا ہے جو ظاہر الرویہ سے ہے اور اکثر سے اسی کی تصحیح ہو رہی ہے۔	۱۹۵	کسی وارث کا مورث کے دین سے حصہ رسدی ادا کرنا اس کے تصرفات کو جائز نہ کرے گا تا وقتیکہ کل دین ادا نہ ہو جائے۔
۲۰۳	جو اکثر کا قول ہے اسی پر عمل ہے۔	۱۹۵	ایک جائیداد میں کوئی مالکانہ تصرف کرتا ہے دوسرے کو اس قاضی خان کی تصحیح دوسرے پر مقدم ہے۔
۲۰۵			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۲	دلیل ہے کہ جائداد میں سکت رہنے والے کا حق نہیں ہے۔	۲۰۵	قاضی کے فیصلہ کی بنیاد مدعی کی دلیل، اور مدعا علیہ کا اقرار یا انکار ہے۔
۲۱۳	مورث کے ترکہ کو تصرف کا دین مستغرق ہو جب بھی دعویٰ وراثت غیر مسموع ہوگا۔	۲۰۶	گھاؤں لڑکے کو ہیہ کر دیا تو اب اس کی آمدنی میں والدین کو دعویٰ کا حق نہیں، ہاں والدین پر پڑا احسان موجب سعادت دارین ہے۔
۲۱۴	وارث دین ادا کر کے ترکہ چھڑا سکتا ہے۔	۲۰۶	جنگلست والدین کا نفع کشادہ دست لڑکے پر ہے۔
۲۱۴	ترکہ کی تقسیم۔	۲۰۷	مدعی اپنے دعویٰ میں جائداد متنازعہ کی حدود میں ترسیم کرے، اور اس کی صحیح توجیہ کرے، تو دعویٰ قبول ہوگا۔
۲۱۴	استحقاق شیوع مقارن ہے ہیہ کو باطل کر دے گا۔	۲۰۷	اور اس باب میں شاہد اور مدعی دونوں کا ایک حکم ہے۔
۲۱۵	ادائیگی قرض کے دعویٰ کے ثبوت کے لئے قرضخواہ کا اقرار یا اقرار کے گواہ کافی ہیں۔	۲۰۸	مکانات کی بے پردگی کے مسائل۔
۲۱۵	بھربائی کے رسید دلیل شرعی نہیں۔	۲۰۸	انسان اپنی ملک میں تصرف کا مطلق اختیار رکھتا ہے۔
۲۱۵	مہمل دعویٰ پر شہادت فضول ہے۔	۲۰۸	اپنے نقصان کی وجہ سے پڑوسی کو اپنی ملک میں تصرف کرنے سے روک نہیں سکتے۔
۲۱۵	نفی پر گواہی نامقبول ہے۔	۲۰۸	اپنی بے پردگی سے پڑوسی کو دروازہ اور جنگل رکھنے سے روک نہیں سکتے، خود اپنے پردے کا انتظام کریں۔
۲۱۵	شرعاً تحریر کا اعتبار نہیں۔	۲۰۸	احناف کے ائمہ خراسان، امام اعظم، ابو یوسف، محمد بن حسن، زفر اور حسن ابن زیاد رحمہم اللہ تعالیٰ ہیں۔
۲۱۵	دلائل شریعہ تین ہیں، بینہ، اقرار، بکول۔	۲۰۹	فتویٰ مختلف ہو تو ظاہر الروایہ کی طرف رجوع واجب ہوگا۔
۲۱۶	ایک غلط تجویز کا سوال۔	۲۱۰	جو کچھ ظاہر الروایہ سے خارج ہے وہ مرجوح عند ہے اور ہمارے ائمہ کا مذہب نہیں ہے۔
۲۱۶	پکھری کی تجویز کا خلاصہ۔	۲۱۰	متاخرین نے لاضرر و لاضرار پر فتویٰ دیا لیکن یہ بھی وہاں جہاں ضرر شدید ہو۔
۲۱۶	مدعی محمدی بیگم اپنا دعویٰ مندرجہ ذیل وجوہ سے ثابت نہ کر سکی شرعاً	۲۱۰	ضرر شدید میں مکان کا گر جانا، اشقاع کے لائق نہ رہتا کہ بالکل روشنی ختم ہو جائے وغیرہ۔
۲۱۷	(۱) گواہ کی وجہ سے مجروح ہیں۔	۲۱۱	جو خود اپنی دیوار گرا کر یا بچی رکھ کر اپنا ضرر کرے وہ دوسرے کو اپنے پردہ کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا۔
۲۱۷	(۲) شرعاً ایجاب و قبول نہیں پایا گیا۔	۲۱۲	لاضرر و لاضرار کا لحاظ دونوں طرف ہونا چاہئے۔
۲۱۷	(۳) تعین ضمن مفقود ہے۔		جائداد میں کسی کے تصرفات کو دیکھ کر سکت رہتا صریح
۲۱۷	(۴) دعویٰ اور گواہی میں مطابقت نہیں۔		
۲۱۷	(۵) ایجاب و قبول مجلس واحدہ میں نہیں۔		
۲۱۷	(۶) ایک گواہ کی گواہی اپنے فعل پر ہے جو نامقبول ہے۔		
۲۱۷	ضابطہ کی مخالفت۔		
۲۱۸	اسلامپ سادہ وغیرہ رجسٹرڈ جس کو گورنمنٹ قبول نہیں کرتی عقلاً۔		
۲۱۸	(۱) تابع کی تخریر نہ دستخط جبکہ وہ پڑھا لکھا ہے۔		
۲۱۸	(۲) گواہ عزیز و اقارب میں نہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۲	سے لکھوائے تو بے گواہ محترم ہے۔	۲۱۸	(۳) حدود و جنوبی و شمالی ملکوں۔
۲۲۲	مقدمہ چہارم۔	۲۱۸	(۴) مہر ضرور ہے مگر وہ محفوظ نہیں رہتی۔
۲۲۲	بیع کی منگت و دعوتوں میں مستعمل ہے: مشورہ بیع اور عقد	۲۱۸	اعلیٰ حضرت کی تنقید۔
۲۲۲	بیع۔		مقدمہ اول۔
۲۲۲	مقدمہ پنجم۔		وجہ شرعی کے چار نمبروں کا جواب ثبوت بیع کے دو معنی ہیں،
۲۲۲	کوئی شہادت حاکم نے مقدمہ کے ایک امر میں قبول کی تو		فی الواقع اور عند القاضی، ایجاب و قبول پر موقوف صرف
۲۲۲	دوسرے امر میں رد نہیں کر سکتا۔	۲۱۸	اول ہے۔
۲۲۳	فائدہ جلیلیہ۔	۲۱۹	تحقیق ایجاب و قبول کی مختلف صورتیں۔
۲۲۳	مقدمہ ششم۔	۲۱۹	موقوفہ معاملات میں صرف معنی کا اعتبار ہے۔
۲۲۳	غیر نقد اہل شہادت ہے۔		دستاویز بیعت نامہ بطور مرسوم لکھ کر گواہیاں کرا کر مشتری کو دینا
۲۲۳	شہادت قاسق مقبول نہ ہونے سے مراد۔	۲۱۹	اور اس کا لیتا ایجاب و قبول کے لئے کافی ہے۔
۲۲۳	قاسق کی شہادت کا قبول کرنا واجب نہیں، البتہ قبول		والدین اپنے روپے سے جائیداد خرید کر بیعت نامہ اپنے بچوں
۲۲۳	کرے تو صحیح ہوگی۔	۲۱۹	کے نام لکھواتے ہیں یہ تملیک و ہبہ ہے۔
۲۲۳	قاسق کی شہادت قبول کرنے والا گنہگار ہے۔	۲۲۰	مقدمہ دوم
۲۲۳	قاسق کی قضاء اور شہادت دونوں صحیح ہیں البتہ قاضی بنانے		ثبوت عند القاضی عقد کے گواہ اور اقرار عائد کے گواہ
۲۲۳	والا شہادت قبول کرنے والا گنہگار ہوں گے۔	۲۲۰	دونوں طرح ہو جاتا ہے۔
۲۲۳	مقدمہ ہفتم۔	۲۲۰	شرعاً کی وجہ خاص کا جواب۔
	زیادہ نے مکان پر دعویٰ کیا میں نے بکر سے خریدا ہے	۲۲۰	ایک گواہ اقرار کا ہوا اور ایک عقد کا، گواہی ثابت ہوگی۔
	اور عمر و قاضی کہتا ہے میں نے بکر سے خریدا ہے، تو دونوں	۲۲۱	شہادت اقرار کے بعد تفتیش عقد کی حاجت نہیں رہتی۔
۲۲۳	مدعی ہیں۔	۲۲۱	مقدمہ سوم۔
۲۲۳	قاضی کے حق میں ذکر کی صورتیں۔	۲۲۱	عقلاً کی وجہ اول کا جواب۔
۲۲۶	آٹھواں مقدمہ۔	۲۲۱	کتابت تین قسم ہے۔
	کسی گواہ کی گواہی کے بعد مدعی کا یہ کہنا کہ یہ جھوٹا ہے	۲۲۱	(۱) نامعلوم جیسے ہوا پانی پر لکھنا، یہ باطل ہے۔
۲۲۶	اور بیان سے پہلے جھوٹا کہنے میں فرق ہے۔	۲۲۱	(۲) مرسوم طریقہ معبودہ پر لکھنا، یہ محترم ہے۔
۲۲۶	دوسری قسم کے گواہ قبول ہوں گے۔	۲۲۱	(۳) معلوم غیر مرسوم معبودہ طریقہ پر نہ ہو۔
	مدعی نے کہا میرے گواہ نہیں اور مدعی علیہ نے حلف اٹھائی	۲۲۱	یہ نیت یا دلیل نیت کے ساتھ محترم ہے ورنہ نہیں۔
	اس کے بعد مدعی نے گواہ پیش کئے، قبول کئے جائیں	۲۲۱	دلیل نیت کی صورتیں۔
۲۲۶	گے۔	۲۲۱	الفاظ یعنی عبارت بتا کر لکھوانا اپنے لکھنے سے قوی تر ہے۔
۲۲۸	تنقید و جوہ شرعی۔		غیر مرسوم طور پر خود لکھے تو بے گواہ محترم نہیں اور دوسرے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	رجسٹری فیس وصول کرنے کے بعد اس کے عدم قبول کا عذر غلط ہے۔	۲۲۸	بجٹ اول
۲۳۱	لکھنے سے زیادہ لکھانے کا اعتبار ہے۔	۲۲۸	اقرار کے گواہوں کو ایجاب و قبول کا گواہ قرار دیا گیا۔
۲۳۱	قبول شہادت میں زائد باتوں میں اختلاف کا کوئی اعتبار نہیں۔	۲۲۸	بجٹ دوم، تنقید وجہ خاص۔
۲۳۱	فیصلہ مجموعی غلط ہے، فیصلہ مدعیہ محمدی تنگم کے حق میں ہوا۔	۲۲۸	صرف اپنے ہی فعل کی گواہی نہیں بلکہ بائع کے افعال کی بھی گواہی دی اس لئے یہ گواہی مقبول ہوگی۔
۲۳۲	استفراق جائداد بے قبضہ شرعاً ناجائز ہے۔	۲۲۹	بجٹ سوم تنقید وجہ سادس۔
۲۳۲	رہن مع قبضہ صحیح ہے لیکن اس سے مرہن کا منافع اٹھانا جس کو رہن دہن دہن کہتے ہیں ناجائز ہے۔	۲۲۹	اقرار بائع کے پانچ گواہ ہیں۔
۲۳۲	معدم جائداد کے لئے وعدہ بے معنی ہے مہر منجل کے دعویٰ کا عورت کو ہر دم حق حاصل ہے۔	۲۲۹	بجٹ چہارم تنقید وجہ اول۔
۲۳۲	ہر مرد علی مقصود علیہ ہے۔	۲۲۹	حاکم کے پاس شہادت اقرار کے بعد ایجاب و قبول کے گواہی کی ضرورت نہیں۔
	مہر منجل ہے تو جائداد موجودہ عورت کو دے دے یا اس کے پاس بعوض مہر رہن رکھ دے اور جو باقی بچے اس کو آئندہ شوہر دے تو اس کی رضا سے لیتی جائے، نہ دے تو تلاش کے ذریعہ نیلام کرائے، اور جو مقدار مہر سے زائد ہو اس کو واپس کر دے۔	۲۲۹	بجٹ پنجم وجہ چہارم کی مزید تنقید۔
۲۳۲	آج کل خلاف جنس پر قابو پائے تو اپنا حق وصول کر سکتا ہے۔	۲۲۹	مدعیہ اور گواہ کے بیان میں مخالفت سے گواہ کے بیان پر کوئی اثر نہیں پڑتا، اگر مدعی کا بیان پہلے ہو۔
	جب کل مہر کے عوض جائداد ہیہ ہو کل مہر ساقط ہو گیا چاہے کتنا بھی ہو۔	۲۳۰	بجٹ ہفتم، تنقید وجہ ہفتم۔
۲۳۳	ہیہ بالعوض ابتداء و انتہاء صحیح ہے۔	۲۳۱	گواہوں کے تزکیہ کے بغیر ان کو فاسق کہنا صحیح نہیں، اور یہاں فیس اسٹامپ جمع کرنے کے سلسلہ میں ان گواہوں پر اعتبار ہو چکا ہے تو بحکم مقدمہ پنجم شہادت صحیح میں بھی اعتبار ہونا چاہئے۔
۲۳۳	مشتری کے لئے ضمن میں کچھ ملک باقی نہیں رہتی۔	۲۳۱	وجہ ضابطہ کی تنقید۔
	جہاں مقدمہ ہو وہاں مقدار کا بیان بلکہ معلوم ہونا بھی ضروری نہیں ہے۔	۲۳۱	جب حسب قاعدہ سرکاری اس بیعتنامہ کی اسٹامپ پکھری نے قبول کر لیا، تو اب اس کو پکھری کے ضابطہ کے اصول سے ناقابل قبول بنانا غلط ہے۔
۲۳۳	مسلمانوں پر کسی بھی معاملہ میں ہنود کی گواہی معتبر نہیں۔	۲۳۱	بجٹ ہشتم وجہ عقل کی تنقید۔
۲۳۳	تہا عورتوں کی گواہی سے طلاق ثابت نہیں ہوتی۔	۲۳۱	اسٹامپ قبول کرنے کے لئے ان شہادتوں کو کس عقلی دلیل سے تسلیم کیا۔
	گواہی نہ ہونے کی صورت میں شوہر کو قسم کھلائی جائے، قسم کھا کر طلاق کا انکار کر دے گا تو عورت کا دعویٰ	۲۳۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	قرض بنایا، اور اتنا ہی ترکہ ہے مگر کسی اجنبی پر قرض ہے موجود لڑکے کی گواہی اجنبی پر قبول ہوگی، قرضہ دوسرے لڑکے کے آنے کے بعد دلا یا جائے گا۔	۲۳۳	رہو ہو جائے گا اور قسم کھانے سے انکار کرے تو طلاق ثابت ہوگی۔
۲۳۹	میت پر ایک وارث کی موجودگی میں قرض ثابت ہوا البتہ ورثہ کے حق میں بھی ثابت ہو جائے گا۔	۲۳۵	نصاب شہادت برائے طلاق۔
۲۴۰	ایک وارث نے میت کا قرضہ کسی پر ثابت کیا سب وارثوں کو حصہ ملے گا۔	۲۳۵	زمانہ طلاق کے بارے میں گواہوں کا اختلاف کچھ معر شہادت نہیں۔
۲۴۰	میت کی ماں کے مہر میں سے میت کی بیوی کا کس جہت سے کتنا حصہ ہوگا۔	۲۳۵	بادشاہ اسلام یا قاضی قضاۃ نے جسے قاضیوں کے مقرر کرنے کا حق ہے، جس شخص کو جن قواعد و شرائط کیساتھ حکم کیا، یا پوری ریاست کیلئے جو قواعد و ضوابط بنائے ان کی پابندی متعلقہ افراد کے لئے ضروری ہے، عدم پابندی کی صورت میں فیصلہ کا عدم ہوگا۔
۲۴۲	فیصلہ دستاویز یا دستخط پر نہیں گواہی پر ہے۔	۲۳۵	قضا کو زمان و مکان، خصوصیت اور دیگر شرائط کے ساتھ مقید کرنا جائز ہے۔
۲۴۲	کسی کا حق ہو تو چاہے اقرار نہ کرے پھر بھی دینا شرعاً ضروری ہے۔	۲۳۶	باہر جانے کے لفظ سے فرار ثابت نہیں ہوتا۔
۲۴۲	جموئے اقرار کی پابندی لازم نہیں۔	۲۳۶	بھاگ جانے میں باہر جانے سے ایک امر زائد ہے۔
۲۴۲	سوال اول۔	۲۳۷	زیادت بے ثبوت زائد ہرگز ثابت نہیں ہو سکتی۔
۲۴۲	تزکیہ شہود سے متعلق سوال۔	۲۳۷	اقل متیقن ہوتا ہے۔
۲۴۳	سوال دوم۔	۲۳۷	مدیون کے مدیون پر دعویٰ صحیح نہیں۔
	مزکی کا خود عادل ہونا ضروری ہے مجہول الحال کسی کا تزکیہ نہیں کر سکتا۔	۲۳۸	موت کے بعد ملک منتقل ہو جاتی ہے۔
۲۴۳	مزکی کے عادل ہونے کی شرط پرانہ تلاش کا اتفاق ہے۔	۲۳۸	دائن میت اور مدیون میت اگر میت کے وارث ہوں تو مدیون کے مدیون پر دعویٰ صحیح ہے۔
۲۴۳	کاذب قاسق کا تزکیہ صحیح نہیں۔	۲۳۸	تحقیق مقام۔
۲۴۳	المجہول لا یعرف المجہول۔	۲۳۸	میت کے مدیون پر میت کا وارث یا وصی دعویٰ کر سکتا ہے
۲۴۳	قاسق یا مستور کی تبدیل صحیح نہیں۔	۲۳۸	میت کا قرضہ دار نہیں۔
	مزکی عادل نہ ملے تو جو لوگ تزکیہ کرتے ہوں سب اس کی عدالت یا فسق میں متفق ہوں اور قاضی کو اطمینان قلب ہو کہ سچ کہتے ہیں تو قبول کر سکتا ہے۔	۲۳۸	میت پر دعویٰ ثابت کرنے کے لئے بھی وصی یا وارث کا حضور شرط ہے۔
۲۴۳	مختص خبر اور قاضی کی تحری صدق، خبر متواتر کے منزلہ میں ہے۔	۲۳۸	میت کے مدیون پر دین اور خود میت پر دین اگر کسی اور طریقہ سے ثابت ہو جائے تو مدیون کے مدیون پر دعویٰ ہو سکے گا۔
۲۴۳	طامع اور مفلس نہ ہونا، اور لوگوں سے اختلاط ہونا شرائط اولویت تزکیہ میں سے ہے۔	۲۳۸	میت کے دولڑکے ہوں، ایک نے باپ پر اپنا ایک ہزار
۲۴۵			



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۶	پانچ قطعہ مکانات کی تفصیل مع چودہ دی۔	۲۳۵	عارف اسباب جرح، عالم دین کو ترجیح دی جائے گی۔
۲۵۷	عرضی دعویٰ اور کاروائی مقدمہ کی تفصیل۔	۲۳۵	وصفہ علم سب پر راجح ہے۔
۲۵۷	جواب دعویٰ۔	۲۳۵	جابل کو اسباب جرح و تعدیل میں امتیاز دشوار ہے۔
۲۵۷	مدعا علیہ نمبر ۲		قاضی اپنے صوابدید کے موافق اجتماعی یا انفرادی گواہی
۲۵۸	تفصیل آمد و خرچ مجموعی۔		لے سکتا ہے، ہاں دو غورتوں کی گواہیاں ساتھ ساتھ ہوں
۲۵۸	۷ قطعہ دستاویز متعلقہ جائداد۔	۲۳۵	گی۔
۲۵۸	کاروائی متعلق دستاویز۔		آج کل دکھاؤ جس طرح جرح کرتے ہیں کہ گھیر کر جرح
۲۶۰	میارہ تنقیحات۔	۲۳۶	کو مجموعہ بناتے ہیں، یہ سخت ممنوع ہے۔
۲۶۰	تجویز تنقیح نمبر ۱		شہادۃ علی الزیادۃ مردود ہے، مقبول ہونے کی یہ صورت
۲۶۲	تجویز تنقیح نمبر ۲	۲۳۷	ہے کہ مدعی دعویٰ اور شہادت میں تطبیق کر دے۔
۲۶۲	رہن ملک مرتجن نہیں ہوتا۔	۲۳۷	مسئلہ کے نصوص اور توفیق کی مثالیں۔
۲۶۲	مرتجن رہن کو بیہ نہیں کر سکتا۔		مدعی جب کسی کے لئے ایک چیز کا اقرار کر چکا تو اس
۲۶۳	تجویز متعلقہ تنقیح نمبر ۳	۲۵۰	کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔
۲۶۳	غیر مدیون کو مدین کا مالک بنانا صحیح نہیں۔		شہادت جب بعض میں مردود ہوکل میں مردود ہوگی، آٹھ
۲۶۳	تجویز متعلقہ تنقیح نمبر ۴	۲۵۰	مسائل کا استثناء ہے۔
۲۶۵	رہن مشاع قاسد ہے۔	۲۵۲	بیعنا کا حکم۔
۲۶۵	رہن ذیلی شرعاً حرام ہے۔		ایجاب و قبول اللہ گواہوں سے ثابت ہو یا بائع کا اقرار
۲۶۵	رہن صحیح و قاسد کا حکم ایک ہے۔		ثابت ہو تو بیع ثابت ہے، رجسٹری ہو یا نہ ہو، ضمن دیا گیا ہو
	انتقال مرتجن کے بعد اس کے ورثہ اس کی جگہ مرتجن	۲۵۲	یا نہ دیا گیا ہو۔
۲۶۵	ہو جاتے ہیں۔		اپنے حق مردور سے باہر کوچہ غیر نافذہ میں دروازہ کھولنے
۲۶۵	راہن یا مرتجن کے مرنے سے رہن باطل نہیں ہوتا۔		میں اختلاف فتویٰ ہے مستند اور ظاہر الرویہ یہ ہے کہ جائز
۲۶۶	خریداری میں روپیہ والد کا ہونا ملک والد کو ستر نہیں۔	۲۵۲	نہیں۔
۲۶۷	لا دعویٰ کسی شرط واقعی پر مطلق کرنا بلا شرط لا دعویٰ ہے۔	۲۵۳	متون نقل مذہب کے لئے ہیں۔
	کسی شخص کا بیان اس قدر کہ اس کی ذات کے لئے نافع	۲۵۳	قاضی خاں کی تصحیح سے عدول نہیں کرنا چاہئے۔
	ہو بلا دلیل مقبول نہیں ہو سکتا اور جس قدر فریق دیگر کے		☆ انصح الحكومة فی فصل
۲۶۷	لئے نافع ہے اس کے حق میں جت ہو جاتا ہے۔		الخصومة .
۲۶۸	کوئی مقراپے اقرار سے بدعویٰ ہو و لغرض پھر نہیں سکتا۔		(شرکت و میراث کے الجھے ہوئے ایک مسئلہ کا انتہائی
۲۶۸	تجویز تنقیح نمبر ۵	۲۵۵	شاعر فیصلہ)
۲۶۹	تجویز متعلقہ تنقیح نمبر ۶	۲۵۶	ان چیزوں کی فہرست جس کا فیصلہ مطلوب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۰	حق کے لئے کافی نہیں ہے۔	۲۷۰	شرکت کا علم ہونا شریک ہونے کو مستلزم نہیں۔
۲۸۱	پڑوسی کو نالی بند کرنے کا حق نہیں۔	۲۷۰	جوز متعلقہ تنقیح نمبر ۷
	شوہر نے اپنا کوئی مکان بیوی کے مہر کے عوض بیچ کر دیا،	۲۷۰	جوز متعلقہ تنقیح نمبر ۸
	دوسری بیوی کی اولاد کو یہ حق نہیں کہ اپنی ماں کے مہر کے	۲۷۱	جوز متعلقہ تنقیح نمبر ۹
۲۸۲	عوض اس کو نیلام کر سکیں۔		کسی کے ساتھ نیکی پر ثواب کی امید ہے مگر استحقاق
۲۸۳	مذکورہ بالا مسئلہ پر پانچ وجوہ سے استدلال۔	۲۷۳	معاوضہ نہیں۔
۲۸۳	وجہ اول۔		کوئی شخص نیک سلوک اور احسان کر کے جبراً عوض
۲۸۳	بیچ گچھ میں قبضہ شرط ملک نہیں۔	۲۷۳	نہیں مانگ سکتا۔
۲۸۳	بیچ بالعموم اور بہرہ بشرط العوض کا فرق۔		دوسرے کے امر کے بغیر اس کا قرضہ ادا کرنے والا اس
۲۸۳	بہرہ بشرط العوض المصنوع ابتداءً ہیبا اور اجماعاً بیچ ہے۔	۲۷۳	سے واپس نہ پائے گا۔
۲۸۳	وجہ ثانی۔	۲۷۳	جوز متعلقہ تنقیح نمبر ۱۰
	جو چیز عورت کے قبضہ میں ہے وہ شوہر کے قبضہ میں مانی		شرعاً دو دائرہ مد یوں کو تقسیم نہیں کر سکتے نہ غیر مد یوں سے
۲۸۳	جائے گی، اس کا مطلب عورت کے قبضہ کی نفی نہیں۔	۲۷۵	دین کا مبادلہ ممکن ہے۔
۲۸۳	مقبوض المقبوض مقبوض۔	۲۷۵	حکم۔
۲۸۳	وجہ ثالث۔		دین مہر کے عوض جو جائیداد دی گئی وہ بیچ ہوئی، عورت اپنی
۲۸۳	لقابض القابض قابض۔	۲۷۸	زندگی میں اس میں ہر قسم کے تصرفات کی مختار ہے۔
۲۸۳	وجہ رابع۔	۲۷۸	معاوضہ مہر میں شوہر کے ورثہ کا کوئی دعویٰ نہیں۔
۲۸۳	حدیث الت و مالک لا یمک کا مطلب۔		حکیم کا حکم، بیچ مقرر کرنے کے بعد حکم کے فیصلہ سے
۲۸۳	ترک ثبوت ملک ہے۔	۲۷۹	کرنے پر حکم پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔
۲۸۵	وجہ خامس۔		پہلے بچوں کا فیصلہ حق ہو تو بعد والے اسی کو نافذ کریں، ورنہ
۲۸۵	بہرہ بے قبضہ تمام نہیں۔	۲۷۹	حق فیصلہ کریں۔
۲۸۵	زوجیت مانع رجوع ہیبا ہے۔		فیصلہ سے پہلے فریقین کو حکیم باطل کرنے کا اختیار ہے
	امراء مالمی یمدھانی یمد الزوج کا تعلق اس صورت	۲۷۹	فیصلہ کے بعد فیصلہ لازم ہو جاتا ہے۔
۲۸۵	سے ہے کہ عورت کوئی چیز اپنے پاس رکھتے ہوئے شوہر		کسی کے مکان کا پانی پڑوسی کے مکان سے ہو کر بہتا رہا ہو
۲۸۵	کو ہیبا کر دے، تو ہیبا صحیح ہے۔	۲۸۰	تو اس پڑوسی کو اس پانی کے روکنے کا حق نہیں۔
۲۸۵	زوجیت کے ثبوت کی چار صورتیں۔		استحقاق کا ثبوت پڑوسی کے اقرار سے یا گواہان عادل سے
۲۸۶	صرف دستاویزوں سے زوجیت کا ثبوت نہ ہوگا۔		ہوگا، یہ دونوں باتیں نہ ہوں تو پڑوسی قسم کھا کے انکار
	نکاح کا اقرار اس بات کا اقرار ہے کہ اس وقت نکاح میں	۲۸۰	کر دے انکار ہو جائے گا۔
۲۸۶	ہے۔		پانی کا مدتوں سے بہتا یا گھر کے ڈھال کا ادھر ہونا ثبوت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۵	قیمت کی معرفت وصف سے ہوتی ہے۔	۲۸۶	وہ چار چیزیں جس میں سن کر گواہی دی جاسکتی ہے۔
۲۹۵	مدعی قائب ہو تو جواہر اور روشنی کپڑے میں وزن کا ذکر موتی میں اس کی گولائی روشنی اور وزن کا ذکر ضروری ہے۔	۲۸۷	والدین جہیز کے کسی سامان کو عاریت بتائیں تو بغیر شہادت یہ دعویٰ مسوع نہ ہوگا۔
۲۹۶	بیمین اور بیع میں ذراع وصف ہے اور لغو ہے دعویٰ اور شہادت میں اس کا اعتبار ہے۔	۲۸۷	شوہر کسی زیور کے بارے میں یہ دعویٰ کرے تو مسوع ہوگا۔
۲۹۶	کسی کلام مستقل میں کوئی قید ہو تو دوسرے کلام مستقل میں اس کا اعتبار نہ ہوگا۔	۲۸۸	تہادی کا عذر شرعاً کوئی چیز نہیں۔
۲۹۷	شہادت میں الفاظ قاطع احتمال ہونا چاہئے۔	۲۸۸	میچ کے معیوب یا عیب قاضی ہونے میں یا ہلاک ہونے کی صورت میں ضمن میں اختلاف ہو تو بائع کے گواہ وہ نہ ہوں تو مشتری کی قسم یا انکار پر فیصلہ ہوگا۔
۲۹۸	حلف میں آج کل جو کچھ کہلایا جاتا ہے مثلاً واللہ اس باب میں جو کہوں گا حق کہوں گا بیمین منقذہ ہے اور مدعا علیہ پر بیمین محسوس لازم ہے۔	۲۸۹	گواہ کی موجودگی میں مدعا علیہ نہ خود قسم کھا سکتا ہے نہ مدعی قسم طلب کر سکتا ہے۔
۲۹۹	مطلق کا اقرار متعین کا اقرار نہیں۔	۲۸۹	بیمین اور بینہ دونوں قاضی کے سامنے ہونا ضروری ہے۔
۲۹۹	ایسی چیز پر تحلیف صحیح نہیں جس کے انکار سے مدعا علیہ پر دعویٰ کی ڈگری نہ دی جاسکے۔	۲۸۹	گواہ شہر میں موجود ہوں تو مدعی مدعا علیہ سے قسم کا مطالبہ نہیں کر سکتا۔
۲۹۹	قسم اس بات پر دلائی تھی کہ کوئی چیز اس فہرست میں بابت متروکہ ضیاء النساء بیگم ہے، مدعا علیہا کے پاس نہیں، نہ ضیاء النساء بیگم کے مرنے کے بعد قبضہ مدعا علیہا میں آئی قسم دلاتے وقت خط کشیدہ نگارہ کیا، تو تحلیف صحیح نہ ہوگی۔	۲۹۰	غیبت کی مسافت کے سلسلہ میں بھتیجی کی مہارت کی توفیق۔
۲۹۹	مدعی کی طلب پر حلف لینا حاکم کا کام ہے خود مدعی حلف دلائے صحیح نہ ہوگی۔	۲۹۱	چار سوالات پر مشتمل ایک مفصل استخلاء۔
۳۰۰	مدعی مال سے بری کر سکتا ہے حلف سے نہیں، یہ تو حاکم کا حق ہے۔	۲۹۱	تحلیف کی ایک صورت کی توفیق۔
۳۰۰	مدعی اور حاکم دونوں مدعا علیہ کو حلف سے بری کریں تو بھی بری نہ ہوگا۔	۲۹۱	تحلیف میں احتیاط یہی ہے کہ دعویٰ کے جرم و گنہوں کو شریک کیا جائے۔
۳۰۱	حلف پر وجہ صحیح تام نہ ہوئی، تو گواہی کے طلب پر قاضی نے دلائی ہو، دوبارہ صحیح طور پر قسم دلا نا ضروری ہے۔	۲۹۲	حلف دعویٰ پر لیا جاتا ہے جو چیزیں دعویٰ سے خارج ہیں ان پر نہیں۔
۳۰۲	متولی وقف، وصی اگر متعلقہ اشیاء میں کوئی عقد خود کریں	۲۹۲	بیمین نہ تو دعویٰ فاسدہ پر مرتب ہوتی ہے نہ معدوم پر۔
		۲۹۳	گواہ بعض دعویٰ پر گواہی دے مقبول ہے۔
		۲۹۳	وزن قیمت میں کم ہونا عیبت نہیں۔
		۲۹۴	اشیاء قائبہ میں قیمت کا ذکر مدعی کی تعیین کے لئے ہوتا ہے۔
		۲۹۵	فائدہ دعویٰ الزام ہے بواسطہ اقامت حجت۔
		۲۹۵	مجهول میں الزام تحقق نہیں ہوتا۔
		۲۹۵	بیمین کی معرفت وصف سے نہیں ہوتی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۰	ایک دگلاز حدیث شریف۔	۳۰۳	تو انہیں قسم دلائی جائے گی ورنہ نہیں۔
۳۱۳	ایک بار کے اشعار سن کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا گریہ اور اس کے بیٹے کو زبردستی۔	۳۰۴	جھوٹی گواہی کا کوئی کفارہ نہیں، آئندہ کے لئے کسی بات کی جھوٹی قسم کھانے کا کفارہ ہے۔
۳۱۴	انت و مالک لاہیک حکیم دیانت ہے قضاء باپ اور بیٹے کی ملک جدا ہے۔	۳۰۴	جھوٹے گواہ کے بارے میں حدیث میں وعید شدید۔
۳۱۴	لا کے مال میں مجبور باپ کے حقوق۔	۳۰۴	جہاں شہادت ناقابل اعتبار ہو مدعا علیہ کو قسم دلائی جائے گی۔
۳۱۵	فقیر باپ اپنے مالدار لڑکے کے مال سے ضرورت بھر چکا سکتا ہے۔	۳۰۴	حاکم تھا قسم کا مطالبہ نہیں کر سکتا ہے، مدعی قسم طلب کرے تو قاضی مدعا علیہ پر قسم رکھے۔
۳۱۵	غائب کے مال سے زوجہ اور بویں، اپنے حق کی جنس سے بغیر قضاے قاضی بھی لے سکتے ہیں۔	۳۰۵	شرعی قضاء کا طریقہ۔
۳۱۶	اپنے اقرار پر آدمی کا مواخذہ ہوگا۔	۳۰۵	مسئلہ کی فقہی نصوص۔
۳۱۶	مرض الموت کا بہرہ ضائع ورثہ پر موقوف ہوتا ہے۔	۳۰۶	حقوق العباد میں دعویٰ شرط شہادت ہے۔
۳۱۷	شرکت طاریہ مفر بہ نہیں۔	۳۰۶	انقضاء شرط سے شرط منسکی ہو جاتا ہے۔
۳۱۷	خریداری مشتری کی طرف سے قرار دینا ممکن ہو تو ایسی پر نافذ ہوگی۔	۳۰۸	ایک غلط فتویٰ کی تنقید۔
۳۱۷	عام طور سے باپ بیٹے کے نام کوئی چیز خریدتا ہے تو مقصد بہرہ کرنا ہوتا ہے۔	۳۰۸	زید نے عمرو کے خلاف شکایت کی کہ اس نے مجھے دعوت نہیں دی، عمرو نے کہا میں نے دعوت دی تھی، لوگوں نے عمرو سے قسم کھلائی، اس صورت میں نہ دعویٰ ہے نہ مدعی نہ مدعا علیہ نہ قسم کھلانے کی ضرورت۔
۳۱۷	باپ نے بیٹے کے لئے اقرار کیا، اب کہتا ہے مصلحت ایسا کیا تھا، گواہی کے بعد باپ کا دعویٰ تسلیم ہوگا، قسم کے بعد بیٹے کا قول معتبر ہوگا، نکل کی صورت میں ڈگری باپ کی ہوگی۔	۳۰۸	مذکورہ بالا حلف کے بارے میں اگر کوئی یہ کہے کہ ہم حلف کو نہیں جانتے تو کوئی جرم نہیں، قائل پر کفر و فسق کا فتویٰ جہالت۔
۳۱۷	حبوت زوجیت کے ایک فیصلہ کی تنقید۔	۳۰۹	جاہل کو فتویٰ دینا حرام ہے۔
۳۲۰	صحیح نکاح صحیح توکیل پر موقوف نہیں۔	۳۰۹	جو بے علم فتویٰ دے آسمانوں اور زمین کے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔
۳۲۰	نکاح فضولی بھی جائز ہے، نفاذ البتہ طرفین کی اجازت پر موقوف ہوگا۔	۳۰۹	من لم یعرف اهل زمانه فهو جاهل۔
۳۲۰	نکاح فضولی پر فیصلہ کرنے کے لئے یہ ضروری نتیجہ ہے کہ اجازت پائی گئی یا نہیں۔	۳۰۹	مدعی اور منکر کی شناخت علماء پر بھی مشکل ہے۔
۳۲۱	بعد کی اجازت پہلے کی وکالت کے مشل ہے۔	۳۱۰	مسلمان پر معصیت کا حکم لگانے سے قبل تنقیح ضرور کر لینا چاہئے۔
	صحیح شہادت کے لئے مشہود علیہ کو قودہ کے وقت پہچاننا	۳۱۰	اولاد کا والدین کے حقوق کا لحاظ نہ کرنا گناہ کبیرہ ہے۔
		۳۱۰	اطاعت والدین کے ترغیب کی ۸ حدیثیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۰	ایک گواہ نے کہا فلاں کو وکیل کیا، دوسرے نے اضافہ کیا کہ اس کے بعد معزول کیا یا وکالت کے حق میں گواہی مقبول عزل میں نہیں۔	۳۳۱	ضروری ہے پہلے سے جان پہچان ضروری نہیں۔
۳۳۰	عدم ذکر اور ذکر کا اختلاف قرآن عظیم میں بھی ہے دراصل یہ اختلاف ہے ہی نہیں۔	۳۳۲	دوسرا اور ایک عورت کی شہادت کہ یہ فلاں عورت ہے اس وقت ضروری ہے کہ مقررہ کتاب میں ہو۔
۳۳۱	ایک اختلاف میں تطبیق۔	۳۳۲	گواہ مقررہ کو دیکھ کر گواہی دینا بیان کرے تو مقررہ کو دکھا کر اطمینان کر لیتا چاہئے کہ یہ وہی عورت ہے۔
۳۳۲	معاورہ زبان کی تحقیق۔	۳۳۳	اختلافات۔
۳۳۲	تعدد اولیٰ میں امام بھول کر کھڑے ہو جانے کا مسئلہ۔	۳۳۳	جو امور اصل دعویٰ سے زائد ہوں انکا اختلاف محل شہادت نہیں۔
۳۳۲	ایک اور اختلاف کی تنقیح۔	۳۳۳	غیر معترض اختلافات کی چھ مٹالیں۔
۳۳۲	کسی شخص کو جانا اس کے ساتھ شناسائی و تعارف کو کہتے ہیں نہ فقط نام سن لینے کو۔	۳۳۳	حکام شرع کو حبیہ کہ آج کل جس طرح زبردستی گواہوں کا تضاد خواہ مخواہ نکالا جاتا ہے یہ زیادتی ہے، اور اس سے مسلمانوں کے حقوق پر فساد اثر پڑتا ہے۔
۳۳۲	کسی کا نام معلوم کر لینے کے لئے پہلے سے اس کو جانا ضروری نہیں۔	۳۳۳	مسئلہ دائرہ پر فتنی نصوص پکھریوں کی مذموم جرح پر سخت تنقید۔
۳۳۳	ایک اور اختلاف۔	۳۳۳	جرح مدفوع ہے۔
۳۳۳	احتمال سے استدلال باطل ہو جاتا ہے۔	۳۳۶	قاضی ابو یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نادرہ کو ان کا مذہب بتانا غلط ہے۔
۳۳۳	چھوہارے، بتا شے اور شیرینی کا اختلاف۔	۳۳۷	روایت نادرہ پر عمل صحیح نہیں۔
۳۳۳	مہر نکاح میں مقصود نہیں وہ تابع اور زائد ہے۔	۳۳۷	جو کچھ ظاہر الروایۃ کے خلاف ہے ہمارا مذہب نہیں۔
۳۳۳	نکاح کے وقت مہر نہ ہونے کی شرط لگائی، نکاح صحیح اور مہر مثل ثابت ہوگا۔	۳۳۷	قول مرجوح پر فتویٰ جہل اور خرق ایجاز ہے۔
۳۳۳	گواہ اور مدعی میں مہر کی مقدار میں اختلاف ہو تو نکاح دونوں میں سے جو کم ہو اس پر ہوگا۔	۳۳۷	عمل اسی پر ہے جو اکثر کا قول ہے۔
۳۳۳	نکاح کے علاوہ دیگر حقوق میں بدل میں اختلاف ہو تو دعویٰ رد کر دیا جائے گا۔	۳۳۷	امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب پر فتویٰ دینا واجب ہے۔
۳۳۵	مہر کے اختلاف خواہ باہم گواہوں میں ہوں یا گواہ اور مدعی میں ہوں دعویٰ نکاح اور شہادتوں سے ثبوت نکاح کو مطلقاً کچھ ضرر نہیں دیتے۔	۳۳۸	قاضی جب اپنے مذہب کے قول مستند کے خلاف فیصلہ کرے نافذ نہ ہوگا۔
۳۳۵	نکاح کی دعوت دینے اور نہ دینے کا اختلاف۔	۳۳۹	گواہوں کے حلف بیان میں تطبیق۔
۳۳۶	دعویٰ بے اصل ہے یا فیصلہ۔	۳۳۹	عدم ذکر ذکر عدم نہیں۔
۳۳۶	۲۵، ۲۳ تاریخ کا فرق۔	۳۳۹	ایک گواہ نے زید کے عمر سے پوچھنے کا ذکر کیا، دوسرا خاموش ہے، ان بیانیوں میں کوئی اختلاف نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۹	سکتا ہے۔	۳۳۶	عوام آنے والی رات کو دن کے تابع مانتے ہیں اور اہل اسلام گزشتہ رات کو، لیالی حج کا اس سے استثناء ہے۔
۳۳۹	جو اضافے محل تہمت ہوں ان کو بھی مجلس شہادت ختم ہونے سے پہلے بڑھوا سکتا ہے۔	۳۳۶	انگریزی تقویم میں بارہ بجے رات سے تاریخ بدلتی ہے۔
۳۳۹	منہ دیکھنے میں نام لینے سے زیادہ قہین ہے۔	۳۳۷	گواہی کا ایک اور غلط۔
۳۳۱	ادائے شہادت کے لئے نام جاننا یا چہرہ دیکھنا ضروری ہے۔	۳۳۷	نکاح کے ثبوت کے لئے نکاح پڑھانے والے کی گواہی معجز نہیں۔
۳۳۱	وقت نکاح کی جہالت سے گواہی پر اثر نہیں پڑتا۔	۳۳۷	مکان محلہ سے خاص ہے۔
۳۳۲	شاہدین یا مدعی و شاہد کے بیان میں زمان و مکان کا اختلاف ہو جب بھی گواہی مقبول ہے تو تردد کی صورت میں بدرجہ اولیٰ مقبول ہوگی۔	۳۳۷	مکان سے سوال کی نفی محلہ سے سوال کی نفی نہیں کر سکتی۔
۳۳۲	نام مقبول شہادت کو سن کر وقت ضائع کرنا مکروہ تحریمی ہے۔	۳۳۷	”اور کچھ نہ پوچھا“ کچھ نہ پوچھا کا فرق۔
۳۳۲	آدمی کی شہادت اپنے فعل پر نام مقبول ہے۔	۳۳۷	عمی سوال بھی علم کو مستلزم نہیں۔
۳۳۳	آج کل کی اصطلاح کا وکیل نکاح سفیر محض ہوتا ہے۔	۳۳۷	فصل مامور کی نسبت آمر کی طرف ہوتی ہے۔
۳۳۳	مبلغ اپنے پیغام پہنچانے کا ذکر اپنی شہادت میں کر سکتا ہے۔	۳۳۸	نکاح نامہ کا حکم۔
۳۳۳	تلفیظ اور فعل لیس کے فرق کی مثال۔	۳۳۸	”ساتھ“ اور ”بعد آنے“ میں اختلاف۔
۳۳۳	نکاح خواں قاضی ادائے شہادت سے قبل اپنے عہدے سے استعفا دے چکا ہو تو اس کی شہادت غیر مسوع ہے۔	۳۳۸	”اور“ عربی کے واؤ کا ترجمہ ہے یہ لفظ معیت، ترتیب، تراخی، تعقیب سب سے خالی ہے۔
۳۳۳	عدم قہین تاریخ و ماہ و سال، یا اسم منکوحہ و اسمائے گواہاں، شہادت کی نام قبولیت کا سبب نہیں۔	۳۳۸	فرعون اور قوم لوط میں تقریباً دو ہزار برس کا فاصلہ ہے۔
۳۳۹	گواہوں نے کہا بڑی لڑکی مکرہم اسکو جانے نہیں تو گواہی مقبول ہے شوہر سے کہا جائے گا کہ اس امر کا ثبوت فراہم کر دو کہ بڑی لڑکی سبکی مدعا علیہا ہے۔	۳۳۸	قبلیت و معیت جمع نہیں ہو سکتیں۔
۳۳۳	قاضی کو چاہئے کہ شہادت مکمل ہو تو فیصلہ کرے، مطلق ہو تو عقیدہ کرائے، ناقص ہو تو کامل کرائے، مجمل ہو تو مفسر کرائے۔	۳۳۸	ایسے اختلافات سے شہادت باطل نہیں ہوتی۔
۳۳۵	مدعی کو شرعی طریقہ پر دعویٰ کرنے کا ڈھنگ نہ ہو تو قاضی تعلیم کرائے گا۔	۳۳۸	ایک اور بجا اختلاف۔
۳۳۶	نارح اور منکوحہ کے نام نہ لینے کا اعتراض ایک اور گواہی۔	۳۳۹	دلیل کذب نہ پائے جانے کو دلیل کذب قرار دینا درست نہیں۔
		۳۳۹	عدم ذکر ذکر عدم نہیں۔
		۳۳۹	دیگر اعتراضات۔
		۳۳۹	مدعا علیہ کا نام شروع میں نہ بتانے اور بعد میں بتانے سے متعلق بحث۔
		۳۳۹	پکھڑوں میں گواہ کا بیان قلم بند کرنے کا ضابطہ۔
		۳۳۹	بیان میں قلم بند نہ ہونے والی باتوں کا ذکر بعد میں ہی ہوگا۔
		۳۳۹	گواہ کوئی ضروری بات مجلس بدلنے کے بعد بھی بڑھوا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۷	اصل یہ ہے کہ مرد و عورت ایک دوسرے کے کفو ہیں۔	۳۳۶	چند امور کی گواہی میں کسی ایک امر میں گواہی مرد و عورت ہونے سے بقیہ امور میں مرد و عورت ضروری نہیں۔
۳۵۸	بینہ کا ابھار، موعے زیر ناف کا اگنا، ڈاڑھی، آواز کا بوجھل ہونا شراعت بلوغ نہیں۔	۳۳۷	درمختار کی ایک عبارت کی توضیح۔
۳۵۸	عارضہ بہیم لفظ ہے، شہادت میں گول بات مقبول نہیں۔	۳۳۷	جہالت مدعی علیہا کی ایک اور شہادت۔
۳۵۸	فیصلہ تاقض و قبل از وقت ہے۔	۳۳۷	ایک اور لغو اعتراض۔
۳۵۹	اختیار قاضی سے متعلق دوسوالوں پر مشتمل ایک مسئلہ۔	۳۳۹	دو مہینہ دس دن کو تین مہینہ کہنے پر اعتراض کا جواب۔
۳۳۹	خود مختار حاکم اسلام، رئیس مملکت یا با اتفاق رعایا بنایا ہوا قاضی مطلق یا ان کا بنایا ہوا قاضی مازون باسکلاف جس مقدمہ میں کسی اہل قضا کو فیصلہ کا حکم دے وہ فیصلہ قاضی شرع کا فیصلہ ہے ان کے نقص کا کسی کو اختیار نہیں۔	۳۳۹	کسی وقت کے جزو قبیل و کثیر کو پورا کہہ دینا عرب کا دستور ہے۔
۳۵۹	قاضی اپنے مذہب معتد کے خلاف فیصلہ دے تو نافذ نہ ہوگا۔	۳۵۰	قرآن۔
۳۶۰	ایک غلط فیصلہ کی تنقید۔	۳۵۰	عدم دعویٰ کے قرائن کی تنقیح۔
۳۶۰	شفیع کو جائداد کے بیع کے قابل بھروسہ خیر ملتے ہی یہ اعلان کرنا چاہئے کہ میں شفیع کا طالب ہوں، ذرا سی تاخیر بھی شفیع باطل کر دے گی، اسی کو طلب مواضبت کہتے ہیں۔	۳۵۰	صریح شہادتوں کے خلاف قرائن پر حکم ناممکن ہے۔
۳۶۰	باع یا مشتری یا جائداد کے پاس جا کر لوگوں کو گواہ بنانا بھی ضروری ہے کہ میں شفیع طلب کرتا ہوں، اسکو طلب اشہاد کہتے ہیں مواضبت کے بعد یہ بھی ضروری۔	۳۵۱	مشاہدہ اور ثابت بالمشاہدہ کا ایک حکم ہے۔
۳۶۰	اگر کوئی شفیع طلب مواضبت اور طلب اشہاد سے قبل خصومت کرے شفیع باطل ہوگا۔	۳۵۱	بمجرد تہمت سے شہادت رد نہیں ہوتی۔
۳۶۰	طلب خصومت سے پیشتر کی طرف اسناد علم اور اسناد علم الی الماضی میں فرق ہے۔	۳۵۱	راپور میں عورتوں کے رات میں پیدل گھومنے کا رواج ہے۔
۳۶۱	شفیع کو طلب اشہاد سے قبل علم نہ ہو سکا تو یحییٰ کے ساتھ اس کا قول معتبر ہوگا اور بینہ مشتری پر، اور طلب اشہاد سے پہلے علم کا مقرر ہو، اور طلب مواضبت کا مدعی تو بینہ شفیع پر۔	۳۵۱	مفتی و حاکم دونوں پر لازم ہے کہ جہاں کی نسبت حکم یا فتویٰ دیں خاص وہاں کے رسم و رواج پر لحاظ کریں۔
۳۵۷	طلب خصومت کے وقت شفیع نے مواضبت اور اشہاد کا دعویٰ کیا اور مدعا علیہ گویائی کے باوجود خاموش رہا تو یہ بھی انکار قرار دیا جائے گا، مدعی سے گواہ طلب ہوں گے،	۳۵۱	کسی جگہ کے اپنے رواج کے ساتھ دوسری جگہ کا رواج معارض نہیں ہو سکتا اگرچہ وہ کیسا ہی عام کیوں نہ ہو۔
۳۵۷		۳۵۱	مفوض سموت کے افعال و حرکات کے خلاف عام رسم و رواج پر حکم نہیں ہو سکتا۔
۳۵۷		۳۵۱	عصمت جہاں کی عادت و حرکات کا شہد بیان۔
۳۵۷		۳۵۱	واقعہ کی قرین عقل تفصیل۔
۳۵۷		۳۵۲	مدعیہ کے بیان کے کچھ گوشے۔
۳۵۷		۳۵۶	تنقیحات پر تنقید۔
۳۵۷		۳۵۷	دوسری تیسری تنقیح فضول ان سے دعویٰ کے ثبوت و عدم ثبوت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔
۳۵۷		۳۵۷	اکراہ کے ساتھ نکاح صحیح ہے۔
۳۵۷		۳۵۷	عدم کفایت کے ثبوت کا بار بذمہ مدعا علیہا تھا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۰	اختلاف گواہوں کی تہدید۔	۳۶۱	گواہوں نے طلب مواجبت و اشہاد کے بارے میں دعویٰ
۳۷۰	ذکر اور عدم ذکر میں اختلاف نہیں۔	۳۶۱	مدعی کے خلاف بیان دیا دعویٰ رد ہوگا۔
۳۷۰	ایک گواہ کہے زید نے یہ کام کیا، دوسرا کہے یا نہیں کس نے کیا، ان دونوں میں کوئی اختلاف نہیں۔	۳۶۲	گواہ طلب مدعی کے وقت بائع اور مشتری دونوں کا رہنا بیان کرے، مگر ان کے پچھاننے سے انکار کرے، تو گواہی مردود ہوگی۔
۳۷۱	رقہ و کاغذ میں بعض مواقع میں عام و خاص کی نسبت ہوتی ہے خاص کی نفی عام کی نفی کو سترزم نہیں۔	۳۶۲	شہادت کی تکمیل مدعی کا کام ہے، مدعا علیہ پر اس کی ذمہ داری نہیں۔
۳۷۱	کوئی آدمی کسی سے کچھ کھوائے عرف عام میں فعل آمری طرف منسوب ہوگا۔	۳۶۳	جمہور حنفیہ کے نزدیک مستحکم حکم میں مسکوت عنہ کے ہوتا ہے۔
۳۷۱	شہادت میں اس اختلاف کا اعتبار ہے جس کا اثر اصل پر ہو، فاضل اختلاف کا اعتبار نہیں۔	۳۶۳	ایک جملہ استثنائے کی توجیح۔
۳۷۲	ایک گواہ نے کہا مدعی کے ساتھ فلاں تھا دوسرے نے کہا نہیں، یہ اختلاف کچھ معتبر نہیں۔	۳۶۳	گواہ کا اختلاف۔
۳۷۳	تقص شہادت کے لئے جہالت وہ معتبر ہے جو طریق حکم کو مسدود کرے۔	۳۶۳	مشہود بہا اگر موجود ہو تو اشارہ و رد نام، وہ بھی اس طرح کی تجویز و تعیین ہو جائے ضروری ہے۔
۳۷۳	مرجمن نے زیور کی مقدار دو سو تولہ حلیم کی، چاندی کا ہونے سے انکار کیا، شہادت صرف چاندی ہونے کی طلب کی جائے گی زیور کی تعداد کی تحقیق غیر ضروری ہے۔	۳۶۳	آج کل کی گواہی کا ناقص طریقہ مردوح ہے۔
۳۷۳	شاہد نے مدعا علیہ پر مدعی کے کچھ پیسہ ہونے کی شہادت دی، تعداد نہ بتائی، گواہی ثابت ہے، تین پیسے دلائے جائیں گے۔	۳۶۳	مشتری نے طلب مواجبت کا انکار کیا اس کا قول حم کے بعد معتبر ہوگا اس کا بیہ مقبول نہ ہوگا بیہ دفع پر ہوگا۔
۳۷۳	عوام اس کو مدعی کہتے ہیں جو پکھری میں پہلے نالش کر دے شرع میں بسا اوقات اس کا الٹا ہوتا ہے، مدعی اور مدعا علیہ میں تمیز و شمار کام ہے۔	۳۶۳	طلب اشہاد کا انکار ہو تب بھی مشتری کی حم ہے ہاں یہ اور شفع دونوں بیہ پیش کریں تو شفع کا بیہ ادنیٰ ہوگا۔
۳۷۴	زید نے عمرو پر ہزار روپے کا دعویٰ کیا، عمرو نے کہا میں ادا کر چکا ہوں، عمرو مدعی ہوا اور زید مدعا علیہ۔	۳۶۳	جب شفع کے گواہ خود ہی کہیں علم کے بعد فوراً طلب مواجبت نہیں ہوئی شفع باطل ہوگا۔
۳۷۵	عام طور پر زیور گروی رکھنے والے سو کا مال پچاس میں رکھتے ہیں مرجمن اسکو ۲۵ کا بتائے تو ظاہر کے خلاف ہے، اس سے گواہ مانگے جائیں گے۔	۳۶۳	تقاضی دعویٰ جس کا ضرر بجانب مدعی ہے مانع صحت دعویٰ نہیں۔
۳۷۵	راہن زیور چاندی کا بتائے، مرجمن سلور کا مرجمن کے گواہ	۳۶۵	تقاضی اور جرد و متروک میں فرق ہے۔
		۳۶۷	مدعی نے پہلے مطلق دعویٰ کیا پھر اس کی تہدید کی ساعت متعذر ہوگی۔
		۳۶۸	تقاضی وہ مہمل ہے جس سے کسی دوسرے کی حق تلفی ہو۔
		۳۶۹	فتاویٰ خلاصہ کے ایک جڑیے کی تشریح۔
		۳۷۰	معنوع زیور کی ذکوۃ خلاف جنس دی جائے تو قیمت منافی کا اعتبار ہوگا، وزن کا نہیں۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۰	کا دعویٰ کیا، باپ نے ابراہم مہر کا جواب دیا، طریق حکم کیا ہے۔	۳۷۵	نامقبول ہوئے، راہنہ نے نہ قسم کھائی نہ انکار کیا تو فیصلہ کی راہ مسدود ہوگئی۔
۳۸۰	بیان دوسری عورت کا۔		مدعی کے محض دعویٰ پر فیصلہ نہیں ہوگا مدعا علیہ سے قسم طلب کرنا ضروری ہے۔
۳۸۰	سوال اول کا جواب۔	۳۷۶	مرتبہن ظاہر کے خلاف دعویٰ کرے تو گواہوں سے ثابت کرنا ہوگا اور ہدایہ کے قول القبول قبول السور نہیں کا صورت مسئلہ سے تعلق نہیں۔
۳۸۰	بغیر مشاہدہ کے گواہی نامقبول ہے۔	۳۷۷	فقہاء جب یہ فرماتے ہیں کہ قلاں کا قول معتبر ہے تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ قسم کے بعد۔
۳۸۰	دس معاملات میں سن کر گواہی دے سکتے ہیں۔	۳۷۷	مدعی حلف نہ طلب کرے تو قاضی فیصلہ نہ کرے گا۔
۳۸۱	شہادت بالتسامع کی علت۔	۳۷۷	جو فیصلہ اصول شرع کے خلاف ہو وہ فیصلہ ہی نہیں، نہ اسے منسوخ کرنے کی ضرورت۔
	مہر نکاح کے تابع ہو کر ان امور سے ضرور ہے کہ اس کی گواہی سن کر دی جاسکتی ہے مگر مہر کی معافی ان میں سے نہیں۔	۳۷۸	طریق حکم۔
۳۸۱	جن امور میں سن کر گواہی جائز ہے اگر گواہ اداۓ شہادت کے وقت سماع کی تصریح کر دے شہادت نامقبول ہے	۳۷۸	مرتبہن نے مہر ہونے تک قرض ساقط اور مرتبہن سے قاضی کا تاوان دلا یا جائے گا۔
	قبضہ کی بنا پر شہادت جائز لیکن اداۓ شہادت کے وقت تصریح کی کہ قبضہ کی بنا پر شہادت دیتا ہوں، تو مردود ہے۔	۳۷۸	دوسوالوں پر مشتمل استفتاء۔
	شاہد علی المشاہدہ بتانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اصل گواہ یہ کہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں، تو اس گواہی پر گواہ ہو جا۔	۳۷۸	سوال اول۔
۳۸۳	گواہ نے اداۓ شہادت کے لفظ اشہد یا اس کے ہم معنی لفظ نہ کہا تو شہادت نہ ہوگی، خبر رہ جائے گی۔	۳۷۹	سوال دوم۔
۳۸۳	عورتوں اور مردوں کے بیان میں مخالف مقرر ہو تو گواہی نامعتبر ہوگی۔		ہندہ اس امر کی دعویٰ دار ہے کہ میری ماں کا نکاح بعد ادمہر پچاس ہزار روپیہ بکر کے ساتھ ہوا ہے بکر سے بقدر حصہ فراغ دلا یا جائے بکر مجیب ہے کہ تعداد مہر مجھے یاد نہیں مگر والدہ ہندہ نے مہر مجھے معاف کر دیا ابراہم مہر کی شہادت عند العدالت کافی وثبت نہ ہوئی اب عند الشرع عدالت کو کیا کرنا چاہئے۔
۳۸۳	مرض موت کا ہیرویت کے حکم میں ہے۔	۳۷۹	بیانات شہود اور بعد متعلق سوال اول۔
۳۸۵	سوال دوم کا جواب۔	۳۷۹	بیان مرد اول کا۔
۳۸۵	مدعی اثبات ابراہم نہ کر سکے مدعا علیہ پر قسم ہے۔	۳۷۹	بیان دوسرے مرد کا۔
	مدعا علیہ قسم سے انکار کرے تو ابراہم ثابت، اور قسم کھالے تو دعویٰ ثابت۔	۳۷۹	بیان پہلی عورت کا۔
۳۸۵	مہر کے دعویٰ میں مہر شل سے کم یا برابر کا دعویٰ کیا اور زوج نے ابراہم کا تو عدم ثبوت ابراہم کی صورت میں مدعی کا دعویٰ بلا قسم ثابت ہو جائے گا۔	۳۷۹	لڑکی نے اپنے باپ پر ماں کے مہر سے حصہ وراثت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۶	دیا، تو کذب ہوگا۔	۳۸۵	مہر شل کے دعویٰ سے کم اور زائد ہونے کی مختلف صورتوں میں طریقہ فیصلہ کا بیان۔
۳۹۶	عاریت کا قبضہ بھی مالک ہی کا قبضہ ہے۔	۳۹۰	ہبہ کے تصفیہ کا ایک سوال، پہلی گواہی۔
۳۹۶	اجیر اور مرہن کا قبضہ مستقل ہے۔	۳۹۰	دوسری گواہی، تیسری گواہی۔
	بے اجرت لوگوں کو مکان دے رکھا ہے اس مکان کو اپنے چھوٹے لڑکوں کو ہبہ کیا ہبہ صحیح ہے، رہنے والوں کا تحلیہ ضروری نہیں۔		اعتراضات مفتی (۱) قبضہ ناقصہ
۳۹۶	عاقل کا کلام صحت پر محمول کیا جائے گا۔		اعتراضات مفتی (۲) قبضہ ناقصہ
۳۹۷	گواہ نے قبضہ دلانے کی گواہی دی مطلب قبضہ تامہ ہوگا۔		اعتراضات مفتی (۳) قبضہ ناقصہ اور اختلاف شہادت
۳۹۸	قبضہ دلایا کہنے کے بعد یہ کہنے کی ضرورت نہیں اپنا قبضہ ہٹا کر ہر چیز سے فارغ کر کے قبضہ دلا دیا۔	۳۹۱	اعتراضات مفتی (۴) اختلاف شہادت
۳۹۸	الشیء اذا ائمت ثبت ہلوازمہ۔		اعتراضات مفتی (۵) ہبہ میں ایجاب کے ساتھ قبول ضروری قبضہ قبول کے قائم مقام ہوگا۔
۳۹۸	جزئیات تھمید۔	۳۹۲	اعتراضات مفتی (۶) مدعا علیہا کے شاہدوں کے بیان سے قبضہ واہب ثابت ہے۔
	گواہ نے کہا یہ دونوں میاں بیوی ہیں نکاح کا ذکر نہیں کیا، گواہی مقبول ہے۔	۳۹۲	سوال دوم۔
۳۹۹	مسئلہ مسئولہ میں گواہیاں مکمل ہیں۔	۳۹۳	جواب سوال اول۔
۴۰۰	موہوب لہ کا غیر واہب کے املاک و اسباب سے خالی ہونا ضروری نہیں۔	۳۹۳	مسئلہ اولیٰ کافی، کفایہ، تنویر، ہدایہ اور درمیں یہ ہے کہ قبول ہبہ میں ایجاب کی طرح رکن ہے۔
۴۰۰	مرہن، اجیر یا عاریتہ مقیمین کے علاوہ کوئی مکان میں ہو وہ مکان کا قابض نہیں، نہ اس کے رہنے سے موہوب لہ کے قبضہ میں فرق آئے۔	۳۹۳	حصر مختلف نہایہ، درایہ، یعنی اور عام شروع میں ہے کہ قبول رکن ایجاب نہیں، یہی قول امام ہے۔
۴۰۱	مفتی صاحب کے تیسرے اعتراض کا جواب اور گواہی کی توثیق۔	۳۹۳	راجع معتد مفتی یہ بھی ہے کہ قبول ہبہ رکن نہیں۔
۴۰۱	مدت کا اختلاف اور اختلاف شہادت معترض نہیں۔	۳۹۳	حقیق بھی ہے کہ ہبہ میں قبضہ سے ملک اور قبول دونوں ثابت ہوتے ہیں۔
۴۰۲	موہوب لہ کا ہبہ کے وقت ملک واہب سے خالی ہونا ضروری نہیں قبضہ کے وقت خلوص ضروری ہے۔	۳۹۳	قبضہ بلا اذن یا بے اذن اسی مجلس ہبہ میں ضروری نہیں، بعد کو بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ قبضہ سے پہلے رد نہ ہو۔
۴۰۲	واہب زندگی بھر مکان موہوب لہ میں رہا، اس کا حاصل یہ ہے کہ قبضہ نہ ہوا، یہی نفی کی شہادت ہے جو ناقابل قبول ہے۔	۳۹۳	عمل ہمیشہ استحسان پر ہوتا ہے۔
۴۰۲	یہ گواہی مقبول ہوگی کہ قبضہ کے وقت واہب کا سامان مکان موہوبہ میں تھا۔	۳۹۳	لفظاً غذا عاظم لفظ اقام سے ہے۔
۴۰۳		۳۹۴	قبول ہبہ کے رکن نہ ہونے کی دلیل، اور اس کی نظیر۔
		۳۹۴	ترجیح حرید۔
		۳۹۵	محیط کی توثیق اور بحر کی تضعیف۔
			واہب نے موہوبہ کو فارغ نہ کیا اور کہا کہ قبضہ دلا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۱۳	تحریر کا بھروسہ نہیں، تو اس کی بنیاد پر پیکش بیکار ہے۔	۴۰۳	قبضہ نامہ کے بعد واہب زعمی بھر مکان موہوہ میں غصباً یا اجارہ رہے ہیں کچھ غلط نہیں۔
۴۱۳	مدعی علیہ سے گواہی لینا بیکار ہے۔	۴۰۳	مدعی نے کہا میں نے یہ مکان تیرے باپ سے خریدا، مدعا علیہ جو قابض تھا اس نے اس امر کے گواہ پیش کئے کہ میرا باپ زعمی بھر اس میں رہا، گواہی مقبول نہ ہوگی۔
۴۱۴	تقسیم اور شرکت میں منافقا ہے۔	۴۰۴	جواب سوال دوم۔
۴۱۴	شہادت علیٰ اہل کی ایک مثال۔	۴۰۴	مدعا علیہ نے جہہ کا انکار کیا اور گواہ پیش کیا کہ اس جائداد پر ہمیشہ واہب کا قبضہ رہا، یہ گواہ رد ہیں۔
۴۱۴	شرع میں مدار معنی پر ہے اس کے مقابلہ میں صورت کا لحاظ نہیں۔	۴۰۵	مدعی گواہ نہ پیش کر سکا تو مدعا علیہ کو قسم دلائی جائے گی۔
۴۱۴	میں نے ودیعت ادا کر دی صورت دعوئی ہے لیکن حقیقت میں انکار ودیعت ہے۔	۴۰۵	مدعی نے اپنے دعوئی میں زیور کی قیمت، وزن اور صفت بتائی، گواہ نے وزن کا ذکر نہیں کیا، گواہی مقبول ہے یا نہیں۔
۴۱۴	قدیم سلبی مفہوم ہے۔	۴۰۵	مدعی کے تفصیل بتانے کا مقصد دعوئی کی تعین ہے، مجھول پر قضاء نہیں ہوتی۔
۴۱۴	صورت مسئلہ میں تجویز کی تحریر کے باوجود فیصلہ نہیں ہوا۔	۴۰۶	جو چیز حاضر ہو اس کی تعین کے لئے اشارہ کافی ہے اگرچہ اوصاف غلط بیان کئے ہوں۔
۴۱۴	بغیر رکن کے وجودی محال ہے۔	۴۰۶	غیر موجود میں ایسی تفصیل ضروری ہے کہ پوری تعین بقدر امکان و احتیاج حاصل ہو۔
۴۱۵	جن مواقع میں حکام کے تصرفات حکم کا درجہ نہیں رکھتے دوسرے حکام اس کی سماعت کر سکتے ہیں۔	۴۰۷	چاندی اور سونے میں وزن ہی مقدار ہے اس لئے اس کے بیان کے بغیر چارہ نہیں۔
۴۱۵	ایسے معاملات کی میں انواع کی طرف اشارہ۔	۴۰۷	غصب اور رہن میں قدرے جہالت کا قتل ہوتا ہے عاریتہ میں نہیں۔
۴۱۵	ایک جائداد کی تقسیم اور حقیقت سے متعلق مختلف مقدمات اور فتاویٰ کا جائزہ۔	۴۰۸	غصب اور رہن میں قیمت نہ بتائی گواہی مقبول ہے۔
۴۱۵	مورث کی دو بیویاں ایک خاندانی اور ایک طوائف اور چار لڑکے دو خاندانی سے اور دو طوائف سے۔	۴۰۸	عائگیری کی ایک روایت کا مصداق۔
۴۱۷	مورث کی جائداد کی تفصیل۔	۴۰۸	غیر موزوں پر موزوں کا قیاس صحیح نہیں۔
۴۱۸	روکھاد کا روایتی حق وراثت اور اس کی تقسیم کی۔	۴۱۰	امانت استہلاک کے بعد غصب ہو جاتی ہے۔
۴۱۹	مدعی علیہ کا بیان۔	۴۱۱	ثبوت دعوئی اور قضاے قاضی بینہ یا اقرار مدعا علیہ یا قسم یا کول عن اختلف پر موقوف ہوتے ہیں۔
۴۲۰	چشتی قوم کا رواج۔	۴۱۲	حکم کے چار کان کا بیان۔
۴۲۰	فریقین کے صلح نامہ کا خلاصہ۔	۴۲۱	
۴۲۰	بیان بدرالدین۔		
۴۲۲	درخواست داخل و خارج تحصیل مٹن آباد۔		
۴۲۲	بیان اللہ بخش۔		
۴۲۲	پردانہ نام پیش کار۔		
۴۲۳	بیان بدرالدین وغیرہ۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۲	چند شخص ثالث ہوئے تو ان کا تعلق علیہ حکم ہی نافذ ہوگا۔	۴۳۳	فتویٰ مولوی عبدالرحیم صاحب بابت ثبوت نسب۔
۴۳۲	وکیل، وصی، ناظر، قاضی، سب کا یہی حکم ہے۔	۴۳۳	فتویٰ مولوی عطاء محمد صاحب، نسب کا انکار صلحنامہ کے موافق جائداد کی حقیقت کی تقسیم۔
۴۳۳	مذکورہ بالا حکم سے تین امور مستثنیٰ ہیں۔	۴۳۳	سند مولوی نور الدین بابت نکاح صدر الدین دریگ بھری۔
۴۳۳	وجہ چہارم۔	۴۳۳	سند دوم بابت نکاح۔
۴۳۳	کاغذ اول رپورٹ پٹواری۔	۴۳۳	نکاح کے گواہان کا بیان۔
۴۳۳	پہلا اعتراض۔	۴۳۳	در بارہ درخواست ابتدائی حکم۔
۴۳۵	کاغذات سے نسب ثابت نہیں۔	۴۳۳	در بارہ دوران بندوبست درخواست داخل خارج بیان اللہ بخش بعد درخواست مذکور۔
۴۳۵	بیان صرف ایک بھائی کا ہے دوسرے کا نہیں۔	۴۳۳	درخواست تقرر جاثان۔
۴۳۵	دوسرا اعتراض۔	۴۳۷	منسوفی جاثان کی مرضی۔
۴۳۵	اس نے بھی بھائی ہونا تسلیم نہیں کیا ہے، بلکہ قتل نکاح کی اولاد داتا ہے۔	۴۳۸	فریقین اور حکام مقدمہ کو ہدایات (جواب)
۴۳۵	الولد للفرع واللعاهر الحجر۔	۴۳۸	حکم اللہ و رسول کے لئے ہے۔
۴۳۵	تیسرا اعتراض۔	۴۳۸	تحقیقات مصنف۔
۴۳۵	پٹواری کا بیان شہادت نہیں ہو سکتا۔	۴۳۹	جاثانوں کا فیصلہ باطل ہے۔
۴۳۵	کاغذ دوم رواج عام۔	۴۳۹	(۱) یہ شرط ثالث بھی نہ تھے۔
۴۳۵	چوتھا اعتراض۔	۴۳۹	(۲) ثالث ہوں تو بھی اس خاص فیصلہ کا اکثر حق نہ تھا۔
۴۳۶	کاغذ رواج عام میں اقرار مجہول ہے، اور یہ باطل ہے۔	۴۳۹	(۳) ان کا فیصلہ باہمی اختلاف رائے کی وجہ سے نامعتبر ہے۔
۴۳۶	مجہول مقرر قرآن سے تعیین نہیں کی جاسکتی۔	۴۳۹	تین جاثانوں کا فیصلہ مخالف شرع ہے۔
۴۳۸	خاہر اور قرینہ جی کو مفید نہیں۔	۴۳۹	جاثانوں کے فیصلہ کے بطلان کی وجوہ۔
۴۳۸	پانچواں اعتراض۔	۴۳۹	وجہ اول۔
۴۳۸	لفظ بیوہ کی تحقیق۔	۴۳۹	جاثانی کے لئے فریقین کی فیصلہ کے وقت تک رضامندی ضروری ہے۔
۴۳۸	چھٹا اعتراض۔	۴۳۹	وجہ دوم۔
۴۳۹	رواج عام واجب العرض کا مطلب۔	۴۳۹	جاثانوں کا فیصلہ نہیں کر سکتے جسکا اثر باقیوں کے حق تک پہنچے۔
۴۳۹	ساتواں اعتراض۔	۴۳۹	وجہ سوم۔
۴۳۹	رواج عام کی تحریر سے نسب ثابت نہیں ہوتا۔	۴۳۹	
۴۴۰	آٹھواں اعتراض۔	۴۳۹	
۴۴۰	عارضہ و سجلات کے سند ہونے کی بحث۔	۴۳۹	
۴۴۲	نواں اعتراض۔	۴۳۹	
۴۴۳	دسواں اعتراض۔	۴۳۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۵۰	خلاف ہو مسلم نہیں۔	۴۴۳	شیخ ابوالعباس کے لفظ امناہ کی توضیح۔
۴۵۰	بہ اخذ الکوعی کا لفظ مفتی بہ ہونے کی علامت نہیں۔	۴۴۳	مکیا ہواں اعتراض۔
۴۵۱	ساکت کی طرف کوئی قول نہیں منسوب ہوتا۔	۴۴۳	کتاب القاضی الی القاضی کی تحقیق۔
۴۵۱	نیسواں اعتراض۔	۴۴۵	بار ہواں اعتراض۔
۴۵۱	ایسے رشتے کا اقرار جو اپنے غیر پر نسب لازم کرتا ہو شرعاً	۴۴۵	رواج عام سے استناد کی مزید تنقید۔
۴۵۱	بیحد ضعیف ہے۔	۴۴۶	تیسرا ہواں اعتراض۔
۴۵۲	اکیسواں اعتراض۔	۴۴۶	مفتیوں کے فتویٰ کے موافق طلاق کا اقرار کیا، بعد کو پتہ چلا
۴۵۳	قضائے قاضی کو جس قید سے مقید کیا جائے اس کے ساتھ	۴۴۶	فتویٰ غلط تھا طلاق نہیں پڑی۔
۴۵۳	مقید ہوگی۔	۴۴۶	کاغذ سوم صلح نامہ پیر بدر الدین۔
۴۵۳	فریقین نے اس شرط کے ساتھ حکم بتایا کہ وراثت ثابت	۴۴۶	چودھواں اعتراض۔
۴۵۳	ہو تو حصہ تقسیم ہو، تو وراثت ثابت ہوئے بغیر حکم کے	۴۴۷	دستاویز پر فیصلہ نہیں ہو سکتا۔
۴۵۳	اختیار سے خارج ہوگی۔	۴۴۸	پندرہواں اعتراض۔
۴۵۳	چوتھے کاغذ شجرہ نسب کی تنقید۔	۴۴۸	دواوین قضاء کے کون سے کاغذات قابل سند ہیں۔
۴۵۳	بائیسواں اعتراض۔	۴۴۸	سولہواں اعتراض۔
۴۵۵	کاغذ پنجم اٹھارٹین آباد	۴۴۸	کن مقدمات میں دفتر قضاء کے احکام پر فیصلہ ہوگا۔
۴۵۵	تیسواں اعتراض۔	۴۴۸	ستر ہواں اعتراض۔
۴۵۵	شرع مطہر زے کاغذی جمع خرچ پر اصلاً لحاظ نہیں فرمائی۔	۴۴۸	دفتر قضاء کے احکام کا حکم کتاب القاضی الی القاضی کا ہے
۴۵۵	دفتر کا میدان اہلہ کی سبز چرگا ہے۔	۴۴۸	جبکہ اس کے شرائط پائے جائیں۔
۴۵۶	چودھواں اعتراض۔	۴۴۸	اٹھارہواں اعتراض۔
۴۵۶	فریقین کی رضامندی کے بعد حاکم کا یہ آؤ کہ بندوبست	۴۴۸	اصل صلح نامہ کی دیگر کڑوریاں۔
۴۵۶	جاری ہے اس میں درخواست دو، بے معنی ہے۔	۴۴۸	اقتبار اس کا ہے جو تمسک لکھانے والے نے اپنی زبان
۴۵۶	پچیسواں اعتراض۔	۴۴۹	سے کہا اسکا کچھا اقتبار نہیں جو کتاب نے لکھا۔
۴۵۶	چھیسواں اعتراض۔	۴۴۹	اقتبار واقف کے لفظوں کا ہے نہ کہ کتاب کی تحریر کا۔
۴۵۷	کاغذ ششم تحریر مولوی نور الدین۔	۴۴۹	اقتبار اس کا ہے جو نفس الامر میں واقع ہوا ہے۔
۴۵۷	ستائیسواں اعتراض۔	۴۴۹	الخط یشبہ الخط۔
۴۵۷	تحریری ادائے شہادت کا رواج تو قانونی کچھریوں میں	۴۵۰	انیسواں اعتراض۔
۴۵۷	بھی نہیں۔	۴۵۰	جب وارث متعدد ہوں تو ایک کے اقرار سے مورث
۴۵۷	اٹھائیسواں اعتراض۔	۴۵۰	پر نسب نہیں ثابت ہوگا۔
۴۵۸	اچیسواں اعتراض۔	۴۵۰	قاضی ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ کی روایت جو مذہب امام کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۴	توازی کی تحقیق۔	۳۵۸	تیسواں اعتراض۔
۳۶۵	اکتا لیسواں اعتراض۔		صرف ایک شاہد کے بیان و اقرار سے نکاح ثابت نہیں ہوتا۔
۳۶۵	نئی پر بھی خبر متواتر مقبول ہے۔	۳۵۸	اکتیسواں اعتراض۔
۳۶۶	بیا لیسواں اعتراض۔	۳۵۹	بیسواں اعتراض۔
۳۶۶	سات سوالوں پر مشتمل استفتاء۔	۳۵۹	سند قطع شہادات۔
	حکم کے موافق شرع فیصلہ کو فریقین پر ماننا لازم ہے، اور خلاف شرع فیصلہ کی پابندی کسی پر نہیں۔	۳۵۹	تینتیسواں اعتراض۔
۳۶۷	فیصلہ میں یہ شرط لگانا کہ جو حکم نہ مانے چار ہزار روپے فریق مخالف کو دے حرام و باطل ہے۔	۳۶۰	شہادت میں لفظ اشہد یا اس کا ہم معنی ضروری ہے۔
۳۶۸	شہادت مدعی سے لی جاتی ہے، اس کے ساتھ کسی خفیہ طریقہ پر بھی اطمینان کر لینے میں حرج نہیں۔	۳۶۰	شہادت میں لفظ شہادت رکن ہے۔
۳۶۸	رشوت دے کر فیصلہ لینا حرام ہے۔	۳۶۰	چوبیسواں اعتراض۔
۳۶۹	قاضی حکم کا فیصلہ موافق شرع ہو کر مانا جائے گا۔	۳۶۱	بیتیسواں اعتراض۔
۳۶۹	قاضی اور حکم کا ذاتی فیصلہ حکم کے لئے کافی نہیں۔	۳۶۱	چھتیسواں اعتراض۔
۳۶۹	رشوت دینا اور لینا کب حرام ہے اور کب نہیں۔		لفظ اشہد کے تعین کی کئی وجہیں ہیں جس میں سے ایک وجہ ہے۔
	رشوت دینے والے، لینے والے اور ان کے دلال پر اللہ تعالیٰ کی لعنت۔	۳۶۲	سینتیسواں اعتراض۔
۳۷۰	حاکم کو قرض خواہ کی رضا کے بغیر از خود ادائیگی قرض کی قسط بندی جائز نہیں۔		کچھ یوں میں جو حلف دلوایا جاتا ہے اس سے اشہد کا تقاضا پورا نہیں ہوتا۔
	ثبوت دعویٰ کے بعد فوراً حکم موافق دعویٰ ضروری ہے تاخیر سے قسط اور عزل لازم ہوتا ہے۔	۳۶۲	”خدا کی قسم کچھ کہوں گا“ یحییٰ منعقدہ ہے۔
۳۷۰	حکم مذکور سے دو امر مستثنیٰ ہیں۔	۳۶۲	یحییٰ منعقدہ میں کفارہ کی ادائیگی سے کام نکل سکتا ہے۔
۳۷۰	ابطال تاخیر کی مختلف وجہیں۔		ہفت اقلیم اور لاکھ روزے بھی یحییٰ غوس کا کفارہ نہیں ہو سکتے۔
۳۷۱	قسط بندی ایک قسم اجل ہے۔	۳۶۲	اڑتیسواں اعتراض۔
۳۷۱	اجل حق مدیون ہے۔	۳۶۲	شہادت و خبر کا فرق۔
۳۷۱	قاضی صرف بینہ، اقرار یا کھول کی بنیاد پر قضا کر سکتا ہے۔	۳۶۳	اتالیسواں اعتراض۔
۳۷۱	بلا ثبوت اثبات محض باطل و نامقبول ہے۔		شہادت میں لفظ اشہد امر تعیدی ہے اس پر دوسرے الفاظ کا قیاس جائز نہیں۔
۳۷۱	دعویٰ شرط قضا ہے۔	۳۶۳	کافر کی گواہی مسلمانوں کے خلاف مقبول نہیں۔
۳۷۱	بلا دعویٰ قضا کرنے کا حکم کو اختیار نہیں۔	۳۶۳	چالیسواں اعتراض۔
			لفظ ”چند کس“ تو تک بولا جاتا ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۳	ہے۔	۳۹۰	مشورہ کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی رائے پر عمل کرنے کا حکم یہ ضروری خصوصیت نہیں ہے۔
۳۹۳	سوتے کو چاندی کے عوض بیچنے میں مساوات ضروری نہیں	۳۹۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر مشورہ کرنا واجب تھا یہ
۳۹۳	عائدین کو کسی بیشی کا اختیار ہے۔	۳۹۰	آپ کی خصوصیات میں سے ہے۔
۳۹۳	پونڈ کی قیمت چدرہ روپے ہونا حکم شرعی نہیں لیکن روپے	۳۹۰	ہر عام مشورہ لے کر اپنی رائے پر عمل کر سکتا ہے اگرچہ تمام
۳۹۳	نکے بدلے جو ایک لاکھ روپے مانگے چاندی ہونا حکم شرعی ہے۔	۳۹۰	راہوں کے خلاف ہو جبکہ مشورہ سے اپنی رائے کی غلطی
۳۹۳	حکم اول یعنی حکم شرعی کی دو صورتیں ہیں۔	۳۹۰	ظاہر نہ ہو۔
۳۹۳	حکم شرع مصرع حکم واحد میں اسی کی اجازت ضروری ہے،	۳۹۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مشورہ کے محتاج نہ تھے ان
۳۹۳	چاہے صدر کی رائے ہو یا اراکین کی کل کی ہو یا بعض کی	۳۹۰	کا مشورہ تعلیم امت وغیرہ فوائد کے لئے تھا۔
۳۹۵	یا کسی کی نہ ہو۔	۳۹۱	صاحب رائے صاحب اپنی رائے پر چلے اور دوسرے
۳۹۵	حکم شرعی مصرع حکمین بلا ترجیح آرام یا صحیح جائزین ہو،	۳۹۱	جو اس درجہ کے نہیں، وہ بھی اسی کی رائے پر چلیں۔
۳۹۵	اس میں اختیار ہے کہ جس پر چاہے عمل کرے۔	۳۹۱	خود فقیر اور صاحب رائے نہیں توافق اور اورع کی رائے
۳۹۵	جس حکم شرعی کی تصریح کتب میں نہیں اس کی چار صورتیں	۳۹۱	پر چلے۔
۳۹۵	ہیں۔	۳۹۲	اتبعوا المسوا دلا عظم کا حکم اعتقاد کے بارے میں
۳۹۵	صدر و اراکین میں سے کوئی فقیر نہیں تو سب کی رائے	۳۹۲	ہے مسائل فرمیدہ فقہیہ کو اس سے علاقہ نہیں۔
۳۹۵	معتل، اہل فتنہ کی طرف رجوع کریں۔	۳۹۲	ہر مجتہد کا بعض مسئلہ جمہور کے خلاف ہے۔
۳۹۵	صرف صدر فقیر ہے ایسی صورت میں سب پر لازم ہے کہ	۳۹۲	ایسے مسائل کی فہرست۔
۳۹۶	کتب میں غور و خوض کرنے کے بعد وہ جو رائے دے	۳۹۳	اجماع کے لئے ایک وقت کے تمام مجتہدین کا اتفاق
۳۹۶	سب مانیں۔	۳۹۳	درکار ہے۔
۳۹۶	ارکان متفق ہوں تو صدر کی رائے کچھ نہیں، ارکان کی	۳۹۳	کسی مجلس کے فیصلہ کو اجماع ٹھہرانا سخت سے سخت نادانی
۳۹۶	متفقہ رائے پر عمل ہو، اور اختلاف کی صورت میں افتد کے	۳۹۳	ہے۔
۳۹۶	قول پر عمل ہو۔	۳۹۳	شہر بحر کے فقہاء کا اتفاق تو اجماع درکنار فقیر کے مقابل
۳۹۶	سب غیر افتد ہوں تو کثرت رائے پر عمل کرے۔	۳۹۳	اصلاً حجت نہیں ہوتا۔
۳۹۶	مساوی الرائے اختلاف کریں اور کثرت رائے نہ بن	۳۹۳	مجتہد کا اپنی رائے چھوڑ کر دوسروں کی رائے پر عمل کرنا صحیح
۳۹۷	سکے تو جس پر صدر کا دل جیسے اس پر عمل کرے۔	۳۹۳	نہیں۔
۳۹۷	تطفل علی الخ۔	۳۹۳	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ حکم کی دو قسمیں ہیں، شرعی
۳۹۹	حکم دوم میں تین صورتیں ہیں۔	۳۹۳	اور غیر شرعی۔
۳۹۹	ایسے امور جن میں شرعاً اختیار ہے اور معاملہ وقف ہے	۳۹۳	حکم شرعی وغیر شرعی کی تفریقیں اور مثالیں۔
۳۹۹	تو شرط واقف سب پر مقدم ہے۔	۳۹۹	چاندی کو چاندی کے عوض بیچنے میں مساوات شرعاً لازم
۳۹۹	شرط واقف نص شارع کی طرح واجب الاجماع ہے۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۴	حدیث "لا ضرر ولا ضرار" عام مخصوص منہ البعض ہے۔	۴۹۹	امور اختیار یہ چندہ سے متعلق ہوں اور امر مالی ہو تو ان میں چندہ دہندوں کی رائے کا اتباع ضروری ہے۔
۵۰۵	شرط دوم ضرر میں صاحب ملک کا فعل مستقل ہو، جار کے فعل کو اس میں دخل نہ ہو۔	۴۹۹	امور مطلق اختیاری ہے صدر صاحب کی رائے نہیں اور ارکان اہل فن ہوں تو ان کی رائے مقدم ہے۔
۵۰۶	شرط سوم وہ ضرر ثابت اور مستحق ہو محتمل اور متوقع نہ ہو۔	۴۹۹	خود صدر صاحب کی رائے ہو جب بھی انب یہی ہے کہ کثرت رائے پر عمل کرے۔
۵۰۶	شرط چہارم وہ ضرر ناممکن الا حراز ہو۔	۵۰۰	من اہلہ علی ہلینین اختار اہولہما۔
۵۰۶	اپنی دیوار میں چھت کے قریب روشندان رکھنے سے پڑوسی کو روکنے کا حق نہیں۔	۵۰۱	حجیب:
۵۰۶	جب دروازے اور کنگے سے نگاہ عورتوں کی قیامگاہ پر پڑے تو بند کرنے کا حکم دیا جائے گا۔	۵۰۱	مسلمانوں کے کم کام ایسے نکلیں گے جن میں شرع کی طرف سے ابتداء خواہ بوجہ عارضی کوئی تعذیر نہ ہو۔
۵۰۹	جب ضرر ممکن التحرز ہو اور صاحب ملک بچاؤ کر دے تو اس کو اپنی ملک میں تعریف سے روکا نہیں جاسکتا۔	۵۰۱	حکم کے لئے علم و فہم کامل سے چارہ نہیں۔
۵۰۹	صحیح کا دعویٰ مسوغ نہیں۔	۵۰۱	حق یہ ہے کہ مسلمان بے علم دین ایک قدم نہیں چل سکتا۔
۵۰۲	☆ رسالہ الہیۃ الاحمدیۃ فی الولاية الشرعیۃ والعرفیۃ۔	۵۰۲	جب ایک مکان شارع عام کے ایک جانب ہو اور دوسرا دوسری جانب، تو ان میں کسی کو دوسرے کے مکان سے بے پردگی کا دعویٰ غلط ہے۔
۵۱۱	(دینی اور دنیاوی ولایت و حکومت کی مجتہدانہ تحقیق اور اس بارے میں ایک غلط فتویٰ کا رد و تبلیغ)	۵۰۲	اصل مذہب یہ ہے کہ ہر شخص اپنی خاص ملک میں ہر قسم کے تصرف کا اختیار ہے، یہی ظاہر الروایۃ متحدہ علماء کا مفتی ہے اور ائمہ حنفیہ کا قول ہے
۵۱۲	دیوانی کا غیر مسلم بیع قاضی شرع ہے یا نہیں، اور وہ کسی کو اپنے ملک میں تصرف سے روک دے تو وہ مجبور ہوگا یا نہیں۔	۵۰۲	جب فتویٰ میں اختلاف ہو تو ظاہر الروایۃ پر عمل ہوگا۔
۵۱۲	غلط جواب۔	۵۰۳	متاخرین نے بطور استحسان دفع ضرر بین پر نگاہ رکھی۔
۵۱۲	جامل قاضی ہو سکتا ہے۔	۵۰۳	ضرر بین سے متعلق مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق۔
۵۱۲	فاسق قاضی ہو سکتا ہے۔	۵۰۳	غیر فقہ کا ضرر بین کے بارے میں گمان۔
۵۱۳	قضاء کا اصل خشاء۔	۵۰۳	ترجیح بلا مرجع اور ترجیح مرجوح ناجائز ہے۔
۵۱۳	قاضی کے لئے اجتہاد عدالت وغیرہ کی شرط شرط اولویت ہے۔	۵۰۳	ایک شخص کے مکان میں نہایت وسیع سایہ دار گنجان درخت ہے اس کے برابر ایک محتاج کا گھر ہے جس پر سایہ اس درخت ہی کا ہے بلاشبہ اس کے قطع میں پڑوسی کا اصرار ہے
۵۱۵	غلام کو قاضی بنایا وہ آزاد ہو گیا تو اس کی قضاء صحیح ہے۔	۵۰۳	مگر ہرگز مالک اس سے ممنوع نہیں ہو سکتا۔
۵۱۶	کافر کو قاضی بنایا پھر وہ مسلمان ہو گیا تو اس کی قضاء بحال ہے۔	۵۰۳	ضرر بین کی چار شرطیں۔
		۵۰۳	شرط اول گھر گرا دے یا بالکل بے قائل افتقار نہ رکھے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۲	ہے اگرچہ موافق صورتوں میں نہ ہوں۔	۵۱۶	رشتہ لے کر فیصلہ کرے تو متاخرین کا فتویٰ ہے کہ
۵۲۳	مقدم سوم	۵۱۶	قضائے نافذ ہے۔
۵۲۳	بادشاہوں کا مقصد صرف ولایت عرفیہ ہے۔	۵۱۶	قاضی کو بادشاہ نے حق فیصلہ کرنے سے روکا تو قضاء حرام
۵۲۳	غیر مسلم بھی اس ولایت عرفی کا طالب بلکہ بہت دنوں	۵۱۶	ہے۔
۵۲۳	سے مسلم بادشاہوں کا منہج نظر بھی یہی ہے۔	۵۱۶	کافر بادشاہ قاضی مقرر کر سکتا ہے؟
۵۲۳	اگر یہ گورنمنٹ نے بھی کسی کے دین میں مداخلت کا بھی	۵۱۹	صحیح جواب از مصنف علیہ الرحمۃ۔
۵۲۳	دعویٰ نہیں کیا۔	۵۱۹	نص قرآنی کے خلاف اجتہاد بے اصل ہے۔
۵۲۳	گورنمنٹ سودی ڈگری دیتی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ	۵۱۹	ولایت مجمرہ کی تعریف۔
۵۲۳	انتارو پیہ ادا کر دو، یہ مطلب نہیں کہ سود طلال ہے۔	۵۱۹	تحقیق حق کے لئے چند تہیدیں مقدمات۔
۵۲۳	مقدمہ چہارم۔	۵۱۹	مقدمہ اولیٰ۔
۵۲۳	ولایت عرفیہ شرعاً بھی عام ہے، ہندو مسلم کسی کی تخصیص	۵۲۰	ولایت کی اقسام۔
۵۲۳	نہیں۔	۵۲۰	ولایت عرفیہ بادشاہوں کو حاصل ہے۔
۵۲۳	اسلام نے ولایت دینیہ کو اہل اسلام کے ساتھ خاص	۵۲۰	ولایت شریعہ حقیقیہ اللہ تعالیٰ کو، اور عطار رسول اللہ صلی اللہ
۵۲۳	فرمایا۔	۵۲۰	تعالیٰ علیہ وسلم کو، پھر ان کی نیابت میں جس کو عام یا خاص
۵۲۳	ولایت عرفیہ زیر احکام حکومتیہ ہے۔	۵۲۰	جتنی آپ نے دی۔
۵۲۳	شریعت کی بحث صرف احکام شرعیہ سے ہے۔	۵۲۰	آیہ کریمہ ”اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی
۵۲۳	دو آیتوں کی تفسیر۔	۵۲۰	الامر منکم“ میں تکرار۔ ”اطیعوا“ کی حکمت۔
۵۲۳	قرآن مجید قلم تعبیر اور تقریر علی الغلط سے ظاہر و	۵۲۰	مقدمہ دوم۔
۵۲۳	ہے۔	۵۲۱	ولایت عرفیہ اور شریعہ کے گیارہ فرق۔
۵۲۳	ولن يجعل الله للكافرين على المؤمنين سبيلا،	۵۲۱	عرفیہ اور شریعہ میں عام خاص من وجہ کی نسبت ہے۔
۵۲۳	میں سبیل سے مراد سبیل دینی شرعی ہے۔	۵۲۱	باپ کے سامنے سلطان کو دربارہ نکاح ولایت شریعہ
۵۲۵	مسلمانوں پر کافر کی تقلید و تحکیم صحیح نہیں۔	۵۲۱	حاصل نہیں ہوتی۔
۵۲۵	ذی، قلام یا پچھ نے فیصلہ کیا پھر ذی مسلمان ہوا، قلام	۵۲۱	ولایت خاصہ ولایت عامہ سے اقویٰ ہے۔
۵۲۵	آزاد ہوا، پچھ ہالغ ہوا، فیصلہ نافذ نہ ہوگا۔	۵۲۲	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم زوجین یا ان کے والدین کی
۵۲۵	ذی کی گواہی مسلمان پر نہیں۔	۵۲۲	مرضی کے خلاف نکاح کر دیں نکاح نافذ ہے۔
۵۲۶	جو شہادت کا اہل ہے وہی قضاء کا اہل ہے۔	۵۲۲	دنیا میں ولایت عامہ ولایت خاصہ سے قوی تر ہے۔
۵۲۶	اہلیت شہادت کے لئے جو شرائط ہیں، وہی اہلیت قضا	۵۲۲	ولایت عرفیہ میں عقیقہ سے مراد تحصیل ثمرات حیہ دنیویہ
۵۲۶	کے لئے شرائط ہیں۔	۵۲۲	ہے اگرچہ احکام شریعہ حاصل نہ ہوں۔
۵۲۷	صلاحیت قضاء کی شرائط۔		ولایت شریعہ میں عقیقہ سے مراد اثبات معانی شریعہ دینیہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۸	بعض صورت سلطان اسلام کا حجر بھی صرف حجر حسی ہوتا ہے جو مفتی لوگوں کو حیلہ باطلہ بتائے اس کو فتویٰ سے روکا جائے گا۔	۵۲۷	قضاء اعظم الولاہیات اور شہادت ادنیٰ الولاہیات ہے۔
۵۲۸	طیب جابل کا بھی وہی حکم ہے۔	۵۲۷	جوادنی الولاہیات کے اہل نہیں وہ بدرجہ اولیٰ اعظم الولاہیات کے اہل نہیں۔
۵۲۸	کنٹرول کا حکم شرعی۔	۵۲۸	میارہ کتابوں کی عبارت کا حوالہ۔
۵۳۹	سرکاری نظام میں ائمہ کا اختلاف ہے۔	۵۲۸	جو لوگ دارالحرب میں مسلمان ہوئے سلطان اسلام کو بھی ان پر ولایت نہیں۔
۵۳۱	معاملات قسم دوم میں ولایت شرعیہ درکار ہے۔	۵۲۸	اختلاف دارین قاطع ولایت ہے۔
۵۳۱	ان امور میں کسی خاص فرد کے لئے ولایت شرعی ثابت کرنے کے لئے خاص حکم شرعی کی ضرورت ہے۔	۵۲۸	بہت سے امور میں خود سلطان اسلام کو مسلمانوں پر بھی ولایت نہیں۔
۵۳۱	ولایت شرعیہ کبھی فقیر مفلس کو بھی حاصل اور کہیں سلطان اسلام کو بھی حاصل نہیں۔	۵۲۹	اشاہہ پر طفل۔
۵۳۱	مقدمہ ششم۔	۵۳۰	وقف میں ناظر کے ہوتے قاضی کا تصرف نافذ نہیں۔
۵۳۱	تخلید قضاء تک حجر ہے اس میں بھی معاملات اور ولایت کی مذکورہ بالا صورتیں جاری ہوں گی۔	۵۳۰	یتیم کے اولیاء کی موجودگی میں قاضی اور سلطان کا تصرف نافذ نہیں۔
۵۳۱	قضائے دنیوی میں والی اور قاضی کسی کا مسلم ہونا ضروری نہیں دینی میں دونوں کا مسلم ہونا ضروری ہے۔	۵۳۰	طفل علی الدر۔
۵۳۱	جہاں مسلمان والی نہ ہو مسلمانوں پر لازم ہے کہ اپنے میں سے ایک کو والی و قاضی مقرر کریں۔	۵۳۱	مقدمہ پنجم۔
۵۳۳	عدم صحت تقلید القضاء عن الکافر معتد علیہ مسئلہ ہے۔	۵۳۱	بہت سے معاملات میں مقصود صرف وجود شے ہوتا ہے اس کے لئے ولایت عرفی کافی ہے۔
۵۳۳	قضائے دینی کے لئے پورے ملک کے بادشاہ کا مسلمان ہونا ضروری نہیں۔	۵۳۱	اپنے امور جن میں معنی شرعی غیر موجود کا پیدا کرتا ہو اس کے لئے ولایت شرعیہ ہی درکار ہے۔
۵۳۳	اسلامی ریاست کے مسلم والی قاضی مقرر کر سکتے ہیں۔	۵۳۲	مستأمنین جب تک اہلیت لعان پر باقی ہیں، یا شوہر خود اپنی کھدیب نہ کرے وہ باہم نکاح نہیں کر سکتے۔
۵۳۳	نصب خلافت کے طریقے۔	۵۳۲	قاصر نے بالغ ہوتے ہی اپنے نفس کو اختیار کیا ہے تفریق قاضی اپنے نکاح سے الگ نہ ہوگی۔
۵۳۳	مغلوب بھی حاکم ہو سکتا ہے۔	۵۳۳	احیاء کے طلاق کو نکاح پر معلق کرنے والے کے بارے میں حنفی اور شافعی قاضی کے احکامات کا فرق۔
۵۳۳	عبارت ہندیہ مسکین کی توجیہ۔	۵۳۳	وقف صحیح کی تکفیل کے احکام و شرائط۔
۵۳۶	ایسے شہر جن پر کفار کی حکومت ہے دارالحرب نہیں ہیں بلکہ دارالاسلام ہیں۔	۵۳۴	قاضی کن کن لوگوں کو مجبور کر سکتا ہے۔
۵۳۶	جن شہروں میں احکام کفر کا غلبہ نہ ہو بلاد اسلام ہیں۔	۵۳۴	حجر کی دو قسمیں۔
۵۳۶	حکومت کفار والے شہروں کی تین قسم اور تخلید قضاء کے	۵۳۴	بے وقوف پر حجر کے بارے اختلاف ائمہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۵	جمعہ میں قاسق کی اقتداء جائز ہے جبکہ جمعہ ایک جگہ ہوتا ہے۔	۵۲۷	بارے میں ان کا حکم۔
۵۵۶	نمبر ۱۲..... ایک اور معارضہ جس کو وضو کے لئے پانی اور مٹی دونوں نہ ملے وہ کیا کرے۔	۵۲۷	جو ضرورتیں خاص قضائے دینی میں آتی ہیں، اگر مسلمان قاضی نہ ہوں تو مسلمان ایسے امور کے لئے قاضی شرع مقرر کریں۔
۵۵۶	نمبر ۱۳..... رشوت لے کر دیئے ہوئے فیصلہ کا بطلان امر اجماعی نہیں۔	۵۲۹	بغیر استطاعت دنیاوی حکومت قائم کرنے کا مسلمانوں کو حکم نہیں، بلکہ اپنے معاملات مالی اور دیوانی بھی اس طرح طے کر لیں تو بہت خوب ہے۔
۵۵۶	نمبر ۱۴..... مختلف فیہ غیر مصرح مسئلہ میں ضرورتاً کسی ایک جانب کے اختیار کرنے سے یہ لازم نہیں کہ بزرگ خود ضرورت قرار دے کر نصوص قطعیہ کے خلاف کوئی حکم دیا جائے۔	۵۲۹	شرعی امور کو شرعی طریقہ پر فیصلہ کرانے کے بعد اس کا اجراء پکھریوں سے کرایا جاسکتا ہے۔
۵۵۶	نمبر ۱۵..... رشوت لے کر حق فیصلہ کے عدم نفاذ کا حکم امر خارج کی وجہ سے ہے۔	۵۴۹	سنی حدیث عالم اپنے علاقہ کا قاضی شہر ہے۔
۵۵۶	راشی کے فیصلہ کے عدم نفاذ کی وجہ ہو جو ابن ہمام کی تخریج ہے لائق اعتماد نہیں۔	۵۵۰	ولایت کے فتویٰ پر تیس (۳۰) تنقیدیں۔
۵۵۷	عدم اخلاص سے نئی ثواب ہوگا کئی صحت۔	۵۵۰	نمبر ۱..... نصوص کا تعلق مسئلہ مسئلہ سے نہیں۔
۵۵۷	حزوری کی نیت سے نماز پڑھی فرض ساقط ہو جائے گا۔	۵۵۰	نمبر ۲..... تعلق ہو تو نصوص تام نہیں۔
۵۵۸	اب فتویٰ اسی پر ہے کہ امامت کی اجرت جائز ہے۔	۵۵۰	نمبر ۳..... نوصیں غیر مسلم کے ذکر سے خالی نہیں۔
۵۵۸	مسئلہ قضاء بارشوت پر باطل قاضی کا قیاس نہیں کیا جاسکتا۔	۵۵۱	نمبر ۴..... نصوص میں جاہل سے مراد غیر مجتہد ہے۔
۵۵۸	نمبر ۱۶..... قضاء بہ رشوت میں حقد میں اور متاخرین کا اختلاف نہیں۔	۵۵۱	نمبر ۵..... عبارت شامی مرحوم فتویٰ کے خلاف ہے۔
۵۵۸	امام سرخسی و امام بزدوی کے سن ہائے وفات۔	۵۵۲	قوم درزی کا کوئی دین نہیں وہ خود اپنے کو مسلمان کہتے ہیں۔
۵۵۸	نمبر ۱۷..... قاضی رشوت کے فیصلہ کے نفاذ کی وجہ عدم وجدان قاضیان عدالت شامی کا قول ہے۔	۵۵۲	نمبر ۶..... کافر اور غلام کی ولایت اہل اسلام پر نافذ نہیں۔
۵۵۸	علامہ شامی کا سن وفات۔	۵۵۲	نمبر ۷..... مفتی نے اپنے ہی کلام سے اپنے دعویٰ کی تردید کی۔
۵۵۹	نمبر ۱۸..... زمانہ فخر الاسلام (۱۲۸۲ھ) میں عام طور سے قاضی عدل ہوئے تھے۔	۵۵۳	نمبر ۸..... کافر کے لئے مطلق ولایت ثابت ہے مگر اس سے ولایت شرعیہ کا ثبوت نہ ہوگا، اور مطلق ولایت ثابت نہیں۔
۵۵۹	مفتی ابو مسعود کا سن وفات۔	۵۵۳	نمبر ۹..... قاضی کے فرض منصبی کی تحقیق۔
۵۵۹	نمبر ۱۹..... علامہ شامی پر تعلق۔	۵۵۳	نمبر ۱۰..... علم و افتاء صحت قضاء کی شرط نہیں اولویت کی شرط ہے، اسلام البتہ شرط صحت ہے۔
۵۵۹		۵۵۵	نمبر ۱۱..... شرط اسلام اڑا دینے پر صیائی کی امامت صلوٰۃ سے معارضہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۸	اور وعدہ نشان دی بدرجہ اولیٰ شہادتوں کے رد کی موجب ہوگی۔	۵۵۹	نمبر ۲۰..... خیانت نقل۔
۵۲۸	وجہ سوم، مدعی علیہا کے گواہوں نے مدعا بہ کی تعیین کی اس شہادت کو مجہول کہنا غلط ہے۔	۵۶۰	نمبر ۲۱..... قضاۃ اسلام کے بارے میں امام جلال الدین بزدوی کی حیرت۔
۵۲۸	وجہ چہارم، مدعی علیہا کی گواہی میں مکان مدعی بہ نہیں اور مدعی کی گواہی میں ہے تو وہاں جہالت معتر نہ ہوگی اور یہاں معتر ہوگی۔	۵۶۱	نمبر ۲۲..... قاضی نہ ہوں تو کیا علاج ہے۔
۵۲۸	شفیع نے بیچ کو مصراۃ تسلیم کیا ہو یا دلالت تسلیم کے لئے حدود بیچ کا قہین ضروری نہیں۔	۵۶۱	نمبر ۲۳..... کتب مذہب میں مذکورہ جزیہ کے خلاف قیاس کی گنجائش نہیں۔
۵۲۸	وجہ پنجم، شہادت میں گواہوں کو مدعی اور مدعی علیہ دونوں کا قہین ضروری ہے۔	۵۶۱	نمبر ۲۴..... اجتہاد کے لئے لیاقت درکار ہے۔
۵۲۹	مسئلہ مسئلہ میں مدعی اور مدعی علیہا دونوں کے گواہوں نے بغیر ان دونوں کی طرف اشارہ کئے گواہی دی ہے تو مردود ہوں گے تو دونوں کے گواہ۔	۵۶۱	نمبر ۲۵..... نص قرآنی کے خلاف اجتہاد حرام ہے۔
۵۲۹	وجہ ششم، مدعی اور مدعی علیہا دونوں کے گواہوں نے ولایت ناقص بیان کی۔	۵۶۱	نمبر ۲۶..... مسئلہ کا کوئی جزیہ موجود ہوتا بھی تو ظاہر الرویہ کے خلاف مردود ہوتا۔
۵۷۰	نقل عبارت میں کوتاہی۔	۵۶۲	نمبر ۲۷..... غناۃ فقہاء غیر مسلم کا کوئی جزیہ ہوتا بھی تو مسئلہ مذکورہ میں وہ حکم ہوتا جو نفع الوقت ہونہ کہ قاطع ولف ہو۔
۵۷۰	مشہد دلہا یا علیہا عورت ہو اور نائب ہو تو صرف شوہر کا نام لیا کافی نہ ہوگا والد کا نام بھی لینا پڑے گا۔	۵۶۲	نمبر ۲۸..... خیر خواہانہ گزارش۔
۵۷۱	ایوب شاہ اور ایوب علی میں اختلاف کی تاویل ممکن ہے۔	۵۶۳	نمبر ۲۹..... غلط فتوے کا ازالہ مفتی اور مصدقین سب پر فرض ہے۔
۵۷۱	مدن میاں اور دون میاں کا اختلاف شدید تا قائل تاویل ہے۔	۵۶۳	غنیہ گناہ کی توبہ غنیہ اور علانی کی علانیہ۔
۵۷۱	وجہ ہفتم، مدعی نے جو فتویٰ پیش کیا اس میں عدم قبول شہادت کی جو چھ وجہیں پیش کی گئی ہیں سب کی سب خود مدعی کے گواہوں میں موجود ہیں۔	۵۶۳	نمبر ۳۰..... موجودہ کچہریوں کے حجر کے بعد بھی جو وقف کیا وہ نافذ اور جائز ہے۔
۵۷۱	تبدیلی نام اختلاف شہادت کے عیوب بھی مدعی کے گواہوں میں ہیں اور انکی نشاندہی۔	۵۶۳	باحق مسئلہ بتانے کا وبال مفتی کے سر ہے۔
۵۷۱	اختلاف شہادت کا مرتجع دو گواہوں میں سے ایک کا کذب ہے۔	۵۶۵	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار میں بھی کوئی اپنی طاقت لسانی سے باحق فیصلہ کرائے نافذ نہ ہوگا۔
		۵۶۵	زمانہ خراب ہے مگر اللہ والے موجود ہیں اور فصاحت کارگر ہے۔
		۵۶۶	حرام کھانے سے قاذ بہتر ہے۔
		۵۶۶	شعہ کے ایک معاملہ سے سوال۔
		۵۶۶	وجہ اول مدعی بہا کی تعیین نہ ہو تو دعویٰ رد ہے۔
		۵۶۷	قہین کے دو طریقے ہیں، اشارہ اور بیان حدود۔
			وجہ دوم مطلقات دعویٰ کی عدم قہین اور وعدہ نشان دی ثبوت دعویٰ کے لئے کافی نہیں، تو خود مدعی بہ کی عدم قہین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۰	اور طریق حکم سے استثناء۔	۵۷۲	مشہودہ کے علاوہ کا احتساب قاذر شہادت نہیں۔
۵۸۱	گواہ کسی جائیداد کو کسی کی ملک بتائیں تو شہادت عند الشرح معتبر ہے، حاکم کو یہ پوچھنے کا حق نہیں کہ یہ جائیداد اس کو کس ذریعہ سے ملی۔	۵۷۲	کذب و اکذاب میں فرق ہے۔
۵۸۲	قبضہ اقوی اسباب ملک سے ہے، اس کی بنیاد پر ملکیت کی شہادت نہ مانی جائے تو باہر شہادت مسدود ہوگا۔	۵۷۲	مدعی نے ایک ہزار کا دعویٰ کیا اور گواہوں نے کہا پانچ سو دے دئے ہیں، تو یہ مشہودہ میں اختلاف ہے۔
۵۸۳	ایک گواہ بیع کی شہادت دیتا ہے اور دوسرا اقرار بیع کی، گواہی مقبول ہے۔	۵۷۲	فتویٰ ثانی مدعی میں مدعی علیہا پر یہ التزام قائم ہوئے:
۵۸۳	گواہوں نے یہ کہا "زید نے اپنے لڑکے کو یہ دکان دی" اور لڑکا عرصہ دراز سے اس میں تصرف کرتا رہا، تو دینا بمعنی ہبہ مانا جائے گا۔	۵۷۲	(۱) عدم مطابقت دعویٰ و الشہادۃ
۵۸۳	بیعتا میں کی چودھری میں کسی چیز کو کسی کی ملک کہنا شہادت شرعی نہیں ہے۔	۵۷۲	(۲) مدعی گواہان میں اختلاف۔
۵۸۳	بیع ناموں کے محرر اگر یہ گواہی دیں کہ یہ بیعتا سے ہم نے لکھے حدود میں فلاں مکان کو فلاں کی ملکیت لکھا، یہ بھی شہادت نہیں۔	۵۷۲	(۳) مدعی علیہا کا دعویٰ بابت تسلیم ۱۵ نمبر پایہ ثبوت کو نہ پہنچا۔
۵۸۳	شاہد مستورا لجال ہو اور حاکم کو شہد گزرے تو وہ وجہ ملک سے تفتیش کر سکتا ہے۔	۵۷۲	مدعی علیہا کا دعویٰ بابت تعین وقت نہیں تسلیم بعد العلم کا ہے تعین دعویٰ سے خارج ہے۔
۵۸۳	ایک گواہ نے کہا زید نے یہ مکان مولا بخش کے ہاتھ بیچا، دوسرا کہے مولا بخش نے اقرار کیا کہ یہ مکان میں نے زید سے خریدا، یہ ایک امر پر گواہی نہیں ہے، اس لئے مردود ہے۔	۵۷۲	مشہودہ بقول محض ہو تو زمان و مکان کا اختلاف معتبر نہیں۔
۵۸۳	اقرار اور دعویٰ کا فرق۔	۵۷۲	شہادت کبھی بھی موجب نہیں ہوتی ہمیشہ مخبری ہوتی ہے۔
۵۸۵	واہب کے "دیا" کہنے اور شاہد کے "دیا" کہنے میں فرق ہے، قرآن قول معطی کے ساتھ ہوتے ہیں۔	۵۷۲	دعویٰ صرف مدعی کا قول ہوتا ہے اور شہادت اسی کی خبر۔
۵۸۵	مہتمم گواہی کے بارے میں قاضی استفسار کر سکتا ہے۔	۵۷۲	ایک گواہ نے کہا فلاں نے کوفہ میں اپنی عورت کو طلاق دی فلاں دن، اور دوسرے نے بصرہ میں کسی دوسرے دن طلاق دینے کی گواہی دی، اگر دونوں دنوں میں اتفاقاً صلہ ہے کہ آدھی کوفہ سے بصرہ جا سکے شہادت مقبول ہے۔
۵۸۵	"عقلم ولایت شرمیہ میں فیصلہ نہ کرے" اس جملہ کے دو مطلب ہو سکتے ہیں۔	۵۷۲	فتویٰ ثانی میں جو وجہ مدعی علیہا کے گواہ کے رد کی بتائی اسی سے مدعی کے گواہ بھی رد ہو گئے۔
۵۸۵	ولایت شرمیہ کے خلاف حکم نافذ ہی نہیں اس کو توڑنے	۵۷۲	دعویٰ اور شہادت دونوں میں تخمیناً ذکر ہو تو مردود ہے۔
		۵۷۲	وجہ ہشتم، ثبوت شخصہ کے لئے دار ملاصق کا وقت بیع سے وقت حکم تک ملک شفیع ثابت ہونا ضروری ہے۔
		۵۷۲	صرف اتنی گواہی سے کام نہ چلے گا کہ یہ ملک شفیع ہے۔
		۵۷۲	دار مشہود بہا کے پاس گواہی گزرے تو اس کی طرف اشارہ اور عقاب ہو تو چودھری کا بیان ضروری ہے۔
		۵۷۲	ظاہر حال مدعی کو مفید نہیں۔
		۵۷۲	ترکہ کے ایک مسئلہ میں شہادتوں کی نوعیت سے سوال

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۱	ہے۔	۵۸۵	کے لئے اپیل کی ضرورت نہیں۔
۵۹۲	کوچہ سرست میں اپنے دروازہ سے اوپر دروازہ قائم نہیں کر سکتے۔	۵۸۶	نابالغ کو دینے کی نیت سے جو کچھ بنوایا نابالغ کی ملک ہو گیا۔
۵۹۲	ایک جاکد اور قبضہ عاصبانہ کا مقدمہ۔	۵۸۶	بالذ کے لئے بنوایا تو جب تک اس کا قبضہ نہ کرادے ہیہ صحیح نہیں ہوتا۔
۵۹۲	حجت شرعیہ میں، اقرار یا انکار ہے۔	۵۸۶	”میرے لئے ناہائے میں کچھ بنوایا تھا“ مجھول ہونے کی وجہ سے یہ دعویٰ مردود ہوگا۔
۵۹۳	خاہر دھکی حجت ہو سکتا ہے استحقاق کی نہیں۔	۵۸۶	مورث کے موت کے بعد متعین سامان پر دعویٰ کہ ناہائے میں میرے لئے مورث نے بنوایا، مدعی متعین سامانوں کا ہیہ گواہوں سے ثابت کرے یا ورنہ اقرار کریں، تو دعویٰ مدعی کے حق میں ہوگا، ثابت نہ کر سکے یا ورنہ انکار کریں اور گواہ نہ ہوں تو مکرین کو حلف دلا یا جائے گا، حلف لے لیں تو دعویٰ رد انکار کریں تو دعویٰ ثابت۔
۵۹۳	گواہی رد ہونے کے باوجود مدعی بہ کاجر حصہ مدعی کو دلا تا فیصلہ شرعی نہیں۔	۵۸۷	رشتہ لینے دینے والے دونوں جہنمی ہیں، کسی کا حق چھپانے یا اپنا ٹالنے کے لئے جو دیا جائے وہ رشتہ ہے، اپنے سے اوپر ظلم دفع کرنے کو جو دیا جائے، وہ رشتہ نہیں۔
۵۹۵	مجھول شخص اور مجھول شے پر گواہی نا مقبول۔	۵۸۷	غیر مسلموں کو بیعنا حرام ہے۔
۵۹۵	فرض عاقب کی تعیین کے لئے باپ اور دادا دونوں کا نام ضروری ہے۔	۵۸۸	مرد یا تو عورت کو اچھی طرح رکھے یا طلاق دے۔
۵۹۵	گواہ جب کسی امر کو مترد طور پر کہے تو اقل متعین کو نہیں مانا جائے گا گواہی ہی رد ہوگی۔	۵۸۸	مدعی کے گواہ فسق یا عدم موافقت دعویٰ و الشہادۃ کی وجہ سے مردود ہوتے ہیں۔
۵۹۵	بینہ نہ ہونے کی صورت میں طلب مدعی پر مدعا علیہ پر حلف متوجہ ہوتا ہے۔	۵۸۹	عدم شہادت کی صورت میں طلب مدعی پر مدعی علیہ پر حلف ہوگا۔
۵۹۷	مگر پر گواہ پیش کرنا نہیں ہے۔	۵۸۹	مفتی کے لئے جو چیزیں ضروری ہیں ان کا بیان۔
۵۹۷	ایک شخص اپنی ملک میں کتنی ہی اونچی دیوار اٹھائے پڑوسی کو ہوا اور دھوپ بند ہونے کی شکایت کا حق نہیں۔	۵۹۰	کسی چیز پر تصرف کرتے دیکھ کر خاموش رہا اور بعد میں دعوت وراثت کیا نامسوع ہوگا۔
۵۹۸	کسی کا اپنے ملک میں ایسا تصرف جس سے دوسرے کا مکان گر جائے یا روشنی بالکل بند ہو جائے ممنوع ہے۔	۵۹۱	مشرکہ راستہ کو اپنے گھر میں شامل کرنا ظلم ہے ایسے راستہ میں دروازہ اور کھڑکی لگانے کا وہاں کے باشندوں کو حق
۵۹۹	مسجد کی دیوار کے جڑ حصہ پر بھی کسی نے مکان بنایا ڈھاکر دیوار خالی کی جائے گی۔		
۶۰۰	مدعی کا مدعا علیہ سے خرچہ وصول کرنا شرعاً جائز نہیں۔		
۶۰۱	باپ کا اپنے نابالغ بچے کے مقدمہ میں کسی کو حاکم بنانا جائز ہے۔		
۶۰۲	ظلم کا فیصلہ خلاف شرع ہوتا نا قابل قبول ہے۔		
۶۰۲	ایک فیصلہ کی تصدیق اور ایک فتویٰ کی تکلیف۔		
۶۰۲	میں نے فلاں عورت کا نکاح فلاں سے کر دیا ہے، یہ اپنے فضل کی گواہی ہے اور نا مقبول ہے۔		
۶۰۳			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۲	لعنت کرتے ہیں۔		زید نے کہا اگر میں تم دونوں کو ماروں تو میری بیوی کو طلاق
۶۱۳	کسی عورت کو بے پردہ ہاتھ دیکھنا موجب فسق ہے۔		اور مارا تو یہ گواہی دے سکتے ہیں کہ اس نے اپنی عورت کو
	دادی نے اپنے لڑکوں کو روپیہ دیا کہ اس سے اپنے نام	۶۰۳	طلاق دی، تفصیل بتادی تو گواہی مقبول نہ ہوگی۔
	مکان خرید لو، اب پوتی کا یہ کہنا ہے کہ دادی کی نیت یہ تھی	۶۰۵	شہادت نکاح بیان نام مرد وکیل و شہود کی محتاج نہیں۔
	کہ اس مکان میں میں اور میری والدہ رہیں اس لئے		گوکہ جب یہ بیان دے کہ عورت نے اعدہ سے نکاح کی
	مکان ہمارا ہے، یہ دعویٰ غلط ہے اعتبار لفظ کا ہے نیت		اجازت دی، اعدہ اور عورتیں بھی تھیں، اس سے توکیل
۶۱۵	کا نہیں۔	۶۰۵	ثابت نہ ہوگی۔
	میاں بیوی ایک ساتھ رہتے ہیں، شوہر کل آمدنی	۶۰۵	نکاح فضولی کے ذریعہ بھی ہو سکتا ہے۔
	لا کر بیوی کو دے دیتا ہے، عورت گھر کے تمام		جب شہادت میں شوہر کا ذکر مجمل ہو تو شہادت قبول نہ
	مصارف اسی سے پورے کرتی ہے، اس کو شرع میں	۶۰۵	ہوگی۔
	تسویں کہتے ہیں، اس صورت میں روپیہ کل شوہر		نکاح فصل کے ساتھ ملتی ہے، اس میں اختلاف زمانہ مستط
۶۱۵	کا ہی رہتا ہے۔	۶۰۶	شہادت ہے۔
	رہائش مشترکہ نہ ہو اور شوہر اپنی عورت کے حصہ کا نفقہ اس		وکیل یا نکاح و طلاق جب ایسے نکاح کے اثبات کی گواہی
	کو الگ دے تو اس کی مالک عورت ہوگی، جو بچائے گی	۶۰۷	دیں تو مقبول نہیں۔
۶۱۵	اس کا ہوگا۔	۶۰۷	جملہ مسئلہ اور مربوط سے گواہی میں فرق پڑتا ہے۔
	اولاد کے لئے جو نفقہ ہے وہ دفع حاجت کے لئے ہے		نکاح کی گواہی میں پڑھنے اور پڑھوانے میں کوئی فرق
۶۱۶	تو اس میں جو بچہ ملک شوہر پر رہے گا۔	۶۰۸	نہیں۔
۶۱۶	عورت اور دیگر عمارت کے نفقہ کا فرق۔		وکیل کی گواہی مطلقاً ناجائز نہیں بلکہ جب اپنا فصل بنا کر
۶۱۷	بجرا لائق کے سبقت قلمی کی صحیح۔	۶۰۸	شہادت دے گا گواہی رد ہوگی۔
	عورت اور بچوں کا نفقہ ایک ساتھ عورت کو دیا تو عورت		جو گواہ گھڑی میں کچھ اور گھڑی میں کچھ اپنے کہے ہونے کی
۶۱۷	اس کی مالک نہ ہوگی۔	۶۰۹	خود ہی تردید کرے، قابل شہادت نہیں۔
۶۱۸	مشاع اور مجہول کا ہی صحیح نہیں۔	۶۰۹	معاملہ مسئلہ میں نکاح فضولی بھی نہ ہوا۔
	عورت نے شوہر کو روپیہ دیا اور تقاضا نہیں کیا یہ دلیل	۶۰۹	نکاح خواں کا رجسٹر کوئی شہادت نہیں۔
۶۱۸	تملیک نہیں۔		نکاح فضولی بالکل باطل نہیں ہوتا بلکہ موقوف منعقد
۶۱۸	ساکت کی طرف قول منسوب نہیں کیا جاتا۔	۶۰۹	ہوتا ہے۔
	لڑکی نے باپ سے کہا آپ نے میرے روپے سے مکان	۶۰۹	فتویٰ راہپور پردس تنقیدیں۔
	خرید الہذا مکان میرا، گواہوں سے روپیہ کی معینہ مقدار		کسی وکیل کا ادعاے وکالت بحال انکار موکل مسوع
	ثابت کر دے گی تو باپ اسے روپیہ کا مقروض ہوگا مکان	۶۱۰	نہیں۔
۶۱۸	پھر بھی باپ کی ہی ملک رہے گا۔		جس نے بے علم فتویٰ دیا اس پر آسان زمین کے فرشتے



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۶	اسلام میں تسلیم ملک کے بعد قمار کی کوئی چیز نہیں۔	۶۲۱	ایک بد طینت قاضی کی تلوکس پر سخت تنبیہ۔
۶۳۳	جب تعین تاریخ یوم ماہ موجود ہو تو ۲۷، ۲۸ دن ہوئے کہنے سے جہالت نہ ہوگی۔	۶۲۱	نصاب کے بعد گواہ اس وقت نہیں لئے جاتے جب ان کی گواہی سے دعویٰ ثابت ہو جائے ثبوت نہ ہو تو
۶۳۳	دعویٰ ملک میں تاریخ میں اختلاف ناقض شہادت ہے طلاق میں نہیں۔	۶۲۱	مزید گواہوں کا سننا قاضی پر فرض ہے۔
۶۳۳	کفالت، حوالہ، قذف، وصیہ، رہن، دین، قرض، بیع و شراہ عتاق، وکالت، طلاق، اقرار، ابراء میں زمان و مکان میں اختلاف قبول شہادت میں معتبر نہیں۔	۶۱۲	عدم ثبوت قضاء نہیں۔
۶۳۵	ترک سلام و کلام مہاجرت ہے، مہاجرت اور عداوت میں عام و خاص من و چہر کی نسبت ہے۔	۶۲۲	ایسے قاضی کا حکم ماننا حرام ہے۔
۶۳۶	عداوت دنیویہ کی مثالیں۔	۶۲۲	ایسا قاضی سزائے قتل کا مستحق ہے لیکن یہاں سزا دینے والا
۶۳۶	مہاجرت کو عداوت دنیویہ سمجھنا غلط ہے، یہ عداوت دنیویہ بھی ہو سکتی ہے۔	۶۲۲	بادشاہ اسلام نہیں۔
۶۳۷	عداوت دنیویہ جب فسق و فجور کی طرف منجر نہ ہو شہادت قبول ہوگی۔	۶۲۲	جب باپ نے طلاق کے بغیر لڑکی کا دوسرا نکاح پڑھایا، وہ
۶۳۷	عداوت دنیویہ کے سبب شہادت نہ قبول کرنا متاخرین کا مذہب ہے۔	۶۲۲	دعوت ہے۔
۶۳۸	صحیح اور مستند یہ ہے کہ قبول ہے۔	۶۲۲	لڑکی بدستور اپنے شوہر کی بیوی ہے۔
۶۳۸	مصنف کی تحقیق کہ متاخرین بھی مطلقاً عداوت دنیویہ کو عدم قبول کا سبب نہیں قرار دیتے۔	۶۲۲	مدعی کے دعویٰ کے بغیر گواہی نہیں۔
۶۳۹	طرفداری مطلقاً مانع قبول شہادت نہیں۔	۶۲۲	نکاح خواں نے اپنے نکاح پڑھانے کی گواہی دی تو وہ
۶۴۰	مجاہم کی شہادت قبول نہیں اس کا مطلب فریق مقدمہ ہے۔	۶۲۳	مقبول نہیں۔
۶۴۰	جب دوستی اس حد کی ہو کہ ایک دوسرے کے مال میں بے تکلف تصرف کریں تو گواہی قبول نہیں۔	۶۲۳	زنا کی تہمت لگائی اور گواہ نہ پیش کئے تو حد قذف کے لائق ہیں۔
۶۴۱	مقدمہ جب طویل ہو جائے تو بغیر دکار، بھائی، ابن عم کی شہادت مقبول نہ ہوگی۔	۶۲۳	ہندوستان میں بادشاہ اسلام نہیں اس لئے حد قذف نافذ نہیں ہو سکتی۔
۶۴۲	گواہوں میں اختلاف کی تطبیق۔	۶۲۳	جو جموں مشہور ہوں ان کی گواہی کبھی مقبول نہ ہوگی۔
۶۴۲	فصل کبھی مباشر کبھی آمر کی طرف منسوب ہوتا ہے۔	۶۲۳	فاسق معطن کی امامت مکروہ ہے۔
۶۴۳		۶۲۳	توبہ صادقہ سے ان کا حال بدل جائے تو ان کے پیچھے نماز جائز ہوگی۔
		۶۲۳	بہرہ صرف زبان سے مکمل نہیں ہوتا۔
		۶۲۳	مردہ کو گواہ قرار دینے سے بہرہ ثابت نہ ہوگا۔
		۶۲۵	قابل تقسیم چیز کا بہرہ بلا تقسیم صحیح نہیں۔
		۶۲۵	احد المتعاقدین میں سے کوئی قبضہ سے پہلے مر جائے بہرہ باطل ہے۔
		۶۲۵	دعویٰ بہرہ اس بات کا اقرار ہے کہ مدعی بہرہ کی ملک ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۵	قول ضعیف قاضی مجتہد کے فیصلہ سے قوی ہو جاتا ہے۔	۶۴۳	عدم ذکر ذکر عدم نہیں ایسے اختلاف خود قرآن میں ہیں۔
۶۵۵	جو فیصلہ ظاہر الرولیت کے خلاف ہو باطل ہے۔	۶۴۳	بعض وقت ظروف کی نسبت میں دو (۲) جہتیں ہوتی ہیں جن کو قرآن سے متعین کیا جاتا ہے۔
۶۵۵	روایت نادرہ کا حکم مطلقاً شبہ کی بنیاد پر نہیں بلکہ جب قاضی کو گواہوں کے جھوٹ ہونے کا علم ہو۔	۶۴۵	گواہوں کا بیان ایسا مختلف نہیں کہ تاویل نہ ہو سکے سب میں تقابلی ممکن ہے۔
۶۵۶	امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں خیر القرون ختم ہو چکا تھا، کذب شائع اور عدم اعتماد عام ہو چکا تھا، جھوٹ کا اہتمام عام شہادتوں کو مطلقاً بے اعتبار نہیں کرے۔	۶۴۶	دعویٰ سے زائد باتوں کے اختلاف سے گواہی پر اثر نہیں پڑتا۔
۶۵۶	چھ ہی مہینہ کے بعد واقعہ طلاق کو گواہوں میں شبہ کا سبب بنانا بھی غلط ہے۔	۶۴۶	دعویٰ کے وقت قاضی کو دوسرا رنگ بتایا اور ادائے شہادت کے وقت دوسرا یہ اختلاف بھی معترف نہیں۔
۶۵۷	مردوں کی سخت گیری کے لحاظ سے عورتوں کی سرکشی نادر ہے۔	۶۴۶	مدعی اور مدعا علیہ کے کپڑوں یا سواری کے رنگ میں گواہوں نے اختلاف کیا، گواہی مقبول ہے۔
۶۵۷	مردوں کے ہنسبھت عورتوں کو طلاق سخت ناگوار ہے۔	۶۴۸	اجتماع طلاق کے الفاظ کے بارے میں گواہوں نے اختلاف کیا، گواہی مقبول ہے۔
۶۵۷	مردوں میں فحشہ کے وقت طلاق کی دبا عام ہے۔	۶۴۹	معمولی اختلاف سے شہادت غیر مقبول ہوں تو حقوق شائع ہوں، ظالم اموال اور خروج پر دسترس پالیں۔
۶۵۸	حلال و حرام کا مسئلہ ضرور محل احتیاط ہے، لیکن طلاق میں دونوں طرف یکساں خطرہ ہے۔	۶۴۹	آج کل پکھریوں میں وکیلوں کے جرح کی مذمت۔
۶۵۸	شہادت جہاں تک ممکن ہو صحت پر حمل کی جائے گی۔	۶۵۰	قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کی روایت نادرہ کو ان کا مذہب قرار دینا فتاہت کے خلاف ہے۔
۶۵۸	کثرت شہادت میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔	۶۵۰	بمجرد جہت و ریب کی بناء پر شہادت رد نہ کی جائے گی۔
۶۵۸	دشیدہ نویس ہزاروں دستاویز لکھتا ہے اور سب کا گواہ ہوتا ہے۔	۶۵۰	جو کچھ ظاہر الرولیت سے خارج ہے ہمارے ائمہ کا مذہب نہیں ہے۔
۶۵۹	گورنمنٹ کی بھری فسق ہے مگر مجہم کو انکار ہو تو تنقیح ضروری ہے۔	۶۵۱	قول مرجوح پر قضاء و افتاء جمل اور خرق اجماع ہے۔
۶۵۹	بیع بالوفاء کا ایک مقدمہ۔	۶۵۱	امام اعظم کے قول پر فتویٰ اور قضاء واجب ہے۔
۶۵۹	تنقیحات۔	۶۵۱	نصوص بھیجیے۔
۶۵۹	تجویز عدالت۔	۶۵۱	قاضی کو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب کے موافق فیصلہ کا حکم ہوا، اس نے کسی دوسرے مذہب کے موافق حکم کیا معزول ہوگا۔
۶۵۹	حکم۔	۶۵۱	
۶۶۹	بطلان دعویٰ کے دلائل۔		
	نمبر ۱..... وارث اور مورث مفصل واحد کے مثل ہیں مورث		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۸	دے سکتا ہے یہ کہتا ہوگا کہ اس کا حق ہے۔	۶۷۹	کے اقرار کے خلاف وارث کا دعویٰ ناقض ہے اور یہ مبطل دعویٰ ہے۔
۶۷۹	محکم الحکام کی ایک مہارت کی توجیح، اور علامہ طرابلسی کی توجیح پر نظر۔	۶۷۹	نمبر ۲..... والہی دستاویز کا مدعا علیہ کی ملک ہو صرف رسید پانے کا دعویٰ کر سکتا ہے۔
۶۷۹	اس امر کی تصویب کہ حاکم نے کہا کس امر کی گواہی دیتے ہو، تو شاہد نے اپنے بیان میں لفظ اشہد نہ کہا جب بھی گواہی مقبول نہ ہوگی۔	۶۷۹	دستاویز مدعی کی ملک ہو تو دعویٰ میں کاغذ کی مقدار اور صفت بیان کرنا ضروری ہے۔
۶۸۰	سوال جواب میں دہرایا ہوا مانا جاتا ہے۔	۶۸۰	نمبر ۳..... بچوں کو سود کے حساب میں کمال مہارت ہوتی ہے، دعویٰ میں حساب بہت گندہ ہے، اس لئے یہ قرینہ واضح ہے کہ دعویٰ قلط ہے۔
۶۸۱	مدعی نے دعویٰ میں ماضی کا لفظ استعمال کیا، دعویٰ مقبول نہیں، اور گواہی میں ایسا کیا تو گواہی مقبول نہیں۔	۶۸۱	حساب کی قلعی کا بیان۔
۶۸۱	نمبر ۳..... موجود پر شہادت دی، تو مدعی، مدعا علیہ اور مدعو کی طرف اشارہ ضروری ہے۔	۶۸۲	مدعی کا ظاہر حال جس دعویٰ کی تکذیب کرے مقبول نہیں۔
۶۸۲	قائب میں باپ کے ساتھ دادا کا نام بھی ضروری ہے۔	۶۸۲	اقرار کے بعد خطا کا دعویٰ مردود ہے۔
۶۸۳	شاہد کا حاضر کو پچھنا ضروری۔	۶۸۲	شہادتوں کا نقص۔
۶۸۳	گواہ مدعی، مدعی علیہ اور مدعو کی طرف اشارہ کا نام و نسب بیان کریں اور اس کو نہ پچھنا نہیں، تو گواہی مقبول ہے۔	۶۸۲	نمبر ۱..... حقوق مباد میں شہادت کی شرط صحت دعویٰ ہے۔
۶۸۳	نمبر ۵..... شہادت میں حاضر پر اشارہ کا مطلب ایسا لفظ ہے کہ حاضر کی طرف اس سے اشارہ ہو۔	۶۸۳	نمبر ۲..... شہادت کے لئے گواہی دیتا ہوں، کہنا ضروری ہے اخبار کے الفاظ سے گواہی صحیح نہیں۔
۶۸۳	اعضاء کا اشارہ جب کلام سے متعلق ہو تو یہ بھی کلام کے معنی ہو جاتا ہے۔	۶۸۳	حکم کما کر کہا، ”تو میری عورت نہیں“ طلاق واقع نہ ہوگی۔
۶۸۵	نمبر ۶..... محکم کی ولدیت گود لینے والے کی طرف کرنا از روئے قرآن قاطع ہے۔	۶۸۳	نمبر ۳..... لفظ اشہد یا شہادت میدہم یا گواہی دیتا ہوں، کو شہادت سے متصل ہونا چاہئے ورنہ شہادت مقبول نہ ہوگی۔
۶۸۶	شہادت میں تعریف کا مطلب معبود یعنی نہیں ہوتا بلکہ الفاظ سے قیمن ضروری ہے۔	۶۸۶	حکم اور معصم میں جو زیادتی تاکید کے لئے ہو وہ معصم نہیں۔
۶۸۶	نمبر ۷..... دعویٰ یہ ہو کہ بیعتا مہ اور کرایہ نامہ زوجہ کا نام فرضی ہے، حیض یہ معاملہ شوہر سے ہے، اور گواہی میں نہ اپنے علم کا ذکر نہ مدعا علیہ کے اقرار کا، گواہوں کا صرف یہ بیان کہ مدعی نے ہم سے کہا باطل اور مردود ہے۔	۶۸۶	حکم اور معصم میں سکوت سے قائل ہو تو حکم صحیح نہیں۔
۶۸۶		۶۸۸	شہودیہ اور لفظ اشہد میں فصل کی مثالیں۔
		۶۸۸	شریعت میں شہادت کسی دوسرے پر آنے والے حق کی خبر ہے۔
		۶۸۸	مسئلہ شہادت بہت نازک ہے۔
		۶۸۸	”یہ فلاں کی ملک ہے اور اس کا حق اس طرح گواہی نہیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۹۷	کرے۔	۶۸۶	زوجہ کی ملک کو اپنی طرف منسوب کرنا شائع و ذائع ہے۔
۶۹۸	جو طم مقدار فرض کفایہ نہ سکے قاسق مردود الشہادۃ ہے۔	۶۸۷	میاں بیوی میں یہ انبساط ہی ہے کہ ایک دوسرے کو اپنی زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔
۶۹۹	ہے۔	۶۸۸	وکیل موکل کی ملک کو اپنی طرف منسوب کرتا ہے یہی حال نوکر کا آقا کی ملک میں ہے، ویسی کاجیم کی ملک میں متولی کا مال وقف میں ہے۔
۷۰۰	وجہ اشتہار۔	۶۸۸	کسی چیز کے بارے میں دعویٰ کیا "میری ہے" پھر کہا وقف ہے، دعویٰ مسوع ہوگا۔
۷۰۱	تجویز اور فیصلہ پر تنقید۔	۶۸۹	قرآن عظیم میں جیم کے مال کو اولیاء کا مال کہنا علت اصلاح و نگرانی ہے۔
۷۰۱	دعویٰ صحیح نہیں تو آگے کی کاروائی بیکار ہے۔	۶۹۰	قرآن عظیم نے حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مالدار کی مالدار علیہ وسلم کی مالدار کی کہا۔
۷۰۱	گواہی باطل ہو اور مدعا علیہ اقرار یا انکار کچھ نہ کرے تو طریقہ حکم مسدود ہے۔	۶۹۰	پردہ نشینوں کا روپیہ ان کے شوہروں کو ہی دیا جائے گا اور وہی رسید دیں گے۔
۷۰۱	تنقیح نمبر گواہوں سے ثابت نہیں۔	۶۹۰	خاص خاص گواہان مدعی پر الگ الگ متحد ہیں۔
۷۰۲	رسید ہی ثابت نہیں۔	۶۹۱	شاہدوں کے اٹھارہ اختلاف۔
۷۰۲	تجویز کا ناقض۔	۶۹۱	زمان و مکان میں اختلاف شہادت کو معتر نہیں مگر یہ کہ دونوں گواہ یہ کہیں کہ ہم دونوں مدعی کے ساتھ ایک دن اور ایک ہی جگہ تھے۔
۷۰۲	رسید پر دستخط کرنا معاملہ کے سود ہونے کی دلیل نہیں بلکہ سود نہ ہونے کی دلیل ہے، اور اس سے تنقیح ۲، ۳ باطل ہو جاتی ہے۔	۶۹۲	شہادت میں مجاز مقبول نہیں۔
۷۰۲	تجویز کا شاہدوں کو رد اور تحریر یعنی رسید سے اس کی تائید ماننا باطل ہے۔	۶۹۵	جب گواہ کا اہلی الطہینان نہ ہوں تو زائد باتوں میں اختلاف بھی معتر شہادت ہے۔
۷۰۳	مجوز نے رسید ہی کی ایک اور مدعی لفظی ظاہر کی خط خط کے مشابہ ہوتا ہے اس کا اقرار نہیں۔	۶۹۶	شاہد کے بیان میں تعارض۔
۷۰۳	مفقون در مقنون پر فیصلہ کی بنیاد غلط ہے۔	۶۹۶	شاہد کو جب شہادت یاد نہ ہو تو کسی یادداشت پر گواہی باطل ہے۔
۷۰۵	فیصلہ میں شہادت مردودہ پر اقرار کیا۔	۶۹۶	امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تحریر سے گواہی اس وقت مقبول ہے کہ گواہ اس کا اقرار نہ
۷۰۶	اصل واقعہ کو صحیح ماننا، اور صرف رجسٹری نہ ہونے سے اقرار نہ کرنا غلط ہے۔		
۷۰۶	یہ کہنا کہ مرتجن نے شے مرہون کو کرایہ پر دیا لہذا کرایہ اور مرہون کے جملہ حاصل حق راہن نہیں لفظ ہے۔		
۷۰۶	صحیح حکم یہ ہے کہ مرتجن مرہون کو بے اجازت راہن کرایہ پردے تو کرایہ مرتجن کی ملک غبیث ہے صدقہ کرے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۶	یہ اعتراض بے معنی ہے کہ مدعی نے عرضی دعویٰ میں طلب عندا مشتری کیا، اور گواہ کے بیان میں طلب عندا مشتری بھی ہے۔	۷۰۶	یارا بہن کو دے۔
۷۰۷	۷۰۷	۷۰۷	ایسی رقم کو اصل قرض میں بھرائی کے لائق قرار دینا صحیح نہیں ہے۔
۷۰۸	۷۰۸	۷۰۸	ساتویں نتیجہ بحق مدعا علیہ ثابت ہے۔
۷۰۹	۷۰۹	۷۰۹	قبضہ مرتبہ کا اقرار خود کشتی وارث مدعی نے کیا ہے۔
۷۱۰	۷۱۰	۷۱۰	نویں نتیجہ، بے فائدہ اور قابل قیام تھی ہی نہیں۔
۷۱۱	۷۱۱	۷۱۱	دوسرے کے پیسہ سے کوئی چیز خریدی گئی مشتری کے حق میں ثابت ہے۔
۷۱۲	۷۱۲	۷۱۲	بقیہ تیس فیصد غلط اور غیر مفید ہیں۔
۷۱۳	۷۱۳	۷۱۳	حکم شرع یہ ہے کہ جی کا فیصلہ باطل ہے اور مدعا علیہ دعویٰ باطل مدعیان سے بری۔
۷۱۴	۷۱۴	۷۱۴	مشتری کہتا ہے آٹھ آنہ قیمت ملے ہوئی تھی بائع نے ساڑھے چار روپیہ بتایا، ایسی صورت میں جو اپنا دعویٰ گواہوں سے ثابت کرے اسی کے حق میں فیصلہ ہوگا۔
۷۱۵	۷۱۵	۷۱۵	دووں طرف گواہان عادل ہوں تو بائع کے گواہ معتبر ہوں گے۔
۷۱۶	۷۱۶	۷۱۶	دووں گواہ پیش نہ کر سکیں تو مشتری سے قسم طلب ہوگی، انکار پر بائع کے حق میں فیصلہ ہوگا اور قسم کھالے تو بائع سے بھی قسم لی جائے گی، وہ انکار کرے تو فیصلہ بحق مشتری، اور وہ بھی انکار کرے تو بائع کے حق کرنے کا حکم دیا جائے گا۔
۷۱۷	۷۱۷	۷۱۷	شعبہ کا ایک معاملہ۔
۷۱۸	۷۱۸	۷۱۸	دعویٰ تام و عام ہے۔
۷۱۹	۷۱۹	۷۱۹	طلب شعبہ کی حکایت کو دعویٰ سمجھنے کی غلطی۔
۷۲۰	۷۲۰	۷۲۰	قیمتین کی دو قسمیں۔
۷۲۱	۷۲۱	۷۲۱	مشاع اشیاء میں قیمتین سے مراد قیمتین مقدار ہے۔
۷۲۲	۷۲۲	۷۲۲	مشاع کی بیع بالا جماع بیع جائز ہے۔
۷۲۳	۷۲۳	۷۲۳	عرضی دعویٰ اور بیان شاہدین میں تطبیق کا بیان۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۷	مقر اپنے اقرار میں ماخوذ ہوگا۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۹۷	قاضی کے حضور قلام کے ہبہ کرنے کا اقرار کیا تو اپنے		جلد نمبر 19
۹۷	اقرار میں ماخوذ ہوگا۔		<b>کتاب الوکالۃ</b>
۹۷	اقرار میں خطا کا دعویٰ مردود ہوگا۔	۹۳	ایک شخص اصلہ پانچ اور وکالہ مشتری ہو سکتا ہے یا نہیں۔
	اقرار مورث بشہادت معززین مقدار مہر حسب اقرار		بیچ میں ایک شخص عقد کے دونوں طرف کا متولی
۹۸	مورث بنا پر اقرار مورث جائداد مقررہ پر قبضہ سے	۹۳	نہیں ہو سکتا۔
	”سوال“	۹۳	عقد نکاح میں ایک شخص طرفین کا متولی ہو سکتا ہے۔
	مرض الموت میں مورث کا اقرار بے تصدیق ورثہ مقبول	۹۳	صورت مسئلہ میں مال پانچ کا گیا اور مؤکلوں کا روپیہ
۹۸	نہیں۔		وکیل اپنی جیب سے ادا کرے۔
۹۸	مقدار مہر مثل تک کا اقرار مرض الموت میں بھی صحیح ہے۔	۹۳	وکیل بیچ و شراعت اور اجارہ اپنے ایسے رشتہ داروں سے بھی معاملہ
۹۸	فیوض نکاح سے مہر مثل ثابت ہو جاتا ہے۔		نہیں کر سکتا جن کی شہادت اس کے حق میں قبول نہ ہو۔
۹۸	مہر مثل تک عورت کا دعویٰ بلا گواہ ثابت ہے۔	۹۳	موکل ایسی بیچ کی اجازت دے چکا ہو تو جائز ہے مگر اپنی
۹۹	مسئلہ مسئلہ کا جزئیہ قیادی خیر ہے۔		ذات کے لئے ایسی بیچ کی اجازت دے دی ہو تب بھی بیچ
۹۹	زائد از مہر مثل میں گواہ یا تصدیق ورثہ کی ضرورت ہوگی۔	۹۳	نا جائز ہے۔
۹۹	مسئلہ کی تصدیق خیر ہے۔		وکیل مطلق جسے معاف کرنے کا اختیار ہو معاف کردہ کو وہ
۱۰۰	دین مال حقیقی نہیں مال محکی ہے۔	۹۳	واپس لے سکتا ہے یا نہیں۔
۱۰۰	دین کی ادا اس کے مال سے ہی ہو سکتی ہے۔		وکیل مطلق کو اگر صراحۃً موکل نے معاف کرنے کی
۱۰۰	دین اور عین میں تباہی ہے۔		اجازت دی ہو تو وکیل اور مؤکل کوئی بھی واپسی کا مجاز نہیں،
۱۰۰	قرضدار کا حق ماییت میں ہے، مال میں نہیں۔		اور بہم اجازت ہو تو موکل کے عدم رضا کی صورت میں
	بے تراضی جائیداد کو قرضہ میں لینا ظلم ہے، ہا ائہا اللہ	۹۵	معاف کردہ رقم لے سکتا ہے۔
۱۰۰	امسوا لا تاكلوا اموالکم الاہیۃ سے مسئلہ پر		وکیل مطلق معاملات کا مالک ہوتا ہے، طلاق، عتاق اور
	استدلال۔		تہرمات کا نہیں۔
۱۰۱	ہدایہ سے استدلال کی توثیق۔	۹۵	پیشہ وکالت کا سوال۔
	قرض خواہ قرضدار کے مال سے خلاف جنس چیز بے رضا		مروجہ وکالت جس میں عموماً حق کو ناحق اور جھوٹ کا
۱۰۱	قرضدار نہیں لے سکتا۔		کاروبار ہوتا ہے نا جائز ہے۔
	خلاصۃ الفتاویٰ باب الوصایا کی مہارت سے لفظ استدلال	۹۵	
۱۰۱	کی تردید۔		<b>کتاب الاقرار</b>
	مہارت خلاصہ میں کاتب کی غلطی کی تصریح اور اس		قاضی کے حضور کئے ہوئے اقرار سے نکاح مردود ہوگا اور
۱۰۲	مہارت کی صحیح۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۰۹	جزئیہ۔	۱۰۳	بیع الحسن فی حق المہر کے حق میں تصرفات قاضی زوسی سے استدلال کا رد اور وجہ فرق کا بیان۔
۱۱۰	زمین کے عاریت پر دے کر واپس لینے اور زمین مستعار میں معمر کے ادنیٰ نہ لگانے کے وعدہ سے متعلق سوال۔	۱۰۳	مسئلہ اطلاق بیع الحسن فی المہر میں صاحب غلامہ کی عہارت کا صحیح عمل۔
۱۱۱	عاریت دینے والے کو واپس لینے کا حق ہے، اور لینے والے پر لوٹنا واجب۔	۱۰۳	صورت مسئلہ میں عورت کا مہر کے معاوضہ میں جائیداد پر قبضہ کرنا لفظ ہے، اور شوہر کے قول جائیداد غیر موقوفہ سے وصول کرنے کا مطلب قبضہ بمعنا لفظ ہے۔
۱۱۱	مسئلہ کے لصوص قرآن و حدیث سے۔	۱۰۴	مسئلہ مذکورہ کے دلائل۔
۱۱۲	وعدہ اور اقرار کا فرق اور دونوں کا حکم۔	۱۰۴	مورث مرض الموت میں اپنی جائیداد کسی وارث کے ہاتھ بے اجازت و دیگر ورثہ فروخت کر سکتا ہے نہ اس کے لئے وصیت کر سکتا ہے۔
۱۱۲	جائیداد کا اپنے بیٹے کے لئے اقرار کر کے اس کی وفات کے بعد کرنے کا سوال۔	۱۰۴	جامع المفصلین اور حدیث مبارک سے اس مسئلہ کا جزئیہ دین غیر محیط الشرح مانع ملک و رش نہیں۔
۱۱۲	مقرر کا اپنے اقرار سے پھر باشرط جائز نہیں۔	۱۰۴	دین محیط میں ورثہ کو اختیار ہے کہ قرض اپنے پاس سے ادا کریں اور ترکہ پر قابض ہوں۔
۱۱۲	ہر ایہ، اشباہ، درختی و غیرہ سے مسئلہ کا جزئیہ۔	۱۰۴	دین مستغرق میں قاضی ترکہ کی جائیداد بھی فروخت کر سکتا ہے کہ دیگر ورثہ موجود ہیں۔
۱۱۳	ہاپ کو بیٹے کے ترکہ سے سدس ملے گا۔	۱۰۵	امام انصہب کے فتویٰ المتطرق بخلاف الیہس کا صحیح عمل۔
۱۱۳	مشاع کا مہر باطل ہے۔	۱۰۵	وصیت اور اقرار کا مشترک سوال۔
۱۱۳	شیوع مقارن اور شیوع طاری کے احکام میں فرق ہے۔	۱۰۵	مقرر کی جہالت غیر قاضی صحت اقرار کی مانع نہیں۔
۱۱۳	اقرار سے پھر نے اور بیع نامہ کے عائدین پر رجعت ہونے اور نہ ہونے سے سوال۔	۱۰۵	چھ چیزوں کے علاوہ مقرر کے انکار سے اقرار رد ہو جاتا ہے اور انکار کے بعد قول صحیح نہیں۔
۱۱۳	بیع کے بعد ثبوت استحقاق کے لئے قضاء قاضی کی ضرورت ہے۔	۱۰۵	وصیت کے مسائل۔
۱۱۵	مقرر اپنے اقرار سے پھر نہیں سکتا۔	۱۰۶	حالت صحت میں کسی جائیداد سے متعلق اقرار کا سوال۔
۱۱۶	تحریر بیع نامہ عائدین پر رجعت ہے۔	۱۰۶	حالیہ صحت میں شوہر کے لئے کسی جائیداد کے اقرار کے بعد مقررہ کے وارثوں کا جائیداد میں کوئی حق نہیں۔
۱۱۶	چوحدی میں مکان کی کسی دیوار کو تیسرے کی ملک دکھانا مشتری کا اس دیوار کے ملک غیر ہونے کا اقرار ہے۔	۱۰۶	مسئلہ کا جزئیہ حقوق الدریہ سے۔
۱۱۶	ذوالید کا جائیداد مقبوضہ کے بارے میں یہ کہنے سے سوال کہ اس جائیداد میں میرا حق نہیں۔	۱۰۸	مسئلہ مسئلہ میں شوہر کے لئے حکم دیانت۔
۱۱۶	مدعی منازع کے مقابلہ میں اگر کوئی اقرار کرے تو صحیح ہے اور اس سے رجوع کا اختیار نہیں ہے اور بلا کسی منازع کے یہ کہا کہ تو اس کا قول لٹو ہے۔	۱۰۸	خانہ، غلامہ، بزاز، بے، القرویہ، ہندیہ وغیرہ سے مسئلہ کا
۱۱۶	عالمگیری سے جزئیہ کی تصدیق۔	۱۰۸	
۱۱۷	مقرر کے اقرار سے پھر نے کی صورت میں مقرر قاضی کے		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۵	ترکہ دین ہو تو صحیح صلح کی شرط یہ ہے کہ دین کو صلح سے علیحدہ کیا جائے۔	۱۱۷	زبرد و اقرار صحیح ہونے کی قسم مقررہ سے لے سکتا ہے۔
۱۲۶	غیر مدیون کو دین کا مالک کرنا جائز نہیں۔	۱۱۷	صورت مسئلہ میں مقررہ مدعی اور مقررہ مدعی علیہ ہے۔
۱۲۶	صلح کا بعض حصہ باطل ہو تو بقیہ حضمنات بھی باطل ہو جائیں گے۔		<b>کتاب الصلح</b>
۱۲۶	وہ ابراء جو صلح سے متعلق ہو بطلان صلح کے ساتھ باطل ہو جاتا ہے۔	۱۱۹	متوفی نے ترکہ میں دین اور عین دونوں چھوڑا، وارثوں میں سے متوفی کے ایک بھائی نے صرف سوردہ پیسے لے کر وراثہ سے صلح کر لی، اس صلح اور وراثہ کے حصہ سے سوال۔
۱۲۶	بطلان ابراء کی وجہ اشباہ اور غرض الحیون کے دو اصول نہیں بلکہ تمام القاسد علی القاسد ہے۔	۱۱۹	قرض خواہ اور قرضدار کے علاوہ دین کے بارے میں کسی سے صلح جائز نہیں۔
۱۲۶	حضمن قاسد ہو تو حضمن قاسد ہو جاتا ہے۔	۱۲۰	مسئلہ کا جزئیہ درمکار سے۔
۱۲۶	دستاویزوں میں عادیہ جو ابراء اس کے اخیر میں تحریر ہوتا ہے وہ سلب عقد میں داخل نہیں ہوتا، اس لئے حضمن نہیں ہوگا۔	۱۲۰	صاحب درمکار پر قفل۔
۱۲۷	اقرار سلب عقد میں نہ ہو تو صلح قاسد میں اقرار کے بعد دعویٰ جائز ہے۔	۱۲۰	صورت مسئلہ میں فساد صلح کے لئے دین کی صلح میں داخلہ کی تحقیق ضروری نہیں، صرف دین کا صلح میں داخل ہونا کافی ہے، اور صحیح صلح کے لئے یہ تحقیق ضروری ہے کہ دین صلح میں داخل نہیں۔
۱۲۷	اقرار اور ابراء میں فرق ہے، اول تملیک اور ثانی اسقاط ہے، اس لئے دونوں کا حکم علیحدہ علیحدہ ہوگا۔	۱۲۰	مسئلہ کے دونوں رخ کے لئے علی الترتیب شامی اور بزاز یہ اور عالمگیری کے نصوص۔
۱۲۷	جو چیز قاسد پر مبنی ہو قاسد ہوگی۔	۱۲۱	ترکہ میں عقد ہوا اور احد الشراکام نے اپنے حصہ سے کم پر صلح کی تو یہ صلح رباہ ہونے کی وجہ سے باطل ہے۔
۱۲۸	حوی شارح اشباہ کی ایک غلط فہمی کا ازالہ، جس پر صلح ہوئی اس سے ابراء اور تمام دعاوی و خصومات سے ابراء علیحدہ علیحدہ امر ہیں، اول کا حکم یہ ہے کہ صلح باطل ہوئی تو ابراء باطل، اور دوسرے کا حکم یہ ہے کہ صلح باطل ہو جب بھی ابراء صحیح ہے۔	۱۲۲	مسئلہ کی شامی سے تائید۔
۱۲۸	صلح رضا عند اللہ بھی صلح ہے، اور مجبوری کی صلح کی تو عند اللہ حق باقی ہے۔	۱۲۲	مورث پر دین ہو تو صلح شحارج کی یہ صورت ہے کہ دین کی ذمہ داری وراثہ سے لے لیں۔
	<b>کتاب المضاربة</b>	۱۲۲	وراثہ کے درمیان تقسیم ترکہ پر صلح کی چند صورتوں کے حکم کا بیان۔
۱۲۹	عقد مضاربہ بت ہنود کے ساتھ جائز ہے یا نہیں۔	۱۲۳	ترکہ میں دین ہونے کی صورت میں صلح کا سوال۔
	ہندو مسلمان دونوں کے ساتھ جائز ہے مسلمان کے ساتھ	۱۲۵	اگر وراثہ میں نابالغ ہوں تو اس طرح کی صلح جس سے ان کے حصہ شرعی پر اثر پڑے نا جائز ہے۔
		۱۲۵	دین اور جائیداد دو علیحدہ الفاظ ہیں، ایک بول کر دوسرا مراد نہیں ہو سکتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۶	مضارب پر اس کی پابندی ضروری ہوگی۔	۱۲۹	اس عقد میں یہ شرط لگانا جائز نہیں کہ ہم نقصان کے ذمہ دار نہیں اور یہاں غیر مسلم کے ساتھ جائز ہے۔
۱۳۶	رب المال کو مال کی خریداری سے قبل قید لگانے کا حق ہے	۱۲۹	عقد مضاربیت میں مقدار معین پر معاملہ کرنے کا سوال، تعین نفع پر معاملہ مضاربیت حرام ہے۔
۱۳۶	مال کی خریداری کے بعد نہیں۔	۱۳۰	صاحب مال کو ایسا نفع لینا اور مضاربیت کو دینا دونوں کے لئے حرام ہے۔
۱۳۶	مسئلہ کا جزیہ درمختار ہے۔	۱۳۰	مسئلہ کے جزیات شامی، عالمگیری اور ہدایہ سے۔
۱۳۶	عقد مطلق میں مضارب کو کسی دوسرے کو مضاربیت پر مال دینے کا حق نہیں، اور اجازت دی کہ تو جیسا چاہے کر، تو اختیار وسیع ہوگا، اور اس کو یہ حق حاصل ہوگا۔	۱۳۱	عقد مضاربیت میں تاوان مضارب پر ڈالنے کا سوال۔
۱۳۶	کسی کو قرض دینے کے لئے مالک کی صریحی اجازت درکار ہے۔	۱۳۱	مضاربیت پر تاوان کی شرط قاسد ہے، رب المال مضارب سے تاوان نہیں وصول کر سکتا۔
۱۳۶	درمختار سے مسئلہ کا جزیہ۔	۱۳۱	اسی طرح مضارب اپنی محنت کا کوئی معاوضہ مقررہ حصہ کے علاوہ نہیں طلب کر سکتا۔
۱۳۶	اس امر کی تفصیل کہ مضارب کو کون کون سے مصارف وصول کرنے کا حق ہے۔	۱۳۱	ہندیہ، ہدایہ اور درمختار سے اس امر کی جزیات کہ جس شرط سے منافع میں جہالت پیدا ہو وہ عقد مضاربیت کو قاسد کر دیتی ہے اور جو شرط ایسی نہیں ہے خود قاسد ہو جاتی ہے، عقد صحیح رہے گا۔
۱۳۶	درمختار سے مسئلہ کا جزیہ۔	۱۳۱	عقد مضاربیت قاسد ہو جائے تو مضارب ایجر ہو جاتا ہے کام پر اجرت مثل پائے گا۔
۱۳۶	اخراجات بقدر حاجت ملیں گے، حاجت سے زائد نا جائز، جس کا تاوان دینا ہوگا۔	۱۳۲	مضاربیت میں نفع معین سے سوال و جواب۔
۱۳۸	مضارب کے وطن میں رہ کر تجارت کرنے پر نفع پانے اور سفر خرچ کے مختلف مالوں سے ادا کرنے کی مختلف صورتوں کا سوال۔	۱۳۳	نفع معین کا ایک اور سوال و جواب۔
۱۳۸	مضارب وطن اصلی میں تجارت کرے تو اخراجات پانے کا مستحق نہیں، وطن اقامت میں عقد مضاربیت کی اور وہیں تجارت کرنے لگا، تب بھی سفر خرچ نہیں پائے گا، ہاں دوبارہ تجارت کے لئے جائے گا تو پائے گا۔	۱۳۳	عقد مضاربیت میں نفع کے جزم شائع کے تعین کا وقت جائے تجارت کی تعیین و قییم اور مصارف تجارت کی مقدار سے سوال۔
۱۳۹	بدائع، محیط، فتاویٰ ظہیریہ، بحر الرائق، شامی کے جزیہ کی تصدیق۔	۱۳۳	نفع میں جزم شائع کی تعیین عقد کے وقت ضروری ہے، جہالت کی صورت میں عقد قاسد ہو جاتا ہے۔
۱۳۹	عقد مضاربیت میں مال مضاربیت کی مقدار کا متعین کرنا ضروری ہے۔	۱۳۵	درمختار اور ہندیہ سے مسئلہ کے جزیات۔
۱۴۰	اخراجات سفر مضارب اپنے پاس سے کرے تو معاوضہ پائے گا، اس صورت میں مال مضاربیت تلف ہو گیا تو اس کا خرچ بھی گیا۔	۱۳۵	عقد مطلق ہو تو مضارب تجارت میں آزاد ہے، اور بہتر یہی ہے۔
۱۴۰		۱۴۰	رب المال جگہ، شخص، وقت، جس کی قید لگا دے گا،

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۲	مسائل کا جزیہ شامی وغیرہ کتب سے۔	۱۳۱	مہقر مضاربہ میں جو رقم خرچ کے نام سے دی جاتی ہے
۱۳۳	تخلیل علی الشامی۔	۱۳۱	وہ مال مضاربہ میں شامل ہوتی ہے ہاں الگ رقم دے کر
۱۳۳	معصفت کی طرف سے غلط مال کا ضابطہ۔	۱۳۱	تصریح کرے کہ میں سفر خرچ کے لئے تمہارا دے رہا ہوں تو
۱۳۶	خانہ اور ہدایہ سے غلط کی صریح اور عرفی اجازت کی	۱۳۱	خرچہ کو حساب میں نہ جوڑا جائے گا۔
۱۳۶	تشریح۔	۱۳۱	رب المال کو مقتید کو مطلق کرنے کا ہر وقت اختیار ہے۔
۱۳۸	اعمال ہواہک کلمات اجازت میں سے ہے۔	۱۳۱	منافع حقیقہ کی قید سے سوال و جواب۔
۱۳۸	وجہ کردہ سے مال مضاربہ کے مال مضارب سے	۱۳۲	مال مضاربہ سے اخراجات مختلفہ کا سوال۔
۱۳۸	غلط کی ایک صورت کا بیان۔	۱۳۲	جو مصارف کا خیر میں صرف کئے گئے سب مضارب کے
۱۳۸	بزازہ کی ایک عبارت پر استدراک۔	۱۳۲	مال سے شمار ہوں گے۔
۱۵۱	مضاربہ میں تلف کی تعیین اور عدم تعیین سے سوال۔	۱۳۳	جس شہر میں مضاربہ ہو وہاں رہ کر جو اپنے پر خرچ کیا
۱۵۱	جو جی میں آئے دے دینا اس طرح مضاربہ جائز	۱۳۳	وطن اصلی اور وطن اقامت میں جو اپنے پر خرچ کیا وہاں
۱۵۱	ہے۔	۱۳۳	تک کے سفر کا خرچہ کہ شام تک گھر لوٹ آئے سب
۱۵۱	منافع میں سے ایک آنہ فی روپیہ دینا یہ بھی جائز ہے اور	۱۳۳	مضاربہ کے مال سے ہوں گے۔
۱۵۱	مال مضاربہ پر ایک آنہ فی روپیہ عینا سود ہے۔	۱۳۳	مضاربہ فاسدہ ہو تو اجرت محض کے علاوہ کوئی صرفہ نہیں
	<b>کتاب الامانات</b>	۱۳۳	ملے گا۔
۱۵۳	تقریباً جس حد کا سوال۔	۱۳۳	جائز اخراجات کی تفصیل جو مال مضاربہ سے ادا کیا
۱۵۳	قرض خواہ جب قرضدار کے پاس اپنے حق کی جنس سے	۱۳۳	جائے گا۔
۱۵۳	کوئی چیز پائے اور معلوم ہو کہ دوسرے کی ہے تو اس کو لینا	۱۳۳	جو جو اخراجات مال مضاربہ پر ڈالے گئے ہیں اس سے
۱۵۳	جائز نہیں، اور علم نہ ہو تو لے سکتا ہے۔	۱۳۳	ادا کئے جائیں اور جو مضاربہ پر وہ اس کے مال سے، اس
۱۵۳	بقصد دلیل ملک ہے۔	۱۳۳	کے پاس مال نہ ہو تو قرضدار ہوگا۔
۱۵۳	خلاف جنس کے لینے میں علماء کا اختلاف ہے۔	۱۳۳	یہ سارے احکام اس صورت میں ہیں کہ مضاربہ نے مال
۱۵۳	امین سے قاصب نے زبردستی چھین لیا تو امین ضامن	۱۳۳	مضاربہ کو اپنے مال میں غلط نہ کیا ہو اور غلط کیا ہو تو
۱۵۳	نہیں، ورنہ امین اور قاصب دونوں ضامن ہیں، صاحب	۱۳۳	اجازت صریح یا عرفی حاصل رہی ہو۔
۱۵۳	مال جس سے چاہے وصول کرے۔	۱۳۳	اگر اس کے خلاف غلط کیا تو اجارہ فاسد ہوگا، اور تمام
۱۵۳	وکیل کے پاس پیسہ ضائع ہونے کا سوال۔	۱۳۳	مصارف مضاربہ پر ڈالے جائیں گے کہ اس صورت میں
۱۵۵	وکیل کی تقصیر سے ضائع ہوا تو تاوان دینا ہوگا ورنہ نہیں۔	۱۳۳	وہ قاصب ہے۔
۱۵۵	دلال پکڑا بھول گیا کہ کس دکان پر چھوڑا ضامن ہوگا۔	۱۳۳	اس سے جو منافع ہوا کل قاصب کا ہے، لیکن امام محمد کے
۱۵۵	درہم اور دینار کی قبلی گھر میں رکھ دینا، اس کی حفاظت	۱۳۳	نزدیک سب کو صدقہ کر دینا چاہیے، البتہ منافع خلاف جنس
		۱۳۳	سے ہو تو حلال ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۳	عام طور سے شوہر عورت کو پہننے کے لئے جو زیور دیتا ہے عاریتہ ہے۔ طلاق کی صورت میں اس کی واپسی کا شوہر حقدار ہے، عورت ضائع کرے تو اس پر تاوان ہے، شوہر نے عورت کو کوئی چیز المیہ دی، ماں باپ اس کے ساتھ رہتے ہوں اور قاتل بھروسہ ہوں تو ان کے حفظ میں دے سکتی ہے ورنہ نہیں۔	۱۵۵	نہیں۔ کسی نے لوٹ تڑوانے کو دیا، راستہ میں گم ہو گیا، اگر اس کی کوتاہی کو دخل ہو ضمان ہوگا ورنہ نہیں۔
۱۶۳	مالک قاصب اور قاصب قاصب دونوں میں سے جس سے چاہے تاوان وصول کرے۔	۱۵۵	عاریتہ کی چیز ضائع ہونے سے سوال۔
۱۶۳	امین نے اپنی جیب میں امانت کی کوئی چیز رکھی اور کسی نے چرائی یہ امانت میں تقصیر نہیں، پھٹی جیب میں رکھی تو تقصیر ہے، ضائع ہونے پر تاوان دے۔	۱۵۵	عاریتہ لینے والے کی کوتاہی سے چیز ضائع ہو تو تاوان ہے، اور کوتاہی نہ ہو تو تاوان لینا حرام ہے اگرچہ معیر بخوشی دے۔
۱۶۵	کافر کا قرض مسلمان پر تھا، دینے کی نیت تھی کہ قرض خواہ مر گیا اور اس کا کوئی وارث نہیں، اس زمانہ میں ایسا مال لا وارث مال ہے، اور فقراء و مساکین اس کے مستحق یا مساجد و مدارس میں صرف کیا جائے یا قرضدار فقیر ہو تو خود لے لے، کافر کی طرف سے اس کا تصدق حرام اور اس سے اجر و ثواب کی نیت کی تو کفر۔	۱۵۵	امانت کی حفاظت اور تقصیر کی ایک صورت کا بیان، اور ہندیہ اور حق والدہ ریہ سے جزیہ کی تصدیق۔
۱۶۵	زید کو کسی نے المیہ کچھ روپے دیئے، زید اپنی طرف سے ماہ بڑا کچھ پیسے تھمٹا دیتا رہا، اس میں کوئی حرج نہیں، اور اس روپیہ کو اجازت یا بغیر اجازت صرفہ میں لایا اور اس کی وجہ سے وہ ماہانہ دیا تو سود، اور تھمٹا دیا تو سود نہیں، مگر احتراز اولیٰ، اور بے اجازت کی صورت میں قاصب بھی ہوگا۔	۱۵۷	اجیر کے پاس سے چیز کے ضائع ہونے میں کب تاوان ہے اور کب نہیں۔
۱۶۶	انجمن، مسجد، مدرسہ کے مہتمم نے ادارہ کا روپیہ کسی کے پاس المیہ رکھ دیا تو اس میں کسی قسم کا رد و بدل یا تصرف حرام و خیانت ہے، ہاں چندہ دہندگان کی طرف سے اس کی صریح یا عرفی اجازت ہو تو حرج نہیں، مگر اب یہ امانت نہیں بلکہ قرض ہوگا۔	۱۵۹	وکالت کے مال میں وکیل کے تصرفات سے سوال۔
۱۶۷	امانت میں تصرف کا حکم اور تاوان کی صورت۔	۱۶۰	موکل نے کسی پر حرم اور احسان کے لئے مال دیا اور قاضی کی واپسی کی شرط لگا دی تو بقیہ مال کی واپسی کا موکل حقدار ہے، جبرع یا اس کے وارثوں کا بقیہ مال میں کوئی حق نہیں۔
		۱۶۱	اس قسم کے مال کا حکم چندہ کا ہے۔
		۱۶۱	چندہ چندہ دہندوں کی ملک پر ہوتا ہے اس کی مرضی کے معارف میں خرچ ہونے کے بعد جو باقی بچا اس کو واپس کیا جائے یا اس کی اجازت سے کسی اور معارف خیر میں خرچ ہو۔
		۱۶۱	متوفی نے چندہ کی رقم اپنے معارف میں صرف کر ڈالی اور اپنا روپیہ مسجد یا مدرسہ میں لگا دیا تو جو اپنی رقم خرچ کی اس میں جبرع ہوا اور چندہ دہندوں کا تاوان دے۔
		۱۶۳	عورت ماں باپ کے پاس شوہر کا مال کب امانت رکھ سکتی ہے اور کب نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۰	اور اس سے مکرانے کا سوال۔	۱۶۸	وامت کو جو روپیہ سفر خرچ کے لئے دیا اس کے ہاتھ میں امانت ہے جو اس مصرف کے علاوہ خرچ ہوا یا بچا اس کو واپس کرے۔
۱۸۲	مالک اصلی جب موہوب لہ کو تملیک کر دے اور اسے قبضہ دلا دے تو فی موہوب اس کی ملک سے خارج ہو جاتی ہے، اس کا کسی دوسرے کو ہبہ کرنا موہوب لہ اول کی رضا پر موقوف ہوگا۔	۱۶۸	واپسی فیس اسی روپیہ سے ادا کی جائے گی۔
۱۸۲	موہوب لہ اول زبان سے اجازت دے دے اور فی موہوب پر قبضہ بند دے تو ہبہ تام نہ ہوگا۔	۱۷۱	امانت کے ضیاع کے حکم کا بیان۔
۱۸۲	اگر دونوں کو ہبہ کیا ہو تو تقسیم کر کے قبضہ دلانا ضروری ہے۔		<b>کتاب العاریۃ</b>
۱۸۲	تخویر الابصار سے مسئلہ کا جزئیہ۔	۱۷۳	عاریۃ کی زمین میں مکان بنایا، صاحب زمین کو مسخیر کے ہاتھ زمین بیچنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔
۱۸۲	مال کا تابلغ کی جائداد دلائیہ ہبہ کرنے اور لڑکے کے تابلغ ہو کر اس کی تصدیق کرنے اور اسے برقرار رکھنے سے سوال۔	۱۷۳	عدم رضا کی صورت میں مسخیر اپنا حملہ اجاڑ لے یا زمین والے سے اجڑے ہوئے کی قیمت لے لے۔
۱۸۵	مال کے معاملہ میں مال لڑکے کی ولی نہیں۔	۱۷۳	اجاڑنے میں زمین کو نقصان ہونے کی صورت میں زمین والے کو اختیار ہوگا چاہے زمین کا نقصان برداشت کرے، چاہے عملہ کی قیمت ادا کرے۔
۱۸۷	ولی یعنی باپ کو بھی تابلغ کے مال سے ایک ہبہ کسی کو دینے کا اختیار نہیں۔	۱۷۳	مدت عاریت میں حملہ اجاڑنے کے لئے مجبور کیا تو اجڑنے میں عملہ کی جو قیمت ہوگی اس کو عاریت دینے والا برداشت کرے۔
۱۸۷	تابلغی کے ایسے تصرفات کو صغیر تابلغ ہو کر جائز کرے تو جائز نہیں۔	۱۷۳	ہدایہ سے مسئلہ کا جزئیہ۔
۱۸۸	عقد فضولی میں مجیز عقد کا اجازت کا اہل ہونا ضروری ہے۔	۱۷۳	عاریت اور امانت کی واپسی کب صحیح ہے کہ تاوان سے نہری، اور کب نہیں، تاوان دینا ہوگا
۱۸۸	حالت بلوغ میں مجیز کی ایسی اجازت جو ابتداء کی صلاحیت رکھے نافذ ہے۔	۱۷۳	واپسی میں اگر بیچ میں کوئی واسطہ ہو تو کب وہ ذمہ دار ہوگا، اور کب دونوں۔
۱۸۸	جس ہبہ نامہ میں نسلاً بعد نسل قابض و دخل رہیں لکھا ہو وہ وصیت نہیں ہو سکتی۔	۱۷۳	غالیۃ البیان اور تخویر الابصار سے مسائل کی تصدیق و توجیح۔
۱۸۹	جائداد کی آمدنی کا ہبہ صحیح نہیں۔		<b>کتاب الہبۃ</b>
۱۹۰	مشاع کا ہبہ صحیح نہیں۔	۱۷۹	ہبہ بلا عوض میں تملیک و قبضہ اور موانع رجوع سے سوال۔
۱۹۰	موہوب لہ کو مشاع پر قبضہ بھی دلا دیا تو اس کی ملک نہ ہو گی، نہ اس میں اس کے تصرفات نافذ ہوں گے۔	۱۸۰	مسائل کا جزئیہ تخویر الابصار سے۔
۱۹۰	ایسے ہبہ میں خود واجب اور اس کے ورثہ کو رجوع کا اختیار	۱۸۰	ہبہ میں تملیک و قبضہ موہوب لہ کے بعد دوسرے کو ہبہ کرنے کا سوال۔
		۱۸۰	موہوب لہ ثانی کے عدم قبضہ اور محاصل کے جزم حصہ پر صلح

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۶	میں وراثت جاری نہ ہوگی، ایسے ہی اس زمین میں بھی جو ٹابالغ نے بالغ ہو کر اپنے لڑکوں کے نام خریدی۔	۱۹۱	رہتا ہے، قبضہ اور رشتہ اس کا مانع نہیں۔
۱۹۶	مشترک مال سے کسی نے اپنے نام جائیداد خریدی اس کا مالک خریدار ہوگا، البتہ شرکاء کے حصہ کا تاوان اس پر لازم ہے۔	۱۹۱	بہرہ صحیح بھی ہے قبضہ کامل تمام نہیں ہوتا، اور بعد موت واہب اس میں وراثت جاری ہوگی۔
۱۹۶	بہرہ بلا قبضہ سے سوال۔	۱۹۲	ایسے بہرہ میں اگرچہ یہ تحریر ہو کہ مجھ کو اور میرے ورثہ کو اس میں کوئی حق نہ ہوگا بیکار ہے، بہرہ صحیح نہیں۔
۱۹۷	بہرہ بلا قبضہ باطل ہے۔	۱۹۲	بہرہ بلا قبضہ میں واہب کو قبضہ دلانے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔
۱۹۸	رجوع عن الہبہ کا سوال۔	۱۹۲	بہرہ میں جہاں رجوع جائز ہے اس سے مراد قبضہ کے بعد ہے۔
۱۹۸	موانع رجوع کی آٹھ شرطوں کا بیان۔	۱۹۲	رجوع کا حق شرعی ہے، واہب اپنے قول یا تحریر سے اسے باطل نہیں کر سکتا۔
۱۹۸	ذی رحم محرم کی تفصیل۔	۱۹۲	ایسی جائیدادوں سے سوال، جس کو زید نے اپنے اور دیگر مختلف ناموں سے خریدی مگر زندگی بھر سب پر خود قابض اور متصرف رہا۔
۱۹۸	عدم موانع کی صورت میں رجوع کا حق واہب کو حاصل ہے، اگرچہ بہرہ کو سو سال گزر گئے ہوں، ویسے رجوع عن الہبہ گناہ ہے۔	۱۹۳	زید نے جو جائیداد اپنے ٹابالغ بچے کے نام سے خریدی اس کا مالک لڑکا ہو گیا تو تصرف باپ کا رہا ہو۔
۱۹۹	بخاری و مسلم و سنن اربعہ سے ممانعت کی حدیث کی تخریج۔	۱۹۳	ٹابالغ کی جائیداد پر ولی کا قبضہ بر بنائے ولایت ہے۔
۲۰۰	رجوع عن الہبہ سے سوال۔	۱۹۳	ٹابالغ کو بہرہ صرف عقد سے ہی مکمل ہو جاتا ہے۔
۲۰۰	جائیداد موہوبہ مشاع قابل تقسیم ہو تو تقسیم کر کے قبضہ دلانا ضروری ہے۔	۱۹۳	باپ کا قبضہ ٹابالغ کا قبضہ ہے۔
۲۰۰	فقیروں کو بہرہ صدقہ ہے، اور صدقہ میں رجوع جائز نہیں۔	۱۹۳	بلوغ کے بعد لڑکے کا بے اختیار ہونا اس کے ملک کا مانع نہیں، جیسے سعادہ خند بیٹوں کو باپ کے قابض اور متصرف بنادینے سے جائیداد اور ماں باپ کی ملک سے نہیں نکلتا۔
۲۰۰	فقیروں کی تحریف اور ان کی تفصیل۔	۱۹۵	”فتح“ فتاویٰ العصر کی طرف اشارہ ہے۔
۲۰۰	بہیجہ ذی محرم ہیں اور یہ رشتہ موانع رجوع میں سے ہے۔	۱۹۵	”عزم“ امام ظہیر الدین مرغینانی کا مکر ہے۔
۲۰۱	موت احد العاقدین بھی مانع رجوع ہے۔	۱۹۵	”بخ“ امام بکر خواہر زادہ کا اشارہ ہے۔
۲۰۱	درختی را در قدوری سے مسائل کے جڑے۔	۱۹۵	ٹابالغ لڑکے کے نام جائیداد خریدی اور بعد میں کہا کہ یہ جائیداد میری ہے، لڑکے کے نام اسم فرضی تھا، باپ کا قول غلط، جائیداد لڑکے کی ہوگی۔
۲۰۲	مشاع کا بہرہ صحیح نہیں۔	۱۹۶	ایسی زمین جو زید نے ٹابالغ لڑکوں کے نام خریدی، اس
۲۰۲	موہوب مشاع سے رجوع کے لئے کوئی شرط مانع نہیں۔		
۲۰۳	طحاوی، قاضی خاں، ابن رستم وغیرہ سے حوالے۔		
۲۰۳	اس مسئلے میں معصفت کی توجیح کہ موہوب نہ کل مالدار ہوں، یا بعض فقیر اور بعض مالدار، تو ان کے لئے بہرہ کا حکم اور ہے۔ اور جب کل فقیر ہوں تو ان کے لئے اور حکم ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۲	لڑکے کی موت پر تقدیم یا مقدم علی الارث کے بعد زلیج زوجہ کا، بقیہ بھانجے کا کردہ اکیلا وارث ہے۔	۲۰۳	درجنی کی ایک عبارت کی توضیح اور ایک شبہ کا جواب۔
۲۱۳	دکان کا قائل تقسیم ہوا ورزید نے اپنی زندگی میں زوجہ پر کو اس پر قبضہ دلایا ہوا اور نصف دکان ترکہ زید کا ٹکٹ ہو، یا اس سے کم، تو ہیجج ورنہ باطل، اور کل میں میراث جاری ہوگی۔	۲۰۴	مقتول الدریہ سے اس توضیح کی تائید۔ (حاشیہ)
۲۱۴	لڑکے کے نام مکان خریدنے سے سوال۔	۲۰۵	ہیہ زبانی کا سوال و جواب اور فتاویٰ خیرہ سے مسئلہ کا جزئیہ۔
۲۱۵	لڑکا اگر باطل تھا تو مکان اس کا ہو گیا اور اس کے مرنے کے بعد اسی کے وارثوں کو ملے گا۔	۲۰۶	ہیہ فضولی کی صحت سے سوال و جواب اور موافق رجوع کا بیان۔
۲۱۶	مسئلہ کی توضیح ہندیہ، احکام مضارۃ خیرہ و جنین سے۔	۲۰۷	ہیہ مشاع کا سوال۔
۲۱۷	اگر لڑکا باطل تھا تو الفاظ عقد پر نظر کی جائے گی۔	۲۰۸	شے مشترک قائل تقسیم کا ہیہ قبل تقسیم ہرگز صحیح نہیں، اور فی مویوب مشترک پر مویوب لہ کا قبضہ بھی کچھ نہیں۔
۲۱۸	اگر ایجاب و قبول کسی میں نسبت لڑکے کی طرف ہو تو عقد فضولی ہوا، لڑکے نے اجازت دی تو اس کی ملک اور اس کے بعد اسی کے وارث کا، بے اجازت مر گیا تو باپ کا۔	۲۰۹	ایسے مویوب میں مویوب لہ کے تمام تصرفات باطل اور داہب کے تمام تصرفات نافذ ہیں۔
۲۱۹	اور اگر ایجاب و قبول میں لڑکے کی طرف اضافت نہ ہو اور قبلاً اس کا نام ہو تو ملک باپ کی اور قبلاً اس کی طرف سے لڑکے کے لئے ہیہ جدید جس کی صحت کے لئے لڑکے کا قبضہ ضروری ہے۔	۲۱۰	شیوع کے اقسام اور ان کے احکام۔
۲۲۰	ہیہ کے لئے ایجاب و قبول ضروری نہیں، ایسے قرآن جو تملیک پر دلالت کریں کافی ہیں۔	۲۱۱	فتی کی اور کتابوں سے مسئلہ کی تائید۔
۲۲۱	چھوٹے بچے کے لئے کپڑا، بچہ مالک ہو گیا، بڑے کو پردہ کرنا ضروری ہے۔	۲۱۲	ہیہ محترمہ متروکہ کا سوال۔
۲۲۲	داہب نے شے مویوب پر مویوب لہ کا قبضہ کر لیا تو داہب کے بھائی یا کسی رشتہ دار کا اس میں کوئی حق نہیں۔	۲۱۳	سرکاری کاغذات میں لڑکے کے نام اندراج پر باپ کی غموشی سے سوال۔
۲۲۳	ہیہ کے نتیجے میں مویوب لہ کی ملک ثابت ہو جاتی ہے۔	۲۱۴	مالک کی تملیک کے بغیر کوئی چیز کسی کی نہیں ہو سکتی۔
۲۲۴	احدا العاقدین کی موت بھی موافق رجوع میں سے ہے۔	۲۱۵	پٹواری کی تحریر بالکلیت ثابت کی یادداشت ہے، انشاء تملیک نہیں اور اس کی بنیاد پر کاغذات میں اندراج کا بھی یہی حال ہے۔
۲۲۵	ہیہ کی ایک صورت سے سوال۔	۲۱۶	ایسی صورت میں مصلحت مجرد سکوت اجازت نہیں، اور بالفرض اجازت ہو تو اس کے لئے انشاء عقد ضروری ہے جو یہاں مفقود ہے۔
۲۲۶	قبضہ نامہ کی تین شکلوں کا بیان۔	۲۱۷	بالفرض ہیہ مویوبی تو مشاع کی وجہ سے باطل ہے۔
		۲۱۸	زید نے اپنے لڑکے اور بہو کو مرض الموت میں مکان اور دکان ہیہ کیا اور لڑکا اپنی عورت کے حق میں راضی نہ تھا، اس میں ہیہ کا حکم جاری ہوگا یا ترکہ کا "سوال"
		۲۱۹	اگر فی مویوب قائل تقسیم تھی، اور زید نے تقسیم کر کے ہر ایک کو قبضہ نہ کر لیا تو ہیہ باطل، اور بعد موت کل لڑکے کا اور

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۲	ہے اور جو جائداد اس سے بنائی وہ لڑکے کی ملک ہے۔	۲۱۹	موجب لہ بالغ لڑکا ہو تو اس کا قبضہ محتو بہہ کے لئے
۲۲۵	دوسرے کی زمین پر مکان بنانے کی صورت میں تصفیہ کی	۲۱۹	ضروری ہے، اور نابالغ ہو تو باپ کا قبضہ کافی ہے۔
۲۲۵	شرعی ترکیب۔	۲۲۰	قبضہ سے پہلے واپس کی موت بہہ کو باطل کر دیتی ہے۔
۲۲۵	(۱) بنانے والا اپنا ملکہ اکھیر لے جائے یا زمین والا جبراً	۲۲۰	جائداد مشترکہ بیوی کے نام لکھادی، بہہ صحیح ہوا یا نہیں۔
۲۲۵	اکھیر دے جبکہ زمین کا کوئی خاص ضرر نہ ہو۔	۲۲۰	رجسٹری آفس میں جائداد کسی کے نام لکھوانا بہہ ہے۔
۲۲۵	(۲) زمین والا عملہ کی قیمت تعمیر کنندہ کو دے، یہ مالک کی	۲۲۰	کامل تقسیم جائداد کا بلا قسمت بہہ صحیح و نافذ نہیں۔
۲۲۵	رضا پر موقوف ہوگا۔		ہندہ نے اپنے مرنے کے بعد زید پر اور دوسرے فوت
۲۲۶	(۳) عملہ اکھیر نے میں زمین کو ضرر ہو تو مالک کی رضا پر		شدہ لڑکے سے دو پوتیاں اور دو پوتے چھوڑے، زید کے
۲۲۶	ہے اکھڑے ہوئے عملہ کا معاوضہ ادا کرے اور تعمیر باقی	۲۲۰	چچانے اپنے ایک بیٹے کا نام جائداد ہندہ میں لکھوادیا قبضہ
۲۲۶	رہنے دے یا اپنے نقصان پر راضی ہو کر عملہ اکھڑا دے۔	۲۲۱	نہیں دلایا۔ تو شرعاً اس جائداد میں پوتوں پوتیوں کا حق
۲۲۷	مسئلہ کا جزئیہ ملحدی، خیر یہ، ہند یہ اور نحویر الا بصار سے۔		ہے یا نہیں۔
۲۲۷	دمہ کی حالت میں بہہ بغوض مہر صحیح ہے یا نہیں۔	۲۲۱	پوتوں کا ورثہ کوئی حق نہیں، نام لکھوانا بہہ ہے لیکن بے
۲۲۷	مرض الموت کی تفسیر اور درمکار، بزاز یہ اور محتانی سے اس	۲۲۱	قبضہ یہ بھی صحیح نہیں۔
۲۲۷	کی تصدیق۔	۲۲۱	ہدایہ سے مسئلہ کا جزئیہ۔
۲۲۸	دمہ مرض الموت نہیں اور اس میں کیا ہوا بہہ صحیح ہے۔	۲۲۱	موسیٰ موجب کو موجب لہ کو دینے سے انکار کرنا رجوع عن
۲۲۸	بہہ بالعوض بلا قبضہ صحیح ہے اور یہ بیع کے حکم میں ہے۔	۲۲۱	لہ بہہ نہیں قرار دیا جاسکتا۔
۲۲۹	پیر نابالغ کو بہہ سے سوال۔	۲۲۱	الفاظ بہہ سے سوال۔
۲۲۹	نابالغ پیر کو بہہ صرف ایجاب سے صحیح ہو جاتا ہے۔	۲۲۲	زمین تعمیر کے لئے دینا عاریتہ ہے بہہ نہیں ہے۔
۲۲۹	باپ کا قبضہ نابالغ بچہ کا قبضہ ہے۔	۲۲۲	زمین دینے والے کی ہوگی اور مکان اس پر بنانے والے
۲۲۹	لڑکے کو بہہ کر کے رجوع نہیں کر سکتا۔	۲۲۲	کا، ایسی زمین میں میراث جاری ہوگی۔
۲۳۰	بہہ شرط فاسدہ سے فاسد نہیں ہوتا۔	۲۲۲	خالہ کو بہہ کے بعد واپس لینے کا حق نہیں۔
۲۳۰	مرض الموت کا بہہ ٹکٹ مال میں نافذ ہوتا ہے، بہہ صحت	۲۲۲	بہہ معدوم کا سوال۔
۲۳۰	کے لئے نقل موت قبضہ ضروری ہے۔	۲۲۳	بہہ معدوم باطل ہے۔
۲۳۰	موجب لہا اگر زوجہ ہو تو ورثہ میں ترکہ میں سے بھی پائے	۲۲۳	زید نے کسی کو زمین تعمیر مکان کے لئے دی اس نے اپنے
۲۳۱	کی۔	۲۲۳	صرفہ سے مکان بنایا، مکان کس کا اور زمین کس کی۔
۲۳۱	زید اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کو اپنی زندگی میں برابر دے یا	۲۲۳	صورت مسئلہ میں اگر اس کے ساتھ تملیک کا کوئی لفظ نہ
۲۳۱	للذکر مثل حظ الانثیین۔	۲۲۳	ملا ہو تو زمین عاریتہ ہوگی۔
۲۳۱	اول مختار اور امام ابو یوسف کا قول ہے اور ثانی جائز اور	۲۲۳	مسئلہ کا جزئیہ عقود الدریہ سے۔
۲۳۱	امام محمد کا قول ہے۔		لڑکا اپنا کسب باپ سے ملکہ کرتا ہے تو اس کا مالک لڑکا



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۹	بہیج ہونے کے لئے قبضہ ضروری ہے۔	۲۳۱	اگر ان میں کوئی فضل دینی رکھتا ہو تو اس کی ترجیح میں کوئی حرج نہیں۔
۲۴۰	نا بالغوں کے والد کا قبضہ انہیں کا قبضہ ہے۔	۲۳۲	عورت کی جانب سے مہر اور شوہر کی جانب سے اپنی کل املاک کے بہت کا سوال۔
۲۴۰	دو ہم جنس قبضے ایک دوسرے کے قائم مقام ہو جاتے ہیں۔	۲۳۳	مہر اور دیون کا بہت بھر دایجاب سے تام ہو جاتا ہے قول کی بھی ضرورت نہیں۔
۲۴۰	مرض الموت کا بہت دیگر ورثہ کی اجازت کے بغیر وصیت کا حکم رکھتا ہے اور ٹکٹ میں نافذ ہوتا ہے۔	۲۳۳	شوہر نے املاک میں جن مشترکہ چیزوں کا بہت کیا بغیر تقسیم اور قبضہ کے صحیح نہیں اور وہاں قبضہ فوت ہو گیا تو بہت باطل۔
۲۴۱	وصیت کے ٹکٹ ترکہ کے برابر اور کم و بیش ہونے کی صورت میں نفاذ کی تفصیل۔	۲۳۳	زید کے خالص املاک میں جو چیزیں تھیں چاہے وہ عورت ہو یا عاریہ، سب کا بہت صحیح، اور یہ قبضہ قبضہ بہت کے قائم مقام ہو گا۔
۲۴۱	عنبر، حاشیہ طحاوی سے جزیہ کی تصدیق۔	۲۳۳	بہر تقدیر ترکہ کی تقسیم کی تفصیل۔
	☆ رسالہ فتح الملیک فی حکم التملیک	۲۳۶	فضل دینی کی وجہ سے کسی ایک اولاد کی ترجیح کا سوال۔
۲۴۳	ہبہ اور تملیک میں کیا فرق ہے۔	۲۳۶	کسی نے اپنی ساری جائیداد ایک ہی لڑکے کو دے دی تو صحیح اور نافذ ہے، البتہ وہ اپنے اس فضل میں گنہگار ہوگا۔
۲۴۳	تملیک عام ہے اور بہت خاص ہے۔	۲۳۷	فضل دینی کی وجہ سے کسی اولاد کو ترجیح دینے میں نہ گناہ، نہ مواخذہ شریعہ۔
۲۴۳	تملیک اعیان و منافع بعض اور بلا عوض اور منجر اور مضاف الی ما بعد الموت بیع، ہبہ، اجارہ، عارہ اور وصایا سب کو شامل ہے، ارغ اور بہت تملیک اعیان بلا عوض کا نام ہے۔	۲۳۷	اس ترجیح کی وجہ سے یہ خیال کہ یہ فضل والد کا نہیں، یادہ اس پر راضی نہ تھے، یا ان کے دماغ میں کچھ غلط تھا، بے بنیاد اور غلط ہے۔
۲۴۳	عرف میں تملیک کے نام سے بہت متبادر ہوتا ہے۔	۲۳۸	یہ خیال بھی غلط کہ آئندہ کوئی اور فضل دینی میں اس سے بھی بڑھ سکتا ہے۔
۲۴۳	امام سرخسی نے تملیک کو وضع مفید بہت بتایا۔	۲۳۸	شرع مطہر حلیہ موجودہ پر حکم دیتی ہے۔
۲۴۳	اقتادہ ملک کرنے والے الفاظ کی انواع سرگوند کی تفصیل۔	۲۳۸	ترجیح کی صورت میں تمام ورثہ کے بالغ ہونے کی شرط بھی بے بنیاد ہے۔
۲۴۳	کلمات علماء میں اکثر تملیک سے بہت پر استدلال استدلال ہے۔	۲۳۸	حیات مورث میں مورث ہی ساری جائیداد کا مالک ہے۔
۲۴۳	عام سے خاص پر استدلال صحیح نہیں۔	۲۳۸	مرض الموت میں غیر وارث کے نام بہت قطعاً جائز، اور وہ بہت ہی قرار پائے گا۔
۲۴۳	تملیک کے بہت قرار دینے پر قاضی خان، شرح اشباہ		
۲۴۳	المعیری، شامی، نوائل، خیر، عتود الدریہ کے نصوص۔		
۲۴۳	مسئلہ کے خاص جزیہ میں کلام علماء مختلف ہیں، بعض تملیک کو عین بہت قرار دیتے ہیں اور بعض قرینہ ضروری قرار دیتے ہیں۔		
۲۴۷	مصنف کی تحقیق کہ ان دونوں اقوال میں تطبیق ممکن ہے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۲	کی دلیل سے اس بات پر استدلال کہ تملیک عقد علیحدہ نہیں۔	۲۴۷	مقام اخبار میں تملیک بہہ سے عام ہے اور مقام انشاء عقد میں تملیک بہہ ہے۔
۲۵۲	مداح کے استدلال پر تنقید۔		کلام علماء سے مسئلہ کی توضیح اور اس امر کا بیان کہ انشاء عقد میں اس بات پر قرینہ حالیہ موجود ہے کہ تملیک بلا عوض ہے۔
۲۵۳	کسی کے لئے کسی چیز کی ملکیت کا اقرار کرنے سے اس کا دینا اس لئے ثابت ہوتا ہے کہ یہ اخبار ہے، نہ یہ ایسے عقد کا انشاء جس کے لئے قبضہ ضروری نہیں۔	۲۴۸	مقام انشاء میں بھی جہاں خلاف پر قرینہ ہو تملیک سے بہہ مراد نہیں لے سکتے۔
۲۵۳	مسئلہ کی ”در“ سے تائید۔	۲۴۸	امام خیر الدین رملی کی عبارت کی توضیح و توجیہ۔
۲۵۳	علماء کے اس قول سے تائید مزید کہ ”جمع مالی لڑیہ“ کو انہوں نے انشائے بہہ قرار دیا۔	۲۴۹	تحریری تملیک نامہ قطعاً بہہ نامہ ہے۔
	خلاصہ کلام یہ کہ تملیک اخبار ہونے کی حیثیت سے صحیح اور بہہ دونوں کو شامل ہے، اور انشائے عقد کی صورت میں صرف بہہ ہے۔	۲۴۹	تملیک زبانی میں مدار کار قرینہ پر ہے، قرینہ حالیہ ہو یا مقالہ۔
۲۵۳	کسی چیز کے بارے میں یہ اقرار کرنا کہ میں فلاں سے اس کا مالک ہوں، اس بات کا اقرار ہے کہ اس نے اس کو بہہ کیا، تو یہ قبضہ کا بھی اقرار ہے، اور یہ اقرار کہ فلاں نے مجھے بہہ کیا، تو قبضہ کا اقرار نہ ہوا۔	۲۵۰	تملیک زبانی میں بہہ کے خلاف قرینہ ہو تو بہہ قرار نہیں دیں گے۔
	صاحب مداح کی عبارت کا تضاد اور اس سے ان کے استدلال کے ضعف کا اظہار۔	۲۵۰	اخبار معانی کا ہے الفاظ کا نہیں۔
۲۵۵	فیصلہ کہ صاحب مداح کی نقل سو فہم کا نتیجہ ہے۔	۲۵۰	تملیک وہ بہہ کو علیحدہ علیحدہ سمجھنے پر علامہ ”ط“ کے خیال کی تصحیح۔
۲۵۵	تاپالغ لڑکے کے نام زمین خریدنے اور مکان بنانے کا سوال۔	۲۵۱	مداح کے مصنف کا پتہ نہیں، نہ اس کا اندراج کتبہ مذہب میں ہے۔
۲۵۶	تاپالغ کے لئے بہہ میں دلی کا قبضہ کافی ہے۔	۲۵۱	تملیک عین کی ہوگی یا منافع کی، اور بلا عوض ہوگی یا بعوض، یہ تقسیم عقلی اور حاصر ہے۔
۲۵۷	ایسے اولیاء میں باپ، بھائی، چچا سب داخل ہیں۔	۲۵۱	تملیک منافع نہ ہو تو تملیک عین ہے، اور بے عوض ہو تو بہہ ہے، پس تملیک میں بہہ داخل ہے۔
۲۵۸	تاپالغ کے لئے تملیک کی مختلف صورتوں کا ذکر۔	۲۵۱	کتبہ مذہب سے اس بات کی تائید کہ تملیک عین بلا عوض بہہ ہے۔
	تاپالغ کے لئے بہہ کی نیت سے بہہ نہیں ہوتا بلکہ تملیک کا ظاہر کرنا ضروری ہے۔	۲۵۱	تملیک عین بلا عوض بہہ کے علاوہ کچھ ہوتا تو کتبہ فقہ میں اس کے لئے علیحدہ باب ہوتا۔
۲۵۸	اعمال تملیک کی مختلف صورتوں کا بیان۔	۲۵۱	عرف عام میں بھی تملیک عین بلا عوض کو بہہ تسلیم کرتے ہیں۔
۲۵۸	لڑکے کی زمین میں اپنے مال سے مکان بنادینا تملیک نہیں۔	۲۵۲	ہدایہ وغیرہ کتبہ فقہ میں بہہ کے لئے قبضہ ضروری ہونے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۳	مرشد نے کل زیور اپنے صرفہ میں استعمال کیا تھا کچھ خیرات نہیں کیا، اس سے وہ مجرم ہوئے یا نہیں۔	۲۵۹	اجرت اجارہ کا وہی مالک ہوتا ہے جو اجارہ پر دے خواہ فی اجارہ دوسرے کی ہو۔
۲۶۵	مرشد نے کہا تھا کہ میں تم سے حکم رسول اللہ خراج کر رہا ہوں، یہ جھوٹ ہو تو کیا حکم ہے۔	۲۵۹	دوسرے کی جائیداد اجارہ پر دے کر کرایہ وصول کیا تو کرایہ مالک کو لوٹائے یا فقیر کو تصدق کرے۔
۲۶۵	خرچ کراتے وقت اگر کسی خاص مصرف کی تعیین نہ کی گئی ہو تو پھر کا اپنی ذات پر خرچ کرنا بھی فی سبیل اللہ ہے۔	۲۶۰	ایک لغزش کی طرف اشارہ۔
۲۶۵	حدیث و بحر الرائق اور درمختار سے اس بات کا ثبوت کہ غنی کے لئے صدقہ بھی کار ثواب ہے۔	۲۶۰	مورث پر جو دین ہو اور اس کا مطالبہ کرنے والا بندوں کی طرف سے نہ ہو، تو وصیت کے بغیر وارثوں پر اس کی ادا ضروری نہیں۔
۲۶۶	مالدار کو یہ کہہ کر دیا کہ آپ کو فی سبیل اللہ دیتا ہوں قبول کر لیں، اس نے قبضہ کر لیا تو مالک ہو گیا۔	۲۶۱	مکان بنا کر کسی کو عطا کرنے، اور ماں باپ کا اولاد کے نام جائیداد خریدنے کا سوال۔
۲۶۶	اعتبار دل کے ارادہ کا نہیں زبان کی تصریح کا ہے، دل میں وکالت ہو اور زبان سے یہہ کے الفاظ کہے تو یہہ ہو گیا۔	۲۶۱	یہ دونوں صورتیں یہہ کی ہیں۔
۲۶۶	دعویٰ ظہیر یہ، درمختار سے مسئلہ کی تائید۔	۲۶۱	عرف میں بچوں کے نام خریدنا، تملیک بلا عوض ہے، شرع میں اسی کو یہہ کہتے ہیں۔
۲۶۸	موجب لہ کا ہلاک موانع رجوع یہہ سے ہے۔	۲۶۱	شامی اور فتاویٰ الدریہ سے مسئلہ کا حوالہ۔
۲۶۸	بچہ نے صرف کے بعد اگر تادان اس خیال سے دیا کہ اس کی واپسی مجھ پر ضروری ہے تو مرید اس کا مالک نہ ہوا اور اس پر بچہ کو واپس لوٹنا ضروری ہے، اور اگر اپنی طرف سے یہہ جدید کیا تو مرید مالک ہو گیا۔	۲۶۲	یہہ بعد قبضہ تمام ہو جاتا ہے۔
۲۶۸	مسئلہ کا جزئیہ فتاویٰ الدریہ، درمختار اور جوہرہ سے۔	۲۶۲	موانع رجوع کا بیان۔
۲۷۰	بدگمانی ہر مسلمان پر حرام ہے، اور بچہ پر بدگمانی اور شدید ہے۔	۲۶۲	اپنے ایک لڑکے کو کل اختیار دینے سے سوال۔
۲۷۰	مرید کے یہ کہنے سے کہ میرا اعتقاد آپ سے فتح ہو گیا فسخ بیعت ہو گئی۔	۲۶۲	یہ لفظ وکالت اور یہہ دونوں کے لئے ہو سکتا ہے، جیسا قرینہ ہو ویسا ہی حکم ہوگا۔
۲۷۰	بچہ کے خلاف بدگمانی کر کے مرید حبیبہ شرعی کا مورد ہوا۔	۲۶۳	مسئلہ کا جزئیہ رد المحتار سے۔
۲۷۱	زر مشرک اور یہہ مشاع بے تقسیم سے سوال و جواب۔	۲۶۳	یہہ کے لئے ایجاب و قبول ضروری نہیں قرآن سے بھی یہہ کا اثبات ہو جاتا ہے۔
۲۷۳	خدمت گزار لڑکے کو یہہ میں ترجیح دینے کا سوال۔	۲۶۳	دارث اپنے مال سے اگر مورث کی تجویز و مخفی کرے تو وہ تبرع نہیں قرار دیا جائے گا، وہ ترکہ سے اتنا وصول کر سکتا ہے۔
۲۷۳	خدمت گزاری فضل دینی ہے، اور اس بنیاد پر ترجیح با اتفاق روایات جائز ہے۔	۲۶۳	بچہ نے مرید کو عاق کیا وہ عاق ہوا یا نہیں۔
۲۷۳		۲۶۳	مرشد کو اللہ واسطے زیور دے کر واپس لینا جائز ہے یا نہیں۔
		۲۶۳	واپس لئے ہوئے زیور کو دوسری جگہ اللہ واسطے یا اپنے گھر خرچ میں صرف کر سکتا ہے یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۳	رہتا چاہیے۔	۲۷۳	بزاز یہ اور عالمگیری سے مسئلہ کا جزئی ہے۔
۲۸۵	مرض الموت میں مہر معاف کرنے کا سوال۔	۲۷۴	اس مقام پر عالمگیری کی نقل میں ابہام کا بیان۔
۲۸۵	مرض الموت میں مہر معاف کرنے کے لئے وراثہ کی رضا	۲۷۶	قاضی ابویوسف اور امام اعظم رحمہما اللہ تعالیٰ کے اقوال میں
۲۸۵	منہدی ضروری ہے، ان کی رضا کے بغیر معاف نہ ہوگا۔	۲۷۸	نکاح ہری تضاد کا دفعیہ۔
۲۸۵	رضا کے لئے تمام وارثوں کا عاقل بالغ ہونا ضروری ہے۔	۲۷۹	بہہ مشاع کا سوال و جواب۔
۲۸۵	مہر میں شوہر کے علاوہ وراثہ کا حصہ نصف یا تین رطل	۲۷۹	تمامیت بہہ کے بعد رجوع کا سوال و جواب۔
۲۸۵	ہے۔	۲۸۱	بہہ مشاع بلا تقسیم یا بلا قبضہ سے سوال و جواب۔
۲۸۵	خزانہ المقتنین، مہر الفائق، حقوق الدریہ، جامع المفسرات	۲۸۱	نابالغ کے ولی کا قبضہ نابالغ کا قبضہ ہے۔
۲۸۵	اور عالمگیری سے مسئلہ کی جزئیات۔	۲۸۱	مسئلہ مسئلہ میں میراث کی تقسیم۔
۲۸۶	ظہورن کی زمین پر ان کے داماد عبدالوہاب خاں نے	۲۸۱	مکمل بہہ کے بعد ذی رحم سے واپسی کا سوال و جواب۔
۲۸۶	مشترکہ سامان سے دو دکانیں بنوائیں، ایک چھوٹی اور	۲۸۱	محتاج باپ اپنی اولاد کا مال اپنی ضرورت میں خرچ کر سکتا
۲۸۶	ایک بڑی، اور دکانوں کے اوپر اپنے صرفہ خاص سے	۲۸۱	ہے۔
۲۸۶	بالا خانہ بنوایا، پھر ظہورن نے بڑی دکان کسی کو بہہ کی اور	۲۸۱	بہہ بشرط ایصال ثواب کا سوال۔
۲۸۶	عبدالوہاب نے چھوٹی دکان اور بالا خانہ کسی اور کو بہہ کیا،	۲۸۲	مولوی رشید احمد تنگدہی کے فتویٰ کی تعلیل۔
۲۸۶	بہہ صحیح ہوا کہ نہیں۔	۲۸۲	دوا دی ایک شخص کو جانکاد مشتری کہ بہہ کریں تو جائز ہے۔
۲۸۶	زمین ظہورن کی عملہ میں وہ اور داماد دونوں شریک اور	۲۸۳	موسوب لہ پر قرآن خوانی ضروری نہیں۔
۲۸۶	بالا خانہ دونوں کا۔	۲۸۳	بہہ بشرط ایصال ثواب کو بیع قرار دینا باطل ہے۔
۲۸۶	صورت مسئلہ میں بہہ صحیح نہ ہونے کے وجوہ کی تفصیل،	۲۸۳	بیع کے لئے بدل کا مال ہونا ضروری ہے، ایصال ثواب
۲۸۶	اور ہر وجہ کی حقوق الدریہ، ہندیہ، مفتی المسکتی، وجہ امام	۲۸۳	سرے سے مال ہی نہیں۔
۲۸۶	کردری، حاشیہ حامد یہ سے تائید۔	۲۸۳	شرط فاسدہ سے بہہ فاسد نہیں ہوتا، شرط ہی فاسد ہو جاتی
۲۹۰	حکم مسئلہ کا خلاصہ۔	۲۸۴	ہے۔
۲۹۰	نابالغوں کے ساتھ بالغ لڑکی کو بہہ میں شریک کرنا ضروری	۲۸۴	بہہ کے عوض قرآن خوانی کی شرط شرط فاسدہ ہے۔
۲۹۰	ہے یا نہیں۔	۲۸۴	اجارہ مراد لینا یوں باطل ہے کہ بہہ نامہ میں اجارہ کا ذکر ہی
۲۹۱	اگر اس کے جہیز میں اتنا دے چکا جو نابالغوں کے حصہ کے	۲۸۴	نہیں۔
۲۹۱	برابر ہو تو شرکت ضروری نہیں۔	۲۸۴	امور ثواب پر اجارہ کثیر علماء نے جائز رکھا ہے، بہر صورت
۲۹۱	حدیث مبارک کل ہینک لحلت مثل ہذا کا	۲۸۴	ایسے شخص کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔
۲۹۱	مطلب۔	۲۸۴	قاضی کی امامت کو نادرست کہنا صحیح نہیں، ہاں اس کی
۲۹۱	موسوب میں استحقاق مانع بہہ ہے یا نہیں۔	۲۸۴	امامت گناہ ہے۔
۲۹۱	استحقاق مقارن مانع ہے اور استحقاق طاری مانع صحت	۲۸۴	موسوب لہ مذکور کو بطور ایفاء وعدہ ایصال ثواب کرتے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۹	ہے۔	۲۹۱	نہیں۔
۳۰۰	عدم تحلیہ کی بحث اور دلیل۔	۲۹۱	استحقاق مقارن اور استحقاق طاری کی تفصیل۔
۳۰۰	عدم تحلیہ کے دلائل کا جواب اور تحلیہ کا اہرام۔	۲۹۲	عالمگیری سے مسئلہ کا جزیہ۔
۳۰۹	ملک ہندہ ان نقود میں بالکل ثابت نہیں۔		ایک شخص نے اپنی دو بیویوں کے حق میں تحریر لکھی کہ میری کل جائیداد موجودہ اور آئندہ آدمی آدمی ان دونوں کی ہے، اس کے متعلق سوال۔
	سائل کی اس دلیل پر تنقید کہ جہیز کی فہرست جب شوہر یا اس کے سرپرستوں کو دی گئی تو یہ قبول فضولی ہوا جو ہندہ کی رضا پر موقوف ہوگا، اور ہندہ کی رضا ظاہر ہے، لہذا ایجاب و قبول تحقق ہوا۔	۲۹۲	معصفت کی تحقیق کہ اس عبارت سے نہ اقرار ثابت نہ وصیت، صرف یہ ممکن ہے وہ بھی بوجہ باطل ہے۔
۳۰۹	یہ کہ موہوب لہ کی ملک ہونے کے لئے قبول شرط ہے، اور مجلس عقد میں قبضہ بلا اجازت اور بعدہ قبضہ بلا اجازت اس کے قائم مقام ہے۔	۲۹۳	وجوہ بطلان کی توضیح۔
۳۱۰	صورت مسئلہ میں سائل کی اٹھائی ہوئی اور بخشش ہے فائدہ ہیں، ہاں تحلیہ کے ثبوت اور عدم ثبوت کی بحث مفید ہے۔	۲۹۳	وصیت مان کر بھی حکم مسئلہ کا بیان۔
۳۱۰	تحلیہ قبضہ تام کے قائم مقام ہے۔	۲۹۳	بجائے قرض جائیداد متقولہ کا بہیج ہے۔
۳۱۰	قاضی خان اپنی تحریر میں اس قول کو مقدم کرتے ہیں جو رائج اور اظہر ہے۔	۲۹۳	عالمگیری سے جزیہ کی تخریج۔
۳۱۱	معصفت کا فیصلہ کہ سوال کی تحریر سے تحلیہ مطلوبہ ثابت نہیں۔		سند معافی کے بہہ ہونے یا نہ ہونے، اور بہہ بلا قبضہ سے سوال۔
۳۱۱	بجرا لرائق، شامی، قاضی خان، عالمگیری سے تحلیہ مطلوبہ کی تحقیق۔	۲۹۳	معاف ہونا الفاظ بہہ سے نہیں۔
۳۱۲	”ش“ اور ”بج“ کے سہو کی طرف اشارہ۔	۲۹۵	معافی کا تعلق میون سے نہیں دیون سے ہے۔
۳۱۲	تحلیہ کے لئے ضروری ہے کہ بھلی بھلی لہ کو خصل یا کوئی ایسا لفظ کہے جو اس کے معنی ادا کرے۔	۲۹۵	درمختار، وجہ کروری اور عالمگیری سے سند مسئلہ۔
۳۱۲	قاضی خان کی تعریف تحلیہ کو اکثری بتانا غلط ہے۔	۲۹۶	عطا شدہ کا لفظ الفاظ بہہ میں سے ہے۔
۳۱۳	قاضی خان، ظہیر، ہندیہ، بجرا لرائق اور شامی سے اس امر کی تصریح کہ القبضہ نہ کہا تو تحلیہ صحیح نہیں۔		انتفاع کا مطلب تملیک جائیداد نہیں بلکہ حصول کی معافی ہے۔
۳۱۳	قاضی خان، بجرا لرائق، ذخیرہ، عالمگیری سے اس امر کی تصریح کہ یہ بھی کہنا ضروری ہے کہ یہ چیز قبضہ کر لے۔	۲۹۷	مال مقطوع میں وارثوں کا کوئی حق نہیں رہتا۔
		۲۹۸	والد کے حق میں بہہ مکمل ہو جانے کے بعد واپس اس کو موہوب لہ کی اولاد کے حق میں منتقل نہیں کر سکتا۔
		۲۹۸	تراضی یا قضاء قاضی سے بہہ صحیح ہو سکتا ہے۔
		۲۹۹	صحت بہہ کے لئے قبضہ ضروری ہے۔
		۲۹۹	حکم مسئلہ کہ صورت مسئلہ میں لڑکے کے لئے بہہ صحیح نہیں۔
		۲۹۹	بہہ بلا قبضہ اور تحلیہ کے تحقق سے سوال۔
		۲۹۹	سوال میں اس امر کی کوشش کہ صورت مسئلہ میں تحلیہ تحقق

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۰	کا حکم۔	۳۱۳	قاضی خان، اجناس، شرح الحج، غز الحین، بصر، بحر
۳۲۰	القول بموجب العلة	۳۱۳	الرائق میں اس کو ایک مستقل شرط شمار کیا، نہہ الفائق،
۳۲۱	عدم تجلیہ کی تین دلیلیں۔	۳۱۵	درعقار، ہندیہ، حاشیہ طحاوی، شامی میں اس کو مقرر رکھا۔
۳۲۲	اصل مسئلہ اور اس کے متعلقات کا حکم اور مسائل کے	۳۱۵	امام باطنی، ابن فرشیہ اور حوی نے تائید کی، قاضی خان نے
۳۲۵	جزئیات۔	۳۱۶	اس کو امام اعظم کا قول بتایا۔
۳۲۵	بہہ بالعوض کے حلیہ کا سوال۔	۳۱۶	تجلیہ کی شرائط ثلاثہ۔
۳۲۵	صورت مسئلہ میں بہہ بالعوض باطل اور جائداد ترکہ	۳۱۶	عبارت علماء میں جہاں مطلقاً تجلیہ مذکور ہے، یہ شرط ضرور
۳۲۶	اپنی اولاد کے نام مرض الموت میں بہہ بالعوض صحیح ہے اور	۳۱۶	لمحوظ ہے۔
۳۲۶	ایسی ہیج بجا جازت ورشہ باطل ہے۔	۳۱۶	فصوص صریحہ کے خلاف روایت شاذہ نامقبول اور روایت
۳۲۶	درعقار سے مرض الموت کی تصریح اور عالمگیری سے مرض	۳۱۶	مطلقہ مقیدہ پر محمول۔
۳۲۶	الموت کی ہیج بدست ورشہ کا جزئیہ۔	۳۱۶	تسلیم حقیقی کی صورت میں البتہ غلط کہنا ضروری نہیں۔
۳۲۷	زرخشن کے ابراہم یا بہہ سے سوال۔	۳۱۶	لفظ ترا اور تراست کا فرق۔
۳۲۸	ابراہم اور بہہ کا فرق اشیاء سے اس کا جزئیہ۔	۳۱۶	اقرار کو انشاء کے معنی میں لینا مجاز ہے جو بے ضرورت
۳۲۸	ناپالغ اولاد کے نام جائداد خریدنے کا سوال۔	۳۱۶	ممنوع ہے۔
۳۲۸	ناپالغ کے نام سے ایجاب و قبول ہوا تو ہیج اس کے نام	۳۱۷	مسائل کی اس دلیل کا جواب کہ اقرار کو انشاء کے معنی میں نہ
۳۲۸	واقع ہوئی، والد کا زرخشن دینا حرم ہے۔	۳۱۷	لیا جائے گا تو کلام لغو ہوگا۔
۳۲۹	اگر معاملہ ہیج میں بچوں کا نام نہ تھا تو ہیج والد کے نام ہوئی،	۳۱۸	صحیح اقرار کے لئے مطلقاً کسی سبب کا وجود ضروری ہے
۳۲۹	اور لڑکوں کا نام نکھوانا ان کے نام بہہ ہوا۔	۳۱۸	کسی خاص سبب کا نہیں۔
۳۲۹	ناپالغ اولاد کے لئے بہہ میں قبول یا قبضہ اولاد کی ضرورت	۳۱۸	مقرر کے لئے اس کا بیان بھی ضروری نہیں۔
۳۲۹	نہیں، اور اس صورت میں شیوع بھی معتبر نہیں۔	۳۱۸	ان استثنائی صورتوں کا بیان جہاں صحت اقرار کے لئے
۳۳۰	مختواہ کے بہہ، قبول بہہ، بہہ و وصیت مشترکہ، ایک ساتھ	۳۱۸	سبب صالح پر عمل کرنا ضروری ہے، اگر مقرر نے اس کا بیان
۳۳۰	مختواہ اور جائداد کا بہہ بہہ کی ہوئی ہے کا دوسرے کو بہہ،	۳۱۸	نہ کیا ہو۔
۳۳۱	ان امور سے سوال۔	۳۱۸	اقرار کے لئے یہ بھی ضروری نہیں کہ مقرر کی ملک مقرر کی
۳۳۱	مختواہ آئندہ کا بہہ باطل ہے۔	۳۱۸	جانب سے ہو۔
۳۳۱	تمام وارثوں کا قبول ضروری نہیں، اپنا قبضہ ہٹا کر موہوب	۳۱۹	اقرار کو اثبات اور انشاء ماننے کی صورت میں دور لازم
۳۳۱	لہ کا قبضہ دلا نا ضروری ہے۔	۳۱۹	آئے گا۔
۳۳۱	بہہ اور وصیت دونوں ساتھ ساتھ ہو سکتے ہیں۔	۳۲۰	تجلیہ کی شرط ثالث کا مفاد۔
۳۳۱	مختواہ کا باطل، ملک خاص کا ہیج۔	۳۲۰	کتاب فقہ سے مسئلہ کے جزئیات۔
			مسئلہ مسئلہ میں تجلیہ مکمل نہ ہونے کی تصریح اور بطلان بہہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۶	ماں اپنی زندگی میں تمام اولاد کو برابر دے گی البتہ مرنے والے کا اس جائیداد میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔	۳۳۲	رجوع بہ کے لئے تراضی طرفین یا حکم قاضی ضروری ہے۔
۳۳۶	حصہ میں کمی بیشی دوسری اولاد کی رضا سے ہو سکتی ہے۔	۳۳۲	ایک ایسی صورت کا سوال جس میں بہہ بالعوض اور بیع دونوں کا احتمال ہے۔
۳۳۷	(۱) نابالغوں کے باپ کے ہوتے ہوئے نانی کا دلی بن کر قبضہ کرنا جائز ہے یا ناجائز۔	۳۳۲	لڑکے کے نام مکان بیع کیا تو باپ کو بیع کا اختیار نہیں۔
۳۳۷	(۲) پوتی کی ماں کی موجودگی میں دادی کی ولایت صحیح ہے یا نہیں۔	۳۳۳	لڑکے کو مکان بہہ کر کے قبضہ نام دلا دیا تو باپ کو رجوع کا حق نہیں۔
۳۳۷	(۳) واہب کے مکان موہوبہ میں سکونت کرتے ہوئے موہوبہ لہ کا قبضہ نام ہوتا ہے یا نہیں۔	۳۳۳	محرمیت موافق رجوع سے ہے۔
۳۳۷	(۴) فہی موہوبہ کے جز حصہ پر قبضہ تمامیت بہہ کے لئے کافی ہے یا نہیں۔	۳۳۳	دھوکہ سے رجوع کر لیا تو معاوضہ واپس کرنا ہوگا۔
۳۳۸	(۵) فہی موہوبہ کے جز حصہ پر واہب اور بقیہ پر کرایہ داروں کا قبضہ بہہ میں غل ہے یا نہیں۔	۳۳۳	لڑکے کو مکان بہہ کیا، سرکاری کاغذات میں نام درج کرایا، کرایہ نامہ لڑکے کے نام سے بناتا رہا، جب ضرورت پڑی اس مکان کو اپنی جائیداد سے خارج دکھایا البتہ مکان کی آمدنی کا جز حصہ لڑکے سے لے کر گھر خرچ میں صرف کرتا رہا، بعد وفات واہب لڑکوں کا بیان ہے کہ والد نے مصلحتاً یہ مکان اس لڑکے کے نام لکھا تھا مکان کس کا ہوا۔
۳۳۸	مرض الموت کا بہہ حکماً وصیت اور حقیقہ بہہ ہے اور قبضہ نام سے پہلے واہب کی موت سے باطل ہو جاتا ہے۔	۳۳۳	لڑکے کے نام رجسٹری کر کر داخل خارج کر دینا، اور لڑکے کا تصرف دلیل تملیک ہے۔
۳۳۹	جائیداد قابل قسمت کا دو مقصود کو بہہ مشاع ناجائز ہے۔	۳۳۳	حدیث مبارک ”لو یعطی الناس بدعوتہم“ کی تقریر۔
۳۳۹	بہہ مشاع میں تقسیم سے پہلے واہب کا انتقال مطلق بہہ ہے۔	۳۳۳	تمامی بہہ کے بعد والد کو رجوع کا حق نہیں۔
۳۳۹	نابالغ نواسی نانی کے قبضہ میں ہو تو صحیح بہہ کے لئے نانی کا قبضہ کافی ہے، ہاں اس کے قبضہ میں نہ ہو تو باپ کے ہوتے ہوئے اس کا قبضہ کافی نہیں۔	۳۳۳	دعویٰ بلا بینہ مقبول نہیں۔
۳۳۹	جو بچہ ماں کی پرورش میں ہو اس کے بہہ پر دادی کا قبضہ صحیح نہیں۔	۳۳۵	بلا تقسیم جائیداد و لڑکوں کے نام بہہ کرنے کا سوال۔
۳۴۰	شے موہوبہ واہب کی ملک سے مشغول ہو تو بیع صحیح نہیں۔	۳۳۵	والد اپنی زندگی میں بعض اولاد کو بہہ صحیح کر دے تو وہ مالک ہو جائیں گے۔ البتہ دیگر وارثوں کو محروم کرنے کی وجہ سے یہ گنہگار ہوگا۔
۳۴۱	دو موہوبہ چیزوں میں ایک پر قبضہ نامہ اس کے بہہ کو مکمل کر دیتا ہے۔	۳۳۵	نابالغ کا فقہ اس کے مال سے ادا کیا جائے اور فقیر باپ بھی بقدر کفایت اس کے مال سے کھا سکتا ہے۔
۳۴۱	مشترکہ چیز کے جز حصہ پر قبضہ صحیح نہیں۔	۳۳۶	فقیر میت کا کفن اس کے مالدار وارثوں پر ہوگا۔
۳۴۱	ایک ایسی صورت کا سوال وجواب، جس میں بہہ اور بیع	۳۳۶	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۰	یہ حکم دیا ہے قضاء بقیہ اولاد کو مطالبہ کا حق نہیں۔	۳۳۲	دونوں کا احتمال ہو۔
۳۵۰	ترکہ شتر کہ کے بہہ سے سوال۔	۳۳۲	بہہ میں موہوب کا واپس کے ملک میں مشغول ہونا
۳۵۱	غیر قابل قسمت چیز میں اگر کسی شریک نے اپنا حصہ بہہ کر دیا تو بہہ صحیح ہے۔	۳۳۳	تقسیم قبضہ کے منافی ہے۔
۳۵۱	غیر قابل قسمت چیز کسی شریک نے پوری بہہ کر دی، اور شرکاء عاقل بالغ ہوں تو اپنے حصہ کا بہہ ہو گیا اور بقیہ کا اجازت پر موقوف رہا، اور بالغ ہوں تو بہہ باطل ہے۔	۳۳۳	تا بالغوں کے نام بیع اور بہہ کا احتمال رکھنے والی صورت سے سوال و جواب۔
۳۵۱	قابل قسمت شے کسی شریک نے پوری بہہ کر دی تو بہہ فضولی کا حکم ہوگا (اور کوئی بالغ ہو تو کل بہہ باطل)	۳۳۳	دو مکان و لڑکوں کے نام بہہ کیا، دونوں قابل تقسیم ہوں تو بہہ مشاع ہوا۔
۳۵۱	کوئی وارث کسی وارث کو اپنے اختیار سے محروم نہیں کر سکتا۔	۳۳۵	بہہ مشاع میں اولاد کے صغیر و کبیر ہونے سے فرق نہیں پڑتا۔
۳۵۲	شوہر جو زیور یا لباس عورت کو دیتا ہے اس کا کیا حکم ہے۔	۳۳۵	متولی جائیداد موقوفہ اور وکیل ملک موکل کو اپنی ملک کہہ سکتا ہے اور اس سے وہ جائیداد وقف یا ملک موکل ہونے سے نہیں نکلے گی۔
۳۵۲	جو استعمال کے لئے زیادہ شوہر کی ملک ہے، اور جس میں تملیک ہو وہ بہہ ہے، اور عورت کے قبضہ کے بعد اس کی ملک ہے۔	۳۳۶	لڑکی کے والد نے مہر معاف کیا تو کب معاف ہوگا اور کب نہیں۔
۳۵۲	زوجیت بھی موانع رجوع سے ہے۔	۳۳۶	برتن پر لڑکے کا نام کندہ کرا کے کہنا یہ لڑکے کے ہیں، بہہ ہو گیا نہیں۔
۳۵۲	شوہر نے عورت کے جہیز کے زیور میں فاضل سونا شامل کیا، یہ ولی تملیک ہے۔	۳۳۷	بہہ کے ایک سوال پر معصوم کی آٹھ محسنیں۔
۳۵۲	جہیز عورت کی ملک ہے۔	۳۳۸	بالغ لڑکا بھی موہوب پر قبضہ کرے تو بہہ نام ہے۔
۳۵۲	مشاع کی تعریف اور اس کی مختلف صورتیں۔	۳۳۸	بہہ بالجبر صحیح نہیں۔
۳۵۲	زوجہ کو عقد دینے سے متعلق سوال۔	۳۳۸	لڑکی کے جہیز میں دینے کی نیت سے زیور بنوانے کا سوال۔
۳۵۲	جو چیز تملیک کا دی اور موہوب لڑنے قبضہ کر لیا وہ اس کی ملک ہے، تملیک کا ثبوت صراحۃً اور دلالتاً ہر طرح ہو سکتا ہے۔	۳۳۸	خالی نیت و ارادہ بلکہ اس کا اظہار بھی بہہ نہیں۔
۳۵۳	بہہ بلا قبضہ اور بعد قبضہ نیز بہہ مشاع سے۔	۳۳۹	لڑکی بالغ ہو تو زیور بنوا کر الفاظ تملیک کہنا بھی بے قبضہ بیکار ہے۔
۳۵۵	حشمتی بنانا شرعاً کچھ نہیں۔	۳۳۹	بالغ لڑکی کے لئے زیور بنوا کر کہا کہ یہ اس کے لئے بنوایا یا اس کو مالک کیا تو بہہ مکمل ہو گیا۔
۳۵۵	بہہ کا ثبوت صرف تحریر سے ہی نہیں۔	۳۵۰	زعمی میں اولاد کے درمیان بہہ میں تفریق سے سوال۔
۳۵۵	بہہ مشاع بلا تقسیم و قبضہ نام نہیں۔	۳۵۰	جس کو ترجیح دی گئی اگر کوئی فضل دینی رکھتا ہو تو حرج نہیں ورنہ ظلم ہے۔
۳۵۵	قبضہ سے پہلے اعدا التعاقدین کی موت بہہ کو باطل کر دیتی		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۵	کے نزدیک ناجائز اور صاحبین کے نزدیک جائز، اس کی مثال۔	۳۵۵	ہے۔
۳۵۶	عقد اور قبضہ دونوں کے وقت شیوع ہو، یہ بالاتفاق جائز ہے۔	۳۵۶	اولاد میں ترجیحی سلوک سے سوال۔
۳۵۶	مسئلہ دائرہ بھی تیسری صورت ہے، اور ہبہ ناجائز میں رجوع کا حق ثابت ہے۔	۳۵۶	بلا سبب شرعی ترجیح ظلم ہے، ہاں مالک کا تصرف قضاء نافذ ہے۔
۳۵۸	ظاہر الرویۃ اور اصل مذہب بلکہ امام کا قول بھی ہے کہ ہبہ فاسد بعد قبضہ بھی مفید ملک نہیں، ایسے قبضہ کو مفید ملک خبیث ماننا بعض مشائخ کا قول ہے جس کا اعتبار نہیں۔	۳۵۸	بعد موت لڑکی کا نصف اور لڑکے کا پورا، لیکن زوجگی میں دونوں کو برابر دینے کا حکم ہے۔
۳۵۹	شامی، حامد، تاجیہ، جوہرہ اور بحر سے تائید مزید۔	۳۵۸	کیا فاسق و فاجر لڑکے کو محروم الارث کیا جاسکتا ہے۔
۳۶۰	ایسے ہبہ میں موهوب لڑکا تصرف نافذ نہ ہوگا، اور واہب کو رجوع کا حق رہے گا۔	۳۵۸	ہبہ مشاع کا سوال و جواب۔
۳۶۱	جن لوگوں کے نزدیک ہبہ فاسد میں ملک خبیث حاصل ہوتی ہے، ان کے نزدیک بھی ایسے ہبہ میں واہب کو رجوع کا حق حاصل رہتا ہے اور موانع رجوع کا بھی کوئی اثر نہیں پڑتا۔	۳۵۹	لاہور سے ایک شخص کا مختصرات کے حضور ائمہ عقیدت و نیاز مندی۔
۳۶۲	ہبہ فاسد میں غے موهوب موجود ہو تو موهوب لڑکا اس کے رد کا حکم ہے اور ہلاک کے بعد ضمان واجب ہوتی ہے۔	۳۶۰	رجوع عن الہبہ کا ایک سوال۔
۳۶۳	رد المحتار سے مسئلہ کی مزید تائید۔	۳۶۱	ہبہ میں قبضہ صحیح کی تفصیل۔
۳۶۴	اعیان سے ابراء قضاء نافذ ہوتا ہے دیانۃ نہیں، اس کا مفاد یہ ہے کہ قاضی اس شے کے بارے میں برأت کرنے والے کا دعویٰ نہیں سنے گا، نہ یہ کہ دیانۃ بھی اس کا حق ختم ہو گیا۔	۳۶۱	بعد قبضہ موانع رجوع کا بیان۔
۳۶۵	صورت مسئلہ میں ابراء ابتدائی نہیں، ہبہ فاسد کی بناء پر ابراء ہے تو یہ ابراء بجلی فاسد ہے۔	۳۶۱	تا بالغ کے ہبہ کے لئے اس کا قبضہ ضروری نہیں۔
۳۶۶	ابراء ابتدائی بھی فی مملوک غیر متنازعہ میں کالعدم ہے۔	۳۶۱	مسائل کے جزیئے درمختار، شامی اور جدا ممتاز سے۔
۳۶۷	مسائل فتاویٰ کا بیان۔	۳۶۱	ہبہ سے رجوع، ابراء عن العین اور تمادی کا سوال مع دو جواب برائے صحیح۔
۳۶۸	تمادی کا حکم بھی قضاء ہے دیانۃ نہیں، یہ حکم "الحق لا	۳۶۲	جواب بہاد پور۔
		۳۶۳	جواب دیوبند۔
		۳۶۹	سوال سے متعلق تفصیلات کہ اس علاقہ کے علماء حکم مسئلہ میں مختلف، دیوبند کا جواب مختصر اور مہمل ہے، مقدمہ پکھری میں پیش ہے، اور مرجع جواب آپ ہیں۔
		۳۷۰	جواب معصف علیہ الرحمۃ۔
		۳۷۱	مشاع قابل قسمت میں ہبہ باجماع علماء غیر نافذ ہے
		۳۷۱	صرف امام شافعی کو اس سے اختلاف ہے، البتہ امام صاحب کے نزدیک وقت قبضہ شیوع مانع عقد ہے، اور صاحبین کے نزدیک وقت عقد اور قبضہ دونوں ہوں تب۔
		۳۷۲	اگر صرف وقت قبضہ شیوع ہو تو بالاتفاق عقد جائز ہے۔
			عقد کے وقت شیوع نہ ہو قبضہ کے وقت ہو یہ امام صاحب

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۹	کے بعد اولاد ہونے کی صورت میں شوہر چہارم کا وارث ہوگا۔	۳۸۸	بسقط و لو تقادم الزمان کے معارض نہیں ہو سکتا۔
۳۸۹	ہبہ کی صحت اور عدم صحت کا سوال۔	۳۸۸	فتویٰ دیوبند کی جہیل۔
۳۹۰	ہبہ بلا قبضہ میں موبوب نہ بنے موبوب کا مالک نہیں ہوتا۔	۳۸۹	تماوی کا مسئلہ بھی اس وقت ہے جب مدعا علیہ ملک مدعی کا منکر ہو، اقرار کی صورت میں تبادلی نہیں۔
۳۹۰	ماں کے ترکہ میں ایک لڑکے کی موجودگی میں لڑکی کا حصہ ایک ٹکٹ ہے۔	۳۸۲	قاضی کو ایسے مقدمات کی سماعت منع ہو تو امیر خود مقدمہ کی سماعت کرے۔
۳۹۰	قبضہ صحیح اور غیر صحیح کا بیان، اور دونوں کا حکم۔	۳۸۲	عہد قضاء زمان، مکان اور خصوصیت کے ساتھ خاص ہو سکتا ہے۔
۳۹۰	جس کا کوئی شرعی وارث نہ ہو وہ اپنا کل مال یتیم کو دے سکتا ہے۔	۳۸۲	امر سلطانی کے بعد مباح واجب ہو جاتا ہے۔
۳۹۱	بہن نے بھائی کے لڑکے کو منسلی اور کھنڈ دے دیئے، کب وہ صرف بیوی کی طرف سے ہوئے اور کب میاں بیوی میں مشترک۔	۳۸۳	اپنی زندگی میں لڑکے کو کل جائیداد ہبہ کر دی تو عورت کا مہر کس کے ذمہ ہے۔
۳۹۱	بھائی نے بہن کو دودھ پھینسیں دیں، وہ صرف بہن کی ہوئیں، بہن کی اس میں کچھ نہیں، اور میاں بیوی میں غایت انبساط کی وجہ سے اس کا کوئی حساب نہیں کہ کس نے کتنا چارہ دیا اور کس نے کتنا گھی اور دودھ کھایا۔	۳۸۳	صحت ہبہ کے لئے تین شرط ہے: فنی موبوب مشاع نہ ہو، عقد ہبہ حقیق ہو، فنی موبوب پر موبوب لڑکا قبضہ صحیح ہو۔
۳۹۱	نابالغ پوتوں کے لئے ہبہ مشترک کا سوال۔	۳۸۳	یہ ہو چکا ہو تو مہر یا کسی قرضہ کا مطالبہ بھی جائداد پر نہ ہوگا ورنہ وہ ترکہ ہوگا، اور وصیت اور قرض جاری کرنے کے بعد جو بچے اس میں میراث جاری ہوگی۔
۳۹۲	نابالغ پوتے فقیر ہوں تو ہبہ مشاع صحیح ہے اور دادا کا قبضہ نابالغ پوتوں کا قبضہ ہے۔	۳۸۳	مرض الموت کے ہبہ کا سوال۔
۳۹۲	دونوں یا کسی ایک کے غنی ہونے کی صورت میں شیوع کی وجہ سے امام اعظم کے نزدیک ہبہ باطل ہے۔	۳۸۳	مرض الموت کا ہبہ حقیقہ ہبہ ہے لہذا غیر مشاع ہونا اور قبضہ شرط ہے، اور حکماً وصیت اس لئے ٹکٹ سے زائد میں، ورنہ کی رضا ضروری ہے۔
۳۹۳	فتویٰ قول امام پر ہوتا ہے، تفصیل معصف کے رسالہ اجل الاعلام پر مقبول۔	۳۸۵	عالتگیری، قاضی خان وغیرہ سے سوال میں جو عبارتیں درج ہیں ان کا یہی مطلب ہے۔
۳۹۳	جنین سے تائید مزید۔	۳۸۶	شوہر نے زمین عورت کے نام کر دی اور اس پر عملہ بنا دیا، کب زمین یا عملہ عورت کے لئے ہبہ ہوگا اور کب نہیں۔
۳۹۳	معاملات میں قول امام ابو یوسف پر فتویٰ ہونے کی بات صحیح نہیں۔	۳۸۷	عورت کو قتل نکاح کچھ دینے اور بعد نکاح دینے کا حکم، اور کب رجوع عن الہبہ کا حق ہے اور کب نہیں۔
۳۹۳	مسائل وقف میں ایسا کہا گیا مگر وہ بھی مطلق نہیں۔	۳۸۸	فنی موبوب میں موبوب لڑکے تصرفات نافذ ہونے کا بیان۔
۳۹۳	اعطائے قاعدہ اور بیان واقعہ میں فرق ہے۔	۳۸۹	عورت کو جائیداد مہر کے عوض میں دے دی اس کی موت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۸	ضائع ہو جائے، اگر چہ اس سے احتراز ممکن ہو، اقوال علماء بہت مختلف ہیں مگر امام اعظم کا قول ہے کہ تاوان واجب نہیں، قاضی شریح وغیرہ ائمہ کا یہی مذہب ہے۔	۳۹۳	کھاتے میں کبھی رقم اپنے نام اور کبھی لڑکوں کے نام اور کبھی مشترکہ جمع کی اس کی ملکیت ہے۔
۳۹۸	امام شافعی، امام احمد، امام محمد، قاروقی اعظم، مولانا علی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے بھی اس قسم کی روایت آئی۔	۳۹۳	کھاتے میں جو رقم نابالغ لڑکے کے نام جمع کی وہ اس کی ہو گئی، اور جو رقیس بالغ کے نام سے بے قبضہ جمع کیں یا مشترکہ بالغ نابالغ یا دونوں نابالغ یا دونوں بالغ کے نام جمع کیں سب زید کا ترکہ ہے۔
۳۹۸	بعض علماء سے اسی قول پر اجماع نقل ہوا۔	۳۹۳	کوئی شخص اپنی ملک میں مستقل تصرف کا کب مجاز ہے اور کب نہیں۔
۳۹۸	قاضی شریح مولانا علی کے قاضی تھے، ہمیشہ اسی پر حکم دیتے، ہزار ہا صحابہ مجلس میں ہوتے کوئی انکار نہ کرتا۔	۳۹۳	مسئلہ کی پندرہ صورتوں کا بیان، حکم قضاء اور دیانت کی تحصیل اور اختلاف ائمہ کی تشریح۔
۳۹۸	امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اسی کی روایت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کی۔	۳۹۵	متعدد کتب فقہ سے مسائل کی جزئیات کا بیان۔
۳۹۸	مزید ۱۰ متون اور فتاویٰ کا حوالہ۔	۳۹۶	
۳۹۸	۱۵ اماموں کا فتویٰ۔		
۳۹۸	اسی کے رائج ہونے پر پندرہ کتب فقہ کا حوالہ		
۳۹۸	یہی ہدایہ کا مقتضی، امام سے ظاہر الروایہ، عام معتبرات میں اسی پر فتویٰ، اصحاب متون نے اسی پر جزم کیا۔	۳۹۶	کاشتکار جس کا صرف زبانی استعفاء قانوناً معتبر نہ ہو، اور جس سے یہ مزید کہہ دیا ہو کہ تم کاشت کرو یا نہ کرو لگان دینا ہوگا، اگر صرف زبانی استعفاء دے کر کاشت چھوڑ دے تو لگان دینا ہوگا۔
۳۹۸	مذکورہ بالا حوالہ کی نقل اور سند۔	۳۹۶	یومیہ مزدوری اور شیکہ کے کام میں جو کمی اور بیشی ہوتی ہے اس سے سوال۔
۳۹۸	امام صاحب کے قول کے رائج ہونے کی وجہ۔	۳۹۶	معتدل کام کرنے کا اعتبار ہے، ست کرے گا تو گنہ گار ہو گا، اور کام سے زائد جو پیسہ لیا وہ واپس کرے۔
۳۹۸	مطلقات اختلاف فتویٰ مستلزم تعادل اقوال و فتویٰ نہیں۔	۳۹۶	مال حرام کے مصرف کا بیان۔
۳۹۸	ترجیح اولیٰ متون نے اس پر جزم کیا، اور متون فتاویٰ اور شروح پر مقدم ہیں۔	۳۹۶	اجیر کی حفاظت میں کم ہوئے مال کے تاوان کا سوال۔
۳۹۸	بحرائق، شرح اشباہ بیری اور شامی سے مسئلہ کی تصریح۔	۳۹۶	صورت مسئلہ میں اجیر پر تاوان ڈالنا جائز نہیں، وقایہ، اصلاح، تنویر، فتاویٰ، مقطعی، کنز، غرر، منہج الفقہاء، خانیہ، خلاصہ، بزازیہ، جامع الفصولین اور ہندیہ سے مسئلہ کا جزئیہ، اور یہ تصریح کہ اجیر مشترک امین ہے، اس کے قبضہ سے کوئی چیز بے اس کے فعل سے کم ہو گئی تو تاوان نہیں۔
۳۹۸	دوسری ترجیح یہ قول امام ہے اور بلا ضرورت وضعف حجت قول امام سے عدول جائز نہیں۔	۳۹۶	مال جب اجیر مشترک کے پاس سے بے اس کے فعل کے مال جب اجیر مشترک کے پاس سے بے اس کے فعل کے
۳۹۸	بحرائق اور فتاویٰ خیریہ سے مسئلہ کی تائید۔		
۳۹۸	ترجیح ثالث، جمہور صحابہ و تابعین کا یہی قول ہے۔		
۳۹۸	ترجیح رابع، اس بارے میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث مروی ہے۔		
۳۹۸	ترجیح خامس، قول امام پر فتویٰ دینے والے ائمہ بالاتفاق		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۲	کرتا۔	۴۱۶	ائمہ ترجیح و افتاء ہیں۔
۴۲۳	مسئلہ کی تصدیق یہ تالاب زمینداروں نے اسی غرض کے لئے بنوائے ہیں یا نہیں۔	۴۱۷	قول صاحبین پر فتویٰ ابہام و انکار کے ساتھ ہوا۔
۴۲۳	تالاب اسی غرض سے بنوائے ہوں یا مچھلیاں آنے کے بعد انہوں نے ایسا بند باندھا ہو کہ مچھلیاں نکل نہ سکیں، ان دونوں صورتوں میں زمیندار مچھلیوں کے مالک ہیں۔	۴۱۷	یعنی شرح کنز، خلاصہ، بزاز یہ سے اس ابہام کی تائید۔
۴۲۳	اگر یہ دونوں صورتیں نہ ہوں تو وہ مچھلیاں اباحتِ اصلی پر ہیں۔	۴۱۷	امام زبیلی ان ائمہ کے ہمسرف نہیں جو اقوال امام پر فتویٰ دیتے ہیں۔
۴۲۳	شامی اور فتح القدیر سے مسئلہ کا جزیہ۔	۴۱۷	امام فخر الدین اوزجدی کے صاحبِ ترجیح ہونے پر فتاویٰ خیر، صحیح قدوری، غفر اللہ عنہ، طحاوی اور محمود الدریہ سے نقول۔
۴۲۳	جس صورت میں مچھلیوں کے مالک زمیندار ہوں، پکڑنے والوں کو ان کی محنت کی اجرت ملے گی جو نصف مچھلیوں کی رقم سے زائد نہ ہوگی۔	۴۱۷	اس مسئلہ میں متاخرین اصحاب فتویٰ کا قول، اگر اخیر صالح ہو تو تاوان نہیں، اور خائن و دعا باز ہے تو نصف پر صلح کریں۔
۴۲۳	اباحت کی صورت میں اگر زمیندار نے وقت معین کر کے ان کو اجیر رکھا ہو تو پکڑی ہوئی مچھلیاں سب زمیندار کی۔	۴۱۸	خیر، حامد، منہج الغفار اور مطاویہ و مجمع الانہر سے اس کی تائید۔
۴۲۵	اجیروں کو اجرت ملے گی، اور وقت متعین نہ کیا ہو تو مچھلیاں پکڑنے والوں کی ہوں گی، اور زمینداروں کا نصف لینا ظلم ہوگا۔	۴۱۸	اس زمانہ کے لئے معصفت کے نزدیک یہ ایک عمدہ فیصلہ ہے۔
۴۲۵	تویر الابصار اور درمختار سے مسئلہ کا جزیہ۔	۴۱۸	مولوی امیر احمد سہوانی پر تعریض کہ ان کا اس قول کو قائل کہنا بغض و حسد ہے۔
۴۲۵	ایسے تالابوں کی مچھلیاں بیچنا، یہاں بھی وہی تین صورتیں ہیں۔	۴۱۹	تعظیم قرآن مجید پر اجرت کے جواز کا حکم اور مسائل کی تائید و تصویب اور حاشیہ بکر سے اس کی تائید۔
۴۲۶	تیسری صورت میں کہ مچھلیاں زمینداروں کی نہیں، ان کی بیچ ناجائز اور وہ پکڑنے والوں کی ملک ہیں۔	۴۲۱	معرض کی تجہیل اور اس پر زجر۔
۴۲۶	پہلی دو صورتوں میں کہ مچھلیاں زمینداروں کی ہیں اگر چال و غیرہ کے بغیر حکام ممکن تو بیچ جائز ورنہ ناجائز، اور بطلان بیچ میں ائمہ کا اختلاف ہے۔	۴۲۱	معلم قرآن کو لٹھ دینے کو حرام کہنا جہالت اور دین پر افتراء ہے۔
۴۲۶	شیخ الاسلام و مشائخ اہل سنت و امام سرخسی وغیرہ ایک جماعت کے مذہب پر یہ بیچ باطل ہے، اور یہی امام حنفی کا فتویٰ، یہی مقرر ہدایہ اور یہی طاہر الرولیہ۔	۴۲۱	مسئلہ کا جواب: ان احق ما اخذتم علیہ اجراً کتاب اللہ سے استدلال۔
۴۲۶	ایسی صورت میں مچھلیاں زمینداروں کی اور قیمت	۴۲۲	زمینداروں کا اپنے علاقہ کے دریا اور تالابوں سے نصف نصف پر مچھلیاں پکڑنا، مچھلیوں کو کسی کے ہاتھ فروخت کر دینا، گاؤں کی گھاس کو اپنی ملکوت سمجھ کر بیچنا، جس میں آسامیوں کو اعتراض نہیں ہوتا۔
		۴۲۲	تالابوں سے مچھلیاں نصف پر حکار کروانا اور ان کو فروخت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۳	بدعت کی تعریف۔	۴۲۷	خریداروں کی، دونوں ایک دوسرے کو واپس کریں اور اگر
۴۳۳	واعظ میں کیا کیا صفات ہونی چاہئیں۔		خریداروں نے مچھلیاں خرچ کر دیں تو ان کی قیمت بازار
۴۳۳	حقیقی واعظ اس زمانہ میں اولیاء میں سے ہے، اس کی		بھاؤ سے ادا کریں، اور بیچ دی ہوں تو وہ بیچ زمینداروں کی
۴۳۳	خدمت اللہ و رسول کی خوشنودی کا ذریعہ ہے۔		اجازت پر موقوف ہوگی، زمینداروں کو اختیار چاہے
۴۳۳	قبولیت تفسیر کی حدیث۔		مچھلیاں واپس لیں چاہے یہ بیچ فضولی جائز کریں۔
۴۳۳	واعظ کو طلب دنیا کا ذریعہ بنانے پر سخت وعیدیں آئی ہیں۔		زمینداروں نے بیچ جائز نہ کی تھی کہ مشتریان ثانی نے
۴۳۳	خلاصہ، تثار خانیہ اور عالمگیریہ سے مسئلہ کا جزیہ۔		مچھلیاں خرید کر دیں تو زمیندار دونوں مشتریوں میں سے
۴۳۵	بعض علماء نے وعظ پر اجرت کو بھی بحکم ضرورت جائز	۴۲۸	جس سے چاہیں قیمت وصول کریں۔
۴۳۵	رکھا۔		بیچ باطل ہونے کی صورت میں عوام پر بڑی دقتیں لازم آتی
۴۳۵	بیشتر کتابوں میں صرف تعلیم قرآن کا استثناء ہے۔	۴۲۸	ہیں۔
۴۳۵	مجمع، ملتے اور درابھار میں اذان، اقامت اور وعظ کا		امام صاحب اور امام محمد سے ایک روایت یہ کہ بیچ قاسد
۴۳۵	اضافہ ہے۔	۴۲۹	ہوتی ہے۔
۴۳۶	یہ متاخرین مشائخ کرام کے فتاویٰ کا مجموعہ ہے، علت سب		یہی قاضی اسماعیلی اور دیگر اساتذہ امام سرخسی اور امام ابو
۴۳۶	کے نزدیک ضرورت ہے۔		لحسن کرنی کا مختار، امام ابن حام نے اسی کو ترجیح دی اور نحویر
۴۳۶	مسئلہ وعظ کا جزیہ قاضیان سے۔	۴۲۹	میں اسی کو مقدم رکھا۔
۴۳۷	علمائے دین کی حقیر کے احکام۔		یہی من حیث الدلیل اظہر ہے اس قول پر عقد ناجائز و منوع
۴۳۸	ایام تعطیل کی تنخواہ کا سوال۔		اور چاہی رد لیکن مچھلیاں جب مشتریوں کے قبضہ میں
۴۳۸	تعطیل معبودہ کی تنخواہ دی جائے گی۔	۴۲۹	آگئیں تو بیچ صحیح ہوگی۔
۴۳۸	تعطیلات مشروط کی تنخواہ تو ملتی ہی ہے، غیر مشروط کی تنخواہ		دونوں قول قوت پر ہیں، دونوں طرف اصحاب ترجیح و فتویٰ
۴۳۸	بھی ملتی چاہیے۔		ہیں، پہلا قول من حیث الروایت اقویٰ، دوسرا من حیث
۴۳۸	بے اطلاع فتح اجارہ جائز نہیں عذر ظاہر بینین کی صورت	۴۳۱	الدرایت اعلیٰ، اول پر دقتیں لازم اور ثانی پر سب مرتفع۔
۴۳۸	منفی ہے۔		مسلمانوں پر آسانی کا حکم ہے لہذا دوسرا قول ہی انسب اور
۴۳۹	رقم اجارہ کی وصولی پر ملازم مقرر کیا تو ملازم کے مصارف	۴۳۱	ایسے ہے۔
۴۳۹	خوراک و تنخواہ کس پر ہیں، اور اگر مستاجرین سے بوجہ		تجز زمین کی گھاس بچتا، اگر زمینداروں نے وہ گھاس اگائی
۴۳۹	اجارہ اس کی شرط کریں تو کیا حکم ہے۔		اور خود روکی دیکھو اور گھرائی کرائی تو گھاس اس کی اور بیچ
۴۳۹	ایسے ملازموں کی تنخواہ مستاجرین سے نہیں وصول کر سکتے،		جائز، ورنہ وہ گھاس سب کے لئے مباح اور جو قیمت
۴۳۹	ہاں ان لوگوں نے بطور مہمان انہیں کھانا کھلا دیا تو حرج	۴۳۲	لوگوں سے وصول کی واپس کریں۔
۴۳۹	نہیں۔	۴۳۳	بلا طلب نذرانہ رشہ و ہدایت کا سوال۔
۴۳۹	حکم مباشر کی طرف منسوب ہوتا ہے مسبب کی طرف	۴۳۳	جو حقیقی شرک میں جہلا ہو وہی شرک ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۴۸	شکی ماہ مہینہ نہیں مہینہ ہے۔	۴۴۰	نہیں۔
۴۴۸	اسما جیل اور ابراہیم علیہما السلام کے عہد مبارک میں اللہ تعالیٰ نے قمری مہینوں پر بتائے کار رکھنے کا حکم دیا۔	۴۴۰	قرضہ کی وصولی کے لئے مقدمہ کرنا پڑا مدعی صرفہ کا حق نہیں۔
۴۴۹	مسلمانوں پر واجب ہے کہ اپنے سارے معاملات میں انہیں مہینوں کا اعتبار کریں۔	۴۴۰	اجارہ میں ایسی شرط لگانے سے اجارہ فاسد ہو جاتا ہے۔
۴۴۹	حنفیوں کے نزدیک یہ مسئلہ اختلافی ہے کہ عین کی مدت مقرر کرنے میں کن مہینوں کا اعتبار ہوگا۔	۴۴۰	حرام کی کمائی والوں کو مکان اجارہ پر دینا اور ان کے مال سے کرایہ وصول کرنا کیسا ہے۔
۴۴۹	معاملات میں مدار عرف پر ہے، جب تک عام لوگ قمری کا اعتبار کریں مطلق کی صورت میں ایسی پر محمول ہوگا۔	۴۴۱	(۱) ایسوں کو مکان یا کھیت اجارہ پر دینا جائز ہے کہ معصیت ان کا فعل ہے۔
۴۴۹	اشباہ و نظائر سے اس کی نظیر۔	۴۴۱	یہ مسئلہ امام صاحب اور صاحبین کا متفقہ ہونا چاہیے، کلمات علماء سے ایسا ہی ظاہر ہے۔
۴۵۱	ابھی مدارس عربیہ میں شہور ہلائی ہی متبر ہیں۔	۴۴۲	شامی، ہنایہ، نہایہ و کفایہ سے مسئلہ کا جزیئہ۔
۴۵۱	تعلیم دین پر اجرت، ضرورت تھی، اس کا یہ مطلب نہ تھا کہ استاذ کی تعظیم ختم ہو جاتی ہے۔	۴۴۲	ایسے شخص کو مکان اجارہ پر دینا دینے منع ہے۔
۴۵۱	استاذ کا درجہ باپ سے اعلیٰ ہے، شرطی، فقیہ ذوی الاحکام، عین العلم، عالمگیری سے استاذ کے حق کا بیان۔	۴۴۳	(۲) ایسے مال کا بعیہ حرام ہونا معلوم ہو تو بطور حق یا عطیہ کسی طرح لینا جائز نہیں ورنہ فتویٰ یہ ہے کہ لینا جائز ہے۔
۴۵۳	دلال کب دلالی کا مستحق ہوگا اور کب نہیں۔	۴۴۳	دونوں قسم کے مسائل کی عالمگیری، خانہ، تنویر سے نصوص۔
۴۵۳	اجرت آنے جانے اور دوا دوش پر ہوتی ہے۔	۴۴۴	متروکہ کی واصلات سے اپنا حصہ کب مانگ سکتا ہے اور کب نہیں۔
۴۵۳	صرف زبانی بات چیت پر نہیں۔	۴۴۵	تمادی کوئی چیز نہیں۔
۴۵۳	دلال کو دوا دوش کا بھی اجر شل ہی دیا جائیگا، باہم زید طے ہوا ہو تب بھی اور اجر شل سے کم طے ہوا ہو تو کم۔	۴۴۵	اپنا جائز حق کسی نام سے طے لینا جائز ہے۔
۴۵۳	اجر خاص وقت اجارہ میں متاجر کی اجازت کے بغیر دوسرا کام نہیں کر سکتا اور اجازت سے کیا تو متاجر جراتے وقت کی اجرت وضع کرے گا۔	۴۴۵	اسامیوں سے اجرت مقررہ سے وصولی ناجائز ہے اور اس کا حکم رشوت کا ہے۔
۴۵۳	مردور کی اجرت میں کمی کا سوال و جواب۔	۴۴۶	معصیت کار کو مکان کرایہ پر دینے کا سوال و جواب۔
۴۵۵	اللہ تعالیٰ قیامت میں تین آدمیوں کی طرف سے خود مدعی ہوگا۔	۴۴۷	اجارہ تدریس مطلقاً مہینہ کے نام سے مقرر ہوا، کون سا مہینہ مراد ہوگا۔
۴۵۵	تخریج حدیث۔	۴۴۸	اللہ تعالیٰ کے نزدیک سال کے مہینوں کی تعداد بارہ ہے، ان میں چار محترم ہیں۔
۴۵۵	متاجر کب دیہات کے ٹھیکہ کو فتح کر سکتا ہے اور کب نہیں۔	۴۴۸	قرآن میں مہینوں سے مراد شہور ہلائیہ ہیں، معاملہ اور نسلی سے تائید۔
۴۵۵		۴۴۸	عام مسلمان عمل درآمد میں ہلائی مہینوں کا لحاظ کرتے ہیں،

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۵	حریج بارہ کتابوں کی عبارتیں۔	۳۵۶	صورت مسئلہ میں یہ اجارہ ہی بوجہ فاسد ہے جس کا حرج
۳۶۵	چاندھینہ بھرا آسمان کی ۲۸ منزلیں طے کرتا ہے۔	۳۵۷	طرفین پر لازم ہے۔
۳۶۵	علماء نے تصریح کی ہے کہ صورت مسئلہ میں اجارہ کا حکم	۳۵۷	وجہ اول، اس میں ضمانت مجہولہ کی شرط کی گئی ہے۔
۳۶۶	بچ کا ہی ہے۔	۳۵۷	وجہ دوم: کسی ضامن سے مجلس عقد میں قبول ضمانت واقع نہ
۳۶۶	تصریح امام کروری سے نفس مسئلہ کا جزیہ۔	۳۵۷	ہوا، ایسی ضمانت غیر مجہولہ بھی منسدا جارہ ہے۔
۳۶۷	فتح اجارہ میں رضامندی فریقین کی ضرورت اجارہ مجھ	۳۵۷	وجہ سوم، امانت سے مراد رہن ہو تو اس کی بھی عائدین کے
۳۶۷	میں ہوتی ہے فاسدہ میں نہیں۔	۳۵۷	تفرق سے پہلے تعیین نہ ہوئی، ایسی رہن کی شرط بھی منسدا
۳۶۷	علماء کا یہی طریقہ رہا ہے کہ ایسے اجارہ کے ثبوت میں	۳۵۷	اجارہ ہے۔
۳۶۷	عبارتیں حکم فساد بچ کی نقل کرتے ہیں۔	۳۵۸	وجہ چہارم، شرائط کے انقار پر مستاجر کو اختیار فتح کی شرط
۳۶۸	اجارہ کی ایک مخصوص صورت سے سوال۔	۳۵۸	بھی معنی اختیار شرط ہے، اور اختیار شرط صراحہ تطبیق نہیں۔
۳۶۸	صورت مذکورہ کے کثیر الاشکال ہونے کا بیان۔	۳۵۹	شامی، بجز اراکین سے مسئلہ کے نصوص۔
۳۶۹	اگر عقد میں صرف اجرت کہا تو اجارہ ہوتا محتمل۔	۳۵۹	تطبیق اراح بالشرط اور تطبیق اختیار اراح بالشرط دو علیحدہ شکلیں
۳۶۹	مطلق کی نفی اور مطلق نفی میں فرق ہے۔	۳۵۹	ہیں۔
۳۶۹	صورت مسئلہ میں اجرت مطلق کی نفی ہے مطلق نفی نہیں	۳۶۰	تطبیق اراح بالشرط میں بھی یہ حکم نہیں کہ تطبیق باطل اور اجارہ
۳۶۹	کہ اجارہ کی نفی ہو۔	۳۶۰	صحیح ہے۔
۳۶۹	اگر عقد میں اجرت کے ساتھ ساتھ انعام بھی کہا تو اجارہ کا	۳۶۰	اجارہ میں شیوع طاری منسدا نہیں۔
۳۶۹	اثبات اور نفی دونوں ممکن۔	۳۶۰	فتح فاسد مطلق بالشرط نفس عقد سے جدا گانہ واقع ہوتا اجارہ
۳۶۹	ایسے مواقع میں اجرت کو بھی انعام سے تعبیر کرتے ہیں۔	۳۶۰	فاسد نہیں ہوگا اور نفس عقد میں ہوتا اجارہ فاسد ہوتا ہے۔
۳۶۹	ضابطہ کلیہ، جس صورت میں اجارہ ہو یا انعام کہہ کر اجارہ	۳۶۱	اجارہ اور بچ اس حکم میں مشترک ہیں کہ شرط فاسد سے
۳۶۹	مراد لیا ہو، شروط فاسدہ کی وجہ سے اجارہ فاسد اور طیب	۳۶۱	فاسد ہو جاتے ہیں۔
۳۷۰	کی اجرت مثل لازم ہوگی جو کسی سے زائد نہ ہوگی۔	۳۶۱	تطبیق اختیار اراح بالشرط میں اختیار تین دن کا ہوگا مجہول یا
۳۷۰	جس صورت میں انعام مراد لیا ہو سرے سے اجارہ تحقیق	۳۶۱	مطلق اور زائد نہیں۔
۳۷۰	ہی نہیں، جس انعام کا ذکر میدان میں آیا وہ مریض پر حرمقا	۳۶۲	ایسی تطبیق صلب عقد میں نہ ہو، مطلق مجلس عقد تک مفید اور
۳۷۰	ہوگا۔	۳۶۲	خیار کی تین یوم پر زیادتی بھی جائز ہے۔
۳۷۱	اس صورت میں اجارہ کی صراحہ نفی ہے، اس لئے عمل	۳۶۲	خلاصہ حکم یہ کہ اجارہ مذکور فی السؤال فاسد ہے کہ ہر فریق پر
۳۷۱	کے مقابلہ میں پیسہ ذکر کرنے سے اجارہ ثابت نہ ہوگا۔	۳۶۲	اس کا فتح کرنا لازم، وہ نہ کریں تو حاکم پر اس کا فتح لازم۔
۳۷۱	صریح دلالت پر فوقیت رکھتا ہے۔	۳۶۳	شرط فاسد سے اجارہ فاسد ہے اس کی سند کا سوال۔
۳۷۱	عالمگیری کے حوالہ سے مسئلہ کے تین جزیے۔	۳۶۳	اجارہ اور بچ کے اس معاملہ میں ایک ہونے کی نصوص فقہ
۳۷۱	ہجرت انگریزوں کے کپڑے سینا اور ایسی اجرت جائز	۳۶۳	کی ۱۶ کتابوں سے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۷۸	کھیت کو اس شرط پر اجارہ پر دینا کہ چار من دھان سالانہ مجھے دینا اجارہ فاسد ہے۔	۴۷۲	فاسی خاں کا جزیہ۔
۴۷۸	غلہ کی تحصین مقدار کی شرط لگانا شرط فاسد ہے، یہ شرط بھی فاسد ہے کہ پیدا نہ ہو جب بھی لوں گا۔	۴۷۲	ایک زمین کا سال بھر کا کرایہ نامہ لکھا گیا مگر عدم تحفظ کی وجہ سے مستاجر نے سال کے اندر ہی اجارہ ختم کر دیا تو کب
۴۷۹	اجارہ فاسدہ کا فریقین پر فتح کرنا لازم ہوتا ہے۔	۴۷۳	تک کا کرایہ لازم ہے۔
۴۷۹	فتح کے بعد زمین جتنے دنوں مستاجر کے قبضہ میں رہی اس کی اجرت مثل زمین والے کو ملے گی۔	۴۷۳	مال کی حفاظت نہ ہونا فتح اجارہ کے لئے عذر صحیح ہے، اس کے لئے اجیر کی رضا ضروری نہیں۔
۴۸۰	ہندوستان میں بیج اور مل، بیل اور عمل مستاجر کا ہوتا ہے۔	۴۷۴	شامی اور درختی سے مسئلہ کا جزیہ۔
۴۸۰	تالاب کا پانی اجرت پر دینا حرام ہے۔	۴۷۴	عمارت مستاجرہ کی لپائی پوتائی، پرنا لوں کی درنگی اور مرمت گھروالوں پر ہے۔
۴۸۰	احتمالاً زمین پر اجارہ باطل ہے۔	۴۷۴	مستاجر اگر عیب دیکھ کر راضی ہوا اور اسی حالت میں اجارہ کیا تو اس کو فتح اجارہ کا حق نہیں۔
۴۸۰	تالاب کی زمین جو پانی میں ڈوبی ہے قابل اجارہ نہیں۔	۴۷۴	حق فتح کی صورت میں مستاجر کو فتح اجارہ کا حق ہے۔
۴۸۰	تالاب اور حوض کو مچھلی کے شکار کے لئے اجارہ پر دینا جائز نہیں۔	۴۷۴	کسی کو مکان کرایہ پر دینے کا سوال وجواب۔
۴۸۱	اسی طرح ان کا اجارہ نکل کاٹنے، لکڑی کاٹنے، زمین اور جانوروں کو پانی دینے اور چراگاہ کو چرنے کے لئے اجارہ	۴۷۵	سب رجسٹری کی نوکری حرام ہے۔
۴۸۱	پر دینا صحیح نہیں۔	۴۷۵	سب رجسٹری میں سود کے قبائلی کی حفاظت بھی داخل بلکہ الغلب ہے اور یہ تعاون علی الاثم ہے۔
۴۸۱	کیا تالاب مچھلی کے شکار کے لئے دینا جائز ہے۔	۴۷۶	سود کا روپار میں کھانے والے، کھلانے والے، گواہ اور کاج پر حدیث میں لعنت آئی ہے۔
۴۸۱	جامع المضمرات میں عموم بلوئی کی وجہ سے جواز کا فتویٰ دیا۔	۴۷۶	مختلف کتب احادیث سے حدیث کی تخریج۔
۴۸۱	ایسے اجارہ میں طریقہ احتیاط۔	۴۷۶	کلام اللہ پڑھانے والے کو بلا نیت معاوضہ ہدیہ دینا کیسا ہے۔
۴۸۲	ایک زمین کے "شرب" کی دوسری زمین کے ساتھ بیج جائز، اجارہ جائز نہیں۔	۴۷۷	صورت مذکورہ میں اس کے اجرت نہ ہونے میں کلام نہیں۔
۴۸۲	بیج میں "شرب" من وجہ تابع ہے اور من وجہ اصل اور اجارہ میں صرف تابع ہے۔	۴۷۷	درع کا حکم یہ ہے کہ اگر پڑھانے سے قبل بھی وہ ایسے ہی حق دینا رہتا تھا تو بلا دفعہ ہدیہ خالصہ ہے، اور پہلے ایسا معاملہ نہ تھا تو بیچنا اولیٰ ہے۔
۴۸۲	ایک غلام کے اعضاء کو دوسرے غلام کی ذات کے ساتھ بیچا بھی نہیں جاسکتا۔	۴۷۸	حضرت حمزہ زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت۔
۴۸۳	علامہ شامی کی لغزش قلم کا بیان۔	۴۷۸	مقام درع مقام تقویٰ سے بلند ہے۔
۴۸۳	جامع المضمرات میں شرب (آپاشی) کے لئے نہر کے اجارہ کو جائز بتایا اور بزاز یہ میں خود حق شرب کے اجارہ کو	۴۷۸	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۹	لیکن اس دوسرے سے طے شدہ کرایہ سے زائد لینا جائز نہیں۔	۳۸۳	اس سے متعلق اراضی کے کرایہ کے ساتھ علامہ شامی کو قلعہ فہمی ہوئی کہ یہ دونوں ایک ہی صورت مسئلہ کے ہیں اور دونوں جگہ نہر کے اجارہ کا ہی حکم بتایا ہے۔ مضمرات میں مطلقاً اور بزازیہ میں مقید بجاہرہ ارض۔
۳۸۹	جواز کی تین صورتیں:	۳۸۳	مصنف کی تحقیق کہ دونوں جگہ دو چیزوں کے اجارہ کا حکم دیا گیا ہے، جامع المضمرات میں نہر کے اجارہ کا، اور بزازیہ میں حق شرب کے اجارہ کا۔
۳۸۹	(۱) اس میں کوئی ایسا تصرف کرے کہ زمین کی حیثیت بدل جائے۔	۳۸۳	دعویٰ مصنف کے دلائل۔
۳۸۹	(۲) زمین کے ساتھ ملا کر دوسری چیز بھی کرایہ پر دے۔	۳۸۶	طاغات پر اجارہ سے سوال۔
۳۸۹	(۳) پہلے کرایہ میں روپیہ طے ہوا تھا تو اب اس کی جنس بدل دے مثلاً اشرفیاں کرایہ مقرر کر لے۔	۳۸۶	متاخرین نے جن عبادات پر اجارہ کو مستثنیٰ کیا ہے ان کے علاوہ جملہ عبادات کا حکم وہی ہے کہ اجارہ ناجائز ہے۔
۳۸۹	مکان سال بھر کے کرایہ پر لے کر درمیان میں اجارہ فتح کرنے کا سوال۔	۳۸۶	ایصال ثواب اور میلاد خوانی انہیں طاغات میں سے ہے جن کا اجارہ ناجائز ہے۔
۳۹۰	کرایہ میں اگر ایک ماہ کی تعیین تھی تو ایک ماہ کے لئے اور ایک سال کی تعیین تھی تو ایک سال کے لئے طے ہو گیا، زائد کرایہ مانگنا ظلم ہوگا۔	۳۸۶	علامہ شامی کے حاشیہ اور رسالہ شفاء الغلیل کا ذکر اور علامہ طحطاوی کی مدح کا تذکرہ۔
۳۹۰	درمیان میں فتح کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں:	۳۸۷	جو عرفاً معبود ہو وہ قولاً مشروط ہی کی طرح ہے۔
۳۹۱	(۱) اصل یا وکیل بخیر نے کئی واپس لے کر فتح قبول کر لیا ہو۔	۳۸۷	زبان سے لینے دینے کا ذکر نہ ہو، اور وہاں اس کی رسم بھی نہ ہو تو پڑھوانے والے کے لئے بطور حسن سلوک دینے میں حرج نہیں۔
۳۹۱	(۲) اجارہ جاری رکھنے سے مستاجر کی جان یا مال کا صریح ضرر ہو۔	۳۸۸	اور جہاں اس کا رواج ہو وہاں جواز کی یہ صورت ہے کہ پڑھنے والے صاف کہہ دیں کہ ہم کو معاوضہ نہیں لینا ہے اور پڑھوانے والے بھی انکار کر دیں کہ دینا نہیں، اس کے بعد پڑھوانے والے بطور سلوک کچھ دیں تو حرج نہیں۔
۳۹۱	ان ائذا کے نہ ہونے کی صورت میں درمیان میں مستاجر کو فتح کا اختیار نہیں، اور اجرت دینی ہوگی۔	۳۸۸	پڑھوانے والے ان کو اتنے وقت کے لئے مزدور رکھ لیں کہ ہم تمہیں اپنے کام کاج کے لئے مزدور رکھتے ہیں اور وہ جب ان کے مزدور ہو گئے تو ان سے کسی اور کام کے بجائے تلاوت یا تقریر کرالیں۔
۳۹۲	نئے مہینہ میں بھی اجارہ تحقیق ہو جائے گا، اگر نئے مہینہ کا ایک دن اور ایک رات گزر چکی ہو۔	۳۸۹	ایک عقد میں رہن و اجارہ جمع کرنا ناجائز ہے۔
۳۹۲	کاشتکاری کی زمین کا رہن زمیندار کی اجازت سے جائز ہے۔		مستاجر اجرت کی زمین دوسرے کو اجرت پر دے سکتا ہے
۳۹۲	کاشتکار کا مرتبہ کو زمین کی لگان کے عوض کاشت کی اجازت دینا، فضول کا عقد اجارہ ہوا، جو زمیندار کی اجازت پر موقوف ہوگا۔		
۳۹۲	زمیندار نے اجازت دے دی تو رہن باطل ہو کر اجارہ کا معاملہ ہو گیا اور اب یہی اصل کاشت کار ہو گیا، یہ خود بھی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۲	عوض (۲) تصدیق پند جات کے وقت (۳) تحقیقات میں کسی ایک فریق سے (۴) زمینداروں کے مقدم اور پردھانوں کی نذر۔	۳۹۲	کاشت کر سکتا ہے اور دوسرے کو بھی دے سکتا ہے۔
۳۹۷	اس آمدنی سے حج جائز ہے یا نہیں، نہیں تو جواز کا کوئی حیلہ۔	۳۹۳	زمیندار نے اجازت نہ دی تو اجارہ باطل، اور اس زمین سے اس کو کسی قسم کا انتفاع جائز نہیں۔
۳۹۷	سوال میں جو کام درج کئے ہیں اس کی ملازمت جائز اور حرام ہے۔	۳۹۳	مستاجر نے سال بھر کے کرایہ کی بات کی اور دو سال کا کرایہ نامہ لکھوایا۔
۳۹۷	آمدنی کی جو زائد مدیں تحریر کی گئی ہیں سب رشوت اور حرام ہیں۔	۳۹۳	عائدین کے درمیان تحریر سے پہلے کی گفتگو بھی اصل عقد ہوتی ہے اور بھی اصل عقد کی تہید۔
۳۹۷	بشرائط کو رجحواہ حلال تو اس سے حج جائز، اور آمدنی نمبر ۲ حرام تو اس سے کوئی کام جائز نہیں سوائے اس کے کہ جس سے لی گئی اسے لوٹا دے، وہ نہ ہوں تو درگاہ ورنہ خیراء کو دیں۔	۳۹۳	پہلی صورت میں عقد سال بھر کے لئے لازم ہو گیا، بدعہدی کی وجہ سے اسے توڑا نہیں جاسکتا۔
۳۹۷	قرض لے کر حج ادا کرے۔	۳۹۳	بدعہدی فسخ ہے۔
۳۹۷	طوائف کی حرام کمانی تعلیم قرآن کی اجرت میں لینے کا سوال و جواب۔	۳۹۳	دوسری صورت میں عقد اجارہ ہی تحقق نہ ہوا تو اس کو مکان دینا کچھ ضروری نہیں۔
۳۹۸	ایصال ثواب کے لئے نجات اور جہیل و شیعی پر اجارہ کا سوال۔	۳۹۳	عبادات کے اجارہ کے بارے میں سوال۔
۳۹۸	تعلیم علوم دین، اذان و اقامت وغیرہ بعض امور پر اجرت کے جواز کا علمائے متاخرین نے فتویٰ دیا ہے۔	۳۹۵	تعلیم قرآن و تعلیم علوم دیگر، اذان و اقامت کی اجرت جائز ہے۔
۳۹۸	ایصال ثواب کے لئے قسم شیعی پر اجارہ ناجائز ہے۔	۳۹۵	زیارت قبر و ایصال ثواب، میلاد پاک کی اجرت ناجائز ہے۔
۳۹۹	دیوبندی ضرور کافر ہیں لیکن ان کی ہر بات غلط نہیں۔	۳۹۵	جو ناجائز ہے مشروط ہو یا معہود ہر طرح ناجائز ہے۔
۳۹۹	یہود و نصاریٰ آپس میں ایک دوسرے کو باطل کہتے ہیں اور دونوں سچ کہتے ہیں۔	۳۹۵	اگر پہلے سے طرفین میں یہ طے ہو جائے کہ کچھ لینا دینا نہیں، بعد میں صاحب خانہ بطور صلہ دے تو لینے میں حرج نہیں۔
۳۹۹	چند آدمیوں کی مشترک اراضی جن میں ایک نمبر دار ہے، اراضی کا بندوبست اور وصول و تحصیل وہی کرتا ہے، ایک شخص کو اراضی ایک سال کے کرایہ پر دی، نو ماہ کے بعد کرایہ دار کہتا ہے اراضی میں نے خالی کر دی تین ماہ کا کرایہ مجھ سے نہ لیا جائے، اس کی معافی کا نمبر دار کو حق	۳۹۵	صریح دلالت پر فوقیت رکھتا ہے۔
		۳۹۶	پڑھنے والوں کو اسے قائم کے لئے مزدور رکھ لیں اور اب ان سے طاعات کروائیں تب بھی حرج نہیں۔
		۳۹۶	جہاں لینے دینے کا رواج نہ ہو یہ خالصا لوجہ اللہ پڑھیں۔
		۳۹۶	اگر صاحب خانہ کچھ سلوک کرے تو مضاقتہ نہیں۔
		۳۹۶	قانونگوئی کی ملازمت سے سوال۔
		۳۹۶	قانونگو کے کام کی تفصیل۔
			قانونگو کی آمدنی علاوہ تنخواہ (۱) پنوار یوں سے رعایت کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۳	جمع شدہ پانی کی پھلیوں کی ملکیت کا سوال۔	۳۹۹	ہے یا نہیں۔
۵۰۳	ایسی چیزوں کا کرایہ نہ دینا حرام ہے۔		زمین کرایہ دار نے با اختیار خود خالی چھوڑی تو پورے سال کا
۵۰۳	وہ پھلی مباح ہے جو پکڑے اسی کی ہے۔	۳۹۹	کرایہ اس کے ذمہ واجب ہے۔
	اجرت میں سے ہجر کا خر کے لئے چندہ وصول کرنے کا سوال۔	۳۹۹	اگر نمبر دار کو شرکاء کی طرف سے صرف کرایہ پر دینے کا اختیار دیا گیا ہو تو چھوڑے گا تو دیگر شرکاء کا تاوان دے۔
۵۰۳	جبر ناجائز ہے۔		از خود تصرفات یہ خود کرتا ہو تو کرایہ کا مالک یہ خود ہوگا، بقیہ کا حصہ یہ ان کو دے یا فقیروں پر خرچ کرے۔
۵۰۳	رہنوں سے گھر کا کرایہ لینا کیا ہے۔	۳۹۹	سو دی کا روپا کرنے والے کے یہاں نوکری، اور وکیل کے یہاں محرمی کی نوکری سے سوال۔
۵۰۳	رہنیاں بیعہ حرام کمائی سے کرایہ دیں تو لینا حرام ہے اور حلال ذریعہ سے حاصل شدہ رقم دیں تو جائز ہے۔	۳۹۹	جس کے یہاں حلال اور حرام سبھی قسم کے کام ہوں اس کی ملازمت جائز ہے اور تنخواہ وغیرہ لینے میں حرج نہیں جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ خالص حرام مال سے دے رہا ہے۔
۵۰۳	دعا کا معاوضہ لینے کا سوال و جواب۔		آج کل محرمی کی نوکری میں خیر نہیں، ان کے یہاں اکثر معاملات ناحق ہوتے ہیں۔
۵۰۳	مسلمان معمار کو تعمیر بنگلہ کی اجرت سکروہ ہے، اور لینے والا مستحق سزا نہیں۔	۵۰۰	شراب کے لئے دکان اجارہ پر دینا کیا ہے۔
۵۰۵	بٹائی پر بکری دینا ناجائز ہے اور عدم جوازی وجوہ۔	۵۰۱	اگر خاص شراب کی نیت نہ کرے مکان مطلقاً کرایہ پر دے، کرایہ دار اس میں جو چاہے کرے تو اس طرح کے کرایہ میں حرج نہیں، ہاں اگر دکان ایسی جگہ ہو جہاں ایسی دکان سے پڑوسیوں کو ضرر پہنچے تو اب ایسے کرایہ پر دینا ناجائز ہوگا۔
	ٹھیکہ پر چندہ کی وصولی کا اجارہ قاسد ہے اور اس کا حرج کرنا ضروری، اور اگر اسی طرح وصول کیا تو اجرت محل کا مستحق، زائد ادارے میں داخل کرے۔	۵۰۱	فقہاء کے اس قول کا مطلب بطیب الاجروان کان السبب حراماً
۵۰۵	دینی مجالس کے ملازمین قواعد مقررہ کی خلاف ورزی کریں تو ان کی تنخواہ کاٹی جاسکتی ہے یا نہیں۔	۵۰۱	بیمہ شرعاً کھوا ہے۔
۵۰۵	اجیر خاص پر وقت مقررہ میں تسلیم نفس ضروری ہے، تسلیم نفس کر دے تو تنخواہ نہیں کاٹ سکتے ورنہ کاٹ سکتے ہیں۔	۵۰۲	بیمہ میں جتنا روپیہ اس نے جمع کیا واپسی کے وقت صرف اتنے کی ہی سال کی زکوٰۃ اس پر واجب ہے۔
۵۰۶	تسلیم نفس کی صورت اور عدم تسلیم کی تفصیل۔	۵۰۲	امامت فی سبیل اللہ و باجرت کا سوال۔
۵۰۶	رضخت کے دنوں کی بے تسلیم نفس بھی تنخواہ ملے گی۔	۵۰۳	امامت دونوں طرح جائز ہے اور اول افضل ہے۔
۵۰۶	عدم تسلیم نفس کے علاوہ کسی صورت میں کل یا بعض تنخواہ ضبط نہیں ہو سکتی۔	۵۰۳	اجرت تعلیم و امامت کا سوال و جواب۔
۵۰۶	تقویر مال منسوخ و منوع ہے۔		کرایہ کی چیزوں کی اجرت نہ دینے اور اجارہ کی زمین میں
۵۰۶	معدودے چند صورتوں کے علاوہ تقویر کا حق قاضی کو ہے عوام کو نہیں۔		
۵۰۶	جب سے نوکری چھوڑ کے چلا گیا اس وقت سے تنخواہ ضبط کر سکتے ہیں، یہ قانون غلط ہے کہ مثلاً ایک مہینہ پہلے سے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۶	کسی جائیداد کے منافع کا کسی ایک بھائی کے کام میں آنا اس جائیداد کا نہیں۔	۵۰۶	اطلاع ندی تو اتنے دن کی تحفہ ضبط ہوگی۔
۵۱۶	جائیداد مشترکہ کا ہر بلا تقسیم کسی ایک شریک کے حق میں نہیں، ایسی صورت میں موبہوب لہ کی موت سے ہر باطل ہو جاتا ہے۔	۵۰۷	لفظ قواعد اگر نفس عقد میں شامل ہوں تو اجارہ ہی قاسد ہے، عائدین جملائے گناہ اور دونوں پر اس کا فتح واجب ہے۔
۵۱۷	مشترکہ کھیت کرایہ پر دیا گیا، سب شرکاء کی اجازت سے یا بغیر اجازت۔	۵۰۷	فساد اجارہ کی صورت میں اگر کام کیا تو اجرت محل کے مستحق ہوں گے جو کسی سے زائد ہوگی۔
۵۱۷	بے اجازت تو کرایہ میں سے کرایہ پر دینے والے کے حصہ بھر اس کی ملک، اور بقیہ ملک غبیث، تو وہ بقیہ حصہ داروں کو دے یا فقراء پر صدقہ کرے، اول افضل ہے۔	۵۰۷	در مختار، شامی، بزاز، بحر، شرح معانی فلا فارجہ، شرح ہدایہ، یعنی، فتح القدیر، فتاویٰ عثمانیہ اور احادیث سے مسائل کے جزئیات۔
۵۱۷	ملازم اور اجیر کے فرضی فرق سے سوال۔	۵۱۰	بینک کے سودی کاروبار سے سوال اور اس کے کاروبار کی تفصیل۔
۵۱۸	شرح میں اجیر کی دو قسمیں ہیں، اجیر خاص اور اجیر مشترک اردو میں اجیر خاص کو ہی نوکر اور ملازم کہتے ہیں۔	۵۱۳	سودی کاروبار حرام ہے، سود کی کمی بیشی سے حلت و حرمت کے حکم میں تغیر نہیں ہو سکتا۔
۵۱۸	اجیر مشترک "پیشہ ور" کو کہتے ہیں جو کسی خاص آدمی کے نوکر نہیں ہوتے۔	۵۱۳	سودی حرمت پر قرآن عظیم کی دو آیات اور تین حدیثیں۔
۵۱۸	اجیر خاص اور ملازم بھی اگر اس کے کام کا وقت متعین ہو، جیسے مدرسوں کی ملازمت، تو وہ اتنے ہی نام کا ملازم ہے، اس کے بعد آزاد و خود مختار ہے۔	۵۱۳	سود کے ہر دھیلے پر اپنی ماں سے ایک بار زنا کرنے کا گناہ ہوتا ہے۔
۵۱۸	اسی طرح جو جس کام کا ملازم ہو اس سے وہی کام لیا جاسکتا ہے دوسرا نہیں، ہاں خدمتگار جو امور خانہ داری وغیرہ کے لئے ملازم ہوتا ہے وہ ہر قسم کی خدمت کرے گا۔	۵۱۳	سود سے بچنے کے طریقے۔
۵۱۸	اجیر مشترک البتہ متعین نہیں کہ ان کا کام بکنا ہے، وقت نہیں بکنا، اس کے لئے یہ بات صحیح ہے کہ جب تک چاہے کام کرے۔	۵۱۵	ملازمت کا اصولی حکم، جس میں ملازم کو خود حرام کام کرنا پڑے، ایسی ملازمت حرام ہے چاہے تحفہ حلال مال سے ہی کیوں نہ دی جائے۔
۵۱۸	اجیر خاص کام کے وقت انکار نہیں کر سکتا اور وقت دے اور کام نہ ہو جب بھی اجرت پائے گا۔	۵۱۵	ملازمت میں حرام کام نہ کرنا پڑے تو ملازمت جائز، تحفہ اگر حرام مال سے دے تو اس کا لینا ناجائز، اگر اس کو حرام مال سے بدل لیا یا حلال حرام مخلوط ہو گیا تو اس کا لینا جائز۔
۵۱۹	جو مسئلہ نہ جانتا ہو اسے کسی چیز پر حکم شرعی لگانا حرام ہے۔	۵۱۵	سود لینا مطلقاً منع ہے، دینا معذوری سے ہو تو جائز۔
۵۱۹	ایسے ہوٹل کے لئے مکان کرایہ پر دینا کیسا ہے جس میں شراب اور سود کی فراہمی بھی ہوتی ہو، اور ایسی آمدنی سے	۵۱۵	رضعت کی صورت میں وضع تحفہ کا سوال۔
		۵۱۶	بچنے دن اور بچنے گھنٹے کام کیا اتنے کی تحفہ ملے گی، جتنا کام نہ کیا تحفہ نہ ملے گی۔
		۵۱۶	مشترکہ جائیداد کے منافع سے سوال۔
		۵۱۶	بھائیوں میں مشترکہ جائیداد تمام بھائیوں کی ہے کوئی ایک بھائی اس کا مالک نہیں ہو سکتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۳	بازی کے بعد وقت اجارہ سے پہلے زمین خالی کر دی کیا حکم ہے۔	۵۱۹	چندہ دینا کیسا ہے۔
۵۲۳	مقدمہ میں مستاجر نے جو خرچ کیا یا جو جرمانہ دیا مالکان سے اس کا لینا ظلم ہے۔	۵۱۹	ایسے ہوٹل کا کاروبار حرام ہے، حدیث شریف سے حرمت کا ثبوت۔
۵۲۵	اجارہ فاسدہ کا حرج کرنا طرفین پر ضروری تھا حرج نہیں کیا تو جتنے دن زمین پر قبضہ رکھا اس کا کرایہ مثل دے جو مسکی سے زائد نہ ہو۔	۵۲۰	ایسے کام والوں کو مکان کرایہ پر دینے میں حرج نہیں جبکہ غرض مطلقاً کرایہ پر دینے کی ہو۔
۵۲۵	ہدایہ، تبیین الحقائق، خلاصہ دشامی سے مسئلہ کے نصوص۔	۵۲۰	ایسے کرایہ سے امور خیر ادا کئے جاسکتے ہیں۔
۵۲۷	کاشتکار کے رہن رکھنے کا سوال۔	۵۲۰	امامت، ختم کلام پاک اور دینی تعلیم سے اجرت سے متعلق سوال و جواب۔
۵۲۸	ایصال ثواب کے لئے بہ اجرت کلام اللہ پڑھنے پڑھانے کا سوال۔	۵۲۱	ختم قرآن کی اجرت ناجائز ہے۔
۵۲۸	ایصال ثواب کے لئے اجرت پر کلام اللہ پڑھنا پڑھوانا دونوں ناجائز اور گناہ ہے، ایسی قرآن خوانی کا ثواب تیروں کو نہیں پہنچتا۔	۵۲۱	قولید ملازمت کی خلاف ورزی پر اجرت کی رقم جائز ہے یا ناجائز۔
۵۲۸	زبانی جتنا معاہدہ کریں تب بھی ناجائز، اور وہاں کا یہ عرف ہو تب بھی ناجائز۔	۵۲۱	جن جائز پابندیوں کی شرط تھی ان کے خلاف کرنا حرام ہے۔
۵۲۹	عرف ہو اور زبانی بات نہ کریں تو ایک خیانت اور بڑھ چکی کہ اجرت بھول ہے۔	۵۲۱	کچے ہوئے وقت میں اپنا کام کرنا حرام ہے۔
۵۲۹	جس حادی میں یہ لکھا ہے کہ ۳۵ درم سے کم ختم قرآن کی اجرت مقرر کرنا جائز نہیں، وہ حادی زاہدی معتزلی ہے، حادی قدسی نہیں، اور یہ حکم خلاف شرع ہے۔	۵۲۱	باقص کام کر کے پوری تنخواہ لینا حرام ہے۔
۵۲۹	جو حافظ اس کا پیشہ کرے قاسق معلن ہے۔	۵۲۱	مشتز کوڈکان جس کا جز سرمایہ سودی رقم ہو اس کی ملازمت، اور ایسی رقم سے اعانت، مسجد مدرسہ کا سوال۔
۵۲۹	اس کے جائز ہونے کا یہ طریقہ ہے کہ میت والے اتنی دیر کے لئے حافظ کو اپنے کام کیلئے اجرت پر رکھ لیں، اور جب وہ پہنچیں تو ان سے اور کام کے بجائے تلاوت کا کام ہی لے لیں۔	۵۲۱	اگر کسی ناجائز کام کی پابندی ہو تو ملازمت ناجائز ورنہ جائز ہے۔
۵۲۹	ختم ملازمت کے بعد والی تعطیل کی تنخواہ سے سوال و جواب۔	۵۲۲	اگر بیعت سود والے روپیہ سے اعانت کرے تو ظلم کے بعد نہ لے، اور غلط و نامعلوم ہو تو لے لے۔
۵۲۹	واعظ یا حافظ کو تلاوت پر بطور بروصلہ کچھ دینے کا سوال	۵۲۲	جس کا مال حلال ہو اس کی اعانت قبول کرنا جائز ہے۔
		۵۲۲	میرے مقدمہ کی عیرودی اپنے پیسہ سے کرو مقدمہ جیتنے کے بعد جائداد ہم تم میں نصف نصف ہوگی۔
		۵۲۲	یہ معاہدہ فاسد ہے، اور فریقین پر اس کا پورا کرنا لازم نہیں، عیرودی کرنے والے کو اس کی اجرت مثل ملے گی، اور ایسا معاہدہ کر کے دونوں گنہگار ہوئے۔
		۵۲۳	عقد فاسد کے ساتھ زمین اجارہ پر لی، اس زمین پر گورنمنٹ کی طرف سے مقدمہ ہوا، مستاجر نے مقدمہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۶	یا کوئی دوسرا ان کی نیت سے اس کو وصول کرے تو یہ جائز ہے۔	۵۲۹	وجواب۔
۵۳۶	خزانہ اسلامی نہ ہو اور وہ انتظامات شرعیہ کا اہتمام نہ کرے	۵۳۰	مقدمہ کی فتحیابی کی دعا کرنے والے کو کچھ دینے کا سوال۔
۵۳۶	تو بیت المال کے مستحقین (علماء دین و فقہاء و عتباتی)	۵۳۰	پہلے سے کچھ دینے دلانے کا ذکر نہ ہو اور اس کا رواج بھی
۵۳۶	کو اپنی رضا سے گورنمنٹ جو رقم بھی دے تو اس کا نام وہ	۵۳۰	نہ ہو تو اس کے جائز ہونے میں شبہ نہیں۔
۵۳۶	کچھ رکھے اپنا حق سمجھ کر لینا جائز ہے۔	۵۳۱	کسی کی نماز اچھی لگی اس کو کچھ بطور بروصلہ دے دیا تو اس
۵۳۶	درختی سے جڑیہ۔	۵۳۱	کے لینے میں کچھ حرج نہیں۔
۵۳۷	استغنائے حق کا مسئلہ عام مسلمانوں کے ساتھ متعلق ہے۔	۵۳۱	دعائے فتحیابی اگر بطور اجارہ بھی ہو اور وقت اور مقدار دعاء
۵۳۷	ایکون اور بھنگ کی تجارت اور ٹھیکیداری سے سوال۔ ان	۵۳۱	مثلاً فلاں ختم، اور اجرت متعین کر دیا ہو تو اس اجارہ میں بھی
۵۳۷	کا خارجی استعمال اور قدر قلیل غیر مفتر کا داخلی استعمال	۵۳۱	حرج نہیں کہ یہ تدبیر و علاج ہے، ختم قرآن پر لینا نہیں۔
۵۳۷	جائز ہے، اس لئے اس کی تجارت بھی فی نفسہ ایسے لوگوں	۵۳۱	مسئلہ پر حدیث بخاری شریف سے استدلال، البتہ
۵۳۷	کے ساتھ جائز ہے۔	۵۳۱	اتنا کہنے کے لئے اجرت ٹھہرانا کہ "یا اللہ فلاں کا یہ کام
۵۳۷	آج کل چونکہ لوگ زیادہ تر نشہ کے لئے ہی خریدتے ہیں	۵۳۲	ہو جائے" بے معنی ہے اور یہ اجارہ ہی نہیں۔
۵۳۷	لہذا اس سے بچنا ہی چاہئے۔	۵۳۲	ہندیہ، خانیہ اور کبرئی سے استنباد۔
۵۳۷	اس کا ٹھیکہ گورنمنٹ کا فعل ہے تاجروں پر اس کا کوئی	۵۳۳	پراویٹنٹ فنڈ کے بارے میں سوال۔
۵۳۷	اثر نہیں۔	۵۳۳	پراویٹنٹ فنڈ کی رقم دراصل ملازم کا جزو تنخواہ ہے، مگر اس
۵۳۸	مسجد کے پھول کانٹوں پر چڑھانے کیلئے کافروں کے	۵۳۳	کی وجہ سے اجارہ کا معاملہ فاسد ہو جاتا ہے۔
۵۳۸	ہاتھ ٹھیکہ دینا کیسا ہے۔	۵۳۳	جو جہالت بیع کو فاسد کرتی ہے وہی اجارہ کو فاسد کرتی
۵۳۸	فی نفسہ ٹھیکہ حرام ہے، اور انہوں پر چڑھانے کی نیت ہو تو	۵۳۳	ہے۔
۵۳۸	اور حرام، اور یہ سمجھ کر لیا جائے کہ غیر مسلم اپنی خوشی سے	۵۳۳	اختیار خزانہ، سراجیہ سے جڑیہ۔
۵۳۸	دے رہا ہے، اور پھول توڑنے کے لئے مسجد میں نہ جانا	۵۳۳	پراویٹنٹ فنڈ کی صورت میں تنخواہ کا ایک مجموعہ مدت مجہولہ
۵۳۸	ہو تو جائز ہے۔	۵۳۳	کے لئے ہوتا ہے۔
۵۳۸	وعدہ پر اجرت لینے کا سوال۔	۵۳۳	اجارہ فاسدہ میں استغنائے منفعت کے بعد اجرت مش
۵۳۹	حالت پر اجرت لینا حرام ہے مگر زمانہ کی حالت دیکھ کر	۵۳۳	واجب ہوتی ہے۔
۵۳۹	علماء نے پانچ چیزوں کا استثناء کیا۔	۵۳۳	سرکاری نوکری میں تنخواہ ہی اجرت مش ہے۔
۵۳۹	فقیر ابواللیث کا فتویٰ۔	۵۳۳	ختم ملازمت کے بعد پراویٹنٹ فنڈ کی رقم ملازم کی جائز
۵۳۹	جی، سب جی، منصفی، رجسٹری کی نوکری سے سوال۔	۵۳۳	کما کی ہے۔
۵۳۹	نوکری مسلم کی ہو یا غیر مسلم کی، خدا و رسول کے حکم کے	۵۳۳	گورنمنٹ سے زائد رقم سود سمجھ کر لینا حرام ہے۔
۵۳۹	خلاف جس میں کام کرنا پڑے ناجائز ہے۔	۵۳۳	ہاں علمائے دین یہ سمجھ کر گورنمنٹ سے اپنا حق پارہے ہیں
۵۳۹		۵۳۳	چاہے گورنمنٹ اس کا کوئی نام رکھے، یا فقہاء و مساکین

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۱	دیہات کے ٹھیکہ کو حدود شرع میں کرنے کی ترکیب۔	۵۳۹	ائمہ نے تیسری صدی ہجری کے لئے فرمایا، من قال لسلطان زماننا عادل فقد كفر۔
۵۵۲	زبانی عقد کا شرع میں اعتبار ہے، اس کے خلاف پر تحریر کا کوئی اعتبار نہیں۔	۵۳۹	قرآن عظیم میں قاضیوں کے لئے خالم، قاسق، کافر تین لفظ ارشاد ہوئے۔
۵۵۲	خیر یہ سے مسئلہ کا جزئیہ۔	۵۳۹	رجسٹری حکم تو نہیں لیکن اس میں بھی سود وغیرہ غلط امور کی شہادت ہوتی ہے۔
۵۵۳	دیہات کے ٹھیکہ کا سوال و جواب۔	۵۳۹	☆ اجود القری لطالب الصحة فی اجارة القری۔
۵۵۳	دیہات کا ٹھیکہ جائز ہونے کی ایک دوسری ترکیب۔	۵۴۱	دیہات کی توفیر کے وصولی کا ٹھیکہ۔
۵۵۳	دیہات کے ٹھیکہ سے متعلق ایک مقدمہ کے بارے میں سوال۔	۵۴۱	اصل معاملہ کی توضیح۔
۵۵۳	دیہات کا ٹھیکہ باطل ہے۔	۵۴۱	ایسا ٹھیکہ باطل ہے، ٹھیکہ دار نے جو محنت کی وصولی کا پائی پائی مالک کو ادا کرے، وصولی سے زائد ادا کرنا اس پر ضروری نہیں۔
۵۵۵	فتاویٰ خیر یہ، مفتی اسلمی، عقود الدریہ سے مسئلہ کا جزئیہ۔	۵۴۲	ایسے ٹھیکہ میں ادائیگی اور وصولی یا بی کا حساب برابر کرنے کا طریقہ۔
۵۵۸	دیہات کا ٹھیکہ اور وزن کشی کے ٹھیکہ سے سوال۔	۵۴۲	اصل کلی، بیع اعیان کا عقد ہے، اور اجارہ منافع کا عقد ہے۔
۵۵۸	دیہات کے ٹھیکہ کے جواز کی دو تدبیریں۔	۵۴۳	اجملہ اک میں پراجارہ باطل ہے۔
۵۵۹	اس بات کا ٹھیکہ کہ سال بھر گاؤں کی راس وہی تولے، ناجائز ہے۔	۵۴۳	کسب فقہاء سے ایسے چند اجاروں کی مثال۔
۵۵۹	انشیئن کا ٹھیکہ بھی ناجائز ہے۔	۵۴۳	ٹھیکہ میں حزار میں سے جو وصول کرتے ہیں وہ عیون ہیں، اور زمیندار راسی کو اجارہ پر دے رہے ہیں۔
۵۵۹	دکانوں کے ٹھیکہ کا سوال منکوم۔	۵۴۳	فتاویٰ خیر یہ سے خاص مسئلہ کا جزئیہ۔
۵۶۰	جواب منکوم کہ جتنے کرایہ پر زمین لی اس سے زائد پر دوسرے کو دینا جائز نہیں، ہاں جب اس میں اپنے تصرف سے کچھ اضافہ کرے تو جائز ہے۔	۵۴۳	خیر یہ اور دیگر کسب فقہ سے مزید جزئیات۔
۵۶۰	دیہات کے ایک ٹھیکہ کا بیان۔	۵۴۳	حزار میں کے اجارہ اور دیہات کے ٹھیکہ میں فرق ہے، اور فرق نہ ہو جب بھی جب شرع نے ایک کو حلال اور دوسرے کو حرام قرار دیا، تو ہمیں کیا مجال انکار۔
۵۶۰	سودی قرض کا سوال۔	۴۳۸	دیہات کے ٹھیکہ کے رواج پڑنے کی وجہ۔
۵۶۱	سودی حرمت کا بیان۔	۴۳۹	مسجد مسلمہ کے لئے دعاء ہدایت۔
۵۶۲	دیہات کا ٹھیکہ حرام اور اس کی کتنی آمدنی مالک کے لئے حلال اور کتنی حرام۔	۴۳۹	دیہات کے ٹھیکہ کا سوال و جواب۔
۵۶۳	☆ رسالہ المنی والدرر لمن عہد منی آرڈر۔	۵۵۰	
۵۶۳	فیس منی آرڈر کے بارے میں سوال۔		
۵۶۳	یہ اطلاع کہ مولوی رشید احمد گنگوہی نے اس کی حرمت کا فتویٰ چھاپا ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۲	نفاذ پر۔	۵۶۳	فتویٰ مولوی رشید احمد پر تنقید۔
۵۶۲	نقد میں خلاف جس تفاضل جائز ہونے سے مسئلہ کی تائید۔	۵۶۳	ڈاکٹرانہ اجیر مشترک کی دکان ہے اور فیس مٹی آرڈر روپیہ
۵۶۲	فیس مٹی آرڈر کے اجارہ ہونے پر پہلی دلیل۔	۵۶۳	کتوب الیہ تک پہنچانے کا کرار۔
۵۶۲	اصل رقم تلف ہونے سے تاوان لازم ہوتا ہے۔	۵۶۳	اسی قسم کا ایک اور غلط فتویٰ کہ چاند کی شہادت بذریعہ تار
۵۶۲	اس دلیل پر پہلی تنقید۔	۵۶۳	جائز ہے۔
۵۶۲	اجارہ میں بھی مختلف صورتوں میں ضمان واجب ہے	۵۶۳	اس مسئلہ میں قیاس تحریر کیا گیا ہے۔
۵۶۲	دوسری تنقید۔	۵۶۳	مقیس اور مقیس علیہ میں فرق کا بیان۔
۵۶۲	اگر یہ تسلیم بھی کر لیا جائے کہ اجارہ میں ضمان مطلقاً واجب	۵۶۵	مسئلہ مسئلہ میں منشاء غلط، روپیہ کو قرض محض سمجھتا ہے۔
۵۶۲	نہیں ہوتی تب طلب زمان کی قید لگا دینے سے اجارہ	۵۶۵	منشاء غلط کا حل۔
۵۶۲	قرض سے کیوں بدل جائے گا۔	۵۶۵	مٹی آرڈر میں ڈاکٹرانہ کو دو قسم کی رقم دی جاتی ہے۔
۵۶۲	ایک شبہ اور اس کا جواب۔	۵۶۵	(۱) اصل رقم جو مرسل الیہ کو ملے۔
۵۶۲	تیسری تنقید۔	۵۶۵	(۲) فیس جو پہنچانے کا محصول ہے ڈاکٹرانہ والے اگر
۵۶۲	ہم اس کو اجارہ محض نہیں قرار دیتے بلکہ قرض بھی مانتے	۵۶۵	مرسل الیہ کو بیعہ اصل رقم پہنچا دیتے تو یہ خالص اجارہ
۵۶۲	ہیں، تو یہ ضمان قرض ہونے کی وجہ سے اور فیس اجارہ	۵۶۵	ہوتا۔
۵۶۲	ہونے کی وجہ سے۔	۵۶۵	یونہی ڈاکٹرانہ والے کسی اصل اور کسی بدل پہنچاتے تو بھی یہ
۵۶۲	دوسری دلیل۔	۵۶۵	اجارہ ہی ہوتا۔
۵۶۲	اجارہ میں اسی رقم کا مرسل الیہ تک پہنچانا ضروری ہوتا ہے	۵۶۵	اس صورت میں ڈاکٹرانہ والے غاصب ہوتے، اور اجرت
۵۶۲	لیکن اس معاملہ میں طرفین میں سے کوئی اسے ضروری	۵۶۵	کے مستحق نہ ہوتے مگر مستاجر پر کوئی التزام نہ ہوتا۔
۵۶۲	نہیں سمجھتا۔	۵۶۵	مطلقاً اصل کا بدل پہنچانے کی وجہ سے اس میں قرض کا معنی
۵۶۲	اس دلیل پر منطقی تنقید۔	۵۶۵	بھی ہوا۔
۵۶۲	عقد میں جو چیز لازم ہوا اگر عاقدین اس کو اپنے ذہن میں	۵۶۵	اقتدار معافی کا ہے، تو جو معبود ہے وہی مذکور ہے۔
۵۶۲	لازم نہ سمجھیں، یا اس پر عمل نہ کریں تو وہ عقد مرتفع نہیں	۵۶۵	ڈاک خانہ والوں کو فیس کی رقم اگر کسی کام کے عوض کے بغیر
۵۶۲	ہوتا۔	۵۶۲	دی جاتی، یا کسی کام کے عوض دی جاتی، مگر وہ کام مقصود
۵۶۲	بر تقدیر صحت دلیل، دونوں دلیلوں کا تقاضا یہ ہوا کہ یہ عقد	۵۶۲	یا صارح عقد اجارہ نہ ہوتا، تو البتہ یہ معاملہ قرض ہوتا۔
۵۶۲	اجارہ محض نہیں، اور درحقیقت یہ عقد من وجہ اجارہ اور من	۵۶۲	فیس مٹی آرڈر کو طرفین میں سے کوئی بھی سود قرار نہیں دیتا،
۵۶۲	وجہ قرض ہے، اس لئے دلیل مفید نہ ثابت ہوئی۔	۵۶۲	روپیہ پہنچانے اور رسید واپس لا کر دینے کا معاوضہ
۵۶۸	تحقیق مزید۔	۵۶۲	سمجھتا ہے۔
	ڈاک خانہ اجیر مشترک ہے اور اجیر مشترک پر ضمان کی	۵۶۲	ڈاکٹرانوں کی وضع ہی ایسے کاروبار کے لئے ہوئی ہے۔
		۵۶۲	شریعت میں حتی الامکان نظر اصلاح معاملات پر ہوتی ہے،



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۱	ان تیس کتابوں کا نام جن سے عبارتیں نقل کیں۔	۵۶۸	شرط لگا دی جائے تو مسئلہ کی تین بلکہ چھ صورتیں ہیں، اور سب صحیح و مفہوم ہیں۔
۵۹۱	ان تیس امور کی فہرست جن میں خلاف قیاس عرف کا اعتبار کیا گیا۔	۵۶۸	فقہ کی تیس کتابوں سے اشکال سے کایاں، ان کا حکم اور اسکے قائلین کی تفصیل۔
۵۹۲	مزید ایسے امور کا اضافہ جن جانب مصنف جو قیاس کے خلاف عرف سے جائز ہوئے۔	۵۶۸	مصنف کے نزدیک اس قول کی ترجیح کہ ابھر صالح ہو تو ضامن نہیں، مستور الحال ہو تو نصف ساقط اور نصف واجب، اگر امام یہ زمانہ پاتے تو یہی فتویٰ دیتے۔
۵۹۲	تیسری بحث۔	۵۶۸	ان چار اقوال مفہوم ہیں بہ میں سے دو کی رو سے اجارہ میں ضامن جائز ہے۔
۵۹۲	کیا وہ عرف سارے جہان کے مسلمانوں کا ہونا ضروری ہے یا نہیں۔	۵۶۸	منی آرڈر کے معاملہ کو ہندوی پر قیاس کر کے ناجائز قرار دینا ایک نظر فقہی ہوتی۔
۵۹۳	اصول ابن ہمام اور بحر الرائق سے حوالہ۔	۵۶۸	دونوں میں فرق یہ ہے کہ ہندوی والوں کی کوٹھیاں اجارہ پر دو پہر پہنچانے کیلئے نہیں، جبکہ ڈاکخانہ کی وضع اسی کے لئے ہے۔
۵۹۳	جن مسائل میں علماء نے عرف کا لحاظ کیا انہیں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پورے عالم اسلام کا عرف نہ تھا۔	۵۶۸	شرط قاسد کی وجہ سے فیس منی آرڈر کے عدم جواز کا شبہ اور اس کا جواب۔
۵۹۳	تمام کیا جملہ بلاد المسلمین کے اکثر کا پتہ چلانا بھی محال کی طرح ہے۔	۵۶۸	شرط قاسد کے مفید اجارہ ہونے پر چند بحثیں۔
۵۹۳	واقعی مردم شاری عادیہ محال ہونے کی تشریح۔	۵۶۸	پہلی بحث۔
۵۹۳	صرف علمائے اسلام کے اجماع کی بھی دوسری صدی کے بعد کوئی راہ نہ رہی۔	۵۶۸	شرط قاسد کہ بیع میں ہے، ہمارے ائمہ نے اجارہ کو اس پر قیاس کیا۔
۵۹۳	فواج الرصوت سے اسکی نقل۔	۵۶۸	حدیث شرط پر امام اعظم کی وجہ سے ابن قحطان کی جرح اور اس جرح پر اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ کی کڑی تنقید۔
۵۹۳	اس امر کا کوئی ثبوت نہیں کہ علماء نے کسی مسئلہ میں عرف کا لحاظ کرنے کے لئے پورے عالم اسلام کے عرف کی تحقیق کی ہو۔	۵۶۸	بیع میں شرط قاسد سے بیع قاسد ہونے کی بات اس شرط کے ساتھ مقید ہے کہ ایسی شرط لگانا معبود نہ ہو۔
۵۹۳	اس امر میں علماء کی تصریح موجود ہے کہ ہر بلاد کے اکثر عام مسلمانوں کا عرف وہاں حکم لگانے کے لئے کافی ہے۔	۵۶۸	دوسری بحث۔
۵۹۵	ابن ہمام، حاوی، خلاصہ، شامی و ظہیری، ہندیہ اور ابن نجیم کے حوالے۔	۵۶۸	اس عرف کا حضور کے زمانہ میں ہونا ضروری نہیں۔
۵۹۶	اس امر کی مزید وضاحت کہ عرف سے مراد ہر علاقہ کے اکثر اہل اسلام کا عرف ہے۔	۵۶۸	منہ الخلق سے اس اعتراض کا جواب کہ کیا عرف حدیث رسول پر قاضی ہو سکتا ہے۔
۵۹۶	عرف چار قسم کا ہوتا ہے۔	۵۶۸	کسب فقہ و فتاویٰ کی متعدد دہائیوں سے مسئلہ کا ثبوت۔
۵۹۷		۵۸۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۶	ہے۔ معصی کی یہ تحقیق تمام کلمات علماء کی جامع اور ان کا خلاصہ ہے، اور اس کا پوری طرح بیان معصی کی خصوصیت ہے۔	۵۹۷	(۱) عہد رسول کا عرف نص رسول کے حکم میں ہے، کہ یہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تقریر ہے۔
۶۰۶	علامہ شامی کے رسالہ نشر العرف نے مسئلہ کو اس طرح منضبط نہیں کیا ہے مگر اسی رسالہ کے مطالعہ کی برکت سے یہ مسائل معصی پر منکشف ہوئے۔	۵۹۷	اور نص مقدم کی ناخ ہے۔
۶۰۶	جیل اور پیشہ کا ذکر۔	۵۹۷	فصول بدائع سے اس امر کی تائید۔
	<b>کتاب الاکراہ</b>	۵۹۷	تقریر رسول کی چار قسمیں ہیں، ان میں سے دو نص مقدم کی ناخ ہیں۔
۶۰۹	اکراہ معبر عند الشرع اور غیر معبر کی تعریف اور بیان احکام۔	۵۹۸	شرح درہ حاشیہ مختصر الاصول سے تائید۔
۶۰۹	زہرین کی حواگی کے بارشوت سے سوال۔	۵۹۹	(۲) عرف محیط اجماعی، یہ اجماع کے حکم میں ہے، یہ خبر احاد پر مقدم ہے۔
۶۰۹	جس قتل کے داب سے بچ کی توبیح مکروہ ہے اور فاسد ہے۔	۵۹۹	اجماع کو خود تو ناخ نہیں کہتے، لیکن یہ نص ناخ کو ظاہر کرتا ہے۔
۶۱۰	قتل کی تحویف اعلیٰ درجہ کا اکراہ ہے۔	۵۹۹	مسلم اور فروع الرحمن سے مسئلہ کی تائید۔
۶۱۰	جس مدید بھی اکراہ میں داخل ہے۔	۵۹۹	(۳) عرف اکثر مسلمین جملہ بلاد عالم، یہ بھی حجت تام ہے۔
۶۱۰	بیع و شراء و اجارہ و فسخ میں اکراہ ملکی و غیر ملکی دونوں رضا کو معدوم کر دیتے ہیں۔	۵۹۹	ان احادیث کا بیان جن میں ایسے عرف کی حجت کا ثبوت ہے۔
۶۱۰	مکرہ کو بیع یا امضاء کا اختیار ہوگا۔	۶۰۰	تیسرا عرف بھی حکم میں پہلے دونوں عرفوں کی طرح ہے۔
۶۱۰	زبردستی مگر روک کر عورت سے مہر معاف کرالیا تو معافی باطل ہے۔	۶۰۰	ایسے متعدد مسائل سے اپنے قول کی تائید۔
۶۱۰	بیع و شراء و اجارہ اقرار کے حکم میں ہے اور باپ کی کوئی خصوصیت نہیں جو منع کی طاقت رکھے سب کا یہی حکم ہے۔	۶۰۲	(۴) یہ وہ عرف ہے جس میں ہماری بحث ہے، یہ نص کے مقابل نہیں ہو سکتا، نص کو اس سے محدود کر سکتے ہیں، اور قیاس پر قاضی ہے۔
۶۱۱	مسئلہ مذکورہ میں خمریہ، مطلقہ، بزازہ اور تاجار خانہ کا حوالہ۔	۶۰۳	اشباہ، قدوری، ہدایہ، کفایہ، حلیۃ الہیان، فتاویٰ صغریٰ کی نصوص و مسائل مختلفہ سے ثبوت۔
	تحقیق اکراہ کے لئے صورت اکراہ وقت فعل موجود ہونا ضروری نہیں بلکہ تہدید سابق و اندیشہ لاحق اور مکرہ کی مخالفت نہ ہو عرف مقبول ہے۔	۶۰۶	عرف خاص کہ صرف ایک دو شہر کا عرف ہو، اور عرف ناظر کہ محدودین کا عرف ہو، یہ نامعتبر اور قیاس کے مقابل نہیں۔
		۶۰۶	صورت حکم بتانے کے لئے جس میں کسی منصوص یا متعین کی مخالفت نہ ہو عرف مقبول ہے۔
			احیان، نذر، اوقاف، وصایا میں عرف سے مراد یہی عرف

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۸	طہر خ کھیلنا شان علم کے لائق نہیں، اور کسی کے ارتکاب گناہ کی وجہ سے شرعاً اس کے تصرفات باطل نہیں ہوتے۔	۶۱۲	اور مکہ کے قابض ہونا کافی ہے خیر یہ سے مسئلہ کا جزئیہ۔
۶۱۸	امام فہمی طہر خ کھیلنے سے مکر کوئی انہیں مجبوظ الحواس نہیں کہتا۔	۶۱۲	مکہ کے قابض سے نکل گیا ہو تو صرف اس اندیشہ سے آئندہ قابض پاسکتا ہے اگر انہیں مانا جائے گا۔
۶۱۸	جاہلوں کو عالموں پر طعن و تشنیع روا نہیں۔	۶۱۳	رجسٹری آفس میں ڈرٹن نہ دیا گیا ہو تو مشتری کے ذمہ حوالگی ٹن کا بار ثبوت ہے۔
۶۱۸	ایک ایسے شخص سے سوال جو چار سال سے مرض قلع میں مبتلا ہے پہلے تمام اعضاء و حواس پر آفت تھی، پھر ہاتھ کھلے پھر پاؤں پھر زبان، اسی حالت میں حج کیا اور تمام تصرفات کرتے ہیں، اس دوران دو تین دفعہ غفلت اور بیخودی بھی طاری ہوئی۔	۶۱۳	حجت شریعہ تین ہیں، گواہی، اقرار، انکار۔
۶۱۹	مسلوب الحواس کی اعلیٰ قسم جنون اور ادنیٰ قسم غشہ ہے۔	۶۱۳	مکہ کا اقرار باطل ہے۔
۶۱۹	غشہ میں تدبیر خرابی، سمجھ کی عدم درستی، باتوں کا بے شکا ہونا داخل ہیں، ایسے شخص سے شرعی تکالیف مرتفع ہو جاتی ہے۔	۶۱۳	اگر اقرار اور غشہ شہادت شریعہ سے ثابت ہو تو قبائلی تقریر بحالت صحت نفس و ثبات عقل غیر معتبر ہے۔
۶۲۰	مذکورہ بالا امور نہ ہوں تو شرعاً مسلوب الحواس ثابت نہیں اور نادر کا اعتبار نہیں۔	۶۱۳	<b>کتاب الحجر</b>
۶۲۰	مدبوش کے لئے اکثر حال اقوال و افعال میں اختلال ضروری ہے۔	۶۱۵	ایسی عورت جس پر کبھی کبھی جنونی کیفیت طاری ہو جاتی ہے وہ معتوہ ہے۔
۶۲۰	حضرت ہشام کلبی کے تین نواسہ کا ذکر۔	۶۱۵	عورت معتوہ تمامات جیسے بہہ وغیرہ کی اہلیت نہیں رکھتی اور کسی امر میں اس کی شہادت مقبول نہیں۔
۶۲۱	اپنی عورت کے ساتھ زیادتی کی بنیاد پر شوہر مجبور ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۶۱۶	افاقہ کا وقت معلوم نہ ہو تو یہ احکام دائمی ہیں۔
۶۲۱	یہ ظلم ہے مگر عالم پر امام اعظم کے مسلک میں جبر نہیں۔	۶۱۶	صرف باتوں سے افاقہ کا پتہ نہیں چلتا ہے۔
۶۲۲	ایسے شخص کے جگر میں امام صاحب اور صاحبین کا اختلاف ہے۔	۶۱۶	افاقہ کا وقت معلوم ہے تو اس وقت اس کا حکم عقلاء کا ہے۔
۶۲۲	عصبہ نہ ہو تو ولایت کس کو حاصل ہے۔	۶۱۶	درخت، شامی، عالمگیری، بطحاوی کی عبارات۔
۶۲۳		۶۱۶	قلع زدہ کو جبکہ وہ طہر خ کھیلے مجنون کہا جاسکتا ہے یا نہیں، اور ایسے شخص کے تصرفات سے سوال۔
		۶۱۸	قلع و دماغی مرض ہے مگر اس کو جنون لازم نہیں۔
		۶۱۸	تمام کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر یہ مرض سال بھر متحد ہو تو مریض کا حکم تندرستوں کا ہے، اور اس کے تمام تصرفات نافذ ہیں۔
		۶۱۸	طہر خ وغیرہ کھیلنا اختلال عقل نہیں بلکہ سلیم الحواس کا کام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۸	محبوطہ الحواس چچا کی ولایت اس کے ماموؤں کو حاصل ہے یا بیچنے کو۔	۶۲۳	ولایت نکاح صرف ماں کو حاصل ہے، ماں پر کسی کو ولایت نہیں، یہ صرف ولی کو حاصل ہے اور کوئی ولی بھی نہ ہو تو دادا پر دادا بھی نہ ہو تو حاکم اسلام۔
۶۲۹	جب مجبور واپانچ بھائی ہے تو اس کو، ورنہ بیچنے کو ولایت حاصل ہوگی، ماموؤں کو ولایت کا کوئی حق نہیں، یہ ولایت نکاح کا بیان ہوا۔	۶۲۳	بے عقل کے تصرفات راساً باطل ہیں۔
۶۲۹	ولایت مال باپ کے وصی، وہ نہ ہو تو وصی کے وصی کو حاصل ہوگی۔	۶۲۳	جس کو قدرے تیز حاصل ہو یا مسلوب الحواس دائمی نہ ہو تو اس کے ایسے تصرفات جس میں نفع و ضرر دونوں کا احتمال ہو ولی کی اجازت پر موقوف رہیں گے۔
۶۲۹	وہ بھی نہ ہو تو دادا کو، پھر اسی کے وصی، پھر وصی کے وصی کو، اور کسی کو مال کی ولایت نہیں پہنچتی۔	۶۲۳	حاشیہ طحاوی سے مسائل ہالا کے نصوص۔
۶۲۹	بلوغ کی حد سے سوال۔	۶۲۳	حالت افاقہ کے تصرفات مثل تصرفات عقلام ہیں۔
۶۳۰	لڑکے میں ۱۲ برس اور لڑکی میں ۹ برس، سوتے وقت احتلام ہونا، انزال، لڑکی میں حیض یا حاملہ ہونا، یا جماع سے لڑکے کا حاملہ کرنا، یہ سب بلوغ کی قطعی علامات ہیں۔	۶۲۵	جبکہ اوقات افاقہ معروف ہوں۔
۶۳۰	آچار بلوغ کے بغیر بھی اگر وہ اپنے کو بالغ کہیں اور ظاہر ان کی تکذیب نہ کرے تو بالغ ہیں۔	۶۲۵	سوال میں دائمی مسلوب الحواس بتایا گیا اور مہر مثل سے زائد باندھا گیا، اس کے صحت کی کوئی صورت نہیں، راساً باطل ہے۔
۶۳۰	ڈاڑھی مونچھ نکلنے اور پستان کے ابھار کا اعتبار نہیں۔	۶۲۵	اگر لڑکا کلی محبوس الحواس نہ ہوتا تب بھی یہ نکاح باطل ہوتا کہ ضمن فاحش کے ساتھ نکاح صرف اب وجد کا حق ہے۔
۶۳۲	درعی، رشامی اور عالسیری سے مسئلہ کا حوالہ۔	۶۲۵	ایسا عقد فضولی جس کا وقت عقد کوئی جائز کرنے والا نہ ہو باطل ہے۔
۶۳۲	زید حالت صحت میں تہماً سکونت کے لئے مکان دینے کے بعد مجنون ہو گیا تو کیا حکم ہے۔	۶۲۶	ضمن فاحش کے ساتھ بیچ کا بھی یہی حکم ہے۔
۶۳۲	زید کے پاگل ہوتے ہی تہماً ختم، مکان زید کے ورثہ کو واپس کرے یا مقول کرے یا دے۔	۶۲۶	ماں کی موت کی صورت میں صغیر مجبور کی ولایت کا سوال۔
۶۳۲	لڑکی کا کوئی اور ولی نہ ہو تو چچا ولی ہے، لیکن اس کی بدعتی ثابت ہو تو ماں اس کا نکاح کر سکتی ہے۔	۶۲۷	سات سال سے زائد عمر کا بچہ باپ کے پاس رہے گا، اور اس کو جو ترکہ ماں سے ملا اس میں تصرف کا اختیار بھی اس کے باپ ہی کو رہے گا، جو حصہ متوفیہ کے والدین کو ملا ان کے تصرف میں رہے گا۔
۶۳۲	ایسا مریض جس کے ہلاکت کا خوف غالب تھا بیع نامہ کے بعد چوتھے روز مرگیا، یہ تحریر مرض الموت کی ہے یا صحت کی۔	۶۲۷	
۶۳۲	مرض مزمن ہو جائے اور خوف ہلاکت نہ رہے تو مرض		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۹	شرعاً طلاق ہے۔	۶۳۲	الموت نہیں۔
	(۲) مہی آلہ بریدہ تھا، عورت نے قاضی کے		مرض الموت میں کسی ایک وارث کے ہاتھ بلا اجازت
۶۳۹	یہاں دعویٰ کیا اس نے تفریق کی، یہ بھی شرعاً	۶۳۳	دیگر ورثہ پہنچنا نہیں۔
	طلاق ہے۔	۶۳۳	نیلام شدہ مکان کی ملکیت کا سوال۔
	ایک تیسری صورت کہ مہی عاقل مرتد ہو گیا اس کی عورت		اگر نیلام شدہ مکان کی قیمت سے ایک پیسہ بھی مالکوں نے
۶۳۹	نکاح سے نکل گی، یہ بعض کے نزدیک ایک طلاق اور صحیح یہ		لے لیا ہو تو مکان نیلام لینے والے کا ہو گیا، ورنہ شرعاً اصل
	کے ختم ہے۔	۶۳۳	مالکوں کی ملک ہے۔
۶۳۹	اشباہ سے مسائل کے نصوص۔		مجنون کی تعریف، مجنون کے احکام، مجنون کی ولایت
	زید نے مکہ کے کسی رہنے والے کو ہر سال تیس		مجنون وہی کے فرق، اور حالت جنون کی طلاق سے
۶۳۹	روپے کی سبیل پلانے کا وکیل بتایا اور کئی سالوں کا	۶۳۳	سوال۔
	بتایا چھوڑ کر مر گیا، ورثہ پر اس کی ادائیگی ضروری		مجنون کی شریعت میں کوئی علیحدہ تعریف نہیں، مجنون وہی
۶۴۰	ہے یا نہیں۔	۶۳۵	ہے جس کو پاگل اور دیوانہ کہتے ہیں۔
	<b>کتاب الغصب</b>		مجنون کی ولایت حصہ کو علی ترتیب الارث والنجب
	لڑکے کی کمائی والد نے امانت کہہ کر رکھی اور اپنے	۶۳۵	ہے۔
	مصارف میں خرچ کر دی تو تادان دینا ہوگا، اور لڑکے کی	۶۳۵	سات آدمیوں کو مال کی ولایت حاصل ہے۔
۶۳۳	رضانہ تھی تو گنہگار بھی ہوا۔		مجنون وہی غیر عاقل کا ایک حکم ہے۔ مہی عاقل کا حکم علیحدہ
	آیت قرآنی سے مسئلہ پر استدلال۔	۶۳۵	ہے۔
۶۳۳	حدیث الت و مالک لایہیک کی تاویل۔	۶۳۵	مجنون کی طلاق کسی حال میں واقع نہیں ہوتی۔
	فتح القدیر سے مسئلہ کا جزیہ۔		غیر صحیح الخواس کی نہیں قاضی کیساتھ کی ہوئی ہے
۶۳۳	مسئلہ کا ایک استثناء باپ محتاج ہو اور بیٹا غنی تو	۶۳۵	کا سوال :-
	لڑکے کے مال سے بقدر نفقہ بے اطلاع ور ضا لے	۶۳۶	معتوہ کی بیع بے اجازت ولی جائز نہیں۔
۶۳۳	سکتا ہے۔		اور نہیں قاضی کے ساتھ مطلقاً باطل ہے۔
	اصحاب سنن اربعہ اور حاکم کی مروی ایک حدیث کی تنقید	۶۳۷	معتوہ ماذون کی بیع جائز ہے۔
۶۳۳	اور تعلیق۔	۶۳۸	طلاق مہی سے متعلق سوال۔
	غصب اور چند حرام اموال کے بارے میں یہ		مہی کی طلاق نہ خود واقع ہوتی ہے نہ اس کی طرف سے اس
	اختلاف کہ کب وہ قاصب وغیرہ کے لئے حلال اور	۶۳۹	کا ولی طلاق دے سکتا ہے۔
۶۳۵	کب حرام ہیں۔		بغیر ورت طلاق مہی کی صرف دو صورت ہے۔
	سود، چوری، غصب اور جوئے کا روپیہ مطلقاً حرام		(۱) عورت اسلام لائی، مہی عاقل پر اسلام پیش
			کیا گیا اس نے انکار کیا، قاضی نے تفریق کی، یہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۲	دے۔	۶۳۶	قطعی ہے
۶۵۲	عالمگیری سے مسئلہ جائز ہے اور مسئلہ حریہ توجیح۔		آج کل کی وکالت اور نوکری جس میں ناجائز کام
۶۵۳	مکرو حیلہ سے لوگوں کا مال لینا یا غصب ہوگا یا رشوت،	۶۳۶	کا ارتکاب کرنا پڑے اور معصیت کی اجرت حرام قطعی
۶۵۳	اور دونوں حرام ہے۔		ہے
۶۵۳	مخلوق خدا کو ڈرانا یا اس کا انتظام اور حیلہ کرنا بھی حرام	۶۳۶	بے ضرورت سود دینا حرام ہے لیکن قرض جو حلال
۶۵۳	ہے۔		اور اس سے جو منافع کمایا حلال ہے۔
۶۵۳	دعویٰ نے کپڑا بدل دیا، جان کر لیا تو لینا حرام، اور لاعلمی	۶۳۶	حرام مال سے خریدی ہوئی چیزوں کی چھ شکلوں کا بیان اور
۶۵۳	میں لیا تو استعمال حرام۔	۶۳۶	ان سب کا حکم۔
۶۵۵	خانہ، ہندیہ، بزازیہ اور قرآن وحدیث سے مسئلہ	۶۳۷	شامی سے مسئلہ جائز ہے۔
۶۵۵	کا ثبوت۔		مذکورہ بالا صورتوں میں جن جن صورتوں میں خریدی
۶۵۵	مسئلہ کے ایک استثناء کی تاویل۔	۶۳۹	ہوئی چیزیں حرام ہوں ان کا ہم اللہ پڑھ کر کھانا برا ہے
۶۵۶	حرام مال کی زکوٰۃ ادا کرنے اور اسے امور خیر میں صرف	۶۳۹	کفر نہیں۔
۶۵۶	کرنے کا سوال۔	۶۳۹	ان چیزوں کی حرمت ضروریات دین سے نہیں۔
۶۵۶	حرام مال سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی بلکہ کل مال کو واپس	۶۳۹	فتاویٰ علامہ طبری اور شرح فقہ اکبر سے حوالہ۔
۶۵۷	کرنا ضروری ہے۔	۶۳۹	حرام مال کو صدقہ کر کے امید ثواب رکھنی بھی مطلقاً کفر
۶۵۷	ایسے مال سے نیا بزرگاں بھی جائز نہیں۔	۶۳۹	نہیں۔
۶۵۸	مسئلہ پر معصفت کا استدلال۔	۶۳۹	مالک تک پہنچانا ممکن نہ ہو تو صدقہ باعث اجر ہے۔
۶۵۸	تفصیل حریہ، ایسے مال کو کب اور کس نیت سے خیرات	۶۵۰	شرح فقہ اکبر سے مسئلہ کی سند۔
۶۵۸	کرنا بلکہ بعض صورتوں میں کفر اور کب باعث اجر		کسب زنا و سود وغیرہ کے مال سے چٹائی، لوہا وغیرہ خرید
۶۵۸	وثواب ہے۔	۶۵۰	کر مسجد میں رکھنا حلال ہے یا حرام۔
۶۵۸	یہ تفصیل اس تحریر کا خاصہ ہے۔		عقد و نقد مال حرام میں جمع ہوں تو خریدی ہوئی شے حرام
۶۵۸	اس مال سے حج کرنا ناجائز و گناہ لیکن کر لیا تو فرض ذمہ	۶۵۱	ہے ورنہ امام کرنی کے قول کے مطابق حلال ہے اور یہی
۶۵۹	سے اتر گیا، مگر ثواب نہ ملے گا۔		مفتی ہے۔
۶۵۹	شامی سے جزئیہ کی تصریح۔	۶۵۱	عقد و نقد کے مال حرام میں جمع ہونے کی صورت۔
۶۵۹	ان اموال کو بدل کر یعنی قرض لے کر اس سے امور خیر		بچائے کا مال اپنی ضروریات میں صرف کیا، اب
۶۵۹	کر لیا اور یہ اموال قرض میں ادا کر دیا تو اب یہ امور جائز	۶۵۱	کیا کرے۔
۶۶۰	اور باعث ثواب ہوں گے۔		توبہ کی ترکیب، جس کا جتنا مال ہے واپس کرے
	اس مال کو ناجائز لینے اور مالک کو واپس نہ کر کے قرض ادا		اگر یہ ممکن نہ ہو تو ان کے ورثہ کو دے، وہ بھی نہ
	کرنے کا گناہ اس پر طعنے ہوگا۔		ہو سکے تو مال والوں کی طرف سے محتاجوں کو دے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۶۶	ہوگئی تو ضائع کرنے والے پر تاوان ہوگا۔	۶۶۰	عالمگیری میں مذکور اس حیلہ پر ایک اعتراض اور اس کا جواب۔
۶۶۷	زید کا مطالبہ بکر پر تھا، زید مر گیا، مطالبہ ادا نہ ہوا، پھر زید کا وارث بھی قضا کر گیا، پھر بکر بھی مطالبہ ادا کئے بغیر مر گیا، آخرت میں مطالبہ معاف کرنے کا حق کس کو ہے۔	۶۶۲	زید کے ٹھیکیدار بکر نے عمر کی جائداد کے حاصل زبردستی وصول کئے، عمر کو کس سے مطالبہ کا حق ہے۔
۶۶۷	مظلوم کا ظالم پر دو طرح کا مطالبہ ہوتا ہے، ایک مطالبہ ظلم اور ایک مطالبہ مال اول کا، حق ہر حال میں مظلوم کو ہے، اور ثانی اگر مردہ ہو گیا ہو تو آخرت میں اس کے معافی کا حق بھی مظلوم کو ہی ہے کہ مطالبہ مردہ میں وراثت نہیں چلتی ورنہ مطالبہ مال کا حق لڑکے کو ہے۔	۶۶۲	بکر کا آسامیوں سے وہ حاصل وصول کرنا ظلم ہے مگر عمر کا مطالبہ نہ زید پر ہے نہ بکر پر نہ آسامیوں پر ہے۔
۶۶۷	ہندیہ، خانہ وغیرہ سے مسئلہ کا جزئیہ۔	۶۶۳	زید کی پرتی زمین میں بکر نے درخت لگائے ان کا مالک کون ہوگا۔
۶۶۸	مصنف کا خانہ کی عبارت سے ایک فقہی استنباط کہ لاوارث مال کا بیت المال وارث نہیں بلکہ وہ فی مسلمین ہے۔	۶۶۳	بکر نے زید کی زمین پر اس کی حقیقی یا عرفی اجازت سے درخت لگائے تو اول میں درخت زید کا ہوگا، اور ثانی میں بکر کا اور زمین عاریت مانی جائے گی۔
۶۶۹	کسی کی زمین پر قبضہ کرنے اور مظلوم کو مارنے سے سوال۔	۶۶۳	اگر لگاتے وقت بکر نے زید سے کہا میں اپنے لئے لگاتا ہوں، زید کی اجازت کے خلاف تو یہ غصب ہوا، اس کا حکم ہوگا کہ اپنا درخت اکھاڑے، یہی حکم اس صورت کا ہے کہ بلا اذن لگایا ہو، ہاں یہ کہہ کر لگایا ہو کہ زید کے لئے لگاتا ہوں، تو زید کا ہوگا۔
۶۶۹	حدیث شریف سے زمین غصب کرنے اور مسلمانوں کو ایذا دینے کی وعیدیں، ایسے لوگوں اور ان کے معاونین کا حکم۔	۶۶۳	مسجد کی زمین غصب کرنے والا شخص قاسق، قاجر، ظالم ہے۔
۶۷۰	ترکہ کے جو حصہ پر قبضہ اور اس کی عدم ادائیگی کے لئے چوری ہو جانے کے عذر کا سوال۔	۶۶۳	اس کی وعید میں بخاری، مسلم، احمد و طبرانی کی چار حدیثیں اور سب کی تیس وضاحت۔
۶۷۱	صورت مسئلہ میں ترکہ کی رقم واجب الادا ہے اور چوری کا عذر مسموع۔	۶۶۳	تعزیر بالمال کا سوال۔
۶۷۱	درنام کی شرکت شرکت ملک ہوتی ہے اور ہر شریک دوسرے کے حصہ میں اجنبی، بلا سبب ایک کو دوسرے حصہ پر قبضہ کا حق نہیں۔	۶۶۵	تعزیر بالمال منسوخ ہے اور تعزیر حاکم کا کام ہے عوام کا نہیں۔ جرمانہ واپس کرنے کے بعد اپنی طرف سے مالک مسجد کو دے دے تو یہ جائز ہے۔
۶۷۱	صورت مسئلہ میں بے اذن قبضہ غصب جس کے ہلاک پر تاوان اور ابتداء قبضہ پاؤں ہو، تو بعد طلب عدم ادائیگی	۶۶۶	دوسرے کی چیز بے اجازت اٹھا کر رکھ لینے سے وہ ضائع

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۲	بھائی نے کمایا اس کے نادان میں متوفی کی تاباں لڑکیوں کے حصہ کا، عہد تاباں لڑکیوں کے حصہ کا کر ایہ ادا کرے جبکہ قرض ترکہ سے کم ہو، اور بقیہ وارثوں کے حصہ سے جو کمایا صدقہ کرے۔	۶۷۲	تعدی اور تکلف پر نادان۔
۶۸۰	والد کے ترکہ میں ایک بھائی کے ناجائز تقسیم و تصرف اور قبضہ سے سوال۔	۶۷۳	شکل ثانی پر جرم غصب عائد نہ ہونے پر اعتراض اور اس کا جواب، اور فتح اللہ العسکری۔
۶۸۱	قاسقوں کے احکام اور وعیدیں۔	۶۷۴	ہندو اور تارخانہ سے جواب کی تائید۔
۶۸۲	دوسرے کی دیوار پر کڑی رکھنا اگر بے اجازت ہو تو غصب ہے۔ اور پہلے مالک نے اجازت دی تھی اور موجودہ مالک اجازت نہیں دیتا تو اب ہٹانا ضروری ہے۔	۶۷۵	ترکہ پر بزرگ قبضہ غصب ہے یا نہیں، ایسا مال مستحقین کو نہ دے کر دوسروں کو کھلانے اور کھانے والوں کا کیا حکم ہے، اور غصب کو چالاک کی سمجھنے والوں پر کیا تعزیر ہے۔
۶۸۲	غیر کی تقریباً ڈیڑھ گروہ زمین غصب کر لی، مقصوب منہ نے اپنی زمین بچ ڈالی قاصب کس کا جوابدہ ہے مالک کا یا مالک ثانی کا۔	۶۷۵	صورت مسئلہ میں ضرور جرم غصب عائد ہے، ایسے مال کا کھانا کھانا ضرور حرام اور باعث عذاب جہنم ہے۔
۶۸۳	زیہ کی دیوار میں عمر کا طاق قدیم ایام سے تھا، اور دو کڑیاں بھی اس کی دیوار پر تھیں، طاق زیہ نے بند کر دیا اور عمر کی دیوار میں دو الماری اور آتش خانہ بنوا لیا، اور کہتا ہے کہ کڑیاں ہٹا لو تو میں یہ چیزیں ہٹا لوں گا، بلکہ دیوار بھی بڑھائی ہے، کیا حکم ہے۔	۶۷۵	غصب کو حلال سمجھنا کفر ہے۔
۶۸۳	عاریت کی چیز کو ہر وقت واپس لینے کا حق عاریت دینے والے کو حاصل ہے۔	۶۷۶	اگر دیگر ورثہ کی اجازت سے پورے ترکہ پر قبضہ ہے، اور سب کے اخراجات کی ادائیگی اور فاضل کی حفاظت پر بھی ان کی رضا ہے تو غصب نہیں۔
۶۸۳	عالمگیری سے جزیہ۔	۶۷۶	اگر دیگر ورثہ کی اجازت نہ ہو اور اپنے تصرفات بھی ناحق کرتا ہو تو قاصب ہے مگر کافر نہیں کہ ضرورت دینی کا انکار کفر ہے۔
۶۷۸	مقصوب منہ کے وارثوں کو یہ حق حاصل ہے کہ قاصب کے وارثوں سے زمین مقصوبہ کا جو حصہ موجود ہے وہ اور میوہ کی جو قیمت روز غصب تھی اس کا نادان، اور زمین کرایہ پر چلنے کے لئے تھی تو موجودہ کے آج تک کے اور میوہ کے روز بیع تک کے حاصل قاصب کی جائداد سے وصول کریں، ورنہ قاصب کو اس سے منع	۶۷۶	پہلی صورت میں اس کی دعوت میں حرج نہیں، اور دوسری صورت میں اس کی دعوت منع ہے، مگر یہ کہ اپنی ذاتی آمدنی سے کرے۔
۶۷۹		۶۷۸	مسجد کی چٹائی قبر میں لگا دینے والا شخص خاص اللہ تعالیٰ کا مجرم اور گنہگار ہے، صدق دل سے توبہ اور ایسی ہی چٹائی مسجد میں دینا، اور فقراء و مساکین کی مواساتہ اس کا کفارہ ہے۔
		۶۷۹	دو بھائی باہم شرکت میں کام کرتے تھے، مال موردی اور کمائی دونوں کا تھا، ایک بھائی مر گیا، دوسرا برس برس جائداد پر قابض رہا، مرنے والے نے ورثہ اور قرض دونوں کو چھوڑا، تقسیم کیسے ہو اور قرض کا کیا حکم ہے۔
			دونوں بھائیوں کی مشترکہ زمین سے جو منافع زندہ



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۸۹	مگر امام کے لئے تھا تو بھی اس میں یہ تصرفات حرام ہوں گے۔	۶۸۳	کرنا حرام ہے۔
۶۸۹	وقف کا سامان مصرف کے خلاف استعمال کرنا حرام ہے۔	۶۸۵	عالمگیری سے مسئلہ کا جزیہ۔
۶۸۹	تعمیر چاہ کے لئے جمع شدہ رقم خازن نے بیت المال بنا کر اس سے قرض بائنا شروع کیا، کچھ لوگوں نے اس سے قرض لیا اس دوران بیت المال کو چندہ دیا بعد میں پھر بند کر دیا، کیا ایسے خزانہ کا نام بیت المال رکھنا حدیث سے ثابت ہے یا نہیں۔	۶۸۶	چندہ وصول کرنے والے کی سستی سے چیک کیش نہ ہو سکا اور بینک دیوالیہ ہو گیا، تو اس رقم کا ذمہ دار کون ہے، مالک کہ چندہ وصول کرنے والا۔
۶۹۰	ایسے بیت المال کے حوالین کو کلام اللہ کے مخالف کہنا کیا ہے۔	۶۸۶	دیوالیہ بننا بینک والوں کا ظلم ہے۔
۶۹۰	قوم اس روپیہ کا حساب اس خازن سے لے سکتی ہے یا نہیں۔	۶۸۶	سبب اور مباشر جمع ہوں تو نسبت مباشر کی طرف ہو گی۔
۶۹۰	کتب خانہ کے ملازم نے کچھ کتابیں غز رکیں، بعد میں معلوم ہوا کہ اس نے کتب خانہ کی کتابیں دی ہیں، تو وہ کتابیں اپنے پاس نہ رکھی جائیں، دینے والے کو واپس کر دی جائیں، شبہ کے بعد احتیاط بیچنے میں ہے۔	۶۸۶	فصل کے صدور میں جب کسی قائل عیار کا فضل درمیان میں آجائے تو پہلے کی نسبت منقطع ہو کر دوسرے کے ساتھ قائم ہو جائے گی۔
۶۹۱	عاصب الغاصب نے چیز عاصب کو واپس کر دی ذمہ سے بری ہو گیا۔	۶۸۶	چندہ امر مستحب ہے اس پر جبر نہیں ہو سکتا۔
۶۹۲	عامة الورود جگہ مثلاً سرائے سے کسی مسافر کا سامان گم ہو گیا سرائے کے مالک پر تاوان کی ذمہ داری نہیں، کسی شخص پر سرحد کا نادیہ حکم روا نہیں۔	۶۸۶	حجرع پر جبر نہیں۔
۶۹۲	عامة الورود جگہ میں رکھے ہوئے سامان کی ذمہ داری جگہ والے پر نہیں۔	۶۸۷	وعدہ کرنے والے پر ابھائے عہد کے لئے جبر نہیں۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۸۷	تطوع کرنے کی فضیلت۔
		۶۸۷	غیر مسلم کا مال زبردستی کھانے کے متعلق سوال و جواب۔
		۶۸۷	زید نے اپنی جائیداد کا جز حصہ بھوض مہر زوجہ کفو کے نام کیا، پھر میاں بیوی دونوں کی رضا سے وہ حصہ زوجہ کی اولاد کے نام لکھا گیا، قابض اس پر دوسری غیر کفو بیوی کی اولاد ہے یہ غصب ہے اور ظلم ہے اور ان کا اس جائیداد میں کوئی حصہ نہیں۔
		۶۸۹	شرکت کی چیز استعمال سے ضائع ہو جائے تو کس پر تاوان ہے۔
		۶۸۹	منصوب منہ عاصب کا مال پائے تو اپنے حق میں اس پر قبضہ کر سکتا ہے یا نہیں۔
		۶۸۹	امام جبرہ میں سامان بند کر کے گیا، کچھ لوگ کمرہ کھول کر اسباب اپنے استعمال میں لائے اگر وہ امام کا ذاتی سامان ہو تو یہ تصرفات حرام ہیں، اور مسجد کا سامان بھی ہو

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۹	بمجرد ہبہ میں شفعہ نہیں ہو سکتا۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۹۹	ہبہ بشرط بالعوض ابتداء ہبہ بعد قبضہ بیع ہے۔		<b>جلد نمبر 20</b>
	بکر کو اطلاع ہوئی کہ زید نے ایسی زمین خریدی جس میں اس کو حق شفعہ حاصل ہے، اس نے فوراً اسی زمین پر جا کر زید سے شفعہ طلب کیا، ایک مہینہ کے بعد کہا کہ روپیہ لے لو، زید نے اس زمین کو کسی کو ہبہ کیا تب بھی بکر نے طلب شفعہ کیا، کیا حکم شرعی ہے۔	۹۵	شریک ہوتے ہوئے پڑوسی کے حق شفعہ اور طالب بیع کے حق شفعہ سے "سوال"۔
۱۰۰	شفعہ کی صحت کے لئے طلب شفعہ و طلب مواہبت دونوں ضروری ہیں، صورت مستولہ میں اگر دونوں طلبیں بوجہ صحت تحقیق ہو چکی ہوں تو شفعہ ثابت ہے۔	۹۵	شریک فی البیع ہوتے ہوئے جارم المصنوع شفعہ نہیں ہو سکتا۔
	خود مشتری کے شفعہ ہونے سے دوسرے کا حق شفعہ باطل نہ ہوگا، زمین دونوں میں نصف نصف تقسیم کر دی جائے گی۔	۹۶	درمختار اور عقود الدریہ سے مسئلہ کا جزیئہ۔
۱۰۱	روپیہ کو بطور طلب شفعہ پیش کرنے میں شفعہ باطل نہ ہوگا اگر اس طرح سے کہا ہو کہ زمین کی قیمت لے لو اور اس کو میرے ہاتھ بیچ کر دو، تو البتہ شفعہ باطل ہو جائے گا۔	۹۶	شفعہ کا طالب شراء ہونا اس کے حق شفعہ کو باطل کرتا ہے۔
۱۰۱	جب حق شفعہ ثابت ہو گیا تو مشتری کے اس زمین کے ہبہ کرنے سے حق شفعہ ساقط نہ ہوگا۔	۹۶	مولوی امیر احمد سہوانی کی فقہی غلطیوں کا بیان۔
۱۰۲	شفعہ خلیفہ اور جارم المصنوع کا "سوال"۔	۹۶	انعدام شفعہ کی علت اعراض عن اشراء کو قرار دینا غلط ہے۔
۱۰۲	ایک مکان کی راہ دوسرے میں یادوؤں کی کسی کوچہ سربستہ میں یادوؤں کی آنچلوں میں کوئی اشتراک نہ ہو تو ایک کو دوسرے سے خلیفہ کا علاقہ نہیں، بلکہ جارم المصنوع کا علاقہ ہے۔	۹۷	یہاں عدم طلب مواہبت کو بھی عدم شفعہ کی علت قرار دینا غلط ہے کہ سوال میں مواہبت کا کوئی ذکر ہی نہیں۔
۱۰۳	شرح نقایہ اور درمختار سے مسئلہ کا جزیئہ۔	۹۷	زید کی زمین میں بکر کے شفعہ کی علت اس کا خالد کی زمین میں شریک ہونا قرار دینا غلط ہے۔
۱۰۳	تقسیم وحدہ واد و تفریق طرق کے بعد حق شفعہ نہیں۔	۹۷	زید کی زمین میں بکر کے شفعہ ہونے کی علت بکر کا زید کا خلیفہ فی الطريق ہونا ہے۔
۱۰۳	بخاری سے اس مضمون کی حدیث اور عالمگیری سے مسئلہ کا جزیئہ۔	۹۷	مولوی امیر احمد صاحب کی دیگر غلطیوں کا بیان۔
۱۰۳	یہی سوال دوبارہ شفعہ خلیفہ کی طرف سے اور اس کا دوبارہ جواب۔	۹۸	خالد نے جب بکر کی خریداری پر اس کو مبارک باد دی تو اگر وہ شفعہ ہو تو بھی اس کا حق شفعہ باطل ہو گیا۔
		۹۸	بیوی کو مکان بعوض مہر دیا بیجا یا ہبہ، ایسی صورت میں اس مکان کے شفعہ کو حق شفعہ حاصل ہے یا نہیں، اور مجرد ہبہ کا کیا حکم ہے۔
		۹۹	بیع یا ہبہ بالعوض کی صورت میں شفعہ لازم ہے۔
		۹۹	شفعہ کے لئے شے میعہ پر مشتری کا قبضہ ضروری نہیں۔
		۹۹	ہبہ بالعوض ابتداء اور اجتہاد ہر طرح بیع ہے۔
		۹۹	اگر مکان کو ہبہ بشرط العوض کیا تو قبضہ کے بغیر شفعہ لاگو نہ ہوگا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۳	فروخت کرنے سے "سوال"۔	۱۰۵	شفیع خلیفہ کی تعریف اور اس کے احکام۔
۱۱۳	بیچ سے پہلے شفعہ ثابت نہیں، اگر ہمسایہ بیچ کے بعد تمام شرائط شفعہ بجالا یا تو اس کو مکان بذریعہ شفعہ دلا دیا جائے گا۔	۱۰۶	کسی کے ہاتھ زمین بیچی اور شفیع کی طرف کی ایک ہاتھ زمین نہ بیچی، تو اب شفیع کو اس زمین کے شفعہ کا حق نہیں کہ اتصال نہ رہا۔
۱۱۳	علماء اور درختوں میں حق شفعہ کا "سوال"۔	۱۰۶	بعد میں وہ ایک ہاتھ زمین مشتری کے ہاتھ بیچی یا اس کو ہبہ کی تو اس میں بھی پڑوسی کو حق شفعہ نہیں کہ اب مشتری خلیفہ ہو گیا۔
۱۱۳	ایسی صورت میں کسی کو شفعہ کا حق نہیں۔	۱۰۷	حق شفعہ میں شریک خلیفہ پر اور خلیفہ جار پر مقدم ہے۔
۱۱۵	مالک مکان کی اجازت کے بغیر مکان کے نیلام یا اس کی ڈگری کی خریداری کے وقت اس مکان میں حق شفعہ لاگو ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۱۰۷	عملہ کی بیچ ہوئی تو اس میں شفعہ نہیں، اور زمین کے ساتھ بیچ ہو تو زمین میں شفعہ اصلاً جاری ہوگا اور عملہ میں جعاً۔
۱۱۵	کچھ یوں کی طرف سے جبراً نیلام کی ہوئی جائداد کی بیچ شرعاً بیچ فضولی ہے اگر مالک بے اجازت مر گیا تو بیچ باطل، ایسی صورت میں حق شفعہ ثابت نہیں۔	۱۰۸	سہ بار وہی سوال اور اس کا جواب۔
۱۱۶	ہبہ، صلہ رحمی، میراث اور وصیت کی صورت میں حق شفعہ نہیں۔	۱۰۹	سہل ماہ کے اشتراک سے شریک خلیفہ نہ ہوگا بلکہ صرف جار قرار دیا جائیگا۔
۱۱۶	صرف عمارت اور ملکہ کی بیچ میں شفعہ کا سوال و جواب۔	۱۱۰	شفیعین میں سے کسی ایک کی ترجیح یا عدم ترجیح کا "سوال"۔
۱۱۶	مسئلہ کا جزئیہ تحریر اور درختار سے۔	۱۱۰	جواب اگر ایک شفیع مشتری سے جائداد خریدے تو دوسرے شفیع کو پوری پوری جائداد میں حق شفعہ ہوگا۔
۱۱۷	شفیع خلیفہ اور شفیع جار کا "سوال"۔	۱۱۱	شفعہ سے متعلق چند "سوالات"۔
۱۱۸	جس کے محن میں مبیعہ کوٹھری ہے شفیع خلیفہ ہے جو اس کوٹھری کی چھت کا مالک یا جس کے مکان کوٹھری کے دائیں بائیں ہیں وہ شفیع جار ہے۔	۱۱۱	صرف بیچ ہی سے حق شفعہ ثابت ہو جاتا ہے قبضہ کی ضرورت نہیں۔
۱۱۸	عالمگیری سے پورے مسئلہ کی تفصیل۔	۱۱۲	احاطہ اور دروازہ واحد ہو تو "دار" واحد کہا جائے گا جو اس کے کسی جز سے متصل ہو پورے گھر کا شفیع ہوگا۔
۱۱۹	خلیفہ جار پر مقدم ہے، اگر تمام شرائط بجالا یا ہو خلیفہ کو ہی حق ہے۔	۱۱۲	دو مطمئن کے حق شفعہ کا بیان، شامی و عالمگیری سے جزئیہ۔
۱۱۹	کوچہ غیر نافذہ میں مشترکہ راہ رکھنے والوں کے حق شفعہ سے "سوال و جواب"۔	۱۱۳	جہاں شفعہ کا رواج نہ ہو شرعاً وہاں بھی شفعہ ہو سکتا ہے
۱۱۹	شریکین کے حق شفعہ اور طریقہ تعین کا سوال و جواب۔	۱۱۳	بیچ کے پہلے خریدنے سے انکار اور بعد میں دعویٰ شفعہ کیا دعویٰ صحیح ہے۔
۱۲۰	شرکاء کے حق شفعہ سے "سوال"۔	۱۱۳	وکیل بالشرع شفیع ہو سکتا ہے۔
۱۲۰	دیہہ مملوکہ اور غیر مملوکہ کی تفریق۔	۱۱۳	ہمسایہ کے طالب ہوتے ہوئے غیر ہمسایہ کے ہاتھ مکان ہر فریق و شریک برابر کا حق شفعہ رکھتا ہے، حصہ شرکت کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۶	ہے، حدیث مشہور اور نکتہ طور سے مسئلہ کا جزیہ۔	۱۲۰	کی بیٹی کا اس حق پر اثر نہیں۔
۱۲۶	طلب اشہاد بینہ عادلہ سے ہو چکی ہو تو طلب مواہبہ کی تمین		شرکاء میں سے ایک نے دعویٰ شفعہ کیا اور دوسروں نے
۱۲۶	مورتمیں ہیں۔		مزاحمت نہ کی تو پوری جائیداد اسی شریک کو دلا دی جائے گی
۱۲۶	(۱) اگر شفعہ طلب مواہبت کا وقت طلب اشہاد سے پہلے	۱۲۰	، اور مزاحمت کی صورت میں جائیداد کی سب میں تقسیم
۱۲۶	بتائے تو اس کا ثبوت بے بینہ نہ ہوگا۔		ہوگی۔
۱۲۶	اس صورت میں مشتری مکر ہے۔		شرکت خواہ کتنی ہی ہو کل مبیعہ کے حق شفعہ کا دعویٰ ضرور
۱۲۶	جو اصل کے خلاف دعویٰ کرے دلیل سے دعویٰ ثابت کرنا	۱۲۰	ہے، ورنہ دعویٰ ساقط ہو جائے گا۔
۱۲۷	اس کی ذمہ داری ہے۔	۱۲۰	مسائل کے جزیات تنویر، درمختار اور ثانی سے۔
۱۲۷	جس چیز کے استیفاء کافی المال مالک نہ ہوگزیرے زمانہ	۱۲۱	صاحب قیہ اور قاضی خان کے اقوال میں تطبیق۔
۱۲۷	میں اس کا دعویٰ کرے تو بے پورہ مقبول نہیں۔	۱۲۲	پانی کے چشمہ میں حق شفعہ کا "سوال"۔
۱۲۷	عبارت علماء میں جہاں جہاں یہ تصریحات ہیں کہ طلب		تکمیل بیع کے بعد شفعہ شرائط شفعہ بجالائے تو شفعہ ثابت
۱۲۷	مواہبت بے بینہ کے ثابت نہیں اس کا مطلب یہی	۱۲۲	ہو جاتا ہے۔
۱۲۷	صورت ہے۔		بیع کے بعد بیع بائع کے ملک سے نکل کر مشتری کی ملک
۱۲۷	طلب اشہاد بینہ سے ثابت نہ ہو، یا ثابت ہو اور شفعہ طلب	۱۲۲	میں داخل ہو جاتی ہے۔
۱۲۷	مواہبت کا زمانہ مقدم میں دعویٰ کرتا ہو، ان دونوں		چار ملاحظہ کے بجائے جار بعید کے ہاتھ بیع اور تبادلہ
۱۲۸	صورتوں میں شفعہ چاہے تو مشتری سے حلف لے لے کہ	۱۲۳	کا "سوال"۔
۱۲۸	واللہ مجھے معلوم نہیں کہ مدعی نے طلب مواہبت کی ہے۔		جار ملاحظہ کو حق شفعہ پہنچتا ہے، جار بعید کے ساتھ بیع
۱۲۸	تنویر، درمختار، اشاہ، خزانہ، ہندیہ، محیط سے جزیے کی	۱۲۳	کرے یا تبادلہ کرنا اعتبار معافی کا ہے۔
۱۲۸	عبارتیں۔	۱۲۳	مال کا مال سے بدلنا معنی بیع ہے۔
۱۲۸	(۲) شفعہ نے تصریح کر دی طلب اشہاد کے وقت ہی مجھے		گواہ نہ ہونے کی صورت میں طلب مواہبت پر شفعہ سے قسم
۱۲۸	معلوم ہوا اور اسی وقت طلب کی تو شفعہ کو طلب مواہبت	۱۲۵	کھلانے کا "سوال اور اس کا مفصل جواب"۔
۱۲۸	کے لئے جدا گانہ گواہی کی ضرورت نہیں، اس کا قول ہی		مصنف کے رسالہ "افتقار الجاد بہ عن حلف الطالب علی
۱۳۰	حلف کیا تھا معتبر ہوگا۔		المواہبہ" کا حوالہ جس میں کثیر نصوص علماء میں بظاہر
۱۳۰	اس صورت میں مشتری حصول علم فی الماضي کا مدعی ہے		معارضہ کا محل، اور کابر علماء کے عنوان مختلفہ کے مناشی
۱۳۰	اور شفعہ مکر، تو گواہی مشتری کے ذمہ ہے۔	۱۲۶	کا اعتبار ہے۔
۱۳۰	سراجیہ، خزانہ، عالمگیری سے جزیہ۔	۱۲۶	سوال گول ہے جس پر قطعی حکم ممکن نہیں۔
۱۳۰	(۳) شفعہ نے طلب اشہاد ثابت کر دی، اور طلب		شفعہ طلب اشہاد بھی گواہی سے ثابت نہ کر سکے تو طلب
۱۳۰	مواہبت کے لئے گول کہا کہ علم ہوتے ہی میں نے طلب	۱۲۶	مواہبہ پر اس کی قسم ہرگز مسلم نہیں۔
۱۳۲	شفعہ کیا جب بھی شفعہ کا قول قسم کے بعد معتبر ہوگا۔		شفعہ میں شفعہ مدعی اور مشتری مکر ہے، اور شرعاً حلف مکر پر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۲	کل مکان بیچ کیا یا بعض ہر حال میں خلیفہ فی نفس المسیح اور شریک فی حق المسیح کو حق شفعہ حاصل ہے یا ملاصق سے جو حصہ بیچ حاصل ہوا اس میں اس کا بھی حق شفعہ ہے۔	۱۳۲	قاضی اس گول لفظ کو طلب معلوم و مشہود پر حمل کرے گا۔ علماء نے فرمایا کہ علم ہوتے ہی شفعہ تنہائی میں ہو تب بھی طلب شفعہ کر لے تا کہ عند اللہ اس کا شفعہ باطل نہ ہو اور قاضی کے حضور وہ قسم کھا سکے۔
۱۳۲	امام سابعانی نے اس مسئلہ کو مشکل قرار دیا کیونکہ "میون مسائل" میں بار کے حق شفعہ کے لئے اتصال کو ضروری نہیں قرار دیا۔	۱۳۲	بزاز یہ، تبیین الحق، کفایۃ المستفتی سے مسئلہ کا جزئیہ۔
۱۳۲	مصنف کی تحقیق کہ مشکل خود میون المسائل کا مسئلہ ہے کہ وہ تمام تون و شروح کے خلاف ہے۔	۱۳۲	اس موقع پر کلمات علماء میں کہیں یہ طے گا کہ شفعہ مشتری کے اختلاف کے وقت قول مشتری مقبول ہے اور کہیں یہ کہ قول شفعہ اس کی تطبیق میں وہی تفصیل مذکورہ بالا مراد ہے۔
۱۳۳	کسی خاص جزء سے متصل کو پورے سے متصل نہیں قرار دیا جاتا، جیسے حمامہ سر سے متصل ہے لیکن پاؤں سے متصل نہیں۔	۱۳۲	ان کتابوں اور ان کی بعض عبارتوں کا ذکر جن میں یہ تفصیل مذکور ہوئی۔
۱۳۳	خلاصہ مسئلہ کہ بیچ پورا مکان ہو تو جار ملاصق کا اس کے جزء سے اتصال کافی ہے۔	۱۳۵	خلاصہ مطلب۔
۱۳۳	شریک فی حق المسیح کے لئے اتصال ضروری نہیں۔	۱۳۵	نہ تو مطلقاً اضافت طلب بزمان ماضی شفعہ کو مدعی کر دے گی، نہ صرف اتنا کہنا کافی کہ میں نے بجز علم طلب کی۔
۱۳۳	چند شرکاء حق میں اگر جار ملاصق بھی ہے تو اسے ان باقیوں پر کوئی فضیلت نہیں۔	۱۳۵	قاضی کے یہاں طلب تملیک سے پہلے دو طلبیں ہو لیں ضروری، ورنہ شفعہ باطل ہوگا۔
۱۳۳	صورت مسئلہ کا حکم۔	۱۳۶	جہاں شفعہ طلب مواجبت کا زمانہ طلب اشہاد سے پہلے بتا چکا ہو وہاں گواہی ضروری ہے۔
۱۳۵	خلیفہ فی نفس المسیح، شریک فی حق المسیح اور جار ملاصق کے شفعہ سے "سوال"۔	۱۳۶	طلب مواجبت میں طلبت کما علمت اور علمت منذ کذا فطلبت کافرق۔
۱۳۶	عبدالعزیز اور نور احمد دونوں خلیفہ فی حق المسیح ہیں اور احسان کریم جار ملاصق کہ اس کا راستہ اس کو چہ غیر نافذہ میں ہے۔	۱۳۸	باب طلب میں عبارت علماء کی مراد کی تعیین۔
۱۳۶	چونکہ نور احمد کی دونوں حصوں کی خریداری پر عبدعزیز نے بجائے شفعہ کے اس قطعہ کی خریداری کی بات کی، اس لئے اس کا حق شفعہ جاتا رہا، اور بیچ تمام و کمال نور احمد کا ہو گیا اور احسان کریم کے ہاتھ زوجہ اور پسر خالد نے پورا مکان بچا جس میں رشیدہ حمیدہ کے دو حصے جنہیں نور احمد نے خریدا تھا، بیچ سے نکل گئے، اس لئے یہ پوری بیچ معرض زوال میں آگئی۔	۱۳۸	اطلاع کے بعد انکار پھر طلب شفعہ کے حکم سے "سوال"۔
۱۳۶		۱۳۹	بیچ کے بعد مطلقاً انکار، خبر بیچ سن کر شفعہ لینے سے انکار، یا سکوت سے شفعہ باطل ہوتا ہے۔
		۱۳۹	پیش از بیچ اس کو اطلاع ملی اس نے انکار کیا، اور بعد از بیچ طالب ہوا، یا زمرین زائد بتایا گیا، یا کسی خلاف واقعہ کو مشتری بتایا گیا اور بعد میں حقیقت ظاہر ہوئی اور اس نے طلب شفعہ کیا تو حق باطل نہ ہوگا۔
		۱۴۰	خلیفہ فی نفس المسیح، شریک فی حق المسیح اور جار ملاصق کے شفعہ کے حقوق سے "سوال"۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۱	چند الفاظ میں کارروائی کا خلاصہ کہ مقدمہ مذکورہ میں مدعی طلبہ کے گواہوں کی ضرورت نہیں، تو ان پر تنقید بھی بیکار ہے۔	۱۴۷	احسان کریم چاہے تو یہ پوری بیچ کر دے چاہے ان دو حصوں کے علاوہ حصہ قیمت لے۔
۱۵۲	شفیع کے گواہوں کی ضرورت ہے جو یہ ثابت کریں کہ بیچ کے قبل سے اب تک دار مشغوع بہا شفیع کی ملک ہیں، یہ نہ تو مدعی طلبہ کی قسم وہ قسم سے انکار کرے تو شفیع ثابت۔	۱۴۷	عالمگیری سے مسئلہ کا جزئیہ۔
۱۵۲	زیلعی، محیط، ہندیہ سے مسئلہ کی تائید۔	۱۴۷	احسان کریم بیچ کر دے گا تو شفیع کی بنیاد ہی ختم ہو جائے گی، اور جائز کہہ دے گا تو نور احمد کو اس میں شفیع کا حق ہوگا۔
۱۵۳	صورت مسئلہ میں شفیع کی گواہیاں نا کافی ہیں، اور شفیع نے مدعی طلبہ سے حلف کا مطالبہ نہیں کیا اس لئے شفیع ساقط۔	۱۴۷	الفاظ شفیع کی صحت و عدم صحت کا "سوال"۔
۱۵۳	شفیع کے گواہوں پر تنقید۔	۱۴۸	شفیع میں ضروریہ لے جانا ضروری نہ مشتری سے اس کا ذکر ضروری، خبر سنتے ہی طلب مواجب فی الحال ضروری ہے۔
۱۵۵	حاکم کے فیصلہ کی تائید۔	۱۴۸	شفیع نے طلب مواجب میں یہ لفظ کہا کہ خریدوں گا، اس کا مطلب اگر یہ ہو کہ مشتری سے خریدوں گا تو شفیع باطل ہو گیا۔
۱۵۶	اسی زمین سے متعلق دوسرے مقدمہ محمد شاہ بنام شہنشاہی بیگم مشتری کی مسل عدالت پر حکم شرعی کا "سوال"۔	۱۴۸	اور اگر یہ مطلب ہے کہ بائع سے خریدوں گا، تو یہ طلب شفیع نہیں کہ شفیع حتمک بالجبر ہے اور بیچ حتمک بالرضاء۔
۱۵۶	اس مقدمہ میں بھی شفیع کے گواہوں پر جرح اور ان کے ناقابل قبول ہونے کا حکم، اور مدعیہ سے قسم نہ لینے کی تصریح۔	۱۴۸	اور خریدوں گا، کے معنی مجازی مراد لیں کہ بذریعہ شفیع لے لوں گا، تو "لے لوں گا" کے الفاظ طلب فی الحال پر دلالت کرتے ہیں لہذا شفیع باطل۔
۱۵۶	مدعی طلبہ کے گواہوں کے بوجہ مطلوب ہونے کی تصدیق اور شفیع کے ساقط ہونے کا حکم۔	۱۴۹	مشتری دار مشغوع بہا کہ منکر ملکیت اور حلیم شفیع کی مدعی ہے، دونوں نے گواہ پیش کئے، شرعی حکم کیا ہوگا۔
۱۵۷	مکان بیچ کر کے ثمن معاف کر دینے، ایسی بیچ میں شفیع جاری ہونے کا سوال اور بیعتا مدعی نقل۔	۱۴۹	دار مشغوع بہا کی ملکیت کے گواہوں نے اگر گواہی اس طرح نہ دی ہو کہ دار مشغوع بہا پر ملکیت بیچ سے پہلے اور مستمری الا ن ہے، تو یہ گواہی نا مقبول اور شفیع ساقط ہے۔
۱۵۸	ایسی بیچ جائز ہے، اور معافی ایجاب و قبول کے بعد ہوئی ہو تو معافی بھی جائز ہے۔	۱۵۰	حلیم شفیع کے گواہوں کے الفاظ صحیح ہیں، اگر عادل ہوں تو حلیم شفیع ثابت اور شفیع ساقط، اس کے مقابلہ میں عدم حلیم شفیع کے گواہ نا مقبول کہ وہ عدم کے گواہ ہیں۔
۱۵۸	شفیع بہر حال جاری ہوگا اور شفیع کل زر ثمن دے کر مکان لے سکے گا۔	۱۵۱	حلیم شفیع کے بعد غلطی فی نفس السبب کا حق بھی ساقط ہو جاتا ہے۔
۱۵۸	عالمگیری، شامی، قاضی خاں سے مسئلہ کا جزئیہ۔	۱۵۱	مسئلہ مذکورہ بالا دوبارہ پچھری کی پوری کارروائی کے ساتھ، "سوال"۔
۱۵۹	حقنی وہابی سے شفیع کر سکتا ہے، اس پر دو شبہ اور ان کا جواب۔		
۱۶۰	شفیع کھلے کافر کی جائداد میں بھی ہو سکتا ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۷	وجہ، محیط سرخی، عالمگیری، ہدایہ، عالیہ البیان، قدوری سے مسئلہ کی تائید، اور مسئلہ کا آخری حکم۔	۱۶۱	تفہیم مسئلہ کی ایک دگش تقریر۔
۱۶۰	کھڑے ہو کر طلبہ مواہبت کرنا اور طلبہ اشہاد کو جانے کیلئے چھڑی کے بغیر چل نہ سکا ہو تو چھڑی کے لئے گھر میں جانا تاخیر نہیں ورنہ ضرورت تاخیر ہے۔	۱۶۲	طلب مواہبت کے بعد طلبہ اشہاد میں تاخیر کا "سوال"۔
۱۶۰	بیضا قحاج کی خبر سن کر اٹھ کھڑا ہوا، اور طلبہ مواہبت کی مجلس ہی بدل گئی، اور طلبہ مواہبت کا وقت ختم ہو گیا۔	۱۶۲	صورت مسئلہ میں طلبہ مواہبت ہی طلبہ اشہاد کا کام بھی دے گئی۔
۱۶۱	چاند اور متقولہ میں حق شفعہ کا "سوال و جواب"۔	۱۶۲	شفعہ میں طلبہ خصوصیت سے پہلے دو طلبہ لازم طلب مواہبت اور طلبہ اشہاد۔
۱۶۲	۱۷ سال کا آدمی طلبہ شفعہ کر سکتا ہے، اور اگر اس انتظار میں کہ مجھے حق ہے یا نہیں، کچھ تاخیر کر دی تو شفعہ کا حق جاتا رہا۔	۱۶۲	اگر دارمیوہ یا احد المتعاقبین میں سے کوئی بھی پیش نظر ہے تو ایک ہی دونوں کے قائم مقام ہوگی۔
۱۶۲	شفعہ کے ہاتھ مکان نہ بیچ کر غیر شفیع کو دینا جبکہ شفیع کو مکان کی سخت ضرورت ہے اور اس وعدہ پر کہ اس کو مکان دیا جائے گا، بیچ سے قبل بطور کرایہ دار شفیع کا قبضہ بھی کرادیا۔	۱۶۲	دونوں طلبہ میں سے کسی کے لئے گواہی ضروری نہیں، البتہ ثبوت کے لئے گواہی ضروری ہے۔
۱۶۲	مکان خریدنے والے اجنبی نے مکان مسجد کے لئے خریدا ہے کیونکہ ایک تیسرے آدمی نے ایذائے شفیع کے لئے کہا کہ وہ مکان مسجد پر لے لیا جائے تو میں اپنا مکان مسجد کو دے دوں گا، اب ارادہ ہے کہ مکان بہت زائد قیمت پر شفیع کے ہاتھ بیچا جائے، حالانکہ مسجد کو ضرورت مکان کی نہیں، مسجد مقروض ہے اور اس کے دیگر ضروری امور کا انتظام نہیں "سوال"۔	۱۶۲	جن تاخیروں کا سوال میں ذکر ہے سب فضول اور بلا ضرورت تھیں جن سے شفعہ کو ضرر نہیں۔
۱۶۱	قبل بیع شفیع کا کوئی حق نہیں، مکان کا اس کے پاس کرایہ ہوتا، اس کا اس کے خریدنے کا اعلان کرنا، اس کا ضرور تمند ہونا، یا اس کا کسی حصہ دار سے معاہدہ ہو جانا کہ تجھے دوں گا، اسے کوئی ترجیح نہیں دے سکتا۔	۱۶۳	اسی معاملہ سے متعلق مقدمہ کی مسل کے ساتھ دوسرا تفصیلی "سوال اور اس کا جواب"۔
۱۶۳	بیچ کی خبر پاتے ہی طلبہ مواہبت اور طلبہ اشہاد بجالایا تو اسی دام پر جس پر بکا شفعہ حاصل کر سکتا ہے۔	۱۶۳	صورت مسئلہ میں وہی طلبہ دونوں کیلئے کافی ہے۔
۱۶۳	اس سے زائد قیمت مانگتے ہیں، اگر اس کا مطلب یہ ہے	۱۶۵	گواہوں کا گھیرے کے پاس لے جانا پردہ کرا کر اندر لے جانے کی ضرورت نہ تھی۔
		۱۶۵	طلبہ اشہاد میں "گواہ ہو جاؤ" کہنا کچھ ضروری نہیں۔
		۱۶۶	آیات قرآنی سے اشہاد کے معنی کی تائید۔
		۱۶۶	بدائع، خانیہ، محیط، ہدایہ کا حوالہ۔
		۱۶۶	اگر طلبہ اول بروجہ کفایت نہ ہو تو مکان تک جانا اور پردہ کرانا وغیرہ ضرورت تاخیر و مسقط شفعہ ہے۔
		۱۶۶	طلبہ اشہاد کے لئے اقرب کو چھوڑ کر ابعد کی طرف جانے پر اس کو قیاس نہیں کیا جاسکتا کہ اس کیلئے شرط یہ ہے کہ اقرب ابعد کے راستہ میں نہ پڑے۔
		۱۶۶	طلبہ اول کے جو الفاظ بیان کئے گئے ہیں البتہ نظر مجیب میں نا کافی ہیں۔
		۱۶۷	حاضر کی تعیین اشارہ سے ہوتی ہے اور غائب کی تسبیہ سے، جو گھر و مکان میں ذکر محدود اور بعد ہے۔
		۱۶۷	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۹	”سوال“۔ مردودت سے کاشتکار کو استقرا کا حق حاصل نہیں ہوتا،	۱۷۳	کہ طلب بجائے بغیر اس مکان کی خریداری پر تیار ہو گیا تو اس کا شعبہ باطل ہو گیا، ایسی صورت میں اس کو مکان نہ دینا غلط نہیں۔
۱۷۹	زمین کیسی ہی ہو اور چاہے کتنی ہی مدت کاشت کرے۔ زمین کو کاشت کے قابل بنایا ہو، اس میں چوگزی وغیرہ کھودی، دوسری زمین سے مٹی لاکر پانی، درخت بویا یا مکان بنایا تو سلطانی زمین میں اس کو حق استقرا مل جاتا ہے، اور اس کے بعد اس کے ورثہ کو بھی بلاوجہ شرعی بے دخل نہ کیا جائے گا۔	۱۷۳	بقیہ باتیں جو سوال میں ذکر ہوئیں زائد ہیں، اس کا اس مسئلہ سے کوئی تعلق نہیں، مسجد نے مکان کی قیمت زائد دی، اس کی دوسورتیں ہیں، لوگوں نے چندہ سے مکان کا دام ادا کر کے مسجد کو دے دیا، جب تو کوئی گناہ نہ ہوا کہ اصل سے زائد قیمت دینا گناہ نہیں۔
۱۸۰	جامع المصلوین اور عتود الدریہ سے مسئلہ کا جزیہ۔	۱۷۳	اور چندہ کر کے متولی کو دیا اور اس نے بلا ضرورت زائد قیمت دی تو زیادت فاحش پر متولی گنہگار ہوگا اور مسجد کے نقصان کا متولی کوتاہان دینا پڑیگا۔
۱۸۱	علیحدگی کے اعتبار۔ زمیندار کی مملوکہ زمین میں کاشتکار کو کبھی کسی طرح حق استقرا نہیں۔	۱۷۳	کچ کے پہلے خریداری سے انکار سے حق شعبہ باطل نہیں ہوتا۔
۱۸۳	اجارہ کی مدت تمام ہونے کے بعد زمیندار زمین خالی کر سکتا ہے، اور اس میں مکان بنایا یا درخت لگایا ہو تو زمین خالی کرے، درخت کاٹ لے اور ملہ لے جائے۔	۱۷۳	بعد بچ طلب مواخبت اور طلب اشہاد میں تاخیر سے حق شعبہ باطل ہو جاتا ہے۔
۱۸۳	درخت کٹنے اور مکان اکھاڑنے میں زمین کا زیادہ نقصان ہو تو کٹے ہوئے درخت اور اجڑے ہوئے ملہ کی قیمت کٹائی اور گھر کھدوائی کی مزدوری مہیا کرنے کے بعد ادا کر کے درخت اور ملہ زمیندار خود لے لے۔	۱۷۵	<b>کتاب القسمة</b> کل جائیداد صرف چند ورثہ میں تقسیم کرنے کا ”سوال“۔ اسی تقسیم باطل ہے، بیخ کا فیصلہ صرف انہیں لوگوں کے حق میں نافذ ہوگا جنہوں نے انہیں بنایا، دوسروں کے حق میں انہیں تصرف کا اختیار نہیں۔
۱۸۳	سال بسال کا پٹہ ہوتا ہو تو ہر سال کے ختم پر زمیندار کو علیحدہ کرنے کا حق ہے۔	۱۷۵	قاضی نے اگر ایسا فیصلہ اس گواہی کے بعد کیا کہ مزید کوئی وارث نہیں، تو وارث ظاہر ہونے کے بعد تقسیم تو زدی جائے گی۔
۱۸۳	خیر یہ اور شامی سے مسئلہ کا جزیہ۔ اس امر کی تفصیل کہ ارض مملوکہ میں غرس، بنا پر کب مالک قیمت دے گا اور کب اجیر زمین کی قیمت دے گا، اور مصنف کی ترجیح۔	۱۷۶	قاضی کو ولایت عامہ حاصل ہے۔
۱۸۵	حاوی زاہدی کی عبارت کا محمل اور اس کے بارے میں مصنف کی رائے۔	۱۷۶	چند گمروں کی شرکاء میں کب اجتماعی تقسیم ہو اور کب ہر گھر کی علیحدہ علیحدہ۔
۱۸۷	کردار میں حق استقرا کی بنیاد نظر للکھائین ہے۔	۱۷۷	<b>کتاب المزارعة</b> کاشتکار کے حق استقرا اور مقدمہ بے دخلی کے تاوان سے
۱۸۷	غلامہ حکم دیہات مملوکہ کی زمین میں کاشتکار کو کوئی حق		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۹	اگر شرکاء کے رد یا اذن کے بغیر از خود کاشت کر لی تو اگر	۱۸۹	موروثی نہیں اور اس پر جراثیم رہنا ضرور ظلم ہے۔
۱۸۹	زمین کو نقصان پہنچانا مہرب ہے، اس صورت میں نہ زمین	۱۸۹	مدعی کو خرچہ دلا تا حکم شرع کے خلاف ہے۔
۱۹۸	کے نقصان کا تاوان نہ لگان، کچھ نہیں۔	۱۸۹	اپنے حق کی وصولی کی تدبیر۔
۱۸۹	اور زراعت سے زمین کو فائدہ ہو تو یہ صورت اجازت میں	۱۸۹	اضافہ لگان پر کاشتکار خوش ہے اور زمین نہ چھوڑے تو شرعاً
۱۸۹	داخل ہے، اس صورت میں بھی نہ لگان نہ تاوان، البتہ	۱۸۹	وہ لگان اس پر لازم ہے۔
۱۹۸	شرکاء بھی اپنے اپنے حصوں کی مقدار زراعت کر سکتے	۱۹۰	خود ہی لگان کی شرح بڑھ گئی ہو اور انکار کے باوجود کاشتکار
۱۹۹	ہیں۔	۱۹۰	کاشت کرتا رہتا تو بڑھی ہوئی لگان اس پر لازم ہے۔
۱۹۹	مصنف کی تحقیق اور مسئلہ کی تفصیل۔	۱۹۱	اس اضافہ شدہ لگان کے بدلے مقدمہ کے خرچہ کے نام
۱۹۹	جس صورت میں زراعت سے زمین کا نفع، نقصان کچھ	۱۹۱	سے جو ملے لے سکتا ہے۔
۱۹۹	معلوم نہ ہو فقہاء اس کا صریح حکم نہیں لکھتے۔	۱۹۲	اس کا قاعدہ کلیہ کہ کب خرچہ کے نام سے لے سکتا ہے
۱۹۹	مصنف کی تحقیق کہ یہ حکم معصرت میں داخل ہے۔	۱۹۲	اور کب نہیں۔
۱۹۹	جامع الفصولین اور شامی سے مسئلہ کا حکم۔	۱۹۳	ایسے نام سے جس میں بدنامی ہو نہ لے کہ شریعت میں
۱۹۹	اور اس حکم کے دائرہ بے عرف ہونے کی تصریح۔	۱۹۳	برے کام اور برے نام دونوں سے بچنے کا حکم ہے۔
۲۰۱	ہمارے زمانہ کے عرف کے اعتبار سے مسئلہ کا حکم۔	۱۹۳	ایسی ہی زمین کے بارے میں دوسرا "سوال" اور اس میں
۲۰۲	غلامہ حکم۔	۱۹۳	اپنے حق کی وصولی کی سابقہ تدبیروں کی تفصیل
۲۰۲	مقتضیٰ زمین کے وقت زمیندار کے نذرانہ لینے کا "سوال"	۱۹۳	کا "جواب"۔
۱۹۶	ایک کاشتکار کا دوسرے کاشتکار کے ہاتھ زمین پہنچانا جائز	۱۹۶	جموٹ بولنا حرام ہے۔
۱۹۶	ہے اور زمیندار کا نذرانہ اگر دوسرے کاشتکار سے سال	۱۹۶	اپنا حق وصول کرنے اور اپنے سے ظلم دفع کرنے کے لئے
۱۹۶	رواں کی اجرت میں اضافہ کے طور پر لیا جاتا تو جائز	۱۹۶	پہلو دار بات کہہ سکتے ہیں جبکہ صدق میں معصرت ہو۔
۲۰۳	ہوتا، دوسرے کو پہلے کی جگہ قائم کرنے کی رشوت کے طور	۱۹۶	صدق کا مفسدہ کذب سے بڑھ جائے تو مجبوری کذب کی
۲۰۳	پر لیا جاتا ہے، اس لئے ناجائز ہے۔	۱۹۶	بھی اجازت ہے۔
۱۹۶	صورت بالا میں جب کاشتکار اول دوسرے کیلئے دستبردار	۱۹۶	مشتہر کہ گاؤں میں بے اذن شرکاء کسی ایک شریک کے
۱۹۶	ہو چکا اور زمیندار نے دوسرے کو قبول کر لیا، تو اب یہی	۱۹۶	کاشت کرنے کا "سوال"۔
۲۰۳	مستاجر ہو گیا، اور خراج جو زمیندار آئندہ لے گا اس کو ادا	۱۹۶	باجازت دیگر شرکاء کاشت جائز ہے، اور جب تک یہ
۲۰۳	کرنا ہوگا۔	۱۹۶	تصریح نہ ہو کہ لگان نہ لیا جائے کاشتکار کے حصہ کا لگان دینا
۱۹۶	اور اگر کاشتکار دوم زمین کا مستقل مالک سمجھا جائے تو	۱۹۶	بھی واجب ہوگا۔
۱۹۶	زمین کی یہ بیع فضولی ہوگی اور نذرانہ زمین کی قیمت پر	۱۹۶	اگر اور شرکاء کی مرضی کے خلاف کاشت کی تو ظالم
۱۹۶	اضافہ، اور زمیندار کی اجازت سے قیمت کاشتکار اول کی	۱۹۶	اور عاصب ہے، اور زمین کو کاشت سے نقصان پہنچا ہو تو
۱۹۸	اور نذرانہ زمیندار کے لئے جائز ہوگا مگر زمیندار کا آئندہ	۱۹۸	تاوان دے اور نقصان نہ پہنچا ہو تو لگان عائد نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۳	مطالبہ وصول کر کے بیع مسلم کے نام پر اس روپیہ کو وصول کرنا اور اسے سیر بھر گئے ہوں دینا کہ ہمارے یہاں یہی بھاڑ ہے، جائز ہے یا نہیں۔	۲۰۳	اس سے خراج وصول کرنا ناجائز ہوگا۔
۲۰۴	یہاں کے غیر مسلموں کو اس شرط پر قرض دینا جائز ہے اور مسلمانوں کو ناجائز۔	۲۰۳	بیانی کے کمیت میں اندازہ سے پیداوار مقرر کرنا باطل ہے، مسئلہ کی تفصیل اور مختلف صورتوں کا حکم، اور ہدایہ سے مسئلہ کا جائز ہے۔
۲۰۴	یہاں کہ غیر مسلموں سے اگر معاہدہ کاشتکاری کے وقت ہی اس طرح معاملہ کیا جائے کہ سال بسال اتنی لگان، اور اگر کسی سال باقی پڑ گئی تو اس سال کی اتنی زائد تو جائز ہے اور معاہدہ کے بعد اضافہ کیا تو حرام۔	۲۰۳	ہندو کاشت کار سے ایسے معاملہ کا حکم جدا ہے۔
۲۰۸	ہاں باقی وصول کرنے کے بعد تاخیر کے ہر جانہ کے طور پر غیر مسلموں سے کچھ وصول کر لے تو جائز ہے چاہے نام اس کا بیع مسلم ہی رکھے۔	۲۰۳	دوامی پنہ، ہمسکی کاشتکار اور ۱۲ سال کے بعد حق استقرار سے "سوال"۔
۲۰۸	اس امر کی تفصیل کہ زائد رقم کب حساب میں دکھائی جاسکتی ہے اور کب نہیں۔	۲۰۳	دوامی پنہ کوئی عقد لازم نہیں، سال تمام پر عقد ختم ہو جاتا ہے۔
۲۰۸	بیع مسلم کی جو صورت سوال میں مذکور ہے کہ سیر بھر غلطہ کے بدلہ دس روپیہ لیں، غیر مسلم سے جائز اور مسلمان سے ناجائز، اور اس کو رضا کہنا غلط ہے کہ یہ دہاؤ کی رضامند ہے۔	۲۰۵	قانونی حق استقرار شریعت کے نزدیک کچھ نہیں۔
۲۰۹	ایسے مال کو حلال کرنے کی ایک تدبیر۔	۲۰۵	ہمسکی کاشتکار بنا سکتا ہے، مگر مقررہ لگان سے زائد لیتا جائز نہیں۔
۲۰۹	عدم ادائیگی کی صورت میں لگان میں سال بسال اضافہ کی شرط ناجائز اور اسکی وجہ سے اجارہ قاسد ہے۔	۲۰۵	زائد لینے کی ترکیبیں۔
۲۰۹	پندرہ ہیکٹر اراضی ہزار روپیہ پر پانچ سال تک اجارہ دینے اور زراہ اجارہ بیگنی وصول کرنے کا "سوال و جواب"۔	۲۰۵	مورد شیع کے دہاؤ سے جو زمین نہ چھوڑے پیداوار اس کے لئے ناجائز ہے یا تو زمین کے مالک کو دے یہ افضل ہے یا فقراء کو دے۔
۲۰۹	سرکاری لگان سے کم بیش شرح پر کمیت کاشت کار کو دینے کا "سوال و جواب"۔	۲۰۵	مالگزار نہ دینے، کاشت کار کے زمین میں درخت لگانے، اس کی قیمت میں سے زمیندار کے چوتھائی وصول کرنے زمیندار کی غیر آباد زمین کے آباد کرنے، اور غلط ٹاپ کی وجہ سے دوسرے کی جو زمین اس کے حصہ میں آگئی اس سے فائدہ اٹھانے کا "سوال"۔
۲۱۰	اصل کاشتکار ہمسکی کاشت کار کو بیش پر دے سکتا ہے یا نہیں۔	۲۰۶	مقرر مال گذاری کا ادا نہ کرنا ظلم و گناہ ہے۔
۲۱۰	صورت مذکورہ کے جواز کی تدبیریں۔	۲۰۶	مالک زمین کا اس درخت میں کوئی حق نہیں اس کا مانگنا ظلم ہے۔
۲۱۰	حق استقرار سے متعلق "سوال و جواب"۔	۲۰۶	اپنی رعایا کو سال بھر کا بلا سودی قرض اس طور پر دینا کہ سال بھر کے لگان میں تم کو اتنا زائد دینا ہوگا، یا قرضدار سے پچھلا بٹایا وصول کر کے یہ کہتا کہ مزید اتنا مسلم کے دے اور زائد رقم حساب فحی کے وقت حساب میں دکھائی جاسکتی ہے یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	معین ذابغ وہ ہے کہ ذبغ کرنے والے کیساتھ چھری پر ہاتھ رکھ کر چھری پھیرنے میں مدد دے، ان دونوں پر تسمیہ واجب ہے۔		<b>کتاب الذبائح</b>
۲۱۸	دیوبندی مسئلہ کی تعلیل، پاؤں پکڑنے والا معین ذابغ نہیں۔	۲۱۳	رات کے ذبیحہ اور ذبیحہ کے خون دینے نہ دینے سے متعلق "سوال"۔
۲۱۸	درمختار اور شرح نقایہ سے جزیہ۔	۲۱۳	رات کا ذبیحہ مکروہ تنزیہی ہے، اور ضرورت کے وقت کوئی کراہت نہیں۔
۲۱۸	ذبغ میں گھنٹی کا کوئی حصہ سر میں نہ لگا ہو تو کیا حکم ہے۔	۲۱۳	کراہت بھی اس فعل میں ہے، صحیح ذبغ ہو جائے تو ذبیحہ میں کوئی کراہت نہیں۔
۲۱۹	ذبیحہ کا مدار رگ کٹنے پر ہے، ذبغ فوق العقدہ اور تحت العقدہ کا لحاظ نہیں۔	۲۱۳	زندگی ثابت ہو اور ذبغ کے بعد خون دے، حلال ہے، اور موت ثابت ہے اور خون دے تب بھی حرام ہے۔
۲۱۹	ذبغ فوق العقدہ اور تحت العقدہ میں قول فیعل کیا ہے۔	۲۱۳	علامت حیات۔
۲۲۰	ذبغ کا مدار کم سے کم تین رگوں کے کٹنے پر ہے فوق العقدہ اور تحت العقدہ پر نہیں، شامی سے قول فیعل کا بیان۔	۲۱۳	ذبغ کے دانت بغیر واؤ کے بسم اللہ اکبر کہنا مستحب اور واؤ کے ساتھ کہنا مکروہ ہے۔
۲۲۰	بدائع کی ایک عبارت کی توضیح اور معنی کی تحقیق کہ صرف دو رگیں قلب سے دماغ تک متصل ہیں، مطلق اور مری نہیں۔	۲۱۵	بسم اللہ، اللہ اکبر کہنا ذابغ پر ضروری ہے، ہاتھ پاؤں پکڑنے والے پر نہیں۔
۲۲۱	پکڑنے والے کے تسمیہ نہ کہنے سے "سوال"۔	۲۱۵	وقت ذبغ جانور کو کس رخ ہونا چاہئے۔
۲۲۱	ذابغ، معین اور پکڑنے والے کے فرق کا بیان۔	۲۱۶	ذبغ کرنے والے اور ذبیحہ دونوں کو قبلہ رو ہونا سنت ہے۔
۲۲۱	جب میخ اور محرم جمع ہوں تو غلبہ حرام کو ہوگا۔	۲۱۶	ہمارے ملک میں ذبیحہ کا سر جنوب کی طرف ہو اور جانور بائیں پہلو پر سویا ہو اور پیٹہ مشرق کی طرف ہو تو اس کا رخ قبلہ کی طرف ہوگا۔
۲۲۱	درمختار اور شامی سے اس امر کا جزیہ کہ تسمیہ کس پر واجب ہے۔	۲۱۶	ذبغ کرنے والا اپنا داہنا قدم مذبح کی گردن کے کنارے رکھ کر ذبغ کرے۔
۲۲۲	ذبغ فوق العقدہ سے تین رگ کٹ جاتی ہے یا نہیں۔	۲۱۷	توجہ قبلہ ترک کرنا مکروہ ہے، اور بعض ائمہ مالکیہ کے نزدیک وجہ حرمت ذبیحہ ہے۔
۲۲۲	یہ بات مشاہدہ ہی سے معلوم ہو سکتی ہے۔	۲۱۷	اختلاف علماء سے بچنا کد ہے۔
۲۲۳	ذبغ فوق العقدہ کا "سوال و جواب"۔	۲۱۷	بخاری، مسلم، دارمی، ابن ماجہ سے طریقہ ذبغ کی حدیث۔
۲۲۳	دراختی کے ذبیحہ کا حکم۔	۲۱۷	تسمیہ شرط ذبیحہ ہے اور اس کے ساتھ بغیر سنت ہے۔
۲۲۳	دراختی آلات ذبغ سے ہے۔	۲۱۸	بخی اور تنویر سے ذبیحہ کے لٹانے کا طریقہ۔
۲۲۵	دراختی سے ذبغ ایسا ہی مکروہ ہے جیسا مکروہ چھری سے۔	۲۱۸	معین ذابغ اور اس کے تسمیہ پڑھنے سے "سوال"۔
۲۲۵	ضرورت کے وقت اس سے بھی ذبغ جائز ہے۔		
۲۲۵	شخصا ہونے سے پہلے سر طیغہ کرنا اور کھال اتارنا تعذیب بلا قاعدہ ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۲	تفسیر کبیر، ذخیرہ، شرح وہبانیہ، درمختار سے اس بدگمانی کی ممانعت کہ مسلمان اپنے ذبح سے غیر خدا کا تقرب کرتا ہے۔	۲۲۵	کھانا ایسے ذبیحہ کا بہرہ حال حلال ہے۔
۲۳۲	مسئلہ کا خلاصہ حکم۔	۲۲۶	ذبیحہ کی موت اور زندگی کی تفصیل، اور ذبح پر اس کے اثرات کا بیان۔
۲۳۳	مسلمان کو ایسے جانور کا بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرنا بھی مکروہ ہے۔	۲۲۶	ضرورۃً کندھتھیار سے ذبح میں تین رگ کٹنے سے پہلے جان نکل گئی تو حلت و حرمت میں علماء کا اختلاف ہے، رجحان چاہے حرمت ہے۔
۲۳۳	مذہبوں کی کھال کی حلت و حرمت کا "سوال"۔	۲۲۷	بے دستہ کی چھری سے ذبیحہ اور گرم مقامات پر گرمی میں روزہ سے "سوال"۔
۲۳۳	ایسی کھال حلال ہے اگرچہ بھینس اور بکری کی کھال کھانے کے لائق نہیں ہوتی۔	۲۲۷	مقیم غیر مسافر کو ایسا کام کرنا حرام ہے جس سے روزہ رکھنے میں بیمار پڑ جائے۔
۲۳۳	ذبیحہ کے ان سات اعضاء کا ذکر جن کا کھانا حرام ہے۔	۲۲۸	اگر ایسے کام کے ترک پر قدرت نہ ہو، روزہ رکھنا ممکن نہ ہو تو قضاء رکھے۔
۲۳۳	ذبیحہ کے اجزائے منوہ سے "سوال"۔	۲۲۸	ذبح اضطراری کا "سوال و جواب"۔
۲۳۳	سات چیزوں کی تصریح حدیث شریف میں ہے۔	۲۲۸	ظاہر کے نام کا بکرا مسلمان نے تسبیہ پڑھ کر ذبح کیا اس کا کھانا کیسا ہے۔
۲۳۳	طبرانی کی حدیث۔	۲۲۸	ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لے تو ذبیحہ مردار ہے یونہی مسلمان نے تسبیہ پڑھ کر ذبح کیا اور اس سے غیر خدا کی عبادت کا قصد کیا تو ذبیحہ حرام ہے۔
۲۳۳	امام اعظم نے ان میں خون کو حرام اور باقی کو مکروہ فرمایا۔	۲۲۸	وقت ذبح نہ غیر خدا کا نام لیا نہ اس کی عبادت چاہی تو ذبیحہ حلال ہے چاہے وہ کسی کے نام کا ہو۔
۲۳۵	کراہت سے مراد کراہت تحریم ہے، صاحب بدائع نے اسی کو حرام سے تعبیر کیا اور صاحب تنویر نے کراہت سے۔	۲۲۸	مشرک کا ذبیحہ مطلقاً حلال نہیں اگرچہ بسم اللہ پڑھ کر ذبح کیا ہو، اور کنبلی کا ذبیحہ بسم اللہ پڑھ کر ہو تو حلال ہے اگرچہ اس سے حضرت مسیح مراد لیا ہو۔ (حاشیہ)
۲۳۵	صاحب درمختار نے کراہت تحریمی کو رائج بتایا۔	۲۲۹	نیشاپوری اور بدائع سے وجہ فرق کا بیان۔
۲۳۵	متون میں جب کراہت کا لفظ مطلق وارد ہو تو مراد کراہت تحریم ہوتی ہے۔	۲۳۰	مسلمان پر بدگمانی حرام ہونے کا ثبوت قرآن و حدیث سے۔
۲۳۶	ان دو چیزوں کا ذکر جن کا اضافہ قاضی بدیع الدین خوارزمی، شمس الدین قہستانی، احمد معمری بخشی درمختار نے کیا۔	۲۳۱	دل کے ارادے پر حکم لگانے کی ممانعت قرآن و حدیث سے۔
۲۳۶	ان تین چیزوں کا ذکر جن کا اضافہ قاضی بدیع الدین اور احمد معمری نے کیا۔	۲۳۱	نہ آگمان برے دل سے لکھا ہے۔
۲۳۶	جزئیات کے حوالے۔		
۲۳۷	ان دس چیزوں کا ذکر جن کو ہا تصریح مصنف کتاب نے تفصیل کر کے نکالا۔		
۲۳۷	اس امر کی تصریح کہ حدیث شریف میں سات کا لفظ حصر کے لئے نہ تھا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	گلے میں بخیری پیوست کر کے بھی۔	۲۳۷	اجزاء سے مراد اعضاء ہی نہیں اخلاط بھی ہیں۔
۲۳۳	مہین ذابح کی تشریح۔	۲۳۸	نمبر ۱۵ سے ۲۱ تک اضافوں کا ذکر اور سب کی توجیہ۔
۲۳۳	شیعہ کے ذبیحہ کا "سوال"۔		کتاب فقہ میں بھی سات کا لفظ حصر کیلئے نہیں صرف اتباع
۲۳۳	آج کل کے شیعہ تہرائی کا فرد مرتد ہیں۔	۲۳۸	حدیث میں ہے۔
۲۳۳	روافض زمانہ کے کچھ عقائد کا بیان۔	۲۳۸	کتاب کثیرہ میں لفظ شاة کی قید کا بھی یہی حال ہے۔
۲۳۶	روافض کا ذبیحہ مرد اور حرام ہے۔		اوچھڑی کی کراہت بطور دلالت النص یا بطور اجرائے علیت
	مرتد بن وقت میں سے بخیری اور وہابیہ کے عقائد و احکام	۲۳۸	منصوص ثابت ہے۔
۲۳۶	کا ذکر۔	۲۳۹	یتایع میں ذبیحہ کی تشریح بھی ہے۔
۲۳۶	ان کے ذبیحہ کے حرام ہونے کا بیان اور دیگر احکام۔		اس موضوع کی پوری بحث کا مصنف کے رسالہ "منہج
۲۳۶	ان سے کم درجہ کے گمراہوں کا ذکر اور ان کا حکم۔	۲۳۹	المسلحہ" پر حوالہ۔
۲۳۶	آج کل کے یہود و نصاریٰ کے ذبیحہ کا "سوال"۔	۲۴۰	مذکورہ بالا مسئلہ کا "سوال و جواب"۔
	یہود و نصاریٰ الوہیت مسیح و عزیز کے قائل ہیں، ان کا		زندہ جانور سے علیحدہ کئے ہوئے عضو کی حلت و حرمت
۲۳۶	ذبیحہ حرام، اسی پر فتویٰ، اور یہی ظاہر الروایۃ بتایا گیا۔	۲۴۱	کا "سوال"۔
۲۳۷	بعض کے نزدیک جائز، البتہ کراہت میں شک نہیں۔		مچھلی اور مڑی کے علاوہ کسی جانور کے علیحدہ شدہ عضو کا
	آج کل کے نصاریٰ بطور شرع ذبح بھی نہیں کرتے	۲۴۱	کھانا حرام ہے۔
۲۳۸	۱۲۱۹ھ کے ایک مشاہدہ کا ذکر۔	۲۴۱	حدیث شریف سے مسئلہ کا بیان۔
۲۳۹	قدیانی اور وہابی کے ذبیحہ کا "سوال و جواب"۔	۲۴۲	کس کس کا ذبیحہ جائز ہے۔
۲۳۹	دو بھندے کے بھیجے ہوئے گوشت سے "سوال و جواب"۔	۲۴۲	ذبیحہ حج ہونے کی شرائط کا بیان۔
۲۵۰	بوہرے کا ذبیحہ حرام و مردار، اور ذبیحہ کا پیشہ حلال ہے۔	۲۴۲	عورت اور بچہ دار بچہ کا ذبیحہ جائز ہے۔
	ذابح بقر اور قاطع شجر کے بارے میں جو حدیث روایت	۲۴۲	عورت اور بوہرہ وغیرہ کے ذبیحہ سے "سوال"۔
۲۵۰	کرتے ہیں موضوع ہے۔		مسلمان اور کتابی عورت ہی کیوں نہ ہو ان کا ذبیحہ حلال
۲۵۱	دواستکمال دربارہ ذبیحہ نساء اور ان کا جواب۔	۲۴۳	ہے۔
۲۵۱	فاسق کے ذبیحہ کا "سوال و جواب"۔		بوہرہ اگر صرف بدعتی ہو اس کا ذبیحہ حلال ہے، اور مرتد ہو
	یوم نحر صبح صادق کے بعد نماز فجر سے قبل قربانی کرنے	۲۴۳	تو نہیں۔
	والے مسلمان غرباء نہ ہوں تو قربانی کے تیسرے حصہ،		آج کل کے نصاریٰ کے بارے میں علماء میں اختلاف
۲۵۱	اور اس حصہ کو خود کھانے والے کے بارے میں "سوال"۔	۲۴۳	ہے۔
	بے نکاحی عورت گھر میں ڈال لینے والے پر بلا جہت زنا	۲۴۳	اکثر مشائخ اس کو حرام فرماتے ہیں۔
	کا حکم لگانا حرام ہے بلکہ میاں بیوی کی طرح رہتے ہوں	۲۴۳	اسی پر فتویٰ اور اسی کو ظاہر الروایۃ بتایا گیا۔
	توان کے میاں بیوی ہونے کی گواہی دی جاسکتی ہے		آج کل کے نصاریٰ کا گھونٹ کر بھی مار ڈالنے ہیں اور

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۶	اور من حیث الدلیل قوی ہے۔	۲۵۲	اور زانی کا ذبیحہ بھی حلال ہے۔
۲۵۶	در مختار، حکملہ، ہندیہ، فتاویٰ کبریٰ، خزائنہ، شامی، فتح اللہ	۲۵۲	دیہات میں یوم نحر صاوق کے بعد قربانی کی تو ہو جائے
۲۵۷	الحسین کی عباتوں سے مسئلہ اثبات۔	۲۵۲	گی، شہر میں نہیں ہوگی، بعد نماز عید ہونا واجب ہے۔
۲۵۷	احتیاطی حکم۔	۲۵۲	قربانی کے گوشت کا تین حصہ کرنا امر استحبابی ہے سارا
۲۵۸	یہی "سوال وجواب" دوبارہ۔	۲۵۲	گوشت خود بھی کھا سکتا ہے، البتہ یہ گوشت یہاں کے غیر
۲۵۸	آدمی کے دودھ پر پرورش پاتے ہوئے بچہ کی حلت	۲۵۳	مسلموں کو دینا جائز نہیں۔
۲۵۹	و حرمت کا "سوال وجواب"۔	۲۵۳	فاسق کے ذبیحہ سے "سوال وجواب"۔
۲۶۰	بچوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانور کے متعلق	۲۵۳	فاسق کے ذبیحہ، اس کی ضیافت اور نماز جنازہ سے
۲۶۰	"سوال"۔	۲۵۳	"سوال"۔
۲۶۰	بحیرہ اور سائبہ کا بیان۔	۲۵۳	فاسق کا ذبیحہ جائز، نماز جنازہ اس کی واجب، اور اس کی
۲۶۰	قرآن عظیم میں ایسے جانوروں کو حرام قرار دینا کافروں	۲۵۳	دعوت قبول کرنے اور نہ کرنے میں سلف صالحین کے اندر
۲۶۰	کا کام بتایا، اور اس کو رد فرمایا۔	۲۵۳	اختلاف ہے۔
۲۶۱	اس کو ما اھل بہ لغیرہ اللہ سے کوئی علاقہ نہیں، نہ بتوں	۲۵۳	قصاب کا پیشہ جائز ہے۔
۲۶۱	کے تھان کی مٹھائی اس میں داخل۔	۲۵۳	مسئلہ بالاکا "سوال وجواب"۔
۲۶۱	ذبح کے وقت جس جانور پر غیر خدا کا نام لیا جائے وہ	۲۵۳	خانہ، شامی اور بزازیہ سے مسئلہ کا جزئیہ اور اس امر کی
۲۶۱	ما اھل بہ لغیرہ اللہ ہے۔	۲۵۳	تصریح کہ قربانی کا کوئی حصہ قصاب کی اجرت میں نہ
۲۶۱	وہابیہ کے جابلانہ خیال کا رد۔	۲۵۵	دے۔
۲۶۱	بچوں کے چڑھاوے کی مٹھائی مسلمانوں کو نہ لینا چاہئے۔	۲۵۵	غضنی جانور کے ذبیحہ کا "سوال"۔
۲۶۱	ایسی مٹھائی لینا ذلت بھی ہے، اور کافروں کی مراد کے	۲۵۵	غضنی کی قربانی جائز نہیں، ایسا گوشت پکائے سے
۲۶۱	موافق استسما۔	۲۵۵	پکنا نہیں ذبح کے بعد وہ حلال ضرور ہے۔
۲۶۱	البتہ ایسے جانوروں کا کھانا ان کی مراد کے خلاف ہے مگر	۲۵۵	در مختار اور عالمگیری سے مسئلہ کا جزئیہ۔
۲۶۱	شرط یہ ہے کہ قند نہ ہو۔	۲۵۵	کشمیا کے دودھ سے پرورش پانے والے بکری کے بچے
۲۶۱	قند سے بچنا لازم ہے۔	۲۵۵	کو دودھ چھوڑے مدت گزر گئی ہو تو بے غرضہ حلال ہے،
۲۶۱	چڑھاوے کے جانور کے ذبح کرنے اور اس کے گوشت	۲۵۵	مدت کے اندر دو چار روز اس دودھ سے پرہیز کر کے حلال
۲۶۱	سے "سوال"۔	۲۵۶	کیا تب بھی حلال ہے۔
۲۶۱	کافروں کے نام کہے اور مسلمان اللہ کے نام لے کر ذبح	۲۵۶	اسی حالت میں ذبح کیا تو اس کا کھانا مکروہ ہے، علماء کا اس
۲۶۱	کرے تو جانور حلال ہے۔	۲۵۶	میں اختلاف ہے کہ یہ کراہت تحریمی ہے یا تنزیہی۔
۲۶۱	یہ فعل مسلمان کے لئے منع ہے اور وہ گوشت مکروہ ہے۔	۲۵۶	نوازل، خلاصہ، خانہ، ذخیرہ، بزازیہ، تبیین، حکملہ، در مختار
۲۶۱	بچوں کے نام پر کان کئے ہوئے جانور کو خرید کر اپنے طور	۲۵۶	وغیرہ میں تنزیہی کی تصریح ہے، اور یہی امام محمد کا قول ہے،

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۹	حکم ہے۔	۲۶۲	پڑھنے کرنے اور کھانے کا "سوال و جواب"۔
۲۶۹	ذبیحہ کی حلت یا حرمت میں ذبیحہ ذائع کا اعتبار ہے۔		چھوڑے ہوئے ساڑ اور کچھوئے وغیرہ حرام اشیاء کو جلا کر
۲۶۹	مختلف نیتوں کا تفصیلی بیان۔	۲۶۲	یا تیل میں پکا کر کچے ہوئے تیل کے کھانے کا "سوال"۔
۲۷۰	عالمگیری، جامع الفتاویٰ، تاتارخانیہ سے مسئلہ کا جزئیہ۔		ساڑ حلال ہے، اور مولوی عبدالحی صاحب کے اسے حرام
۲۷۰	نیت ذائع میں بھی خاص وقت ذائع کی نیت کا اعتبار ہے۔		کہنے کی تردید، لیکن وہ مباح بھی ممنوع ہو جاتا ہے جو
۲۷۰	اس امر کی تائید دیگر امور شریعہ سے۔	۲۶۲	مسلمانوں کو ذلت پر پیش کرے۔
	ذائع سے پہلے کی شہرت و پکار خصوصاً غیر ذائع کی اس		حرام شے جلتے کے بعد بھی حرام رہے گی، اور حلال
۲۷۱	کا کچھ اعتبار نہیں۔	۲۶۳	میں جھوٹا ہو تو اسے بھی حرام کر دے گی۔
	اضافت کا مطلب عبادت نہیں، اس لئے اس کا یہ مطلب	۲۶۳	چھوڑے ہوئے جانور کے متعلق "سوال و جواب"۔
	نکالنا صحیح نہیں کہ ان جانوروں سے ان بزرگوں کی عبادت		عالمگیری کا جزئیہ کہ ایسے جانور کو مالک مباح کر دے تو
۲۷۱	کی جائے گی۔	۲۶۳	مباح نہ ہو ملک غیر کی وجہ سے ممنوع ہے۔
۲۷۱	نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ سے اس کی مثال۔	۲۶۳	اس سلسلہ میں مسئلہ ظفر بخلاف جنس کا تذکرہ۔
	جو لوگ اضافت کی بنیاد پر ان کو حرام بتاتے ہیں شریعت پر	۲۶۳	یہی مسئلہ پھر مکرر۔
۲۷۱	جرات کرتے ہیں۔	۲۶۵	شیخ سدو ایک روح خبیث ہے۔
	حدیث اور کتب فقہ سے ایسی اضافتوں کا ثبوت خاص		شیخ سدو کے نام سے مرغ ذائع کرنے اور موقعہ پر میلاد
۲۷۱	ذائع کی مختلف اضافتوں کا حدیث سے ثبوت۔	۲۶۵	پڑھوانے اور کھانا کھانے کا "سوال"۔
	حسب تصریح علماء مطلقاً اضافت کو سبب حرمت قرار دینے		اگر وہاں میلاد پڑھے تو ایسی روحوں کی تعظیم سے منع کر دیا
۲۷۲	والا جاہل ہے۔		جن کا اسلام تک معلوم نہیں، ان کے لئے جو مرغ ذائع ہو
۲۷۳	در مختار اور شامی سے ذائع کی جائز اضافتوں کی نصوص۔	۲۶۶	وہ بلکہ ان کا کھانا نہ کھائے۔
	اگر کوئی جاہل یہ اضافت یہ نیت عبادت کرے اس کو ہم		ایسے مولوی صاحب کے متعلق سوال جنہوں نے غیر اللہ
	بھی کافر کہتے ہیں لیکن ذائع کی یہ نیت نہ ہو اور وہ اللہ کے	۲۶۶	کے نام کا جانور کرنے والوں کے گھر کھانا کھایا۔
۲۷۳	واسطے ذائع کرے تو جانور حلال ہوگا۔	۲۶۶	ماہل بہ لغیر اللہ اور ذائع اولیاء وغیرہ کی تفصیل و تشریح۔
	قرآن وحدیث واقوال بزرگان دین سے بدگمانی کی		ذائع کرنے والے کی نیت اگر شیخ سدو کی عبادت ہو تو ذبیحہ
۲۷۳	ذمت۔		مردار ہو جائے گا اور عبادت کی نیت نہ کی اور ذائع اللہ کے
	خاص مسئلہ ماہل بہ لغیرہ اللہ میں منیہ، وغیرہ، شرح	۲۶۷	نام سے کیا تو ذبیحہ حلال ہوا۔
	وہابیہ، در مختار وغیرہ کی تصریح کہ ہم اس ذائع سے	۲۶۷	صورت مسئلہ کا تفصیلی حکم۔
۲۷۵	تقرب الی غیر اللہ کی بدگمانی نہیں کر سکتے۔		✽ رسالہ سبل الاصفیاء فی حکم
	شامی اور قاضی خان سے بسم اللہ بسم اللہ بسم اللہ کا جزئیہ	۲۶۹	الذبائح للاولیاء۔
	کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام تظہیر لیا ہو تو کوئی		بزرگوں کے نام کا جانور بخیر کے ساتھ ذائع کیا جائے تو کیا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۳	جانور جب تک زندہ تھا بالیقین حرام تھا، ذبح شرعی سے حلال ہوگا اور طریقہ مذکورہ پر اس کا حصول نہ ہوا۔	۲۷۵	خرج نہیں، اور اللہ کے ساتھ شرکت مراد ملی ہو تو ذبیحہ حرام ہے۔
۲۸۳	بچے والا غیر مسلم اگر یہ کہے کہ اس کو مسلمان نے ذبح کیا ہے تو دیانات میں اس کی خبر مستحضر نہیں۔	۲۷۶	شامی اور درمختار سے تمام خداوندی نام محمد کا جزئیہ اور عدم کفر کا ثبوتی۔
۲۸۳	درمختار، شامی، ہدایہ، تمبین، ہندیہ، اشباہ، فتح القدیر سے نصوص۔	۲۷۶	ایسے جانور کی مطلقاً حرمت کا ثبوتی دینے والوں کو صحیحہ اور ان کی تجہیل۔
۲۸۳	دیانات اور معاملات میں فرق اور ہندیہ سے اس کی مثال۔	۲۷۶	تصویر عبادت کی تائید میں مخالف کی دلیل کا رد۔
۲۸۳	ایک استثنائی صورت کا بیان۔	۲۷۷	تخصیص اور عدم تبدل بھی بجا مل نہیں۔
۲۸۶	مسلمان نے جانور ذبح کیا اور غیر مسلم نوکر کے ذریعہ گھر بیچا، کیا حکم ہے؟	۲۷۷	اسی صورت میں عدم تبدل سے حرام کی تصریح کے خلاف عبادت کا التزام سراسر زیادتی ہے۔
۲۸۶	اس خبر کا تعلق معاملات سے اگر دل بچے کہہ رہا ہے، مان لیا جائے۔	۲۷۸	بالفرض کسی نے ایسی نیت کی ہو تو حکم کفر اسی پر مقصور ہے، عام حکم لگا سمجھ نہوگا۔
۲۸۶	تمبین المحتائق اور درمختار کا جزئیہ۔	۲۷۸	مسئلہ کا علامہ حکم۔
۲۸۷	اس کی بات میں کچھ شبہ معلوم ہو تو نکھائے۔	۲۷۹	آیہ "لَا تَاْكُلُوا اَمْوَالَكُمْ فَمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ" کی تفسیر تفسیر کبیر سے۔
۲۸۸	ایضاً مسئلہ شراہ اللحم من الکافر۔	۲۷۹	جہنم کی حلت و حرمت کا "سوال وجوب"۔
۲۸۹	قابل نفرت لوگوں سے حلال طریقہ پر بھی گوشت خریدنا نہیں چاہئے۔	۲۷۹	ایضاً مسئلہ مذکورہ بالا۔
۲۸۹	جانور مذبح ملا، ذابح معلوم نہیں، اگر اس علاقہ میں صرف مسلمان ہی بچتے ہوں تو حلال ہے، اور اگر ایسے لوگ بھی بچتے ہوں جن کا ذبیحہ جائز نہیں، تو حلال نہیں۔	۲۸۰	غیر مسلموں سے گوشت خریدنے کا "سوال"۔
۲۹۰	مسئلہ پر متروک التسمیہ سے اعتراض کا جواب۔	۲۸۱	شرک غیر کتابی سے گوشت خریدنا جائز نہیں حلال و حرام میں کافر کا قول بالکل مستحضر نہیں۔
۲۹۰	غصب کا جانور ذبح سے حلال ہوگا مگر ملک غیر میں تصرف کرنے کی وجہ سے ذابح گنہگار ہوا۔	۲۸۲	ایک استثنائی شکل۔
۲۹۰	ایسا جانور اگر قربانی کا ہو تو اس پر چند مسائل کی تفریح۔	۲۸۲	اس حکم کے خلاف حرام اور اس کو مباحی بتانے والے پر لزوم کفر ہے تو بدعتیہ اسلام ضروری ہے۔
۲۹۱	گوشت حلال ہوتے ہوئے بھی وہ گوشت ذابح اور دوسروں کو کھانا حرام ہے۔	۲۸۳	اب بھی جو نہ مانے اور ان سے گوشت خریدے مسلمان اس کا مقاطعہ کریں۔
۲۹۱	یہ حرمت ملک غیر کی وجہ سے ہے۔	۲۸۳	گوشت کی خریداری میں غلط قسم کی شرط پر صلح ناجائز ہے۔
۲۹۱	مغضوب میں تصرف کے بعد اس کا لونگ ناگن ہوا لگ	۲۸۳	مسئلہ بالا کا اس اضافہ کے ساتھ سوال کہ ذبح سرکاری ہے اور ذبح پر مسلمان مقرر ہے۔
		۲۸۳	صورت مسکول میں گوشت خریدنا، کھانا، کھانا ناجائز نہیں۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۱	حیات پھر ذبح ہو سکتا ہے یا نہیں، اور کل ذبح کھا جائے تو کیا گنم ہے۔	۲۹۱	صرف تادان لے سکتا ہے۔
۲۹۲	کشمیر کے ایک مفتی صاحب کے فتوے کے جواب میں معصی کی تحریر، (حاشیہ)	۲۹۱	در مختار، اشباہ و تنویر، درر، ہدایہ وغیرہ سے مسئلہ کا جائزہ اور حدیث سے تائید۔
۲۹۷	آپ حرمت علیکم المعصی کی تفسیر۔	۲۹۳	کافر نے چھوڑے ہوئے جانور کو ارادہ بدل کر کسی کو بہہ کر دیا تو ایسا جانور مہوبہ کے لئے جائز اسے مہاہل بہ لغیر اللہ سے کچھ علاؤ نہیں!
۲۹۸	اس تفسیر سے مسئلہ مہاہل بہ لغیر اللہ میں مسلک وہابیہ کا رد۔	۲۹۳	شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی جو اس باب میں روش علماء کے خلاف فتویٰ دیتے ہیں، وہ بھی تادم ذبح استمرار اہلال ظہیر اللہ کو ضروری قرار دیتے ہیں۔
۲۹۹	ڈھٹی یا مریض جانور اس کی حالت کتنی ہی سقیم ہو اگر زندگی ثابت ہو تو ذبح سے حلال ہو جائے گا۔	۲۹۳	ان کی مسئلہ حدیث اور عبارت غیث الشاہد کی کا بھی مفاد ہے بلکہ شاہ صاحب نے اپنی تفسیر میں خود اس کی تصریح کی ہے۔
۲۹۹	دعویٰ کے ثبوت کے بعد زندگی کی کسی علامت کی ضرورت نہیں۔	۲۹۳	حکم مسئلہ یہ کہ نیت بدل جانے سے وہ جانور حلال ہو گیا۔
۲۹۹	دھیر کروری سے اس امر کا جائزہ کہ درندہ سر کھا جائے یا پیٹ چھاڑ دے اور جانور زندہ ہو تو ذبح جائز ہے۔	۲۹۵	ندوحد جانور جس کے ذائق کا پتہ نہ ہو "سوال و جواب"۔
۳۰۰	دھیر کروری میں رگ کے سلسلہ میں قطع کا لفظ ہے، قطع اور ہے سورج کرنا اور ہے۔	۲۹۵	مدار صاحب کے مرغ کا "سوال"۔
۳۰۰	دھیر کی عبارت میں تین فرعون کا ذکر ہے جن میں بظاہر تضاد ہے۔	۲۹۵	جو مسلمان اللہ کے نام پر ذبح کرے اور اسی کے لئے اس کی جان لے وہ حلال ہے۔
۳۰۱	ان اقوال کے درمیان معصی کی تیس فتویٰ۔	۲۹۵	مرغ کو نہ حرار پر لے جانا چاہئے نہ مرغ کی خصوصیت ضروری سمجھنا چاہئے، ثواب البتہ ان بزرگوں کی روح کو پہنچا دے۔
۳۰۱	ایک دوسری فتویٰ اور فوائد محل ذبح میں تحقیق مناہک کی ہے مثال تقریر۔	۲۹۵	بڑے پیر صاحب کے بکرے کے سلسلہ میں شاہ عبدالعزیز صاحب کے فتویٰ حرمت سے "سوال"۔
۳۰۳	تمام فرور مختلفہ کا اتفاق اور سوال استثناء کا جواب۔	۲۹۵	شاہ صاحب نے اس مسئلہ میں اپنے فتاویٰ اور تفسیر دونوں جگہ لفظی کی ہے۔
۳۰۳	کتے کے پکڑے ڈھٹی جانور کے ذبیحہ سے "سوال"۔	۲۹۶	امام مالک فرماتے ہیں بے دلیل تو صرف رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قول مقبول ہے، بقیہ کوئی عالم مصوم نہیں۔
۳۰۳	کسا شکاری ہو اور بسم اللہ پڑھ کر چھوڑا ہو تو ذبح سے مر جائے تب بھی حلال ہے۔	۲۹۶	بزرگوں کے نام کے جانور سے "سوال و جواب"۔
۳۰۳	زندہ ہے تو ذبح کر لیا جائے، کتے کے ڈالے ہوئے ذبح سے اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔	۲۹۶	درندہ نے حلال جانور کی رگ چھید ڈالی تو وہ جانور بشرط حلت کی علت جانور کا وقت ذبح زندہ ہونا ہے خون فوراً
۳۰۳	ذبح کے کچھ دیر بعد خون دینے اور عورت اور بچہ کے ذبیحہ سے "سوال"۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۸	ایمان میں بھی خطرہ، لیکن مسلمان پر ایسی بدگمانی نہ کرنی چاہئے البتہ ایسے شخص کی امامت سے پرہیز بہتر ہے۔	۳۰۴	یا بعد میں دے یا نہ دے۔
۳۰۸	خاکروب کے بنائے ہوئے بکرے کا "سوال"۔	۳۰۴	محورت یا بچہ مطابق شرع ذبح کریں تو ان کا ذبیحہ حلال ہے۔
۳۰۹	مسلمان نے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا ہو تو اس کے حلال ہونے میں شبہ نہیں۔	۳۰۴	خون نہ دینے کی صورت میں علماء کا اختلاف ہے۔
۳۰۹	غیر مسلم بھیوں کا بتایا اس لئے ہو کہ اس نے اپنے بھوں کے نام چڑھایا تو ایسا گوشت مسلمانوں کو کھانا حرام ہے۔	۳۰۵	بھینس جس کی زندگی کے بارے میں یقین نہیں ذبح کر کے دس روپیہ میں قصاب کو دی اس نے گوشت ذبح کر دیا اور کھال چھ روپیہ میں بیچ دی اس پر کتنا مطالبہ ہوگا۔
۳۰۹	اگر بکر مسلمان کا تھا اور اس نے بنوایا، اور وہ اپنا ناپاک پیشہ بھی کرتا ہے، تو اگر خوب اچھی طرح اس نے صفائی نہ کر لی ہو تو یہ سخت بے احتیاطی ہے۔	۳۰۵	مذکورہ بھینس اگر بالیقین زندہ تھی یا ذبح کے وقت زندگی کی علامت پائی گئی پھر دس روز در نہ کچھ نہیں۔
۳۰۹	اور اگر صفائی کر لی ہو تو دیکھا جائے گا کہ لوگ وہاں اس کے چھوئے ہوئے کو کھانے سے پرہیز کرتے ہیں یا نہیں، پرہیز کرتے ہیں تو بنوانے والے نے بے پروائی کی اور مصلحت دینی کے خلاف کیا اور نافرمانی کے مرتکب ہوئے۔	۳۰۵	صدقہ کا جانور بلا ذبح مصرف کو دینے کا "سوال"۔
۳۰۹	یہ سارا حکم اس وقت ہے کہ ذبح کے وقت سے بنانے کے دوران اور مسلمان کے ہاتھ میں آنے تک برابر مسلمان کی نگاہ میں رہا۔	۳۰۶	صدقہ واجبہ ہو اور جو ب خاص ذبح کا تو بے ذبح ادا کرے گا، ہاں ذبح کا وقت نکل گیا ہو تو زندہ ہی صدقہ کیا جائے۔
۳۰۹	تھوڑی دیر کے لئے غائب ہوا تو حرام۔	۳۰۶	ذبح بقر اور قطع شجر جائز ہے۔ قرآن کی آیت سے اس کا ثبوت ہے، اور اس بارے میں لوگوں میں جو قول مشہور ہے بے اصل ہے۔
۳۱۰	گھوڑے کا گوشت صاحبین کے نزدیک حلال ہے، اور امام صاحب مکروہ فرماتے ہیں، کراہت تحریمی ہے۔	۳۰۶	ذبح بقر اور قطع شجر جائز ہے۔ قرآن کی آیت سے اس کا ثبوت ہے، اور اس بارے میں لوگوں میں جو قول مشہور ہے بے اصل ہے۔
۳۱۰	قاضی خان نے اس کی حجاج کی، وہ فقیر انفس ہیں، فتویٰ انہیں کی حجاج پر ہوگا۔	۳۰۷	شارب غمر ضرور معذب ہے، لیکن مسلمان ہے تو دانی نہیں، ایسا شخص زیر مشیت الہی ہے اور انجام بلا شبہ مفقوت ہے۔
۳۱۰	تھستانی نے اس کی حجاج کی، اور خلاصہ، ہدایہ، محیط، مفتی سے قاضی خاں نے نقل کی اسی پر متون ہیں جن کی وضع نقل مذہب کے لئے ہوئی اور جن پر فتویٰ ہوتا ہے۔	۳۰۷	ذبح اور قطع کی اجرت جائز ہے، پیسوں سے اجرت مقرر کرنا جائز، اسی جانور بلکہ دوسرے جانور کے گوشت سے اجرت مقرر کرنا منع ہے۔
۳۱۱	کفایہ میں اس کے خلاف کو ظاہر الروایۃ کہتا، یا جمہور کا فتویٰ اس کے خلاف ہوتا، اس کو معترض نہیں۔	۳۰۷	جو شخص گوشت اجرت میں لینے کی عادت بنالے قاسق معطن ہے اور اس کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔
۳۱۱	ایضاً گھوڑے کے گوشت اور دودھ کے بارے میں علماء	۳۰۸	ہندوؤں کا جانور بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کرے تو حلال ہے مگر مسلمانوں کو یہ فعل مکروہ ہے۔
			اور ہندوؤں کی نیت پر کرے تو جانور مردار، اور اس کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۷	اس شہد کا جواب کہ بعض کتابوں میں لفظ یوم کے ساتھ یوکل کا لفظ آیا ہے۔	۳۱۱	میں سخت اختلاف ہے، گوشت میں احتیاط قول امام میں ہے، جس قول میں دودھ کو حلال کہا اس میں وجہ فرق یہ ہے کہ گوشت کے حرمت کی وجہ ثقلیل آلہ جہاد ہے اور دودھ میں یہ وجہ نہیں پائی جاتی۔
۳۱۷	یہ روایتیں قاعدہ کلیہ فقہیہ اور مشاہدات کے معارض نہیں ہو سکتیں۔	۳۱۲	گدھا، بچر اور گھوڑے کے گوشت سے ”سوال“۔
۳۱۷	عرب میں لفظ یوم صرف آٹو کے لئے ہی موضوع نہیں۔	۳۱۲	گدھا حرام ہے، یونہی وہ بچر جو گدھی سے پیدا ہوا، گھوڑا امام اعظم کے مذہب میں مکروہ تحریمی ہے، یونہی وہ بچر جس کی ماں گھوڑی ہو۔
۳۱۷	ہرات میں اڑنے والے پرند کو عربی میں یوم کہتے ہیں۔	۳۱۲	حرمت خرقہ حدیث۔
۳۱۷	یوم غیر ذی حجب پرند کو بھی کہتے ہیں۔	۳۱۲	آٹو کی حلت و حرمت سے سوال۔
۳۱۸	چمگاڑ کی حلت و حرمت سے ”سوال“۔	۳۱۲	اور عالمگیری، طحاوی، شامی، میزان اور حلیۃ الحجج ان کا حوالہ
۳۱۸	چمگاڑ کی حلت و حرمت میں ہمارے علماء میں اختلاف ہے۔	۳۱۲	کہ شافعیہ کے نزدیک حرام اور حنفیہ کے یہاں حلال ہے مگر عالمگیری میں یہ قول لفظ قیل کے ساتھ بیان کیا جس کا مطلب یہ کہ یہ قول ضعیف ہے۔
۳۱۸	فوائد حنفیہ کے مطابق وہی قول حلت ہے۔	۳۱۲	حلیۃ الحجج ان کا حوالہ غلط ہے اس میں حنفیہ کی طرف حلت کی نسبت نہیں، البتہ شافعیہ کے وہ قول ہیں۔
۳۱۸	مطلقاً دانت ہونا موجب حرمت نہیں بلکہ اس سے شکار کرنا حرمت کا موجب ہے۔	۳۱۳	ان تین کتابوں کے علاوہ تمام کتب فقہ اور احادیث میں بچہ اور کیلہ والے شکاری جانور کو حرام قرار دیا ہے۔
۳۱۸	چمگاڑ شکاری جانور نہیں۔	۳۱۳	عالمگیری، طحاوی، شامی، میزان شعرائی سے اس موضوع پر نصوص۔
۳۱۹	دانہ خور کوے اور دانہ ونجاست دونوں کھانے والے کوے سے ”سوال“۔	۳۱۳	ایسے جانوروں کے حرمت کی حکمت یہ ہے کہ ان کی خصلت شرعاً مائی ہے، تو کھانے والا بھی ایسا ہی بد خصلت ہو جائے گا۔
۳۱۹	دانہ خور کوے کو فراب الزرع کہتے ہیں، جو چھوٹا سیاہ اور اس کی چونچ سرخ ہوتی ہے۔	۳۱۳	ایسے جانوروں کی حرمت پر امام اعظم، شافعی و احمد کا اتفاق ہے۔
۳۱۹	اور مردار خور کوے کو فراب البقع، اس کے رنگ میں سیاہی کے ساتھ سفیدی بھی ہوتی ہے، اس میں وہ پہاڑی کوا بھی داخل جو بڑا اور بالکل سیاہ ہوتا ہے۔	۳۱۵	آٹو کے بچہ والے شکاری جانور ہونے میں شہد نہیں۔
۳۱۹	جمع کر کے کھانے والے کو معصوم کہتے ہیں، اس میں اختلاف ہے، صحیح یہ کہ مکروہ تنزیہی ہے۔	۳۱۵	اس بات کی بھی شہادتوں کا بیان۔
۳۲۰	کوے اور آٹو سے ”سوال و جواب“۔	۳۱۵	عجائب المخلوقات، مرآت الاساطیل اور امیر خسرو علیہ الرحمۃ کے شعر سے آٹو کے شکاری جانور ہونے کا ثبوت۔
۳۲۰	پیلو کے اٹوے اور گوشت، اور ایسی مرغ کے پالنے سے ”سوال و جواب“۔	۳۲۶	
۳۲۰	گائے کی حلت قرآن سے ثابت ہے، حضور نے کھایا یا نہیں، یہ اس وقت پیش نظر نہیں۔		
۳۲۰	گائے کا گوشت سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تناول		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۵	معنف کی تحقیق کہ جریٹ اور مارمائی دو علیحدہ علیحدہ مچھلیاں ہیں۔	۳۲۱	فرمایا نہیں "سوال و جواب"۔
۳۲۵	مارمائی کی تشریح اور مختلف زبانوں میں اس کے نام کا بیان۔	۳۲۱	گائے کا گوشت سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کھایا۔ (حاشیہ)
۳۲۵	مارمائی کی پیدائش کے بارے میں مختلف نظریات اور خود معنف کا نظریہ۔	۳۲۱	کبوتر کا گوشت اور حقیقت کا گوشت ماں باپ کے لئے حلال ہیں۔
۳۲۵	جری، صلور اور نکلیس کے بارے میں اہل فن کے اختلافات کا ذکر۔	۳۲۲	کون سا خرگوش جائز ہے پیچہ والا یا گھر والا "سوال"۔
۳۲۵	ارشاد الساری، مجمع بحار الانوار، قاموس، تاج العروس، حیاۃ الجمع ان، عجائب قزوینی اور مفتی الامیر سے مارمائی کی تعیین۔	۳۲۲	خرگوش کے پیچہ ہی ہوتا ہے وہی حلال ہے، گھر والا خرگوش دنیا کے پردے پر نہیں۔
۳۲۵	عمدۃ القاری، مجمع بحار الانوار، تاج العروس، حیاۃ الجمع ان سے ایسی روایتوں کی تخریج جس میں جریٹ اور مارمائی کو ایک لکھا ہے۔	۳۲۲	تالاب میں کفار کی ڈالی ہوئی مچھلیوں اور مشترکہ کمپنی کی شرکت اور حصص کی فروخت سے "سوال"۔
۳۲۹	معنف کی تحقیق کہ فقہاء کے نزدیک یہ دونوں علیحدہ علیحدہ ہیں۔	۳۲۲	مچھلیاں پکڑنے والے کی ملک ہوتی ہیں، دوسرے تالاب میں چھوڑنے سے ملک سے خارج نہیں ہوتیں، تو ایسی مچھلیوں کے کھانے کی ممانعت ملک غیر کیجہ سے ہوگی لیکن یہاں ایسی مچھلیاں مباح الاصل ہیں۔
۳۳۰	معنف کی تحقیق کہ فقہاء کے نزدیک یہ دونوں علیحدہ علیحدہ ہیں۔	۳۲۳	اگر شرکت کی وہ تجارت بوجہ شرعی ہو تو شرکت جائز، خریدے ہوئے حصوں کی فروخت البتہ ناجائز ہے۔
۳۳۰	مغرب، ایضاح، حاشیہ الکنوزی، درمکار، عمدہ، فتح اللہ العسین، حاشیہ کنز الازہری، طباطبائی اور ثنائی سے دونوں کے علیحدہ ہونے کی شہادت۔	۳۲۳	غیر مسلم کے ہاتھ کی پکڑی ہوئی مچھلی جائز ہے کہ مچھلی میں ذبح شرط نہیں۔
۳۳۱	سجلی اردو زبان کا لفظ نہیں اس لئے اس سے لاطمی۔	۳۲۳	غیب و غریب سمندری جانور اور جریٹ اور سجلی کی تشریح سے "سوال"۔
۳۳۲	چھوٹی مچھلیوں کا کھانا امام شافعی کے نزدیک حرام اور باقی ائمہ کے نزدیک حلال، مگر جوہر اخلاطی میں اس کے حرمت کی تصریح، لہذا احتیاط اولیٰ۔	۳۲۳	مذکورہ بالا مچھلی اگر ہو تو ایسی نادر ہے کہ عوام کے علم سے باہر ہے، یہ مچھلی جریٹ نہیں ہو سکتی۔
۳۳۲	سجلی مچھلی اور اہل کے حرام کہنے والے کے بارے میں سوال۔	۳۲۳	جریٹ کے بارے میں مبسوط کی ایک روایت کہ یہ کثیر الوجود مچھلی ہے۔
۳۳۳	سجلی مچھلی حلال ہے، اس کو حرام کہنے والا جاہل ہے تو سمجھایا جائے، اور عالم ہے تو اس کو تصدیق نکاح اور تصدیق اسلام کا حکم دیا جائے۔	۳۲۳	علامہ قزوینی نے جریٹ کو مارمائی کہا، اور بعضوں نے اسی کو جریٹ کہا ہے۔
۳۳۳	ریگ مائی کو عالسیری میں حشرات الارض لکھا ہے لہذا	۳۲۵	انہوں نے اس نادر مچھلی کو عجائب بحر فارس اور جریٹ کو عجائب بحر ہند میں لکھا ہے۔
		۳۲۵	علامہ قزوینی کے ذکر کردہ فروق کا بیان۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۹	کام ہے، جانے کا جز یہ نظر میں نہیں، مگر ظاہر ممانعت جیسے بھڑکا ہوا کھانا ان کے قہقہے سے بنے ہیں۔	۳۳۳	حرام ہے۔
۳۴۰	ملائم ہڈی کھانا جائز ہے۔	۳۳۳	سوجھی مچھلی اور سوکھے گوشت میں پکانے کے بعد ہو تو اس کا کھانا مکروہ لطیف طبع اور نظافت اسلام کے خلاف، ایسے آدمی کا فو کی حالت میں مسجد میں جانا منع، اور اگر جسم کو ضرور دے تو اس کا کھانا حرام۔
	<b>کتاب الصيد</b>	۳۳۳	مچھلی ذبح نہ کرنے کی حکمت کا "سوال"۔
۳۴۱	شکار سے "سوال"۔	۳۳۳	ذبح کی حکمت دم مسروح کا کھانا ہے، نڈی اور مچھلی میں دم مسروح نہیں ہوتا لہذا ذبح نہیں۔
۳۴۱	شکار کھیل و تفریح کی غرض سے ہو تو حرام ہے ورنہ حلال۔	۳۳۳	ہمارے نزدیک یہی دو جانور بے ذبح جائز، شواہق کے نزدیک باقی دریائی جانور بھی، تو وہ سب کو بے ذبح کھاتے ہیں۔
۳۴۲	علامات تفریح کا بیان۔	۳۳۳	مچھلی کو آنٹ سمیت کھانے کا "سوال و جواب"۔
۳۴۲	ایضاً شکار سے "سوال"۔	۳۳۶	جھینگے کے بارے میں علماء کے دونوں طرح کے قول ہیں۔
۳۴۲	شکار دوا یا غذا کے لئے مباح، تفریح کے لئے حرام۔	۳۳۶	معصف کی تحقیق کہ ہمارے یہاں مچھلی کے علاوہ سب حرام ہیں، تو جن کے یہاں جھینگا مچھلی ہے حرام نہیں، اور جن کے وہاں مچھلی نہیں حرام ہے۔
۳۴۲	بضرورت شکار ہونے کی علامتوں کا بیان۔	۳۳۶	کسب طب و علم الحیج ان میں جھینگے کو بالاتفاق مچھلی کہا گیا۔
	مچھلی کا شکار اور کائنات میں زعمہ گھیر لگانا بضرورت جائز	۳۳۶	قاموس، صحاح، تاج العروس، صراح، شتی الارب، بخون، تحفہ، تذکرۃ داد و اطلاق کی کے نصوص۔
۳۴۳	تفریحاً ناجائز ہے۔	۳۳۶	حیاء الحیج ان، جامع ابن بیطار، الوار الاسرار سے مضمون بالا کے نصوص۔
۳۴۳	زعمہ گھیرنا پرونا ناجائز اور مار کر پرونا جائز، شکار ہر دو صورت میں جائز ہے۔	۳۳۷	معصف کی رائے کہ جواہر الاخلاط میں چھوٹی مچھلی جس کی آنکھیں زور نہ کی جائے اس کو مکروہ لکھا ہے، تو جھینگے کو ایسی مچھلی کے حکم میں ہونا چاہئے، اس کی صورت مچھلی سے زیادہ جانور کے مشابہ اور لفظ مچھلی کا اطلاق غیر مچھلی پر بھی ہوتا ہے جیسے ریگ مائی وغیرہ، تو احتیاط ادنیٰ ہے۔
۳۴۳	بندوق کی گولی تیر کے حکم میں نہیں، اس کا مارا ہوا شکار حرام ہے۔	۳۳۸	جھینگے، پوست بینہ، بکری کے جانے کے کھانے کا "سوال"۔
۳۴۳	ذبح میں آلہ کا جارح ہونا شرط ہے، گولی ایسی نہیں ہوتی۔	۳۳۹	جھینگے میں علماء کا اختلاف ہے، پوست بینہ کا حکم بینہ
۳۴۳	شامی کی تشریح کہ اس میں خرق قطع نہیں ہوتا، اگر بالفرض کوئی گولی ایسی بنائی جائے جس میں دھار ہو جب بھی یہ یقین نہیں کہ جانور سے ہی قطع ہوا۔		
۳۴۳	ہدایہ سے مسئلہ کی تشریح۔		
۳۴۳	بندوق سے شکار کئے ہوئے جانور میں اگر حیات ہو اور ذبح کر لیا جائے تو جائز ہے ورنہ ناجائز ہے۔		
۳۴۵	اگر حیات ثابت ہو تو کسی علامت حیات کی ضرورت نہیں، اور حیات میں شبہ ہو تو علامات سے پتہ چلے گا۔		
۳۴۵	حیات کی علامتوں کا بیان۔		
۳۴۶	مدارک اور معالم سے موقوفہ کا بیان۔		
	معصف کی تحقیق کہ بندوق کا مارا ہوا موقوفہ ہے۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۳	مالک نصاب ہونے کے لئے حاجتِ اصلہ کے علاوہ	۳۶۳	کا ہے۔
۳۶۳	چھین روپے کے مال کا مالک ہونا ضروری ہے۔	۳۶۳	ہندو اور یزیدیہ سے تائیدِ حریہ۔
۳۶۳	کاشتکار کے مل، بیل، حاجتِ اصلہ میں ہیں۔	۳۶۳	متون و شروح کی کثیر روایات سے بھی ثابت ہے۔
۳۶۳	یہ امر خلاف واقعہ ہے کہ ہزار روپے ماہوار آمدنی والا	۳۶۳	ہدایہ سے ضرورتِ اصلہ کی توضیح۔
۳۶۳	قربانی کے دن چھین روپے کا مالک نہ ہو، یا این ہمدایا ہو	۳۶۳	مسئلہ میں اختلاف متاخرین کی طرف سے ہے مگر جو ہم
۳۶۳	تو اس پر قربانی واجب نہیں۔	۳۶۳	نے ذکر کیا وہی احوط ہے۔
۳۶۳	وہ جس پر قربانی واجب ہے اگر پاس نقد نہ ہو تو ادھار لے	۳۶۳	مختلف کتب فقہ سے ان عبارتوں کی تخریج جن میں ایسے
۳۶۳	یا اپنا کوئی مال بیچے۔	۳۶۳	مفصّل کے لئے اخذِ زکوٰۃ جائز رکھا ہے۔
۳۶۳	جس بکری کو قربانی کے لئے خریدا، دودھ والی یا گاجھن	۳۶۳	مصنف کی تطبیق کہ دونوں حکم علیحدہ علیحدہ ہیں ان میں کوئی
۳۶۳	دیکھ کر اس کے عوض میں دوسری کرنا، اور اس کے دودھ	۳۶۳	تعارض نہیں، زکوٰۃ لے سکتا ہے، اور قربانی اس پر واجب
۳۶۳	وغیرہ کے انتظام کے متعلق ”سوال“۔	۳۶۳	ہوگی۔
۳۶۳	صاحبِ نصاب کے لئے قربانی کی نیت سے جانور	۳۶۳	نصابِ صدقہ فطر اور قربانی کا ”سوال“۔
۳۶۳	خریدنے سے متعین نہیں ہوتا، اس لئے اس کا پالنا یا بیچنا	۳۶۳	جس مفصّل کے پاس پچاس روپیہ کا طلائی اور بیس روپیہ کا
۳۶۳	اور اس کا دودھ پینا روا ہے۔	۳۶۳	نقرئی زیور ہے، دونوں ملا کر وہ نصاب ہے زکوٰۃ، فطرہ
۳۶۳	گاجھن یا دودھ والی بکری کی قربانی ہو تو جاتی ہے لیکن	۳۶۳	قربانی سب اس پر واجب ہے۔
۳۶۳	ناپسندیدہ ہے، حدیث شریف میں اس کی ممانعت آئی	۳۶۳	جس کا قرض اس کے مال کو محیط ہو اس پر زکوٰۃ فطرہ
۳۶۳	ہے۔	۳۶۳	اور قربانی کچھ نہیں۔
۳۶۳	قربانی کس کس پر واجب یا فرض ہے۔	۳۶۳	تا بالغ مالک نصاب پر نہ خود زکوٰۃ و قربانی نہ اس کی طرف
۳۶۳	غیر مسلموں کی خوشنودی کے لئے گائے کی قربانی موقوف	۳۶۳	سے اولیاء پر۔
۳۶۳	کرنا کیسا ہے۔	۳۶۳	قرض مردہ والے پر بھی زکوٰۃ و قربانی نہیں۔
۳۶۳	قربانی صاحبِ نصاب پر واجب ہے، اور کسی کی خوشنودی	۳۶۳	گھر کا مالک قربانی کرے تو گھر بھر کی طرف سے ہو جائے
۳۶۳	کے لئے بند کرنا حرام ہے۔	۳۶۳	گی یا نہیں۔
۳۶۳	مالِ شرکت سے شرکاء کی اجازت سے قربانی کرنے سے	۳۶۳	ایک قربانی سب گھروالوں کی طرف سے نہیں ہو سکتی۔
۳۶۳	”سوال“۔	۳۶۳	اور مالکِ نصاب کے علاوہ کسی پر قربانی واجب نہیں۔
۳۶۳	نصاب سے کم مال رکھنے والے کی قربانی سے سوال۔	۳۶۳	نقلی قربانی کا بھی حکم ہے کہ ایک چند کی طرف سے نہیں
۳۶۳	نصاب سے کم مال رکھنے والے پر قربانی واجب نہیں	۳۶۳	ہو سکتی، البتہ کرنے والا اس کا ثواب جس کو چاہے پہنچا
۳۶۳	کر لے تو ہو جائے گی۔	۳۶۳	سکتا ہے۔
۳۶۳	ایسے مفصّل نے قربانی کی نیت سے جانور خریدا تو اسی کی	۳۶۳	وجوبِ قربانی کے لئے مقدارِ نصاب چاندی یا سونا یا دیگر
۳۶۳	قربانی واجب ہوگی بدلنا جائز نہیں۔	۳۶۳	مال اسی قیمت کا ہونا ضروری ہے یا نہیں۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۴	آدی کو بھی اختلاف یا شک نہیں۔	۳۷۲	مال مشترک سے کسی ایک شریک کے نام سب کی اجازت سے قربانی ہو جائے گی۔
۳۹۴	سب کو گمراہ اور گمراہ کر قرار دینا سرکشی ہے، واضح مسائل کا انکار کرنے والوں کا جواب خاموشی ہے۔	۳۷۳	مسئلہ شرکت کی تفصیل اور اس کی پانچوں قسموں کا بیان۔
۳۹۴	منازع کو خاموشی اور غلطوں کی حسیہ کے لئے ہم نے یہ تحریر لکھی۔	۳۷۳	ہر صورت کی علیحدہ علیحدہ تفصیل، سب کا حکم اور سب نقد سے ہر مسئلہ کا جزیہ۔
۳۹۵	قارئین سے گزارش کہ جلدی نہ کریں، پوری تحریر پڑھ کر فیصلہ کریں۔	۳۷۷	مختصر جواب اور صورت مسئلہ کا حکم۔
۳۹۵	حسیہ نمبر ۱	۳۷۷	قربانی کے ایام کی تخفیف پر حکام کے سامنے اظہار رضا مندی کا "سوال"۔
۳۹۵	بدیہیات کی تفہیم مشکل ہے، پھر بھی میں پوری جدوجہد کروں گا۔	۳۷۷	مسئلہ تطبیق فی الرکوع کی سند کا "سوال"۔
۳۹۵	آیات قرآنی سے ثابت ہے کہ قربانی صرف بھیدۃ الانعام کی جائز ہوگی۔	۳۷۸	غیر مقلدین کا حکم، ان کے بعض غلط مسائل کا بیان، اور خوشنودی کفار کیلئے ایام قربانی میں تخفیف پر ان کی ملامت۔
۳۹۶	بھیدۃ بھیدۃ بھیدۃ الانعام میں سے ہے۔	۳۷۸	شہر اور قریہ میں قربانی کے اوقات، اور اہل شہر کے اپنی قربانیاں دیہات میں بھیجے سے "سوال"۔
۳۹۶	معالم المتزیل سے بھیدۃ الانعام کی توضیح اور تفسیر۔	۳۷۹	شہری دیہاتیوں کی طرف سے بھی قربانی قبل نماز عید ممنوع۔
۳۹۶	گھوڑا، غجر، گدھا بھیدۃ الانعام سے نہیں۔	۳۷۹	شہر سے دیہات میں قربانی بھیجے کی ترکیب اور نئے مصر وغیرہ کا بیان۔
۳۹۶	مصباح سے بھیدۃ الانعام کی تصریح۔	۳۸۰	دیہات میں قربانی واجب ہونے اور نہ ہونے کا "سوال" و جواب۔
۳۹۶	جس کو بھیدۃ الانعام ہونے میں شبہ ہو وہ بھیدۃ کی نوع متعین کرے کہ وہ جانور کی کس قسم میں ہے۔	۳۸۱	☆ رسالہ ہادی الاضحیۃ بالشاة الہندیۃ۔
۳۹۷	حسیہ نمبر ۲	۳۸۱	بھیدۃ قربانی جائز یا ناجائز ہونے کا "سوال"۔
۳۹۷	انعام کی تقسیم کس آیت قرآن میں حملہ سے مراد اونٹ اونٹیل، اور فرسے مراد بکری اور بھیدۃ ہے، اور آیت اولیٰ سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ انعام قربانی کا جانور ہے۔	۳۸۲	اس سلسلہ میں کسی مولوی صاحب کے عدم جواز کے فتوے کی نقل۔
۳۹۷	حسیہ نمبر ۳	۳۹۳	مصنف علیہ الرحمہ کا جواب اور فتوائے عدم جواز کا رد۔
۳۹۷	یہ مسئلہ اتفاقی ہے کہ ختم قربانی کا جانور ہے۔	۳۹۴	اصل حکم کہ یہ جانور بھیدۃ انعام میں سے ہے اور بکری کی ہی ایک قسم ہے اور اس کی قربانی باجماع اہل اسلام جائز ہے۔
۳۹۷	بھیدۃ کا ختم کی نوع ہونا بھی طے شدہ امر ہے۔	۳۹۷	اس مسئلہ میں اہل اسلام کا تواتر ثابت ہے، اور کسی ایک شاہ رفیع الدین صاحب کے ترجمہ سے بھیدۃ بکری کے ایک جنس ہونے کا ثبوت۔
۳۹۷	حسیہ نمبر ۴		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۰۳	کا مقابل قرار دیا۔ اگر لائق کرنے کی ہی بات ہوتی تب بھینس اور گائے میں غیر معمولی فرق ہے، ایک کو دوسرے کے ساتھ لائق کرنا عقلاً جائز ہی نہیں ہوتا۔	۳۹۷	ایسے موقع پر قولِ فیعل علمائے لغت کی بات ہوتی ہے اور جس کو بھی عربی و فارسی وارد ہو پر عبور ہو جاتا ہے کہ ہندی زبان میں لفظ بھیڑ وی ہے جسے فارسی میں میٹھ اور عربی میں ضان کہتے ہیں۔
۴۰۳	دونوں میں تیرہ چیزوں میں فرق کا بیان۔	۳۹۸	ترجمہ رفیعہ، ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ذخیرہ عقبنی، صحاح، نفائس، تحفۃ المؤمنین، منتخب رشیدی وغیرہ سے مضمون بالا کا ثبوت۔
۴۰۳	بھینس کی قربانی خلاف قیاس جائز ہے۔		اب صورت یہی رہ گئی ہے کہ ایک بھیڑ لے کر تینوں ملک میں پھرا جائے، اور ایک ایک سے پوچھا جائے یہ کون سا جانور ہے۔
۴۰۴	عرفا گائے اور بھینس میں فرق ہونے کا بیان۔	۳۹۸	حجیہ نمبر ۵
	گائے اور بھینس میں صرف اعضاء میں اتحاد ہے، یہ اتحاد تو گھوڑے اور گدھے میں بھی ہے لیکن یہ دونوں مہائے نوع ہیں۔	۴۰۰	اس بات پر دلیل بخوری کہ مذکورہ بالا طریقہ ہی اس بات کے حل کا آخری ذریعہ ہے۔
۴۰۴	گائے اور بھینس کے اعضاء میں بھی فرق کا بیان۔	۴۰۰	حجیہ نمبر ۶
۴۰۴	ہندی بھیڑ عربی مینڈھے کے ساتھ ملحق ہونے کی بھینس سے بھی زیادہ مستحق ہے۔		یہ بات ہی سرے سے غلط ہے کہ قربانی میں بھینس کو گائے کے ساتھ لائق کیا گیا ہے، اور بھیڑ کو بکری کے ساتھ لائق نہیں کر سکتے۔
۴۰۵	بھیڑ اور دنبہ کے تشابہ کا بیان۔	۴۰۰	قربانی کا مسئلہ ہی غیر قیاسی ہے، تو اس میں کسی کو کسی کے ساتھ لائق کرنے اور نہ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔
	بھیڑ اور دنبہ میں صرف اتنا فرق ہے کہ ایک کی دم چوڑی اور دوسرے کی گول ہوتی ہے۔	۴۰۰	علامہ اقلانی، عینی اور طوری کا بیان کہ اربعۃ الدم کا عبادت ہونا خلاف قیاس ہے، اس لئے اپنے مورد پر مقصور ہوگا۔
۴۰۵	بعض علاقوں کے انسانوں، اونٹوں، دنبوں کے درمیان بعض اعضاء میں اختلاف کا بیان۔	۴۰۱	وحشی جانور کی قربانی جائز نہیں۔
	جب ایک نوع کے دو افراد میں ان اعضاء میں عدم وجود میں یہ اختلاف ہے تو پھر بھیڑ اور دنبہ کی دم چوڑی اور گول ہونے کی بنیاد پر انہیں دونوں میں شمار کرنا سخت قلعی ہے۔	۴۰۱	بھینس بقر کی ایک نوع ہے اس لئے لفظ بقر اس کو شامل ہے الحاق کی ضرورت نہیں۔
۴۰۶	حجیہ نمبر ۷	۴۰۱	اگر کنز کے لفظ "الجاسوس کالبقر" سے شبہ ہو تو ایسے ہی ہے جیسے "البخت کالاعراب"۔
۴۰۶	جملہ اہل تفسیر، اہل حدیث، اہل فقہ، اہل لغت کیا عربی کیا گجی، ختم کی دونوں میں مانتے ہیں ضان اور معز۔	۴۰۲	خود مجیب اول نے شامی، مفتاح اور ایضاً سے ایسے اقوال نقل کئے کہ یہ بقر کی ہی ایک نوع ہے۔
	کتابیہ الراضی، مجمع بحار الانوار، مرقاۃ، شرح الکفر، قاموس، معیار الصحاح، ذخیرۃ العقبی، غیاث کی عبارت سے اس کا ثبوت کہ عربی حضرات جس کو معز کہتے ہیں فارسی اسی کو بید، اور عربی جس کو ضان کہتے ہیں فارسی میں اسی کو میٹھ۔	۴۰۲	مجیب اول نے جان بوجھ کر بھینس کو ایک الگ نوع اور بقر

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۱	حجیہ نمبر ۱۱ علمائے تفسیر وحدیث وفقہ و لغت متفق ہیں کہ خان اور معر میں صوف اور شعر کا فرق ہے۔	۳۰۸	شیخ متفق اور علامہ شامی کے قول سے تائید مزید۔ جب غنم کی دوہی قسمیں ہیں تو جو (بز) بکری نہ ہو لا محالہ (خان) دنبہ میں داخل ہے۔
۳۱۱	مذکورہ بالا علوم کی کتابوں سے مسئلہ بالا پر حوالے۔	۳۰۸	اس جانور کا انعام میں ہونا متفق علیہ ہے اور انعام صرف چار ہی ہیں۔
۳۱۲	امام احمد کی روایت کہ وہ ایک حدیث اور مرقاۃ کی اس کی تشریح سے استدلال کہ فرق صرف شعر و صوف کا ہے۔	۳۰۸	یہ جانور اہل اور بقر میں سے تو ہے نہیں، لا محالہ یہ خان ہوگا یا معر، معر تو نہیں کہ وہ ہال والا ہے، اور یہ اون والا تو لا محالہ خان ہی ہوگا۔
۳۱۲	حجیہ صالح میں گزری ہوئی نو نصوص کمال بھی یہی ہے کہ ان دونوں میں صرف شعر و صوف کا فرق ہے۔	۳۰۹	اس شبہ کا جواب کہ دنبہ اور بھیڑ میں پکٹی کا فرق ہے۔ حجیہ نمبر ۸
۳۱۳	یہاں تک کی ۲۱ نصوص کا تقاضا بھی یہی ہے کہ خان کی تفسیر میٹھ اور ذوات الصوف ہے۔	۳۰۹	حجیہ کی تہ قح کا مدار اس پر ہے کہ فرق کی بنیاد پکٹی ہونے اور نہ ہونے پر ہے۔
۳۱۳	حقد میں عام کے ساتھ تعریف کو جائز قرار دیتے ہیں لیکن اس کو عمدہ نہیں کہتے۔	۳۰۹	اگر اس کو بنیادی فرق مانا جائے تو غنم کی دو کے بجائے تین نومیں ہوں گی۔
۳۱۳	شرح مواقف اور حاشیہ کنوین سے مذکورہ بالا امر کا ثبوت۔	۳۱۰	حجیہ نمبر ۹ خان کی تعریف میں لفظ میٹھ وارد ہونے پر اس شبہ کا جواب کہ جب بعض مشارکات میں تیز منظور ہو تو لفظ ام کے ساتھ تعریف ہو سکتی ہے۔
۳۱۳	علامہ جس کو غیر جید بتا رہے ہیں، ان کی عبارتوں کو ان پر حمل کرنا عمدہ بات نہیں۔	۳۱۰	یہ سوچنا غلط ہے کہ مسئلہ بخوش میں بھی بعض مشارکات سے ہی تیز مطلوب ہے۔
۳۱۳	حجیہ نمبر ۱۲ تعریف میں مساوات کی شرط ظاہر ہے، اور بلا دلیل ظاہر کے خلاف پر حمل جائز نہیں۔	۳۱۰	شیخ کی عبارت میں ایسے حکم کا بیان ہے جو خان کے ساتھ خاص ہے تو لفظ میٹھ سے اس کی تفسیر تفسیر بالامام ہو ہی نہیں سکتی۔
۳۱۳	امام تھنا زانی اور علامہ سید شریف کے قول سے مضمون بالا کی سند محمد و مدح میں تردید ہے۔	۳۱۰	حجیہ نمبر ۱۰ جو استدلال اطلاقات لغت کی بنیاد پر ہو اس کو احتمال کی بنیاد پر رد نہیں کیا جاسکتا۔
۳۱۵	کسی چیز کا کافی ہضم جائز ہونا اور بات ہے اور کسی کلام کا اس پر محمول ہونا اور بات ہے۔	۳۱۰	امام ابن ہمام نے بہت زناہ کی حرمت کی دلیل یہی دی کہ وہ لغت بہت ہے اور اس لفظ کا اس معنی میں منقول ہونا ثابت نہیں۔
۳۱۵	حجیہ نمبر ۱۳ ہمارے نزدیک عام سے تفسیر کی وقت جائز ہے جب مراد واضح اور اس پر قرینہ ہو ورنہ تلمیذ کی وجہ سے ایسی تعریف ممنوع ہے۔	۳۱۰	
۳۱۵	اہل لغت کا مشہور قاعدہ ہے کہ کمرہ بول کر شے معین مراد لیتے ہیں اور معر نہ بول کر غیر معین۔	۳۱۰	
۳۱۵	مسئلہ بالا کی مثال سے تفہیم۔	۳۱۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۱	من کان من اهل النطق۔	۴۱۶	شرعیات میں بدون قیام قرینہ عام سے تفسیر باطل ہے۔
۴۲۱	حبیب نے اپنی عبارت میں بھی من کو اسی معنی میں استعمال کیا ہے۔	۴۱۶	مسئلہ کفارہ صوم سے دلیل تحریری۔
۴۲۲	حبیبہ نمبر ۱۷	۴۱۶	امام غزی کی تحریر سے مقام تنقید میں اطلاق عام کی شناخت۔
۴۲۲	ضمان کی تعریف میں "من" جمعیت ہونے کے دوسرے قرینہ کا جواب۔	۴۱۷	خود بھیڑ کی قربانی کے مسئلہ میں اسی حبیب نے سارے عوام کو اسی تفسیر عام کی بنیاد پر گمراہ بتا دیا۔
۴۲۲	بکری کی تعریف میں "مالہ شعر" میں بعض مراد لینا اس بات کا قرینہ نہیں کہ ضمان کی تعریف میں بھی "من" جمعیت ہی ہو کیونکہ اس کا مدار اس پر ہے کہ دو متصل جملوں کا ایک حکم ہے حالانکہ یہ اصول غلط ہے۔	۴۱۷	مزید مسائل کی تفریح۔
۴۲۲	معز کی تعریف میں "مساکان ذوات الشعر" کا لفظ مساوی ہی ہے۔	۴۱۸	حبیبہ نمبر ۱۳
۴۲۳	اس بنیاد پر گائے تیل اور بھینس سے اعتراض نہ ہوگا کہ وہ مقسم سے خارج ہے۔	۴۱۸	تحدید کا مسئلہ نقلی ہے، تو امام رازی، صدر الشریعہ، قاضی عضد الدین، بیضاوی، تفتازانی، قطب الدین رازی، فتاویٰ وغیرہ اکابر کی مساداة کی تصریح کے مقابلہ میں فاضل لاہوری کا قول کیا سند رکھتا ہے، وہ بھی ایسی کتاب سے جو علم ٹھوکی ہو۔
۴۲۳	حبیبہ نمبر ۱۸	۴۱۹	حبیبہ نمبر ۱۵
۴۲۳	اس تعریف کو عموم پر حمل کرنے کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔	۴۱۹	حقد میں نے جس طرح تعریف بالاعم جائز رکھی اسی طرح تعریف بالخاص بھی بلکہ مباین سے بھی۔
۴۲۳	جملہ اہل لسان کا یہ فیصلہ ہے کہ صوف ضمان کے ساتھ خاص ہے۔	۴۱۹	حسن چٹپی، سید شریف، بحر العلوم کی عبارتوں سے مسئلہ بالا کی تائید۔
۴۲۵	حبیبہ نمبر ۱۹	۴۲۰	تو ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ پیش والی تفسیر بالساوی ہو اور الیہ والی تفسیر بالخاص۔
۴۲۵	ضمان کو صوف والا نہ مانیں، الیہ کے ساتھ خاص کریں تو ختم کا حصر ٹوٹ جائے گا، اس لئے ذات الصوف والی تعریف بالساوی ہے اور ذات الیہ والی بالخاص۔	۴۲۱	حبیبہ نمبر ۱۶
۴۲۵	حبیبہ نمبر ۲۰	۴۲۱	حبیب اول کے اس شبہ کا جواب کہ ضمان کی تفسیر میں جن لوگوں نے ذات الصوف کا لفظ استعمال کیا ہے، اس کے ساتھ لفظ "من" بھی ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ یہ ذوات الصوف میں سے بعض ہے۔
۴۲۵	اگر کوئی ختم بے الیہ والی ہو تو امام صاحب کے نزدیک اس کی قربانی جائز ہے، اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ناجائز۔	۴۲۱	اولاً "من" کا لفظ صرف شرح فتاویٰ میں ہے، ثانیاً یہ جمعیت کیلئے نہیں کیونکہ اسی عبارت میں "مساکان" کا لفظ ہے جو عموم افراد پر دلالت کرتا ہے۔
۴۲۶	اگر کسی ضمان کا الیہ ذم کی طرح ہو تو بالافتاق بین الطرفين قربانی جائز ہے۔	۴۲۱	یہ ایسا ہے جیسے فلاسفہ نے انسان کی تعریف میں کہا "مسکان اجناس، خلاصہ، وجیز، خزانہ، انوار الاراء، ابرار اللہ، مدین شافعی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۲	امام صاحب کے قول پر فتویٰ ہونے کی تصریحات عبارت انہ سے۔	۴۳۶	کا حوالہ۔
۴۳۳	تذخیل، حبیب اول کی پیش کردہ تین عبارتوں میں ذات الہیہ والی تعریف نہیں۔	۴۳۶	تو جس کے چکیتی نہ ہو وہ بھی شان ہی رہے گا۔
۴۳۳	مولانا عبدالحی صاحب لکھنوی کے فتویٰ کا بیان اور ان کے اور حبیب اول کے قول میں فرق کا بیان۔	۴۳۷	الیہ کے بغیر شان نہ ہو تو امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے مذکورہ بالا قول کا مطلب یہ ہوگا کہ جو بکری نہ ہو اس کی قربانی ناجائز، یہ سہل بات ہوگی۔
۴۳۳	مولانا عبدالحی صاحب نے بھیڑ کے قربانی کا جانور ہونے کا انکار نہیں کیا، اس کے چہ ماہہ بچے کی قربانی منع کی۔	۴۳۸	حجیہ نمبر ۲۱
۴۳۳	مولوی صاحب موصوف کے غلط فہم کا بیان۔	۴۳۸	جانور میں اطراف بھولنا اوصاف ہیں۔
۴۳۳	مصنف کے ایک فتویٰ کا ذکر جس کو مولانا کے کسی شاگرد کے جواب میں لکھا تھا۔	۴۳۸	جانور میں اطراف کے مقابلہ میں کوئی دام نہیں ہوتا۔
۴۳۵	دعا و ختم رسالہ۔	۴۳۸	مشرقی کے پاس باندی اندھی ہوگی تو اس کے بلا اکتھار عیب مراد ہی صحیح جائز ہونے سے استہداد۔
۴۳۵	بھیڑ کے شش ماہہ بچے کی قربانی کا سوال اور مولوی عبدالحی صاحب کے فتویٰ کی ممانعت کا ذکر۔	۴۳۹	چکیتی نہ ہو جب بھی دنبہ دنبہ ہی رہے گا۔
۴۳۶	بھیڑ کے چہ ماہہ بچے کی قربانی جائز ہے۔	۴۳۹	حجیہ نمبر ۲۲
۴۳۶	دنبہ اور بھیڑ ایک ہی نوع ہیں، اور دونوں کا حکم ایک ہی ہے۔	۴۳۹	چوڑی، موٹی، خوب چربی دار کا نام ہی چکیتی نہیں۔
۴۳۶	شاہ عبدالقادر صاحب کے ترجمہ سے استدلال کہ انہوں نے شان کا ترجمہ بھیڑ کیا۔	۴۳۹	چکیتی میں چھوٹی بڑی ہونے کی کوئی قید نہیں۔
۴۳۷	فارسی لغت سے ثبوت کہ شان اور میش ایک ہی ہے۔	۴۳۹	قاسوس سے چکیتی کی تعریف۔
۴۳۷	علمائے لغت و تفسیر کا حوالہ انہوں نے شان کی تفسیر اون والی بکری فرمایا۔	۴۳۹	یہ تعریف بھیڑ پر بھی صادق آتی ہے۔
۴۳۷	مخادرات، عرب اور قرآن سے دونوں کے اتحاد پر استدلال۔	۴۳۹	چکیتی کی کوئی مقدار متعین نہیں۔
۴۳۸	شاہ عبدالحق محدث دہلوی کا حوالہ کہ انہوں نے بھی شان کا ترجمہ میش کیا۔	۴۳۹	حجیہ نمبر ۲۳
۴۳۹	بھیڑ کو شان سے خارج مانا جائے تو انعام کی چار کے بجائے پانچ قسمیں ہو جائیں گی۔	۴۳۹	فقہاء نے شان کی تین تعریفیں کیں، ذات الصوف، ذات الالیہ، خلاف العز، اور اردو ترجمہ میش و بھیڑ۔
۴۳۹		۴۳۹	بیان احکام، تعریف یا ترجمہ جو کچھ ہو صرف مساوی سے ہی ہو سکتا ہے۔
		۴۳۹	اس لئے پانچوں الفاظ مساوی اور ہم معنی ہیں۔
		۴۳۹	حجیہ نمبر ۲۴
		۴۳۹	بھیڑ کی دم بھی الیہ کامل ہے، اس کا ذیلی ہونا عیب نہیں، لہذا اس کی قربانی جائز ہے۔
		۴۳۹	حجیہ نمبر ۲۵
		۴۳۹	بھیڑ کی دم کو الیہ نہ تسلیم کیا جائے تو یہ مسئلہ طرفین کا خلائی ہوا اور فتویٰ قول امام پر ہے، تو اس کی قربانی جائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۵	اس مسئلہ پر بچہ کی رضاعت کے مسئلہ سے شبہ کا جواب۔	۴۳۰	نہایت کی عبارت کی توجیح۔
۴۳۶	دوسرے کے جانوروں کو اپنے تصرف میں رکھنا، اسے اپنی لڑکی کے جانور سے بدلنا، اور بے سینگ کے جانور کی قربانی کا "سوال"۔	۴۳۰	مولانا عبدالحی صاحب کی غلط فہمی کا ختم پختی کی تحقیق۔
۴۳۶	دوسرے کا جانور اپنے تصرف میں رکھنا غصب ہے اس کو بیٹی کی گائے سے بدلنا حرام، اور بدلے ہوئے جانور کی قربانی حرام، اس کا ذبح کرنا حرام، بالبتہ لڑکی اپنے جانور کا معاوضہ اگر باپ سے لے لے تو باپ کی طرف سے قربانی ادا ہو جائے گی۔	۴۳۰	قاضی خاں کا تجویز کدالیہ صغیر والے کی قربانی جائز ہے۔
۴۳۶	جانور کی عمر پوری ہو تو قربانی جائز ہے، چاہے عمر بھر سینگ نہ نکلے۔	۴۳۱	جانوروں بلکہ آدمیوں کے بعض اعضاء میں باہم اختلاف ہوتا ہے۔
۴۳۶	صاحب نصاب قربانی کا جانور کسی مجبوری کی وجہ سے بدلے اور بدلے ہوئے جانور کی قیمت کچھ زائد دینا پڑے تو ایسا کر سکتا ہے اس پر کوئی الزام نہیں، ہاں پہلے خریدے ہوئے جانور کے دام پر کچھ منافع لے تو خیرات کر دے۔	۴۳۱	دوکو بان والے لافٹوں کا بیان۔
۴۳۷	قربانی کے ایسے جانور سے "سوال" جسے کسی عذر کے سبب وقت پر ذبح نہ کر سکے، اس کے بدلے دوسری کر دے۔	۴۳۱	چینیوں، تاجاریوں، زگیوں، زنان مغربیہ و تراک کے اعضاء میں اختلاف۔
۴۳۷	ایسے جانور سے "سوال" جسے قربانی کے لئے متعین کر کے خریدنا یا اس نیت سے کہ پسند آئی تو قربانی کر دینگے۔	۴۳۱	یہ سب اختلافات اختلافات نوع کا سبب نہیں، توہندی اور عربی دنیوں میں دم کے فرق سے کیوں نوع بدلے گی۔
۴۳۷	قرآن عظیم ہائیں ہاتھ میں لے کر تلاوت کرنے کا "سوال"۔	۴۳۲	چھ مہینہ کے خسی کی قربانی کا "سوال"۔
۴۳۷	قربانی کے لئے متعین کر کے خریدنے کی صورت میں صاحب نصاب کو جانور بدلنے کا اختیار تو ہے لیکن اس کے بدلے میں اگر اس سے کم قیمت کی قربانی کی تو بقیر رقم فقیروں میں خیرات کریں۔	۴۳۲	صرف میٹھ سے کا استثناء ہے۔
۴۳۸	خاص قربانی کی نیت سے جانور خریدا اور ابھی وقت ہے تو اسی کی قربانی کریں، کم قیمت کی بدل کر قربانی کر کے بقیر دام کا کفارہ نہ دیں کہ یہ جسارت ہے۔	۴۳۲	خسی سال بھر سے کم کا جائز نہیں۔
۴۳۸		۴۳۲	سال بھر سے کم کے بکرا بکری کی قربانی کا "سوال"۔
		۴۳۲	سال بھر سے کم کی نہ قربانی جائز نہ اس کی قربانی کی نیت صحیح۔
		۴۳۳	جس جانور کو قربانی کی نیت سے پالا اس کا بدلنا مکروہ ہے۔
		۴۳۳	خسی کی قربانی کرنے اور قربانی کرنے والے کے روزہ رکھنے کا "سوال"۔
		۴۳۳	خسی کی قربانی افضل ہے۔
		۴۳۳	بقر عید کے دن اور اس کے بعد تین دن کا روزہ حرام ہے۔
		۴۳۳	مکلی سے نویں ذوالحجہ کے روزے افضل ہیں۔
		۴۳۳	سب نقلی روزوں میں عرفہ کا روزہ افضل ہے۔
		۴۳۳	قربانی کرنے والا قربانی سے قبل کچھ نہ کھائے، قربانی کے گوشت میں سے پہلے کھائے، مگر یہ روزہ نہیں۔
		۴۳۳	بکری کا بچہ جو کلتیا کا دودھ پنی کر پلا ہو اس کی قربانی کا "سوال" وجواب۔
		۴۳۳	آدی کے دودھ سے پرورش پانے والے بکری کے بچہ کی قربانی جائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۵۱	بچے تو ان کو دے سکتے ہیں۔	۴۴۸	بہ ضرورت ہائیں ہاتھ میں قرآن مجید لے کر ملاوت کر سکتے ہیں۔
۴۵۱	تین حصہ کرنے کا گوشت کا حکم ہے۔		دو گائیں مشترکہ خریدی گئیں اور چھ حصے کئے گئے،
۴۵۱	غنی کے قبل از ایام قربانی نیت قربانی سے جانور خریدے ہوئے جانور کے بارے میں "سوال"۔	۴۴۸	دونوں کی الگ الگ شرکت نہ کی گئی تو دونوں مشترکوں کی رضا سے اس میں کچھ حرج نہیں۔
۴۵۱	شہر قریہ کی تشریح سے "سوال"۔		اس نیت سے گائے خریدنا کہ حصہ دار نہیں گے تو شریک کر چکے جائز ہے۔
۴۵۱	کسی کتاب میں لکھا ہے کہ جہاں چھ کس ہالغ آزاد ہیں وہاں جمعہ جائز ہے تو قربانی کا کیا حکم ہے۔	۴۴۹	غیر اہل کے گوشت میں آنت اور اوچھڑی ملا دینا بے جا ہے۔
۴۵۱	فقیر بہ نیت قربانی جانور خریدے تو اس جانور کی قربانی اس پر واجب ہو جاتی ہے۔	۴۴۹	سرمہی علی اور جام کو، ایک پارچہ قصاب کو دینا کیسا ہے۔
۴۵۱	جانور فقیر کی ملک میں ہو، اور بعد میں قربانی کی نیت کی، خریدے وقت نیت نہ تھی، بعد میں نیت کی تو اس پر قربانی واجب نہ ہوگی۔	۴۴۹	حقیقہ و نیاز کا کھانا بھنگی کو دینا برا ہے۔
۴۵۱	مالدار پر ایک قربانی خود واجب کی اور قربانی کی منت مانے گا تو دوسری بھی اس پر واجب ہوگی البتہ اس پر خریداری کی وجہ سے واجب نہ ہوگی۔	۴۴۹	جانور میں کتوں کی شراکت نقصان دہ ہے۔
۴۵۱	شہر کی صحیح تعریف اور اس امر کا بیان کہ شہر کے علاوہ مقامات پر صبح سے قربانی جائز ہے۔	۴۴۹	قربانی میں سے فقیر وی کچھائی گوشت دینا مستحب ہے۔
۴۵۲	قربانی کا جانور کھو جائے اور بعد ایام خریدیاب ہو جائے تو سب شرکاء مل کر اسے خیرات کریں، مانع میں جو صاحب نصاب تھے ان پر ایام خرم میں دوسری قربانی واجب تھی، نہ کی تو گنہگار ہوئے۔	۴۴۹	بچے، جام اور قصاب کا قربانی میں کوئی حق نہیں، یوں دے سکتے ہیں مگر حصہ میں دیا تو حرام ہوا۔
۴۵۲	دوسرے کی طرف سے قربانی کرنے کا "سوال"۔	۴۴۹	نصف جانور میں تین شریک ہو سکتے ہیں، چار شریک ہو گئے تو قربانی صحیح نہیں۔
۴۵۲	جس کی طرف سے قربانی ہو اس کی اجازت ضروری ہے خواہ امریکی ہو خواہ عربی۔	۴۴۹	ایک شریک کے قیمت نہ دینے کا "سوال"۔
۴۵۲	عربی اجازت کی مختلف صورتوں کا بیان۔	۴۵۰	بچہ چھ حصہ سے تمام ہوگی اور خریدار صبح کا مالک ہو گیا۔
۴۵۲	اس مسئلہ پر درمیان کی مہارت۔	۴۵۰	ادائے عین حصول ملک کے لئے شرط نہیں۔
۴۵۲	چھوٹے بچوں کی طرف سے باپ پر قربانی ہے یا نہیں۔	۴۵۰	مذکورہ صورت میں قربانی سب کی ہوگی اور قیمت نہ دینے والا قیمت کا ذمہ دار ہوگا۔
۴۵۲	ایک آدمی پر کتنی قربانی ہے۔	۴۵۰	اگر اس کی نیت خراب ہوگی، وہ قربانی چاہتا ہی نہیں، تو کسی کی قربانی نہیں ہوتی۔
۴۵۲	باپ پر چھوٹے بچوں کی طرف سے قربانی واجب نہیں۔	۴۵۰	نقلی قربانی کرنے والا ذبح کے بعد ایک حصہ دوسرے کو عطا نہیں کر سکتا۔
		۴۵۱	قربانی کی کمال کا "سوال"۔
			قربانی کی کمال باقی رکھ کر اسے اپنے معرف میں لایا جا سکتا ہے، اپنے معرف میں لانے کی نیت سے کمال بچتا تو اس کا صدقہ واجب ہے، سید یا کسی اور کا خیر کے لئے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۸	پیدا ہوتا ہے۔	۳۵۳	مستحب ہے۔
۳۵۸	چمکے ہوئے کان اور سینک کی نوک ترشی ہوئی ہو تو قربانی جائز ہے، مگر افضل یہ ہے کہ کان، آنکھ، ہاتھ، پاؤں بالکل سلامت ہوں۔	۳۵۳	ایک شخص پر ایک قربانی واجب ہے نہ کہ جو کرے کا فعل ہو گی۔
۳۵۸	شرکاء، خرقاء، مقابلہ، مدبرہ سے حدیث کی ممانعت نہیں۔	۳۵۳	قربانی کی بکھی قبر میں دفن کر دی تو قربانی ہو گئی بکھی ضائع ہو گئی، اور یہ فعل ناجائز ہوا۔
۳۵۹	تزیینی پر محمول ہے۔	۳۵۵	اگر بیحدیت قربانی نہ ہو بلکہ کوئی ٹوکا ہو تو قربانی نہ ہوگی۔
۳۵۹	سینگ ٹودے کی نوک تک ٹوٹ گیا ہو تو قربانی ناجائز ہوگی۔	۳۵۵	میت کی طرف سے کی ہوئی قربانی کے گوشت کی تقسیم کا وہی حکم ہے جو عام قربانی کا ہے البتہ میت کی وصیت پر کرے تو سب صدقہ کرے۔
۳۵۹	ٹوٹے ہوئے سینگ کا "سوال و جواب"۔	۳۵۶	مصنف کے معمول کا ذکر۔
۳۵۹	پیدا ہونے والے جانور کی قربانی امام صاحب کے یہاں جائز اور امام محمد رحمہ اللہ کے وہاں ناجائز۔	۳۵۶	قربانی کا گوشت غیر مسلموں کو دینے کا "سوال"۔
۳۶۱	جواز کے قول کے قائل احمدیوں نے دیکھا ہے۔	۳۵۶	تغیر اپنی قربانی کا گوشت کسی حربی کو دے تو اتنی قیمت صدقہ کرے، اور غنی دے تو مستحب کے خلاف کیا۔
۳۶۲	(۱) ان اکیس کتابوں کا ذکر جن میں عدم جواز پر نص ہے اور خلاف کا ذکر نہیں۔	۳۵۶	سوال مکرر۔
۳۶۲	(۲) حدیث مبارک میں بھی عدم جواز مذکور ہے۔	۳۵۷	اوچھڑی غیر مسلم کو دینے کا "سوال"۔
۳۶۳	(۳) جب مقطوع اذن جائز نہیں تو بے اذن کیسے جائز ہوگی۔	۳۵۷	اوچھڑی کھانے کی چیز نہیں، غیر مسلم لے جائے تو حرج نہیں، گوشت دینا ناجائز نہیں۔
۳۶۳	(۴) اصلی اور غاری دونوں قسم کے صیغ کا حکم یکساں ہے۔	۳۵۷	کئی مردوں کی نام سے ایک قربانی کا "سوال"۔
۳۶۳	(۵) اسی میں احتیاط ہے۔	۳۵۷	قربانی اللہ تعالیٰ کے لئے، اس کا ثواب جتنوں کو پہنچایا سب کو پہنچے گا، اور ان سب نے اگر اس کی وصیت کی ہو تو سب کی طرف سے ان کے مال سے جدا ہوا کی جائے۔
۳۶۵	تہائی دم کئی اور کان چری کی قربانی جائز ہے۔	۳۵۷	ایک جانور دو کی طرف سے قربان نہیں ہو سکتا۔
۳۶۵	قربانی کی کمال ستید، ماں، باپ، اولاد، میاں، بیوی ایک دوسرے کو دے سکتے ہیں، صدقہ کی نیت ہو صدقہ ناقل ہے ورنہ ہدیہ ہے۔	۳۵۷	ایک جانور میں قربانی اور حقیقتہ دونوں کی نیت کا "سوال"۔
۳۶۵	قربانی کی کمال صدقہ کی نیت سے بچ کر مسجد میں صرف کرنے کا "سوال"۔	۳۵۷	بڑے جانور میں سات شریک ہو سکتے ہیں کم بھی، لیکن کسی کا حصہ ایک مکمل حصہ سے کم نہ ہو ورنہ کسی کی قربانی نہ ہو گی۔
۳۶۶	صدقہ کی نیت اور صرف مسجد دونوں قربت ہیں اور کمال میں قربت ہی مقصود، لہذا جائز ہے۔	۳۵۸	ایک بڑے جانور میں حقیقتہ اور قربانی دونوں جائز ہیں۔
۳۶۶		۳۵۸	خصی کی قربانی سے "سوال"۔
			ہر طرح کے خصی کی قربانی جائز ہے اس میں اس سے کمال۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۶	”سوال و جواب“	۳۷۶	قربانی میں قربت مقصودہ خون بہانا ہے، اسی لئے گوشت
۳۷۷	کافعی ہاؤس کے جانور کی قربانی کا ”سوال“	۳۷۶	وغیرہ کا صدقہ واجب نہ ہوا۔
۳۷۷	کافعی ہاؤس کی راس خریدنا جائز نہیں، اس کی قربانی بھی	۳۷۶	مصارف قربانی کے بیان کی ایک حدیث۔
۳۷۷	نا جائز ہے۔	۳۷۶	کھال سے باقی رہنے والی چیز بنا کر اپنے صرفہ میں بھی لا
۳۷۷	کافعی ہاؤس کی نیلای بیچ فضولی ہے جو مالک کی اجازت	۳۷۶	سکتے ہیں۔
۳۷۷	پر موقوف رہتی ہے۔	۳۷۷	بخاری و مسلم سے اس مضمون کی حدیثیں۔
۳۷۷	کچھری کے نیلام کا بھی یہی حکم ہے جبکہ مطالبہ کے برابر	۳۷۷	گوشت اور کھال کو باقی رہنے والی چیز سے بدلا بھی جاسکتا
۳۷۷	نیلام ہوا، اگر زائد پر نیلام ہو اور زائد مالک کو دیا اور اس	۳۷۷	ہے۔
۳۷۷	نے لے لیا تو اجازت ہوگئی اور خریدار جانور کا مالک ہو گیا	۳۷۷	گوشت یا کھال بے عین یا اس کی کوئی چیز بنا کر یا اسی قسم کی
۳۷۷	اور قربانی جائز ہوگی۔	۳۷۷	اشیاء اس سے خرید کر دینا بھی جائز ہے۔
۳۷۸	بلا استحقاق ازراہ اعانت صاحب نصاب یا فقہاء کو قربانی	۳۷۸	اس کے لئے تملیک شرط نہیں اباحت کافی ہے۔
۳۷۸	کی کھال دینا، یا سید کو دینا اور اسے صرفہ میں لانا۔	۳۷۸	یہ حکم حدیث کے لفظ اطعموا سے مستفاد ہے۔
۳۷۸	کھال کو بے عین باقی رکھ کر یا باقی رہنے والی چیزوں سے	۳۷۹	اپنے اور اہل و عیال کے لئے ہلاک ہونے والی چیزوں کی
۳۷۸	بدل کر اپنے تصرف میں لاسکتا ہے۔	۳۷۹	بیچنا جائز نہیں کہ کبھی حلال ہے۔
۳۷۸	قربانی کی کھال سادات کو دے سکتا ہے، مالدار کو دے سکتا	۳۷۹	مصارف خبر کے لئے ایسی اشیاء سے بیچنا حلال نہیں اس
۳۷۸	ہے، امام کو بھی دے سکتا ہے۔	۳۷۹	لئے جائز ہے۔
۳۷۸	اس مسئلہ کی تفصیل کے لئے الصافیۃ الموحیۃ کا حوالہ	۳۷۹	قربانی کی کھال میں صدقہ کرنے کے حکم کا مطلب تملیک
۳۷۸	اور سید کو زکوٰۃ دینے کے لئے ہو الہاسم کا حوالہ۔	۳۷۹	نہیں بلکہ ہر مصرف خبر میں صرف کرنا ہے۔
۳۷۹	مسئلہ بالا کا ”سوال و جواب“	۳۷۹	اسی مسئلہ میں مولوی رشید احمد صاحب کے اختلاف کی
۳۷۹	قربانی کی کھال اپنا حق سمجھ کر زبردستی وصول کرنے والے	۳۷۹	طرف اشارہ۔
۳۷۹	امام، اس کی مدد کرنے والے عوام، اس کے موافق فیصلہ	۳۷۹	مسئلہ بالا مکروہ۔
۳۷۹	کرنے والے اور حشر کی باز پرس کا ذمہ لینے والے مولوی	۳۷۹	کھالیں پہلے مسجد کو دی گئیں، یا ان کو کار خیر کی نیت سے
۳۸۱	سے متعلق ”سوال“۔	۳۷۹	فروخت کر کے مسجد کے لئے دینا جائز ہے، ہاں اپنے
۳۸۲	قربانی کی کھال کے جائز مصارف کا بیان۔	۳۷۹	مصرف کے لئے بیچا تو فقیر کو اس کا مالک بنانا ضروری ہے۔
۳۸۲	یہ کہنا غلط ہے کہ ایک کھال یا اس کی قیمت دو فقیروں کو نہیں	۳۷۹	سوال و جواب متعلقہ مسئلہ بالا۔
۳۸۳	دی جاسکتی۔	۳۷۹	حدیث بیہودہ ہندی رضی اللہ عنہ کی تفسیر از امام زلیحی۔
۳۸۳	جو امام جبراً وصول کرنے کو جائز کہے یا جو اس کی مدد کرے	۳۷۹	حدیث: من باع جلد الاضحية فلا اضحية له کا
۳۸۳	دونوں ظالم اور گنہگار ہیں اور حشر کی باز پرس کو ہلکا سمجھنا کفر	۳۷۹	محمل صحیح۔
۳۸۳	ہے۔	۳۷۹	قربانی کی کھال کی عدم تملیک سے متعلق مسلسل تین



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	(۱۱) ہر قربت کے کام میں صرف کر سکتے ہیں۔ (حدیث مذکور)	۳۸۳	ایسے امام کو نہ دینے والے کو جس نے بد عادی وہ خود ہی مستحق عذاب الہی ہوا۔
۳۹۵	(۱۲) کار قربت میں دینے کی نیت سے بیچنا بھی جائز ہے۔	۳۸۳	قربانی کی کھال کے مصارف کا "سوال و جواب"۔
۳۹۶	(۱۳) تعلیم میں صرف کرنا جائز۔	۳۸۸	مسئلہ کے متعلق دو صاحبوں کا اختلاف کا منصفانہ فیصلہ۔
۳۹۶	(۱۴) مدرسہ دینیہ کی عمارت میں صرف کرنا جائز۔	۳۸۸	سینگ کے اوپر ہی حصہ کو قرن کہتے ہیں، مغل ٹوٹ جائے جب بھی قربانی جائز ہے، گوداٹھنے تو قربانی منع ہے۔
۳۹۶	سو حرام ہے۔	۳۸۸	قربانی کی کھال مسجد و مدرسہ میں صرف کرنے کا "سوال و جواب"۔
۳۹۶	جو عمارت مدرسہ پر وقف کی اس کا کرایہ تعلیم میں صرف کر سکتے ہیں۔	۳۸۸	قربانی کی کھال معلم کی تنخواہ، مدرسہ کی تعمیر اور طلبہ کی کتاب وغیرہ میں صرف کرنے کا "سوال"۔
۳۹۶	(۱۵) کتابوں سے بدل کر کتاب طلبہ کو دے سکتے ہیں۔	۳۹۱	قربانی کی کھال کے احکام و مصارف۔
۳۹۶	قربانی کی کھال کی قیمت تنخواہ مدرسین میں دینے کا "سوال و جواب"۔	۳۹۱	(۱) باقی رکھ کر اپنے مصرف میں لاسکتا ہے، حدیث شریف کے الفاظ ادھر و ا سے استدلال۔
۳۹۶	چرم قربانی کی رقم تنخواہ مدرسین میں دینے پر اعتراض کہ وہ اپنی اجرت میں دیتا ہے جو زکوٰۃ سے ادائیں کی جاسکتی۔	۳۹۱	(۲) ایسی چیزوں سے بدل سکتا ہے جو باقی رہنے والی ہوں۔
۳۹۷	زکوٰۃ اور چرم قربانی میں فرق کا بیان اور رسالہ "الصلافیہ" کا حوالہ۔	۳۹۱	(۳) اپنے لئے داموں سے بچ نہیں سکتے، بیچی تو تصدق کریں۔
۳۹۸	اسی مسئلہ کا ایک اور فارسی "سوال و جواب"۔	۳۹۱	اس دام سے باقی رہنے والی چیز بھی خریدنا جائز نہیں، تصدق ہی ضروری ہے۔
۵۰۰	وہی مسئلہ مکرر۔	۳۹۲	(۴) خرچ ہو نہ والی چیزوں سے اپنے لئے بدلنا جائز نہیں، اس کی قیمت صدقہ کریں۔
۵۰۱	قربانی یا عقیقہ کی کھال اپنے مصرف میں بچ کر صرف کرنے کا "سوال و جواب"۔	۳۹۲	(۵) باقی رکھ کر یا باقی رہنے والی چیز سے بدل کر اس کو کرایہ پر نہیں دے سکتے۔
۵۰۲	چرم قربانی کی رقم براہ راست مسجد میں صرف ہو سکتی ہے تملیک فقیر ضروری نہیں ہے۔	۳۹۲	(۶) اپنے اوپر آتے ہوئے مطالبہ میں نہیں دے سکتے۔
۵۰۲	جس چرم کو اپنے مصرف کے لئے بیچا اس کا تصدق ضروری ہے وہ مسجد میں نہیں لگ سکتی۔	۳۹۳	(۷) اپنی زکوٰۃ کی نیت سے فقیر کو نہیں دے سکتے۔
۵۰۲	چرم قربانی کی رقم سے دینی کتابیں خرید کر کتب خانہ میں رکھنے کا "سوال و جواب"۔	۳۹۳	(۸) فقیر کو دینے کے لئے داموں سے بچ سکتے ہیں۔
۵۰۳	چرم قربانی کی رقم دینی انجمن میں لگانا جائز ہے، مگر یہ تحقیق ضروری ہے کہ واقعہ وہ انجمن اہل سنت و جماعت کی ہے، آجکل اہلکار مقاصد کے الفاظ بڑے دل خوش کن	۳۹۳	(۹) غنی کو بہرہ کر سکتے ہیں۔
		۳۹۳	(۱۰) مسجد میں دے سکتے ہیں۔ (حدیث شریف حضرت نبیہ ہڈی)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۱	چرم قربانی میں وہ بیع ممنوع ہے جس کا مقصد قبول ہو۔	۵۰۳	ہوتے ہیں۔
۵۱۱	امور خیر کے لئے بیع قبول کے لئے بیع نہیں لہذا جائز ہوتا چاہئے۔	۵۰۳	وہی سوال مکرر۔
۵۱۱	چرم قربانی کا مصرف نہ تو صرف کار خیر ہے نہ کوئی ایسی بات پیدا ہوئی جس سے تصدق واجب ہو۔	۵۰۴	چرم قربانی کی رقم کا کھانا پکوا کر محرم میں بھوکوں کو کھانا بہت خوب اور کار ثواب ہے، اور لمانین کریمین کو اس کا ایصال ثواب بھی ہو سکتا ہے، یہ ان کی نذر ہے۔
۵۱۱	اپنے لئے بیچا تو قبول ہوا، لہذا اس کا صدقہ واجب ہوا۔	۵۰۴	مصنف کی طرف سے اس امر کی وضاحت کہ میں خود صدقہ و زکوٰۃ نہیں لیتا، جو احباب ایسی رقم بھیجتے ہیں وہ ان کی رائے کے موافق انہیں مصارف خیر میں خرچ کر دی جاتی ہے۔
۵۱۱	قربانی کا اصل مقصد خون بہانا ہے تصدق نہیں۔	۵۰۴	چرم قربانی کی رقم سے سلطان ترکی کی مدد کا "سوال"
۵۱۱	جب تک خون نہ بہہ لے اس سے کسی قسم کا انتفاع جائز نہیں۔	۵۰۵	چرم قربانی کی رقم خاص فہراء کا حق نہیں، اس وقت سلطان ترکی کی مدد بڑی ضروری ہے اس لئے اس میں دیا جائے۔
۵۱۲	اراکہ دم کے بعد قربانی سے ہر قسم کا انتفاع جائز ہے۔	۵۰۵	مطلوبہ تعلیم کے مدرسہ میں چرم قربانی صرف کرنے کا "سوال"
۵۱۲	چونکہ قربانی کے جانور کو ذبح کر کے خدا کی عبادت کی گئی ہے، اس لئے اب اس کو ثواب کے کام میں ہی صرف کیا جاسکتا ہے۔	۵۰۶	ایسی تعلیم جس سے دین کا کوئی تعلق نہیں، جیسے انگریزی زبان، اس میں چرم قربانی صرف کرنا جائز نہیں، اور ایسی احتیاط ہو کہ وہ رقم صرف دینی مد میں خرچ ہو سکے تو جائز ہے۔
۵۱۲	قربانی کو قبول کے طور پر خرچ کرنا جائز نہ ہو گا کہ یہ کار نفس ہے۔	۵۰۶	چرم قربانی سے مدارس کی امداد کے ایک طریقہ کا "سوال و جواب"
۵۱۲	قربانی ہلاک ہونے والی چیز سے بدلہ مطلقاً قبول ہے۔	۵۰۷	☆ رسالہ الصافیۃ الموحیۃ لحکم جلود الاضحیۃ۔
۵۱۳	دراہم بھی تو خرچ ہونے والے ہیں، ان سے خیرات کی نیت سے چرم قربانی کو بدلنا جائز ہے قبول نہیں۔	۵۰۹	چرم قربانی کی رقم ایسے مصارف خیر میں صرف کرنے کا سوال جہاں تملیک نہیں ہو سکتی۔
۵۱۳	چرم قربانی اپنے لئے بیچے تب بھی قبول ہے، اور حبش ہے، اور اس کا صدقہ واجب ہے۔	۵۰۹	اگر چرم قربانی کی بیع سے قبول مقصود نہ ہو تو اس کی رقم سارے ہی مصارف خیر میں صرف ہو سکتی ہے۔
۵۱۳	قبول کے طور پر حاصل کی ہوئی رقم کا تصدق ازالہ حبش کے لئے واجب ہے، حصول ثواب کے لئے نہیں۔	۵۱۰	چرم قربانی میں مطلقاً تقرب مقصود ہے، خاص تملیک و تغیر ضروری نہیں۔
۵۱۳	کسی نے ایسے صدقہ سے امید ثواب کی تو ذلیل گناہ ہوا۔	۵۱۰	چرم قربانی کا استعمال مالدار کو بھی مباح ہے۔
۵۱۳	خلاصہ یہ کہ جس طرح تصدق کی نیت سے چرم قربانی فروخت کرنا جائز اسی طرح دیگر امور خیر کی نیت سے بھی۔		
۵۱۳	ایک سوال اور اس کا جواب۔		
۵۱۵	ایک دوسرے عنوان کا بیان۔		
۵۱۵	قربانی میں مصرف کی تین جہتیں ہیں: کھانا، جمع کرنا، کار ثواب کرنا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۳	لہ کی معنوی صحیح۔	۵۱۵	ابوداؤد سے پیشہ ہڈی کی حدیث کی تخریج۔
۵۲۳	یہ حدیث گوسند اضعیف ہے مگر علماء نے تلقی بالقبول فرمائی تو حدیث مقبول ہوئی۔	۵۱۶	”استحجار“ کا لفظ تمام کارثواب کو عام ہے، تو سب کے لئے بیچنا جائز ہوا۔
۵۲۳	اس حدیث میں مطلقاً بیع کی ممانعت نہیں ہو سکتی کہ با اتفاق علماء صدقہ کے لئے بیچنا جائز ہے کیونکہ بدل کے لئے مبدل منہ کا حکم ہے۔ جب زکوٰۃ و فطرہ اور کفارہ وغیرہ صدقات واجبہ میں قیمت دینا جائز ہے تو یہ صدقہ نقلی ہے اس میں کیوں جائز نہ ہوگا۔	۵۱۶	بخاری شریف میں ”ایسجروا“ کے بجائے لفظ ”تصدقوا“ آیا ہے، تو استحجار سے مراد تصدق ہی ہے۔
۵۲۳	قرہانی اور ہدی کے جانور میں دفع قیمت ناجائز ہونے کی علت کا بیان۔	۵۱۶	بالا اتفاق علماء امر یہاں وجوب کے لئے نہیں، تو صدقہ مراد لینے پر بھی صدقہ نالغہ ہی مراد ہوگا۔
۵۲۵	حدیث کے لفظ فلا اضحیہ لہ سے خاص بیع ممنوع ہونے پر استدلال۔	۵۱۶	اس اصول فقہی کی بحث کہ حادثہ اور حکم ایک ہو تو مطلق کو مقید پر محمول کیا جائے گا۔
۵۲۵	بیع للصدق، بیع برائے دیگر امور خیر اکل، ادخار تو شرعاً مامور ہیں، تو ان پر فلا اضحیہ لہ مرتب نہ ہوگا، بلکہ اس سے مراد وہی بیع ہوگی جو مسجلمک سے ہو اور اپنی ذات کے لئے ہو۔	۵۱۶	یہ حکم مطلقاً ضروری نہیں، جہاں دونوں میں تانی ہو وہاں ایسا کیا جائے گا، اور تانی نہ ہو تو مطلق کو مطلق ہی رکھا جائے گا۔
۵۲۵	ایسی بیع میں اکل و ادخار مفقود ہے، اور اپنی ذات کے لئے ہونے سے استحجار بھی مفقود ہے بخلاف اس کے جو باقی رہنے والی سے بیچنے میں ادخار پایا جاتا ہے اور کارثواب کے لئے مسجلمک سے بیچنے میں گواکل و ادخار مفقود ہے، لیکن استحجار تحقق ہے تو یہ بیع جائز ہوگی۔	۵۱۷	دونوں کلمے اگر حکم حق میں واقع ہوں یا اسباب متعددہ میں واقع ہوں، تو ان میں تانی نہیں اور حمل ضروری نہیں۔
۵۲۶	ایک دوسری تقریر، لفظ بیع کا صحیح اطلاق بیع بالدرہم پر ہے، کیونکہ عین سے بیع میں دونوں ہی جمع ہو سکتے ہیں۔	۵۱۷	اتساع جمع بین المطلق والمقید میں وجوب حمل المطلق علی المقید کی مثال۔
۵۲۷	نیز بیع مبادلۃ المال ہے، مال جمعی ہوگا کہ اپنے لئے ہو، اس طرح بھی ایسی بیع ممنوع ہوگی جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔	۵۱۸	جمع کا حکم حکم وجوبی میں ہے جواز و استحباب میں نہیں۔
۵۲۷	بقیہ مسجلمک سے بیع کو علماء نے بیع بالدرہم قیاس کر کے منع کیا۔	۵۱۹	علامہ شامی کے ایک اعتراض کی تضعیف اور جد المتار کا حوالہ۔
۵۲۸	مولوی عبدالرشید صاحب کی مستدل عبارت ہدایہ کی توضیح	۵۲۰	ایک معارضہ، اگر حدیث پیشہ میں استحجار کو تصدق پر محمول کریں تو حدیث عائشہ میں لفظ اطعموا کو بھی تصدق پر ہی محمول کرنا ہوگا کہ اس میں ایسجروا کی جگہ اطعموا آیا ہے، حالانکہ بالاتفاق علماء یہ اپنے اطلاق پر ہے اور کھلانے میں اباحت کافی ہے۔
		۵۲۰	صاحب بصیرت جملہ احادیث متعلقہ کو دیکھ کر فیصلہ کرے گا کہ حدیث تمام انواع قربات کو عام ہے۔
		۵۲۱	ہدایہ سے تائید۔
		۵۲۲	علامہ اتقانی کے کلام سے تائید۔
		۵۲۳	حاکم کی روایت من باع جلد الاضحیہ فلا اضحیہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۰	شامی کی تصریح کہ تملیک اور اہاجہ الگ الگ دو تصرف ہیں۔	۵۲۹	کی تائید۔
۵۳۱	زمین ابن نجیم وغیرہ کی تصریح کہ مباح لہ، مباح کو بیع کی ہلک پر خرچ کرتا ہے اور خرچ کے بعد بیع کی ملک سے نکل جاتی ہے لیکن مباح لہ کی ہلک میں داخل نہیں ہوتی۔	۵۳۲	علامہ سبکی کی شرح ہدایہ سے توضیح و تائید۔
۵۳۲	زکوٰۃ اور صدقہ فطر میں اہاجہ کافی نہیں تملیک ضروری ہے۔	۵۳۳	اس امر کا بیان کہ میں امور خیر کے لئے جمع قربانی کی بیع کے جواز کا فتویٰ ۱۲۰۵ھ تک دیتا رہا۔
۵۳۲	مولوی عبدالحی صاحب کے کلام پر تنقید وہ بھی تصدیق جلود اضحیٰ کے لئے تملیک ضروری قرار دیتے ہیں۔	۵۳۳	۱۲۰۵ھ کے بعد اس مسئلہ میں علماء دیوبند کی طرف سے خلاف ظاہر ہوا۔
۵۳۲	تنقید مجمل: تصدیق کے لئے تملیک ضروری ہونے سے جمع کاروبار کے لئے تملیک لازم ہوتا ضروری نہیں۔	۵۳۵	مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کے فتویٰ کی عبارت کی تنقید۔
۵۳۳	پوری بات یوں کہنی چاہیے تھی کہ یہاں تصدیق کا حکم ہے نہ کہ تقرب کا، اور تصدیق کے لئے تملیک ضروری ہے، تو استدلال میں مغربی کا ایک بخود دہ گیا اس لئے نتیجہ غلط ہوا۔	۵۳۶	ہدایہ اور در مختار کی عبارتوں کی توضیح کہ مطلقاً بیع ممنوع نہیں، بروجہ قبول ممنوع ہے۔
۵۳۳	ختم غلطہ کا بیان۔	۵۳۶	مولوی رشید احمد صاحب کی تصریح بیع بہ نیت قبول یا بیعت تصدیق سب کا صدقہ واجب ہے۔
۵۳۳	صدقہ کے اطلاقات کا بیان	۵۳۶	ان دونوں باتوں میں صاف تمایز ہے، تو جو غائی کو اول سے ثابت مانے ایسا ہی ہے کہ کوئی لا اعبداً ما تعبدون سے ثابت کرے کہ نماز نہ پڑھو۔
۵۳۳	(۱) تملیک المال من الفقیر، یہ اطلاق زکوٰۃ اور صدقہ فطر کے لئے خاص ہے، اس میں اعارة، اہاجہ اور کفارہ داخل نہیں۔	۵۳۷	مولوی رشید احمد صاحب کے اس قول کی تردید کہ ان دونوں روایتوں سے ثابت ہوا کہ صدقہ واجب ہے تو اس کو ستید اور مدرسہ پر صرف نہیں کر سکتے۔
۵۳۳	(۲) حاکمین الفقیر من المال، اس میں تملیک ضروری نہیں، اس میں انقار، استهلاك، تصرف اور اہاجت سب جائز ہے۔ اس معنی پر کفارہ بھی صدقات میں شامل ہے۔	۵۳۸	تنقید، اور کہو کہ قبول کے لئے بیع ہو تو صدقہ واجب ہے، تو یہ صحیح ہے، اور اگر یہ خیال ہو کہ مطلقاً بیع ہو تو صدقہ واجب ہے تو یہ ان عبارتوں سے ہرگز ثابت نہیں۔
۵۳۳	مولوی رشید احمد صاحب کی غلطی کی خفا بھی ہے کہ انہوں نے کفارات واجبہ میں بھی اہاجت کافی دیکھی تو کہہ دیا کہ صدقات واجبہ میں بھی مطلقاً اہاجت کافی ہے۔	۵۳۸	مولوی رشید احمد صاحب کے اس قول کی تردید کہ صدقہ کے لئے مطلقاً تملیک ضروری ہے، چاہے بطور اہاجت ہو یا بطور تملیک تام۔
۵۳۵	مولوی رشید احمد کے اس استدلال میں حد اوسط مکرر نہیں۔	۵۳۹	علماء نے نص کی کہ اہاجت اور تملیک ایک دوسرے کی ضد ہیں۔
۵۳۵	خفایہ کی تصریح کہ تصرف تملیک سے کفارات مستثنیٰ ہیں۔	۵۳۹	فقہاء کا ضابطہ کہ اہاجت کا لفظ اہاجہ کے لئے ہے اور اہاجہ کا تملیک کے لئے۔
۵۳۶	(۳) اس اطلاق میں صدقہ سے فقر کو قطع نظر کر لیا جاتا ہے تو اس میں اہاجت، تملیک اور مالدار وغریب سب	۵۴۰	امام غزالی، امام غزالی، صدر الشریعہ اور علامہ شمس محمد اور

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۷	ہمارے بیان کردہ اخلاقیات میں چوتھا ہے۔	۵۳۶	شامل ہوتے ہیں۔
۵۵۷	اول کے علاوہ جو بھی مراد لے لیں ہم کو معترض نہیں کہ اور کسی میں تملیک ضروری نہیں۔	۵۳۷	حدیث شریف اور شامی سے اس کی تائید۔
۵۵۷	مولوی عبدالحی صاحب کے استدلال کا جواب، ہم کو ان کے اس قول سے اختلاف ہے کہ قربانی میں جہتیں صرف تین ہیں۔	۵۳۷	(۳) اس اطلاق میں نہ تملیک سے غرض نہ اباحت سے، اس میں نفع مسلمین کے لئے ہر تصرف مالی داخل ہے، جیسے نہر اور کنویں بنوانا۔
۵۵۷	قدوری، حلی، شامی، ظہیر یہ سے مزید جہتوں کا بیان۔	۵۳۷	حدیث مبارک، اقوال صدر الشریعہ، صاحب ہدایہ، خیر الدین ربلی سے اس کی توضیح و تائید۔
۵۵۸	چند اور جہتوں کا اضافہ۔	۵۳۹	خانیہ اور دیگر کتب و فتاویٰ کے ایک جزئیہ سے تائید مزید۔
۵۵۸	جب تین میں حصر پر کوئی دلیل نہیں تو ان امور خیر میں صرف کرنے کی ممانعت کے لئے الگ سے دلیل ضروری، اور وہ مفتوق و توہار اداوی ثابت	۵۵۲	(۵) اس اطلاق میں مال کی قید سے بھی قطع نظر کر لی جاتی ہے اور مطلقاً نفع رسانی کا نام صدقہ ہوتا ہے۔
۵۵۹	رسالہ کا نام اور سن تالیف	۵۵۲	حدیث مبارک سے اس اطلاق کا ثبوت۔
۵۵۹	دیہات میں نماز عید سے قبل مرغ کی قربانی، قصاب کی اجرت میں چرم دینے، اور طالب علم، مؤذن، ملاجی وغیرہ کو چرم قربانی دینے سے ”سوال و جواب“	۵۵۳	(۶) اس اطلاق میں غیر سے بھی قطع نظر کر لی جاتی ہے اور اپنے کو نفع پہنچانے کا نام بھی صدقہ ہوتا ہے۔
۵۶۰	مرغ کی قربانی ناجائز ہے۔	۵۵۳	حدیث مبارک سے اس اطلاق کا ثبوت۔
۵۶۰	دیہات والے جائز قربانی صبح کر سکتے ہیں۔	۵۵۵	فقہاء کے قول فی الاضاحی یتصدق بالفلث میں تصدق سے مراد معنی اول نہیں کہ تملیک ضروری ہو۔
۵۶۰	اجرت میں کھال دینا جائز نہیں۔	۵۵۵	دلیل قرآن عظیم میں اس موقع پر اطعام کا لفظ ہے جس کے لئے اباحت کافی ہے۔
۵۶۰	مصارف چرم قربانی کا بیان۔	۵۵۵	مصنف کی تحقیق کہ قربانی میں تین جہتیں بیان کی گئیں: اکل، ادخار اور تصدق۔ اسی کو کہیں ”ایسجرو“ کے لفظ سے تعبیر کیا اور کہیں ”اطعموا“ کے لفظ سے تعبیر کیا، تو تصدق کے ایسے ہی معنی مراد لینے ہوں گے جو ان سب کو عام ہو، اور وہ صدقہ غیر واجبہ غیر ضروری التملیک ہی ہونگے اور تملیک ضروری نہ ہوگی تو مسجد اور مدرسہ میں صرف ہو سکیں گے۔
۵۶۰	ایک مناظرہ کے فیصلہ کا ”سوال“	۵۵۵	اگر صدقہ واجبہ ضروری التملیک مراد نہ ہو تو کونسا صدقہ مراد ہے۔
۵۶۰	ہدایہ، شرح وقایہ، عمدۃ الرعاہ، درمختار، ہدایہ اور تنقیح ضروری کے حوالہ سے زید کہتا ہے کہ قربانی کی رشتی اور جمول صدقہ کرنا چاہیے۔	۵۵۶	ہے۔
۵۶۰	بکر کہتا ہے کہ تمام حوالوں کا تعلق حج کے جانور ہدی سے ہے، اور یہ مسئلہ باب الاضاحیہ کا ہے اس لئے استدلال صحیح نہیں، کس کا قول درست ہے۔	۵۵۶	میث ہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں لفظ ”استجار“ آیا ہے جس کا مطلب تمام امور خیر ہی مراد ہیں، اور یہ
۵۶۱	خطام کے معنی کیا ہیں۔	۵۶۱	
۵۶۱	زام اور خطام کا فرق، اور خطام کے چار اطلاقات۔	۵۶۱	
۵۶۱	لغت، فقہ، حدیث کی ۱۲ کتابوں سے اطلاقات بالا کا	۵۶۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۱	ہدی کے مذکورہ جھول اور عام جانوروں کی جھول میں فرق تھا، وہ صرف ہدی کے اونٹوں کے لئے بنتیں، اور روانگی حرم کے وقت ان پر ڈالی جاتیں۔	۵۶۱	ثبوت۔ عمدۃ الرعاۃ میں ذکر کی ہوئی خطام کی تعریف کلمات اہل فن کے مطابق نہیں۔
۵۷۱	اس کام کے لئے ان کا بنانا مستحب اور تہلیل و اشعار کی طرح یہ بھی شعائر اللہ کی علامت ہے۔	۵۶۷	عمدہ میں بخاری و مسلم کی طرف منسوب حدیث میں لفظ خطام کا اضافہ غلط ہے۔
۵۷۱	اس زمانہ میں بدنہ کے گلے میں قلابہ ڈالتے اور خاص اونٹوں پر جھول بھی ڈالتے اور ان کے کوہان میں نیزہ سے خفیف زخم بھی لگاتے۔	۵۶۷	صحیح بخاری میں بدنہ کے جھول کے تصدیق کی حدیث پانچ جگہ مروی ہے، اور مسلم میں پانچوں احادیث ایک ہی جگہ مذکور ہیں کسی میں خطام کا لفظ نہیں۔
۵۷۲	ان جھولوں کا بھیجے والے کی حیثیت کے موافق ہونا مستحب ہے۔	۵۶۷	دونوں کتابوں میں مروی الفاظ حدیث کی تفصیل۔
۵۷۲	عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی جھولوں کا بیان۔	۵۶۷	عمدۃ الرعاۃ میں صیغہ امر کے ساتھ روایت بھی تمام روایتوں کے خلاف ہے۔
۵۷۳	جیزہ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے جانوروں کی جھولوں کا بیان۔	۵۶۹	اس امر کی بحث کہ لفظ امر سے وجوب ثابت ہوتا ہے یا صیغہ امر سے۔
۵۷۵	جیزہ الوداع کھلی بہار کے موسم میں تھا، تو یہ جھولیں سردی سے بچنے کی معمولی جھولیں نہ تھیں۔	۵۶۹	امام ابن حجر کی تصریح کہ روایت میں لفظ خطام نہیں ہے۔
۵۷۵	مصنف کی یہ تحقیق کہ یہ حج ۹ ذوالحجہ ۱۰ھ مطابق ۶ مارچ ۶۳۲ء روز جمعہ کو تھا جو اس وقت کی تعبیر تھی۔	۵۷۰	ہدایہ اور کافی امام نسفی میں البتہ حدیث انہیں الفاظ میں مروی ہے جو عمدہ میں مذکور ہیں، تو حافظ ابن حجر کا نہ یکنانہ ہونے پر دلیل نہیں۔
۵۷۵	امام ابن حجر اور امام قسطلانی نے اس کو تھیل حمل کے مہینہ میں فرمایا۔	۵۷۰	ابن ہمام کا فرمان کہ مشائخ کی ذکر کردہ دو حدیثوں کو ہم اپنی کوتاہی نگاہ کی وجہ سے نہ پاسکے۔
۵۷۶	مصنف نے ذبیح الخ بیگی اور ذبیح اجد بہادر خانی سے اس دن کے نصف النہار کی تقویم لگائی۔	۵۷۰	غیر مقلد پر زد کہ ائمہ کی حدیثوں پر سلب مطلق کا دعویٰ کرتے ہیں۔
۵۷۶	اس کے عمل کی فنی تفصیل حاشیہ میں۔	۵۷۱	اصل بحث خطام جس کا ذکر ہواجج کی ہدی میں ہے، قربانی کے اونٹوں میں نہیں۔
۵۷۷	مستخرجہ تقویم کا موسم مکہ معظمہ میں نہایت معتدل ہوتا ہے تو یہ جھولیں خاص تعظیم شعائر اللہ کے لئے تھیں۔	۵۷۱	قربانی اور ہدی میں فرق ہے، یہ خاص حرم میں ہوگی اور قربانی ہر جگہ ہو سکتی ہے، اصل مقصود اراقۃ الدم میں دونوں برابر ہیں۔
۵۷۸	ہدی کے جانوروں کی مذکورہ تکمیل بھی قربانی کی رسیوں کی طرح نہیں کہ وہ حرم تک لے جاتی ہیں۔	۵۷۱	ہدایہ و بدائع وغیرہ میں قربانی کے گوشت اور کھال کے بارے میں حدیث ہدی سے استدلال ہوا، جھول اور رسیوں کے بارے میں نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۳	تصاب کی بات کا اعتبار نہیں، سال بھر میں شہہ ہو تب بھی حقیقہ نہ کریں۔	۵۷۸	چاہیے۔ اور مطلقاً نسبت کا خیال ہو تو کھوٹا بھی صدقہ کرنا چاہیے
۵۸۳	مسائل حقیقہ سے متعلق کیا رہ باتوں کا "سوال"	۵۷۸	جس سے قربانی کا جانور بندھا تھا۔
۵۸۳	حقیقہ کے جانور کے وہی مسائل ہیں جو قربانی کے جانور کے ہیں۔	۵۷۸	فتح الباری وغیرہ سے تصدیق جمل کی وجہ کا بیان۔
۵۸۳	حقیقہ میں گوشت بھی مثل قربانی کے تین حصہ کرنا مستحب ہے۔	۵۷۸	معصن کی طرف سے توضیح مزید۔
۵۸۵	والدین بھی حقیقہ کا گوشت کھا سکتے ہیں۔	۵۷۸	خلاصہ: آدمی اپنا سارا گھر ہی صدقہ کر دے تو اور بات ہے، لیکن حدیث و فقہ سے رشتی کے تصدیق کا حکم ثابت نہیں۔
۵۸۵	حقیقہ میں جٹائی کو ایک دان دی جائے جبکہ مسلمان ہو، غیر مسلم دایاں یا مرد ڈاکٹر بلانا حرام ہے حجام، سقا، خا کر و ب، دھوبی کا کوئی حق مقرر نہیں۔	۵۷۹	<b>باب العقیقہ</b>
۵۸۵	حقیقہ کے پوست کا دام کر کے اپنے مصرف میں لانا منع ہے۔	۵۸۱	ایک جانور میں کئی بچوں کا حقیقہ ہو سکتا ہے یا سب کے لئے علیحدہ علیحدہ جانور ہونا چاہیے۔
۵۸۵	حقیقہ کے گوشت کو قیمت میں مجرا کرنے کی تفصیل۔	۵۸۱	بڑے جانور میں سات بچے اور بکرے میں صرف ایک بچے کا حقیقہ ہو سکتا ہے۔
۵۸۵	باپ ذبح پر قادر ہو تو حقیقہ کا جانور اسی کو ذبح کرنا افضل ہے۔	۵۸۱	چرم قربانی کا عوض اپنے پاس سے دے کر طعام حقیقہ میں ملا دیا اور فقراء خویش و اقارب سب کو کھلایا، پتہ چلا کہ چڑہ صدقہ کرنا چاہیے تو بیع صحیح کر کے چڑہ کو اشیائے باقیہ سے بدل لیا اس کا کیا حکم ہے۔
۵۸۵	حقیقہ کی دعا۔	۵۸۱	صورت مذکورہ میں پیسہ دونوں میں اسی کا تھا اس لئے اس میں جو تصرف کیا جائز ہوا، اس کو چڑہ کی قیمت سمجھنا اس کی غلط فہمی تھی، اب جب کہ غیر مستحکم چیز سے اس کو بدل لیا تو ان چیزوں سے اس کو انتفاع جائز ہے لیکن چونکہ اس کی نیت صدقہ کرنے کی تھی اس لئے مناسب یہی ہے کہ اس کو فقراء پر ہی صرف کرے۔
۵۸۶	حقیقہ کے جانور کی ہڈیاں توڑنے میں حرج نہیں، نہ توڑنا اور زمین دفن کرنا افضل ہے۔	۵۸۲	حقیقہ کے جانور کی عمر سے "سوال"
۵۸۶	حقیقہ کے دونوں کا بیان۔	۵۸۳	حقیقہ میں سال بھر سے کم کی بکری جائز نہیں اور اس کی عمر میں شک ہو تب بھی جائز نہیں۔
۵۸۶	لڑکے کے حقیقہ کے لئے کم سے کم ایک بکرا اور دو افضل۔	۵۸۳	مکرر "سوال و جواب"
۵۸۶	گوشت بنانے کی اجرت چرم حقیقہ کے دام میں مجرا کر سکتا ہے۔	۵۸۳	مکرر "سوال و جواب"
۵۸۶	سری پائے چاہے خود کھائے چاہے سب سقاء، حجام کو دے دے، شرع میں اس کا کوئی حکم نہیں۔	۵۸۳	
۵۸۶	مکرر "سوال و جواب"	۵۸۳	
۵۸۶	عقود الدریہ سے مسائل کی تفصیل۔	۵۸۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۳	بچہ اگر سات دن کے بعد مرا اور حقیقہ نہ ہو تو ماں باپ اس کے شفاعت کے حقدار نہیں۔	۵۸۷	عید الاضحیٰ کے روز حقیقہ جائز ہونے کا "سوال و جواب"
۵۹۳	مکرر "سوال و جواب"	۵۸۷	بال برابر چاندی حجام کو دینے اور سری حجام اور ران بھنگن کو دینے کا سوال۔
۵۹۳	بڑے جانور میں کتنے حقیقے ہو سکتے ہیں۔	۵۸۸	غیر مسلم کو جتنا بیانا حرام ہے، حجام بالدار ہو تو چاندی اس کو دے کر بڑا کیا، حقیقہ ہو گیا، سری کے بارے میں کوئی خاص حکم نہیں، جس کو چاہے دے۔
۵۹۳	مردے کا حقیقہ نہیں اس کی طرف سے قربانی ہے۔	۵۸۸	سرنائی، ران کا فر جتنا، گوشت والدین کو کھانا، اور خیل کووں کو کھلانے کا "سوال"۔
۵۹۳	بڑے جانور میں سات تک حقیقے ہو سکتے ہیں۔	۵۸۸	حقیقہ کے جانور کا سرنائی کو دینے کا نہ حکم نہ ممانعت۔
۵۹۳	اس میں قربانی کی بھی شرکت ہو سکتی ہے دوسری کسی غرض کے لئے ہو تو حقیقہ ادا نہ ہوگا۔	۵۸۸	کافرو کو جتنا بیانا حرام، اور ان کو حقیقہ سے کچھ دینا منع ہے۔
۵۹۳	زنا کے بچے کا حقیقہ زانی نہیں کر سکتا، ماں کر سکتی ہے۔	۵۸۹	حقیقہ کے گوشت کا وہی حکم ہے جو قربانی کا۔
۵۹۳	حقیقہ کو قربانی پر قیاس کرے اور دونوں کی علت مشترکہ جاننے، قربانی اور حقیقہ کے اشتراک، اور بڑے جانور میں حقیقہ کی تعداد کا "سوال"۔	۵۹۰	خیل کووں کو کھانا بے معنی ہے سکیں کوں کو دیں۔
۵۹۳	حقیقہ و قربانی میں سے ایک کو دوسرے پر قیاس کرنے کی ضرورت نہیں، دونوں ار اللہ الدم لوبہ اللہ کے عموم میں شامل ہیں۔	۵۹۰	حقیقہ کے جانور کی ہڈی توڑنے اور کھال اور ہڈی زمین میں دفن کرنے کا "سوال"
۵۹۵	قربانی اور حقیقہ دونوں کی شرکت ایک ساتھ جائز ہے۔	۵۹۰	ہڈی توڑنے میں کوئی حرج نہیں، دلیل وہ دے جو منع کرے، خالی ہڈی دفن کریں کھال دفن کرنا حرام ہے۔
۵۹۵	مردہ کے حقیقہ کا "سوال"	۵۹۰	ماں باپ، نانی نانا کے حقیقہ کے گوشت کھانے کا "سوال"۔
۵۹۵	جوڑ کے سات دن سے قبل مر گئے ان کا حقیقہ نہیں، مگر ان کی شفاعت ہے، البتہ جو سات دن کے بعد مرے اور باوجود استطاعت ان کا حقیقہ نہیں کیا تو ان کی شفاعت والدین کو نہیں ملے گی۔	۵۹۰	حقیقہ کا گوشت سب کھا سکتے ہیں، اس کا حکم قربانی کے گوشت کا ہے۔
۵۹۶	حدیث شریف الولد مسرتھن بعقیقہ کی توضیح و تفسیر۔	۵۹۱	حقیقہ کی ہڈی توڑنے میں کوئی حرج نہیں، نہ توڑنا بہتر، یہ امام مالک کا حکم ہے۔ اور امام شافعی توڑنے کا حکم دیتے ہیں۔ ہمارے مذہب میں کوئی حکم نہ ہو تو امام مالک کے مذہب کے موافق حکم ہے۔
۵۹۶	بعض کے نزدیک نابالغ بچے کی طرف سے باپ پر قربانی واجب ہے، وہ زعمہ کے لئے ہے، بعد موت لازم نہیں۔	۵۹۱	حقیقہ کا گوشت والدین کے کھانے کا "سوال و جواب"۔
۵۹۷	لازم نہیں۔	۵۹۲	مردہ کی طرف سے حقیقہ کا "سوال"۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۵۹۲	مردہ کی طرف سے قربانی جائز ہے۔
		۵۹۳	حقیقہ کا مرنے کے بعد ثبوت نہیں۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام عالم سے زیادہ سترے ہیں۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۱۰۸	مباح و حرام میں کوئی نسبت نہیں۔		<b>جلد نمبر 21</b>
۱۰۸	علماء کے اس فرمان کا مطلب کہ جس کے پاس مال حرام ہو اور مالک معلوم نہ ہو تو اس کی طرف سے تصدق کر دے۔	۱۰۱	<b>اعتمادیات و سیر</b>
۱۰۹	حاصل نیاز۔		(ایمان، کفر، شرک، تقدیر، رذت، ہجرت، سفیت، گناہ، توبہ وغیرہ)
۱۰۹	معنی قبول طاعت۔	۱۰۱	جذامی کے ساتھ کھانا جائز ہے ضروری نہیں۔
۱۱۰	رد الصلوٰۃ علی التبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معنی۔	۱۰۱	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجذوم کو اپنے ساتھ کھانا کھلایا۔
	مال حرام سے تصدق کر کے امید ثواب رکھنے والا کافر ہو جاتا ہے۔	۱۰۱	مجذوم کیساتھ کھانا کب ثواب اور کب نامناسب ہے۔
۱۱۰	مسئلہ مذکورہ پر عبارات علماء سے تائید۔	۱۰۲	یہ خیال باطل ہے کہ بیماری اڑ کر گلتی ہے، احادیث صحیحہ میں اسے رد فرمایا ہے۔
۱۱۱	جذامی کے ساتھ کھانے پینے سے متعلق استثناء۔	۱۰۲	قوی الایمان کے لئے مجذوم سے مخالفت نقصان دہ نہیں اور ضعیف الاعتقاد کے لئے احتراز بہتر ہے۔
	ضعیف الاعتقاد اور وہی خیالات کے حامل لوگوں کو جذامی کے ساتھ کھانے پینے سے بچنا چاہیے۔	۱۰۳	احادیث سے مسئلہ کی تائید۔
۱۱۱	یہ خیال محض غلط ہے کہ جذامی کے ساتھ کھانے کی تاثیر سے دوسرا شخص بیمار ہو جاتا ہے۔	۱۰۳	خدا کا واسطہ دیا تو بلا وجہ نہ ماننا گناہ ہے۔
	تقدیر الہی میں جو کھانا ضرور ہوگا اور جو نہیں لکھا ہے ہرگز نہ ہوگا۔	۱۰۴	یہ لفظ کہ ہم خدا و رسول کو نہیں مانتے صریح کفر ہے، اس کے قائل پر توبہ و تجدید اسلام اور تجدید نکاح لازم ہے، اعلانیہ توبہ نہ کرے تو مسلمان اس سے بایکٹ کریں۔
۱۱۱	جذامی سے اجتناب کے متعلق احادیث کا محمل۔	۱۰۵	مال حرام پر نیاز سے متعلق سوال۔
۱۱۲	جذام اور دیگر صوب کی وجہ سے بیوی کو طلاق نہیں ہو جاتی۔		زہار مال حرام قابل قبول نہیں، نہ اسے راہ خدا میں صرف کرنا روا، نہ اس پر ثواب، بلکہ نرا وبال ہے۔
۱۱۲	مردار کی چربی سے متعلق ایک سوال۔	۱۰۵	مسئلہ بالا پر قرآن وحدیث سے دلائل۔
۱۱۳	مردار کی چربی سر میں لگانا گناہ ہے کفر نہیں۔	۱۰۵	حش راوی متروک ہے۔
۱۱۳	تلقین اسلام پر ہجرت لینا گناہ ہے۔	۱۰۷	جو چیز بارگاہ الہی سے مردود ہو وہ دربار رسول میں مقبول نہیں ہو سکتی۔
	ہمارے ائمہ کرام مالی جرمانہ (تعزیر بالمال) کے قائل نہیں۔	۱۰۷	یہ کہنا کہ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام ناپاک چیزوں کو قبول فرماتے ہیں تو ہین و گستاخی ہے۔
۱۱۳	مال غیر ناحق کھالینے کے بعد جب تک تاوان نہ دے گناہ سے توبہ نہ ہوگی۔	۱۰۸	
۱۱۳	دو مسائل پر مشتمل استثناء۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۳	ثواب کرنا کیسا ہے۔	۱۱۴	مسئلہ اولیٰ۔
۱۲۳	ہندو بلاشبہ قطعی طور پر کافر اور مشرک ہیں انہیں کافر نہ جانے والا خود کافر ہو جاتا ہے۔	۱۱۴	اللہ تعالیٰ کو عاشق اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو معشوق کہنا جائز ہے۔
۱۲۳	آریہ ہندوؤں کا ہی ایک فرقہ ہے۔	۱۱۴	معنی عشق اللہ تعالیٰ کے حق میں محال قطعی ہے۔
۱۲۳	بعض عقائد و نظریات آریہ کا بیان۔	۱۱۴	صرف معنی محال کا وہم ممانعت کے لئے کافی ہے۔
۱۲۵	کافر سے دوستی حرام اور دینی رجحان کی بنا پر ہو تو کفر ہے۔	۱۱۴	مصنف علیہ الرحمۃ کی تحقیق۔
۱۲۶	مسلمان کب کلمہ کفر کہہ سکتا ہے۔	۱۱۶	مسئلہ ثانیہ۔
۱۲۶	ہندو کے ہاتھ کی بنی ہوئی مٹھائی کا استعمال کھڑکی کی زد سے جائز مگر کھڑکی کی زد سے پرہیز کرنا چاہیے۔	۱۱۶	مدینہ طیبہ کو بیٹرب کہنا ممنوع و گناہ اور کہنے والا گنہگار ہے۔
۱۲۶	اصل اشیاء میں طہارت پائی جاتی ہے۔	۱۱۶	مسئلہ مذکورہ پر شواہد و دلائل۔
۱۲۶	یقین شک سے زائل نہیں ہوتا۔	۱۱۷	قرآن مجید میں جو لفظ بیٹرب آیا ہے وہ منافقین کا قول نقل کیا گیا ہے۔
۱۲۶	دین کی بنیاد آسانی پر ہے۔	۱۱۷	اللہ تعالیٰ نے منافقین کا رد کرتے ہوئے مدینہ منورہ کا نام ظاہر رکھا۔
۱۲۶	عالم کو گالی دینے اور اس کو حقیر جاننے سے متعلق سوال۔	۱۱۸	بعض اشعار اکابر میں لفظ بیٹرب کے وقوع کا عذر۔
۱۲۷	فیہت جابل کی بھی سوا مخصوص صورتوں کے حرام قطعی و گناہ کبیرہ ہے۔	۱۱۸	شرع مطہر شرع و غیر شرع سب پر جہت ہے، شرع شرع پر جہت نہیں۔
۱۲۷	بلا وجہ شرعی کسی مسلمان جابل کی بھی حقیر حرام قطعی ہے۔ کسی مسلمان جابل کو بھی بے اذن شرعی گالی دینا حرام قطعی ہے۔	۱۱۹	مدینہ کی وجہ تسمیہ۔
۱۲۷	احادیث مبارکہ سے مسئلہ مذکورہ کی تائید۔	۱۱۹	بیٹرب کہنے سے کیوں منع کیا گیا۔
۱۲۸	جب عام مسلمانوں کے باب میں یہ احکام ہیں تو علماء کرام کی شان تو ارفع و اعلیٰ ہے۔	۱۱۹	جس نے ایک بار بیٹرب کہا وہ دس بار مدینہ کہے۔
۱۲۸	توہین علماء کرام پر احادیث میں وعید شدید۔	۱۲۰	کافر و مشرک کا کوئی عمل نہیں۔
۱۲۹	عالم کو اس لئے برا کہنا کہ وہ عالم ہے صریح کفر ہے۔	۱۲۰	کافروں کے میلے میں شریک ہونا مسلمان کو منع ہے مگر کفر نہیں کہ عورت نکاح سے نکل جائے۔
۱۲۹	کسی دنیوی خصوصیت کے باعث عالم کو برا کہنے اور گالی دینے والا فاسق و فاجر اور بے سبب اس سے رنج رکھنے والا مریض القلب خبیث الباطن ہے۔	۱۲۰	مسئلہ مذکورہ کی تائید احادیث مبارکہ سے۔
۱۳۰	مسلمان نے عیسائی کا حقہ پیا تو اس کے لئے کیا حکم ہے۔	۱۲۱	گچی توبہ کے بعد گناہ باقی نہیں رہتا۔
۱۳۰	کافر کا اقرار اسلام اس کو مسلمان ٹھہرانے کے لئے کافی ہے جب تک کفر جدید ظاہر نہ ہو۔	۱۲۱	گچی توبہ کس کو کہتے ہیں۔
		۱۲۲	ارکان توبہ تین ہیں۔
		۱۲۲	حقوق اللہ اور حقوق العباد میں کوتاہی پر توبہ میں فرق۔
			ہندو حلوائی کی دکان سے مٹھائی خرید کر اس پر فاتحہ پڑھنا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگان دین کو ایصال

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۳	ہے۔	۱۳۰	نفی کی گواہی نامعتبر ہے۔
۱۳۳	بدگمانی سخت تہمیت اور اشد حرام ہے۔		کہہ رہے گھر میں ناقوس بجایا ایک مسلمان نے اس پر
۱۳۳	قرآن وحدیث سے بدگمانی کی مذمت۔		کلوخ انداز کی جس پر ایک منجر مسلمان نے اس کو حبیہ
	مرد کے سر پر چوٹی رکھنا حرام ہے خصوصاً کسی کے نام کی	۱۳۰	کی اور جرمانہ لیا، کیا منجر گنہگار ہوگا۔
۱۳۳	چوٹی۔	۱۳۱	نذر و نیاز کی ایک صورت سے متعلق استفتاء۔
	مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتیں اور عورتوں		آدی ھیت کی بات سے مشرک نہیں ہوتا جب تک غیر خدا
۱۳۳	کی مشابہت اختیار کرنے والے مرد لعنتی ہیں۔	۱۳۱	کو معبود یا مستقل بالذات واجب الوجود نہ جانے۔
۱۳۵	فارسی زبان میں ایک ناقص سوال اور اس کا جواب۔		بعض نصوص میں جو بعض افعال پر اطلاق شرک ہوا اس کی
	آریہ سماجوں میں ملازمت کرنے والے مسلمانوں سے	۱۳۱	تاویل۔
۱۳۶	متعلق ایک استفتاء۔	۱۳۱	کفر ضروریات دین کے انکار سے ہی لازم آتا ہے۔
	کلمات ملعونہ کفریہ کی کاپی نویسی کرنے والے، انہیں		بعض اعمال پر نصوص میں جو اطلاق کفر ہوا اس سے مراد کفر
	چھاپنے والے اور اس میں کسی طرح اعانت کرنے والے	۱۳۱	معطل نہیں۔
۱۳۶	مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ اور ملائکہ لعنت کرتے ہیں۔	۱۳۱	ہر شرک کفر ہے اور کفر مزیل اسلام۔
	گناہ میں معاونت کرنے والا بھی گنہگار ہے اور مستحق جہنم	۱۳۱	مومن کسی کبیرہ کے ارتکاب سے خارج اسلام نہیں ہوتا۔
۱۳۶	ہے ان کا بایں نکاح کیا جائے۔	۱۳۱	شرک کی تعریف۔
	مصنف علیہ الرحمۃ کا تقویٰ اور اللہ و رسول سے محبت		مومن جو نذر و نیاز قصد ایصال ثواب کرتے ہیں اس میں
	کا تقاضا کہ کفریہ کلمات کو نہ خود پڑھنا نہ بلکہ استفتاء سے	۱۳۲	ہرگز قصد عبادت نہیں رکھتے۔
۱۳۹	نکال دینے کا حکم دیا۔	۱۳۲	ایصال ثواب کے لئے مروج نذر و نیاز نذر شرعی نہیں۔
	ایک شخص کے بارے میں سوال جس نے سرعام کلمات کفر		اصطلاح عرفی ہے کہ سلاطین و علماء کے حضور جو چیز پیش
۱۳۹	کہے مگر علانیہ تو بہ نہیں کی۔	۱۳۲	کی جائے اس کو نذر و نیاز کہتے ہیں۔
	جس طرح خلق پر ظاہر ہونے والے گناہ کے دو تعلق ہیں اسی	۱۳۲	نیاز نذر سے عام تر ہے۔
۱۴۱	طرح اس کی توبہ کے بھی دور رخ ہیں۔		محبوبان خدا کی طرف تقرب مطلقاً ممنوع نہیں جب تک
	توبہ کا جو رخ جانب خدا ہے اس کا رکن اعظم عداوت قلبی	۱۳۲	بروجہ عبادت نہ ہو۔
۱۴۱	ہے۔	۱۳۲	تقرب کا معنی۔
۱۴۱	حدیث میں عداوت کو توبہ کیوں قرار دیا گیا۔		محبوبان بارگاہ خداوندی کی نزدیکی و رضا ہر مسلمان کو
	توبہ کا دوسرا رخ جانب خلق ہے کہ جس طرح ان پر گناہ		مطلوب ہے کہ ان کا قرب بحیثیت قرب خدا اور ان کی رضا
۱۴۲	ظاہر ہوا اسی طرح ان پر اس کا توبہ و رجوع بھی ظاہر ہو۔	۱۳۲	اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔
	گناہ علانیہ کے لئے شرع نے توبہ کا علانیہ حکم دیا	۱۳۲	مسئلہ کی تائید قرآن وحدیث اور عبارات فقہاء سے۔
۱۴۲	اور پوشیدہ گناہ کیلئے پوشیدہ توبہ ہے۔		جو شخص نذر و نیاز میں عبادت غیر کا قصد کرے ضرور مشرک

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صحابہ کرام سے افضل کہنا	۱۳۳	اعلان گناہ پر اعلانیہ توبہ میں حکمتیں۔
	گمراہی ہے اور بھلائے الہی ان کو مالک نفع و ضرر کہنے	۱۳۳	حکمت اول۔
۱۵۰	میں حرج نہیں۔	۱۳۳	حکمت دوم۔
۱۵۰	کسی کو مالک نفع و ضرر کہنا کب جائز اور کب کفر ہے۔	۱۳۳	حکمت سوم۔
	مجلس میلاد مبارک اور گیارہویں شریف میں دو جہتیں	۱۳۳	حکمت چہارم۔
	ہیں ایک خصوص فعل اور دوسری مقصد و خفا، بحیثیت اول		بد مذہب کی مذمت اس کے مرنے پر بھی جائز بلکہ کبھی شرعاً
۱۵۰	یہ جزاء ایمان نہیں جبکہ بحیثیت ثانی داخل ایمان ہے۔	۱۳۳	واجب۔
۱۵۱	مسئلہ پر قرآن و حدیث سے دلیل۔	۱۳۳	آسان پر اللہ تعالیٰ کے گواہ ملائکہ اور زمین پر اہلسنت ہیں۔
۱۵۱	چار سوالات پر مشعل ایک استثناء۔	۱۳۳	حکمت پنجم۔
	کلمہ "حمد" سے استہزاء کرنے والا تہذیب اسلام و تجدید نکاح		اعلان گناہ دوسرا گناہ ہے اور اعلان گناہ دوسرا گناہ بلکہ اس
۱۵۱	کرے۔	۱۳۳	گناہ سے بھی بدتر گناہ۔
	رافضیوں سے میل جول حرام، اس کا مرتکب فاسق،	۱۳۳	اعلان گناہ کی مذمت احادیث سے۔
۱۵۲	مسلمان اس سے مقاطعہ کریں۔		اعلان گناہ کا باعث نفس کی جرأت و جسارت و سرکشی و بے
۱۵۲	سود خور سے محبت بلا مجبوری منع ہے۔	۱۳۵	حیاتی ہے۔
	سود کھانے والے، کھلانے والے اور لگنے والے اور اس پر	۱۳۵	مرض کا علاج اس کی ضد سے ہوتا ہے۔
۱۵۲	گواہی دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت۔	۱۳۵	حرج مدفوع بالخص ہے۔
	جو یہ عقیدہ رکھے کہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۳۵	مجمع توبہ مجمع گناہ کے مشابہ ہونا چاہئے۔
۱۵۲	کے برابر کوئی صحابی نہیں وہ اہل سنت سے خارج ہے۔	۱۳۵	کیا اعلانیہ توبہ کے لئے مشاکلت مجمع و مجلس شرط ہے۔
۱۵۲	تفہیل فرقتہ رافضیوں کا چھوٹا بھائی ہے۔	۱۳۵	حدیث "اعلنوا النکاح" کی توجیہ۔
۱۵۲	ماں کے رافضی ہونے سے سخی بیٹے پر کھانا لازم نہیں۔		سو کے سامنے گناہ کیا اور ایک گوشہ میں دو کے سامنے اظہار
	بھتی کے گھر کھانے پر فاتحہ و ایصال ثواب کرنے والے	۱۳۶	توبہ کر دیا اس سے فوائد مطلوبہ پورے نہ ہوں گے۔
۱۵۳	اور کھانے والے کا کیا حکم ہے۔	۱۳۶	اعلانیہ توبہ میں ایک اور نکتہ۔
۱۵۳	کافر کی کوئی نیاز و عمل مقبول نہیں۔		خیالات بد مذہبی کے اظہار پر امیر المؤمنین فاروق اعظم
	کفار کے کھانے پر فاتحہ دلانے والے اور ثواب کا اعتقاد	۱۳۶	نے ایک شخص کو سخت سزا دی اور اس سے قطع تعلق کا حکم دیا
۱۵۳	رکھنے والے پر توبہ فرض ہے بلکہ اس کو تجدید اسلام و تجدید		تا و تہیکہ وہ ٹھیک ہو گیا۔
	نکاح چاہئے مگر نہ مسلمان اس سے قطع تعلق کریں۔	۱۳۹	فاسق کی گواہی تا تب ہو کر بھی قبول نہیں جب تک کچھ
۱۵۳	شادی کے موقع پر تاشہ بجانے کے بارے میں استثناء۔		مدت گزر نہ جائے۔
۱۵۳	کیسی دف شادی کے موقع پر بجانے کی اجازت ہے۔		بعد از توبہ کیسے کاذب کی گواہی مقبول اور کیسے کی نامقبول
۱۵۳	مروج ذمہ و مال تاشہ بجانا جائز نہیں۔	۱۳۹	ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۹	حرام کو تماشا بنانا حرام۔	۱۵۳	نا جائز بات سے اگر کوئی کافر یا بد مذہب منع کرے تو اس کو جائز نہیں کہا جاسکتا۔
۱۵۹	کافروں کی شیطانی خرافات کو اچھا جاننا آفت اشد ہے	۱۵۳	سنی مسلمانوں کو دین پر کیسا اعتقاد چاہئے۔
۱۵۹	اس صورت میں تجدید اسلام اور تجدید نکاح کا حکم کیا جائے گا۔	۱۵۳	سود، جوا اور زنا، حرام اور ان کا مرتکب مستحق تار و غضب جبار ہے۔
۱۵۹	میلہ کفار میں تجارت کیلئے جانا بھی ممنوع ہے	۱۵۳	زنا کب سود اور جوئے سے بدتر اور کب ان سے کمتر گناہ ہے۔
۱۵۹	معبد کفار میں جانا گناہ ہے۔	۱۵۵	سود خور، جوا ری اور زانی کے ساتھ کھانا نہیں کھانا چاہئے۔
۱۶۱	کفار کو دعوت ہدایت و اسلام دینے کے لئے ان کے میلے میں عالم دین کو جانا مطلقاً جائز ہے۔	۱۵۵	چار سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۱۶۱	حرام اور کفر اور سود کھانے میں کون سا گناہ صغیرہ اور کون سا کبیرہ ہے۔	۱۵۵	کاہنوں اور جوتھیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا یا بُرا دریافت کرنا کیسا ہے۔
۱۶۱	کفر ہر کبیرہ سے بدتر کبیرہ ہے۔	۱۵۵	نوجوان بیوہ عورتوں کے نکاح ثانی پر طعن کرنا کیسا ہے۔
۱۶۱	سود گناہ کبیرہ ہے۔	۱۵۵	بیابہ شادیوں پر طوائف اور بھانڈے نچانے کا حکم شرعی کیا ہے۔
۱۶۲	بدعت سیئہ اور گناہ کبیرہ میں نسبت۔	۱۵۵	جوئے کا انگہ لگانے والے حنفی المذہب اور اہلسنت و جماعت رہتے ہیں یا نہیں۔
۱۶۲	فسق اعتقاد فقہ عمل سے بدتر ہے۔	۱۵۵	اطاعت والدین جائز باتوں میں فرض ہے اور نا جائز بات کا حکم دینا تو اطاعت نا جائز ہے۔
۱۶۲	غیبت زنا سے بدتر ہے۔	۱۵۵	ماں باپ مرتکب کبہار بھی ہوں تب بھی اولاد پر ان کی اطاعت لازم ہے جب تک مرتد نہ ہوں۔
۱۶۲	قتل سے سخت تر ہے۔	۱۵۵	مرتد کیلئے مسلمان پر کوئی حق نہیں۔
۱۶۳	کون سا جھوٹ صغیرہ ہے۔	۱۵۵	بڑے بھائی کو حق تعظیم حاصل ہے مگر وہ ماں باپ کا ہمسر نہیں ہو سکتا۔
۱۶۳	صغیرہ بعد از اصرار کبیرہ ہو جاتا ہے۔	۱۵۵	بلا وجہ شرعی ایذا رسانی حلال نہیں۔
۱۶۳	غیبت و کذب کب زنا سے بدتر ہوتے ہیں۔	۱۵۵	اہل جنود کا میلہ دیکھنے کے لئے جانا مطلقاً نا جائز ہے بلکہ بعض صورتوں میں کفر لازم آتا ہے۔
۱۶۳	سجدہ تحیت اگر بت، چاند یا سورج وغیرہ کو کیا جائے تو اس پر حکم کفر ہے۔	۱۵۵	کفریات کو تماشا بنانا مطلقاً بعید ہے۔
۱۶۳	کفر اگرچہ عقد قلبی ہے مگر اقوال زبان اور بعض افعال اس پر دلیل ہوتے ہیں۔	۱۵۸	منکرات کا تماشا بنانا جائز نہیں۔
۱۶۳	معبودان باطل کی تصویر کو سجدہ کرنا کفر ہے۔	۱۵۸	شعبہ باز بھان مٹی باز مگر کے افعال حرام ہیں۔
۱۶۳	کوئی تصویر کو سجدہ کرنا کفر نہیں۔	۱۵۸	
۱۶۳	فدا کبر کی ایک عبارت کی توجیہ۔	۱۵۹	
۱۶۳	ایک حدیث کا مطلب۔		
۱۶۳	اہل قبلہ کون ہیں؟		
۱۶۳	ہندو مسلم اتحاد کی خاطر رسومات شنیعہ کا مرتکب ہونے والی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۲	جو کافر تلقین اسلام چاہے اس کو تلقین کرنا فرض اور اس میں تاخیر گناہ کبیرہ ہے۔	۱۶۴	جماعت کے بارے میں سوال۔
۱۷۲	جوان لڑکی کو مسلمان کرنے والے عالم کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔	۱۶۶	کفار کے افعال قبیحہ شیعہ کو مستحسن جاننا بافتاقائتہ کفر ہے، ایسے لوگ اسلام سے خارج ہو گئے ان کی عورتیں نکاح سے نکل گئیں اور ان کی بیٹھیں جاتی رہیں۔
۱۷۲	مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔	۱۶۶	شرکین کے تہوار کی خوشی منانا اور اس میں شریک ہونا معصیت قطعہ ہے۔
۱۷۲	آیات قرانیہ سے تائید۔	۱۶۶	معصیت قطعہ کا استحصال کفر ہے۔
۱۷۳	خاکروب مسلمان ہو کر پھر اپنی قوم سے مل گیا اور اب دوبارہ قبول اسلام کی درخواست کرے تو اس میں تاہل نہیں کرنا چاہئے۔	۱۶۶	کفار کے افعال ملعونہ کو نہ جان کر شرکت کرنے والے مرتکب کبائر اور مستحق عذاب ناریں۔
۱۷۳	کافروں کے غلط طعنہ کا لحاظ کرنا اور مسلمانوں کی دل شکنی کی پرواہ نہ کرنا جہالت ہے۔	۱۶۷	مسئلہ مذکورہ پر قرآن وحدیث سے دلائل۔
۱۷۳	برہمن اور خاکروب میں سے زیادہ نجس کون ہے۔	۱۶۸	کافر ومومن میں اتحاد کیسا۔
۱۷۳	جو خود عالم نہ ہو اور مستند علماء کا فتویٰ نہ مانے تو وہ گمراہ ہے۔	۱۶۸	کفار کے امور دنیوی میں ایک حد تک موافقت کی جاسکتی ہے مگر امور مذہبی میں موافقت جائز نہیں۔
۱۷۳	غیر عالم کو حکم ہے کہ عالم سے پوچھو۔	۱۶۸	تعزیر مذہب میں ناروا و ممنوع ہے۔
۱۷۳	نوسلم خاکروب کے ساتھ کھانا کھانے والے مسلمان کی ہنسی اڑانے والا گنہگار ہے۔	۱۶۸	اودھ کے کچھ ہندو تعزیر بناتے اور اٹھاتے ہیں۔
۱۷۳	عورت مسلمان ہو جائے اور اس کا شوہر خاکروب ہو شرعاً کیا حکم ہے؟	۱۶۹	فصل حلال کو حرام کرنے والے، غیر مقلدین کو خلاف شرع مدد دینے والے، شرعی معاملے میں جھوٹی شہادت دینے والے کے پیچھے نماز ناجائز ہے جب تک توبہ نہ کریں۔
۱۷۵	تحلیل حرام و تحریم حلال دونوں کفر ہیں۔	۱۶۹	حق کے مقابل باطل کی اعانت کرنے والے کی امامت ناجائز اور مسلمان انکا مقاطعہ کریں۔
۱۷۵	فاسق و مرتکب کبیرہ اور مغتری علی اللہ کے پیچھے نماز ممنوع ہے۔	۱۶۹	قاضی کا رجسٹر شرعاً کوئی شرط نکاح نہیں۔
۱۷۶	دہابیہ بے دین ہیں ان کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔	۱۷۰	اہل ہنود کی خرافات و لغویات پر مشتمل مجالس میں شریک ہونے والے مسلمان فاسق و قاجر مرتکب کبائر اور مستحق غضب جبار و عذاب ناریں۔
۱۷۶	کسی کے عقائد کفریہ پر مطلع ہو کر ان کو امام و مدرس بنانا مستحسن سمجھنے والا خود کافر ہو جاتا ہے۔	۱۷۰	مسلمان کا گزر کفار کے محلہ سے ہو تو جلد گزر جائے۔
۱۷۶	رضا بالکفر کفر ہے۔	۱۷۰	ہندوؤں کے افعال ملعونہ کو بطور تماشا دیکھنا لعنت اور بنگاہ وقعت دیکھنا کفر ہے۔
۱۷۶	ضروریات دین کا منکر کافر ہے اور اس کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر ہے۔	۱۷۲	خاکروب مسلمان ہوتے ہی غسل کر کے پاک صاف ہو جائے تو اس کے ساتھ کھانا پینا جائز ہے۔
۱۷۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گالیاں دینے، لکھنے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۵	دسمبر کی جھنڈی کے جلسہ میں ہنود کے ساتھ شریک ہونے والے مسلمان سے متعلق سوال۔	۱۷۶	اور چھاپنے والے وہابیہ کو امام و مدرس بنانے والا کیسا مسلمان ہے۔
۱۸۶	مراسم کفر کی اعانت اور ان میں شرکت ممنوع و گناہ اور مخالفت حکیم الہ ہے۔	۱۷۷	محبت رسول اور نفرت گستاخان کے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا۔
۱۸۶	کفار کی رسومات و افعال کو مستحسن جاننے والا کافر ہے مسلمان اس سے بائیکاٹ کریں۔	۱۷۷	زبان سے تو سب دعویٰ محبت کر دیتے ہیں مگر عملی کاروائیاں آزمائش کرا دیتی ہیں۔
۱۸۷	ہنود کے تہوار ”پچون“ کے موقع پر مسلمان تیلیوں کا گھائی نہ چلانا اور اس کے عوض ہندوؤں سے پیسے وصول کرنا کیسا ہے۔	۱۷۸	اہل ہنود کی طرف سے حکومت خود اختیاری کی تحریک و شورش میں مسلمانوں کی شرکت کے بارے میں استثناء، اور ہندوؤں کے مسلمانوں کے ساتھ رویے کی جھلک۔
۱۸۷	ہنود کے تہواروں میں ان کی موافقت کرنے والے مسلمانوں اور مسلمانوں کو شرکت پر مجبور کرنا والے رکس کے بارے میں کیا حکم ہے۔	۱۷۹	یہود اور مشرک مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔
۱۸۷	معاصی پر اجارہ جائز نہیں۔	۱۷۹	قرآن پاک سے دلائل۔
۱۸۷	فعلی حرام کی اُجرت حرام ہے۔	۱۸۲	ہندو مذہب کی کتاب بیدل قرآن مجید نے گلے میں ڈال رکھی ہے کافر اس کو قرآن مجید سمجھ کر توہین کرنا چاہتا ہے تو کیا زیادہ کو دفاع کرنا چاہئے اور دیگر مسلمانوں کو اس کی مدد کرنی چاہیے یا نہیں۔
۱۸۸	اغراض فاسدہ کفار کی تحصیل نامناسب۔	۱۸۲	مثال میں بسا اوقات فرقہ رہ جاتا ہے۔
۱۸۸	خوردین سے مشاہدہ ہوا ہے کہ دودھ اور پانی سب میں یقیناً کیڑے ہوتے ہیں۔	۱۸۲	کافر مذہب کی کتاب کو قرآن مجید سے تشبیہ دینا توہین قرآن ہے۔
۱۸۸	مطابق قانون فطرت ہے کہ رطوبت میں حرارت جب عمل کرے گی تو فیضانِ روح ہوگا۔	۱۸۲	اصرار علی الحرام جرم ہے۔
۱۸۸	موبومات اور یہود خیالات کی موافقت کی جائے تو دین و دنیا کی عاقبت تلک ہو جائے گی۔	۱۸۳	اپنے نفس کو سزا و ذلت پر پیش کرنا حکمِ حدیث حرام ہے۔
۱۸۸	ہنود کے مذہبی تہوار کو اچھا جان کر منانے والا اسلام سے خارج و رند فاسق تو ضرور ہوگا۔	۱۸۳	شیعہ کی تعظیم میں سنیوں کو شریک ہونا کیسا ہے۔
۱۸۸	اللہ تعالیٰ کی معصیت میں کسی کا اتباع درست نہیں۔	۱۸۳	سنیوں کو غیر مذہب والوں سے اختلافِ میل جول ناجائز ہے خصوصاً جبکہ وہ افسر ہوں اور یہ ماتحت۔
۱۸۸	مہللہ کیا ہے، وہ کس وقت، کس سے، کس طرح کیا جاتا ہے۔	۱۸۳	زنا کے ثبوت کا شرعی معیار۔
۱۸۹	مٹھوک یا مٹھون بات پر مہللہ سخت جرأت ہے۔	۱۸۳	حدِ قذف اسی کوڑے ہیں۔
۱۸۹	فرقہ اسماعیلیہ کے ایک مذہبی پیشوا کا استقبال کرنے	۱۸۳	لاحیہ عورت سے ظنوت حرام ہے۔
		۱۸۳	مقدوف فی القذف کی گواہی ہمیشہ کو مردود ہے۔
		۱۸۳	روافض کی گمراہی کا ثبوت حدیث میں اور ان سے قطعاً تعلق کا حکم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۹	الضرورت تبيح المحظورات۔	۱۸۹	والے مسلمانوں سے متعلق سوال۔
۱۹۷	بمجرد تحصیل منفعت کے لئے کوئی ممنوع مباح نہیں ہوتا۔	۱۹۰	بد مذہبوں سے میل جول رکھنے والے اگر توبہ نہ کریں
۱۹۷	جائز نوکری میں روپیہ اور ناجائز ڈیڑھ سو کی ملتی ہو تو نفع	۱۹۰	تو مسلمان ان کو اپنے پاس نہ بیٹھنے دیں سنی مدرسے کی
۱۹۷	کے لئے ناجائز کو اختیار کرنا حرام ہے۔	۱۹۰	رکعت تو بڑی چیز ہے۔
۱۹۷	صیانیوں کے ہنگل بجانے کی نوکری مسلمان کے لئے	۱۹۰	تعظیم بد مذہبوں اور ان سے اختلاط رکھنے اور ان کو سلام
۱۹۷	جائز نہیں۔	۱۹۰	کہنے پر عیدات قرآن وحدیث سے۔
۱۹۷	اگر حج کی ادائیگی کی رشوت کے بغیر کوئی صورت نہ ہو تو	۱۹۲	ابراہیم بن میسرہ تابعی کی اور ثقہ ہیں۔
۱۹۸	کیا کرے۔	۱۹۲	جس چیز کے کفر پر اتفاق ہو اور جس کے کفر میں اختلاف
۱۹۸	کس صورت میں تصویر کی اجازت ہے۔	۱۹۳	ہو دونوں کا حکم۔
۱۹۹	کافر کہے مجھے مسلمان کر لو تو مسلمان کو اس کیلئے فرض نماز	۱۹۳	ایک سنی عالم کے تحریری اعلان کے بارے میں سوال جس
۱۹۹	توڑ دینا واجب ہے۔	۱۹۳	کے شروع میں حمد و نعت نہیں اور نہ ہی اس میں نبی کریم صلی
۱۹۹	عنن قلاب یقین کے ساتھ لاحق ہے۔	۱۹۳	اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وسیلہ تحریر کیا گیا ہے۔
۱۹۹	کفار کو دعوت اسلام دینا کب واجب اور کب مستحب	۱۹۳	مسلمان پر نیک گمان کا حکم ہے۔
۱۹۹	ہے۔	۱۹۳	کسی سنی کے عدم ذکر توسل کو انکار توسل قرار نہیں
۱۹۹	☆ رسالہ جلی النص فی اماکن	۱۹۳	دیا جاسکتا۔
۱۹۹	الرخص .	۱۹۳	توسل کا انکار کرنے والا سنی نہیں ہوتا۔
۲۰۱	(اس بات کا بیان کہ بعض اوقات بعض ممنوعات میں	۱۹۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے توسل مسلمان کے
۲۰۱	رخصت ملتی ہے)	۱۹۳	دل میں رچا ہوا ہے اگرچہ بعض اوقات زبان سے نہ کہے۔
۲۰۲	نہ ہر ممنوع کسی نہ کسی وقت مباح ہو سکتا ہے نہ ہر وقت ایسا	۱۹۵	کائنات کی ہر نعمت حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
۲۰۲	کہ کسی نہ کسی ممنوع میں رخصت کی قابلیت رکھتا ہے۔	۱۹۵	وسیلے سے ملتی ہے۔
۲۰۲	مواقع رخصت کے بارے میں سات قواعد و اصول شرعیہ	۱۹۵	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قاسم خزائن حق ہیں۔
۲۰۲	جن میں بظاہر تعارض ہے۔	۱۹۵	معصن علیہ الرحمۃ کی طرف سے مستثنیٰ کو حسن اعتقاد
۲۰۲	اصل اول۔	۱۹۵	پر داد۔
۲۰۲	مفسدہ کا دفع مصلحت کی تحصیل سے زیادہ اہم ہے۔	۱۹۵	پاسپورٹ کے لئے تصویر بنانے اور بنوانے سے حلق
۲۰۲	اصل اول کی مؤید حدیث۔	۱۹۵	استلام۔
۲۰۲	قاعدہ مذکورہ مطلقاً لائحہ عملی بناتا ہے۔	۱۹۶	ذی روح کی تصویر کھینچنی بالاتفاق حرام ہے اگرچہ صرف
۲۰۲	اصل دوم۔	۱۹۶	چہرہ کی ہو۔
۲۰۲	مجبور یاں ممنوع کو مباح کر دیتی ہیں۔	۱۹۶	جس کا کھینچنا حرام اس کا کھینچنا بھی حرام ہے۔
۲۰۲	اصل مذکور دو آیتوں سے ماخوذ ہے۔	۱۹۶	جس چیز کا لینا حرام اس کا دینا بھی حرام ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۲	ڈوبتے کو بچا سکتا ہے تو نماز توڑ کر بچانا لازم ہے، اگرچہ نماز قضا ہو جائے۔	۲۰۳	قاعدہ مذکورہ مطلقاً لائق ضرورت بتاتا ہے۔
۲۰۶	بچے کے ضائع ہونے کا غدر ہو تو قائل نماز مؤخر کر دے۔	۲۰۳	اصل سوم۔
۲۰۶	اندھے کو کتوں میں گرنے سے بچانے کے لئے نماز توڑ دینا لازم ہے۔	۲۰۳	دو بلاؤں کا جلا ان میں سے ہلکی کو اختیار کرے۔
۲۰۶	جن کا نفع اس پر لازم ہے ان کا بندوبست کئے بغیر حج کو نہ جائے۔	۲۰۳	اصل مذکور کا مآخذ آیت کریمہ ہے۔
۲۰۷	زینت و فضول کے لئے کوئی ممنوع شرعی رخصت نہیں ہو سکتا۔	۲۰۳	قاعدہ مذکورہ دونوں اطلاقی نہیں کرتا بلکہ موازنہ چاہتا ہے۔
۲۰۸	بجائے نفع کیلئے کوئی ممنوع شرعی رخصت نہیں ہو سکتا۔	۲۰۳	اصل چہارم۔
۲۰۸	حزق ضرورت مرض جائز اور منفعت ظاہرہ مثلاً قوت جماع کے لئے ناجائز ہے۔	۲۰۳	ضرر مدفوع ہے۔
۲۰۸	حلال کام میں تیس روپے ماہانہ پاتا ہے اور نصرانی ناقوس بجانے پر ڈیڑھ سو ماہانہ دیں گے اس منفعت کے لئے یہ نوکری جائز نہیں۔	۲۰۳	اصل مذکور کی مؤید آیت کریمہ و حدیث اقدس۔
۲۰۹	قاسقانہ وضع کا جوتا بنانے پر موچی اور ایسی وضع کے کپڑے بنانے پر درزی کو کفئی اجرت ملے اس کی اجازت نہیں کہ یہ معصیت پر اعانت ہے۔	۲۰۳	اصل پنجم۔
۲۱۰	لکڑی جنگل سے مفت مل سکتی ہے مگر اس کے لئے کسی شخص کو رشوت دینی پڑتی ہے تو دینا حرام ہے۔ کعبہ معظمہ میں داخل ہونے کے لئے رشوت دینا اور اس کا لینا حرام ہے۔	۲۰۳	مشقت آسانی لاتی ہے۔
۲۱۰	حرام محض منفعت کے لئے حلال نہیں ہو سکتا۔	۲۰۳	قاعدہ مذکورہ کی مؤید آیت کریمہ۔
۲۱۱	الصریح يفوق الدلالة۔	۲۰۳	مشقت و دشواری کا دائرہ ضرورت و مجبوری سے وسیع تر ہے۔
۲۱۲	تہلیل وقف کب جائز اور کب ناجائز ہے۔	۲۰۳	اصل ششم۔
۲۱۲	وقف کو حالت سابقہ پر رکھنا واجب ہے نہ کہ اس میں زیادتی کرنا۔	۲۰۳	جس کا لینا حرام اس کا دینا بھی حرام۔
۲۱۲	ہندیہ کی عبارت سے پیدا ہونے والے ایک اعتراض کا جواب۔	۲۰۳	اصل مذکور کی مؤید آیت کریمہ۔
۲۱۳		۲۰۳	اصل ہفتم۔
		۲۰۳	اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے ہر ایک کیلئے اس کی نیت۔
		۲۰۳	قاعدہ مذکورہ کی مؤید آیت کریمہ۔
		۲۰۳	موافق و اماکن رخص کا بیان اور قواعد مذکورہ سب کے موارد کی وضاحت۔
		۲۰۳	مراعات پانچ ہیں، ضرورت، حاجت، منفعت، زینت، فضول۔
		۲۰۵	پانچ چیزیں ہیں جن کے حفظ کو اقامت شرائع الہیہ ہے: ذین، عقل، نسب، نفس، اور مال۔
		۲۰۵	مراعات خمسہ مذکورہ کی تشریحات اور مثالیں۔
		۲۰۶	ضرورت کا استثناء بدیہی ہے۔
		۲۰۶	متعدد مثالیں کہ اپنی ضرورت تو ضرورت ہے دوسرے مسلم کی ضرورت کا بھی لحاظ فرمایا گیا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۰	کفر کی تاویلات کیس جو گناہ ہے اور جہاں اس نے	۲۱۳	والدین کے فرمان کی خلاف ورزی کس صورت میں جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے۔
۲۲۰	خلاف اہلسنت کیا اس کا رد کر دیا گیا ہے۔		اذان سے استہزاء کفر ہے اس کا مرتکب تجدید اسلام و تجدید نکاح کرے۔
۲۲۰	منطقی و فلسفی شراح و محققین معصوم نہیں۔	۲۱۵	داڑھی سے استہزاء کرنے والے کا ایمان زائل، نکاح باطل اور عذر جہل فلفلہ و عاقل ہے۔
۲۲۰	یہ جو مشہور ہے کہ گھر، گھوڑا اور عورت منحوس ہوتے ہیں محض باطل و مردود اور ہندوؤں کے خیالات ہیں۔	۲۱۵	داڑھی شعار اسلام ہے۔
۲۲۱	تقریباً ناجائز و بدعت ہے مگر کفر نہیں کہ نماز جنازہ ناجائز اور بدعت مراد ہو۔	۲۱۵	شعار اسلام سے استہزاء اسلام سے استہزاء ہے۔
۲۲۱	افراط و تفریط دونوں مذموم ہیں۔	۲۱۶	جس شخص کے عقائد کا ٹھکانہ نہ ہو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے یا نہیں۔
۲۲۱	اہل بیت کی ایک حدیث پر کلام اور اس کی توجیہ۔	۲۱۶	ہمزاد کیا ہے اس کی تفسیر کے لئے عمل کرنا کیا ہے؟
۲۲۱	ہر بدعت سیدہ کفر نہیں۔	۲۱۶	آسیب، بھوت، چڑیل اور شہید وغیرہ جو مشہور ہیں صحیح ہیں یا فلفلہ۔
۲۲۱	بعض بدعتیں جہاں کفر نہیں۔	۲۱۶	دست غیب اور معطلی کے نیچے سے اثری وغیرہ کا ٹھکانہ صحیح ہے یا نہیں۔
۲۲۱	مسئلہ کی تائید ہمارا ست فقہاء سے۔	۲۱۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہمزاد مسلمان ہو گیا تھا۔
۲۲۲	لعنت بہت سخت چیز ہے مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہئے۔	۲۱۶	تفسیر ہمزاد اگر سفلیات سے ہو تو حرام قطعی بلکہ بعض صورتوں میں کفر، اور اگر علویات سے ہو جب بھی خالی از ضرر نہیں۔
۲۲۲	جب تک کفر پر مرنا ثابت نہ ہو کافر پر بھی لعنت جائز نہیں۔	۲۱۶	صحبت جن کا کم از کم ضرر یہ ہے کہ آدمی تکبر ہو جاتا ہے۔
۲۲۲	دیوبندی عقائد والوں سے میل جول حرام ہے۔	۲۱۸	جن اور ناپاک رو میں احادیث سے ثابت ہیں۔
۲۲۲	فریسیوں کے بارے میں سوال و جواب۔	۲۱۸	شہداء کرام غیبیہ حرکات سے منزہ و برائیں۔
۲۲۳	ایک اجمالی مبہم سوال۔	۲۱۸	دست غیب کی صحیح اور فلفلہ صورتیں۔
۲۲۳	کواکب فلکی کے اثرات سعد و نحس پر عقیدہ رکھنا کیا ہے اور تعویذات میں عامل کو ان کی رعایت کہاں تک درست ہے۔	۲۱۸	دست غیب کا اعلیٰ اور سہل تر عمل وہ ہے جو قرآن مجید میں موجود ہے۔
۲۲۳	مسلمان مطیع پر کوئی چیز نحس نہیں اور کافروں کے لئے کچھ سعد نہیں۔	۲۱۹	لوگ عمل خب کے پیچھے خستہ و خوار پھرتے ہیں مگر نہیں ملتا حالانکہ خب کا اہل و عقیلی عمل قرآن مجید میں مذکور ہے۔
۲۲۳	کبھی گناہ بھی سعادت ہو جاتا ہے۔	۲۱۹	طوبی کا رخص حد کفر تک نہ تھا اس نے حتی الامکان اگلوں
۲۲۳	کواکب کو مؤثر جاننا شرک، ان سے مدد مانگنا حرام اور ان کی رعایت خلاف توکل ہے۔		
۲۲۳	تجیر و تکوین سے کیا مراد ہے۔		
۲۲۳	مسئلہ سے متعلق اربعہ المصنفات پر مصنف علیہ الرحمۃ		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۱	☆ رسالہ الرمز المرفف علیٰ سؤال مولینا السید اصف . (کفار سے معاملات ، احکام مرتدہ اور ایک اشتہار (اسلامی پیام) کے بعض مندرجات سے متعلق مولانا سید آصف علیہ الرحمۃ کے سوالات کا مفصل و مدلل جواب) ارشاد الہی "یا ایہا الذین امنوا لا تتخذوا بطلانہ من دونکم لایالونکم خیالاً" عام و مطلق ہے۔ کافر کو راز دار بنانا مطلقاً ممنوع ہے اگرچہ امور دنیویہ میں ہو۔ کفار ہرگز بقدر قدرت ہماری بدخواہی میں کمی نہ کریں گے۔ حدیث "لا تستصینوا بنارا لمشرکین" کی تفسیر۔ آیہ کریمہ "لا تتخذوا بطلانہ من دونکم" کی تفسیر۔ جناب قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نصرانی کو بحر بنانے سے انکار فرمادیا۔ کفار سے جملہ انواع معاملات ناجائز نہیں۔ ہر کافر حربی یا کفر محارب ہے وہ دوزی و معاہد کا مقابل ہے۔ راز دار بنانا دوزی معاہد کو بھی جائز نہیں۔ موالات مطلقہ جملہ کفار سے حرام ہے حربی ہو یا ذی۔ بڑا احسان معاہد سے جائز اور حربی سے حرام ہے۔ امام رازی کی ایک عبارت کا مطلب۔ آیہ کریمہ "واغلظ علیہم" کا شان نزول اور تفسیر۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام قبل ارشاد "واغلظ علیہم" کفار پر انواع انواع کے نرمی و مہور فرماتے تھے۔ امام عطاء بن ابی رباح کے مناقب۔ یہود و مشرکین عداوت مسلمان میں سب کافروں سے سخت تر ہیں۔ یا ایہا النبی جاهد الکفار میں حکم جہاد عام ہے۔	۲۳۲	کا حاشیہ۔ قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے طلب ہاراں کی دعا مانگتے وقت منزل قرنی رعایت کا حکم دیا۔ حرام کھانا کبھی جائز نہیں ہوتا جس وقت جائز ہوتا ہے اس وقت حرام نہیں رہتا۔ "فقیری میں جھوٹ بولنا اور حرام کھانا جائز ہے" یہ کہنے والے کا کیا حکم ہے۔ دینی مدرسہ میں حکومت انگریز کی امداد کی بناء پر انگریزی وغیرہ داخلہ نہ کی گئی تو اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں اور اس کا بند کرنا محض بے وجہ ہے۔ حکومتی خطاب واپس کرنا نہ کرنا کوئی شرعی مسئلہ نہیں اگر واپسی خطاب میں بندش امداد کا اندیشہ صحیح ہے تو واپسی حاشا ہے۔ اہل ہندو کے رسومات کفریہ پر مشتمل جلسوں میں شرکت کرنے والا کا طہی امامت نہیں۔ دشمنان دین سے احراز فرض ہے۔ فرض کا ترک موجب ملامت اور مانع امامت ہے۔ کافر کے لئے دعائے مغفرت و فاتحہ خوانی کفر خالص و یکذیب و قرآن ہے۔ مشرک کی نماز و دعا کے لئے اشتہار چھاپنے والے دائرۃ اسلام سے خارج ہیں۔ قربانی گاؤں شعار اسلام ہے اور ہندوستان میں اس کا جاری رکھنا واجب ہے۔ کفار و زنادقہ کو واعظ مسلمان و پیشوائے دین بنانا اسلام کو لند چھری سے ذبح کرنا ہے۔ مشرکین و کفار کے ساتھ اتحاد و ادوارام قطع ہے۔ سلاطین اسلام و ممالک اسلامیہ و اماکن مقدسہ کے لئے خطبہ جمعہ و عیدین میں دعاء مستحب ہے۔
۲۳۲	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۳
۲۳۳	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۴
۲۳۴	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۵
۲۳۵	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۶
۲۳۶	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۷
۲۳۷	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۸
۲۳۸	۲۳۸	۲۳۹	۲۳۹
۲۳۹	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۰

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	کسی وصف پر حکم کا مرتب ہونا اس کی علیت کا مشعر ہوتا ہے۔	۲۳۷	پائے گاور نہ نہیں۔
۲۳۳	لکھن کفر میں تمام کفار برابر ہیں "الکفر ملۃ واحدة"۔	۲۳۷	مرتدہ جب تک اسلام نہ لائے شوہر کو اسے ہاتھ لگانا حرام ہے۔
۲۳۳	معاد کا استثناء حکم جہاد سے دلائل قاطعہ متواترہ سے ضرور معلوم و مستقر فی الاذہان ہے۔	۲۳۷	عائشہؓ کی دور بینی کی عبارتوں سے استنباط کہ مرتدہ کا نکاح نہیں جاتا مگر وہ شوہر پر حرام ہو جاتی ہے۔
۲۳۳	نقاوت عداوت کفار پر بنائے کار نہیں۔	۲۳۷	مرتدہ کو تجدید نکاح کا حکم بظہر احتیاط ہے۔
۲۳۵	حسب حاجت ذلیل قلیل ذمیوں سے حربیوں کے مقابلہ و مقابلہ میں مدد لے سکتے ہیں۔	۲۳۷	مرتدہ کا شوہر پر حرام ہو جانا موجب زوال نکاح نہیں۔
۲۳۵	مشرک سے کفار میں مدد لینا جائز ہے۔	۲۳۷	بارہا عورت ایک مدت تک بلکہ کبھی ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہے اور نکاح قائم رہتا ہے۔
۲۳۵	مشرک سے استعانت مطلقاً ناجائز۔	۲۳۷	زوجہ کی بہن سے نکاح کر کے فریت کر لے تو زوجہ حرام ہو گئی یہاں تک کہ اس کی بہن کو جدا کرے اور اس کی عدت گزر جائے۔
۲۳۵	کافر طیب سے کس نوعیت کا علاج جائز اور کس نوعیت کا ناجائز ہے۔	۲۳۸	حرمیت مصاہرت طاری ہونے سے متار کہ لازم ہے کیونکہ نکاح قائم ہے۔
۲۳۵	کافر طیبوں کے مسلمان مریضوں کو فریب دینے کے متعدد طریقے۔	۲۳۸	زن مفصلا یعنی جس کے سہیلین ایک ہو جائیں اس کے نکاح میں اصلاً غفل نہیں اور حرمت ابدی قائم ہے۔
۲۳۵	مصر کے ایک مسلمان رئیس اور یہودی طیب کا واقعہ۔	۲۳۸	بہت اور تعزیر یہ نیز ان دونوں کے چڑھاوے میں فرق ہے۔
۲۳۵	بعض لوگ کافر طیب کے ساتھ مسلمان طیب کو بھی شریک کرتے ہیں کہ جو نسخہ بتائے مسلمان کو دکھالیں، یوں اس کے کر سے امن سمجھتے ہیں اور اس میں کوئی حرج نہیں جانتے حالانکہ اس میں متعدد ذرایا ہیں۔	۲۳۸	سبیل اور کھانا چائے بسکٹ وغیرہ جو رافضیوں کے مجمع کیلئے کئے جائیں ناجائز و گناہ ہیں ان میں چندہ دینا گناہ اور اس میں شامل ہونے والوں کا حشر بھی انہی کے ساتھ ہوگا۔
۲۳۵	یہودی طیب سے علاج کرانے والے ایک مسلمان مریض کا واقعہ۔	۲۳۸	سبیل لگانا جائز ہے۔
۲۳۵	امام مارزی علیہ الرحمۃ کے علیل ہونے اور یہودی طیب سے علاج کرانے کا عجیب واقعہ۔	۲۳۸	دیوبندی گمراہ و بے دین ہیں۔
۲۳۵	عورت مرتدہ ہونے پر نکاح سے خارج نہیں ہوتی۔	۲۳۸	تعزیر ناجائز ہے اور گھوڑا نکالنا بھی صحیح نہیں۔
۲۳۵	قول صوری و ضروری میں فرق ہے۔	۲۳۸	اکابر کی نقل بتانی بے ادبی ہے۔
۲۳۵	سوائے نکاح کے باقی تمام احکام ارتداد مرتدہ پر جاری ہوں گے۔	۲۳۸	گاندھی کے جلوس میں استقبال کے لئے جانا مسلمانوں کو کیسا ہے۔
۲۳۵	مرتدہ اپنے مسلمان شوہر کا ترک نہیں پائے گی۔	۲۳۸	مکافروں کو تھکیر اسلام کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔
۲۳۵	عورت اگر مرض الموت میں مرتدہ ہوئی تو شوہر اس کا ترکہ	۲۳۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۳	باطل، ضعیف یا مشکوک مسائل پھیلا کر مسلمانوں میں اختلاف و فتنہ و فساد پیدا کرنا حرام ہے۔	۲۳۸	ہنود کے میلوں میں بطور تماشا لائی جانے والا گنہگار ہے کافر نہیں۔
۲۵۳	عالم دین ناجیب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔	۲۳۸	ایک جلسہ میں شرکت سے متعلق سوال و جواب۔
۲۵۳	مسلمانوں میں بلاوجہ شرعی فتنہ و اختلاف پیدا کرنا نہایت شیطان ہے۔	۲۳۸	تین سوالوں پر مشتمل استفتاء۔
۲۵۳	کسی کافر کو کہا تم کہنا سخت حرام ہے۔	۲۳۹	ہر شخص سے جتنا تعلق حدود شرع سے باہر نہیں اپنے تنوع احوال پر جائز یا مستحسن یا فرض ہے اور جو حدود شرع سے باہر ہو باختلاف احوال مکروہ، ممنوع یا حرام ہے۔
۲۵۳	مہاتما کے معنی روح اعظم کے ہیں۔	۲۳۹	جو مدارس ہر طرح خالص اسلامی ہوں ان کا جاری رکھنا موجب اجر عظیم ہے۔
۲۵۳	روح اعظم حضرت جبریل علیہ السلام کا وصف ہے۔	۲۳۹	گورنمنٹ کی طرف سے مدارس اسلامیہ کو دی جانے والی امداد کو قبول کرنا جائز اور اس کا قطع کرنا حماقت ہے۔
۲۵۳	فاسق کی مدح سرائی پر وعید۔	۲۵۰	مناع للخصیو پر وعید شدید ہے۔
۲۵۳	شرع شریف میں ہر کافر سے مطلقاً ترک مولات کا حکم ہے خصوصاً مرتدین سے۔	۲۵۰	نالائق مدرس مقرر کرنا صحیح نہیں۔
۲۵۵	معاملت و مولات الگ الگ چیزیں۔	۲۵۰	بادشاہ اگر غیر مستحق کو کچھ دے تو دنیا ظلم کیا ایک غیر مستحق کو دینے کا اور دوسرا مستحق کو نہ دینے کا۔
۲۵۶	جب کوئی بد دین مسلمانوں کو بہکائے تو اس کا دفع کرنا اور قلوب مسلمین سے شبہات شیطانی کا رفع کرنا فرض اعظم ہے۔	۲۵۰	قول مشرک کو حکم شرع ماننا سراسر خلاف اسلام ہے۔
۲۵۶	خلافت کبھی کا حلیہ اللہ تعالیٰ کے فرض کو باطل نہیں کرتا۔	۲۵۰	مشرکوں کو خیر خواہ سمجھنا حماقت و جهالت ہے قرآن مجید سے دلیل۔
۲۵۶	مکر شیطان کو دفع کرنے سے روکنا شیطان کے سوا کسی کا کام نہیں ہو سکتا۔	۲۵۱	تین سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۲۵۶	مسلمانوں پر فرض ہے کہ روافض و مرزائے اور ان کے معادین کے فتوے کا سب سے باب کریں۔	۲۵۲	رابطہ شیخ جائز و مستحسن و سچا اکابر ہے۔
۲۵۷	مساجد میں مشرکوں سے لیکھ کرنا حرام اور توہین مسجد ہے۔	۲۵۲	مسلمان پر بلاوجہ شرعی حکم بخیر خود قائل کے لئے مستلزم کفر ہے۔
۲۵۸	پابندی اسلام سے آزاد عالم قابل فتویٰ نہیں۔	۲۵۲	تغزیر شرعی حاکم اسلام کی رائے پر ہے عام لوگوں کے ہاتھ میں نہیں سوائے اس کے کہ مقابلہ کریں۔
۲۵۸	کتا اگر جائز پر چلا جائے اور اس کے پاؤں اور جائناز دونوں خشک ہوں تو جائناز کا دھونا لازم نہیں، یہی حکم مشرک کے بارے میں بھی ہے۔	۲۵۲	بے علم مفتی اگر کچھ جاہلوں کا مقتدا ہو تو وہ حدیث مبارک "صلوا و اضلوا" کا مصداق ہے۔
۲۵۸	گاندھی کو ایام بنانا اور ہندوؤں سے اتحاد منانا دھمنی اسلام ہے اور اس میں چندہ دینا مسلمان کا کام نہیں۔	۲۵۳	بے علم فتویٰ دینے پر وعید شدید۔
۲۵۸	ترکوں کی حمایت اور خلافت کے نام پر مسلمانوں سے	۲۵۳	نماز میں حضور قلب و خشوع و خضوع مفر مقصود اور اعز مطلب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۲	ہے یا نہیں۔	۲۵۸	چندہ لینے والوں کے مقاصد کی بنیاد پر۔
۲۶۳	کتابوں سے بدتر نجوس ہیں، نجوس سے بدتر مشرکین ہیں	۲۶۰	مرد سے مکمل جمل رکھنا اور قاسم سے بے ضرورت اختلاط
۲۶۳	جیسے ہندو مشرکین سے بدتر مردین ہیں جیسے وہابیہ خصوصاً	۲۶۰	مکروہ ہے۔
۲۶۳	دوبہ بندی۔	۲۶۱	وہابیہ و دوبہ بندی و مخالفان دین و غلامان مشرکین کے جلسہ
۲۶۳	شرک بدترین اصناف کفر سے ہے۔	۲۶۱	میں سنی کو شرکت حلال نہیں۔
۲۶۳	شرع میں ہر نئی کالیم ولادت صاحب حکمت ہے۔	۲۶۱	میں سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۲۶۳	حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق یوم جمعہ میں ہوئی جو اس	۲۶۱	خلافت ترک صحیح ہے یا نہیں۔
۲۶۳	کی وجہ فضیلت ہے۔	۲۶۱	خلیفہ المسلمین سے بغاوت کرنے والے کا کیا حکم ہے۔
۲۶۵	روز جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے۔	۲۶۱	حملہ آوروں کے خلاف بادشاہ اسلام کی اعانت مسلمانوں
۲۶۵	شرع مطہر میں تاریخ قمری معتبر ہے نہ کہ شمسی۔	۲۶۱	پر فرض ہے یا نہیں۔
۲۶۵	ہولی و دوالی کی تعظیم اور نیروز و مہر جان کے نام پر کچھ دینا	۲۶۱	کیا اہل اسلام کو خلیفہ کے مقابلے میں نصاریٰ کی مالی مدد
۲۶۵	جائز نہیں۔	۲۶۱	کرنا جائز ہے۔
۲۶۶	شرکت کفر سے لزوم کفر ہے۔	۲۶۱	حکومت نصاریٰ و کفار کے لشکر میں شامل ہو کر مسلمان سے
۲۶۶	مباح کا فعل و ترک یکساں ہے جب تک خارج سے کوئی	۲۶۱	مقاتلہ کرنا حرام ہے یا نہیں، اور عہد ایسا کرنے والوں کی
۲۶۶	وجد داعی یا مانع نہ پیدا ہو۔	۲۶۱	کیا سزا ہے؟
۲۶۶	کسی ہر مباح کو شرعاً فرض ٹھہرا لینا قطعاً حرام اور شریعت	۲۶۱	نصاریٰ کی وہ ملازمتیں جن میں خلاف شرع فیصلے کرنے
۲۶۶	پر افتراء ہے۔	۲۶۱	پڑیں جائز ہے یا نہیں۔
۲۶۶	علی گڑھ کالج کی حالت پیر نیچر کے زمانے میں اور اس	۲۶۲	نصاریٰ سے موالات، ان کی تعظیم، بڑے دن میں ان کو
۲۶۶	کے بعد۔	۲۶۲	ڈالی دینا اور ان سے معاملہ کتب و ثراء کا کیا حکم ہے؟
۲۶۶	درس نظامی میں شامل فلسفہ قدیمہ کی بعض کفریات	۲۶۲	مشرکین سے اس طور پر مدد لینا کہ کوئی بات خلاف شرع
۲۶۶	کا تذکرہ۔	۲۶۲	لازم نہ آئے جائز ہے یا نہیں۔
۲۶۸	زید پکاستی ہے مگر برادری کے وہابیوں کی چند عورات اس	۲۶۲	مسلمانوں کو علی گڑھ کالج کی امداد کرنا، اس میں بچوں
۲۶۸	کے پاس آتی رہتی ہیں اور زید ان کی خوب خاطر مدارت	۲۶۲	کو پڑھوانا اور اس کی ملازمت کرنا کیسا ہے۔
۲۶۸	کرتا ہے، کیا ایسا کرنے سے اس کی سنیعت میں فرق	۲۶۲	جزیرۃ العرب بالخصوص حرمین شریفین میں مشرکین و یہود
۲۶۸	پڑتا ہے۔	۲۶۲	و نصاریٰ کا داخل ہونا ممنوع ہے یا نہیں، اور جو شخص قصداً
۲۶۹	حدیث میں حکم ہے کہ رفاقت صرف مومن سے کر اور تیرا	۲۶۲	ان کو داخل کرے اس کے بارے میں کیا حکم شرعی ہے۔
۲۶۹	کھانا صرف پرہیزگار کھائے۔	۲۶۲	بلاد اسلامیہ و مقامات مقدسہ اور مساجد خصوصاً مسجد اقصیٰ
۲۶۹	گیارہ سوالات پر مشتمل استفتاء۔	۲۶۲	پر نصاریٰ کے قبضہ ہو جانے پر یا بے حتمی ہونے کی حالت
۲۶۹	شرک و کافر کے جنازے کو کندھ عادی بنا ضروری قرار دینے		میں مسلمانوں پر چلے کرنا اور یز و لیکون پاس کرنا فرض

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۵	غیر کافر کو کافر کہنے والا خود کافر ہو جاتا ہے۔	۲۷۰	والا شریعت پر افتراء کرتا ہے۔
۲۷۶	شرک کے سوگ میں پڑنا اور کاروبار بند کرنا حرام ہے۔	۲۷۱	تقسیم شرک کفر ہے۔
۲۷۶	تین دن سے زائد مسلمان کا سوگ منانا حرام ہے۔	۲۷۱	شرک کی سنے پکارنا شرک کا کام ہے۔
۲۷۶	شرک کی تقسیم کرنے والے امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔	۲۷۱	اگر کوئی جبراً لوگوں کو ازراں فروخت کرنے پر مجبور کرے تو ایسی اشیاء کو خریدنا اور کھانا حرام ہے۔
۲۷۷	غیر مقلدین و مرزائیہ سے نشست و برخاست رکھنے والے امام کے پیچھے نماز کا حکم شرعی۔	۲۷۲	مندر ماوائے شیاطین ہے اس میں مسلمان کو جانا منع ہے۔
۲۷۸	صدیق و قاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے گستاخوں کے پاس بیٹھنے والے کا انجام۔	۲۷۲	مندر میں نماز پڑھنا ناجائز ہے۔
۲۷۹	مرزا غلام احمد قادیانی کو مجذوب و مہدی یا مخبر ماننے والے مسلمان ہیں یا نہیں ، ان کا نکاح کسی عورت سے ہو سکتا ہے یا نہیں ، اور جن عورتوں کا نکاح ان سے کر دیا گیا ہے ان کے بارے میں کیا حکم ہے۔	۲۷۲	قرآن عظیم کو شل دیدہ بتانا کفر ہے۔
۲۸۰	قادیانی ایسا مرتد ہے جس کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر و مرتد ہے۔	۲۷۲	ہنود کے دیدہ پر عمل کا حکم حکم کفر ہے۔
۲۸۰	تصرفات مرتد کے بارے میں فتاویٰ عالمگیری کی عبارت۔	۲۷۲	حکم کفر کفر ہے۔
۲۸۱	طلاق بلا نکاح نہیں ہوتی۔	۲۷۳	شرعی فیصلے ہندو سریش اور شیخ سے کرنا حرام اور بھگم قرآن سخت خطرات ہے۔
۲۸۱	زنا کے لئے عدت نہیں ہوتی۔	۲۷۳	شرک کی خوشی کے لئے شعار اسلام بند کرنا حرام ہے۔
۲۸۱	نکاح باطل سے نہ تو نسب ثابت ہوتا ہے نہ ہی عدت لازم ہوتی ہے۔	۲۷۳	مولوی عبدالباری صاحب کی تصریح۔
۲۸۱	لوگوں کو کابل کی طرف مجبور کرنے والے واعظین سے متعلق استفتاء۔	۲۷۳	مسجد میں سکونت و خورد و نوش غیر محکف کو جائز نہیں۔
۲۸۱	ہندوستان دارالاسلام ہے اور دارالاسلام سے ہجرت فرض نہیں۔	۲۷۳	شرکین کا مسجد میں جمع توہین مسجد ہے۔
۲۸۱	عالم دین کے علم کی لوگوں کو کھتا جی ہو تو اس کو ہجرت تو درکنار طویل سفر کی بھی اجازت نہیں۔	۲۷۳	مالی جرمانہ منسوخ ہو چکا لہذا کسی پر مالی جرمانہ ڈالنا حرام ہے۔
۲۸۲	علماء دیوبند اور ان کی قاطبی اعتراض چند تصانیف کے	۲۷۳	منسوخ پر عمل حرام ہے۔
		۲۷۳	فیصلہ معاملات کے لئے پنچایت میں درخواست دینے والوں سے پیسے وصول کرنا رشوت و حرام ہے۔
		۲۷۳	کافر کی زمین پر مسجد تعمیر نہیں ہو سکتی اور نہ وہ مسجد مسجد ہوگی۔
		۲۷۳	پرائی زمین کو مسجد کے لئے وقف نہیں کیا جاسکتا۔
		۲۷۳	مسجد کے لئے کافر وقف نہیں کر سکتا کہ وہ اس کا اہل نہیں۔
		۲۷۳	شرک سے امور دینیہ میں مدد لینا جائز نہیں۔
		۲۷۳	جس جلسہ میں مقررین و صدر و ہائی ، دیوبندی ، نجری اور ہندو وغیرہ ہوں اس میں شریک ہونا قطعی حرام اور سخت مضر اسلام ہے۔
		۲۷۵	تہجیل الکافر کفر ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۲	ہجرت کرنا دار کفر سے فرض ہے نہ کہ دار اسلام سے۔	۲۸۲	بارے میں سوال و جواب۔
۲۹۲	ہجرت خاصہ اور ہجرت عامہ میں فرق۔		دیوبندیوں کا یہ ظاہر کرنا کہ ہمارا وہ عقیدہ نہیں جو ہماری
	جس نے قصداً کفر کہا یا اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی	۲۸۲	طرف منسوب کیا جاتا ہے اور متعلقہ عبارت کی تاویل کرنا
	اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گستاخی کی تو وہ کافر ہو گیا اور اس کی		مقبول ہے یا نہیں۔
	بیوی نکاح سے نکل گئی، پھر اگر مسلمان ہو اور توبہ کرے	۲۸۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمنوں سے دشمنی فرض
	تو عورت کو اختیار ہے کہ اس کے ساتھ دوبارہ نکاح کرے		ہے۔
۲۹۳	یا بعد عدت کسی اور سے کرے۔		علمائے دیوبند کی تکفیر نہ کرنے والوں کی اقدام میں غماز
	عالم ہونے کی وجہ سے عالم دین کو نہ کہنا کفر ہے اور بیوی	۲۸۳	کے جواز و عدم جواز کی تفصیل۔
۲۹۳	نکاح سے نکل جاتی ہے۔	۲۸۵	کون سے کافر کو کافر کہہ کر پکارنا منع ہے۔
	سنی العقیدہ عالم کی توہین جاہل کو جائز نہیں چاہے اس کے	۲۸۵	کافر کو کافر نہ جانا خود کفر ہے۔
۲۹۳	عمل کیسے ہوں۔	۲۸۵	شرع مطہر میں کافر ہر غیر مسلم کا نام ہے۔
	بد مذہب و گمراہ اگرچہ عالم کہلاتا ہو اس کو نہ کہنا جائز ہے گا	۲۸۶	جس نے کفر کو کفر نہ جانا تو ضرور کفر کو اسلام جانا۔
۲۹۳	مگر اسی قدر جتنے کا وہ مستحق ہے۔	۲۸۶	کفر اور اسلام میں تقابلی تضاد ہے۔
۲۹۳	ہندو پنڈت سے ماتھے پر نقشہ (نیکہ) لگوانا کیسا ہے۔	۲۸۶	اسلام کی ضد کفر ہی ہے۔
	ہندوؤں کے ساتھ غول باندھ کر گاتے بجاتے رامائن	۲۸۶	کفریات پر مشتمل چند کتابوں کے مصنفین کے نام۔
	وغیرہ کتابوں کو بادب و احترام ساتھ لے کر ان کی مجلس		سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین کرنے والے
۲۹۵	تک مسلمان بھی گئے ان کا یہ عمل کیسا ہے۔		رافضی ہیں یا وہابی، ان کے ساتھ میل جول مسلمانوں
	قرآن مجید کا رامائن اور ہانکھل کے ساتھ ملا کر ہندوؤں	۲۸۷	کو جائز نہیں۔
	کے ساتھ پوجا کیا جانا اور مندر میں لے جانا اور اس		کفار سے میل جول رکھنے، ان کی تعظیم کرنے والے
۲۹۶	اہتمام میں مسلمانوں کا شریک ہونا درست ہے یا نہیں۔		اور طعون حرکات کرنے والے مسلمانوں کے بارے میں
	ہندوؤں اور مسلمانوں کا مشترکہ چندہ جمع کرنا اور اس		حکم شرعی کا بیان، نیز چار احادیث مبارکہ اور عبارات ائمہ
	کورقاو عام مسلمان کرنا مثلاً مرمت مسجد اور لاوارث	۲۸۸	سے ان کی مذمت۔
۲۹۶	مسلمانوں کی چیخ و پکار وغیرہ ممنوع ہے یا نہیں۔		ہند اور سندھ سے ہجرت کے متعلق ایک فارسی استقام
۲۹۷	مدینہ منورہ تمام شہروں سے افضل ہے۔	۲۹۰	اور اس کا جواب۔
۲۹۷	مجاورہ مدینہ منورہ ہمارے ائمہ کے نزدیک مکروہ ہے۔	۲۹۱	اس بات پر دلائل کہ ہندوستان دارالسلام ہے۔
	خلافت اسلامیہ و ہجرت عن الہند کے بارے میں مولانا		جب کوئی حکم کسی علت کی وجہ سے ثابت ہو تو جب تک
۲۹۸	عبدالباری اور ابوالکلام کی تحریک سے متعلق سوال۔	۲۹۱	علت موجود رہے گی وہ حکم باقی رہے گا۔
۲۹۸	زبردستی نماز پڑھنے کو کہا اس نے انکار کر دیا تو کیا حکم ہے۔		دارالسلام میں جب تک کوئی حکم اسلامی موجود ہو تو وہ دار
۲۹۹	ذائقہ البقر کی بخشش ہوگی یا نہیں۔	۲۹۲	حرب نہ ہوگا اگرچہ مسلمانوں کا غلبہ ختم ہو گیا ہو۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۳	کہا ہے۔ استغاثت کا کون سا معنی غیر خدا کے ساتھ مختص ہے کہ اس معنی کا اعتقاد کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے استغاثت کفر ہے۔	۳۹۹	کالی بھوانی اور شیخہ سے امداد طلب کرنا کیا ہے۔ ☆ رسالہ برکات الامداد لاهل الاستمداد۔
۳۰۴	وہابیہ اس استغاثت کو بھی آپ کریمہ "وایساک لنسعین" میں داخل مانتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حق میں محال قطعاً ہے۔	۳۰۱	(محبوبانِ خدا سے مدد طلب کرنے کا ثبوت قرآن و حدیث کی روشنی میں)
۳۰۴	وہابیہ کے یہ قول قانہ سوال کا جواب آیت قرآنی سے۔	۳۰۱	وہابیوں کے استغاثت سے متعلق عقیدے اور اس پر بزم خویش آیات قرآنیہ، قول سعدی، قول نظامی گنجوی اور اقوال صوفیاء علیہم الرحمہ سے استدلال کے بارے میں استغناء کا مدلل جواب۔
۳۰۵	اور تینتیس احادیث سے استدلال۔	۳۰۱	وہابی حق باتوں سے باطل معنی کا ثبوت چاہتا ہے جو ہرگز نہ ہوگا۔
۳۰۸	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مشرک قلام سے استغاثت سے انکار فرمایا حالانکہ وہ دنیاوی طور پر امانت دار تھا۔	۳۰۲	آپ کریمہ "الی وجہت وجہی ملکی تفسیر۔
۳۰۹	حدیث ربیعہ کی شرح۔	۳۰۳	وہابیوں کی بیان کردہ تفسیر پر متحد ذرائعوں کا لزوم۔
۳۰۹	دنیا و آخرت کی سب مراد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اختیار میں ہے۔	۳۰۳	آپ کریمہ "وایساک لنسعین" میں استغاثت حقیقی کا حصر ہے نہ کہ مطلق کا۔
۳۱۰	شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا ارشاد۔	۳۰۳	مناجات سعدی و نظامی میں فریادری و یاوری حقیقی کا حصر حضرت عزت عزوجل میں ہے نہ کہ مطلق کا۔
۳۱۰	ملاطی قاری علیہ الرحمہ کا ارشاد۔	۳۰۳	استغاثتِ حقیقیہ کا مطلب۔
۳۱۰	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مالک و مختار جنت ہیں۔	۳۰۳	استغاثتِ حقیقیہ کا غیر خدا کے ساتھ اعتقاد ہر مسلمان کے نزدیک شرک ہے۔
۳۱۰	امام ابن حجر مکی کا ارشاد۔	۳۰۳	محبوبانِ خدا کو واسطہ وصول فیض اور ذریعہ وسیلہ قضاء حاجات جاننا حق ہے۔
۳۱۷	تین وہابیت گمشدہ حدیثیں۔	۳۰۳	قرآن مجید میں طلبہ وسیلہ کا حکم ہے۔
۳۱۹	ان تصانیف جلیلہ کے نام جن میں مسئلہ استغاثت و توسل کے جواز کا ثبوت مذکور ہے۔	۳۰۳	وجود حقیقی اور علم حقیقی اللہ تعالیٰ کے ساتھ مختص ہیں مگر غیر خدا کے لئے ان کا اثبات شرک نہیں جب تک وجود حقیقی و علم حقیقی مراد نہ لیا جائے، یہی حکم غیر خدا سے استغاثت کا ہوگا کہ جب تک استغاثتِ حقیقیہ کا ارادہ نہ ہو شرک نہیں ہوگا۔
۳۲۰	بمگرے ہیں۔	۳۰۳	خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کو عظیم و علماء
۳۲۱	فضائل و مناقب سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔		
۳۲۳	حضرت امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے متعلق ایک حکایت۔		
۳۲۳	کوئی استغاثت باغیر جائز اور کون سی ناجائز ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	لفظ "شہنشاہ اولاً" بمعنی سلطان عظیم السلطنت محاورات میں شائع و ذائع ہے۔	۳۲۵	وہابیہ انبیاء و اولیاء سے استغانت کو شرک قرار دیتے ہیں مگر خود حکیم، قمانہ دار، جمدار، ڈپٹی اور جج وغیرہ سے استغانت کرتے ہیں۔
۳۳۱	عرف و محاورہ کو افادۂ مقاصد میں دخل نام ہے۔	۳۲۶	وہابیہ کی طرف سے جہلاء کو دھوکہ دینے کے لئے زندہ و مردہ اور قریب و بعید کا فرق کرنا سخت جہالت بے مزہ ہے۔
۳۳۱	امام ابو العلاء لسانی نامی کا لقب شاہان شہ، ملک الملوک تھا۔	۳۲۷	وہابیہ کا تراشیدہ نیا شگوفہ اور تین وجوہ سے اس کا رد۔
۳۳۳	موقوفہ زمین سوسال کے لئے اجارہ پر دینا شرعاً جائز نہیں۔	۳۲۸	پہلا رد (اولاً)
۳۳۳	امام نامی علیہ الرحمہ خود اپنے دستخط ملک الملوک کے ساتھ کیا کرتے تھے اور بعد کے علماء بھی آپ کو اسی لقب کے ساتھ ملقب کیا کرتے تھے۔	۳۲۸	دوسرا رد (ثانیاً)
۳۳۳	امر مذکورہ بالا پر متعدد حوالہ جات۔	۳۲۹	تیسرا رد (ثالثاً)
۳۳۳	متعدد علماء کرام کے کلام و اشعار جن میں لفظ شہنشاہ اور اس کے مترادفات کو استعمال فرمایا گیا ہے۔	۳۲۹	اہل لا الہ الا اللہ پر بدگمانی حرام اور ان کے کلام کو جس کے صحیح معنی بے تکلف درست ہوں خواہی خواہی معنی کفر کی طرف ڈھال لیجانا قطعاً گناہ کبیرہ ہے۔
۳۳۳	حضرت مولانا جلال الدین رومی علیہ الرحمہ کا کلام۔	۳۲۹	بدگمانی کی ممانعت قرآن و حدیث سے، اور اس پر سخت وعیدیں۔
۳۳۵	کلام شیخ سعدی علیہ الرحمہ۔	۳۳۱	مسلمان انبیاء و اولیاء کو میاں آبا اللہ خدا یا خدا کا ہمسریا قادر بالذات یا معین مستقل نہیں جانتے بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے اور اس کے حکم سے اس کی نعمتیں بانٹنے والا مانتے ہیں۔
۳۳۶	کلام امیر خسرو علیہ الرحمہ۔	۳۳۱	☆ رسالہ فقہ شہنشاہ وان القلوب
۳۳۶	کلام خواجہ شمس الدین حافظ علیہ الرحمہ۔	۳۳۱	بہید المحبوب بعطاء اللہ .
۳۳۶	کلام مولانا نظامی علیہ الرحمہ۔	۳۳۱	(رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شہنشاہ کہنا جائز ہے نیز اس بات کا ثبوت کہ محبوبان خدا کو عطاء الہی و لوں کا مالک کہنا درست ہے)
۳۳۶	قاضی شیخ شہاب الدین کا تفسیر بحر موج میں فرمان۔	۳۳۹	معصی علیہ الرحمہ کے نعتیہ کلام کے معرے "حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو" اور مدح غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معرے "بندہ مجبور ہے خاطر پہ ہے قبضہ تیرا" کے بارے میں سید محمد آصف صاحب علیہ الرحمہ کا استفسار اور اس کا محققانہ جواب۔
۳۳۷	لفظ شہنشاہ کے منع و جواز کے بارے میں تحقیق معصی علیہ الرحمہ۔	۳۳۹	جواب سوال اول۔
۳۳۷	لفظ شہنشاہ اور ملک الملوک کو اگر استغراق حقیقی پر محمول کریں تو یہ قطعاً مختص بحضرت عزت عز جلالہ ہے اور اس معنی کے ارادے سے اس کو غیر اللہ کے لئے استعمال کرنا کفر ہے۔	۳۳۹	
۳۳۷	رب تعالیٰ پر کسی اور کی سلطنت ماننا ہر کفر سے بدتر کفر ہے۔	۳۳۹	
۳۳۷	کوئی مسلمان استغراق حقیقی کے ارادے سے لفظ شہنشاہ غیر خدا کے لئے استعمال نہیں کر سکتا، نذہا کلام مسلم میں	۳۳۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۰	کسی کو سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا امام و شیخ ماننا صحیح کفر ہے۔	۳۳۷	یہ لفظ سن کر کسی کا اس طرف ذہن جاسکتا ہے بلکہ قطعاً عہد یا استغراق عرض مراد ہوتا ہے۔
۳۵۱	اس بات پر دلیل کہ عرف عام میں امیر الامراء اور قاضی القضاۃ وغیرہ الفاظ میں استغراق حقیقی ارادۃ و افادۃ ہر طرح قطعاً متروک و مجہور ہے۔	۳۳۷	قائل کا مسلمان ہونا قرینہ قاطعہ ہوتا ہے کہ اس کے کلام میں لفظ شہنشاہ وغیرہ سے مراد استغراق حقیقی نہیں بلکہ عہد یا استغراق عرفی ہے۔
۳۵۱	لفظ شہنشاہ سے عرف عام میں استغراق حقیقی مراد لینا متروک ہے اور نہ ہی یہ اس معنی کا قائل ہوتا ہے۔	۳۳۷	"انہت الربیع البقل" اگر موجد کہے تو مجاز پر محمول ہوگا کیونکہ اس کا موجد ہونا اس پر قرینہ ہے۔
۳۵۱	علماء و صوفیاء کے بارے میں یہ گمان کرنے والا پکا مجنون ہوگا کہ انہوں نے لفظ شہنشاہ وغیرہ کو استغراق حقیقی کے ارادے سے استعمال کیا ہے۔	۳۳۷	کسی شخص موجد نے قسم کھائی کہ "لا یدخل هذه الدار الا ان یحکم علیہ الدھر" پھر اس گھر میں داخل ہوا تو حادث نہ ہوگا اور یہ کلام مجاز پر محمول ہوگا کیونکہ حالف کا موجد ہونا قرینہ ہے۔
۳۵۲	امام ماوردی کا لقب آقسی القضاۃ تھا۔	۳۳۷	لفظ "شہنشاہ" میں محض احتمال استغراق حقیقی موجب منع نہیں ہو سکتا ورنہ ہزاروں الفاظ کہ تمام عالم میں دائر و سائر ہیں ممنوع ہو جائیں گے۔
۳۵۲	لفظ آقسی القضاۃ اور قاضی القضاۃ نیز الملک الملوک اور ملک الملوک میں فرق۔	۳۳۸	لفظ شہنشاہ کی وضع و ترکیب جیسے متعدد الفاظ کی فہرست۔
۳۵۲	سب سے پہلے آقسی القضاۃ کا لقب امام ماوردی کا ہوا۔	۳۳۸	بعض علماء ائمہ اور بزرگان دین کے القاب جلیلہ۔
۳۵۲	سیدنا امام ابو یوسف علیہ الرحمہ سب سے پہلے قاضی القضاۃ کے لقب سے ملقب ہوئے۔	۳۳۸	قاضی القضاۃ کا معنی۔
۳۵۲	کوئی لفظ جب ارادۃ و افادۃ ہر طرح سے شاعت سے پاک ہو تو صرف احتمال باطل اسے ممنوع کر دے گا۔	۳۳۹	امیر الامراء، خان خاناں اور بگام بگ کا معنی۔
۳۵۲	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صدر اسلام میں ملک الملوک، سید، حکیم، ابوالحکم، مالک، خالد اور عزیز وغیرہ نام رکھے اور غیر خدا پران کے اطلاق سے کیوں منع فرمایا حالانکہ قرآن و حدیث میں ان کا اطلاق غیر اللہ پر ہوا ہے۔	۳۳۹	بگام بگ ترکی زبان کا لفظ ہے۔
۳۵۲	امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سید کہا۔	۳۳۹	استغراق حقیقی و عموم پر رکھیں تو قاضی القضاۃ، حاکم الحاکمین عالم العلماء اور سید الایاد قطعاً حضرت رب العزت عزوجل کے لئے ہی خاص ہیں اور دوسرے پر ان کا اطلاق صریح کفر ہے۔
۳۵۲	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میری امت کے حکیم ہیں۔	۳۳۹	بنظر حقیقت اصل یہ صرف قاضی و حاکم و سید و عالم بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہی خاص ہیں۔
۳۵۸	امام ابو بکر ابن ابی شیبہ امام بخاری اور امام مسلم کے استاذ ہیں علیہم الرحمۃ۔	۳۳۹	قرآن و حدیث سے مسئلہ مذکورہ کی تائید۔
۳۵۸		۳۵۰	امام الائمہ، شیخ الشیوخ اور شمس المشرق وغیرہ القاب اپنے استغراق حقیقی پر یقیناً حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہیں اور دوسرے پر ان کا اطلاق کفر ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۴	ابن السمر کا جواب۔	۳۵۸	عبداللہ بن ابی ریحس السافقین کے بیٹے سیدنا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ کو کہا تو ذلیل ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عزیز ہیں۔
۳۶۵	چہارم (رابعاً)		صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں سے ہیں سے زائد کا نام حکم، تقریباً دس کا نام حکیم، ساٹھ سے زائد کا نام خالدا اور ایک سو دس کا نام مالک ہے۔
۳۶۵	حدیث ابن النجار کی صحت ثابت نہیں۔	۳۵۹	ازروئے حدیث لفظ مطلق اور صرح کا معنی۔
۳۶۵	حدیث ابو ہریرہ بدیعہ طالب تاویل ہے جس کی علماء نے دو تاویلیں فرمائی ہیں۔	۳۶۰	وہابیہ و خوارج کی جھیل بطور جملہ معترضہ۔
۳۶۵	ملک الاملاک نام رکھنے سے اللہ یا رحمن نام رکھنا بدتر و غیبت تر ہے۔	۳۶۱	تحریم خمر کے موقعہ پر ابتداً تقیر و مزقت وغیرہ برتنوں کے استعمال سے روکا گیا پھر اجازت دے دی گئی۔
۳۶۷	ابوالعاصیہ شاعر نے اپنی ایک بیٹی کا نام اللہ اور دوسری کا نام رحمن رکھا پھر اس سے توبہ کر لی تھی۔	۳۶۱	بالمجملہ اکابر ائمہ و علماء و اولیاء نے مقصود پر نظر فرما کر لفظ شہنشاہ کا اطلاق فرمایا اور جن کی نظر لفظ پر مٹی منع بتایا۔
۳۶۷	قاطع ہر کلام یہ کہ حدیث کی تفسیر کرنے والا خود حدیث سے بہتر کوئی نہیں ہو سکتا۔	۳۶۱	فرمان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "من كان سامعاً مطيعاً فلا يصلح العصر الا في بنى قريظة" پر صحابہ کرام کے دو گروہ ہو گئے ایک نے مقصود پر نظر کرتے ہوئے نماز عصر راستے میں ادا کر لی اور دوسرے نے لفظ پر نظر کرتے ہوئے نہ پڑھی۔
۳۶۸	حدیث "اغبط رجل على الله" کی تاویل۔	۳۶۱	دوم (جانباً)
۳۶۸	پنجم (خامساً)	۳۶۲	مانعین نے ظاہر نہیں پر نظر کی کہ اس میں اصل تحریم ہے اور اطلاق کرنے والوں نے دیکھا کہ لفظ ارادة واقادہ ہر طرح شاعت سے پاک ہے تو فی حتمی ہوئی۔
۳۷۱	مالک الملوک نام رکھنے کی علت نبی بندے کا تکبر ہوتا ہے۔	۳۶۲	فی حتمی کی مثالیں۔
۳۷۱	علت منع تکبر کو مانا جائے تو ممانعت اپنے آپ کو خود شہنشاہ کہنے کی ہوگی، دوسرے نے اگر معظم دینی سمجھ کر تعظیم کی تو اس کو تکبر سے کیا نسبت۔	۳۶۳	سوم (جانباً)
۳۷۳	حاصل یہ کہ لفظ شہنشاہ اور اس کے مترادفات سے تمام مانعین تکبر سے بچنے کے لئے ہیں، اور تکبر خود اپنے کہنے سے ہے دوسرے کے کہنے سے نہیں، پھر اپنے آپ کو کہنے میں بھی حیثیت حکم نیت پر دائر ہوگا، اگر بیچہ تعالیٰ و تکبر ہے تو قطعاً حرام و رند نہیں۔	۳۶۳	زبور میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو زمین اور تمام امتوں کی گردنوں کا مالک کہا گیا۔
۳۷۳	اپنے غلام کو بلانیت تکبر کہا "اے میرے بندے" تو حرج نہیں۔	۳۶۳	حضرت اعمش مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہ رسالت میں یوں فریاد کی: یا مالک الناس و دیان العرب۔
۳۷۳	اپنے آپ کو عالم کہنا برسمہ طائر ہو تو حرام، ورنہ جائز ہے۔	۳۶۳	زمخشری معترضی ہے۔
۳۷۵	اسہال ازار بطور تکبر ہو تو ناجائز و رند نہیں۔	۳۶۳	لفظ اتقى القضاة کے اطلاق پر زمخشری کا اعتراض اور امام
۳۷۶	بطور تکبر اسہال آزار پر سخت وعیدیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۰	پاؤں الٹی ملائکہ دلوں میں القائے خیر کرتے، نیک ارادے ڈالتے اور بُرے خطروں سے پھیرتے ہیں۔	۳۷۶	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسہال ازار سے متعلق اظہار تشویش اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جواب۔
۳۸۱	ملائکہ کی شان تو بلند ہے شیاطین کو قلوب عوام میں تصرف دیا ہے سوائے منتخب بندوں کے۔	۳۷۷	ششم (سادسا)
۳۸۲	اذان و کبیر کی آواز سے شیطان گوز زناں بھاگ جاتا ہے۔	۳۷۷	حدیث میں ممانعت شہنشاہ وغیرہ نام رکھنے کی ہے نہ کہ وصف بنانے کی۔
۳۸۳	نمرہ شیطانی اور نمرہ ملکی دونوں مشہور اور حدیثوں میں مذکور ہیں پھر اولیائے کرام کو قلوب میں تصرف کی قدرت عطا ہوتی کیا محفل انکار ہے۔	۳۷۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا سے صحابی کے کسی دانت میں تو بے برس کی حرکت جنبش نہیں ہوتی۔
۳۸۳	فضائل و مناقب و کرامات سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ۔	۳۷۸	ہفتم (سابعا)
۳۸۳	حدیث اول۔	۳۷۸	”حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو“ میں شہنشاہ سے مراد خود اللہ تعالیٰ اور روضہ کا معنی خیابان، تو اسی روضہ شہنشاہ کا معنی ہوا خیابان الہی اور خدا کی کیاری۔
۳۸۳	سرکار غوث اعظم نے حضرت ابوصالح کے دل کو ایک نگاہ میں تمام خطرات سے پاک فرمادیا۔	۳۷۸	روضہ کا معنی قبر نہیں بلکہ خیابان اور کیاری ہے۔
۳۸۳	امام اجل معصوم بچہ الاسرار کی جلالت شان اور اس کتاب کی صحت و عظمت۔	۳۷۸	قبر پر روضہ کا اطلاق تعصیبہ بلیغ ہے جیسے رأیت اسدائری۔
۳۸۳	امام شطرنی علیہ الرحمہ کا مختصر تعارف۔	۳۷۸	حدیث میں قبر مومن کو روضہ من ریاض الجنۃ کہا گیا۔
۳۸۸	حدیث دوم۔	۳۷۹	قرآن مجید میں مدینہ طیبہ کی تمام زمین کو ارض اللہ (اللہ کی زمین) کہا گیا۔
۳۸۸	حدیث سوم۔	۳۷۹	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شاہ طیبہ بھی ہیں شاہ روئے زمین بھی اور شاہ تمام اولین و آخرین بھی، جن میں ملوک و سلاطین سب داخل ہیں۔
۳۸۹	حدیث چہارم۔	۳۷۹	جواب سوال دوم۔
۳۸۹	سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کے سینے پر ہاتھ مار کر تمام حفظ کی ہوئی کتابیں یکسر محو کر دیں اور ساتھ ہی علم لدنی سے اس کا سینہ بھر دیا۔	۳۷۹	الحق عزوجل ہی مقلب القلوب ہے۔
۳۹۰	حدیث پنجم۔	۳۷۹	نہ صرف دل بلکہ عالم کے ذرے ذرے پر حقیقی قبضہ اسی کا ہے۔
۳۹۱	سرکار غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک آن میں اکابر علماء کو تمام عمر کا پڑھا لکھا بھلا دیا اور پھر ایک آن میں واپس عطا فرمادیا۔	۳۷۹	اللہ تعالیٰ کی قدرت لامحدود اور اس کی عطا کا باب وسیع نامحدود ہے۔
۳۹۲	حدیث ششم۔	۳۸۰	رب تعالیٰ اپنے محبوبوں کو جس کے دست و پا، چشم و گوش اور دل و ہوش پر چاہے قدرت دے اس کی قدرت میں کمی نہ عطا میں جنگی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۵	خلافت جیسے امور کے ثبوت کے لئے دو طریقے ہیں،	۳۹۲	لیس چاہے چھوڑ دیں۔
۵۰۰	اتصال سند اور شہرت تقریر۔	۳۹۲	حدیث ہفتم۔
۵۱۵	حضور کی شفاعت اہل کبار کے لئے۔	۳۹۳	حدیث منید مسلمین و محقق ایمان دین۔
	بیعت سے منکر کا حکم۔		ضمیمہ عقائد و مبسوط
	شریعت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا ترجمہ ہے محمد		آثار و تحریکات محبوبان خدا کا منکر آیات و احادیث کا انکار
	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی راہ، یہ قطعاً عام و مطلق		کرنے والا سخت جاہل خاص یا کمال گمراہ قاجر ہے، اس پر
	ہے نہ کہ صرف چند احکام جسمانی سے خاص۔		تو یہ فرض ہے۔
۵۲۳	صراط مستقیم سے مراد شریعت ہے۔	۳۹۸	آثار و تحریکات کے ثبوت پر سات دلیلیں۔
۵۲۳	طریقت اگر شریعت سے جدا ہو تو وہ خدا تک نہیں بلکہ	۳۹۸	حضور انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف منسوب اشیاء کی
	شیطان تک پہنچائے گی۔		تعلیم بھی دراصل تعلیم رسول ہی ہے۔
۵۲۳	معرفت و حقیقت مختلف درجات میں شریعت کے ہی نام	۴۰۲	تھیں، لیکن شریعت پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے میں کچھ حرج
	ہیں۔		نہیں۔
۵۲۶	عمر و کا طریقت کو شریعت سے الگ کر کے حصر کر دینا کہ	۴۱۳	فصل بحالت استعمال اور تمثال میں فرق بدیہی ہے۔
	یہی مقصود ہے اور اسی کیلئے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام	۴۱۳	جو چہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے مشہور
	مبعوث ہوئے صراط شریعت کو نفوذ باطل کر دیتا ہے۔		ہو اس کی تعلیم شعائر دین سے ہے۔
۵۲۸	شریعت کو نفوذ باطل سمجھنا صریح کفر و ارتداد ہے۔	۴۱۵	تمام امت پر سرکار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ حق ہے
۵۲۸	اولیاء بھی غیر علماء نہیں ہو سکتے۔		کہ جب آپ کے آثار شریفہ یا ان پر دلالت کرنے والی
۵۳۰	حق سبحانہ و تعالیٰ کے متعلق بندوں کے پانچ علم ہیں، علم		کسی شے کو دیکھیں تو بحال ادب و تعظیم آپ کا تصور
	ذات، علم صفات، علم افعال، علم اسما و علم احکام، ان		لائیں اور بکثرت درود و سلام پڑھیں۔
	میں سے ہر پہلا دوسرے سے مشکل تر ہے۔	۴۲۲	وی روح کی تصویر بنانا حرام، اس پر ثواب کی نیت جہالت
۵۳۰	گمراہ و بدعتیہ علماء و ارشاد نبی نہیں، تابعیہ انہیں ہیں۔	۴۳۹	قرآن و حدیث میں شریعت، طریقت اور حقیقت سب
۵۳۰	حدیث میں غلطی انبیاء ہونے کیلئے تین شرطیں ہیں:		کچھ ہے۔
	قرآن و حدیث جانے اور ان کی سمجھ رکھے۔	۴۶۱	لہ تعالیٰ تک بے وسیلہ رسائی محال قطعی اور رسول اللہ صلی
۵۳۲	احکام شرع کی پابندی نہ کرنے والا زندقہ ہے اور اس		تعالیٰ علیہ وسلم تک بے وسیلہ رسائی دشوار عادی ہے۔
	کے ہاتھ پر ظاہر ہونے والے خوارق عادات	۴۶۳	رانی کی طرف سے وسیلہ رسول اللہ علیہ السلام اور آپ
	مکروا استدراج ہیں۔		وسیلہ مشائخ کرام ہیں۔
۵۳۶	کرامت کی دو قسمیں ہیں: محسوس ظاہری، معقول	۴۶۳	سادہ خاصہ۔
	معنوی۔	۴۶۷	ت قسمیں۔
۵۳۹	اشغال و اذکار اولیاء کبار میں بدعت سیدہ کا گمان سراسر	۴۶۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۴	برکت آثار بزرگان دین سے انکار آفتاب روشن کا	۵۷۵	غلط ہے۔
۳۰۴	انکار ہے۔	۵۸۱	ہیات عبادات توقیفی ہے۔
۳۰۴	اولیاء و علماء حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ورثہ ہیں۔		آثار مقدسہ اور اُن سے تبرک و
۳۰۴	برکت آثار بزرگان دین سے متعلق متعدد ائمہ و علماء کی		توسل
۳۱۲	عبادت۔		☆ رسالہ بدر الانوار فی آداب الآثار
۳۱۲	فصل سوم۔		(بزرگان دین کے آثار و تبرکات کی تعظیم اور ان کی
	تبرک آثار شریفہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کیا	۳۹۸	زیارت پر معاونہ کا بیان)
۳۱۲	ہے اور اس کے لئے ثبوت یقینی درکار ہے یا صرف شہرت	۳۹۸	فصل اول۔
	کافی ہے۔		آثار و تبرکات محبوبان خدا کا منکر آیات و احادیث کا انکار
۳۱۲	لعین شریفین کی شمال (تصویر) کو بوسہ دینا کیسا ہے	۳۹۸	کرنے والا سخت جاہل خاسر یا کمال گمراہ قاجر ہے اس
	اور اس کے اوپر کچھ مقدس کلمات تحریر کرنا کیسا ہے۔	۳۹۸	پر توبہ فرض ہے۔
	فی الواقع آثار شریفہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تبرک	۳۹۸	آثار و تبرکات کے ثبوت پر سات دلیلیں۔
	سلفاً خلفاً زمانہ اقدس حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۳۹۸	آیت کریمہ ”ان اول بیت وضع للناس ارح“ کی تفسیر۔
	و صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے آج تک بلا تکثیر رائج	۳۹۸	مقام ابراہیم میں کیا آیات و بیانات ہیں۔
	و معمول اور بہ اجماع مسلمین مندوب و محبوب، اور یکثرت	۳۹۸	آیت کریمہ ”قال لہم فہم ان آیہ ملکہ“ ارح کی تفسیر۔
۳۱۲	احادیث اس پر ناظر ہیں، ایسی جگہ ثبوت یقینی اور سند	۴۰۰	ثابوت سیکند میں کون کون سے تبرکات تھے۔
	محدوث کی اصلاً حاجت نہیں۔	۴۰۰	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود اپنے بال بطور
۳۱۲	سرکار کی تعظیم کا ایک طریقہ آپ کے تمام تعلقات کی تعظیم	۴۰۰	تبرک صحابہ میں تقسیم کرائے۔
	ہے۔		سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لعین مبارک، جبہ
۳۱۲	برکات نقش نعل پاک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام۔		شریف، تہبند، کبیل اور رضائی وغیرہ تبرکات صحابہ
۳۱۳	نقشہ لعین شریفین پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے میں کچھ حرج		و صحابیات رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے پاس محفوظ تھے جن
۳۱۳	نہیں۔		سے وہ برکت و فیض حاصل کرتے اور لوگوں کو ان کی
۳۱۳	نعل بجاہت استعمال اور شمال میں فرق بدیہی ہے۔		زیارت کراتے تھے۔
۳۱۳	امیر المؤمنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جانوران	۴۰۱	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف منسوب اشیاء کی
۳۱۳	صدقہ کی رانوں پر نجس فی سبیل اللہ داغ فرمایا تھا۔		تعظیم بھی دراصل تعظیم رسول ہی ہے۔
۳۱۳	فصل چہارم۔	۴۰۲	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ٹوپی میں موسے
	متعلقہ آثار مقدسہ۔		مبارک کی جلوہ گری۔
۴۰۳	بلا سند تبرکات شریفہ کی زیارت، انکو مصنوعی کہنا، ان	۴۰۳	فصل دوم۔
۴۰۳	پر زائرین سے نذرانہ وصول کرنا یا نذرانہ مانگنا کیسا ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۱۶	بلاشبوت شرعی کسی خاص شخص پر بدگمانی ناجائز و گناہ و حرام ہے۔	۴۱۳	نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آثار و تمکات شریفہ کی تعظیم فرض عظیم ہے۔
۴۱۶	بدگمانی سے بڑھ کر کوئی جھوٹی بات نہیں۔	۴۱۳	تاہوت سیکھنے میں کیا ہے۔
۴۱۶	تمکات شریفہ کی زیارت کرانے پر لوگوں سے کچھ مانگنا سخت شنیع ہے۔		تواتر سے ثابت ہے کہ جس چیز کو کسی طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کوئی علاقہ بدن اقدس سے چھونے کا ہوتا صحابہ و تابعین و ائمہ دین ہمیشہ اس کی تعظیم و حرمت اور اس سے طلب برکت فرماتے آئے۔
۴۱۶	بلاعد رسوال کرنا حرام ہے۔	۴۱۳	تمکات و آثار رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے کسی سند کی حاجت نہیں۔
۴۱۶	دین کے نام سے دنیا کمانا بہت بُرا ہے۔	۴۱۵	جو چیز حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے مشہور ہو اس کی تعظیم شعائر دین سے ہے۔
۴۱۶	آثار مقدسہ کو پیسے کمانے کے لئے شہر بہ شہر لئے پھرنا ان کی توہین ہے۔ حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خلیفہ ہارون الرشید نے اپنے بیٹوں کو گھر آ کر پڑھانے کی درخواست کی تو امام مالک نے اس کو مسترد کر دیا۔	۴۱۵	شفاء شریف، مواہب لدنیہ اور مدارج النبوة وغیرہ سے تائید۔
۴۱۶	امام نخعی نے خلیفہ وقت کے بیٹوں کو خلیفہ کے گھر پڑھانے سے انکار کر دیا۔	۴۱۵	ائمہ دین نے نعل اقدس کی شبیہ و مثال کی تعظیم سے صدمہ بردیں پائیں اور اس باب میں مستقل کتب تصنیف فرمائیں۔
۴۱۶	شرع مطہر کا قاعدہ کلیہ ہے کہ المسموہ کا لمس و ط۔	۴۱۵	نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نعلین، روائے اقدس، جبہ مقدسہ اور عمامہ مکرمہ واجب التعظیم ہیں۔
۴۱۸	زیارت تمکات شریفہ پر اجرت بچھو وجوہ حرام ہے۔	۴۱۵	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملبوسات شریفہ سے آپ کے ناخن مبارک ہزاروں درجے اعظم واعلیٰ واکرم واولیٰ ہیں۔
۴۱۸	زیارت آثار شریفہ کوئی ایسی چیز نہیں جو زیر اجارہ داخل ہو۔	۴۱۵	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ناخن پاک، آپ کی ریش مبارک کا بال ارفع واعلیٰ ہے جس کی عظمت کوفت آسمان وزمین نہیں پہنچ سکتے۔
۴۱۸	اجرت بچھول ہو تو اجارہ ناجائز و حرام ہے۔	۴۱۵	تعظیم آثار مقدسہ کے لئے نہ یقین و درکار ہے نہ کوئی خاص سند بلکہ صرف نام پاک سے اشتہار کافی ہے۔
۴۱۸	زیارت آثار مقدسہ و تمکات شریفہ پر نذرانہ کے جوازی ایک صورت۔	۴۱۵	بے ادراک سند تعظیم آثار مقدسہ کی تعظیم سے باز رہنے والوں کا دل بیمار ہے۔
۴۱۹	اعانت مسلمان ثواب ہے۔	۴۱۵	مستند آثار مقدسہ کی تعظیم نہ کرنے والا کافر ہے یا منافق۔
۴۱۹	اولاد عبدالمطلب کے حسن سلوک کا صلہ خود سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عنایت فرمائیں گے۔		
۴۱۹	مستحب کے حصول کے لئے حرام کو اختیار نہیں کیا جاسکتا۔		
۴۱۹	جس چیز کا لینا حرام اس کا دینا بھی حرام ہے۔		
۴۲۰	حند رست اور کسب پر قادر بھکاری کو دینا حرام ہے۔		
۴۲۰	فصل پنجم۔		
	نقل روضہ منورہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور نقل روضہ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تعزیے میں فرق،		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۷	حدیث نمبر.....۴	۴۲۰	ان کی تعظیم و تکریم کا حکم شرعی۔
۴۲۸	مصوروں کو روز قیامت عذاب ہوگا اور صورتوں میں جان ڈالنے کا حکم ہوگا۔		تمام امت پر سرکارِ دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ حق ہے کہ جب آپ کے آثار شریفہ یا ان پر دلالت کرنے والی کسی شے کو دیکھیں تو بکمالِ ادب و تعظیم آپ کا تصور لائیں اور بکثرت درود و سلام پڑھیں۔
۴۲۸	حدیث نمبر.....۵	۴۲۲	تقریب ہرگز نقلِ روضہ امام حسین نہیں اور نہ بنانے والے اس کا قصد کرتے ہیں۔
۴۲۸	حدیث نمبر.....۶	۴۲۳	تقریب داری کی قباحتیں۔
۴۲۸	خالم، ہٹ دھرم اور مصور کیلئے وعید شدید۔	۴۲۳	وما یؤدی الیٰ محظور محظور۔
۴۲۹	حدیث نمبر.....۷		☆رسالہ شفاء الوالہ فی صور الحبيب و مزارہ و نعالہ۔
۴۲۹	تمام دوزخیوں سے سخت ترین عذاب کن لوگوں کو ہوگا۔		(قدم شریف اور مقاماتِ مقدسہ کے نقشے بنانا جائز جبکہ جامعاً خصوصاً اولیاءِ کرام کی تصویریں بنانا ناجائز و گناہ ہیں)
۴۲۹	حدیث نمبر.....۸	۴۲۵	چار سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۴۲۹	پانچ اشخاص اشد عذاب میں مبتلا ہوں گے۔	۴۲۵	انہیں کے کمرؤں میں سخت ترین ہے کہ حسرات کے دھوکے میں بیٹات کراتا ہے۔
۴۲۹	حدیث نمبر.....۹	۴۲۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا اور اعزاز اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے اور رد کرنے اور مٹانے کا حکم دیا ہے۔
	حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایک واقعہ کہ انہوں نے ایک نقش پر پردہ لٹکایا جس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ناراض ہوئے اور پردہ اتار دیا۔	۴۲۶	تصویر کے بارے میں وعید پر مشتمل بعض احادیث کریمہ جو حد تو اتر میں ہیں۔
۴۲۹	جس گھر میں تصویریں ہوں اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔	۴۲۷	حدیث نمبر.....۱
۴۳۰	حدیث نمبر.....۱۰	۴۲۷	ہر مصور جہنم میں ہے۔
۴۳۰	مورتوں کے سر کاٹنے اور تصویر دار پردوں کو کاٹ کر پھینکنے کا حکم۔	۴۲۷	حدیث نمبر.....۲
۴۳۱	حدیث نمبر.....۱۳ تا ۱۱		بے شک نہایت سخت عذاب روز قیامت تصویر بنانے والوں کو ہے۔
۴۳۱	ملائکہ رحمت اس گھر میں نہیں جاتے جہاں تصویر اور کتا ہو۔	۴۲۷	حدیث نمبر.....۳
۴۳۱	حدیث نمبر.....۱۵		مصور نے بڑھ کر خالم کوئی نہیں ہو سکتا۔
۴۳۱	گھر میں تین چیزوں کے ہوتے ہوئے کوئی فرشتہ رحمت گھر میں داخل نہیں ہوتا۔		
۴۳۱	حدیث نمبر.....۱۸، ۱۷، ۱۶		
۴۳۱	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت کا ایک واقعہ۔		
۴۳۲	حدیث نمبر.....۱۹		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۸	کا ذکر بارگاہ رسالت میں کرنا اور آپ کا اس پر رد عمل کا اظہار فرمانا۔	۴۳۲	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس چیز میں تصویر دیکھتے اسے توڑے بغیر نہ چھوڑے۔
۴۳۸	حدیث نمبر ۲۷۰۰۰	۴۳۲	حدیث نمبر ۲۰۰۰۰
۴۳۸	جب امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام تشریف لے گئے ایک زمیندار نے آپ کو دعوت پر بلایا تو آپ نے فرمایا ہم ان کنیوں میں داخل نہیں ہوتے جن میں تصویریں ہوں۔	۴۳۲	تصویریں مٹانے اور حد شرع سے بلند قبروں کو پست کرنے کا حکم۔
۴۳۸	ذی روح کی تصویر بنانا حرام، اس پر ثواب کی نیت جہالت ہے۔	۴۳۲	بلندی قبر کی حد شرع ایک ہالٹ ہے۔
۴۳۹	تصاویر ذوی الارواح کو نظر عوام و جہال سے بچا کر یہاں جگہ میں دفن کر دینا چاہئے یا اس طرح دریابند کر دیا جائے کہ پھر کبھی ظاہر نہ ہوں۔	۴۳۳	بتوں کو توڑنے اور تصویروں کو مٹانے کا حکم۔
۴۳۹	روضہ مقدسہ کا نقش بنانا بالاجماع جائز ہے۔	۴۳۳	مظلمین کی تصاویر کو مٹانے والے حکم سے مستثنیٰ ماننا باطل ہے۔
۴۳۹	کن کن اکابر دین نے مزار مقدس اور فعل پاک کے نقش بنائے، انکی تعظیم کی اور ان سے تبرک حاصل کرتے رہے اور اس سلسلہ میں ان کے ارشادات عالیہ کیا ہیں۔	۴۳۳	شرع مطہر میں زیادہ شدت عذاب تعظیم تصاویر پر ہی آئی ہے۔
۴۳۶	دلائل الخیرات کی عظمت شان۔	۴۳۳	ابتدائے بت پرستی تعظیم تصاویر مظلمین سے ہوئی۔
۴۳۷	روضہ مبارک کا نقشہ بنانے کے فوائد۔	۴۳۳	جن پانچ نبیوں یعنی ذوق، سواع، یحیٰ، یحوق اور نسر کا ذکر سورہ نوح میں ہے یہ پانچ بندگان صالحین تھے۔
۴۳۷	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسرار سے فائدہ اٹھانے اور آپ کے انوار سے پھول پھٹنے کی صورت۔	۴۳۳	حدیث نمبر ۲۲۰۰۰
۴۳۸	ذکر کے وقت صورت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تصور دل میں بنائیں۔	۴۳۶	فتح مکہ کے موقع پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کعبہ میں داخل ہونے اور تصاویر و امانام سے کعبہ کو پاک کرنے کا واقعہ۔
۴۳۸	فعل مقدس کے نقش کا احترام مثل فعل مقدس چاہئے۔	۴۳۶	حدیث نمبر ۲۵۵۲۳
۴۳۸	برکت و عظمت نقش فعل رسول میں ابوالحسن کا ایک قصیدہ۔	۴۳۶	فتح مکہ کے روز حضور علیہ السلام نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کعبہ کی تعمیر کا حکم دیا تو آپ نے اور دیگر صحابہ نے زمزم کے پانی سے کعبہ کو اندر باہر سے دھویا اور چادریں بھگو بھگو کر تصاویر کو مٹایا۔
۴۵۰	وصف نقش فعل مبارک میں ابن الرعل کا قصیدہ۔	۴۳۷	حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پانی کا ڈول منگوا کر دو تصویروں کو مٹانے میں خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شرکت فرمائی۔
۴۵۱	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نقش فعل مبارک کی برکت سے درد و دور ہو گیا۔	۴۳۷	حدیث نمبر ۲۶۰۰۰
۴۵۲	نقش فعل مبارک کی آزمودہ برکات۔	۴۳۷	بعض امہات المؤمنین کی طرف سے ماریہ نامی گرہے
۴۵۳			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۱	ضرورت ہے۔ یہ سلسلہ مقرر ہے کہ عوام آج کل کے علماء دین کا دامن تھامیں اور وہ تصانیف علماء ماہرین کا اور وہ مشائخ فتویٰ کا اور وہ ائمہ ہدیٰ کا اور وہ قرآن وحدیث کا۔	۳۵۳	اسماء گرامی ان ائمہ و اعلام کے جنہوں نے فعل مبارک کے نقشے بنوائے، تلامذہ کو دئے، ان سے متحرک کیا، مدھیں لکھیں اور سر و آنکھوں پر رکھنے اور بوسہ دینے کی ترغیبیں کی ہیں۔
۳۶۲	غیر مقلدین کی گمراہی کا سبب۔	۳۵۳	امام ابو اویس عبداللہ بن عبداللہ بن اویس بن مالک کا مختصر تذکرہ۔
۳۶۳	سلوک کی باریکیاں اور معرفت کی حقیقتیں سمجھنے کے لئے مرشد کی ضرورت۔	۳۵۴	اسماعیل بن ابی اویس کا تذکرہ۔
۳۶۳	آدمی کتنا ہی بڑا عالم، عامل، زاہد، کامل ہو اس پر واجب ہے کہ ولی عارف کو اپنا مرشد بنائے، ہمت پست کوتاہ دست لوگ اگر سلوک نہ بھی چاہیں تو انہیں تو تسل کیلئے شیخ کی حاجت ہے۔	۳۵۶	ان پانچ علماء کرام کا ذکر جن کی امامت کمزری پر اجماع اور انکی جلالت شان مشہور و معروف ہے۔
۳۶۳	اللہ تعالیٰ تک بے وسیلہ رسائی محال قطعی اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک بے وسیلہ رسائی دشوار عادی ہے۔	۳۵۶	بالجملہ مزار مقدس کا نقشہ تابعین کرام اور فعل مبارک کی تصویر تبع تابعین سے ثابت ہے۔
۳۶۳	اللہ تعالیٰ کی طرف سے وسیلہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کی طرف وسیلہ مشائخ کرام ہیں۔	۳۵۷	ارشادات ائمہ و اعلام کے مقابل قول این و آں قابل استدلال نہیں۔
۳۶۵	سند سے حصول برکت۔		<b>تصوف و طریقت</b>
۳۶۵	خواجہ رتن بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔	۳۵۹	(بیعت، سجادہ نشینی، تصویر شیخ، مراقبہ اور پیری مریدی کے احکام)
۳۶۶	فضائل و مناقب سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔		شریعت، طریقت، معرفت اور حقیقت میں باہم اصلاً کوئی مخالفت نہیں، اس کا مدعی اگر بے سمجھے کہے تو برا جاہل ہے اور اگر سمجھے کہے تو گمراہ و بددین ہے۔
۳۶۷	خلافت عامہ اور خاصہ۔	۳۶۰	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اقوال شریعت، آپ کے افعال طریقت، آپ کے احوال حقیقت اور آپ کے علوم بے مثال معرفت ہیں۔
۳۶۸	سجادہ نشین مقرر کرنے کی صورتیں۔	۳۶۰	<b>نور سالہ نقاء السلافة فی احکام البيعة والخلافة.</b>
۳۶۹	خلافت کی سات قسمیں۔		(بیعت و خلافت اور سجادہ نشینی کے احکام کا بیان)
۳۷۰	افہلیت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۳۶۱	قرآن وحدیث میں شریعت، طریقت اور حقیقت سب کچھ ہے۔
۳۷۲	ابو الحسن خرقانی ابو یزید بسطامی کے خلیفہ ہیں رحمۃ اللہ علیہما۔	۳۶۱	قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے علماء و مشائخ اور ائمہ کی
۳۷۲	مولوی عبدالمسیح صاحب معنی انوار ساطعہ کی طرف سے تعدد بیعت سے متعلق استفتاء۔		
۳۷۳	بیر صادق کے ہوتے ہوئے غیر کے ہاتھ پر بیعت پریشان نظری و باعث محرومی ہے۔		
۳۷۵	بیر صادق قبلہ توجہ ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۷	صرف بیعت تمکرم کے فوائد۔	۴۷۵	صاحب تحری کا قبلہ قبلہ تحری ہے۔
۵۰۹	بیعت ارادت اور بیعت کو کیسا سمجھے۔	۴۷۶	فیض پیر من و سلوی ہے۔
۵۱۱	مرشد عام سے جدائی دو قسم ہے۔	۴۷۶	باپ پدر بگل ہے اور بیعت پدر دل ہے۔
۵۱۱	سچائی کبھی بے بیعت نہیں۔	۴۷۶	مولیٰ معین مشق خاک ہے اور بیعت معین جان پاک۔
۵۱۱	بارہ فرقوں کا بیعت شیطان ہے۔	۴۷۶	حضرت علی بن ابی ہاشم کے ایک مرید کا واقعہ جس کو آپ نے
۵۱۳	فلاح تقویٰ کے لئے مرشد خاص کی ضرورت نہیں۔	۴۷۷	ملازمت غوث اعظم اختیار کرنے کا حکم دیا۔
۵۱۳	سلوک کی عام دعوت نہیں اور نہ ہر شخص اس کا اہل ہے۔	۴۷۷	سجادہ نشین کا معاون مقرر کرنا۔
۵۱۵	بیعت سے منکر کا حکم۔	۴۷۷	صرف ایک بیعت کی بیعت۔
۵۱۶	فلاح انسان کیلئے مرشد خاص کی ضرورت۔	۴۷۸	مسئلہ متغول از قنوی افریقہ۔
۵۱۶	سلوک میں کیسے بیعت کی ضرورت ہے۔	۴۷۹	جس کا بیعت نہیں اس کا بیعت شیطان ہے، کی تحقیق۔
۵۱۸	آیت وسیلہ کے لطائف۔	۴۸۰	مرشد ہادی دو طور پر ہے عام اور خاص۔
۵۱۹	حاصل تحقیق۔	۴۸۱	سجادہ نشین کے متعلق چند مسائل۔
	☆ رسالہ مقال العرفاء باعزاز شرع و علماء .	۴۸۵	خلافت جیسے امور کے ثبوت کیلئے دو طریقے ہیں، اتصال
	(علم و علماء شریعت کی فضیلت کا بیان اور شریعت	۴۹۱	سند اور شہرت تقریر۔
	و طریقت کے بارے میں ایک شخص کے دس اقوال شنیعہ	۴۹۱	البقاء اسہل من الابتداء .
۵۲۱	کار تبلیغ)	۴۹۱	نئی اسرائیل سے عائد ثابت سیکرٹ جمن کر لے گئے جو مدتها
۵۲۱	العلماء و رتلة الانبياء کا مصداق کون سے علماء ہیں۔	۴۹۱	مدت کے بعد واپس ہوا۔
	یہ قول کہ ”شریعت چند احکام فرض و واجب و حلال و حرام	۴۹۱	قرامطہ کعبہ معظمہ سے حجر اسود اکھاڑ کر بھر کو لے گئے
۵۲۳	کا نام ہے، محض اندھا پن ہے۔	۴۹۱	اور پائیس برس بعد مسلمانوں نے اس کو واپس پایا۔
	شریعت تمام احکام جسم و جان و روح و قلب و جملہ علوم	۴۹۳	بیعت کے لئے چار شرطیں۔
	الہیہ و معارف نامتناہیہ کو جامع ہے جن میں سے ایک ایک	۴۹۸	عورت مرشد نہیں بن سکتی۔
۵۲۳	نکڑے کا نام طریقت و معرفت ہے۔	۵۰۰	فلاح دو قسم پر ہے۔
	جملہ اولیائے کرام کا اجماع قطعی ہے کہ تمام حقائق	۵۰۳	حضور کی شفاعت اہل کبار کے لئے۔
	کو شریعت مطہرہ پر عرض کرنا فرض ہے، اگر شریعت کے	۵۰۵	فلاح باطن۔
۵۲۳	مطابق ہوں تو حق و مقبول ورنہ مردود و مخذول۔	۵۰۵	مرشد دو قسم ہے عام اور خاص۔
	یقیناً شریعت ہی اصل کار ہے، شریعت ہی مناط و مدار ہے	۵۰۶	مرشد اتصال کی چار شرطیں۔
۵۲۳	اور شریعت ہی حکم و معیار ہے۔	۵۰۷	بیعت کے لئے علم کی شدید ضرورت ہے۔
	شریعت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا ترجمہ ہے محمد	۵۰۷	مرشد ایصال اور اس کی شرطیں۔
		۵۰۷	بیعت دو قسم ہے بیعت تمکرم اور بیعت ارادت۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۷	جامل عابد اور بے باکانہ گناہوں کا ارتکاب کرنے والے عالم کی مذمت۔	۵۲۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی راہ، یہ قطعاً عام و مطلق ہے نہ کہ چند احکام جسانی سے خاص۔
۵۲۷	بغیر فقہ کے عبادت کرنے والا چکی کھینچنے والے گدھے کی مثل ہے۔	۵۲۳	صراطِ مستقیم سے مراد شریعت ہے۔
۵۲۸	شریعت عمارت ہے اس کا اعتقاد بنیاد اور عمل اس کی پختائی ہے اور اس عمارت کی بلندی طریقت ہے۔	۵۲۳	شریعت ہی وہ راہ ہے جس سے وصول الی اللہ ہے اس کے سوا جو راہ چلے اللہ کی راہ سے دور پڑے گا۔
۵۲۸	صوفی جامل شیطان کا مسخرہ ہے۔	۵۲۳	عمر و کا قول کہ طریقت نام ہے وصول الی اللہ کا محض جنون و جہالت ہے۔
۵۲۸	ایک فقیہ شیطان پر ہزاروں عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔	۵۲۳	طریق، طریقہ اور طریقت راہ کو کہتے ہیں نہ کہ پہنچ جانے کو۔
۵۲۸	بے علم مجاہدہ کرنے والوں کو شیطان اٹھیوں پر نچاتا ہے۔	۵۲۳	طریقت اگر شریعت سے جدا ہو تو وہ خدا تک نہیں بلکہ شیطان تک پہنچائے گی۔
۵۲۸	عمر و کا طریقت کو شریعت سے الگ کر کے حصر کر دینا کہ یہی مقصود ہے اور اسی کے لئے انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوئے صراحۃً شریعت کو لغو و باطل کر دینا ہے۔	۵۲۳	طریقت حق راہِ اطمینان نہیں بلکہ راہِ خدا ہے تو یقیناً وہ شریعتِ مطہرہ ہی کا کٹڑا ہے۔
۵۲۸	شریعت کو لغو و باطل سمجھنا صریح کفر و ارتداد ہے۔	۵۲۳	طریقت میں جو کچھ مشکف ہوتا ہے وہ اجارِ شریعت ہی کا صدقہ ہے۔
۵۲۹	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عمر بھر شریعت کی طرف ہی بلایا تو اس کا خادم اور اس کا عالم کیونکر ان کا وارث نہ ہوگا۔	۵۲۳	شریعت کو قطرہ اور طریقت کو دریا کہنا کپے پاگل کا کام ہے۔
۵۲۹	وارث ہونے کے لئے ضروری نہیں کہ مورث کا کل مال پائے۔	۵۲۵	شریعت ضیع ہے اور طریقت اس سے نکلا ہوا دریا بلکہ شریعت اس مثال سے بھی متعال ہے۔
۵۲۹	علماء شریعت سے وراثت انبیاء کا سلب کرنا جنون محض ہے۔	۵۲۵	ضیع دریا اور شریعت و طریقت میں کئی وجوہ سے فرق ہے۔
۵۲۹	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام نبی بھی ہوتے ہیں اور ولی بھی، ان کے علوم نبوت کو شریعت کہتے ہیں جن کی طرف عام امت کو دعوت دیتے ہیں اور علوم ولایت خاص خاص لوگوں کو خفیہ تعلیم ہوتے ہیں۔	۵۲۶	شریعت مطہرہ ایک ربانی نور کا قانون ہے کہ دینی عالم میں اس کے سوا کوئی روشنی نہیں۔
۵۳۰	اولیاء کبھی غیر علماء نہیں ہو سکتے۔	۵۲۶	معرفت و حقیقت مختلف درجات میں شریعت کے ہی نام ہیں۔
۵۳۰	علم باطن وہ ہی جان سکتا ہے جو علم ظاہر جانتا ہے۔ (امام مالک)	۵۲۶	اطمینان قانونِ شریعت کو بھاننے کے لئے کئی حیلوں بہانوں سے بندے کو دھوکا دیتا ہے۔
۵۳۰	اللہ تعالیٰ نے کبھی جامل کو اپنا ولی نہیں بنایا۔ (امام شافعی)	۵۲۷	شریعت کی حاجت ہر مسلمان کو ہر لمحے مرتے دم تک ہے اور طریقت میں قدم رکھنے والوں کو اور زیادہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۸	حضرت جنید بغدادی کو ان کے مرشد حضرت سری سقطی کی دعا۔	۵۳۰	علم باطن علم ظاہر کا شرعہ و نتیجہ ہے۔
۵۳۹	جو علم شریعت سے آگاہ نہیں اسے پیر نہ بنایا جائے۔	۵۳۰	حق سبحانہ و تعالیٰ کے متعلق بندوں کے پانچ علم ہیں، علم ذات، علم صفات، علم افعال، علم اسماء اور علم احکام۔ ان میں سے ہر پہلا دوسرے سے مشکل تر ہے۔
۵۳۹	علم طریقت بالکل کتاب و سنت کا پابند ہے۔	۵۳۰	جو آسان ترین یعنی علم احکام سے عاجز ہو وہ مشکل ترین یعنی علم ذات کو کیسے پاسکتا ہے۔
۵۳۹	حضرت ہارون بن بطلای علیہ الرحمۃ نے قبلہ کی طرف تھوکنے والے کو ولی تسلیم نہیں کیا۔	۵۳۰	مکراہ و بدعتیہ علماء و دانشمندی نہیں نامپ الٹیں ہیں۔
۵۳۰	حضرت ابو سعید خرازمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔	۵۳۰	تم اور ثناء الکعب اللہین اصطفینا من عبادنا (الایہ) کی تفسیر۔
۵۳۰	حضرت سیدنا حارث محاسبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔	۵۳۰	عالم باعمل چاند اور عالم بے عمل شمع ہے۔
۵۳۰	حضرت سیدنا ابو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اپنے بیٹے کو وصیت۔	۵۳۱	حدیث میں خلیفہ انبیاء ہونے کے لئے تین شرطیں ہیں، قرآن و حدیث جانے اور ان کی سمجھ رکھنے۔
۵۳۱	حضرت سیدنا ابو الحسن احمد بن الحواری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔	۵۳۲	خلیفہ و وارث میں فرق ہے آدمی کی تمام اولاد اس کی وارث ہے مگر جانشین ہونے کی لیاقت ہر ایک میں نہیں۔
۵۳۱	حضرت سیدنا ابو الحسن احمد بن الحواری اور ابو العباس احمد بن محمد لا دی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ذکر خیر۔	۵۳۲	قرآن مجید نے سب وارثان کتاب کو چنے ہوئے بندے کہا تو وہ قطعاً اللہ والے ہوئے، جب اللہ والے ہوئے تو ضرور ربانی ہوئے۔
۵۳۲	حضرت مسعود بنوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلسلہ چشتیہ پشیمیہ کے مرجع ہیں۔	۵۳۲	ربانوں کی صفات قرآن مجید کی رو سے۔
۵۳۲	تصوف تین صنفوں کا نام ہے۔	۵۳۲	ربانی عالم فقیر مدرس کو کہتے ہیں۔
۵۳۳	حضرت ابوطی رودباری بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔	۵۳۳	علماء شریعت ہی علمائے ربانی ہیں۔
۵۳۳	کتاب اشرف لہبہب التصوف کی فضیلت۔	۵۳۳	علماء شریعت کو شیطان کہنے والے الٹیں یا اس کی ذریعہ کے منافق خبیث ہیں۔
۵۳۳	سیدنا جعفر بن محمد خواص سیدنا جنید بغدادی کے خلیفہ ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔	۵۳۳	تین محضوں کے حق کو صرف منافق ہی ہلکا جائے گا۔
۵۳۵	علم احکام الہی کی فضیلت۔	۵۳۳	انسان اور چوپائے میں علم ہی کا فرق ہے۔
۵۳۵	سیدنا ذکیر سید محمد وقاشاؤلی کے پیر و مرشد ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔	۵۳۵	علمائے شریعت ہرگز طریقت کے سب راہ نہیں بلکہ وہی اس کے فتح باب اور نگہبان راہ ہیں۔
۵۳۵	سیدنا شیخ شہاب الدین سہروردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سردار سلسلہ سہروردیہ ہیں۔	۵۳۵	ساتھ اقوال اولیائے کرام عظمیٰ شریعت پر اور اس بات پر کہ طریقت اس سے جدا نہیں، طریقت محتاج شریعت ہے اور شریعت ہی اصل کار و دار و معیار ہے۔
۵۳۵	جس حقیقت کو شریعت رد کر دے وہ حقیقت نہیں بے دینی	۵۳۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۲	شرائط سماع۔	۵۴۶	ہے۔
۲۶۳	تذکرہ حضرت میر سید عبدالواحد بکرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔	۵۴۶	شریعت کی پرواہ نہ کرنے والے جعلی صوفیاء سے چور اور زانی بہتر ہیں۔
۳۶۶	بیری مریدی کی شرائط۔		احکام شرع کی پابندی نہ کرنے والا زندیق ہے اور اس کے ہاتھ پر ظاہر ہونے والے خوارق عادات کمر و استدرار ہیں۔
۵۶۸	خاتمہ رزقنا اللہ حسنہا۔	۵۴۶	شریعت و طریقت کو نہ دیکھنے والے ظاہر بین ہیں۔
	☆ رسالہ الیاقوتۃ الواسطۃ فی قلب عقد الرابطة۔	۵۴۸	مدعی تصوف اگر شریعت و طریقت کو جدا بتائے تو دروغ گو اور لاف زن ہے۔
۵۶۹	(تصور شیخ اور شغل برزخ کے اثبات پر دلائل و براہین)	۵۴۸	نوبات کی ایک بات یہ ہے کہ ولی کا علم کتاب و سنت سے باہر نہ جائے گا۔
۵۷۰	تصور شیخ بروجہ رابطہ جس کو برزخ بھی کہتے ہیں شرعاً جائز ہے اس کے منع پر اصلاً دلیل نہیں۔	۵۴۹	کرامت کی دو قسمیں ہیں (۱) محسوس ظاہری (۲) معقول معنوی۔
۵۷۱	وہابیہ کے ایک بڑے دھوکے کی نشاندہی۔	۵۴۹	کرامات محسوسہ اور کرامت معنویہ کی تفصیل۔
	قول جواز کا حاصل صرف اس قدر ہے کہ "للم یومر بہ ولم ینہ عنہ"	۵۴۹	عوام صرف کرامات محسوسہ کو جانتے ہیں اور کرامات معنویہ کو صرف خواص پہچانتے ہیں۔
۵۷۲	مجوز ثانی امر و نہی ہے اور ثانی پر شرعاً اور عقلاً بینہ نہیں۔	۵۵۰	عالم اور بے علم برابر نہیں ہو سکتے۔
۵۷۲	حرام و ممنوع کہنے والا نہی شرعی کا مدعی ہے ثبوت دینا اس کے ذمے ہے کہ شرع نے کہاں منع کیا۔	۵۵۰	اقتطاب اربعۃ کا تذکرہ۔
۵۷۲	اباحت اصل ہے اثبات حرمت و کراہت کے لئے دلیل چاہئے۔	۵۵۱	الشریعة هی الشجرة والطریقة هی الثمرة۔
	ہر مسئلہ میں اصل صحت ہے فساد و کراہت کا قول محتاج دلیل ہے۔	۵۵۱	حضرت سیدنا علی خواص امام عبدالوہاب شعرانی کے پیرو مرشد ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۵۷۲	جائز جواز شل سائل مدعا علیہ ہے جس سے مطالبہ دلیل محض جنون ہے۔	۵۵۱	حقیقت عین شریعت اور شریعت عین حقیقت ہے۔
۵۷۲	تجوڑ کے لئے یہی دلیل بس ہے کہ منع پر کوئی دلیل نہیں۔	۵۵۱	حضرت سیدنا ابوالکارم رکن الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ۔
۵۷۲	امثال مقام میں نہایت سعی مگر عین عدم نقل سے استدلال ہے جو عقلاء کے نزدیک بے اصل استناد ہے۔	۵۵۱	حضرت سیدنا نجم الدین کبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلسلہ کبرویہ کے سردار ہیں۔
۵۷۳	عدم نقل، نقل عدم نہیں، نہ عدم فعل منع کو مستلزم ہے۔	۵۵۸	حضرت خواجہ مودود چشتی اور شیخ الاسلام احمد نامقی جامی کا تذکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۵۷۳	نقل مع عدم الطلب فعلاً و کفاً وعدم ذکر رأساً دونوں اندام امر و نہی کی صورتیں ہیں۔	۵۵۸	مناقب چشتیاں۔
۵۷۳	ثبوت انحصار کوارتفاع اہم پر دلیل بنانا باطل ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۱	ہیات عبادات تو قیہ ہے۔	۵۷۳	معصی علیہ الرحمۃ کے چند مسائل کا حوالہ۔
۵۸۱	اپنی طرف سے اطلاق مقید اور تنقید مطلق دونوں ممنوع ہیں۔	۵۷۳	اگر عدم ورود پر ورود منع ٹھہرائیں تو ایک شغل برزخ پر کیا موقوف عامہ اذکار و اشغال اولیاء کرام معاذ اللہ بدعت شنیعہ و حرام و ممنوع قرار پائیں گے۔
۵۸۱	بدعت شرعیہ و بدعت لغویہ کی تعریفیں اور ان میں فرق۔	۵۷۳	شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کی تصنیف ”القول الجلیل“ کی وضع ہی اذکار محدثہ اور اشغال حادثہ کی تردید و تعلیم کے لئے ہے۔
۵۸۲	تقصیر کل بدعت مظالمہ کس تقدیر پر عام مخصوص البعض اور کس تقدیر پر غیر مخصوص البعض ہے۔	۵۷۴	اولیاء طریقت مجتہدین شریعت کے مانند ہوتے ہیں۔
۵۸۲	وہابیہ کے طور پر شاہ ولی اللہ و شاہ عبدالعزیز سے لے کر صحابہ کرام تک سب بدعتی ہیں۔	۵۷۵	مجتہدین شریعت نے استنباط احکام ظاہر شریعت کے اصول ٹھہرائے، اولیاء طریقت نے باطن شریعت کی تحصیل کے جس کو طریقت کہتے ہیں قواعد مقرر فرمائے۔
۵۸۲	یہ جاہلی مخالفہ کہ اس طریقے میں کوئی بھلائی ہوتی تو صحابہ ہی کرتے تم کیا دین میں ان سے زیادہ بھڑکتے ہو محض بیہودہ و ناموس ہے۔	۵۷۵	اشغال و اذکار اولیاء کبار میں بدعت سیئہ کا گمان سراسر غلط ہے۔
۵۸۲	اولیاء کرام کے ایجادات محمود و مقبول ہیں۔	۵۷۵	اولیاء کبار کے اشغال کے بدعت سیئہ نہ ہونے پر شاہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ، مولوی خرم علی معلم ثالث وہابیہ، شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمۃ اور مرزا مظہر جان جاناں کی شہادت۔
۵۸۲	کفار سے غیر شعار میں اتفاقاً مشابہت ہرگز وجہ ممانعت نہیں۔	۵۷۶	خود امام الخلفہ شاہ اسماعیل دہلوی کی گواہی۔
۵۸۲	فاسئلوا اہل الذکر وجوب تقلید میں نص ہے۔	۵۷۶	اولیاء کرام کے ساتھ وہابیہ کی روش اور حالت۔
۵۸۳	آیت کریمہ مذکورہ کے بارے میں وہابیوں کی جہالت۔	۵۷۶	مسئلہ شغل برزخ پر اقوال اولیاء کبار پیش نہ کرنے کی وجوہات۔
۵۸۳	اعتبار عموم لفظ کا ہوتا ہے نہ کہ خصوص سبب کا۔	۵۷۷	تصور برزخ میں خاص خاندان عزیزی کی نصوص۔
۵۸۳	نماز میں تصور برزخ کے بارے میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا فرمان۔	۵۷۸	عبارت شاہ عبدالعزیز صاحب علیہ الرحمۃ سے چدرہ وہابیت کش فوائد۔
۵۸۵	تصور شیخ اور شغل برزخ میں علماء کرام کی نصوص۔	۵۷۸	مطلق اپنے اطلاق پر رہتا ہے۔
۵۸۶	روضہ مطہرہ کا نقشہ پیش نظر رکھنا اور اس سے لو لگانا۔	۵۸۱	مطلق اصولی کو مطلق منطقی سمجھنا غلط ہے۔
۵۸۸	قبر مبارک کاج۔	۵۸۱	نیک بات بانضمام اوضاع خاصہ بد نہیں ہو سکتی۔
۵۹۶	اپنی تعریف پر مشتمل اشعار سن کر خوش ہونے والے پیر کے بارے میں سوال۔	۵۸۱	قائل جواز کو صرف اسی قدر بس کہ یہ مقید زیر مطلق داخل ہے۔
۵۹۶	حب ثناء کوئی خصلت محمودہ نہیں اور اس کے عواقب خطرناک ہیں۔	۵۸۱	
۵۹۷	اپنی جھوٹی یا واقعی تعریف کو دوست رکھنے والے کا حکم۔	۵۸۱	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۰	مردانہ جو تپہ پینے والی عورت پر لعنت۔	۵۹۷	حب ریاست اگر اچھی نیت سے ہو تو جائز بلکہ مستحب ہے۔
۲۰۱	کسی ایک بات میں بھی مرد کو عورت اور عورت کو مرد کی وضع لینی حرام و موجب لعنت ہے۔	۵۹۸	اپنی تعریفوں پر خوش ہونے والا بزرگ قابل بیعت ہے اور کب نہیں۔
۲۰۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گیسو انتہا درجہ شانہ مبارک تک رہتے۔	۵۹۸	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی لعنت سن کر جو انعامات عطا فرمائے کسی بزرگ کو جائز نہیں کہ وہ اپنی تعریف میں قصیدہ خوانی کو اس پر قیاس کرے۔
۲۰۲	مشت بھر سے کم داڑھی کو کاٹنا کسی نے مباح قرار نہیں دیا۔	۵۹۹	سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و محبت و ثناء و مدحت عین اسلام اور اس کا اظہار اہم فرض ہے۔
۲۰۲	داڑھی موٹا ہند کے یہودیوں اور عجمی آتش پرستوں کا طریقہ ہے۔	۵۹۹	ذکر رسول عین ذکر الہی اور ثناء رسول عین ثناء الہی ہے۔
۲۰۳	فاسق کے ہاتھ پر بیعت جائز نہیں، اگر کر لی تو فتح کر کے کسی متقی، سنی صحیح العقیدہ، متصل السلسلہ بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کرے۔	۵۹۹	خلیفہ راشد عمر بن عبدالعزیز نے ایک شاعر سے نعت رسول سنی۔
۲۰۳	مزا میر جائز نہیں۔	۵۹۹	کسی فرقہ کا کوئی شخص سدا سہاگن نہیں بن سکتا سب کو حرام ہے۔
۲۰۳	بیعت ایسے شخص سے کی جائے جس میں کم از کم چار شرطیں پائی جائیں یعنی وہ سنی صحیح العقیدہ ہو، عالم دین ہو، فاسق نہ ہو، اور اس کا سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک متصل ہو۔	۵۹۹	مہذب عقل و ہوش دنیا نہیں رکھتا اس کے افعال بالا ارادہ نہیں ہوتے لہذا وہ سنی نہیں۔
۲۰۳	خاندان قادریہ میں بیعت شخص اب خاندان چشتیہ صابریہ بیعت ہونے کا شوق رکھتا ہے اس کے لئے کیا حکم ہے۔	۲۰۰	داڑھی اور بھونیں منڈانا، مرد ہو کر کانوں میں مندرے پہننا اور عورتوں جیسے لمبے بال رکھنا اور مرد کو زانی وضع اختیار کرنا حرام و باعث لعنت ہے، ایسے کو چور مان کر اس کا مرید ہونا حرام ہے۔
۲۰۳	جس طرح ایک شخص کے دو باپ، ایک وقت میں عورت کے دو خاوند نہیں ہو سکتے ایسے ہی کسی مرید کے دو بزرگ نہیں ہو سکتے۔	۲۰۰	عورت کے رحم میں دو خانے ہوتے ہیں دایاں خانہ لڑکے کے لئے اور بایاں لڑکی کے لئے۔
۲۰۳	پریشان نظری والا کسی کی طرف سے فیض نہیں پاتا۔	۲۰۰	رحم میں مرد و عورت کے نفقہ کے قالب و مغلوب ہونے کے اعتبار سے لڑکا یا لڑکی بننے کی چار صورتیں ہیں، کبھی ظاہر و باطن لڑکا، کبھی ظاہر لڑکا، کبھی ظاہر لڑکا اور باطن لڑکی، اس کو زبانی وضع اور نسوانی حرکت کا شوق رہتا ہے اور کبھی ظاہر لڑکی مگر باطن لڑکا، اس کو مردانہ وضع و حرکات مرغوب ہوتی ہیں۔
۲۰۳	جس کو کسی چیز میں رزق دیا تو اس کو چاہئے کہ وہ اس چیز پر لزوم اختیار کرے۔	۲۰۰	مردانہ وضع بنانے والی عورت پر لعنت۔
۲۰۳	ایک ایسے عامل کے بارے میں سوال جو ایک میز پر ارواح مسلمین کو حاضر کرتا ہے اور ان سے بات چیت کرتا ہے اور ان سے سوالات کے جواب پوچھتا ہے۔	۲۰۰	
۲۰۳	روحیں حاضر کر کے سوالات پوچھنے والے عامل کی	۲۰۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۵	صدقہ کا اہتمام لینے کا ایک آسان طریقہ۔	۶۰۵	مرد نمازی اور صالح ناخواندہ کی بیعت شرعاً ناجائز ہے۔
۶۰۹	ناج گانا، باجا اور آکھازی پر مشتمل تقریبات شادی بیاہ میں شریک ہونا کیسا ہے۔	۶۰۵	ایک محفل سوال کا جواب۔
۶۰۶	عالم اگر جانے کہ کسی تقریب میں میری شرکت پر عوام مجھے مقیم و مطعون کریں گے تو نہ جائے مواقع تہمت سے بچنا چاہئے۔	۶۰۶	مرید اعتقال و طیش کیلئے نہیں بنایا جاتا۔
۶۱۱	مسلمانوں پر فحش باب غیبت ممنوع ہے۔	۶۰۶	معافی تقصیر میں کبھی تاخیری مصلحت ہوتی ہے۔
۶۱۱	خلاف عہد معیوب ہے۔	۶۰۶	حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے ساتھیوں کی معافی میں پچاس شب تک تاخیر کی گئی۔
۶۱۲	سور اور مردار کا گوشت پکا کر عیسائیوں کو کھلانے والوں اور ان کے گھر سے کھانا کھانے والے امام کے بارے میں استثناء۔	۶۰۶	ملائکہ سے ملاقات و کلام کے لئے ولایت درکار ہے۔
۶۱۲	ضبیہ ترین اشیاء پکا کر غیر مسلموں کو کھلانے کا پیشہ کرنے والے تقویٰ سے عاری لوگوں کے گھر سے دھندار اور صاحب تقویٰ حضرات کو کھانا وغیرہ کھانے سے بچنا چاہئے۔	۶۰۶	ولایت کبھی نہیں محض عطائی ہے۔
۶۱۲	جو اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ مقامات تہمت سے بچے۔	۶۰۶	وجوں سے کلام و مصاحبت میں کوئی خیر نہیں کم از کم اس کا ضرر یہ ہے کہ آدمی تکبر ہو جاتا ہے۔
۶۱۳	جن کاموں کو کان ناپسند کریں اور جن کاموں کے ارتکاب پر معذرت کرنی پڑے از روئے حدیث ان سے بچنا لازم ہے۔	۲۵۲	ضمیمہ تصوف و طریقت رابطہ شیخ جائز و مستحسن و مستحب اکابر ہے۔
۶۱۳	بغیر شرعی مجبوری کے مسلمانوں کو تنہا کرنا ممنوع ہے۔	۶۰۷	شرب و طعام (دعوتِ ولیمہ، مہمانی، ذبیحہ، شکار اور گوشت وغیرہ)
۶۱۳	مسئلہ کی تائید قرآن و حدیث سے۔	۶۰۷	ہنود جو اپنے معبودانِ باطل کو ذبیحہ کے سوا اور قسم طعام و شیرینی وغیرہ چڑھاتے ہیں اور اسے بھوک یا پرشاد کہتے ہیں اس کا کھانا شرعاً حلال ہے مگر مسلمان کو احتیاط چاہئے۔
۶۱۵	عیسائیوں کے ساتھ مل کر کھانا پینا اور اس قسم کے دوسرے کام کرنا کج فطرت اور فتنہ باز لوگوں کا شعار ہوتا ہے۔	۶۰۷	مسلمان نے مجبوری کی بکری اس کے آتش کدہ یا کافری بکری اس کے بتوں کے لئے اللہ کا نام لے کر ذبح کی تو اس کو کھانا جائز ہے مگر ایسا کرنا مسلمان کے لئے مکروہ ہے۔
۶۱۵	عہدہ امامت ان لوگوں کو نہیں دینا چاہئے جن سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔	۶۰۸	مجبوری کے نیروز کے موقع پر لائے ہوئے کھانوں کا حکم شرعی۔
۶۱۵	حرام زادے، جذامی اور کوڑھ کے مریض کو امام بنانا کیوں ناجائز ہے۔	۶۰۸	دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔
۶۱۶	کافروں کو کھلانے کے لئے مسلمانوں کو حرام چیزیں پکانا یقیناً ناجائز و حرام ہے۔	۶۰۸	جس درخت کو پاخانہ وغیرہ کا ناپاک پانی دیا گیا ہو اس کا میوہ کھانا بلا کراہت ناجائز ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۱	اور مرض قلب کی دلیل ہے۔ کسی کا فریا غیر مسلم انگریز کے ساتھ کھانے یا اس کا جھوٹا	۶۱۷	ہندو کی دعوت پر اس کی بیٹی کی شادی کا کھانا مسلمانوں نے خود اپنے ہاتھوں سے تیار کروا کر کھایا تو یہ نامناسب و بے
۶۲۱	کھانے سے احتراز ضروری ہے۔	۶۱۷	جا حرکت ہے۔
۶۲۲	مسلمانوں کے مذہب میں نجس نہیں۔	۶۱۷	حرام اور ناپاک پیشہ کرنے والوں کا مال خبیث ہے۔
۶۲۲	کھانا ہندو اور عام اہل ہندو کی طرف سے بطور ہدیہ یا بطور	۶۱۷	کتنے کی قیمت، زانیہ کی کمائی اور بچنے لگانے والے کی کمائی
۶۲۲	رسم کچھ بھیجیں تو اس کا لینا اور اس کا کھانا کیسا ہے۔	۶۱۷	خبیث ہے۔
۶۲۲	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کسریٰ ایران،	۶۱۷	خزیر خوروں کی کمائی اخبث ہے۔
۶۲۲	بادشاہ فک اور قیصر روم کے ہدیے قبول فرمائے۔	۶۱۷	علاقے کی عادت خضاب و عدم خضاب سے خروج مکروہ
۶۲۲	تھیلہ بنت العزیٰ اپنی بیٹی اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ	۶۱۷	ہے۔
۶۲۲	عہما کیلئے تحفہ لائی۔	۶۱۹	افراط و تفریط دونوں ہی بُرے ہیں۔
۶۲۳	آپ کریمؐ "لا ینہکم اللہ عن الدین لم یقاتلوکم	۶۱۹	انگریزوں کے ملک سے بندوبست میں آنے والا دودھ
۶۲۳	فی الدین" کا شان نزول۔	۶۱۹	اور کھن کیا ہے نیز دانت صاف کرنے والے برش
۶۲۵	ہدیہ کفار کے رد و قبول سے متعلق احادیث کریمہ میں تطبیق	۶۱۹	کا کیا حکم ہے۔
۶۲۵	و توفیق۔	۶۱۹	مسلمان نے بکری ذبح کی، اپنے ہاتھ سے پکایا، اس کو
۶۲۵	مصنف کی تحقیق کہ ہدایاے کفار کہاں قبول کرنا ضروری	۶۱۹	انگریز نے اپنے سامنے رکھ کر چھری اور کانٹے سے کاٹا،
۶۲۵	کہاں ممنوع اور کہاں مباح ہے۔	۶۱۹	اس کا ہاتھ نہ لگا، کوئی مسلمان شخص غفلت سے اس کو کھالے
۶۲۷	کفار کا پکایا ہوا یا ہدیہ کیا ہوا گوشت حرام ہے۔	۶۱۹	تو کیا حکم ہے؟
۶۲۷	ایک شخص سود و رشوت بھی لیتا ہے اور تجارت وغیرہ حلال	۶۲۰	اصل اشیاء میں طہارت و حلت ہے جب تک تحقیق نہ ہو کہ
۶۲۷	پیشہ بھی، اسکے مکان پر کھانا کیسا ہے۔	۶۲۰	اس میں نجس و حرام چیز ملی ہے محض شبہہ پر نجس و حرام نہیں
۶۲۹	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادت کریمہ زمین پر	۶۲۰	کہہ سکتے۔
۶۲۹	دستر خوان بچھا کر کھانا تناول فرمانا تھی، اور یہی افضل	۶۲۰	کھانوں، تالابوں اور راستوں میں رکھے ہوئے گھڑوں
۶۲۹	ہے۔	۶۲۰	کا حکم۔
۶۳۱	کے ہاں کھانا کیسا ہے، اور یہ جو مشہور ہے کہ وہ	۶۲۰	شرکین و کفار اور جاہل مسلمانوں کی تیار کردہ اشیاء
۶۳۱	بہ سنت و جماعت کو کھانا خراب کر کے کھاتے ہیں اس	۶۲۰	خورد و نوش کیسی ہیں۔
۶۳۱	کا کوئی ثبوت ہے یا نہیں۔	۶۲۰	مشتبہ اشیاء میں احتیاط بہتر ہے۔
۶۳۲	انگریزی دوا خانوں پر فروخت ہونے والے عرق کا حکم	۶۲۱	سینگ ہر جانور کا یہاں تک کہ مردار کا بھی پاک ہے اس کی
۶۳۲	جوشہ آور نہیں ہوتا۔	۶۲۱	سواک جائز ہے۔
۶۳۲	اصل اشیاء میں طہارت و بااحت ہے، جب تک نجاست	۶۳۲	خزیر کے بالوں سے بنا ہوا برش نجس ہے۔
۶۳۲	یا حرمت معلوم نہ ہو حکم جواز ہے۔	۶۳۲	سب سواک چھوڑ کر نصرانیوں کا برش اختیار کرنا جہالت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۸	ہے۔ خاکروب لڑکی سے روٹی چھین کر کھانے والے مسلمان	۶۳۲	کون سے کپڑے نجس اور کون سے طہر ہیں۔ مشرکین کی تیار کردہ اشیاء خورد و نوش اور ملبوسات وغیرہ
۷۳۸	لڑکے اور لڑکی کے بارے میں سوال۔ سات برس کے بچے کو نماز کا حکم دو اور دس برس کی عمر میں	۶۳۲	کا استعمال کب جائز اور کب ناجائز ہے۔ نصاری کے یہاں کی رقیق اشیاء کم ہی نجاست غلیظہ سے
۶۳۹	نماز پر سختی کرو۔ جوابات عام مسلمانوں کی نفرت کا موجب ہو شرعاً منع ہے۔	۶۳۳	خالی ہوتی اور نہیں تو اسپرٹ کی آمیزش تو ضرور ہوتی ہے۔ شرع مطہر نے برے کام اور برے نام دونوں سے احتراز
۶۳۹	جس بات میں آدمی قہم و مطعون ہو شرعی طور پر ممنوع ہے۔ جوابات مسلمانوں پر فتح باب غیبت کرے انہیں فقہ میں	۶۳۳	کا حکم دیا ہے۔ سو دخور کے ہاں کھانا اور اس سے پیہ لے کر مسجد میں لگانا
۶۴۰	ڈالے گی، اور انہیں فقہ میں ڈالنا حرام ہے۔ فقہ سوئی ہوئی خرابی ہے جو کوئی اس کو چگائے اس پر اللہ	۶۳۳	یا گیا رہیں وہیلا میں صرف کرنا کیسا ہے۔ ایک مردار خور کے ہاں سے نیاز وغیرہ کا گوشت کھانا
۶۴۰	تعالیٰ کی لعنت ہے۔ خنزیر خوروں کے ہاں کھانا اور خنزیر کا شکار کرنا اور کفار کو	۶۳۳	مسلمانوں کو جائز ہے یا نہیں۔ سو دخور کے گھر کا کھانا جائز ہے جب تک یہ تحقیق نہ ہو کہ جو
۶۴۰	کھانا مسلمانوں کے لئے کیسا ہے۔ شریعت آسان ہے جب تک کسی خاص شے میں حرمت	۶۳۳	کھانا سامنے لایا گیا ہے وہ حرام ہے۔ ترک نماز کا مال و طعام پر کوئی اثر نہیں لیکن عالم مقتدا اس
۶۴۱	یا نجاست کا حال معلوم نہ ہو پاک و حلال ہے۔ سو دخور کے ہاں نہ کھانا بہتر ہے خصوصاً عالم و مقتدا کو۔	۶۳۵	کے ہاں کھانے سے احتراز کرے۔ عالم مقتدا کو بے ضرورت سو دخور کے ہاں کھانے پینے سے
۶۴۱	جس جانور کی ماں حلال ہے وہ حلال ہے کہ جانور میں نسب ماں سے ہے نہ کہ باپ سے۔	۶۳۵	احتراز چاہئے۔ ترک نماز کبیرہ و انجبت و اکبر ہے۔
۶۴۲	حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فاتحہ کا کھانا مردوں کو ممنوع دنا جائز نہیں۔	۶۳۵	تارک نماز پر وعید شدید۔ مسلمان دھویوں کو مسلمانوں میں ملانا اور احکام دین سکھانا
۶۴۲	ضرورت و مجبوری میں حرام کھانا یا اس کو استعمال میں لانا بقدر ضرورت جائز ہے۔	۶۳۶	فرض ہے اور ان سے نفرت کرنا اور تعلیم شریعت سے ان کو دور رکھنا حرام ہے۔
۶۴۲	شراب نوشی راو خدا سے روکتی ہے اس کے مرتکب پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔	۶۳۷	عوام ہندوستان نے چھوت کا مسئلہ کفار ہند سے سیکھا ہے۔
۶۴۳	پانچ سوالات پر مشتمل استفتاء۔ مزارات پر مردوں کا جانا مندوب و محبوب مگر عورتوں کو	۶۳۷	جس کا ذریعہ معاش صرف مال حرام ہے ان کے گھروں میں کھانے پینے سے بچنا اولیٰ ہے۔
۶۴۳	روکنائے نسب و اسلام ہے۔ دف بجانا کن شرائط کے ساتھ جائز ہے۔	۶۳۷	بے پردہ نکلنے والی عورتیں فاسقہ اور ان کے مرد و عورت ہیں ان سے میل جول مناسب نہیں۔
۶۴۳	شادی وغیرہ پر گانا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔	۶۳۷	تاثری کیا ہے وہ کب حلال و طہر اور کب حرام و نجس ہوتی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۵۱	ہوئے کھانے سے متعلق سوال و جواب۔	۶۴۳	تیجہ، دسواں، چہلم سب جائز ہیں جب ہیئت محمود اور بطور محمود ہوں۔
۶۵۲	کھانے میں عیب ٹکانا، سربرہنہ کھانا اور کسی کے بلا دعوت کھانے کو جانا کیسا ہے۔	۶۴۳	وہابی ایک سخت گمراہ بدین فرقہ ہے۔
۶۵۲	کھانے میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عادت کریمہ یہ تھی کہ پسند آیا تو تناول فرمایا اور نہ نہیں۔	۶۴۳	کن لوگوں کی دعوت کرنی اور کن کن کی نہ کرنی چاہئے نیز کن لوگوں کی دعوت نہ منظور کرنی چاہئے اور کیوں؟
۶۵۲	بلا دعوت کسی کے ہاں کھانا کھانے جانے والے کے لئے حدیث میں وعید۔	۶۴۵	حلال اور حرام مشترکہ مال سے کنواں کھدوایا جائے تو اس کا اور اس کے پانی کا کیا حکم ہے۔
۶۵۳	مذہب فہنس دوسروں کو کب اپنے ساتھ دعوت پر لے جاسکتا ہے اور کب نہیں۔	۶۴۷	خاک کی انڈا کھانا جائز ہے۔
۶۵۳	غزوہ خندق کے موقع پر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت۔	۶۴۷	روافض کے ہاں کھانا کھانے والے کے پیچھے نماز کا حکم کیا ہے۔
۶۵۳	معجزہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ کھانا اور سالن ختم نہیں ہوا۔	۶۴۷	زانی، شرابی اور سود خوار کے یہاں کھانا خلاف اولیٰ ہے مگر وہ کافر نہیں۔
۶۵۳	قرار باز، طوائف یا کوئی حرام پیشہ کرنے والے کے ہاں میلاد دو گیارہویں کی نیاز کھانا کیسا ہے۔	۶۴۷	یہود و نصاریٰ کا کفر اصلی ہیں مرتد نہیں۔
۶۵۳	خریداری میں عقد و نقد مال حرام پر جمع ہوئے تو اس کا کھانا حرام ہے ورنہ نہیں۔	۶۴۷	رافضی، وہابی، قادیانی، نیچری اور چکڑالوی مرتد ہیں۔
۶۵۳	رہی سے نکاح کر کے اس کا مال اپنے مال میں ملانا اور اسکو کھانا کیسا ہے۔	۶۴۷	عام کافروں اور مرتدوں کے احکام میں فرق۔
۶۵۵	دعوت طعام کوئی سنت ہے اور کس دعوت کو قبول نہ کرنا گناہ ہے۔	۶۴۸	قادیانی کے مکان پر دانستہ کھانا کھانے جانے والا گنہگار ہے، توبہ نہ کرے تو اس سے محفل مولود شریف نہ پڑھوایا جائے۔
۶۵۵	دعوت ولیمہ کو قبول کرنا سنت مؤکدہ ہے جبکہ وہاں کوئی معصیت و مانع شرعی نہ ہو۔	۶۴۸	جس مارکیٹ میں مجوسی نے خنزیر کا ٹاٹا وہاں سے گوشت خریدتا مسلمان کے لئے کیسا ہے۔
۶۵۵	عام دعوتوں کا قبول کرنا افضل ہے۔	۶۴۹	مجوسی کے ہاتھ کی ذبح ہوئی بکری بھی خنزیر کی مثل ہے۔
۶۵۵	خاص اسی شخص کی دعوت ہو تو قبول کرنے یا نہ کرنے کا اس کو مطلقاً اختیار ہے۔	۶۴۹	مجوسی سے گوشت خریدنا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔
۶۵۵	جھینگے کے پھل ہونے میں اختلاف ہے لہذا اس سے بچنے میں احتیاط ہے۔	۶۵۰	جو مسلمان تجارت بھی کرتے ہیں، سود بھی کھاتے ہیں اور زمیندار بھی ہیں ان کے یہاں کا کھانا چٹا اور لڑکی لڑکوں کو بپا ہوتا جائز ہے یا نہیں۔
۶۵۶	گوشت ہمیشہ کھانے کی قرآن مجید میں کہیں ممانعت نہیں	۶۵۰	ہنود کے یہاں کا کھانا کیسا ہے۔
		۶۵۱	ضرورتاً نو دی قرض لینے والے کے یہاں کھانے میں حرج نہیں۔
			اہل کتاب و اہل ہنود کے ہاں اور ان کے ہاتھ کے پکائے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۶۲	کس صورت میں جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے۔	۶۵۷	ہاں نفس پروری سے قرآن نے منع فرمایا ہے۔
۶۶۳	خوشی کے موقع پر محفل کرانا اور کھانا تیار کرنا کنبے والوں اور میلا دھوانوں کو کھانا جائز ہے۔	۶۵۷	عشرہ محرم الحرام میں ضرورتاً شکار کرنا جائز ہے۔
۶۶۳	خوشخبری پا کر کھانا اور منہائی تقسیم کی جائے تو انبیاء و اقرباء سب کھا سکتے ہیں۔	۶۵۷	محفل تفریح طبع کے لئے شکار کھیلنا جائز ہے۔
۶۶۳	ہندو کے یہاں کانپا ہوا کھانا اور اس کو میلا دشریف میں تقسیم کرنا کیسا ہے۔	۶۵۸	جو چیز یحیٰیہ سود میں آئی اس کا کھانا حرام اور سود کے روپے سے خریدی تب بھی ناجائز ہے۔
۶۶۳	میلا دشریف میں قوالی کی طرح پڑھنا کیسا ہے۔	۶۵۸	سود خوار کے کھانے سے اجتناب چاہئے۔
۶۶۳	سیپ کے بچے سے کھانا جائز ہے البتہ خود سیپ کو کھانا حرام ہے۔	۶۵۸	شہد کے مال سے احتراز چاہئے مگر حرمت نہیں جب تک معلوم نہ ہو۔
۶۶۳	عیسائیوں کے ساتھ کھانا پینا، آپس میں ایک دوسرے کے برتن استعمال کرنا اور ایک دوسرے کا حقہ پینا ممنوع ہے۔	۶۵۸	وارث اگر جانتا ہے کہ یہ روپیہ سود کا ہے تو اس کو لینا جائز نہیں، مورت نے جس سے لیا تھا اس کو واپس کرے یا تصدق کرے۔
۶۶۳	بد مذہبوں سے مجالست، مؤاکلت اور مشاربت کی ممانعت احادیث مبارکہ سے۔	۶۵۸	پیشہ تصویر سے اکل و شرب کیسا ہے۔
۶۶۳	آیت کریمہ "احل لکم الطہیبت و طعام الدین او تو الکتاب حل لکم و طعامکم حل لہم" میں طعام سے مراد ذبیحہ ہے۔	۶۵۸	ہندو کے یہاں گوشت کھانا حرام، دوسری چیزوں میں فتویٰ جواز اور تقویٰ احتراز ہے۔
۶۶۵	گیہوں، چاول، دودھ اور دہی وغیرہ تو مشرک کے گھر بھی حلال ہے جبکہ نجس نہ ہو۔	۶۵۹	یہ بات غلط ہے کہ ہندو کے یہاں کھانے سے چالیس دن دعا قبول نہیں ہوتی۔
۶۶۵	شرع مطہر میں ہر غیر مسلم کافر ہے یہودی ہو یا نصرانی یا نجوی یا مشرک۔	۶۵۹	بے نماز کے ہمراہ کھانا پینا اور میل جول رکھنا شرعاً کیسا ہے۔
۶۶۵	جواہل کتاب کو کافر نہ جانے وہ خود کافر ہے۔	۶۵۹	شراب حرام، تمام نجاستوں کی ماں، اور اسکو پینے والے کو جہنمیوں کا خون اور پیپ پلایا جائے گا۔
۶۶۶	طعام کو مضر رکھ کر کھانے سے پہلے دعا کرنا جائز ہے۔	۶۶۰	تقریب طعام شادی کی تین صورتیں اور ان کا شرعی حکم۔
۶۶۶	شہد کا تارنا جائز اور بیت النخل میں کچھ چھوڑ دینا ضروری نہیں۔	۶۶۰	جو دو مصیبتوں میں ہو جائے تو وہ ان میں اخف و اہون کو اختیار کرے۔
۶۶۶	شہد میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔	۶۶۱	تعزیت و ولادت یا عقد یا گھر بھوج یعنی تیاری مکان میں کھانا کرنا اور اس میں شریک ہونا جائز ہے یا نہیں۔
۶۶۷	شہد مکیوں کی غذا نہیں ان کی غذا پھل پھول ہیں شہد تمام وکمال ہمارے لئے ہے۔	۶۶۱	ہندو کے گھر جھنگلے کا گوشت کھانے والا اور مردار کے گوشت کو فروخت کرنے والا مسلمان شیطان کا سفر ہے، اس کا دین ایمان ٹھیک نہیں مسلمان اس سے میل جول بند کر کے اس کا بایکٹ کریں۔
۶۶۷	کافر کا بچا ہوا کھانا مسلمان کو درست نہیں کہ "نیم خوردہ"	۶۶۲	میلا دکرانے والوں کے گھر سے میلا دپڑھنے والوں کو کھانا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۷	مہمات منصب شراح ہے اسی غرض کے لئے وضع شروع ہے وہ اس کے مباحث نہ سمجھے جائیں بلکہ وہ مبین ہیں۔	۶۷۷	سگ ہم سگ راشاید۔
۶۷۷	ملاحی و ملاعب پر مشتمل دعوتوں میں عاصی اور متقی کے شریک ہونے کی جواز و عدم جواز کی صورتیں۔	۶۷۷	حلال جانور کا کچا اور پکا انڈا سب حلال ہے ہاں اگر وہ خون ہو جائے تو حرام و نجس ہے۔
۶۷۷	کسی مسلمان پر بلا دلیل بدگمانی حرام قطعی ہے۔	۶۷۷	اہل ہنود کی اشیاء خوردنی کا استعمال مسلمانوں کو جائز و حلال مگر اہل ہنود کے ہمراہ کھانا جائز نہیں۔
۶۷۷	کسی دعوت میں فی من المنکر کی نیت سے جانے والا ثواب پاتا ہے۔	۶۷۷	ہندو کے گھر کا گوشت کھانا تو حرام ہے مگر دیگر اشیاء مباح ہیں جب تک نجاست و حرمت کی تحقیق نہ ہو جائے۔
۶۷۷	سود خوار، بے نمازی، شرابی، زانی، مخمٹ اور دیوث کے ساتھ کھانا نہ چاہئے۔	۶۷۷	غیر مسلم چار قسم کے ہیں، کتابی، مجوسی، مشرک اور مرتد، ان اقسام اربعہ کے احکام۔
۶۷۷	شرابی کے ہاتھ اور منہ کے پاک ہونے کا کوئی اعتبار نہیں۔	۶۷۷	زیہ نے بیٹی کا مہر لے کر شادی کا کھانا پکویا پھر لڑکی سے اجازت لی اس نے اجازت دے دی تو اس کھانے میں کوئی حرج نہیں۔
۶۷۷	کسی کی منکوحہ سے بے طلاق و وفات شوہر نکاح باطل محض ہے۔	۶۷۷	تجڑے کے یہاں دعوت کھانے کو نہ جایا جائے۔
۶۷۷	ضمیمہ شرب و طعام	۶۷۷	ازم شریف اور یقینہ وضو کے سوا کھڑے ہو کر پانی پینا مکروہ ہے۔
۱۰۱	جذامی کے ساتھ کھانا کھانا جائز ہے ضروری نہیں۔	۶۷۷	روٹی کے چار ٹکڑے کرنا ضروری نہیں۔
۱۰۲	مجذوم کے ساتھ کھانا کھانا ثواب اور کب نامناسب ہے۔	۶۷۷	بائیں ہاتھ میں مٹی لیکر دائیں سے نفلہ زینت نکھر کے لئے ہے۔
۱۱۱	ضعیف الاعتقاد اور وہی خیالات کے حامل لوگوں کو جذامی کے ساتھ کھانے پینے سے بچنا چاہئے۔	۶۷۷	مسلمان دعوتی کے گھر کھانا کھانا جائز ہے۔
۱۲۶	ہندو کے ہاتھ کی بنی ہوئی مٹھائی کا استعمال فتویٰ کی رو سے جائز مگر فتویٰ کی رو سے پرہیز کرنا چاہئے۔	۶۷۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دسترخوان پر قسم قسم کے متحدہ کھانے نہیں ہوتے تھے۔
۱۷۲	خاکروب مسلمان ہوتے ہی غسل کر کے پاک صاف ہو جائے تو اس کے ساتھ کھانا پینا جائز ہے۔	۶۷۷	دسترخوان فرسٹ سینکڈ کا معیار الگ الگ بنانا سنت نصاریٰ ہے، حاضرین میں تفریق بدعت ہے اور ایک فریق کی تدبیر و دل شکنی ہے۔
۱۷۳	نومسلم خاکروب کے ساتھ کھانا کھانے والے مسلمان کی ہنسی اڑانے والا گنہگار ہے۔	۶۷۷	دعوت ولیمہ و طعام کے بارے میں ظاہر الروایہ کے اطلاق اور شروع و فتاویٰ میں اس کو کئی قیدوں سے مقید کرنے سے متعلق استنباط۔
۲۳۶	سبیل اور کھانا، چائے، بسکٹ وغیرہ جو رافضیوں کے مجمع کے لئے کئے جائیں ناجائز و گناہ ہیں، ان میں چندہ دینا گناہ اور اس میں شامل ہونے والوں کا حشر بھی انہیں کے ساتھ ہوگا۔	۶۷۷	زیہ اس سبب سے دعوتوں میں نہیں جاتا کہ آج کل کی دعوتوں میں عموماً فقر و تقاؤل، انشاء الحمد اور حبوب و طعام کی بے قدری ہوتی ہے اس کا یہ فعل کیسا ہے۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۷۷	تعمید مطلق و تخصیص عموماً و تفصیل مجملات و توضیح

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۳	مرد کو ریشمی کمر بندنا روا ہے۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۱۱۳	چاندی کے پتر کے استعمال سے متعلق ایک حدیث پر گفتگو۔		<b>جلد نمبر 22</b>
۱۱۳	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسا جب پہنا جس کے گریبان اور آستینوں اور چاکوں پر ریشم کی خیاطت تھی۔		<b>ظروف و زیورات</b>
۱۱۳	علی بند اور پری بند نامی خاص زیور کے بارے میں سوال اور اس کا جواب۔	۱۱۱	(انگوٹھی، سونے چاندی، پتیل اور لوہے وغیرہ کی اشیاء کا استعمال)
۱۱۵	کانچ کی چوڑیاں عورتوں کے لئے جائز بلکہ شوہر کے لئے سنگھار کی نیت سے مستحب ہیں، اور اگر شوہر یا والدین کا حکم ہو تو واجب ہیں۔	۱۱۱	مکتوں اور صدویوں وغیرہ میں چاندی کے بوتام لگانے سے متعلق سوال۔
۱۱۵	مولوی عبدالرحمن صاحب گولڑوی کا گھنڈی اور سہم و زر کے بنوں سے متعلق ایک علمی سوال۔	۱۱۱	چاندی کے صرف بوتام ناکھنے میں حرج نہیں۔
۱۱۶	قیص کا گریبان ریشمی ہو یا اس کے بن ریشمی ہوں یا سونے کے ہوں تو کوئی حرج نہیں۔	۱۱۱	سونے کی گھنڈیوں کی اجازت سے متعلق تصریح فقہاء۔
۱۱۷	مصطفیٰ علیہ الرحمہ کی طرف سے چند قابل لحاظ فوائد کا ذکر۔	۱۱۱	گھنڈی اور بوتام ایک ہی چیز ہیں صرف صورت کا فرق ہے۔
۱۱۷	اول (پہلا فائدہ)	۱۱۲	چاندی کی زنجیریں جو بوتاموں کے ساتھ لگائی جاتی ہیں سخت محل نظر ہیں۔
۱۱۷	زر کے لئے کپڑے میں بٹلا ہونا ضروری نہیں بلکہ جلیقہ و مربوط و مفرد و مرکوز سب کو عام ہے۔	۱۱۲	سونے اور چاندی کے استعمال میں اصل حرمت ہے۔
۱۱۷	زر کے لغوی معنی کی تحقیق۔	۱۱۲	شرع مطہر نے سونے چاندی کی اباحت اصلہ کو منسوخ فرمادیا۔
۱۱۷	ملحہ جری کے شعر میں واقع لفظ قہر یہ اور لفظ علاقہ کی لغوی تحقیق۔	۱۱۲	القول ثانیاً
۱۱۸	محرم بحالت احرام طیلان یعنی بڑی چادر اوڑھ ملکتا ہے مگر اس کو گرہ لگانا ممنوع ہے۔	۱۱۲	بوتاموں کے ساتھ زنجیریں لگانے سے ترین وحلی مقصود ہوتا ہے جو مرد کو ناجائز ہے۔
۱۱۹	طیلان کو گرہ لگانے سے محرم پر دم واجب ہوتا ہے جب پورا دن گرہ لگائے رکھے۔	۱۱۲	مرد کے لئے چاندی کی چند چیزوں کا استعمال حرمت سے مستثنیٰ ہے۔
۱۱۹	زر طیلان کا لغوی معنی۔	۱۱۲	القول ثالثاً
۱۱۹	حقیقت اصل ہے اور بلا ضرورت مجاز کی طرف عدول	۱۱۲	محرمات میں شہدہ مثل یقین ہے۔
		۱۱۲	ریشم کا لباس یعنی پہنا، اوڑھنا اور جس امر میں ان کی مشابہت ہو ممنوع ہے باقی تمام طرق استعمال روا ہیں۔
		۱۱۳	چاندی کی زنجیروں کو چاندی کے کام پر قیاس کرنا درست نہیں کہ دونوں میں فرق بدیہی ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۶	کنواری لڑکیوں کو زیور و لباس سے آراستہ رکھنا کہ ان کی منگنیاں آئیں سنت ہے۔	۱۲۰	جائز نہیں۔
۱۲۷	قدرت کے باوجود عورت کا بے زیور رہنا مکروہ ہے۔	۱۲۰	دوم (دوسرا فائدہ)
۱۲۷	ایک حدیث میں وارد لفظ تعطر کے معنی کی تحقیق۔	۱۲۰	لفظ ذہب منسوج و حجر دونوں کو شامل ہے۔
۱۲۷	عورت کو زیور پہن کر نماز پڑھنے کا حکم۔	۱۲۰	لفظ ذہب حجر میں حقیقت اور کلاہوں پر اس کا استعمال از قبیل تسمیۃ النکل باسم الجزم ہے۔
۱۲۸	عورت کا بے زیور نماز پڑھنا امام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نظر میں۔	۱۲۱	تکمرہ فارسی میں زر کا ترجمہ ہے جسے عربی میں زیر، دجہ، جوزہ، جوڑہ اور حبہ بھی کہتے ہیں۔
۱۲۸	بچے والا زیور عورت کو کب جائز ہے۔	۱۲۱	وہ حلقہ جسے اردو میں تکمرہ بولتے ہیں فارسی میں انگلہ اور عربی میں مردودہ و وحلہ ہے۔
۱۲۸	آیہ کریمہ ولایعصر بن یاربہن لایح کی تفسیر۔	۱۲۱	سوم (تیسرا فائدہ)
۱۲۹	لوہے اور پتیل کا زیور مسلمان کے ہاتھ پہنا مکروہ تحریمی۔	۱۲۱	بن بھی گھنٹیوں کی طرح تابع ہیں کہ علماء نے مطلقاً زر کو تابع بتایا اور زرا نہیں شامل ہے۔
۱۲۹	کانسہ کے برتن میں حرج نہیں اور اس کا زیور پہنا مکروہ ہے۔	۱۲۱	معنی تابع پر بحث
۱۲۹	سونے کی گھڑی جیب میں ہو تو نماز میں حرج نہیں۔	۱۲۱	تابع کی متبوع سے معیت چاہئے نہ کہ خود اجناس مختلفہ سے ترکیب۔
۱۲۹	مرد و عورت دونوں کو سونے یا چاندی کی گھڑی میں وقت دیکھنا حرام ہے۔	۱۲۱	انگوٹھی کے ٹک میں سونے کی کیل جائز ہے۔
۱۲۹	جن اشیاء پر سونے یا چاندی کا پانی چڑھا ہو مرد اس کو استعمال کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ شے فی نفسہ ممنوع نہ ہو۔	۱۲۱	جہد وغیرہ میں ریشم کا ابرہ یا استر مرد کو ناجائز اور اس کے اندر ریشم کا شش جائز ہے۔
۱۲۹	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تانبے اور پتیل کے برتنوں میں کھانا ثابت نہیں، مٹی یا کاشھ کے برتن تھے اور پانی کے لئے مشکیزے۔	۱۲۲	چہارم (چوتھا فائدہ)
۱۲۹	سونے یا چاندی کی منہال حرام ہے باقی چیزوں یعنی لوہے، پتیل، جست اور یشب وغیرہ پتھروں کی منہال میں حرج نہیں۔	۱۲۳	حلی کا لغوی معنی۔
۱۳۰	لڑکیوں کے زیور کے لئے کان چھدوانے کا کوئی خاص حصہ مقرر نہیں البتہ مشابہت کفار سے بچنا ضروری ہے۔	۱۲۳	سونے کی تاروں سے متشخص حرمین کپڑا مرد کے لئے کس قدر جائز ہے۔
۱۳۰	عورتوں کے لئے ناک کا پھول پہننے میں دائیں یا بائیں جہت کی شرعا کوئی تخصیص نہیں۔	۱۲۳	پنجم (پانچواں فائدہ)
۱۳۰	تانبہ، پتیل، لوہا اور کانسہ تو عورت کو پہنا بھی ممنوع ہے، اس سے نماز بھی مکروہ ہوگی۔	۱۲۵	ششم (چھٹا فائدہ)
۱۳۰		۱۲۵	ہفتم (ساتواں فائدہ)
		۱۲۶	سونے چاندی کی زنجیروں کے عدم جواز کی دلیل۔
		۱۲۶	عورتوں کو سونے چاندی کا زیور پہنا جائز بلکہ شوہر کے لئے سنگھار کرنا باعث اجر عظیم ہے۔
		۱۲۶	دلہن کو جانا سنت قدیمہ ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۳	لئے بھی ناجائز ہے، چہ جائیکہ مردوں کے لئے۔	۱۳۰	چاندی کا جھٹلا عورتیں پہن سکتی ہیں مرد نہیں۔
	<b>لباس وضع و قطع</b>	۱۳۰	مکروہ چیز پہن کر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔
	(لحاف، توشک، عمامہ، ٹوپی، جوتا، وضع و قطع، رنگ وغیرہ)	۱۳۰	مسجد میں امام کو پاؤں دہوانے میں کوئی حرج نہیں۔
۱۵۵	ریشمی کپڑا پہننا مرد کو حرام ہے، حدیث میں اس پر شدید وعیدیں وارد ہیں۔	۱۳۱	مسالہ الطیب الوجیز فی امتعة الورق والابریز۔
۱۵۵	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں میں سونے لے کر ارشاد فرمایا دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔	۱۳۱	(مرد اور عورت کون کوئی دعائیں اور کس وزن تک استعمال کر سکتے ہیں، اور کا مدار ہوتے ٹوپی وغیرہ کے استعمال کی حد جواز کیا ہے)
۱۵۷	دو طرح کے مرد و مستعمل پانچاؤں کی بابت سوال کہ ان میں سے کون سا افضل و استر ہے۔	۱۳۱	اگر کھے اور گرتے میں چاندی سونے کا بوتام بے زنجیر کے لگانے جائز ہیں۔
۱۵۷	اصل سنت مستحضرہ فعلیہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ازار یعنی جہیند ہے۔	۱۳۲	سونے چاندی کا استعمال مرد کے لئے مطلقاً حرام نہیں۔
۱۵۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پانچامہ پہننے سے حلقہ حدیث بخیرت ضعیف ہے۔	۱۳۲	چودہ صورتوں میں مرد کے لئے سونے چاندی کا استعمال جائز ہے۔
۱۵۸	نبی اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پانچامہ خریدنا مسجد صحیح ثابت ہے۔	۱۳۷	قاسقاند تراش کے کپڑے یا جوتے پہننا گناہ اور درزی اور موچی کو ایسے کپڑے اور جوتے بیٹا مکروہ ہے۔
۱۵۸	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم زمانہ اقدس میں باذن اقدس پانچامہ پہنتے تھے۔	۱۳۷	مرد کے لئے شرعاً کیسی انگوٹھی جائز اور کیسی ناجائز ہے۔
۱۵۹	امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روز شہادت پانچامہ پہنے ہوئے تھے۔	۱۳۸	سونے اور چاندی کی گھڑیاں رکھنا منوع ہے۔
۱۵۹	اللہ تعالیٰ سے شرف کلام کے وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام ادنیٰ چادر، جبہ اور پانچامہ پہنے ہوئے تھے۔	۱۳۸	سیم وزر کے چراغ میں خلیہ روشن کرنا منوع ہے اگرچہ روشنی لیرا مقصود نہ ہو۔
۱۵۹	سب سے پہلے پانچامہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پہنا۔	۱۳۹	مردوں کو چاندی کا جھٹلا ہاتھ یا پاؤں میں پہننا حرام ہے۔
۱۵۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پانچامہ پہننے والی عورتوں کے لئے دعائے مغفرت فرمائی اور مردوں کو تاکید فرمائی کہ خود بھی پہنوں اور عورتوں کو بھی پہنا کہ اس	۱۴۰	چاندی کی انگوٹھی بے ضرورت مہر کے لئے پہننا کیسا ہے۔
		۱۴۰	جھوٹے کام کا جوتا پہننا مرد و زن کے لئے مکروہ ہے۔
		۱۴۱	سونے، چاندی، گھٹ اور ریشم کی چین گھڑی میں لگانا اور اس کو پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے۔
		۱۴۲	جس ٹوپی پر ریشم کا کام ہو تو اس کا پہننا جائز ہے یا ناجائز۔
		۱۴۲	ریشم کا ازار بند استعمال کرنا مرد کے لئے ناجائز ہے اور ناجائز کپڑا پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔
		۱۴۳	لوہے، پتیل اور تانبے وغیرہ کا جھٹلا اور زیور عورتوں کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	ممنوع اسہال وہ ہے جو جانب کستین سے ہو پچھ کی جانب سے اگر پانچے پشت پا رہوں تو کوئی مضائقہ نہیں اس طرح کا اسہال ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بلکہ خود سپرد دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔	۱۶۰	میں ستر زیادہ ہے۔
۱۶۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ازار مبارک اکثر نصف ساق تک ہوتا تھا۔	۱۶۰	متحدہ سندوں اور طرق کی وجہ سے بسا اوقات ضعیف حدیث قوی ہو جاتی ہے۔
۱۶۸	نبی اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قمیص مبارک نیم، ساق تک تھی، اور کم طول بھی وارد ہے، گریبان مبارک سینہ اقدس پر تھا، دامن کے چاک کھلے ہوتے اور ان پر ریشمی کپڑے کی گوٹ تھی، اس زمانے میں گھٹری تگے ہوتے تھے، بن ثابت نہیں، رنگ سبز سرخ بھی ثابت ہے اور محبوب تر سفید ہے۔	۱۶۰	پا جامہ پہننا بلا شہہ مستحب بلکہ سنت ہے۔
۱۷۰	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عمامہ اقدس کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ بارہ ہاتھ تھا۔	۱۶۱	غراہ پہننا مردوں کیلئے ناجائز ہے۔
۱۷۱	بلا وجہ شرعی قوم کے عرف و عادت سے خروج مکروہ ہے۔	۱۶۱	کلیوں دار پانچے ہندوستان میں خاص لباس عورات ہیں۔
۱۷۱	چوڑی دار پا عمامہ پہننا، یونانم لگا کر پنڈلیوں سے چٹانا اور اس کو شرعی پا جامہ کہنا کیسا ہے۔	۱۶۱	مسلمان مردوں کو عورتوں سے اور نقال و فاسق بد وضع مردوں سے مشابہت حرام ہے۔
۱۷۲	آدمی کو بد وضع لوگوں کی وضع سے بھی بچنے کا حکم ہے۔	۱۶۱	گھٹنوں سے نیچے لٹکتے ہوئے پانچے اگر براہ کعبہ ہوں تو حرام ورنہ مردوں کے لئے مکروہ و خلاف اولیٰ ہیں۔
۱۷۲	موجی اور درزی کو قاسقوں کی وضع کے جوتے اور کپڑے پہننے جائز نہیں اگر چہ اس کی اجرت زیادہ ملتی ہو۔	۱۶۱	پانچے بالکل گھٹنوں کے قریب تک رکھنا جہاں وہابیہ کی اختراع ہے۔
۱۷۳	ایڑی والی مردانہ جوتی عورت کو پہننا ناجائز ہے۔	۱۶۱	شرع مطہر کی عادت کریمہ اور ایک مفید قاعدہ کلیہ۔
۱۷۳	احادیث کریمہ سے مسئلہ کی تائید۔	۱۶۲	مرد کے لئے ازار یا پانچے کو نیم ساق تک رکھنا عزیمت اور کعبین تک رخصت ہے۔
۱۷۳	عورتوں کی طرح مرد کو بال گوشتا مکروہ ہے۔	۱۶۳	انتہی خست لباس کرا عضاء کی بناوٹ ظاہر ہو ممنوع ہے۔
۱۷۳	محمد بن سلیمان بن حبیب اسدی (تفسیر کے ساتھ)	۱۶۳	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عورتوں کے لباس سے متعلق پیشگوئی پر مشتمل ایک حدیث کی تشریح۔
۱۷۳	دوسری طبقے کا معتبر راوی ہے۔	۱۶۳	لباس میں ملیبوس عورت کو دیکھنا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔
۱۷۵	نونی بچی یا جھوٹی سلفہ ستارہ یا ریشم کی شرعاً کیسی ہے۔	۱۶۳	گھٹنوں سے نیچے پانچے رکھنا مردوں کو جائز ہے یا نہیں؟ بطور عجب و تکبر گھٹنوں سے کپڑا نیچے لٹکانے والے مرد کے لئے حدیث میں سخت وعید۔
۱۷۵	ریشمی رومال ہاتھ میں لینا، جیب میں ڈالنا اور اس سے منہ پونچھنا جائز مگر کندھے پر ڈالنا مکروہ تحریمی ہے۔	۱۶۴	اسہال اگر بوجہ تکبر نہ ہو تو بحکم ظاہر احادیث مردوں کو بھی جائز ہے۔
۱۷۵	ریشم کے بارے میں ضابطہ۔	۱۶۶	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تہبند شریف۔
		۱۶۶	تین مبغوض و مغضوب اشخاص۔
		۱۶۷	اسہال اگر براہ عجب و تکبر ہے تو حرام ورنہ مکروہ و خلاف اولیٰ، نہ حرام و مستحق وعید۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۶	لباس کون سا مسنون اور کونسا خلاف سنت ہے۔	۱۷۶	ریشم کا صرف پہننا مرد کو ممنوع ہے نہ کہ باقی طرح
۱۸۶	ممامہ میں سنت یہ ہے کہ اڑھائی گز سے کم اور چھ گز سے	۱۷۶	استعمال۔
۱۸۶	زائد نہ ہو اور اس کی بندش گنبد نما ہو۔	۱۷۶	ریشمی جائے نماز پر نماز پڑھنا جائز ہے۔
۱۸۷	احتجاج مکروہ ہے۔	۱۷۶	ریشمی کپڑا بچپنا اور بچپنے کے لئے کندھے پر اٹھانا جائز
۱۸۷	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تہبند باندھا، پا جامہ	۱۷۶	ہے۔
۱۸۷	خریدنا اور اس کی تعریف کرنا ثابت ہے مگر پہننا ثابت	۱۷۷	پارچہ ریشمی کے بارے میں سوال کہ یہ ازحم حریم ہے
۱۸۷	نہیں۔	۱۷۷	یا نہیں۔
۱۸۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کرتہ مبارک	۱۷۹	شرابی کپڑے کے بارے میں سوال جو چمک و ملاحت
۱۸۷	میں مشن ثابت نہیں چاک دونوں طرف تھے اور گریبان	۱۷۹	میں ریشم سے کتر ہوتا ہے۔
۱۸۷	سینہ اقدس پر تھا۔	۱۸۰	ریشم اور سر کی تعریف۔
۱۸۷	زرد رنگ کا کپڑا پہننا مرد کو خصوصاً عالم کو کیسا ہے۔	۱۸۰	اصل اشیاء میں اباحت ہے۔
۱۸۸	خالص ریشمی رومال اگر ہاتھ میں لینے کا ہے تو مرد استعمال	۱۸۰	جب تک شرع سے تحریم ثابت نہ ہو اس پر حرأت ممنوع
۱۸۸	کر سکتا ہے اور اگر اوڑھنے کا ہے تو نہیں کر سکتا۔	۱۸۰	و معصیت ہے۔
۱۸۸	کھواب یا نخل اگر سوتی ہو تو مرد کو جائز اور ریشمی	۱۸۰	ضابطہ کی تائید قرآن مجید اور اقوال ائمہ سے۔
۱۸۸	ہو تو ناجائز ہے۔	۱۸۱	حریم شرع اس کپڑے کو کہتے ہیں جو کپڑے کے لعاب سے
۱۸۸	عورت خاوند کو اپنے ساتھ لے کر ریشمی لحاف یا چادر اس کو	۱۸۱	بنایا جائے۔
۱۸۸	اڑھادے تو ناجائز ہے۔	۱۸۱	جب تک تحریم ثابت نہ ہو اباحت اصلہ شرعیہ پر عمل سے
۱۸۸	مرد کو ریشمی نخل ناجائز اور سوتی جائز ہے۔	۱۸۱	کوئی مانع نہیں۔
۱۸۸	عورت کو پا جامہ نخل کھول کر پہننا چاہئے یا ڈھانک کر۔	۱۸۲	شملہ کہاں تک رکھنا مسنون اور کہاں تک مباح اور کہاں
۱۸۹	مرد و عورت کے لئے کونسا لباس سنت اور کون سا خلاف	۱۸۲	تک ممنوع و حرام ہے۔
۱۸۹	سنت ہے۔	۱۸۲	شملہ کی چھ قسمیں ہیں۔
۱۸۹	لباس کا قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اس میں تین امور کا لحاظ	۱۸۳	زعفران اور کسم اگر دوسرے رنگوں میں تھوڑے سے شامل
۱۹۰	رکھا جائے، (۱) اس کی اصل حلال ہو (۲) رعایت	۱۸۳	کر دیئے جائیں تو جائز ہے یا نہیں۔
۱۹۱	ستر (۳) لحاظ وضع۔	۱۸۳	نیا کپڑا یا ٹوٹا استعمال کرنے پر کیا پڑھے اور کون سے روز
۱۹۱	ہندوؤں کا زنا اور نصاریٰ کا ہیٹ استعمال کرنا مکفر ہے۔	۱۸۳	استعمال کرے، درزی کو سلنے کے لئے کس روز دے۔
۱۹۱	اچکن، چکن اور شیر وانی نئی تراش کے لباس ہیں۔	۱۸۳	اگر بڑی ہیٹ اور چٹون پہننا کیسا ہے۔
۱۹۱	عادت میں جدت ممنوع نہیں۔	۱۸۳	لباس کے بارے میں اصل کلی۔
۱۹۲	دھوتی کہ لباس ہندو ہے ممنوع ہے۔	۱۸۵	کس کس رنگ کے کپڑے پہننے جائز اور کون سے ناجائز
۱۹۲	کوٹ چٹون ممنوع ہے۔		ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۱	عورت کے لئے غیر مرد کی طرف نظر کرنا بھی حرام ہے۔	۱۹۲	ترکی ٹوپی کی ابتداء نہجریوں سے ہوئی۔
۲۰۲	مشت زنی فعل ناپاک و حرام ہے، حدیث میں اس پر لعنت آئی ہے۔	۱۹۳	کھار و فاسق کی وضع مخصوص سے احتراز لازم ہے۔
۲۰۲	عدم حرمت مشت زنی کے لئے تین شرائط۔	۱۹۳	ایسا لباس پہننا جس سے مسلمان و کافر میں فرق نہ رہے
۲۰۳	سر عام ستر عورت کی خلاف ورزی کرنے والا فاسق و قاجر و لعنتی ہے۔	۱۹۴	حرام بلکہ کئی صورتوں میں کفر ہے۔
۲۰۳	ستر غلیظ کھول کر بلا وجہ سب کے سامنے آنے والا سخت تعزیر کا مستحق ہے۔	۱۹۴	جاپانی اور دلائی سک کے کپڑے پہننا مرد اور عورت کے لئے جائز ہیں یا نہیں۔
۲۰۳	قاحش مسلمان عورت سے دوسری مسلمان عورتوں کو پردے کا حکم ہے اگرچہ حقیقی بہن ہو۔	۱۹۴	کون سا مٹل مرد کے لئے جائز اور کون سا ناجائز ہے۔
۲۰۴	محبت بد سے بُرا اثر پڑتے معلوم نہیں ہوتا، جب پڑ جاتا ہے تو پھر احتیاط کی طرف ذہن جانا قدرے دشوار ہے لہذا امان و سلامت جدار بننے میں ہے۔	۱۹۶	مرد کو سرخ اور زرد رنگ کے کپڑے پہننے کی اجازت ہے یا نہیں۔
۲۰۵	یار بد بدتر بود از مار بد۔	۱۹۶	محصن و مہر کا معنی۔
۲۰۵	پردہ کے باب میں بیرونی و غیر بیرونی کا حکم یکساں ہے۔	۱۹۶	زرد جو تاج موروثی سرور و فرحت ہے۔
۲۰۵	انجمنی جوان عورت کو چہرہ کھول کر بھی بیرونی وغیرہ کے سامنے آنا منع ہے اور بڑھیا کیلئے مشروط اجازت ہے۔	۱۹۶	قرآنی آیت سے زرد جو تے کے باعث سرور ہونے پر استدلال۔
۲۰۶	اپنے بیرونی و مرد کے پاؤں چومنا درست ہے۔	۱۹۶	سرخ رنگ کے بارے میں احادیث نبوی و احادیث جواز میں تطبیق۔
۲۰۷	عورت کب اذن شوہر کے بغیر کسی عارف کامل سے شرف بیعت حاصل کرنے اور علم دین و راہ سلوک سیکھنے جاسکتی ہے اور کب نہیں۔	۱۹۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سرخ جوڑا پہننا بیان جواز کے لئے ہے۔
۲۰۷	شوہر بیوی کو بلا ضرورت شرعی باہر جانے کی اجازت دے تو دونوں گنہگار ہیں۔	۱۹۸	دستار باندھنے کا طریقہ مسنونہ۔
۲۰۸	غیر منکوحہ عورت سے مرد کا کون سی خدمت کن شرائط کے ساتھ لینا جائز ہے۔	۱۹۹	دو شیلے رکھنا سنت ہے۔
۲۰۸	جوان لڑکی عورت کے ساتھ خلوت حرام ہے۔	۱۹۹	ضمیمہ لباس و وضع قطع
۲۰۸	طوائف اور ان کے مردوں سے میل جول، ان کو اپنی تقریبات میں بلانا اور ان کے ساتھ کھانا پینا اور اپنی عورتوں کو بے پردہ ان کے سامنے کرنا نہایت فحش و ناپاک	۱۲۱	جہ و غیرہ میں ریشم کا ابرو یا استر مرد کو ناجائز اور اس کے اندر ریشم کا حشو جائز ہے۔
		۱۲۳	سونے کی تاروں سے محش مزین کپڑا مرد کے لئے کس قدر جائز ہے۔
			دیکھنا اور چھونا
		۲۰۱	(پردہ، ستر عورت، زنا، مشت زنی، دیوٹی، خلوت، بلوغ وغیرہ)
			جیسے مرد کے لئے غیر عورت کو دیکھنا حرام ہے اسی طرح

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۳	شرم اور کم خشی ایمان کی دو نشانیں ہیں۔	۲۰۹	وہ باعث عذاب ہے۔
۲۱۳	فحش گوئی اور زبان درازی منافقت کے دو شعبے ہیں۔	۲۰۹	علائقہ قاحشہ انہی عورتوں کے مرد دیوث ہیں۔
۲۱۳	فحش کسی چیز میں داخل ہو تو اس کو معیوب اور حیا کی چیز	۲۰۹	تین فحش جنت میں نہ جائیں گے، دیوث، مردانی وضع
۲۱۵	میں داخل ہو تو اس کو مزین کر دیتا ہے۔	۲۱۰	بنانے والی عورت اور شرابی۔
۲۱۵	فحش گوئی کرنے والا منحوس ہے۔	۲۱۰	والدین کا نافرمان جنت میں نہیں جائے گا۔
۲۱۵	بدر زبان و بے حیا کے نسب میں خلل ہوتا ہے۔	۲۱۰	بدکار عورتوں اور دیوث مردوں سے دوستی رکھنے والے
۲۱۵	بچپن کی عادت کم چھوٹی ہے۔	۲۱۰	قیامت میں انہی کے ساتھ اٹھیں گے۔
۲۱۶	والدین اور بہنوں کی موجودگی میں مکان کی ایک کونجری	۲۱۰	روزہ حشر ہر شخص اپنے دوستوں کے ساتھ اٹھے گا۔
۲۱۶	میں احتیہ عورت سے خلوت و زنا کاری کیسی ہے۔	۲۱۱	بنی اسرائیل میں پہلی خرابی کیسے آئی۔
۲۱۶	جینٹھ، دیور، بہوئی، پھپھا، خالو، چچا زاد، ماموں زاد، خالہ	۲۱۱	فاسقوں کے ساتھ کھانے پینے کا اثر۔
۲۱۶	زاد، سب عورت کیلئے اجنبی ہیں۔	۲۱۱	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ترک کا وبال۔
۲۱۶	دیور کو حدیث میں موت کہا گیا۔	۲۱۲	بد مذہبوں اور فاسقوں سے مجالست و مواصلت منع ہے۔
۲۱۶	شوہر کو ناراض کرنے والی عورت کے لئے وعیدات۔	۲۱۲	یوشع علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی۔
۲۱۶	عورت کو شوہر کے خلاف بھڑکانے والے شیطان کے	۲۱۲	نہروں کے ساتھ اچھوں کی ہلاکت کیوں۔
۲۱۶	پیارے ہیں۔	۲۱۲	بد مذہب متفق تزییل ہیں لہذا نماز کی امامت نہیں کرا سکتے
۲۱۶	تین مخصوص کی نماز ان کے کانوں سے اوپر نہیں جاتی یعنی	۲۱۲	کیونکہ امامت اعلیٰ درجہ کی تعظیم ہے۔
۲۱۶	قبول نہیں ہوتی۔	۲۱۲	فاسق کی امامت ممنوع ہے۔
۲۱۸	ناپسندیدہ امام کے لئے وعید شدید۔	۲۱۲	عورت کی فطرت و خصلت۔
۲۱۸	مسئلہ کی تائید میں گیارہ احادیث کریمہ۔	۲۱۲	صحیحہ بدکار اثر مستقل مردوں کو بگاڑ دیتا ہے۔
۲۱۸	☆ رسالہ مروج النجاء لخروج النساء .	۲۱۲	اچھی اور بری صحبت کے اثر سے متعلق ایک حکمت بھری
۲۲۱	(عورتوں کے شرعی پردے کے احکام اور اس بات کی	۲۱۳	حدیث بطور جمیل۔
۲۲۱	وضاحت کہ خواتین کو کہاں جانے کی اجازت اور کہاں	۲۱۳	فحش گیت شیطانی رسم اور کافروں کی ریت ہے۔
۲۲۱	جانے کی ممانعت ہے)	۲۱۳	بے حیائی کی بات سے حیا والا ناراض ہو جاتا ہے۔
۲۲۱	سولہ سوالات پر مشتمل استفتاء۔	۲۱۳	شیطان ملعون بے حیائی کا استاد ہے۔
۲۲۱	۱۔ جس مکان میں محارم و غیر محارم موجود ہوں، وہاں	۲۱۳	جنت ہر فحش بکنے والے پر حرام ہے۔
۲۲۱	عورتوں کو جانا جائز ہے یا نہیں۔	۲۱۳	بے ضرورت و حاجت شرمیہ لوگوں سے فحش کلامی ناجائز
۲۲۱	۲۔ جس گھر میں نامحرم مرد و عورت ہیں وہاں کسی	۲۱۳	و خلاف حیا ہے۔
۲۲۱	تقریب میں مدقع پہن کر عورت جا سکتی ہے یا نہیں۔	۲۱۳	حیا ایمان ہے اور ایمان والا جنت میں ہے۔
		۲۱۳	فحش گوئی جہنم ہے اور جہنم والا دوزخ میں ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۲	۱۳..... جس گھر کے لوگ کسی عورت کے نامحرم ہوں وہ عورت اپنی محارم عورتوں کے ساتھ وہاں جا سکتی ہے یا نہیں۔	۲۲۱	۳..... کسی ایسے مکان میں عورت کا جانا کیسا ہے جس کا مالک تو اس کا نامحرم ہے مگر اس کی بیوی اس عورت کی محرم ہے اور مالک مکان سے سامنا بھی نہیں ہوگا۔
۲۲۲	۱۴..... جہاں عورت کو جانا جائز نہیں وہاں اس کے لئے شوہر کا اتباع جائز ہے یا نہیں۔	۲۲۱	۴..... کسی ایسے مکان میں عورت کا جانا کیسا ہے جس کا مالک نامحرم ہے اور اس گھر میں کوئی عورت بھی اس کی محرم نہیں۔
۲۲۲	۱۵..... مرد کو اپنی بیوی کو مجالس و محافل ممنوعہ سے منع کرنے یا نہ کرنے کا کیا حکم ہے اور بیوی پر اتباع و عدم اتباع سے کس درجہ تا فرمانی کا اطلاق ہوگا اور مرد کو شریک ہونے یا نہ ہونے کا کیا حکم ہے۔	۲۲۱	۵..... گھر کا مالک نامحرم ہے اس گھر میں ایک عورت اس عورت کی محرم ہے مگر وہ عورت گھر کے مالک کی نامحرم ہے اس میں عورت کا جانا جائز ہے یا نہیں۔
۲۲۳	۱۶..... ایک مکان میں عورتوں کا مجمع الگ اور مردوں کا الگ ہے مگر نامحرم مردوں کی آواز سنتی ہیں ایسی جگہ محفل میلاد وغیرہ منعقد ہو تو اپنی محارم کو وہاں بھیجنا چاہئے یا نہیں۔	۲۲۲	۶..... جس گھر میں عورت اس عورت کی محرم ہیں اور مالک مکان نامحرم ہے مگر وہ جلسہ عورات میں آتا نہیں وہاں اس عورت کا جانا کیسا ہے۔
۲۲۳	صور جزئیہ کے جواب سے قبل مصنف علیہ الرحمہ کی طرف سے سات اصولوں کا بیان۔	۲۲۲	۷..... گھر کا مالک نامحرم ہے مگر وہ گھر میں آتا نہیں اور عورت بھی اس گھر کی نامحرم ہیں تو اس عورت کو جانا جائز ہے یا نہیں۔
۲۲۳	اصل اول۔	۲۲۲	۸..... جس گھر کا مالک محرم ہے اور لوگ نامحرم ہیں تو عورت کا جانا جائز ہے یا نہیں۔
۲۲۳	عورت کو اپنے محارم مردوں اور عورتوں کے ہاں کسی مندوب یا مباح دینی و دنیوی کام کیلئے جانا مطلقاً جائز ہے جبکہ منکرات شرعیہ سے خالی ہو۔	۲۲۲	۹..... مالک مکان نامحرم اور دوسرے شخص محرم ہیں، نامحرموں سے سامنا نہیں ہوتا تو وہاں عورت کو جانا کیسا ہے۔
۲۲۳	اصل دوم۔	۲۲۲	۱۰..... مکان کے مالک دو ہیں ایک عورت کا خاوند اور دوسرا نامحرم تو وہاں اس کا جانا کیسا ہے۔
۲۲۳	غیر محرم مردوں اور عورتوں کے ہاں کسی تقریب میں عورت کو جانے کی اجازت نہیں، چاہے شوہر کے اذن سے ہو بلکہ اذن دے کر شوہر خود گنہگار ہوگا سوائے چند استثنائی صورتوں کے۔	۲۲۲	۱۱..... گھر میں محفل عام ہے جس میں باپردہ اور بے پردہ عورتیں، محرم و نامحرم مرد سب موجود ہیں مگر یہ عورت چادر کا پردہ کر کے بیٹھ سکتی ہے تو وہاں جانا اس کے لئے کیسا ہے۔
۲۲۳	اصل سوم۔	۲۲۲	۱۲..... جہاں منہیات شریعہ پر مشتمل تقریب ہو رہی ہو وہاں کسی مرد یا عورت کا جانا کیسا ہے اگرچہ الگ تھلگ بیٹھے اور متوجہ بھی نہ ہو۔
۲۲۳	کسی کے مکان سے مراد اس کا مکان سکونت ہے نہ کہ مکان ملک۔		
۲۲۳	اصل چہارم۔		
۲۲۳	محارم مردوں سے مراد کون سے مرد ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	مرد و اکثر سے اجنبی عورت کو ملا حلقہ کرانا جائز نہیں۔	۲۳۳	اصل پنجم۔
۲۳۳	زن و شو کا باہم ایک دوسرے کو حیات میں چھوٹا مطلقاً	۲۳۳	محرم عورتوں سے مرد کو کن سی عورتیں ہیں۔
۲۳۳	جائز حتیٰ کہ فرج و ذکر کو بھی۔	۲۳۳	اصل ششم۔
۲۳۳	شوہر بعد وفات اپنی عورت کو دیکھ سکتا ہے۔	۲۳۳	وہ مواضع جو اجانب و محرم کسی کے مکان نہیں وہاں عورت
۲۳۳	مرد اپنی مردہ بیوی کو غسل نہیں دے سکتا۔	۲۳۳	کے لئے جانا کن صورتوں میں جائز اور کن صورتوں میں
۲۳۳	عورت اپنے مردہ شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔	۲۳۳	نا جائز ہے۔
۲۳۵	نامحرم عورتوں کو اندھے سے پردہ کرنا لازم ہے۔	۲۳۵	اصل ہفتم۔
۲۳۵	اجنبیہ عورت کے ساتھ خلوت حرام ہے۔	۲۳۵	مکان غیر مکان میں جانا بشرائط مذکورہ جائز ہونے کی
۲۳۶	جوان عورت کو دیکھنا ممنوع ہے اور اس پر حجاب لازم	۲۳۵	نو (۹) صورتیں ہیں ۱۔ قابضہ ۲۔ غاسلہ
۲۳۶	ہے۔	۲۳۶	۳۔ نازلہ ۴۔ مریضہ ۵۔ مضطرہ ۶۔ حاجہ
۲۳۶	رہنویوں کو بلا توبہ مرید کرنے والا اور انہیں ترک فحاشی کی	۲۳۶	۷۔ مجاہدہ ۸۔ مسافرہ اور ۹۔ کاسہ۔
۲۳۶	تحقیق نہ کرنے والا بے فاسق ہے اس کے ہاتھ پر بیعت	۲۳۶	تعمیہ: نو مذکورہ صورتوں کے علاوہ تین صورتیں اور بھی ہیں
۲۳۷	نا جائز ہے۔	۲۳۶	شاہدہ..... طالبہ..... اور مطلوبہ۔
۲۳۷	بہنوئی کا حکم شرع میں بالکل اجنبی کی مثل ہے بلکہ اس سے	۲۳۶	جواب جزئیات۔
۲۳۷	بھی زائد۔	۲۳۶	جواب سوال اول۔
۲۳۷	ایک شخص نے طوائف سے ناجائز تعلق رکھا اس سے ایک	۲۳۷	جواب سوال دوم۔
۲۳۷	لڑکی پیدا ہوئی، اب وہ تائب ہونا چاہتا ہے مگر خدشہ ہے	۲۳۷	جواب سوال سوم۔
۲۳۷	کہ اگر وہ قطع تعلق کرے تو لڑکی بھی طوائف بن جائے گی	۲۳۷	جواب سوال چہارم۔
۲۳۷	ایسی صورت میں اس کیلئے کیا حکم ہے۔	۲۳۷	جواب سوال پنجم۔
۲۳۹	زنا سے نسب ثابت نہیں ہوتا۔	۲۳۷	جواب سوال ششم۔
۲۳۹	عورتیں نماز مسجد سے ممنوع ہیں۔	۲۳۷	جواب سوال ہفتم۔
۲۳۹	وعدہ و میلاد کی محفل میں عورت کن شرائط کے ساتھ مسجد	۲۳۹	جواب سوال ہشتم و نهم۔
۲۳۹	میں جاسکتی ہے۔	۲۳۹	جواب سوال دہم۔
۲۳۹	جوانے اہل زمانہ کو نہ پہچانے وہ جاہل ہے۔	۲۳۹	جواب سوال یازدہم۔
۲۳۹	عورتوں کو بلا پردہ بصر کے ہاں جانا یا بصر کا عورتوں کو اپنے	۲۳۹	جواب سوال دوازدہم۔
۲۳۹	پاس بلانا کیسا ہے۔	۲۳۹	جواب سوال سیزدہم۔
۲۳۹	ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو عورتوں کا بطور سفر شہر سے باہر	۲۳۹	جواب سوال چہار دہم۔
۲۳۹	جانا اور قبروں پر نیاز وغیرہ دلانا ممنوع اور سخت قہر ہے۔	۲۳۹	جواب سوال پانزدہم۔
۲۳۹	چہار شنبہ محض بے اصل ہے۔	۲۳۹	جواب سوال شانزدہم۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	دھڑ پر جنت حرام ہے۔	۲۳۰	عورتوں کا میل کر گھر میں میلاد یا شہادت پڑھنا کہ آواز باہر جائے ناجائز ہے۔
۲۳۳	احکام شریعت سے تسخر و استہزاء اور عالم دین پر لعن طعن کرنا کفر صریح ہے اور اس سے عورتیں نکاح سے نکل جاتی ہیں۔	۲۳۰	عورت کی آواز بھی عورت ہے۔
۲۳۳	مشت زنی کرنے والے کے لئے وعیدات شدیدہ اور اس گناہ سے بچنے کا طریقہ۔	۲۳۰	خسر سے پردہ واجب نہیں مگر جیٹھ اور دیور سے واجب ہے۔
۲۳۳	انجیسی جوان عورت کو جوان مرد کے ہاتھ پاؤں چھونا جائز نہیں اگرچہ پیر ہو۔	۲۳۰	پردہ سے متعلق ضابطہ کلیہ۔
۲۳۳	جوان لڑکیوں کا اپنی ماں کے پیر اور پیر کی اولاد کے سامنے آنکب جائز اور کب ناجائز ہے۔	۲۳۰	جوان ساس کا داماد سے اور خسر کا بہو سے پردہ کرنا کیسا ہے۔
۲۳۵	بالغ دولہا کے بدن پر محرم و نامحرم عورتیں ایٹن ملا کرتی ہیں یہ عمل کیسا ہے۔	۲۳۰	محارم نسبی سے پردہ نہ کرنا واجب اور محارم غیر نسبی سے پردہ کرنا پانہ کرنا دونوں جائز ہیں۔
۲۳۵	شریعت نے مرد و عورت میں مذاق کو کوئی رشتہ نہیں رکھا یہ شیطانی و ہندوئی رسم ہے۔	۲۳۰	کسی مرد کا سوتیلی ماں کے ساتھ تھا کرے میں رات کو سونا یا روز مرہ کا ایسا برتاؤ اختیار کرنا جیسا میاں بیوی میں ہوتا ہے جس سے لوگ انہیں مشکوک سمجھیں ناجائز ہے اور ایسے برتاؤ سے ان پر احتراز لازم ہے اگرچہ سوتیلی ماں محرمات میں سے ہے۔
۲۳۵	عورتوں کا باہم گھاملا کر مولود شریف پڑھنا جس سے ان کی آوازیں غیر محرموں کو سنائی دیں باعث ثواب نہیں بلکہ باعث گناہ ہے۔	۲۳۱	عورت کا خوش الحانی سے پآواز بلند پڑھنا کہ نغمہ کی آواز نامحرموں تک جائے حرام ہے۔
۲۳۵	ایک طوائف کا باقاعدہ نکاح ہوا اس کی نانگ اور نانگہ کے بیروکار وکیل اور طوائف کے پرانے یا راب اس کو شش میں ہیں کہ کسی طرح یہ نکاح ناجائز قرار دے دیا جائے تاکہ پھر وہ طوائف پرانی حرام کاریاں شروع کر دے، اس سلسلہ میں ہر ایک پر حکم شرع کیا ہے۔	۲۳۲	مسئلہ کی تائید میں عبارات فقہاء۔
۲۳۶	فضول و بے مقصد بات کے بارے میں فتویٰ نہیں پوچھنا چاہیے۔	۲۳۲	عورت کو پآواز بلند تلبیہ کہنے کی اجازت نہیں۔
۲۳۶	جو لوگ اللہ و رسول کو پیٹہ دے کر دیدہ و دانستہ علاقے کہائز غنیمہ کا ارتکاب کریں ان پر فتویٰ کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔	۲۳۲	عورت کو اپنی آواز اونچی کرنا اور اس میں تمطیض، تلخین اور قتلج جائز نہیں۔
۲۳۶	منکوحہ طوائف کو شوہر سے الگ کرانے اور حرام کاری پر مجبور کرنے والوں سے مسلمانوں کو قطع تعلق کرنا اور ان سے میل جول سلام و کلام چھوڑ دینا ضروری ہے۔	۲۳۳	عورت کو اذان دینا ناجائز نہیں۔
۲۳۶		۲۳۳	زانی و ذوات قاص ہیں ان کے پاس اٹھنے بیٹھنے اور میل جول سے احتراز چاہئے۔
		۲۳۳	کن اشتھام سے پردہ نہ کرنا اور ان کو اپنی آواز سنانا اور ان سے گفتگو کرنا عورت کے لئے ناجائز ہے۔
		۲۳۳	عورتوں کو جنگوں اور پہاڑوں میں بھیجنے والے اور ان کو غیر محرم مردوں سے ہنسی مذاق کی کھلی اجازت دینے والے مرد و ذوات ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۵	چھوٹا اور چھٹا بوسہ کی شکل ہے۔	۲۳۷	ایک شخص اپنی بیوی سمیت خسر کے گھر رہتا ہے اور سالی سے زنا کرتا ہے جس سے لڑکی کے باپ دادا سب واقف ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں ان لوگوں کے بارے میں شرعاً کیا حکم ہے۔
۶۰۳	بچے کا کوئی ستر نہیں۔	۲۳۷	دعوتِ لفظی ہے اسے امام بنانا ناجائز ہے۔
	بیگانہ مرد کا بے پردہ عورت کے پاس جانا ہر حالت میں حرام، اور پردہ کی حالت میں نفاس وغیرہ نفاس یکساں ہیں۔	۲۳۷	مرکب کبیرہ دائرہ اسلام سے خارج نہیں نہ اس پر مرتدوں والے احکام جاری ہوتے ہیں۔
۶۰۳	سلام و تحیت و تعظیم سادات	۲۳۷	عورت کا غیر محرم منہار کے ہاتھ میں ہاتھ دینا اور اس سے چوڑیاں ڈالوانا اور شوہر کا اس پر راضی ہونا کیسا ہے۔
	(معاف، معاف، بوسہ دست و پا و قبر، طواف قبر، بجدہ تعظیسی)	۲۳۸	عورتوں کا غیر محرم منہار کے ہاتھ میں ہاتھ دینا اور اس سے چوڑیاں ڈالوانا اور شوہر کا اس پر راضی ہونا کیسا ہے۔
۲۵۱	کپڑوں کے اوپر معاف جہاں خوفِ فتنہ و شہوت نہ ہو شروع ہے۔	۲۳۸	عورتوں کا قبرستان جانا ممنوع ہے اور سینہ زنی حرام۔
۲۵۱	معاف سفر و حضر میں چند شرائط کے ساتھ مطلقاً جائز ہے	۲۳۹	عورتوں کا گھر سے نکلنا اور تعزیہ وغیرہ دیکھنے جانا ناجائز اور مردوں کا اس کو روکنا بے غیرتی ہے مگر اس سے نکاح نہیں ٹوٹتا اور نہ اولاد میں خلل آتا ہے۔
۲۵۱	تحصیل سفر ثابت نہیں۔	۲۵۰	غیر محرم میر سے عورت کو پردہ واجب ہے۔
۲۵۲	سب سے پہلے معاف حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا۔	۲۵۰	جو بیہ عورتوں کے بیچ میں بیٹھ کر حلقہ کرائے اور توجہ اسکی دے کہ وہ اچھٹے کودنے لگیں اور آوازیں بلند کرنے لگیں وہ شرع کی خلاف ورزی اور بے حیائی کا مرتکب ہے اس سے بیعت نہیں ہونا چاہئے۔
۲۵۲	معاف افرونی محبت پر ایک قوی دلیل ہے۔		ضمیمہ دیکھنا اور بچھونا
۲۵۲	عباراتِ ائمہ سے مسئلہ کی تائید۔	۱۶۳	لباس میں لمبوس عورت کو دیکھنا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔
۲۵۳	کس صورت میں معاف ناجائز و حرام ہے۔	۲۰۶	اپنے بیہ و مرشد کے پاؤں چومنا درست ہے۔
۲۵۳	معاف کے جواز و نفی پر وارد احادیث میں تطبیق۔	۲۳۷	صحابی نے حضور کی اجازت سے آپ کے سر اور پاؤں کو بوسہ دیا۔
۲۵۳	امام ابو منصور ماتریدی اہل سنت کے پیشوا ہیں۔	۲۷۱	زمین بوی حقیقہ سجدہ نہیں۔
	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے معاف فرمایا اور بوسہ دیا۔	۲۷۵	مصنف علیہ الرحمۃ کی تحقیق کہ بوسہ میں اختلاف ہے اور احوط منع ہے۔
۲۵۳	حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے گلے لگایا اور بوسہ دیا۔		
۲۵۳	ایک صحابی کا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو والہانہ انداز میں گلے لگانا اور آپ کے بدن اطہر کو چومنا۔		
۲۵۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تالاب میں صحابہ کرام کے ساتھ حیرنا۔		
۲۵۵	افصیلت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۵	مرتبہ و مقام صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نظر میں۔	۲۵۵	والسلام نے انہیں اپنا پیار کہا۔
۲۶۶	دل صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں محبت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۲۵۶	صحابی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بدن اطہر سے لپٹ گیا اور بوسہ دیا۔
۲۶۶	شان عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۲۵۶	حسین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بدن اقدس سے چٹالیا۔
۲۶۷	ہر شخص کو اپنے بھائیوں سے معاف کرنا چاہئے۔	۲۵۶	حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مصافحہ و معافیت۔
۲۶۸	سنت جب بھی ادا کی جائے سنت ہی ہوگی تا دھنیکہ خاص کسی خصوصیت پر شرع سے تصریح نامی ثابت نہ ہو۔	۲۵۷	قیامت میں صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شفاعت انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت جیسی ہوگی۔
۲۶۸	مولوی اسخیل دہلوی نے روز عید معافیت کو بدعت حسنہ قرار دیا۔	۲۵۷	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد پر کھڑے ہوئے، ان کی پیشانی کو بچو ما اور ان سے بنگلیہ ہو کر کچھ دیر اس حاصل فرماتے رہے۔
۲۶۹	رسالہ صفائح اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین۔	۲۵۸	معافیت کو ہر وقت حرام کہنا محض غلط و باطل اور شریعت مطہرہ پر افتراء ہے۔
۲۶۹	(دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کے مسنون ہونے کا ثبوت اور اس کو ناجائز قرار دینے والے غیر مقلدین کا ردِ بلیغ)	۲۵۸	بعد نماز عید جو معافیت ہمارے ہاں رائج ہے بشرائط مذکورہ جائز ہے۔
۲۶۹	دونوں ہاتھوں سے مصافحہ جائز ہے، اکابر علماء نے اس کے مندوب و مسنون ہونے کی تصریح فرمائی۔	۲۵۸	علائقہ گناہ کی توبہ بھی علانیہ چاہئے اور پوشیدہ کی پوشیدہ۔
۲۷۰	مصافحہ بالیدین کی ممانعت پر نام کی بھی کوئی حدیث موجود نہیں۔	۲۵۹	جواز معافیت کی شرائط۔
۲۷۰	جائز شرعی کی ممانعت و مذمت پر اثر آنا شریعت مطہرہ پر افتراء کرنا ہے۔	۲۵۹	معافیت کے جواز میں تخصیص سفر کا دعویٰ محض بے دلیل ہے۔
۲۷۰	ایک واقعہ طیبہ اور روایات صالحہ کا ذکر۔	۲۵۹	قاعدہ شرمیہ ہے کہ مطلق کو اپنے اطلاق پر رکھنا واجب ہے اور بے حد رکب شری تعقید و تخصیص مردود و باطل ہے۔
۲۷۰	مصنف علیہ الرحمہ کو خواب میں امام قاضی خان علیہ الرحمہ کی زیارت حاصل ہوئی جس میں امام موصوف نے مصنف علیہ الرحمہ کو مسئلہ دین و دنیا مکررین کی تعلیم فرمائی۔	۲۶۰	احادیث نمی معافیت کی توجیہ۔
۲۷۰	مناقب امام قاضی خان۔	۲۶۱	بے حالت سفر معافیت کے ثبوت پر سولہ احادیث کریمہ۔
۲۷۰	مستند ایشان حدیث انس است و اورا مفہوم نیست۔ (مقولہ امام قاضی خان)	۲۶۱	فضیلت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۲۷۰	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خواب کو امر عظیم جانتے اور نماز صبح کے بعد پوچھتے کہ آج کی رات کسی نے کوئی	۲۶۳	بدن رسول اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بے حجاب چومنے کے لئے اسید بن خبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حیلہ۔
		۲۶۳	شان علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
		۲۶۵	شان صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۴	حدیث براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱	۲۷۴	خواب دیکھا ہے۔
۲۷۴	حدیث براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۲	۲۷۴	مسلمان کی خواب نبوت کے کھڑوں میں سے ایک
	خلاصہ احادیث یہ ہے کہ جب ایک مسلمان دوسرے	۲۷۱	کھڑا ہے۔
	مسلمان سے ملتا ہے اور مصافحہ کرتا ہے تو دونوں کے گناہ	۲۷۱	خواب نبوت کا کون سا حصہ ہے۔
	درخت کے چوں کی طرح جھڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی	۲۷۱	نبوت مگنی اب میرے بعد نبوت نہ ہوگی مگر بھڑات ہوں گی
۲۷۴	دعا قبول فرماتا ہے۔	۲۷۱	(حدیث رسول)
	مقام ترغیب و ترہیب میں عالم ادنیٰ کو بھی ذکر کرتے ہیں	۲۷۱	بھڑات سے کیا مراد ہے۔
	کہ جب اس قدر پر یہ ثواب و عقاب ہے تو زائد میں کتنا	۲۷۱	خواب کے مہم بالشان ہونے کے بارے میں احادیث
	ہوگا۔ اس سے یہ نہیں سمجھا جاتا کہ اس سے زائد محدود یا	۲۷۱	متواتر و متواتر ہیں۔
۲۷۵	مندوب نہیں۔	۲۷۱	جو اچھا خواب دیکھے وہ اللہ تعالیٰ کی حمد بجالائے اور لوگوں
۲۷۵	ترغیب کی مثال۔	۲۷۲	کے سامنے بیان کرے۔
	جو کسی مومن کے گل پر آدمی ہات کہہ کر اعانت کرے وہ	۲۷۲	امام قاضی خان کو خواب میں دیکھنے پر معصی علیہ الرحمہ
۲۷۵	اللہ تعالیٰ کو اس حال میں ملے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا	۲۷۲	کا اظہار مسرت و اطمینان۔
۲۷۵	ہوگا "خدا کی رحمت سے ناامید"۔	۲۷۲	سنت صحابہ ہے کہ اپنے قول کے مؤید خواب پر شاد ہوتے
۲۷۵	ترغیب کی مثال۔	۲۷۲	اور دیکھنے والے کو انعام سے نوازتے۔
	اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک چھوٹا یا ایک نوالہ خرچ کرنے	۲۷۳	معصی علیہ الرحمہ نے اس خواب کو کیوں ذکر فرمایا۔
۲۷۵	والے مسلمان کا اجر و ثواب۔	۲۷۳	غیر مقلدین کا کھلے استناد حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۲۷۶	ایک ہاتھ سے مصافحہ والی احادیث کا مطلب۔	۲۷۳	میں مذکور لفظ "یہ" ہے جو بصیرت مفرد واقع ہوا ہے۔
۲۷۶	قسم دوم۔	۲۷۳	امام قاضی خان علیہ الرحمہ نے خاص حدیث انس رضی اللہ
	وہ احادیث جن میں مصافحہ کے بارے میں واقعہ جزئیہ	۲۷۳	تعالیٰ عنہ کو غیر مقلدین کا مستند کیوں بتایا حالانکہ کلمہ "یہ"
۲۷۶	کی حکایت ہے یعنی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۲۷۳	بصیرت مفرد اس کے علاوہ بھی کئی حدیثوں میں آیا ہے۔
۲۷۶	یا فلاں صحابی نے فلاں شخص سے یوں مصافحہ فرمایا۔	۲۷۳	جن احادیث مصافحہ میں لفظ "یہ" بصیرت مفرد آیا ہے وہ
۲۷۶	حدیث بول رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔	۲۷۳	تین قسم پر ہیں۔
۲۷۷	حدیث مجتمہ کبیر طبرانی۔	۲۷۳	قسم اول۔
۲۷۷	حدیث طبرانی پایہ اعتبار سے ساقط ہے۔	۲۷۳	وہ احادیث جن میں مصافحہ کی ترغیب اور اس کے فضائل
	ابوداؤد اجماعی رافضی سخت مجروح متروک ہے امام ابن معین	۲۷۳	کا بیان ہے۔
۲۷۷	نے اسے کاذب کہا۔	۲۷۳	حدیث حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۲۷۸	واقعہ جزئیہ حکم عام کو مفید نہیں۔	۲۷۳	حدیث سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
	واقعہ حال کے لئے عموم نہیں ہوتا اور قصہ معین عام نہیں	۲۷۳	حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۵	افراد کوئی حثیہ کی دلیل سمجھنا عقل سے بعید ہے۔	۲۷۸	ہوتا۔
۲۸۵	ائمہ عربیت کا وضع کیا ہوا ضابطہ کہ کن الفاظ میں حثیہ مفرد یکساں ہوتے ہیں۔	۲۷۸	وقائع جزئیہ کا مفاد۔
۲۸۷	اگر بفرض غلط مان لیں کہ لفظ "الیہ" کا مفہوم مخالف نفی یہ بن ہے پھر بھی حدیث انس میں مخالفین کے لئے گنجائش استدلال نہیں کہ وہاں لفظ یہ بے بیحد مفرد کلام سائل میں ہے نہ کہ کلام رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں۔	۲۷۸	کسی واقعے میں دو امروں میں سے ایک کا وقوع چار وجہوں سے ہو سکتا ہے۔
۲۸۷	دنیا بھر کے مفہوم مخالف ماننے والے یہ شرط لگاتے ہیں کہ وہ کلام کی سوال کے جواب میں نہ آیا ہو ورنہ بالا جماع نفی ماعد مفہوم نہ ہوگی۔	۲۷۸	مفہوم مخالف کے قائلین کے نزدیک یہ شرط ہے کہ وہ واقعہ جزئیہ میں نہ ہو ورنہ بالا جماع ماعد اسے نفی حکم کو مفید نہ ہوگا۔
۲۸۷	لفظ و نتیجہ پر آئے تو حدیث انس نہ صحیح ہے نہ حسن بلکہ ضعیف مگر ہے۔	۲۷۸	قسم سوم۔
۲۸۷	حظہ بن عبد اللہ سعدی محدثین کے نزدیک ضعیف ہے۔	۲۷۸	وہ احادیث جو خاص کیفیت مصافحہ میں وارد ہیں۔
۲۸۷	دو صحیح الحواس نہیں رہا تھا (یحییٰ بن سعید قطان)	۲۷۸	غیر مقلدین کیلئے صرف دو حدیثوں سے کچھ بولے استناد نکل سکتی ہے۔
۲۸۷	وہ ضعیف مگر الحدیث ہے (امام احمد)	۲۷۸	حدیث اول: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ میں ہاتھ لینا حثیت کی قنای سے ہے۔
۲۸۷	وہ قویٰ خیر روایات لاتا ہے (امام احمد)	۲۷۸	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ حدیث مذکور تین وجوہ سے قابل احتجاج نہیں۔
۲۸۸	وہ کوئی چیز نہ تھا آخر عمر میں خیر ہو گیا تھا (یحییٰ بن معین)	۲۷۹	علماء محدثین یحییٰ بن مسلم طاکمی کا حافظہ برابرتے ہیں۔
۲۸۸	وہ قوی نہیں۔ (امام نسائی)	۲۷۹	حدیث دوم۔ وہی حدیث انس جس کی طرف امام قاضی خان نے اشارہ فرمایا۔
۲۸۸	ائمہ ناقدین نے امام ترمذی پر اس بارے میں اعتقادات کئے ہیں اور وہ قریب قریب ان لوگوں میں سے ہیں جو صحیح و حسین میں تسامع رکھتے ہیں۔	۲۸۰	جواب امام ہمام قاضی خان علیہ الرحمہ کی توضیح۔
۲۸۸	امام ترمذی کی تصحیح پر علماء اہل حدیث نہیں کرتے۔	۲۸۰	محققین کے نزدیک مفہوم مخالف حجت نہیں۔
۲۸۸	امام محدث ابو الخطاب ابن دحیہ بقول شاہ ولی اللہ دہلوی، حافظ حدیث متعین ہیں۔	۲۸۰	افراد یہ سے بطور مفہوم مخالف نفی یہ بن پر استدلال کا بارہ وجوہ سے بطلان۔
۲۸۸	حدیث حظہ کو امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے تصریحاً مکر فرمایا۔	۲۸۳	بارہا لفظ یہ بے بیحد مفرد لاتے ہیں مگر مراد دونوں ہاتھ ہوتے ہیں۔
۲۸۹	امام ہمام مرصع احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کی تصحیف کے مقابل امام ترمذی کی تحسین مقبول نہیں ہو سکتی۔	۲۸۵	سیدنا داؤد علیہ السلام کا عمل قرآن مجید سے ثابت ہے کہ نہ رہیں بتاتا تھا۔
۲۸۹	کسی ایک حدیث میں نہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۸۵	بہت جگہ یہ اور یہ بن میں کوئی فرق نہیں کرتے اور بے تکلف حثیہ کی جگہ مفرد لاتے اور ایک ہی امر میں کبھی مفرد اور کبھی حثیہ بولتے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۴	تختین و دیگر ائمہ حدیث نے احادیث صحاح کے استیعاب کا دعویٰ نہیں کیا۔	۲۹۰	نے دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنے کو منع فرمایا ہوا ارشاد فرمایا ہو کہ ایک ہی ہاتھ سے مصافحہ کیا کرو۔
۲۹۴	ادعائے استیعاب کو فرض کرنے کی صورت میں متعدد خرابیاں لازم آتی ہیں۔	۲۹۰	دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنے کا ثبوت۔
۲۹۵	حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کی روایت کردہ احادیث حضرت ابو ہریرہ کی مرویات سے زائد ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۲۹۰	دلیل اول (اول)
۲۹۵	تصانیف محدثین میں عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ صرف سات سو جبکہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ پانچ ہزار تین سو احادیث پائی جاتی ہیں۔	۲۹۰	مصافحہ دونوں جانب سے صفحات کف ملتا ہے۔
۲۹۵	عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں جبکہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ میں سکونت پذیر تھے۔	۲۹۰	حدیث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اعتراض اور اس کا جواب۔
۲۹۵	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرنے والے تقریباً آٹھ سو افراد تھے۔	۲۹۱	دلیل دوم (ثانی)
۲۹۶	بخاری و مسلم کا علم محیط نہ تھا۔	۲۹۱	اکابر علماء کرام عامہ کتب میں تصریح فرماتے ہیں کہ مصافحہ دونوں ہاتھ سے سنت ہے۔
۲۹۶	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے انتہائی قرب رکھنے والے اہل بیت صحابہ کرام بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کل اقوال و افعال پر اطلاع ہے۔	۲۹۱	مسئلہ کو گورہ پر ہمارا کتب سے حوالہ جات۔
۲۹۶	امام بخاری کا کسی حدیث کو نہ جاننا اس بات کو مستلزم نہیں کہ امام ابو حنیفہ و امام مالک بھی اس حدیث کو نہ جانتے تھے۔	۲۹۲	غیر مقلدین کو کوفہ و فقہاء سے خالص عداوت ہے۔
۲۹۶	بخاری و مسلم کے کسی حدیث کے بارے میں عدم علم سے اس حدیث کا عدم وجود لازم نہیں آتا۔	۲۹۲	دلیل سوم (ثالث)
۲۹۶	امام ابو حنیفہ و امام مالک کا زمانہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے قریب تر اور خیر القرون تھا۔	۲۹۲	امام حماد بن زید نے امام اجل عبداللہ ابن مبارک سے دونوں ہاتھوں کے ساتھ مصافحہ کیا۔
۲۹۶	زمانہ ابو حنیفہ و مالک میں بوجہ قسب کذب اور کثرتِ خیر	۲۹۲	امام اجل حضرت حماد بن زید ازوی بصری کا تعارف۔
		۲۹۳	مسلمانوں کے امام اپنے زمانے میں چار ہوئے، کوفہ میں سفیان، حجاز میں مالک، شام میں اوزاعی اور بصرہ میں حماد بن زید۔
		۲۹۳	حضرت امام الانام شیخ الاسلام عبداللہ بن مبارک کا تعارف۔
		۲۹۳	دلیل چہارم (رابع)
		۲۹۳	غیر مقلد حضرات کا داب کلی اور ان کی جہالت بے مزہ۔
		۲۹۳	عدم وجدان کو عدم وجود کی دلیل ٹھہرانا باطل ہے۔
		۲۹۳	امام بخاری کو چھ لاکھ اور امام مسلم کو تین لاکھ حدیثیں حفظ تھیں۔
		۲۹۳	صحیحین میں صرف سات ہزار حدیثیں ہیں۔
		۲۹۳	امام احمد بن حنبل کو دس لاکھ حدیثیں یاد تھیں۔
		۲۹۳	مسند احمد میں تیس ہزار حدیثیں مذکور ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۸	ابراہیم بن بکر راویوں میں چھ ہیں اور سوائے ابراہیم بن بکر شیبانی کے کسی میں ضعف نہیں۔	۲۹۶	سند نقیض اور سناٹا کم تھے۔
۲۹۹	امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے حدیث "اختلاف امتی" رحمۃ "جامع صغیر میں ذکر فرمائی اور اس کا کوئی تخریج نہ بتا سکے۔	۲۹۶	ممکن ہے جو حدیث امام ابو حنیفہ و مالک کو پہنچی ہو وہ بخاری و مسلم کو نہ پہنچی ہو یا جو حدیث ان کے پاس اسد صحیح پہنچی ہو وہ بخاری و مسلم تک بذریعہ ضاع پہنچی ہو۔
۲۹۹	کتاب جمع الجوامع کا ذکر۔	۲۹۶	محمد شین اہل جرح و تعدیل میں سے اکثر کو ائمہ حنفیہ سے ایک تحت ہے۔
۳۰۰	امام قسطلانی کی طرف سے بعض احادیث کی تخریج کا اظہار جن پر دیگر ائمہ حدیث مطلع نہ ہو سکے۔	۲۹۶	مناقب امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ۔
۳۰۲	عدم علم کو علم بالعدم ظہرانا سفاہت ہے۔	۲۹۶	امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ کا امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کی وصیت نظر فی الحدیث کا اعتراف۔
۳۰۲	درجہ پنجم۔	۲۹۶	درجہ دوم۔
۳۰۳	حفظ حدیث فہم حدیث کو مستلزم نہیں۔	۲۹۶	جو حدیثیں تدوین میں آئیں وہ ساری محفوظ نہیں ہیں۔
۳۰۳	بہت سے حامل فقہان کی طرف رجوع کرتے ہیں۔	۲۹۶	امام مالک کے زمانے میں اسی علماء نے مؤلف لکھیں پھر سوائے دو کے کسی کا پتہ باقی نہیں۔
۳۰۳	بہت سے حامل فقہ خود فقہ نہیں ہوتے۔	۲۹۶	امام مسلم کی بعض تصانیف معدوم ہو گئی ہیں۔
۳۰۳	امام امش علیہ الرحمۃ کا تذکرہ۔	۲۹۶	ہزار ہا تصانیف ائمہ کا تذکرہ اور تاریخوں میں لکھا ہے مگر کوئی ان کا نشان نہیں دے سکتا۔
۳۰۳	امام ابو حنیفہ کو امام امش کا خراج حسین۔	۲۹۶	درجہ سوم۔
۳۰۳	فقہاء کرام طیب اور محدثین کرام عطار ہیں۔	۲۹۸	جو تصانیف ائمہ محفوظ ہیں وہ ساری ہندوستان میں موجود نہیں۔
۳۰۳	امام ابو حنیفہ کو فقہ و حدیث دونوں میں دسترس حاصل ہے۔	۲۹۸	درجہ چہارم۔
۳۰۳	حضرت امام فہمی علیہ الرحمۃ کا تعارف۔	۲۹۸	ہندوستان میں موجود تمام کتب حدیث پر غیر مقلدین کی نظر نہیں۔
۳۰۳	محدث فہمی کا فقہاء کرام کو خراج حسین۔	۲۹۸	ہر مطلب کے لئے محدثین نے تراجم و ابواب وضع نہیں فرمائے۔
۳۰۵	دلیل پنجم (خامس)	۲۹۸	تراجم و ابواب موضوعہ کی ثبت بہت حدیثیں ایسی ہوتی ہیں جنہیں بوجہ دوسری مناسبت کے دیگر ابواب میں محدثین لکھ دیتے ہیں اور بحیال تکرار اس کے اعادہ و اثبات سے باز رہتے ہیں۔
۳۰۵	عدم نقل اور نقل عدم میں بہت فرق ہے۔	۲۹۸	حصر رواۃ ممکن نہیں تو حصر روایات کیونکر ممکن ہو سکتا ہے۔
۳۰۵	عدم النقل لا ینفی الوجود یعنی عدم نقل باقی وجود نہیں۔	۲۹۸	
۳۰۵	عدم نقل اور نقل عدم میں تیسرے نہ کرنا مفاسد جمل و تصحب میں سے ہے۔	۲۹۸	
۳۰۵	دلیل ششم (سادس)	۲۹۸	
۳۰۵	نہ کرنا اور بات ہے اور منع فرمانا اور بات۔	۲۹۸	
۳۰۵	منوع وہ چیز ہے جو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمائی نہ کہ وہ جو آپ نے نہ کی۔	۲۹۸	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۹	دلیل ہشتم (جلد ۱)		قرآن عظیم نے فرمایا "وما اتاکم الرسول فخذوه وما نہاکم عنہ فانتہوا" یوں نہیں فرمایا، معالعمل الرسول فخذوه وما لم یفعل فانتہوا۔
۳۰۹	جو امر نو پیدا کسی سنت ثابتہ کی ضد واقع ہو اور اس کا فعل فعل سنت کا مزیل و رافع ہو وہ بیگ منع و مذموم ہے۔	۳۰۵	نفی احتساب سے اثبات کراہت لازم نہیں آتا۔
۳۰۹	السلام علیکم کی جگہ آج کل عوام ہند میں جو الفاظ مروج ہیں وہ ناجائز ہیں۔	۳۰۶	فصل دلیل جواز ہے اور عدم فعل دلیل ممانعت نہیں۔
۳۰۹	دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنا کسی سنت کا رافع نہیں۔	۳۰۶	نہ کردن چیز سے دیگر است و منع فرمودن چیز سے دیگر۔
۳۰۹	بدعت مذمومہ وہی ہے جو سنت ثابتہ سے متصادم ہو۔	۳۰۶	دلیل ہفتم (سابقہ)
۳۰۹	مصافحہ کی نظیر تلبیہ حج ہے۔		مصافحہ امور معاشرت سے ایک امر ہے جس سے مقصود شرع باہم مسلمانوں میں از دیا والقت اور ملنے وقت اظہار انس و محبت ہے۔
۳۰۹	تلبیہ حج میں بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم شدت اتباع سنت کے باوجود کچھ الفاظ کا تلبیہ رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اضافہ کرتے تھے۔	۳۰۶	آپس میں مصافحہ کرنے سے دلوں سے کینے نکل جاتے ہیں۔
۳۱۰	ہمارے علماء فرماتے ہیں تلبیہ سے مقصود ثناء الہی اور اظہار عبودیت ہے لہذا اس پر اور کلمات بڑھانا ممنوع نہیں۔	۳۰۷	مصافحہ، معانقہ اور مرجا کہنے میں راز یہ ہے کہ اس سے محبت بڑھتی اور وحشت دور ہوتی ہے۔
۳۱۰	مصافحہ سے مقصود جب اظہار محبت ہے تو دوسرے ہاتھ کی زیادت جو کہ ہرگز اس کے متافی نہیں بلکہ بحسب عرف بلاد و دیو و سکے ہے نہ ہمارے ممنوع نہیں ہو سکتی۔	۳۰۷	لوگوں کا آپس میں محبت کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔
۳۱۰	دلیل نهم (جلد ۱)	۳۰۷	سلام، مصافحہ اور دست بوسی وغیرہ اسباب و ذرائع محبت ہیں۔
۳۱۰	دونوں ہاتھوں سے مصافحہ مسلمانوں میں صد ہا سال سے متوارث ہے۔		جو امر جس طرح قوم میں رائج اور انکے نزدیک الفت و موافقت اور اسکی زیادت پر دلیل ہو وہ عین مقصود شرع ہوگا، جب تک بالخصوص اس میں کوئی نمی وارد نہ ہو۔
۳۱۰	جوابات مسلمانوں میں متوارث ہو وہ بے اصل نہیں ہو سکتی۔	۳۰۷	بلاد و جمیع میں بوقت ملاقات مرجا کی جگہ دیگر کلمات کا بولنا بدعت و خلاف سنت نہیں، مثلاً فارس میں کہا جاتا ہے "خوش آمدید" اور ہندوستان میں "آئیے آئیے تشریف لائیے"۔
۳۱۱	دلیل دہم (عاشرا)	۳۰۸	مصافحہ اہل یمن کا رواج تھا شرع نے اس رسم کو اپنے مقصود یعنی اختلاف مسلمین کے موافق پاکر مقرر رکھا۔
۳۱۱	لوگوں سے وہ برتاؤ کرو جس کے وہ عادی ہیں۔	۳۰۸	کسی قوم کی جو رسم مقاصد شرع کے خلاف ہو وہ بیگ ناپسند ہوگی۔
۳۱۱	لوگوں میں جو امر رائج ہو جب تک اس سے صریح نمی وارد نہ ہو ہرگز اس میں خلاف نہ کیا جائے۔	۳۰۸	یہود و نصاریٰ کا سلام۔
۳۱۲	جس امر میں شرع سے نمی نہ آئی ہو اور صدر اول کے بعد معمول ہو اس میں موافقت کر کے لوگوں کو خوش کرنا اچھا ہے اگرچہ بدعت ہی تھی۔		
	لوگوں کے طریقہ رائج کی مخالفت کرنا اپنے آپ		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۳	نماز عیدین، جمعہ، فجر، عصر اور عشاء کے بعد مصافحہ	۳۱۳	کو مشہور بنانا اور شرعاً مکروہ و ناپسندیدہ ہے۔
۳۱۳	اور عیدین کے بعد معانقہ جب مکررات شریعہ سے خالی ہو	۳۱۳	حدیث میں شہرت پسندی پر وعید شدیدہ۔
۳۱۳	تو جائز ہے اور بیعت محمودہ مستحب و مندوب ہے۔	۳۱۳	فجر کی نماز کے بعد مصافحہ کرنا جائز ہے یا نہیں۔
۳۱۵	مصافحہ و معانقہ کے فعل پر جہنمی و مردود و رافضی کا حکم لگانے	۳۱۵	مصافحہ صد ہا سال سے مسلمانوں میں معتاد و مرسوم ہے۔
۳۱۵	والا خود ان الفاظ کا مستحق اور ضال و مضل و قاسق ہے۔	۳۱۵	مولانا عبدالقادر قادری کا ذکر خیر۔
۳۱۸	ہر نماز کے بعد مصافحہ سنت ہے۔	۳۱۵	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک سن کر
۳۱۸	ہر ملاقات کے وقت مصافحہ سنت ہے۔	۳۱۵	انگوٹھے پھونکنا کہاں مستحب اور کہاں مکہاں ممنوع ہیں۔
۳۱۸	نماز فجر و عصر کے بعد مصافحہ سے متعلق شاہ ولی اللہ محدث	۳۱۶	انگوٹھے چومنے کا ایک ناپسندیدہ طریقہ۔
۳۱۸	دہلوی علیہ الرحمہ کا فتویٰ۔	۳۱۶	کفار و ہنود کو سلام کیسے کیا جائے اور وہ سلام کریں تو جواب
۳۱۹	مولوی السخیل دہلوی کا فتویٰ۔	۳۱۶	کیسے دیا جائے۔
۳۲۰	عالم دین اور دوسرے بزرگوں کے ہاتھ چومنا مستحب	۳۱۷	شیوخ کی قدم پوسی، حشرات اولیاء پر جھک کر سلام کرنا
۳۲۰	و مسنون و محبوب ہے۔	۳۱۷	اور انہیں پھونکنا شریعت و طریقت میں کیسا ہے۔
۳۲۰	ارشادات و اقوال ائمہ سے تائید۔	۳۱۸	وقف عبدالقیس کی بارگاہ رسالت ماب میں آمد اور والہانہ
۳۲۰	سلطان عادل کے ہاتھ چومنا جائز ہے۔	۳۱۸	اعزاز میں دست و پائے اقدس کو چومنا۔
۳۲۱	بعد نماز فجر مصافحہ ایک صورت میں مسنون اور ایک	۳۲۰	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا سے آپس میں نفرت
۳۲۱	صورت میں مباح ہے۔	۳۲۰	کرنے والے میاں بیوی ایک دوسرے سے گہری محبت
۳۲۰	سلام کے جواب میں آداب عرض، تسلیمات یا بندگی کے	۳۲۰	کرنے لگے۔
۳۲۰	الفاظ کہے یا صرف ہاتھ، اتنے تک اٹھا دیا تو گنہگار ہے کہ	۳۲۱	ایک صحابی نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدم چومے۔
۳۲۱	یہ الفاظ سلام نہیں اور صرف ہاتھ اٹھا دینا کوئی چیز نہیں	۳۲۱	درخت نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا۔
۳۲۲	جب تک اس کے ساتھ کوئی لفظ سلام نہ ہو۔	۳۲۱	صحابی نے باذن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کے سر
۳۲۲	الفاظ سلام و جواب سلام۔	۳۲۱	اقدس اور پاؤں مبارک کو بوسہ دیا۔
۳۲۲	سلام و جواب سلام کے لئے لوگوں نے جو الفاظ	۳۲۱	امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کوفہ کی جامع مسجد
۳۲۲	اور طریقے خود گمراہ لئے ہیں ان کی دو صورتیں ہیں	۳۲۲	میں کچھ ائمہ کا مناظرہ۔
۳۲۲	اور دونوں صورتوں میں جواب سلام نہ ہوا۔	۳۲۲	مناقب امام الائمہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۳۲۲	سلام کا جواب واجب کفایہ ہے۔	۳۲۲	مرد کا اپنی اہلیہ کو سلام کہنا جائز و ثابت ہے اس پر قرآن
۳۲۲	سلام و جواب سلام سے متعلق احادیث کریمہ۔	۳۲۲	و حدیث سے دلائل۔
۳۲۲	یہود و نصاریٰ کا سلام۔	۳۲۲	گھر میں داخل ہوتے وقت گھر والوں کو سلام کہو۔
۳۲۲	ایک حدیث کے اسناد کو امام ترمذی نے ضعیف کہا اس کی	۳۲۲	حدیث میں تصریح کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ازواج
۳۲۲	وجہ ضعف پر گفتگو۔	۳۲۲	مطہرات کو سلام فرماتے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۲	روضہ اقدس پر حاضری اور سلام مسجد صحابہ ہے۔	۳۳۲	ابن ابیہ راوی ضعیف ہے۔
۳۳۳	جس چیز کو معظم شری سے شرف حاصل ہوا اس کا وہ شرف بعد انتہائے مہمت بھی باقی رہتا ہے۔	۳۳۵	منہ سے لفظ سلام کہا جائے اور ساتھ ہی ہاتھ کا اشارہ بھی ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔
۳۳۳	حرمین شریفین کے دروحوار کو تبرکاً مس کرنا اور بوسہ دینا اہل حب و ولاد کا دستور ہے۔	۳۳۶	حدیث سے مسئلہ مذکورہ کی تائید۔
۳۳۳	نفل فعل پائے حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بوسہ دینے اور آنکھوں سے لگانے کے بارے میں علماء و مشائخ کرام کے ارشادات عالیہ۔	۳۳۶	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عورتوں کی جماعت کو سلام کیا۔
۳۳۵	نقشہ روضہ مقدسہ کی زیارت اور اس کو بوسہ دینے سے متعلق ارشادات علماء۔	۳۳۷	نماز فجر کے بعد بالائزام مصافحہ کرنا مسنون ہے یا مستحب یا مکروہ یا عبث؟
۳۳۹	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وضو کے پانی پر بھوم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۳۳۷	بزرگان دین مثل پیر، مہندی و عالم سنی کے ہاتھ چومنا جائز و مستحب بلکہ سنت ہے۔
۳۵۰	حرمین طہین کی مجاورت کیوں ممنوع ہے۔	۳۳۸	دنیا دار کے ہاتھ چومنا منع ہے۔
۳۵۱	سلطان اشرف عادل نے دمشق شام میں مدرسہ اشرفیہ بنوایا اس میں ایک دارالحدیث اور نعل مقدس کیلئے ایک خاص مکان بنوایا جس کی زیارت ہر عید اور جمعرات کو کرائی جاتی۔	۳۳۸	عبادت فقہاء سے تائید۔
۳۵۱	مدرسہ دارالحدیث کے جلیل القدر اساتذہ کرام۔	۳۳۹	ہاتھ چومنا فرض و واجب نہیں۔
۳۵۱	یوقت اذان و تلاوت نام اقدس صاحب لولاک علیہ الصلوٰۃ والسلام بن کراگوٹھے چومنا کیا ہے۔	۳۳۹	پیر کا مریدوں کو ہاتھ پاؤں چومنے سے نہروکنا جائز ہے۔
۳۵۲	اعمال تصیریہ میں اجتہاد کی گنجائش ہے۔	۳۳۹	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں چومنے کی صحابی کو اجازت دی۔
۳۵۲	حزار کی چوکت کو چومنا کیا ہے۔	۳۳۹	☆ رسالہ ابر المقال فی قبلۃ الاجلال (بوسہ تعظیم کے بارے میں صحیح ترین قول)
۳۶۶	اصل کلی یہ ہے کہ تعظیم ہر متشبہ بارگاہ کبریٰ بالخصوص محبوبان خدا انحاء تعظیم حضرت عزت جل و علا سے ہے۔	۳۴۱	کافو کعبہ کے کھڑے کو تعظیم بوسہ دینے کے بارے میں سوال۔
۳۶۶	تعظیم و توہین کا مدار عرف و عادت پر ہے۔	۳۴۱	بوسہ تعظیم شرعاً و عرفاً انحاء تعظیم سے ہے۔
۳۶۸	ایک دقت ایچہ (عجیب باریک نکتہ)	۳۴۲	آستانہ کعبہ، مصحف اور دست و پائے علماء و اولیاء وغیرہ کا بوسہ جائز ہے۔
۳۶۹	الامور بمقاصد۔	۳۴۲	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست و پائے اقدس اور میر نیوت کو بوسہ دینا ثابت ہے۔
۳۶۹	انحاء (جھکتا) کسی کی تعظیم کے لئے کب ناجائز اور کب جائز ہے۔	۳۴۲	میر نیوت کو بوسہ دینا ثابت ہے۔
۳۶۹		۳۴۲	حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے منبر شریف کو مس کر کے اپنے چہرے سے لگایا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۰	میں کراہت رکھنا لازم ہے۔	۳۷۰	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بستر بچھانا، وضو کرنا، نعلین اقدس سنبھالنا سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد تھا۔
۳۸۰	کسی کے سلام کے جواب میں جواب سلام کے بجائے کہا کہ تم بہت جموٹے ہو تمہارا سلام لینا درست نہیں اس پر شرعاً کیا حکم ہے۔	۳۷۱	صحابہ کرام نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدم مبارک چومے۔
۳۸۱	وہابی، رافضی، غیر مقلد، قادیانی، انجیری اور پکڑ الوی کے سلام کا جواب نہیں دینا چاہئے۔	۳۷۲	ایک بزرگ کی دیکھی ہوئی آنکھیں حدود مدینہ منورہ میں داخل ہوتے ہی صحیح ہو گئیں۔
۳۸۱	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بد مذہب کے سلام کا جواب نہیں دیا۔	۳۷۵	زمین بوی کب جائز اور کب ناجائز ہے۔
۳۸۲	غیر کعبہ معظمہ کا طواف تعظیفی ناجائز ہے۔	۳۷۵	امام اجل سید احمد رفاہی کیلئے دست رسول اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خودار ہوا۔
۳۸۲	غیر خدا کو سجدہ ہماری شریعت میں حرام ہے۔	۳۷۶	صحابہ کرام معبر الوکر کو بھوکے چہروں پر لگاتے تھے۔
۳۸۲	یوسر قبر میں علماء کا اختلاف ہے اور احوط منع ہے۔	۳۷۶	حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیعت رضوان والا درخت کیوں کٹوایا۔
۳۸۲	ہر جگہ کیلئے ایک مناسب گفتگو، ہر گفتگو کیلئے کچھ خاص مرد، ہر مرد کے لئے کچھ کہنے کی گنجائش اور ہر گنجائش کے لئے ایک انجام ہے۔	۳۷۸	کافر کو سلام کرنا حرام ہے۔
۳۸۲	طواف قبر کے بارے میں مولوی محمد عبدالحمد پانی پتی کا طویل استثناء۔	۳۷۸	کس کس کو سلام کرنا جائز نہیں۔
۳۸۲	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ طواف حشرات حرام ہے یا شرک یا مباح۔	۳۷۸	کافر، مبتدع یا فاسق کو سلام کرنے کی ضرورت پیش آئے تو کیا حیلہ کرے۔
۳۸۲	طواف کا لغوی، عرفی اور شرعی معنی۔	۳۷۹	اولیاء، علماء، اور مصلحان دین کے ہاتھ پاؤں چومنا مستحب بلکہ مسنون ہے۔
۳۸۴	نیت وقایت کا اختلاف حقیقت کی تغیر نہیں کرتا۔	۳۷۹	دست بوی اور قدم بوی صحابہ کرام، بلکہ خود زمانہ رسالت سے رائج ہے۔
۳۸۴	نیت وقایت رکن شے نہیں۔	۳۷۹	حلاوت قرآن کے دوران کسی کو سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا کیسا ہے۔
۳۸۴	نیت شرط نماز ہے نہ کہ رکن نماز۔	۳۷۹	کن مخصوص کی تعظیم کے لئے حلاوت قرآن موقوف کر سکتا ہے۔
۳۸۴	فعل اختیاری کو تصور بوجہ تا تصدیق بقا کو قنات سے چارہ نہیں۔	۳۷۹	کسی کے پاؤں پڑنا یعنی پاؤں پر سر رکھ دینا منوع ہے۔
۳۸۴	فعل کبھی مقصود لذتہ ہوتا ہے جیسے نماز، اور کبھی مقصود لغیرہ جیسے وضو۔	۳۷۹	پاؤں کو بوسہ دینا اگر کسی معظم دینی کے لئے ہو تو جائز اور مالدار کی دنیوی تعظیم کیلئے ہوتا ناجائز ہے۔
۳۸۴	طواف کبھی مقصود لذتہ ہوتا ہے کبھی مقصود لغیرہ۔	۳۷۹	اگر کسی دنیا دار کے پاؤں کو مجبوراً بوسہ دینا پڑے تو دل تعظیم کیلئے بھی ہوتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۴	اور ستر ہزار شام کو اترتے اور درود و سلام پیش کرتے ہیں۔	۳۸۷	طواف کی اقسام اور بعد اوران کے احکام۔
۳۹۴	محبوبانِ خدا کے مقام متفاوت ہوتے ہیں اور اضافہ برکات میں ان کے احوال مختلف ہوتے ہیں۔	۳۸۷	قسم اول: نہ طواف مقصود لذاتہ ہو نہ اس کی غایت نفسِ تعظیم۔
۳۹۴	مغیض و مستغیض میں کچھ نسبت خفیہ ہوتی ہے۔	۳۸۸	قسم دوم: طواف مقصود لذتہ ہو اور غایت غیر تعظیم۔
۳۹۴	حضرت خواجہ شیخ شہاب الدین سروردی ایامِ منیٰ میں مسجد خیف کی صفوں کا دورہ فرماتے کہ کسی کامل کی نظر پڑ جائے۔	۳۸۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھجوروں کے ڈھیر کا طواف کیا، اس پر بیٹھ گئے جس سے بھجوریں بڑھ گئیں۔
۳۹۴	اولیاءِ کرام و ارثان سرکار رسالت ہیں۔	۳۸۸	امیر المؤمنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کو مدینہ منورہ کا طواف کیا کرتے۔
۳۹۵	تعرضِ نجات رحمۃ اللہ کا خود حدیث میں حکم ہے۔	۳۸۹	دورانِ گشت ایک گھر سے بچوں کے رونے کی آواز سُن کر امیر المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود اپنی پشت پر بیت المال سے آٹا وغیرہ اٹھا کر لائے اور کھانا تیار کر کے بچوں کو کھلایا اور انہیں ہنسایا۔
۳۹۵	تعرضِ نجات کی شان ہی یہ ہے کہ شاید وعل پر ہو۔	۳۸۹	قسم سوم: طواف وسیلہ مقصود ہو اور غایت تعظیم ہو۔
۳۹۵	حزراتِ اولیاءِ کرام ہر طرف سے عمر اقامت صلواتِ عظام ہوتے ہیں۔	۳۹۰	قسم چہارم۔
۳۹۵	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے شہروں اور جنگوں میں دورے کرنے کی وجہ۔	۳۹۰	طواف مقصود لذتہ ہو اور غایت تعظیم، اسی کا نام طواف تعظیمی ہے۔
۳۹۵	ایک مکہ ذیقعدہ۔	۳۹۱	اوضاعِ بدن کہ عبادت میں مقرر کئے گئے ہیں تین نوع ہیں اور تینوں کے احکام۔
۳۹۵	شریعتِ مطہرہ نے انسان کے سر سے پاؤں تک جمیع جہات میں جدا جدا احکام رکھے ہیں۔	۳۹۱	رکوع تک اختتامِ کبھی تعظیم کے لئے اور کبھی بلا تعظیم بلکہ کبھی برائے توہین بھی ہوتا ہے۔
۳۹۵	احکام مختلفہ کے ثواب بھی مختلف رنگ کے ہیں۔	۳۹۱	بارگاہِ رسالت اور روضہ مطہرہ پر حاضری و قیام کے آداب۔
۳۹۵	سر سے پاؤں تک جملہ جوارح میں معاصی جدا جدا ہیں۔	۳۹۲	طواف کبھی مستقیم ہوتا ہے جیسے صفا و مردہ کے درمیان، اور کبھی مستدیر جیسے گردِ کعبہ۔
۳۹۵	ہر معصیت ایک جدا رنگ کا مرض ہے۔	۳۹۳	اوضاعِ تعظیمیہ برائے عبادت کی اقسام ثلاثہ میں سے طواف قسم دوم سے تعلق رکھتا ہے۔
۳۹۵	ہر مرض کا علاج اس کی ضد سے ہے۔	۳۹۳	آدابِ زیارتِ روضہ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم طوافِ قبر کے جواز کی ایک صورت اور اس کی نہیں توجیہ۔
۳۹۵	مریضِ معاصی اس سراپا مجموعہ برکات کے گردِ دورہ کرتا ہے کہ اس کے عضو ہر جہت کا مرض دور کرے۔	۳۹۳	روضہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ستر ہزار فرشتے صبح حجاج نے لوگوں کو حجرۂ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طواف کرتے دیکھ کر غلیظ لفظ کہا جس پر فقہاء نے اس کی تکفیر کی۔
۳۹۵	حضرت بابزیہ بسطامی علیہ الرحمہ نے دورانِ سلج ایک قلعہ کو دیکھا جس نے انہیں اپنے گرد طواف کرنے کو کہا،	۳۹۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۴	اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حاضری اور اس پر اپنا چہرہ ملنا۔	۳۹۶	اس واقعہ سے متعلق مولانا روم کے اشعار۔
۳۹۵	ابن المنکدر تابعی قبر رسول سے شفاء حاصل کرتے۔	۳۹۷	ترجمہ اشعار۔
	امام سبکی دارالحدیث میں اس بچھونے پر جس پر امام نووی	۳۹۸	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور طواف قبور۔
	قدم رکھتے تھے ان کے قدم کی برکت حاصل کرنے کے		شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا بیان کردہ نسخہ کشف قبور
۳۹۶	لئے اپنا چہرہ ملا کرتے تھے۔	۳۹۸	وکشف ارواح۔
۳۹۷	حزایمیر ناجائز ہیں۔		تحفۃ الموحدين شاہ ولی اللہ صاحب کی کتاب نہیں کسی دہابی
۳۹۷	سجدہ غیر خدا کو قطعی حرام ہے۔	۳۹۸	نے ان کی طرف منسوب کر دی ہے۔
	سجدہ تحیہ پہلی شریعتوں میں حلال تھا ہماری شریعت میں		عقائد امام احمد بن حنبل نامی کتاب میں جمونے عقائد کو
۳۹۷	حرام فرما دیا۔	۳۹۹	امام صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔
	شریعت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں حقیقی بہن سے نکاح	۳۹۹	طواف قبر سے متعلق خلاصہ کلام۔
۳۹۷	حلال تھا۔	۳۹۹	مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔
	حزایمیر و سجدہ تحیہ کو جائز قرار دینے والے پیر اور اس کے	۴۰۰	گمان غیبت دل غیبت سے پیدا ہوتا ہے۔
۳۹۷	مرید قابل امامت نہیں۔	۴۰۰	ہر سخن و قیے و ہر نکتہ مقامے دارد۔
۳۹۷	السلام علیکم کے جواب میں بھی یہی لفظ کہہ دینا کیسا ہے۔	۴۰۱	طواف تعظیمی غیر خدا کے لئے حرام ہے۔
	سلام کے جواب میں لفظ آداب، تسلیات اور بندگی		اللہ تعالیٰ کے لئے کعبہ معظمہ اور صفا و مروہ کے سوا کوئی
۳۹۷	وغیرہ کہنا کیسا ہے۔	۴۰۱	اور طواف مقرر کیا تو ناجائز ہے۔
۳۹۸	سلام کا اور اس کے جواب کا بہتر و آسان طریقہ کیا ہے۔	۴۰۱	تعظیم الہی بطواف ممکنہ امر تعبدی غیر معقول المعنی ہے۔
	ایک شخص نے مجلس میں سلام کہا اور فوراً پلٹ گیا تو کیا اس	۴۰۱	افعال حج تعبدی ہیں۔
۳۹۸	کو جاتے وقت بھی سلام کہنا چاہئے۔		شک و مسلک ضرور کتب معتدہ ہیں اور ان کے معنفین اپنا
	بار بار کی ملاقات میں مصافحہ کرنا چاہئے یا نہیں اور کن	۴۰۱	اجتہاد نہیں لکھتے بلکہ مذہب لکھتے ہیں۔
۳۹۸	مواقع پر مصافحہ ضروری ہے۔		بوسہ قبر کے جواز و عدم جواز سے متعلق مولوی محمد عبدالحمید
	کسی کو فصاحت و ہدایت کرنے پر قدرت کے باوجود	۴۰۱	پانی پتی کا طویل استثناء۔
۳۹۸	خاموش رہنے والے پر کیا حکم ہے۔		بوسہ قبر کے جواز میں اختلاف کی بحث اور معنف علیہ
۳۹۸	منافقانہ طریقے پر سلام کرنا اور ملنا کیسا ہے۔	۴۰۳	الرحمہ کی تحقیق و تنقیح۔
	خارج نماز آیت سجدہ تلاوت کی گئی تو اس کو سن کر نمازی		عوام کے لئے بوسہ قبر میں منع ہی احوط ہے بوسہ قبر کا داعی
۴۰۹	پر سجدہ واجب نہ ہوگا۔	۴۰۳	محبت ہے۔
	نمازی کی تلاوت سے خارج نماز پر سجدہ تلاوت واجب		مردان نے ایک شخص کو قبر رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر
۴۰۹	نہیں۔	۴۰۳	منہ رکھنے سے روکا تو اس نے ایمان افروز جواب دیا۔
۴۰۹	ختم نماز پر سلام کی حکمت۔		حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روئے رسول اللہ صلی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۱۸	تفرقہ و فتنہ پیدا کرنا جہالت اور برائے اصول و ہدایت ہو تو صریح ضلالت ہے۔	۴۰۹	کن الفاظ سے عورتوں کو سلام اور جواب سلام کہا جائے۔
۴۱۹	بوسہ قبر کے مسئلہ میں بہت اختلاف ہے عوام کے لئے زیادہ احتیاط منع میں ہے۔	۴۱۰	ایک دقیقہ واجب الملاحظہ۔
۴۱۹	ابتداء یہ سلام کہاں سنت اور کہاں مکروہ ہے۔	۴۱۰	نمازوں کے بعد مصافحہ جائز ہے۔
۴۱۹	کن لوگوں پر جواب سلام واجب نہیں۔	۴۱۱	بجہ کی تصویر کو بوسہ دینا، احترام سے رکھنا اور بجدہ تحیہ کرنا کیسا ہے۔
۴۲۰	سادات کرام کی تعظیم فرض اور توہین حرام ہے۔	۴۱۱	بجدہ عبادت، بجدہ تحیہ، بجدہ تعظیم، بجدہ شکر اور تھمیل ارض کی تعریفات اور ان میں فرق کیا ہے۔
۴۲۰	اولاد رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، انصار اور عرب کا حق نہ پہچاننے والا تین ملتوں سے خالی نہیں۔	۴۱۲	نماز عیدین کے بعد مصافحہ جائز ہے۔
۴۲۱	محبت آل اطہار کے بارے میں متواتر حدیثیں بلکہ آیت قرآنی ہے۔	۴۱۳	لوگوں کی عادت سے خروج باعث شہرت و مکروہ ہے۔
۴۲۱	سچے عہد ان اہلیت کرام کے لئے روز قیامت نعمتیں، برکتیں اور راتیں ہیں۔	۴۱۵	عالم دین، سلطان اسلام اور اپنے استاذ کی تعظیم مسجد اور مجالس خیر میں کی جائے گی البتہ قدموں پر سر رکھنا جہالت ہے۔
۴۲۲	سید و غیر سید دونوں عالم دین سنی صحیح العقیدہ اور صدارت کے اہل ہوں تو سید کو ترجیح ہوگی۔	۴۱۶	مصافحہ کرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔
۴۲۲	سید سنی ائمہ ہب کی تعظیم لازم ہے اگرچہ اس کے اعمال کیسے ہی ہوں ان اعمال کے سبب اس سے غفر نہ کیا جائے بلکہ نفس اعمال سے غفر کیا جائے۔	۴۱۶	بلا ضرورت سلام میں فقط اشارہ پر قناعت بدعت اور سبک یہود و نصاریٰ ہے البتہ سلام مسنون کے ساتھ محل حاجت عرفہ میں اشارہ بھی ہو تو جائز ہے۔
۴۲۳	سید کی بد مذہبی اگر حد کفر تک پہنچ گئی ہو تو اس کی تعظیم حرام کباب وہ سید ہی نہ رہا۔	۴۱۷	قد مبوی اور بجدہ تحیہ کے بارے میں سوال کا جواب۔
۴۲۳	فضل نسب منجائے نسب کی افضلیت پر ہے۔	۴۱۷	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدم چومے اور آپ نے منع نہ فرمایا۔
۴۲۳	فضل دو طرح کا ہے ایک فضل ذاتی دوسرا فضل انتساب۔	۴۱۷	بجدہ تحیہ پہلی شریعتوں میں جائز تھا۔
۴۲۳	آیہ کریمہ ”ان اکرمکم عند اللہ التقاکم“ میں فضل ذاتی مراد ہے۔	۴۱۷	ملائکہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو بجدہ کیا۔
۴۲۳	تعظیم سادات بوجہ فضل انتساب دراصل تعظیم رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے۔	۴۱۷	یعقوب علیہ السلام، ان کی زوجہ اور گیارہ بیٹوں نے یوسف علیہ السلام کو بجدہ کیا۔
۴۲۳	بجدہ دو قسم ہے بجدہ عبادت اور بجدہ تحیہ، اول غیر خدا کے لئے کفر ہے اور ثانی غیر خدا کے لئے حرام ہے۔	۴۱۷	حضرت یحییٰ علیہ السلام نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بجدہ کیا جب کہ دونوں ہی حکیم مادر میں تھے۔
۴۲۳	کفر و شرک کبھی کسی شریعت میں جائز نہیں ہو سکتا۔	۴۱۷	علماء حرمین نے علماء دیوبند کی نام بنام تکفیر کی۔
			نماز پنجگانہ کے بعد مسجد میں نمازیوں کا ایک دوسرے سے مصافحہ کرنا جائز اور بیعت حسنہ مستحب و مستحسن ہے، اور جہاں مسلمانوں میں اس کی عادت ہو وہاں انکار کر کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۷	سجدہ تحیت ایسا سخت حرام ہے کہ مشابہ کفر ہے۔ فصل دوم: چالیس حدیثوں سے تحریم سجدہ تحیت کا ثبوت۔	۴۳۵	سجدہ تحیت کی حرمت کا ثبوت (متعدد قرآنی آیات، چالیس حدیثوں اور ڈیڑھ سو نصوص)
۴۳۷	حدیث میں چہل حدیث کی بہت فضیلت آئی ہے۔	۴۳۹	غیر اللہ کو سجدہ عبادت شرک مبین ہے۔
۴۳۷	اعمر و علماء نے رنگ رنگ کی چہل حدیثیں لکھی ہیں۔	۴۳۹	غیر اللہ کو سجدہ تحیت حرام و گناہ کبیرہ ہے۔
۴۳۷	غیر خدا کو سجدہ کی حرمت سے متعلق احادیث دونوع ہیں۔	۴۳۰	سجدہ تحیت کی تکفیر جو جماعت فقہاء سے منقول ہے وہ کفر صوری پر محمول ہے۔
۴۳۷	نوع اول: سجدہ غیر کی مطلقاً ممانعت۔	۴۳۰	بہرہ و زار کو سجدہ تحیت نہ تو مباح ہے اور نہ ہی شرک حقیقی۔
۴۳۸	حدیث اول:	۴۳۰	محال ہے کہ مولیٰ عزوجل کبھی کسی مخلوق کو اپنا شریک کرنے کا حکم دے اگرچہ پھر اسے بھی منسوخ فرمائے۔
۴۳۸	شوہر کا عورت پر کیا حق ہے۔	۴۳۰	ملائکہ میں سے کوئی کسی کو ایک آن کے لئے بھی شریک خدا نہیں بنا سکتا۔
۴۳۸	اللہ تعالیٰ نے عورت پر شوہر کی فضیلت رکھی۔	۴۳۰	وہابیہ کی طرف سے سجدہ تحیت کو شرک ٹھہرانے سے متعدد قبائح کا لزوم۔
۴۳۸	حدیث دوم۔	۴۳۰	جو شرک نہ ہو اس کا جائز و روا ہونا ضروری نہیں۔
۴۳۸	اونٹ نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سجدہ کیا۔	۴۳۱	رسالہ ہذا چھ فصلوں پر مشتمل ہے جن کا اجمالی بیان۔
۴۳۹	حدیث سوم۔	۴۳۲	فصل اول: قرآن کریم سے سجدہ تحیت کی تحریم۔
۴۳۹	بگڑے ہوئے اونٹ نے نبی اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا۔	۴۳۳	آیت کریمہ ”ماکان لہشو“ لآیہ کا شان نزول۔
۴۳۹	اگر بشر کو سجدہ روا ہوتا تو عورت کو حکم ہوتا کہ شوہر کو سجدہ کرے۔	۴۳۳	شان نزول میں دوسرا قول۔
۴۴۰	حدیث چہارم۔	۴۳۳	آیہ کریمہ ”بعد اذ انتم مسلمون“ میں مخاطب مسلمان ہیں نہ کہ نصاریٰ۔
۴۴۰	بکریوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سجدہ کیا۔	۴۳۳	صحابہ کرام نے خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سجدہ تحیت کی اجازت مانگی تھی نہ کہ سجدہ عبادت کی۔
۴۴۱	حدیث پنجم۔	۴۳۵	دعویٰ مذکور پر تین وجوہ سے استدلال۔
۴۴۱	بے قابو شتر آب کش سجدے میں گر گیا۔	۴۳۵	سجدہ عبادت کو جائز مان کر کوئی مسلمان نہیں رہتا۔
۴۴۱	حدیث ششم۔	۴۳۵	ایما مہکم بالکفر الایۃ، میں کفر سے کیا مراد ہے۔
۴۴۲	اونٹ بولتا ہوا آیا اور بارگاہ رسالت میں سجدہ کیا۔	۴۳۷	ایک آیت کے کئی شان نزول ہو سکتے ہیں۔
۴۴۲	اونٹ نے فریاد کی اور سرکار نے اس پر کرم فرمایا۔	۴۳۷	قرآن کریم اپنی جمیع وجوہ پر حجت ہے۔
۴۴۲	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جانوروں کی بولی سمجھتے ہیں۔		
۴۴۲	حدیث ہفتم۔		
۴۴۲	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو چوپائے اور درخت سجدے کرتے ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۴۸	تھے۔	۴۴۲	رب تعالیٰ کی عبادت کرو اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کرو۔
۴۴۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سجدہ کرنے سے منع فرمادیا۔	۴۴۳	حدیث ہشتم۔
۴۴۸	حدیث چہارم۔	۴۴۳	بے قابو اونٹ کو حضور کے سامنے سجدہ کرتے دیکھ کر قوم میں
۴۴۹	حدیث پانزدہم۔	۴۴۳	سبحان اللہ سبحان اللہ کا شورا تھا۔
۴۴۹	اہل یمن ایک دوسرے کو سجدہ کرتے تھے۔	۴۴۳	حدیث نہم۔
۴۴۹	حدیث شانزدہم۔	۴۴۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دوست اونٹوں نے سجدہ کیا
۴۵۰	حدیث ہفتم تا حدیث بست و یکم۔	۴۴۳	آپ نے دونوں کے سر پکڑ کر مالک کے حوالے کیا اور فرمایا
۴۵۰	حدیث بست و دوم۔	۴۴۳	ان سے کام لو اور خوب چارہ دو۔
۴۵۰	تذیل اول: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سلمان فارسی کو سجدہ سے روک دیا۔	۴۴۳	صحابہ کرام کا اعتقاد کہ نعمتیں اور دنیا و آخرت کی ہلاکتوں
۴۵۰	تذیل دوم: سلطنت نصاریٰ کا سفیر حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا سجدہ کرنا چاہا مگر آپ نے	۴۴۳	سے نجات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت اور آپ کے
۴۵۱	روک دیا۔	۴۴۳	صدقے میں ملتی ہیں۔
۴۵۱	حدیث بست و سوم۔	۴۴۵	حدیث دہم۔
۴۵۱	تفہیم جھکنا ممنوع ہے۔	۴۴۵	حدیث یازدہم۔
۴۵۱	نوع دوم: قبر کی طرف سجدہ کرنے کی ممانعت۔	۴۴۵	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے دو درختوں
۴۵۱	حدیث بست و چہارم۔	۴۴۵	نے میل کر پردہ بنایا اور قضاء حاجت کے بعد واپس اپنی
۴۵۲	قبروں کی طرف نماز نہ پڑھو اور نہ ان پر بیٹھو۔	۴۴۵	جگہ پر چلے گئے۔
۴۵۲	حدیث بست و پنجم۔	۴۴۵	ایک بچے پر شیطان کا اثر تھا جسے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
۴۵۲	نہ قبر کی طرف نہ کر کے نماز پڑھو نہ ہی قبر پر نماز پڑھو۔	۴۴۶	نے ڈور فرمادیا۔
۴۵۲	حدیث بست و ششم۔	۴۴۶	اونٹ نے فریاد کی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے
۴۵۲	حدیث بست و ہفتم۔	۴۴۶	خرید کر اس کو آزاد چھوڑ دیا۔
۴۵۲	کسی آدمی کی طرف نہ کر کے نماز پڑھنے کی ممانعت۔	۴۴۶	حدیث دوازدہم۔
۴۵۲	حدیث بست و ہشتم۔	۴۴۶	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جلانے پر درخت
۴۵۳	حدیث بست و نہم۔	۴۴۶	جڑوں کو اکھاڑتا ہوا حاضر خدمت ہوا اور کہا "السلام
۴۵۳	یہود و نصاریٰ نے قبور انبیاء کو کھل سجدہ بنایا جس کی وجہ سے	۴۴۶	علیک یا رسول اللہ۔"
۴۵۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان پر لعنت و ہلاکت	۴۴۶	صحابی نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے
۴۵۳	کی دعا کی۔	۴۴۶	آپ کے سر اور پاؤں کو بوسہ دیا۔
		۴۴۶	حدیث سیزدہم۔
		۴۴۶	شام کے نصاریٰ اپنے پادریوں اور سرداروں کو سجدہ کرتے



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۲	بادشاہ یا سردار کے سامنے زمین بوی اور بجدہ کرنے والے کا حکم۔	۳۵۳	حدیث یکم۔
۳۶۵	صدر شہید کی عبارت کی توضیح۔	۳۵۳	حدیث سی و یکم۔
۳۶۶	غیر خدا کو بجدہ تہیہ شراب پینے اور سو رکھانے سے بدتر ہے۔	۳۵۳	حدیث سی و دوم۔
۳۶۹	جہاں کا اپنے عیروں کو بجدہ کرنا بالذبح گناہ کبیرہ ہے، اگر جائز سمجھے تو کافر ہے۔	۳۵۳	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مرض وصال کے احوال۔
۳۶۹	اپنے مریدوں کو اپنے آگے بجدہ کرنے کا حکم دینے والے یا اس کو پسند کرنے والے پر کا حکم۔	۳۵۵	حدیث سی و سوم۔
۳۷۰	قسم دوم: بجدہ تو بجدہ زمین بوی حرام ہے۔	۳۵۵	حدیث سی و چہارم۔
۳۷۱	زمین بوی حقیقتاً بجدہ نہیں۔	۳۵۵	لوگوں میں سے بدترین مخلوق کون ہے، حدیث سی و پنجم۔
۳۷۱	قسم سوم: زمین بوی بالائے طاق رکوع کے قریب تک جھکنا منع ہے۔	۳۵۵	حدیث سی و ششم وی و ہفتم۔
۳۷۳	نوع دوم: متعلق حزارات، اور یہ بھی تین قسم ہے۔	۳۵۶	حدیث سی و ہفتم۔
۳۷۳	قسم اول: حزارات کو بجدہ یا اس کے سامنے زمین چومنا حرام اور حد رکوع تک جھکنا ممنوع ہے۔	۳۵۶	حدیث سی و ہجتم۔
۳۷۳	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ بوسہ میں اختلاف ہے اور احوط منع ہے۔	۳۵۶	حدیث چہلم۔
۳۷۵	چھوٹا اور چھٹا بوسہ کی مثل ہے۔	۳۵۶	افادہ: یہود و نصاریٰ پر لعنت کیوں فرمائی گئی۔
۳۷۵	قسم دوم: حزار کو بجدہ در کنار کسی قبر کے سامنے اللہ عزوجل کو بجدہ جائز نہیں۔	۳۵۷	اتخاذ القبور مسجداً، کی دو صورتیں۔
۳۷۷	قبر کے سامنے رکوع و سجود والی نماز مکروہ ہے۔	۳۵۷	مصنف کی تحقیق کہ صورت دوم اظہر و ارجح ہے۔
۳۷۸	نماز جنازہ قبر کے سامنے پڑھ سکتے ہیں۔	۳۵۷	نصرانی یہود سے بدتر کس وجہ سے ہے۔
۳۷۸	بلا جنازہ دفن کے بعد قبر پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی جب تک قلم سلامت ہے۔	۳۵۷	فصل سوم: ڈیڑھ سو (۱۵۰) نصوص فقہ سے بجدہ تہیہ حرام ہونے کا ثبوت، اور وہ دو نوع ہے۔
۳۷۸	قسم سوم: قبر کی طرف مسجد کا قبلہ ہونا منع ہے۔	۳۵۸	نوع اول: تین قسم پر ہے۔
۳۷۹	قبر کے سامنے نماز ممنوع ہے چاہے مسجد میں ہو، مکان میں ہو یا صحرائیں۔	۳۵۸	قسم اول: نفس بجدہ کا حکم کہ غیر خدا کیلئے مطلقاً حرام ہے۔
۳۷۹	سامنے قبر ہو تو نمازی سترہ رکھ لے۔	۳۵۸	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ تحریم بجدہ متفق علیہ ہے اور بخیر میں چھ قول ہیں۔
		۳۵۹	زمین پر ہاتھ رکھنا رخسارہ رکھنے سے بدتر ہے۔
		۳۶۰	ظہیر یہ میں علی الاطلاق تکفیر کا حکم جزی نہیں بلکہ بعض کی طرف نسبت ہے۔
		۳۶۱	بلا اکراہ غیر اللہ کو بجدہ پر تکفیر کے بارے میں امام یعنی علامہ تہستانی سے اذق ہیں۔
		۳۶۱	وہابی اتفاق ہے محل ہے۔
		۳۶۱	غیر خدا کو بجدہ کفر ہے اور کبھی صرف حرام۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۹۹	حدیث اُم المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا صحیح مفہوم۔	۴۷۹	سُترہ کی مقدار کیا ہے۔
۴۹۹	انقلابے جزاء انقلابے شرط ہے۔	۴۷۹	امام کا سُترہ ساری جماعت کو کافی ہے۔
۵۰۰	طرزِ جہالت بکر۔	۴۷۹	مسجد کا قبلہ جانبِ قبر نہ ہو اور نہ ہی جانبِ حمام۔
۵۰۰	حدیث قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سجدہ غیر کی	۴۷۹	مسجد البیت کے قبلہ میں حمام یا بیت الخلاء ہو تو کچھ حرج
۵۰۱	حرمت پر استدلال۔	۴۷۹	نہیں، نہ ہی قبر میں مضائقہ۔
۵۰۱	دین میں چالاکیاں مسلمان کو نازیبا ہیں۔	۴۷۹	مسجد البیت میں ٹھہری کو جانا بلکہ جناح جائز ہے۔
۵۰۲	بکر نے "لا ینبغی لبشر ان یسجد لغیر" کو حدیث	۴۸۰	تحريم سجدہ تحیمہ کے بارے میں معنف علیہ الرحمہ کی تحقیق
۵۰۲	اُم المؤمنین کا سترہ سمجھا حالانکہ یہ اس سے الگ حدیث	۴۸۱	جو چار فصلوں پر مشتمل ہے۔
۵۰۲	سلطان قاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔	۴۸۱	فصل اول۔
۵۰۲	مراعاتِ سجدہ کی احادیث چار الگ الگ واقعات پر	۴۸۱	صحابہ و ائمہ و اولیاء و کتب پر بکر کے افتراء، خود اسی کے
۵۰۲	مشتمل ہیں۔	۴۹۷	مستندات سے تحريم سجدہ تحیمہ کا ثبوت۔
۵۰۲	بکر کی کج فہمی کہ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی	۴۹۷	فصل دوم۔
۵۰۲	خواہش سجدہ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سجدہ عبادت	۴۹۷	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بکر کے افتراء اور حدیث
۵۰۲	کی خواہش سمجھا۔	۴۹۷	سے سجدہ تحیمہ کی تحريم کا ثبوت۔
۵۰۳	بدگمانی سے بچو کہ کچھ گمان گناہ ہیں۔ (آیت)	۴۹۷	"کلامی لا ینسخ کلام اللہ" حدیث مکر، باطل
۵۰۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بدعتیہ کی کا گمان کرنے والا	۴۹۷	اور موضوع ہے۔
۵۰۳	مستحقِ جہنم ہے۔	۴۹۷	جبر و نفع ہے۔
۵۰۳	جو شخص رسول کو کفر و ارتداد پر سکوت کرنے والا ٹھہرائے وہ	۴۹۷	نہ ہب خفی میں آیت حدیث سے منسوخ ہو سکتی ہے۔
۵۰۳	خود کفر و ارتداد کے گناہات پر پہنچ گیا۔	۴۹۷	احکام میں حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلام، اللہ
۵۰۳	حدیث میں ہے کہ کوئی شخص ایک بات کہتا ہے اور اس	۴۹۷	تعالیٰ ہی کا کلام ہے۔
۵۰۳	میں کوئی برائی نہیں سمجھتا اس کے سبب ستر برس کی راہِ جہنم	۴۹۸	کلام خدا کلام خدا سے منسوخ ہو سکتا ہے۔
۵۰۳	میں اُتر جاتا ہے۔	۴۹۸	وما ینطق عن الہوی ان هو الا وحی یوحی۔
۵۰۵	ہر چیز مجھ کو اللہ کا رسول جانتی ہے سوائے کافر جن	۴۹۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشانی پر سجدہ اور حضور علیہ
۵۰۵	اور آدمیوں کے۔ (الحدیث)	۴۹۸	صلوٰۃ والسلام کو سجدہ میں بڑا فرق ہے۔
۵۰۵	بے شک سجدہ افعال عبادت سے ہے۔	۴۹۸	بکر نے سجدہ حدیث میں غلطی کی جو اس کی بے علمی ہے۔
۵۰۵	سجدہ عبادت اور سجدہ تحیمہ میں سوائے نیت کے کوئی فرق	۴۹۹	بے علمی میں بکر نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر افتراء کیا۔
۵۰۵	نہیں۔	۴۹۹	حدیث "صَلِّ رُؤُیَاک" کا معنی۔
۵۰۵	اخلاص عبادت یہ ہے کہ عبادت غیر کی مشابہت سے بھی	۴۹۹	مراعاتِ سجدہ سے متعلق حدیث اُم المؤمنین صدیقہ رضی
۵۰۵	بچے۔	۴۹۹	اللہ تعالیٰ عنہا میں بکر کی تحریف۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۲	اب تائخ کا تائخ کوئی نہیں۔	۵۰۶	حدیث قیس، حدیث معاذ اور حدیث سلمان قاری رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بکرنے کیوں ٹھکرایا۔
۵۱۲	پانچواں افتراء۔		حضور عالم ماکان و مایکون ہیں، صدیوں بعد ہونے والے حالات کی خبر پہلے ہی دے دی۔
۵۱۲	تفسیر بالرائے ممنوع ہے۔	۵۰۸	بکر کا استدلال مان لیا جائے تو سکا، گدھا اور سور کے اجزاء کثیرہ حلال ہو جائیں گے۔
۵۱۲	انصوص کو ظاہری معنی سے پھیر کر اہل باطن کی طرح باطنی معنی لینا الحاد ہے۔	۵۰۹	تین اصول شرع سنت، اجماع اور قیاس کو رد کرنا مذہب چکڑا لوی ہے۔
۵۱۳	اس سے بڑھ کر جھوٹا کون جسے قرآن مجید جھٹلائے۔	۵۰۹	فصل سوم۔
۵۱۳	کلام الہی میں معنوی تحریف کی ایک صورت۔	۵۰۹	اللہ عزوجل پر بکر کے افتراء اور خود اسی کے منہ قرآن سے تحریف مجہدہ تحیت کا ثبوت۔
۵۱۳	مجوز مجہدہ تحیت بکر کی ناپاک بدزبانیوں۔	۵۰۹	سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افتراء خود اللہ تعالیٰ پر افتراء ہے۔
۵۱۳	بکر کی قرآن وحدیث وفقہ واجماع اور ائمہ و اولیاء پر ایک ملعون تہمت۔	۵۰۹	اللہ تعالیٰ پر بکر کا پہلا افتراء۔
۵۱۳	نوع بشر میں عصمت خاصہ انبیاء ہے۔	۵۰۹	دوسرا افتراء۔
۵۱۵	اجماع جمہور کا ہوگا۔	۵۰۹	آیت کریمہ "فایسما تولوا فثم وجه اللہ" حسب حدیث ترمذی شریف قبلہ تحری میں ہے۔
۵۱۵	قول شاذ ماننے والے پر شرعی الزام شدید عائد ہوگا۔	۵۰۹	تیسرا افتراء۔
۵۱۵	قول مرجوح پر فتویٰ اور حکم جہل اور غرق اجماع ہے۔	۵۰۹	تقریر قبلہ روز اؤل سے ہے۔
۵۱۵	اجماع لغت کا توڑنے والا فاسق ہے۔	۵۱۰	چوتھا افتراء۔
۵۱۵	سیدنا محبوب الہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے پیروان عظام محبوبان خدا ہیں۔	۵۱۱	مجہدہ تحیت اور مجہدہ عبادت کا امتیاز اللہ تعالیٰ اور خود ساجد کے نزدیک نیت سے ہے۔
۵۱۵	حمید: رسالہ مقالہ مقام اعزاز شرع و علماء کا تعارف۔	۵۱۱	اللہ تعالیٰ لغو فضول اور ناقص و مدخل سے محروم ہے۔
۵۱۵	شریعت مطہرہ سب پر حجت ہے اور شریعت مطہرہ پر کوئی چیز حجت نہیں۔	۵۱۱	بکر کا یہ قول کہ خدا نے اپنی عبادت کے مجہدے کے لئے کعبہ کو مست قرار دیا تاکہ مجہدہ عبادت و مجہدہ تعظیم میں امتیاز ہو جائے یہ باطل ہے کیونکہ یہ دو حال سے خالی نہیں اور وہ دونوں کفر صریح ہیں۔
۵۱۵	اولیاء کاملین سے جو قول، فعل، حال، بظاہر خلاف شرع منقول ہو تو چار وجوہ سے اس کا دفاع ہوگا۔	۵۱۱	بکر کی دلیل سے مندروں میں بچوں کو مجہدے جائز ہو گئے۔
۵۱۶	ثبوت کامل کے بغیر کسی مسلمان کی طرف کبیرہ کی نسبت کرنا جائز نہیں۔		
۵۱۶	آج کل حضرات اولیاء کے نام سے بہت سی جعلی کتابیں لکھ و نشر میں شائع ہو رہی ہیں۔		
۵۱۶	عقائد امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام سے شائع شدہ کتاب من گھڑت ہے۔		
۵۱۶	شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ کے نام سے بھی بعض جعلی کتابیں		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۳	بکر کی ایک سخت جہالت۔	۵۱۶	چھاپی گئی ہیں۔
۵۲۳	امام اجل محمد بن عباد تابعی ہیں اور امام المومنین صدیقہ،	۵۱۶	ہر سنی مسلمان کے کلام میں تاجید امکان تاویل لازم ہے۔
۵۲۳	عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس، ابو ہریرہ اور جابر بن	۵۱۷	تکذیبات کا اتباع کرنا جہالت ہے۔
۵۲۳	عبداللہ کے شاگرد ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۵۱۸	تکذیبات جس طرح اللہ و رسول کے کلام میں ہیں اسی
۵۲۳	امام ابن جریج تابعین سے ہیں، امام جعفر صادق کے	۵۱۸	طرح اکابر دین کے کلام میں بھی ہیں۔
۵۲۳	شاگرد اور امام شافعی کے دادا استاد ہیں۔	۵۱۸	فصل چہارم۔
۵۲۳	جو سجدہ تلاوت نماز میں واجب ہو فوراً بطل رکوع بھی ادا	۵۱۸	سجدہ آدم و یوسف علیہما السلام کی بحث اور دلائل قاہرہ سے
۵۲۳	ہو جاتا ہے یونہی رکوع نماز میں اس سجدہ کی نیت کرنے	۵۱۹	بطلان استدلال مجوزین کا ثبوت۔
۵۲۳	سے جبکہ چار آیت کا فصل دے کر نہ ہو۔	۵۱۹	ملائکہ کا حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کون سا تھا۔
۵۲۳	وجہ دوم۔	۵۱۹	ابلیس سجدہ آدم سے کیوں باز رہا۔
۵۲۳	سجدہ آدم و یوسف ان دونوں کو تھا یا اللہ عزوجل کو۔	۵۲۰	حکم قرآن حدیث سے منسوخ ہو جاتا ہے۔
۵۲۳	کعبہ نماز کا قبلہ ہے اور نماز اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔	۵۲۰	معصی علیہ الرحمہ کی طرف سے استدلال بکر پر کئی وجوہ
۵۲۸	نص قطعی کے مقابلے میں قیاس کا رابلیس ہے۔	۵۲۰	سے رو۔
۵۲۸	کعبہ محض پتھروں سے بنے ہوئے مکان کا نام نہیں۔	۵۲۰	اولاً: ملائکہ کو سجدہ آدم کا حکم اللہ تعالیٰ نے آفریش آدم
۵۲۹	وجہ سوم۔	۵۲۰	علیہ السلام سے پہلے دیا تھا۔
۵۲۹	امام عطاء بن ابی رباح امام ابو حنیفہ کے استاد ہیں۔	۵۲۰	ملائکہ و بشر کے احکام نجد ہیں۔
۵۲۹	آیت سورۃ یوسف کی وجہ تفسیر۔	۵۲۰	جو حکم ملائکہ کو دیا گیا وہ شریعت میں قبلنا نہیں۔
۵۳۱	وجہ چہارم۔	۵۲۰	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام فعلی ممنوع نہیں کرتے۔
۵۳۱	شرائع سابقہ کا ہم پر حجت ہونا قطعی نہیں۔	۵۲۰	شریعت میں کسی فعل کی عدم ممانعت و طرح سے ہوتی
۵۳۱	وجہ پنجم۔	۵۲۰	ہے۔
۵۳۱	باتفاق عقل و نقل واقعہ حال کیلئے عموم نہیں ہوتا۔	۵۲۰	اباحت شریعہ اور اباحت اصلہ میں فرق ہے اباحت اصلہ
۵۳۲	قیاس قطعی ہوتا ہے۔	۵۲۰	حکم شرعی نہیں بلکہ عدم حکم ہے۔
۵۳۲	ثالثاً قطعی کے انکار کو قطعی بس ہے۔	۵۲۰	ثانیاً: قرآن کریم سے سجدہ ٹھوٹ عنہا کا جواز قطعاً ثابت
۵۳۳	بکر کا ہدایہ پر افتراء۔	۵۲۰	ہوتا جو وہ باطل ہے۔
۵۳۳	قاضی خان و رد المحتار پر افتراء۔	۵۲۱	وجہ اول:
۵۳۳	جو حدیث روایت متواتر نہ ہو مگر مقبول متواتر ہو اس سے قطعی	۵۲۱	علماء کو اختلاف ہے کہ سجدہ آدم زمین پر سر رکھنا تھا یا صرف
۵۳۳	کافح روا ہے۔	۵۲۱	جھکنا۔
۵۳۳	حدیث لا وصیۃ لوارث سے وصیت والدین و اقربین	۵۲۱	یوسف علیہ السلام کو ان کے والدین کے سجدہ کی نوعیت
۵۳۳	کہ منصوص قرآن ہی منسوخ کی گئی۔	۵۲۱	کیا تھی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۰	موضع بخود تھی۔	۵۳۴	متواتر کی دو قسمیں ہیں۔
۵۵۰	قدم بوی سنت سے ثابت ہے۔	۵۳۵	اجماع ناخ و منسوخ تو نہیں مگر دلیل صحیح یقیناً ہے۔
۵۵۰	انہاء یعنی ٹھکانا دو قسم ہے، مقصود اور وسیلہ، دونوں کے حکم کی تفصیل۔	۵۳۵	خبر منسوخ نہیں ہوتی۔
۵۵۰	وجہ کو حرام کہنا مجب ہے کہ وہ حالت اضطراری ہے جس پر حکم ہو ہی نہیں سکتا۔	۵۳۶	واقع غیر واقع نہیں ہو سکتا۔
۵۵۱	مورد احکام افعال اختیار یہ ہیں نہ کہ اضطراریہ۔	۵۳۶	سجدہ عاقبت تعظیم ہے۔
۵۵۱	حضرت سیدنا محبوب الہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سماع کے حاضرین کو ہدایت کہ تالی کیسے بچائیں۔	۵۳۶	عاقبت تعظیم کے لئے نہایت عظمت درکار۔
۵۵۱	رقص میں دو صورتیں ہیں، ایک بیخودانہ جو کہ جائز ہے، دوسری بالا اختیار، اس کی پھر دو صورتیں ہیں کہ اس میں بھی دگر ہے یا نہیں، بصورت اول ناجائز اور بصورت ثانی عوام کو احتراز چاہئے جبکہ خواص کیلئے ممنوع نہیں۔	۵۳۶	کم درجہ معظم کیلئے انتہاء درجے کی تعظیم ظلم صریح ہے۔
۵۵۲	تواجد میں بیعت صالحہ کی دو صورتیں ہیں، ایک عام یعنی سکتہ بھلیا کرام، اور دوسری طالبان راہ کے لئے وجد کی صورت بنائے کہ حقیقت حاصل ہو جائے۔	۵۳۷	اباحت اصل یہ کار فسخ نہیں۔
۵۵۲	تواجد کی ایک صورت مذموم اور ایک صورت محمود ہے۔	۵۳۸	حواشی رسالہ الزبدۃ اثر کیے۔
۵۵۲	لذت شہود پاکر وجد غالب ہو تو رقص جائز ہے۔	۵۳۸	مریدین کو سجدہ سے منع نہ کرنے والا بزرگ خطا کار ہے اس پر فرض ہے کہ مریدوں کو سجدہ سے منع کرے، اور مریدوں پر فرض ہے کہ اس فعل حرام سے باز آجائیں۔
۵۵۳	حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے خوشی سے سرشار ہو کر رقص کیا اور آپ نے منع نہ فرمایا۔	۵۳۹	سجدہ تحیہ اور تواجد کے بارے میں ایک مباحثہ کا حال جس کے مصنف مولوی عبدالقادر جو پوری تھے اور انہوں نے ہی مصنف علیہ الرحمۃ کی خدمت میں استفتاء بھیجا۔
۵۵۳	ایک ہی چیز ارادے اور مقصد کے اعتبار سے کبھی حلال اور کبھی حرام سے متصف ہوتی ہے۔	۵۳۹	فریق اول کا مؤقف اور ان کے دلائل۔
۵۵۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ فرمان سن کر کہ تم ہمارے سوا کسی کو حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ والہا نہ رقص کرنے گئے۔	۵۳۹	فریق ثانی کا مؤقف اور ان کے دلائل۔
۵۵۳	چلانے کی جائز و ناجائز صورتیں۔	۵۳۹	مصنف کا فیصلہ۔
۵۵۵	غنا اگر مکررات شرمیہ پر مشتمل ہو تو بلاشبہ ممنوع ہے۔	۵۴۰	مصنف علیہ الرحمۃ کی طرف سے جواب استفتاء۔
۵۵۶	اذکار حسنہ والحاتات حسنہ سے سنا کوئی ممنوع نہیں۔	۵۴۰	بلاشبہ ہماری شریعت مطہرہ میں غیر خدا کے لئے سجدہ تحیہ حرام فرمایا گیا ہے۔
۵۵۶		۵۴۰	شرائع من قبلنا اس وقت تک حجت ہیں کہ ہماری شریعت ممانعت نہ فرمائے، منع کے بعد اباحت اصل یہ سے استدلال نہیں ہو سکتا۔
		۵۴۰	اصل اشیاء میں اباحت ہے مگر بعد منع شرع اباحت نہیں رہ سکتی۔
		۵۴۰	صحابی کا پیشانی اقدس پر سجدہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سجدہ تحیہ نہ تھا بلکہ اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ عبادت تھا البتہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشانی اس وقت مسجد یعنی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۲	کے دل سے محبت زنا نکال کر نفرت زنا پیدا کر دی۔	۵۵۶	حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آخر عمر میں
۵۶۲	اشیاء معظمہ کو تعظیماً بوسہ دینا جائز ہے جبکہ کسی حرج شرعی پر	۵۵۷	سماع ترک فرمادیا تھا کیونکہ گانے والا کوئی اہل نہیں
۵۶۲	مشتمل نہ ہو۔	۵۵۷	ماتا تھا۔
۵۶۲	معلمین دینی کے ہاتھ پاؤں پکڑنا اور ان کو دیکھ کر تعظیماً	۵۵۷	شیخ ابوطالب مکی علیہ الرحمہ کے مناقب۔
۵۶۲	قیام کرنا جائز ہے مگر ہاتھ باندھے کھڑے رہنا نہ چاہئے	۵۵۷	سماع میں حلال، حرام اور شبہ کی اقسام ہیں۔
۵۶۲	اور کسی معظم دینی کا خود اس کی خواہش کرنا حرام ہے۔	۵۵۸	کون سا سماع اہل صدق کے نزدیک مردود اور گناہ ہے۔
۵۶۳	قرآن مجید کو پکڑنا اور تعظیماً سر اور آنکھوں پر رکھنا سینے	۵۵۹	صوفیاء کرام کے بارے میں یہ کہنا کہ ان کے قول و فعل کی
۵۶۳	سے لگانا مستحب ہے۔	۵۵۹	کوئی وقعت نہیں بہت سخت بات ہے۔
۵۶۳	محرم اور غیر محرم عورتوں کو سلام کہنا کیسا ہے۔	۵۵۹	صوفیاء کرام سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف بھٹکنے والا اور ان
۵۶۳	بعد نماز فجر عصر نمازیوں کا باہم مصافحہ کا التزام عند	۵۵۹	سے بڑا پندار کون ہو سکتا ہے۔
۵۶۳	الاحناف سنت ہے یا مستحب یا مکروہ۔	۵۵۹	تحريم سجدہ تحیہ میں ہماری سند تصریح فقہاء کرام ہے۔
۵۶۳	مسجد میں جو لوگ خالی بیٹھے ہوں ان کو سلام کرنا جائز اور جو	۵۵۹	آیت کریمہ "واذا حییتہم بتحیۃ" کی تفسیر۔
۵۶۳	لوگ نماز و تلاوت یا ذکر وغیرہ میں مشغول ہوں ان کو سلام	۵۶۰	تحیۃ کی صورتوں کا ذکر۔
۵۶۳	کہنا مکروہ ہے۔	۵۶۰	وجوب جواب صرف سلام کے لئے ہے نہ کہ ہر تحیت کے
۵۶۳	پیر یا استاد کو سجدہ تعظیماً کیسا ہے اور اس کا مرتکب مومن	۵۶۰	لئے۔
۵۶۳	ہے یا کافر۔	۵۶۰	آیت کریمہ "ایما مریکم بالکفر بعد اذ انعم
۵۶۵	غیر خدا کو سجدہ عبادت شرک ہے اور سجدہ تعظیماً شرک نہیں	۵۶۰	مسلمون" کی تفسیر۔
۵۶۵	مگر حرام و گناہ کبیرہ ہے۔	۵۶۰	کوئی شریعت جواز کفر نہیں لاسکتی۔
۵۶۵	جاہلوں کی مجلس میں عالم آیا تو پہلے سلام آنے والے عالم	۵۶۰	اللہ تبارک و تعالیٰ کفر کا حکم نہیں فرماتا۔
۵۶۵	کو کہنا چاہئے۔	۵۶۰	سجدہ تحیت قطعاً کفر نہیں۔
۵۶۵	والدین، استاد اور علماء کے ہاتھ پاؤں چومنے کے جواز پر	۵۶۰	مراہلی حسن محدثین کی نظر میں۔
۵۶۵	مولانا مولوی عطاء الدین صاحب کے فتویٰ کی مصنف علیہ	۵۶۱	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سجدہ عبادت کی درخواست
۵۶۵	الرحمہ کی طرف سے تصدیق و تائید اور انکار کی شق نکالنے	۵۶۱	والا شخص کون تھا۔
۵۶۵	والے کی تقلید۔	۵۶۱	حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ان کے اصحاب نے
۵۶۶	والدین کے ہاتھ پاؤں چومنا جائز اور علماء و صلحاء کی دست	۵۶۱	کہا کہ ہمیں ایک خدا بتا دے تو آپ نے فرمایا کہ تم جاہل
۵۶۶	بوسی سبب مستحب ہے۔	۵۶۱	قوم ہو۔
۵۶۶	قدم بوسی اور سجدہ کے معانی اور ان میں فرق۔	۵۶۱	زنا کو اپنے لئے حلال کرنے والے کو حضور علیہ الصلوٰۃ
۵۶۶	مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔	۵۶۱	والسلام نے حکمت سے مسئلہ سمجھا دیا۔
۵۶۶	غیر خدا کو سجدہ کرنے والے کو منع کرنا فرض ہے مگر قدیم بوسی		سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بطور معجزہ نو جوان

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۲	داڑھی منڈانا حرام اور یہ افرتگیوں، بنود اور جوا لقیوں کا طریقہ ہے۔	۵۶۷	کوجہدہ کچھ کرنا گمان غیبت ہے۔
۵۷۲	قلندر یہ کن کو کہا جاتا ہے۔	۵۶۷	علاء دین و مشائخ صالحین کی دست بوسی و قدم بوسی سنت ہے۔
۵۷۲	سبب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو چھوڑنا اور مشرکین و مجوس کی رسم اختیار کرنا مسلمان کامل کا کام نہیں۔	۵۶۷	بزرگان دین کی قدم بوسی و دست بوسی کرنے والے کو مشرک کہنے والا خود تجدید اسلام و تجدید نکاح کرے۔
۵۷۲	داڑھی منڈانے میں تغییر خلقت خدا بطریق ممنوع ہے جو اثر اضلال شیطان اور موجب لعنت الہی ہے۔	۵۶۷	سید کے لڑکے سے خدمت لیتا جب شاگرد یا ملازم ہو اس کو مارنا جائز ہے یا نہیں۔
۵۷۲	مسئلہ کی تائید قرآن و حدیث سے۔	۵۶۸	مسلمان کا چھوٹا کھانا کوئی ذلت نہیں حدیث میں اس کو شفاء فرمایا گیا۔
۵۷۲	داڑھی غیر جہاد میں چڑھانا ممنوع ہے اور اس پر حدیث سے وعید شدید۔	۵۶۸	سید زادہ اپنا سید ہونا چھپائے پھر بھی جن کو معلوم ہے ان پر اس کی تذلیل جائز نہیں۔
۵۷۳	داڑھی کتروانا یا منڈانا داڑھی چڑھانے سے بچہ وجوہ سخت تر ہے۔	۵۶۸	سنی مسلمان غیر فاسق معین کو ابتداء سلام کرے، وہ اگر جواب خلاف سنت دے تو اس کو سمجھائے نہ کہ خود سنت سلام ترک کر دے۔
۵۷۳	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ناراضگی پر دنیا و آخرت میں ثمرات بدرجہ ہوتے ہیں۔	۵۶۸	وضو، وکیلہ اور تلاوت قرآن مجید میں سلام کا جواب دے یا نہ دے۔
۵۷۳	داڑھی منڈانے والوں کا سفاہت و مفلالت پر مبنی ایک ناقابل اعتبار عذر۔	۵۶۹	ضمیمہ سلام و تحیت و تعظیم سادات
۵۷۳	اصلاح باطن آرائش ظاہر سے اہم تر ہے مگر اس کے ساتھ افساد ظاہر و ارتکاب محرمات کی اجازت نہیں۔	۳۵۱	تغییراً جھکنا ممنوع ہے۔
۵۷۳	تحلیل حکم شرع و اجتناب سنت شارع ہرگز آرائش باطن میں غفلت اعزاز نہیں۔	۵۷۱	داڑھی، حلق و قصر، ختنہ و حجامت
۵۷۳	اس پر دلیل کہ داڑھی منڈانے والا اپنے اس دعویٰ میں جھوٹا ہے کہ اس کا باطن آراستہ ہے۔	۵۷۱	(داڑھی، مونچھ، سر و غیرہ کے بالوں، ختنہ اور ناخن وغیرہ سے متعلق مسائل)
۵۷۳	اعذار بارودہ موجب تحلیل محرمات نہیں ہو سکتے۔	۵۷۱	داڑھی منڈوانا، کتروانا، چڑھانا اور اس کی تحقیر و استہزاء کیسا ہے۔
۵۷۳	ارتکاب ممنوع کے ساتھ عداوت و اعتزاف مجرم لاحق ہو تو وہ باعث تخفیف عذاب اور عزم مع الترتک موجب نحو گناہ ہو جاتا ہے۔	۵۷۱	داڑھی حد مقرر شرع سے کم نہ کرنا واجب، اہل اسلام کا شعار، اور اس کا خلاف ممنوع و حرام اور کفار کا شعار ہے۔
۵۷۳	داڑھی کی سبب قطعی الثبوت ہے اس کی توہین و تحقیر اور اس کے اجتناب پر استہزاء بالاجماع کفر ہے۔	۵۷۱	دس چیزیں فطرت سے ہیں جن میں مونچھیں کم کرنا اور داڑھی بڑھانا شامل ہے۔
۵۷۳	داڑھی کی توہین کرنے والے کی بیوی نکاح سے نکل	۵۷۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۱	کہا جاتا ہے۔	۵۷۳	جائے گی، اس کے بعد اولاد حرام ہوگی۔
۵۸۱	داڑھی کا ٹٹا کب ناجائز، کب جائز اور کب واجب ہے۔		مسلمانوں پر لازم ہے کہ داڑھی کی تحقیر کرنے والے کے
۵۸۱	مقدار ریش ٹھوڑی کے نیچے سے لی جائے گی۔		ساتھ کافروں جیسا معاملہ کریں، مرنے کے بعد اس کا
۵۸۲	بدنما صورت بنانا اور اپنے آپ دروازہ کا سحر یہ کھولنا ناجائز		جنازہ نہ پڑھیں، مسلمانوں کے قبرستان میں اس کو دفن نہ
	ہے۔		کریں بلکہ حتی الامکان اس کے ناپاک جنازہ کی تذلیل
۵۸۲	مسلمانوں کو استہزیاء و غیبت کی آفت میں ڈالنا مرضی	۵۷۳	کریں۔
۵۸۲	شرع مطہر ہرگز نہیں۔		بدھ کے روز ناخن کترانا از روئے حدیث ممنوع
	تسب کے لئے اطراف ریش کو تراشنے کے بارے میں	۵۷۳	اور موجب برص ہے۔
۵۸۲	ہیں ملک کا قول درست نہیں۔		ایک عالم کبیر نے حدیث ممانعت کو صحیح الاسناد نہ سمجھتے
۵۸۲	داڑھی کو حد شرع تک رکھنا اور زیادہ لمبی ہو تو کاٹنے		ہوئے بدھ کے روز ناخن دانستہ تراشنے تو فوراً برص میں مبتلا
۵۸۳	میں عطاء کی آراء۔		ہوئے پھر خواب میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
۵۸۳	غیر الامور او سطحا۔		زیارت ہوئی، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست اقدس
۵۸۳	داڑھی لمبی ہو تو عقل کم ہوتی ہے۔	۵۷۳	کی برکت سے شفا ہوئی اور فوراً تاب ہوئے۔
	امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی داڑھی	۵۷۶	سر کے بالوں سے متعلق دو سوالوں پر مشتمل استفتاء۔
۵۸۳	مبارک۔		سر کے بالوں کو منڈانے کی نسبت شرع مطہر میں صرف دو
	سیدنا فاروق اعظم و سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی	۵۷۷	طریقے آئے ہیں۔
۵۸۳	داڑھی مبارک۔	۵۷۷	بال کٹوانے کے چند خلاف سنت طریقے۔
	سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حلیہ اور داڑھی	۵۷۸	قزع مکروہ ہے۔
۵۸۴	مبارک۔	۵۷۸	قزع کی صورت۔
	حضرت امین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما داڑھی کو مشٹ میں لیتے	۵۸۰	چار سوالات پر مشتمل ایک استفتاء۔
۵۸۵	اور زائد کو کم کر دیتے۔	۵۷۳	ایک مشٹ سے زیادہ داڑھی رکھنا سنت ہے یا مکروہ۔
	مشٹ سے زائد داڑھی میں کمی کرنا خود حضور علیہ الصلوٰۃ		فخر عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی ریش مبارک کو کبھی
۵۸۶	والسلام سے ماثور ہے۔	۵۸۰	ترشویا ہے یا نہیں۔
	احادیث اور عبارات ائمہ سے اس مسئلہ کی تفصیل کہ مشٹ		حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت علی مرتضیٰ رضی
۵۸۶	سے زائد داڑھی کو کاٹنا ضروری ہے یا نہیں۔	۵۸۰	اللہ تعالیٰ عنہ کی داڑھی کی مقدار کیا تھی۔
۵۹۰	جواب سوال دوم۔	۵۸۱	جواب سوال اول۔
	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مشٹ سے زائد داڑھی		داڑھی ایک مشٹ یعنی چار انگل تک رکھنا واجب ہے اور
۵۹۰	کو کاٹ دیتے تھے۔	۵۸۱	اس سے کم کرنا ناجائز ہے۔
۵۹۰	جواب سوال سوم۔		داڑھی جب واجب ہے تو پھر اس کو سنت کیوں



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۰	کانوں پر جو روکنے ہوتے ہیں وہ داڑھی سے خارج ہیں یونہی گالوں پر جو خفیف ہال ٹکٹے ہیں داڑھی میں داخل نہیں۔	۵۹۱	یہ امر محض ہے اصل ہے کہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی داڑھی ایک مشت ہی تھی اس سے زائد نہ ہوتی تھی۔
۵۹۲	داڑھی کو لچہ کہنے کی وجہ۔	۵۹۱	جواب سوال چہارم۔
۵۹۲	دوا بروڈوں اور چہرے کے بالوں کو کاٹنے میں حرج نہیں بشرطیکہ بھگروں سے مشابہت پیدا نہ ہو۔	۵۹۲	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی داڑھی مبارک سینہ کو بھر دیتی تھی۔
۵۹۲	جواب سوال دوم۔	۵۹۲	مجاہدین کو لٹیں بڑھانے کی اجازت ہے اوروں کو بالاتفاق مکروہ ہے۔
۵۹۲	لب زیریں کے نیچے جو ہال ہیں وہ داڑھی سے جُدا نہیں۔	۵۹۲	غیر مجاہدین کے لئے سیاہ خضاب کی حرمت حدیث صحیح سے ثابت ہے۔
۵۹۲	داڑھی کے کسی تجوہ کا موٹا جائز نہیں۔	۵۹۲	حضرت عثمان غنی اور امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بالوں کو خضاب لگایا کرتے تھے۔
۵۹۲	لب زیریں کے وسط میں جو تھوڑے سے ہال ہوتے ہیں ان کو عربی میں "صنفقہ" اور ہندی میں "چچی" کہا جاتا ہے اور اس کے جائین میں جو ہال ہوتے ہیں ان کو عربی میں "لفنیکین" اور ہندی میں "کوٹھے" کہا جاتا ہے۔	۵۹۳	حقیقت امر یہ ہے کہ ہم پر اتباع مذہب لازم ہے دلائل میں نظر انداز مجتہدین فرما چکے ہیں۔
۵۹۲	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ چچی کے منڈانے والے کی شہادت قبول نہ فرماتے۔	۵۹۳	کوئی شخص بالغ ہونے کے بعد مسلمان ہوا اس کے ختنہ کے بارے میں حکم کیا ہے۔
۵۹۲	امیر المؤمنین عمر بن عبدالعزیز نے کونھوں کو اکھاڑنے والے کی گواہی رد فرمادی۔	۵۹۳	بوقت ضرورت ستر دیکھنا مکھانا منع نہیں۔
۵۹۲	سفید ہال اکھاڑنے مکروہ ہیں۔	۵۹۳	عبارات فقہاء سے تائید۔
۵۹۲	لب زیریں کے نیچے کے ہال کاٹنے کی بوقت ضرورت اجازت ہے۔	۵۹۳	زمانہ کفر کے ہال اتارنے اور ختنہ کرنے کا حکم حدیث میں وارد ہے۔
۵۹۲	جواب سوال سوم۔	۵۹۳	داڑھی اور سر کے بالوں سے متعلق تین سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۵۹۲	نئی نئی تراشیں سب خلاف سنت ہیں۔	۵۹۵	داڑھی کی حدود چہرہ پر کہاں تک ہیں اور خط بنوانے میں کہاں تک احتیاط مناسب ہے۔
۵۹۲	کڈی کے ہال منڈانا چھمکوں کی ضرورت سے جائز اور بلا ضرورت مکروہ ہے۔	۵۹۵	لب زیریں کے نیچے جو ہال ہوں ان کا منڈانا کیا ہے۔
۵۹۲	مگردن، سینے اور پشت کے ہال منڈانے کا حکم۔	۵۹۵	سر کے ہال چھوٹے چھوٹے رکنا جیسا کہ آج کل شائع ہے اور پھر گردن سے ان کی درنگی اور گردن کی صفائی کہاں تک درست ہے۔
۵۹۲	مرد اگر زیر ناف کے ہال مقراض سے تراشے اور عورت استرہ لے تو جائز ہے یا نہیں۔	۵۹۵	جواب سوال اول۔
۶۰۰	موئے زیر ناف کو ڈور کرنے میں مرد و عورت کے لئے حلیق و بھف میں سے افضل کیا ہے۔	۵۹۶	داڑھی کی حدود۔
۶۰۱		۵۹۶	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۵	دنا جائز ہے، یونہی ٹھوڑی پر سے کھلوانا حرام ہے۔	۶۰۱	آیہ کریمہ ”محلّین رؤسکم ومقصرین“ میں حج کے مطلق و قصر کا ذکر ہے، اسے عادی امور سے متعلق نہیں۔
۶۰۵	چھ سوالوں پر مشتمل استفتاء۔	۶۰۲	تقصیر حج کا مطلب۔
۶۰۵	داڑھی کا طول کم زاکم کس قدر ہے جس سے کم رکھنے میں گنہگار ہوگا۔	۶۰۲	سنت یا تو سارے سر پر بال رکھ کر مانگ نکالنا ہے یا سارا سر منڈانا ہے۔
۶۰۵	استرے یا قینچی سے داڑھی کا ٹائیکساں ہے یا کوئی فرق ہے۔	۶۰۲	عبارت استر سے تائید۔
۶۰۵	یہ کہنا کہ عرب شریف اسلام کا گھر ہے وہاں کے لوگ داڑھی کٹوا کر چھوٹی کر لیتے ہیں تو دوسروں کے لئے کیا مضائقہ ہے ایسا کہنے والے کے لئے کیا حکم ہے۔	۶۰۲	عورتوں کے عقد سے متعلق سوال اور اس کا جواب۔
۶۰۵	جس شخص کے لیوں کے بال بڑھے ہوئے ہوں اس کا ٹھوٹا پانی وغیرہ پینا کیسا ہے۔	۶۰۳	جہاں لوگ حمام کے شملہ سے مذاق کرتے ہوں وہاں شملہ نہ دکھا جائے۔
۶۰۶	داڑھی منڈانے یا کتر دانے والے اور لیوں کے بال بڑھانے والوں کی نسبت حکم شرعی کیا ہے۔	۶۰۳	جو اپنے اہل زمانہ کے حالات سے بے خبر ہو وہ جاہل ہے۔
۶۰۶	لیوں کے بال کس قدر ہونے چاہئیں، لیوں کے بال منڈانے یا باریک کرنے میں کیا قیاحت ہے۔	۶۰۳	نومولود کی ناف کاٹنے سے متعلق استفتاء۔
۶۰۶	داڑھی ٹھوڑی کترنے سے سب منڈا دینا غیثت تر ہے۔	۶۰۳	لڑکے یا لڑکی کی ناف کا ٹاٹولی وغیرہ لی سب کو جائز ہے۔
۶۰۶	حرام حرام میں فرق ہے۔	۶۰۳	بچے کا کوئی ستر نہیں۔
۶۰۶	بھنگ، چرس اور شراب سب حرام ہیں مگر شراب سب میں بدتر ہے۔	۶۰۳	باپ اپنے چھوٹے بچے کا عقد کر سکتا ہے۔
۶۰۶	شریعت پر کسی کا قول حجت نہیں۔	۶۰۳	بیگانے مرد کا بے پردہ عورت کے پاس جانا ہر حالت میں حرام، اور پردہ کی حالت میں نفاس وغیرہ نفاس یکساں ہیں۔
۶۰۶	اللہ و رسول سب پر حاکم ہیں اللہ و رسول پر کوئی حاکم نہیں۔	۶۰۳	سر کے بال نصف کان سے کندھوں تک بڑھانا جائز، اس سے زیادہ مرد کو حرام ہے۔
۶۰۶	جاہل کہیں کے ہوں ان کا فعل مستند نہیں ہو سکتا۔	۶۰۵	بال بڑھانے کے جواز و عدم جواز میں فقراء وغیرہ فقراء سب یکساں ہیں۔
۶۰۶	مذہب مفتی پر مستعمل پانی پینا مکروہ ہے۔	۶۰۵	نسوانی وضع بنانے والے، چوٹی کندھوانے یا ٹھوڑا ہانڈے والے اور سینہ یا کمر تک بال بڑھانے والے مرد فاسق معطن ہیں۔
۶۰۶	رسالہ لمعة الضحیٰ فی اعفاء اللہی۔	۶۰۵	فاسق معطن کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔
۶۰۶	(داڑھی کے وجوب اور اس کی حد شرعی سے متعلق اشارہ آیات، بہتر احادیث اور ساتھ ارشادات علماء پر مشتمل تحقیقی رسالہ اور ولید نامی منکر وجوب کا زور دار رد)	۶۰۵	یہ خیال کہ باطن صاف ہونا چاہیے ظاہر کیسا ہی ہو محض باطل ہے۔
۶۱۲	حدیث مرسل و منقطع میں فرق۔	۶۰۵	داڑھی اتنی کتر دانا کہ ایک مشت سے کم ہو جائے گناہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۵	کافرق طوط نہیں رکھا۔	۶۱۲	سلمہ بن محمد مجہول ہے۔
۶۱۵	آثار موقوفہ و موقوفہ کو قول رسول نمبر انا درست نہیں۔	۶۱۲	علی بن جدعان شیعہ ضعیف ہے۔
۶۱۵	ابن عباس صحابی اور مجاہد و مکر و مطلق تابعی ہیں۔	۶۱۲	جن احادیث میں اعفاء الحجیہ کا ذکر نہیں وہ ان احادیث کے مخالف نہیں جن میں ان کا ذکر موجود ہے۔
۶۱۶	تنبیہ:	۶۱۲	من جعفیہ اس پر دلیل ہے کہ جن بعض کا یہاں ذکر ہے اس کے علاوہ بعض اور بھی ہیں۔
۶۱۶	طلاق سے ان کا قول دونوں طرح مروی ہے۔	۶۱۲	بعض جگہ عدد مذکور سے مقصود حصر نہیں بلکہ اعانت ضبط و حفظ کے لئے صرف مذکورات کا شمار ہوتا ہے۔
۶۱۷	جب حرمت تسلیم ہو تو پھر اباحت کہاں۔	۶۱۳	عشر من الفطرۃ کی جگہ حدیث میں اگر الفطرۃ عشر بھی ہوتا جب بھی زیادہ کے متافی نہ تھا۔
۶۱۸	ایضاح حق، از احیاء باطل، استیصال شبہات اور استحصال دلائل کے لئے چند تنبیہات۔	۶۱۳	خصال فضاہل کی تعداد کتنی ہے، اس بارے میں مختلف احادیث کا بیان۔
۶۱۸	تنبیہ اول:	۶۱۳	فضائل سید المرسلین سے متعلق معنی کے ایک رسالہ "البحث الفاحص عن طرق احادیث الخصائص" کا حوالہ۔
۶۱۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو علم اولین و آخرین عطا ہوا۔	۶۱۳	حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض خصوصی فضائل کا ذکر۔
۶۱۸	قرآن مجید ہر شے کا روشن بیان اور کامل شرح ہے۔	۶۱۳	احادیث فضائل و خصائص عدد و محدود کے مختلف ہونے کے باوجود آپس میں متعارض نہیں۔
۶۱۸	کتاب اللہ میں تمام احکام جزئیہ تفصیلیہ ہی نہیں بلکہ ازلا ابدأ جمیع کوائف و حوادث بالاستیعاب موجود ہیں۔	۶۱۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل نامقصور اور خصائص نامحصور ہیں بلکہ حقیقتاً ہر کمال، ہر خوبی اور ہر فضل میں عموماً اطلافاً انہیں تمام انبیاء مرسلین و خلق اللہ اجمعین پر تفصیل تام و عام و مطلق ہے جو کسی کو ملا وہ سب انہیں سے ملا اور جو انہیں ملا کسی کو نہ ملا۔
۶۱۸	ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول کہ اگر میری ری علم ہو جائے میں اس کو قرآن عظیم میں پاؤں۔	۶۱۳	سلسلہ سند میں اگر یکے از دیگرے ہزار تک عدد رواۃ پہنچے تو وہ ایک ہی راوی کی روایت ہے اس میں تعدد نہیں ہو سکتا جب تک مرجع واحدہ میں متحد راوی نہ ہوں۔
۶۱۸	حضرت علی کرم اللہ وجہہ، کافرمان کہ سورۃ فاتحہ کی تفسیر لکھوں تو ستر اونٹوں کا بوجھ بن جائے۔	۶۱۵	سند عالی سے نازل کا اشرف ہونا بالبدلتہ باطل ہے۔
۶۱۹	علم علی و عمر و صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بیان۔	۶۱۵	ولید نے نقل حدیث میں لم یذکر اور او لم یذکر و
۶۱۹	جتنا علم اتی ہی فہم، جس قدر فہم اسی قدر علم۔		
۶۱۹	علم کے مدارج بے حد متفاوت ہیں و فسوق کسل ذی علم علیہ الایۃ		
۶۱۹	عالم امکان میں نہایت نہایت حضور سید الکائنات علیہ افضل الصلوٰۃ والتحمیات ہیں۔		
۶۱۹	نبی اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جو کچھ حکم، جو کچھ رائے، جو کچھ طریقہ اور جو کچھ ارشاد ہے سب قرآن سے ہے۔		
۶۲۰	سرکارِ دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے منکرین حدیث کی خبر دی۔		
۶۲۰	حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام آمر، واعظ، ناسی، محرم اور محلل ہیں۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۶	ہے۔	۶۲۱	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حرام کردہ چیزیں قرآن مجید کی حرام کردہ چیزوں سے بیشتر ہیں۔
۶۲۶	داڑھی منڈانے کی حرمت کے منکرین کیلئے ایک مثال۔	۶۲۲	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عالم ماکان و مایکون ہیں۔
۶۲۶	مکروہ تحریمہ صغیرہ ہے۔	۶۲۲	جب تک نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی باتیں دل سے نہ مانیں ہرگز مسلمان نہیں ہوں گے، طوطے کی زبان سے لاکھ کلمہ رٹے جائیں کیا ہوتا ہے۔
۶۲۶	ہر صغیرہ اصرار سے کبیرہ اور ہلکا جاننے سے اشد کبیرہ ہو جاتا ہے۔	۶۲۲	حجیہ دوم۔
۶۲۷	انتباہ: مکروہ تحریمی کو کسی عالم نے قریب بہ حلت نہیں بتایا۔	۶۲۲	منکرین حدیث گمراہ قوم صرف حدیثوں کا انکار ہی نہیں کرتے بلکہ قرآن عظیم کو عیب لگانے والے اور دین متین کو ناقص بنانے والے ہیں۔
۶۲۷	امام محمد کے نزدیک مکروہ تحریمی عین حرام اور شیخیں کے نزدیک حرام کے قریب ترین ہے۔	۶۲۳	حجیہ سوم۔
۶۲۷	امام اعظم علیہ الرحمہ جب شے کو مکروہ کہیں تو اس سے ان کی مراد کیا ہوتی ہے۔	۶۲۳	ولید پر مناظرانہ گرفت۔
۶۲۷	حجیہ ہفتم۔	۶۲۳	منکرین حدیث کے تمام خیالات کا حاصل ابطال شرع اور اکمال تنقیدی اصل نیچر ہے۔
۶۲۸	داڑھی کے وجوب کے منکرین آنکھوں کے نہیں بلکہ دل کے اندھے ہیں۔	۶۲۳	حجیہ چہارم۔
۶۲۸	داڑھی بڑھانے کے بارے میں متعدد آیات کریمہ موجود ہیں اور اس میں دو طریق ہیں۔	۶۲۳	منکرین حدیث کے نزدیک اجتماع بھی باطل ہے۔
۶۲۸	اول طریق عموم: یہ دو وجہ پر ہے۔	۶۲۳	ولید کی دلیل مان لی جائے تو شریعت محمدی کے تمام اوامر و نواہی بیکار و معطل ہو کر رہ جائیں۔
۶۲۸	وجہ اول: کہ صحابہ کرام و ائمہ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم امثال مقام میں استعمال فرماتے رہے۔	۶۲۳	حجیہ پنجم۔
۶۲۸	آیات قرآنیہ سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم بعینہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت بعینہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔	۶۲۳	ولید نے حدیث "عالموا العشرکین" کے جو معنی تراشے وہ کلام رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کھلا استہزاء ہے۔
۶۲۸	وہ تمام احکام جو حدیث میں ارشاد ہوئے سب قرآن عظیم سے ثابت ہیں۔	۶۲۳	ولید کے من گھڑت معنی حدیث کا پانچ وجوہ سے رد و ابطال۔
۶۲۸	جو اخلاقی حکم حدیث میں ہے کتاب اللہ اس سے ہرگز خالی نہیں اگرچہ بظاہر تصریح جزئیہ ہماری نظر میں نہ ہو۔	۶۲۶	حجیہ ششم۔
۶۲۹	حدیث میں بعض عورتوں پر لعنت منقول ہے۔	۶۲۶	فرض و واجب اور اسی طرح حرام و مکروہ تحریمی کا فرق دربارہ اعتقاد ہے مگر عمل میں دونوں کا حکم ایک ہے۔
۶۲۹	حدیث ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا استدلال کہ منہیات رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منہیات خدا ہیں۔	۶۲۶	فرض و حرام کا منکر کافر، ان کی مخالفت میں گناہ، احتمال میں رجائے ثواب اور خلاف میں استحقاق غضب و عذاب
۶۲۹	اتم یعقوب اسدیہ کہارتا بعین ثقات و صالحات سے ہیں		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۷	وجہ خامس۔	۶۲۹	بعض نے صحابہ کہا۔
۶۳۷	داڑھی بڑھانا ملتِ ابراہیمی کا مسئلہ شریعتِ ابراہیمی کا طریقہ ہے۔	۶۳۰	امام شافعی علیہ الرحمہ کی عالمانہ شان کہ قتلِ زبور کا حکم عرم کے لئے قرآن سے ثابت فرمایا۔
۶۳۷	ان آیاتِ کریمہ سے داڑھی کا اثبات جن میں ملتِ ابراہیمی کی اتباع کا حکم دیا گیا اس سے اعراض کو سخت حماقت و سفاہت فرمایا گیا۔	۶۳۱	احرامِ باندھے ہوئے زبور کو قتل کرنے کا حکم فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیا۔
۶۳۸	وجہ سادس۔	۶۳۱	وجہ ثانی
۶۳۸	اولئک الذین ہداهم اللہ لہداهم القندہ الایۃ سے داڑھی بڑھانے پر استدلال۔	۶۳۱	آیت کریمہ "لقد کان لکم فی رسول اللہ اموۃ حسنۃ" کی تفسیر۔
۶۳۸	آیت کریمہ لا تأخذہ بلحیتی میں لحیہ کا فقط ذکر ہی نہیں داڑھی بڑھانے کی طرف بھی اشارہ نکلا ہے۔	۶۳۲	رسول اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک سے متعلق احادیث۔
۶۳۸	ہارون علیہ الصلوٰۃ والسلام ان اٹھارہ انبیاء و رسل سے ہیں جن کا نام پاک سورہ انفام کے ایک رکوع میں بالتصریح ذکر فرما کر ان کی اقتداء کا حکم ہوا۔	۶۳۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عادت کریمہ تھی کہ کوئی چیز کتنی ہی مرغوب و پسندیدہ موجب شرعاً لازم و ضروری نہ ہو تو بیانِ جواز کے لئے گاہے ترک بھی فرما دیتے یا قولاً خواہ تقریراً جواز ترک بتا دیتے۔
۶۳۸	آیت کریمہ ، ومن یشاقق الرسول الخ کی تفسیر اور اس سے داڑھی رکھنے پر استدلال۔	۶۳۳	سنت کی تعریف۔
۶۳۹	روزِ اول سے مسلمانوں کی راہِ داڑھی رکھنی ہے۔	۶۳۳	واجب کی تعریف، اور سنت اور واجب میں فرق۔
۶۳۹	اہل بیت، صحابہ، ائمہ اور ہر قرن کے اولیاء امت و علماء ملتِ بلکہ قرونِ خیر کے تمام مسلمان داڑھی رکھتے تھے۔	۶۳۳	دوم طریقِ خصوص: یہ تیس طریق وجودِ عدیدہ رکھتا ہے جن سے اعضاءِ لحیہ کا امر یا طلب یا اس کے خلاف پر وعید یا مذمت ثابت ہو۔
۶۳۹	قرونِ خیر میں ازالہ تو ازالہ اگر خلقت کسی کی داڑھی نہ نکلتی تو سخت تاسف کا اظہار کرتا۔	۶۳۳	وجہ ثالث۔
۶۳۹	داڑھیاں منڈانے اور کتر دانے کو علماءِ حق من علاماتِ قیامت سے شمار کرتے تھے۔	۶۳۵	ایک آیت کریمہ کی تفسیر اور فلیفسون خلق اللہ سے داڑھی بڑھانے پر استدلال۔
۶۳۹	گناہ کر کے اسے گناہ و جہنم نہ سمجھتا شریعتِ نفس ہے۔	۶۳۶	وجہ رابع۔
۶۳۹	اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے یوں قسم کھاتے ہیں "اس کی قسم جس نے فرزندِ آدم کو داڑھی سے زینت بخشی۔"	۶۳۶	آیت کریمہ "یا ایہا الذین امنوا لا تحلوا شعائر اللہ" سے ثبوتِ لحیہ پر استدلال۔
۶۳۹	صدیق اکبر، عثمان غنی اور علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی داڑھیاں کیسی تھیں۔	۶۳۶	بے شک داڑھی شعائرِ دینِ اسلام سے ہے۔
۶۴۰	احنف بن قیس کہ اکابرِ ثقات تابعین میں سے ہیں کے	۶۳۶	ختمہ کلہ طیبہ کی طرح شعائرِ دین سے ہے۔
		۶۳۶	مسلمانانِ ہند نے ختمہ کا نام مسلمانی کیوں رکھا۔
		۶۳۶	ختمہ اور داڑھی وجہ امتیازِ مؤمنین و کافرین ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	لاجرم داڑھی منڈانے کی خصلت کے عادیوں کو چند حال سے خالی نہ پائے گا۔	۶۳۰	مختصر احوال زندگی۔
۶۳۳	حجیہ ہشتم، احادیث میں۔	۶۳۰	آیت کریمہ یزید فی الخلق مایشاء میں ایک تفسیر کے مطابق داڑھی مراد ہے۔
۶۳۳	شرکوں اور کفار کی مخالفت، داڑھی بڑھانے اور مونچھیں کٹانے کے بارے میں مختلف الفاظ پر مشتمل متعدد احادیث۔	۶۳۰	قاضی شریح کے احوال و تعارف۔
۶۳۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرامین ہدایت بنام مسلمانین، اور مسلمانین کا رد عمل۔	۶۳۰	احنف بن قیس اور قاضی شریح کی داڑھی خلتہ نہیں تھی جس پر وہ بہت افسوس کرتے۔
۶۳۷	داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے والوں کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیکھنا پسند نہ فرمایا۔	۶۳۱	حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ریش مبارک دراز اور چوڑی تھی۔
۶۳۷	آدی جس حال پر مرتا ہے اسی حال پر اٹھتا ہے۔	۶۳۱	وجہ نامن۔
۶۳۸	قیامت میں جن بد نصیبوں سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اعراض فرمایا ان کا ٹھکانا کہیں نہیں۔	۶۳۱	یسایہا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ الایۃ۔ کا شان نزول۔
۶۳۸	داڑھی باندھنے، کمان کا چلہ گلے میں لٹکانے اور کسی جانور کی لید یا بڈی سے استنجاء کی ممانعت۔	۶۳۲	تین آیات سے داڑھی منڈانے کی مذمت اور رکھنے کا ثبوت۔
۶۳۹	یزید بن خالد ثقفی ہے۔	۶۳۲	شک نہیں کہ داڑھی منڈانا کترنا خصلت کفار ہے۔
۶۳۹	مفضل ابن فضالہ مصری ثقفی فاضل عابد ہے۔	۶۳۳	داڑھی منڈانے کی خصلت ملعونہ اصل میں مجوس طاعنہ کی تھی ان سے کفار نے سیکھی۔
۶۳۹	عیاش ابن عباس ثقات سے ہے۔	۶۳۳	دور فاروقی میں عجم کے فتح ہونے، تخت کسریٰ کے ختم اور مجوسیوں کے منتشر ہونے کے کچھ واقعات اور ہنود ہند پر ان کے اثرات۔
۶۵۰	داڑھی باندھنے سے کیا مراد ہے۔	۶۳۳	ابن سبا یہودی نے مذہب رفض ایجاد کیا جو شدہ شدہ ایران تک پہنچا اور اس کی آڑ میں ایرانیوں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر دعویٰ اسلام کے باوجود تہذیب ایجاد کیا۔
۶۵۱	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور قاضی عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ نے بے داڑھی کی گواہی رد کر دی۔	۶۳۳	ایرانیوں کی خصائص ذمیرہ کا تذکرہ۔
۶۵۱	عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ کا تعارف۔	۶۳۳	اسلامی فاتحوں کی شیرازہ تاخت نے سیاہان ہند کے منہ سپید کر دیئے ہزاروں مارے لاکھوں قید کئے۔
۶۵۱	عمر بن عبدالعزیز نے داڑھی چھٹنے والے کی شہادت مسترد کر دی۔	۶۳۳	ہندو کا معنی غلام ہے۔
۶۵۱	داڑھیاں کترنے والے نرے بد نصیب ہیں۔	۶۳۳	نوسلم ہندوستانوں کے کچھ خصائص مذکورہ جن میں داڑھی منڈانا بھی ہے۔
۶۵۱	حجیہ جم، نصوص ائمہ کرام و علماء عظام میں۔		
۶۵۲	جب داڑھی ایک مشت سے کم ہو تو اس میں سے کچھ لینا کسی کے نزدیک حلال نہیں۔		
	داڑھی منڈانے والے کو سزا دی جائے کہ وہ فعل حرام		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۷	مرد کے حق۔	۲۵۲	کا مرتکب ہوا ہے۔
۲۵۷	عورت کے لئے احرام ہے نکلنے کے لئے قصر ہے طلق نہیں۔	۲۵۲	داڑھی تراشنا پارسیوں کا کام تھا اب تو بہت سے کفار
۲۵۹	جیسے عورت کے حق میں گیسو بیدہ گالی ہے یونہی مرد کے حق میں داڑھی منڈا۔	۲۵۲	کا شعار ہے۔
۲۶۰	جو کسی جامعہ کو مسئلہ کرے اس پر اللہ تعالیٰ و ملائکہ و نبی آدم سب کی لعنت۔	۲۵۳	قلندر یہ فرتے کا دین میں کوئی حصہ نہیں۔
۲۶۰	مشکل کی تحریم و ممانعت پر متعدد احادیث کریمہ کا بیان۔	۲۵۳	کس قدر پوچھ عقل ہے ان لوگوں کی جنہوں نے موٹھیں
۲۶۰	دلیل دوم: داڑھی منڈانا زانی صورت بننا ہے اور مردوں کو عورتوں سے بچہ حرام ہے۔	۲۵۳	بڑھائیں اور داڑھیاں پست کیں کیونکہ انہوں نے اپنی اصل خلقت ہی بدل دی۔
۲۶۳	عورت و مرد کے جسم ظاہر میں مابہ الامتیاز یکساں چوٹی اور داڑھی ہے۔	۲۵۳	عورت کی داڑھی موٹھ نکل آئیں تو انہیں صاف کرنا اس کے لئے مستحب ہے۔
۲۶۳	فرشتوں کی شیعہ کہ پاکی ہے اس کو جس نے زینت دی مردوں کو داڑھیوں سے اور عورتوں کو گیسوؤں سے۔	۲۵۳	داڑھی موٹھا، چھٹا اور کترنا سب ناجائز اور مرد کو ایسا کرنا حلال نہیں۔
۲۶۵	داڑھی آفریش مرد کی قنای سے ہے۔	۲۵۳	عورت کے سر کے بال موٹھا حرام کہ یہ مردوں سے مشابہت ہے، اسی طرح مرد کا داڑھی موٹھا بھی حرام کہ یہ عورتوں سے مشابہت ہے۔
۲۶۵	مشدد احادیث سے اثبات کہ مرد و عورت کا ایک دوسرے سے بچہ حرام اور باعث لعنت ہے۔	۲۵۳	داڑھی موٹھا ممنوع ہے کہ یہ کافروں کی عادت ہے۔
۲۶۹	تین شخص جنت میں بھی نہ جائیں گے۔	۲۵۳	قائدہ: جس طرح داڑھی موٹھا کترنا بالائے اتفاق حرام و گناہ ہے یونہی ہمارے ائمہ و علماء کے نزدیک اس کا طول فاحش کہ بے حد بڑھایا جائے جو حد تناسب سے خارج و باعث انگشت نمائی ہو کر وہ نا پسندیدہ ہے۔
۲۶۹	چار شخص صبح و شام اللہ تعالیٰ کے غضب میں ہوتے ہیں۔	۲۵۵	عامہ کتب فقہ و حدیث کی تصریح کے مطابق داڑھی کی حد یکمشت ہے۔
۲۶۹	چار اشخاص پر اللہ تعالیٰ نے بالائے عرش سے دنیا و آخرت میں لعنت بھیجی اور فرشتوں نے آمین کہی۔	۲۵۵	حد شرع سے زائد داڑھی کو کاٹنا ہمارے نزدیک مسنون ہے۔
۲۶۹	دلیل سوم: داڑھی منڈانا کتر وانا کفار سے ان کے شعار میں تشبیہ ہے اور وہ حرام ہے۔	۲۵۵	عرب کی قدیم قومی و مکی و مذہبی عادت داڑھی رکھنا رہی ہے وہ اس کے نہ ہونے کو سخت عیب جانتے تھے۔
۲۷۰	اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ دشمن تین شخص ہیں۔	۲۵۷	حبیبہ و ہم بقیدہ لائل تحریم میں۔
۲۷۱	تارک سنت کے لئے وعید شدید پر مشتمل احادیث کریمہ۔	۲۵۷	دلیل اول: داڑھی منڈانا مسئلہ یعنی صورت بگاڑنا ہے اور مسئلہ حرام ہے۔
۲۷۳	خاتمہ:	۲۵۷	سر منڈانا عورت کے حق میں مسئلہ ہے جیسا کہ داڑھی منڈانا
۲۷۵	جدول ان سزاؤں، وعیدوں، مذمتوں کی جو داڑھی منڈانے اور کتر وانا والوں کے حق میں آیات و احادیث و نصوص مذکورہ سے ثابت ہیں۔		
۲۷۵	سر کے بال منڈانے سے زیادہ بڑھالینا جیسا کہ آج کل جاہل		





صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۸	تو ادا کرو واجب ہے۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۹۸	ذمہ داری بجا کر ادا کرنا ہے۔		<b>جلد نمبر 23</b>
۹۸	مسلمان پر جموٹی تہمت زنا گناہ کبیرہ ہے، اس کے		<b>نماز و طہارت</b>
۹۸	مرتب کے پیچھے نماز کرو تحریمی ہے۔		(امامت، جماعت، استنجا، وضو، غسل، حیض وغیرہ)
	دلیل بدعت، رائج مرعہ معصیت اور ساختہ کر بلا مجمع	۹۵	ہندوؤں کے ہاں کھانا کھانے والے اور ایک عورت
۹۹	بدعات ہے ان کے مرتب کو امام بنانا گناہ ہے۔	۹۵	کو ساتھ لئے پھرنے والے مولوی کی امامت کیسی ہے۔
۹۹	تا تک میں جانے والے امام، واعظ اور شیخ کے بارے میں	۹۵	ہندوؤں کے یہاں کا گوشت وغیرہ کھانا شرعاً کیسا ہے۔
۹۹	سوال۔	۹۵	کیسی عورت سے معمولی خدمت لینا جائز ہے۔
۹۹	تا تک مجمع فسلطیات ہے اور اس میں جانا نامہذب ہونے	۹۶	ایک مجمل سوال اور اس کا جواب۔
۹۹	کی دلیل ہے۔	۹۶	آج کل وہابیہ وغیرہ مبتدعین میں تفریق بہت رائج ہے۔
۹۹	بے نماز سخت شقی، فاسق، قاجر، مرتب کبار، مستحق جہنم		غیر سنی امام منافقت کر کے سنیوں کی مسجد میں امامت
۱۰۰	ہے۔		کرتا ہو تو اس کے اخراج کی تدبیر کرنے والا اجر عظیم
۱۰۰	انگریزی بال رکھنا خلاف سنت و وضع فساد ہے۔	۹۶	کا مستحق ہے۔
۱۰۰	آج کل کے رد افضال اسلام سے خارج ہیں۔	۹۶	کون سی نصیبت ممنوع اور کوئی غیر ممنوع ہے۔
۱۰۰	بلا نکاح کسی کے پاس رہنے والی عورت فاسقہ ہے۔		ایک جاہل، فاسق و قاجر مرتب کبیرہ فحش کے امام بننے
۱۰۰	فاسقوں کے یہاں کا کھانا نفی حرام نہیں۔	۹۷	کے بارے میں سوال۔
۱۰۰	فاسقوں سے میل جول نہ چاہئے خصوصاً مقتدا کو۔		سر کے بال ترشوا کر چھوئے چھوئے رکنا مکروہ تنزیہی
۱۰۰	قال کھولنا کبھی کفر اور کبھی معصیت ہوتا ہے۔	۹۷	ہے۔
۱۰۱	اگر کوئی کسی کا گھر توڑ دے تو اس کا تادان دے۔		پانچ ٹخنوں کے نیچے رکنا مکروہ تنزیہی یعنی صرف خلاف
۱۰۱	کوئی چیز ہاتھ سے پاک کی جائے تو اس کے پاک ہونے	۹۷	اولیٰ ہیں جبکہ بیت نکبر نہ ہو۔
۱۰۱	کے ساتھ ہاتھ بھی پاک ہو جاتا ہے۔		کس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی اور کس کے پیچھے
۱۰۱	جس لباس کا پہننا جائز ہو اس میں نماز کرو تحریمی ہے۔	۹۸	مکروہ تحریمی ہے۔
۱۰۱	چار سوالوں پر مشتمل استفتاء۔	۹۸	ولدائزناہ کی امامت کا حکم۔
	قصداً حلال شرعی کو حرام کرنے والا، غیر مقلدوں کی غیر	۹۸	انگریزی وضع کا بوٹ ممنوع ہے۔
	شرعی امداد کرنے والا، مختلف جموٹی شہادت دینے		داڑھی کتر واکر مشیت سے کم کرنا اور سیاہ حضاہ لگانا حرام
	والا اور کھڑے حق سے منحرف ہونے والا سخت گنہگار بلکہ گمراہ	۹۸	ہے۔
۱۰۲	ہے اس کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔		فاسق معلن کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے پڑھ لی
۱۰۲	ایک جعلی پیر اور درویش کے بارے میں سوال۔		
	منکوہ غیر کو بھگالے جانے والا اور غیر سید کو سید ظاہر		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۰	امامت مکروہ ہے۔	۱۰۲	کرنے والا فاسق و قاجر اور مرکب کھائے اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۲	امامت مغربی کی ترتیب میں شرف نسب بھی وجہ ترجیح ہے۔	۱۰۳	سود خور کو امام بنانا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔
۲۰۶	افق بالامتہ کون ہے۔	۱۰۳	جو شخص سود خور ہے اور حلال کمائی بھی رکھتا ہے اس کی دعوت قبول کرنے سے احتراز چاہئے اگرچہ اس میں فتویٰ جواز ہے۔
۲۹۹	فاسق کے پیچھے نماز سخت مکروہ ہے۔	۱۰۳	جمعہ کے فرضوں اور سنتوں کی نیت کا بیان۔
-	اگر کسی کی قرأت بلا قصد اوزان موسیقی سے کسی وزن کے موافق ہو تو اصلاً حرج نہیں حتیٰ کہ نماز میں بھی ایسی تلاوت جائز ہے۔	۱۰۳	شوہر کا حکم مانے تو نماز کا وقت ختم ہو جائے گا ایسی صورت میں نماز پڑھے شوہر کا حکم ماننا حرام ہے۔
۳۵۸	روافض کی مسجد میں سنی کی نماز کا حکم۔	۱۰۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرنے والوں کو کافر جاننا حق ہے ایسے شخص پر تجہید اسلام اور تجہید کلاخ ہرگز لازم نہیں۔
۳۸۰	بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت چلے میں کب پاک ہوتی ہے، تفصیلی فتویٰ۔	۱۰۳	جماعت مسنونہ سے پہلے الگ الگ نماز پڑھنے والے گنہگار ہیں مگر فرض ادا ہو جائے گا۔
۳۸۳	سودی پیر سے بنائے ہوئے تالاب سے وضو کرنا جائز ہے۔	۱۰۳	جماعت اولیٰ سے کچھ لوگ اتفاقاً تارہ جائیں تو مصلیٰ سے ہٹ کر جماعت کرائیں۔
۵۳۶	خطبہ جمعہ کے وقت سلام و کلام مطلقاً حرام ہے۔	۱۰۳	ضمیمہ نماز و طہارت
۵۹۷	جمعہ وعیدین کے خطبہ میں ساتھ ساتھ ترجمہ پڑھنا خلاف سنت ہے۔	۱۱۷	کلی کوچوں میں کھلی پھرنے والی مرغی کے جھوٹے سے وضو کرنا مکروہ ہے۔
۶۸۸	علماء کے پیچھے نماز سے منع کرنا اور جاہلوں کو امام بنانا حکم شریعت کا بدلتا ہے۔	۱۷۰	عوام کو صلوٰۃ عند الطلوع سے منع نہ کیا جائے۔
۷۱۵	تفریق جماعت و ترک جماعت دونوں حرام ہیں۔	۱۷۰	ایک رکعتی نماز جس طرح جو ہر شخص میں مذکور ہے مذہب حنفی میں ممنوع ہے۔
۷۱۷	راستہ میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔	۱۷۷	جس جگہ کی پاکی تاپاکی کی تحقیق نہیں ہو، پاک ہی ہے اور اس پر نماز جائز ہے۔
۷۲۳	فاسق کو امام بنانے والے گنہگار ہیں۔	۱۸۱	ٹکاح حرام سے پیدا ہونے والے کی امامت جائز ہے۔
۷۲۶	روزہ و زکوٰۃ و حج	۱۹۱	دو بہنوں کے ایک مرد کے ساتھ ٹکاح کو جائز کہنے والے کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔
۱۰۵	روزہ عصر اور اس کے فوائد۔	۱۹۲	باپ کے غیر کثیر نسب کو منسوب کرنے والے کی
۱۰۵	حدیث و فقہ میں روزہ عصر کی اصل نہیں، بعض مشائخ کے معمولات سے ہے اور اس پر عمل میں حرج نہیں۔		
۱۰۶	زکوٰۃ و فطرانہ مسجد میں دے تو ادا نہ ہو گئے۔		
۱۰۶	خلافت ختم میں زکوٰۃ و فطرانہ دینا درست نہیں۔		
۱۰۶	زکوٰۃ کارکن تملیک فقیر ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۲	چوری اور جوئے وغیرہ سے حاصل شدہ مال پر ختم پڑھنا حرام، اس کا کھانا حرام اور اس کو کھانے والا قاتل امامت نہیں۔	۱۰۶	تھیز کاروپہ کرنا شہ کی اجرت ہے قطعی حرام ہے۔
۱۱۲	مال حرام کو صدقہ کر کے ہسپتال رکھنے والا اس کو قبول کر کے دعا کرنے والا اور آمین کہنے والا کافر ہے۔	۱۰۶	زکوٰۃ و فطرہ اور تھیز کی آمدنی خلافت فتنہ میں دینے سے متعلق سوال کے بے منشاء ہونے کا بیان۔
۱۱۳	جس شخص کے پاس مال حرام و حلال مخلوط ہوں اور اس کا خاص حرام ہونا معلوم نہ ہو یا زہر حرام سے کوئی چیز خریدی جس کی خریداری میں زہر حرام پر نقد و عقد جمع نہ ہوئے ہوں تو اس پر ختم و قاتحہ پڑھنے اور اس کو کھانے میں حرج نہیں اگرچہ خلاف احتیاط ہے۔	۱۰۶	کیا عورت بلا اذن شوہر حج کے لئے جاسکتی ہے یا نہیں۔
۱۱۳	ضمیمہ جنازہ زیارت قبور و مزارات اولیاء	۱۳۰	ضمیمہ روزہ و زکوٰۃ و حج
۳۳۸	نماز جنازہ میں فاتحہ کا بارادہ ٹکا پڑھنا مکروہ نہیں۔	۱۳۱	ایک یتیم خانہ میں وہابی، پنجری وغیرہ بد مذہب شامل ہیں سنی مسلمانوں کو اس میں شامل ہونا چاہئے یا نہیں، اس میں زکوٰۃ کی مد سے چندہ دیا تو زکوٰۃ ادا ہوگی یا نہیں، اور وہ چندہ باعث اجر و ثواب ہوگا یا نہیں۔
۳۸۳	قبر پر اذان دینے کا حکم شرعی۔	۱۳۱	زکوٰۃ کا رکن تملیک ہے۔
۴۰۲	مزارات پر چادر چڑھانا اور اس سے پھول وغیرہ توڑ کر نعت خوانوں کو ہار ڈالنا کیسا ہے۔	۳۸۹	حالیہ روزہ میں ہنسی لگانا منع ہے۔
۵۸۵	ایام موت کی دعوت قبول نہ کی جائے۔	۵۴۲	سودی روپیہ سے حج کرنا جائز نہیں، ہاں فرض حج ذمہ سے ادا ہو جائے گا۔
۶۱۱	زوجہ کا کفن دفن شوہر پر فرض ہے۔	۵۹۸	حج کو جانے کے لئے مسلمان کہنی کے ہوتے ہوئے انگریز کہنی جو کہ سودی معاملہ کرتی ہے کے ذریعے سفر کرنا کیسا ہے، اس سے متعلق چند سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۶۱۱	عزیز و اقارب کا کفن دفن کب فرض ہے۔	۶۸۰	کس طرح سے استفتاء کرنا روزہ کو توڑ دیتا ہے۔
۶۱۱	ہر مسلمان کا کفن دفن مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے اور جب ایک شخص میں مختصر ہو جائے تو فرض میں ہو جاتا ہے۔	۷۵۳	بیکار روزہ رکھنے کی وجہ۔
۶۱۱	ایصال ثواب و صدقہ و خیرات	۱۰۹	جنازہ زیارت قبور و مزارات اولیاء
۱۱۵	وسوال	۱۰۹	زیارت اولیاء اللہ کے واسطے جانا قطعاً جائز ہے۔
۱۱۵	بزرگان دین کی نذر و نیاز کے لئے ہندوؤں کی بتائی ہوئی شیرینی خریدنا کیسا ہے۔	۱۱۰	مردہ پیدا ہونے والے بچے کو نال کالے بغیر دفن کیا جائے گا۔
۱۱۵	ہنود عموماً ناپاکیوں میں آلود رہتے ہیں لہذا ان کی بتائی ہوئی مٹھائی وغیرہ سے پرہیز چاہئے۔	۱۱۰	مردہ کے بالوں میں سنگھی کرنا درست نہیں۔
		۱۱۱	سوائے روضہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عورتوں کا مزارات اولیاء و دیگر قبور پر جانا پسندیدہ نہیں۔
		۱۱۱	تین سوالات پر مشتمل استفتاء۔
		۱۱۲	سارق، بد معاش اور فاسق و فاجر جبکہ مسلمان ہو تو اس کی نماز جنازہ فرض ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۲	طرف سے دس ہزار سے زائد قرآن ختم کیے، اور دس ہزار کے قریب قربانیاں کیں۔	۱۱۵	"الاصل الطہارۃ" قاعدہ کلیہ ہے۔
۱۲۲	حضرت ابوالمواہب درود شریف کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دے کر جس کی برکت سے ایک لاکھ افراد کے شفیع بنا دیئے گئے۔	۱۱۶	"الباقین لایزول بالشک" ضابطہ عام ہے۔
۱۲۳	درود پاک کی فضیلت و برکت۔	۱۱۶	"المصرء یقیس علی نفسه" (ہر شخص دوسرے کو اپنی ذات پر قیاس کرتا ہے)۔
۱۲۳	شریعت میں ثواب پہنچانے کے لئے کوئی دن مقرر نہیں جب چاہیں کریں۔	۱۱۶	مشرکین کے برتن بغیر دعوئے استعمال کرنا مکروہ ہے۔
۱۲۳	کسی کھانے یا شیرینی پر بچے کی قاتحہ دلا کر تقسیم کرنا جائز اور اس کا ثواب پہنچتا ہے۔	۱۱۷	مکلی کوچوں میں مکلی بھرنے والی مرغی کے جھوٹے سے وضو کرنا مکروہ ہے۔
۱۲۳	بچہ اہل ثواب میں سے ہے۔	۱۱۷	میلا والنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شیرینی پر بیچ آیت پڑھ کر تقسیم کرنا جائز ہے اور بیچ آیت میں شادی و جی کا تفرقہ اور اسے مجلس غم سے مخصوص ماننا باطل و بے اصل ہے۔
۱۲۵	تقریب نکاح وغیرہ میں آ کر مانگنے والے نکالوں کو کچھ دینا کس صورت میں جائز ہے۔	۱۱۸	اصحاب رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام جب کسی مجلس میں جمع ہوتے تو کسی ایک سے قرآنی سورت کی تلاوت کراتے۔
۱۲۵	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے ایک شاعر سائل کو کچھ دینے کے بارے میں حضرت بلال کو حکم۔	۱۱۸	مسئلہ کی تائید احادیث مبارکہ سے۔
۱۲۵	مکلفی طوہ شب براءت کی تخصیص عرفی ہے لازماً شرعی نہیں۔	۱۱۸	مجلس میلا و مبارک میں تلاوت قرآن عظیم ہمیشہ سے معمول علماء کرام و بلاد اسلام ہے۔
۱۲۶	اجناس سے ایک ایک مکلی ہر کھانے کے موقع پر دوسرے دیکھ کر اعانت کے لئے الگ کر لینا جائز و مستحب ہے، ایسا کرنے والے اور اس کے مؤیدین سب کے لئے اجر جزیل ہے۔	۱۱۹	اقوال و عبارات ائمہ سے مسئلہ کی تائید۔
۱۲۶	علم عبادت سے افضل ہے۔	۱۱۹	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کلام پاک کا ثواب پہنچانا جن بزرگوں کے نزدیک جائز ہے ان میں سے چودہ کے اسامہ گرامی۔
۱۲۶	احادیث مبارکہ سے تائید۔	۱۲۰	ایصال ثواب کا طریقہ۔
۱۲۷	امور خیر کے لئے چندہ کرنا بدعت نہیں بلکہ سنت سے ثابت ہے۔	۱۲۱	اہداء ثواب کے عدم جواز کے بارے میں حافظ ابن تیمیہ کا نظریہ درست نہیں۔
۱۲۷	احادیث مبارکہ سے تائید۔	۱۲۱	سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضور انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے کئی عمرے کئے اس قسم کی متعدد مثالیں۔
۱۲۸	مختلف موقع پر صحابہ کرام کے چھٹا کھانے کے متعلق حقائق بروز پنجشنبہ قاتحہ اور کھانے کا ثواب میت کی روح کو بخش کر مساکین کو دینا جائز و مستحسن اور ہاضمہ اجر و ثواب ہے۔	۱۲۲	حضرت علی ابن موقوف نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے سترج کئے۔
۱۲۹	میت کے سیم میں جنوں پر کلہ شریف پڑھنا پھر ان کو	۱۲۲	ابن سراج علیہ الرحمۃ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۹	ایک علاقے کا رواج ہے کہ جب وہاں ہیضہ، چھک اور قحط سالی وغیرہ آجائے تو دفع بلاء کے واسطے اہل محلہ جل کر دعوت پکاتے ہیں فقراء و علماء کو بھی کھلاتے ہیں اور خود اہل محلہ بھی اس میں سے کھاتے ہیں، کیا ایسی صورت میں طعام مطبوعہ کا کھانا محلہ داروں کو جائز ہے یا نہیں۔	۱۲۹	اور بتائیں کہ مساکین وغیرہ مساکین میں تقسیم کرنا جائز مگر بہتر یہ ہے کہ صرف مساکین کو دیئے جائیں۔
۱۳۵	مشرکہ دعوت میں سے اہل دعوت کو کھانا جائز ہے۔	۱۳۰	زید کے پاس کچھ روپیہ ہے حلال کا اور کچھ حرام کا ہے زید یہ بھول گیا ہے کہ اس میں وجہ حلال کا کتنا روپیہ ہے اب اگر زید اس روپے سے خیرات کرنا چاہے تو کیسے کرے۔
۱۳۶	بے منع شرعی اور کتاب ممانعت جہالت و جرات ہے۔	۱۳۰	ایک خیم خانہ میں وہابی نچری وغیرہ بد مذہب شامل ہیں سنی مسلمانوں کو اس میں شامل ہونا چاہئے یا نہیں، اس میں زکوٰۃ کی مد سے چندہ دیا تو زکوٰۃ ادا ہوگی یا نہیں، اور وہ چندہ باعث اجر و ثواب ہوگا یا نہیں۔
۱۳۶	اہل محلہ کامل جل کر کھانا تیار کرنا تاکہ اس میں سے مساکین و فقراء، علماء و صلحاء، اعزاء و اقارب اور بڑی سب ہی کھائیں ایجاب جنت کی تعداد کے برابر آٹھ خوبیوں کا حامل ہے۔	۱۳۰	احکام غالب حالات پر مبنی ہوا کرتے ہیں تاہم دوسوہوم کا اعتبار نہیں ہوتا۔
۱۳۷	اہمیت و تفصیل صدقہ و خیرات سے متعلق احادیث کریمہ۔	۱۳۱	جن صورتوں میں تملیک نہ پائی جائے ان میں زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔
۱۳۷	صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو نبھانا اور نری موت کو دفع کرتا ہے۔	۱۳۱	زکوٰۃ کا رکن تملیک ہے۔
۱۳۷	آدھا چھوہارا صدقہ کرنا بھی دوزخ سے بچنے کا سبب ہو سکتا ہے۔	۱۳۲	جمعرات کی فاتحہ جائز، یونہی بزرگوں کا عرس اگر مکررات شرمیہ سے خالی ہو تو جائز ہے۔
۱۳۸	مسلمان کا صدقہ عمر کو بڑھاتا ہے۔	۱۳۲	شعبان کی چندہ تاریخ کو طویل پاکر حضرت یسٰی قرنیؑ سید الشہداء امیر جزیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی فاتحہ تلاسنے کے بدلے میں مستحکم شریعت اسلامیہ میں ایصالِ ثواب کی اصل ہے۔
۱۳۸	اللہ تعالیٰ صدقہ کے سبب سے نری موت کے ستر دروازے دفع فرماتا ہے۔	۱۳۲	صدقات مال کا ثواب باجماع ائمہ اہلسنت پہنچتا ہے۔
۱۳۸	صدقہ نرائی کے ستر دروازے بند کرتا ہے۔	۱۳۲	تخصیصات عرفیہ از روئے حدیث جائز ہیں۔
۱۳۹	صدقہ ستر بلاؤں کو روکتا ہے جن میں سب سے بھلی جذام و برص ہیں۔	۱۳۲	جواز خصوص کے لئے دلیل خصوص کا ہونا ضروری نہیں۔
۱۳۹	صبح ترقی کے صدقہ دو کہ بلا صدقہ سے آگے قدم نہیں بڑھاتی۔	۱۳۲	منع خصوص کے لئے دلیل خصوص کا ہونا ضروری ہے۔
۱۳۹	صدقہ نری قضا کو نال دیتا ہے۔	۱۳۳	جو بات اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع نہیں فرمائی کسی اور کو منع کا حق نہیں۔
۱۳۹	خفیہ و ظاہر کثرت سے صدقہ کرنے سے رزق دیا جاتا ہے اور بگڑیاں سنور جاتی ہیں۔	۱۳۵	☆ رسالہ راذ القحط والوباء بدعوة الجیران و مواساة الفقراء .
۱۴۰	مومن اور ایمان کی کہاوت۔	۱۳۵	(مشرکہ طور پر مسلمان محلہ داروں کے صدقہ و خیرات کی ایک صورت کا بیان)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۲	اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔	۱۳۱	اپنا کھانا پرہیز گاروں کو کھلاؤ اور اپنا ٹیک سلوک سب مسلمانوں کو دو۔
۱۵۲	پسندیدہ ترین کھانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہے جس پر ہاتھوں کی کثرت ہو۔	۱۳۱	جو رزق میں وسعت اور مال میں برکت چاہتا ہے وہ رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرے۔
۱۵۳	مشرکہ طور پر کھانا تیار کر کے کھانے اور علماء و صلحاء و مساکین و اقرباء کو کھلانے سے بچیں فوائد حاصل ہونے کی امید ہے۔	۱۳۲	تقویٰ و صلہ رحمی سے رزق وسیع، عمر دراز اور نئی موت دور ہوتی ہے۔
۱۵۳	بغرض حصول شفاء و دفع بلا پانچ متفرق اشیاء کو جمع کرنے کا ایک عجیب نسخہ نافذ۔	۱۳۳	تمام نیکیوں سے جلد تر ثواب صلہ رحمی کا ہے۔
۱۵۳	بزرگان دین اور اسلاف کرام سے منقول متفرقات کو جمع کرنے کی مبارک ترکیبیں۔	۱۳۳	صلہ رحمی کرنے والے محتاج نہیں ہو سکتے۔
۱۵۶	جمع متفرقات کی کامل نظیر۔	۱۳۳	بھلائی کے کام نئی موتوں اور آفتوں سے بچاتے ہیں، جو دنیا میں احسان والے ہیں وہی آخرت میں احسان والے ہوں گے۔
۱۵۶	کرامات اولیاء و روایائے صالحہ سے لاطلاق مریض درست ہو گئے۔	۱۳۳	بھلائی کے کام کرنے والے سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔
۱۵۶	سات برسوں سے پہنچے والا پھوڑا ٹھیک ہو گیا۔	۱۳۳	مسلمان بھائی کا دل خوش کرنا موجب مغفرت اور عند اللہ بعد از فراغ محبوب ترین عمل ہے۔
۱۵۶	امام حاکم صاحب مستدرک کے منہ پر لٹے پھوڑے درست ہو گئے۔	۱۳۳	جو اپنے مسلمان بھائی کو اس کی چاہت کی چیز کھلائے اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کر دے۔
۱۵۷	صدقہ و خیرات کو زیادہ نافع بنانے کے لئے چند امور کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔	۱۳۶	غریب مسلمانوں کو کھانا کھانا رحمت کو واجب کر دیتا ہے۔
۱۵۷	تقدیر سالی کے زمانہ میں مسلمانوں کا مل جل کر مشترکہ طور پر کھانا تیار کر کے خود بھی کھانا اور دوسروں کو بھی کھانا بہت ہی مناسب ہے۔	۱۳۶	اللہ تعالیٰ کے ہاں درجہ بلند کرنے والی اشیاء یہ ہیں:- (۱) سلام کو پھیلا نا (۲) لوگوں کو کھانا کھانا، (۳) رات کو نماز پڑھنا جب لوگ سو رہے ہوں۔
۱۶۰	ضمیمہ ایصال ثواب و صدقہ و خیرات و سوال صدقہ واپس نہیں لیا جاتا۔	۱۵۰	لوگوں کو کھانا کھلانے والے کے فضائل۔
۵۴۹	اولیاء کو ایصال ثواب طریق اسلام ہے۔	۱۵۰	مہمان اپنا رزق لے کر آتا ہے اور کھلانے والوں کے گناہ لے کر جاتا ہے۔
۵۶۲	ذکر و دعا	۱۵۱	دینی بھائیوں کو کھانا کھلانے کی فضیلت۔
	میت کو جہرا کھ پڑھتے ہوئے قبرستان لے جانا پھر واپسی پر کھ پڑھتے ہوئے میت کے گھر تک آنا اور اس کلمے کا ثواب میت کو بخش دینا جائز ہے یا نہیں، اور اس کو کفر ہے۔	۱۵۱	کھانا مل کر اور بسم اللہ پڑھ کر کھانے میں برکت ہوتی ہے۔
		۱۵۲	تین چیزوں میں برکت ہے۔
		۱۵۲	ایک آدمی کی خوراک دو کو اور دو کی چار کو کفایت کرتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۱	وقت پھیلنے و باء و بلیات و آدمی و طوفان شدید و غیرہ کے اذان کہنا شرعاً جائز ہے، قرآن وحدیث سے دلیل۔	۱۷۱	دشکر کہنے والا خاطی ہے یا نہیں۔
۱۷۵	مجلس میلاد شریف سے روکنا ذکر خدا سے روکنا ہے۔ کس صورت میں مجلس میلاد شریف سے کسی کو روکنا درست ہے۔	۱۷۱	مسئلہ جہر مختلف فیہا ہے اور اطلاقات قرآن مجید وارشادات احادیث کثیرہ جانب جواز وکدب ہیں۔
۱۷۵	مزدور اوقات مزدوری میں نقلی نماز ادا نہ کرے۔	۱۷۲	مجلس احادیث مقدسہ سے مسئلہ کی تائید اور ذکر الہی کی فضیلت۔
۱۷۶	اپنے تحفظ کی دعا ہر مخالف کے مقابل جائز ہے۔	۱۷۲	نفس ذکر خدا و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فی حد ذلک اصلاً متعلق نبی و حج نہیں۔
۱۷۶	دعا دشکر کا فرد بد مذہب پر کی جائے۔	۱۷۸	اللہ و رسول کا ذکر اہم و اعظم مقاصد شرع مطہر سے ہے۔
۱۷۶	اللہ تعالیٰ کے لئے محبت و عداوت رکھنے والا کامل مومن ہے۔	۱۷۸	نبی عارض بوجہ عارض راجع بعارض ہوگی نہ عائد بذکر یا بتیید عارض تا عارض عارض مختص بافراد حصہ بعارض۔
۱۷۶	سنی صحیح الحقیقہ کے لئے بد دعائے کی جائے چاہے وہ کتنا ہی مخالف ہو۔	۱۷۹	محکم ریا و وسوسہ میں ذکر جہر ممنوع ہے۔
۱۷۷	جواہر خسرہ کیسی کتاب ہے اور اس میں وارد اعمال کیسے ہیں۔	۱۷۹	موضع نجاسات میں ذکر لسان ناجائز ہے۔
۱۷۷	ایک رکعتی نماز جس طرح جواہر خسرہ میں مذکور ہے مذہب حنفی میں ممنوع ہے۔	۱۷۹	حدیث غیر الذکر العطفی کا مطلب۔
۱۷۷	بعد نماز پآواز بلند کلمہ شریف پڑھنا کیسا ہے اور اس سے روکنے والا امام کیسا ہے۔	۱۷۹	جہاں عوارض ظاہرہ ہوں بحر و عوارض خفیہ قلبیہ کی بناء پر مادہ خاصہ میں حکم دینا اساً قلعن باکسلین ہے۔
۱۷۸	کلمہ طیبہ اصل الاصول اور افضل الاذکار ہے۔	۱۷۹	جواہر فی نفسہ شرعاً خیر و مندوب ہو اور کراہت مجاورہ مختلف فیہا یا مشکوک ہو اور تجربہ اس کا ترک منجر بہ منہیات انجاسیہ ہو تو ہرگز اس سے منع صحت نہیں بلکہ مقصد شرع سے بعد بعید ہے۔
۱۷۹	جس چیز کی بکثیر شائع کو مطلوب ہو اس کی تقلیل چاہنا شارع کی ضد ہے۔	۱۸۰	عوام کو صلوات عند الطلوع سے منع نہ کیا جائے۔
۱۸۰	ذکر بالجہر کن شرائط کے ساتھ جائز ہے۔	۱۸۱	ذکر الہی سے روکنا ہرگز مصلحت شرعیہ نہیں۔
۱۸۰	جہر مفطر کیا ہے، جہر مفطر کے ساتھ ذکر کرنا شرعاً کیسا ہے۔	۱۸۱	عوام کو مسجد میں ذکر بالجہر سے منع نہ کیا جائے۔
۱۸۱	اجتماعی طور پر ذکر کرنا حسن ہے، صحیح یہ ہے ذکر بالجہر جائز ہے مگر چند شرائط کے ساتھ۔	۱۸۱	تائید میں عبارات ائمہ کرام۔
۱۸۱	عام راستوں میں حمد و نعت سے متعلق سوال۔	۱۸۱	عبارات علماء سے واضح ہو گیا کہ ذکر جہر میں کراہت بھی ہے تو اس قدر کہ خوبی ذکر کی مقاومت کر سکے۔
۱۸۱	جس جگہ کی پاکی تپاکی کی تحقیق نہیں وہ پاک ہی ہے اور اس پر نماز جائز ہے۔	۱۸۱	کراہت تنزیہیہ کا حاصل خلاف اولیٰ ہے نہ کہ ممنوع ہے۔
۱۸۱		۱۸۱	یہ دعا کئی مذہبیں و تلمیذیں اہلسنن سے ہے کہ آدمی کو نیکی کے پردے میں مکر و رشوا و مکر کا مرتکب کر دیتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۴	شہادت چاہئے۔	۱۸۱	کچھ لوگ نماز کے بعد ذکر جلی کرتے ہیں ان پر وجہ کی حالت طاری ہو جاتی ہے اور ایک دوسرے پر گر پڑتے ہیں، ایسا کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں۔
۱۸۴	متعدد صورتیں۔	۱۸۲	بدعا کرنا گنہگاروں کے واسطے جائز ہے یا حرام۔
۱۹۱	نکاح حرام سے پیدا ہونے والے کی امامت جائز ہے۔	۱۸۲	ذکر جلی جائز ہے۔
۱۹۱	جو نکاح حرام سے پیدا ہوا اس کو نکاح میں بیٹی دینا اور اس کی شادی میں لوگوں کا شامل ہونا جائز ہے۔	۱۸۲	حد معین ذکر جلی کی یہ ہے کہ اتنی آواز سے نہ ہو جس میں اپنے آپ کو ایذا ہو یا کسی نمازی یا مریض یا سوتے کو تکلیف پہنچے۔
۱۹۱	نکاح حرام میں دانستہ شریک ہونے والے سخت گنہگار ہیں۔	۱۸۲	ذکر کرتے کرتے کھڑا ہو جانا، سینہ پر ہاتھ مارنا، ایک دوسرے پر گر پڑنا، لیٹ جانا اور رونا وغیرہ افعال اگر بے احتیاطی و جھجک ہیں تو حرج نہیں اور اگر ریاء کے لئے ہیں تو حرام ہیں۔
۱۹۱	سنی لڑکی کا غیر مقلد سے نکاح محض ناجائز ہے۔	۱۸۲	ضمیمہ ذکر و دعا
۱۹۱	غیر مقلد سے نکاح پر مجبور کرنے والے سخت ظالم اور زنا کے سائی ہیں۔	۴۳۵	ذکر شریف حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پاؤں نہ دھو کر نہایت ہی اور بے وضو بھی جائز ہے جبکہ استحکاف کی نیت نہ ہو۔
۱۹۲	ایک عورت کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بہن سے نکاح قطعی حرام، اس کو درست کہنا کفر ہے۔	۴۳۵	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر وقت ذکر الہی کرتے تھے۔
۱۹۲	دو بہنوں کے ایک مرد کے ساتھ نکاح کو جائز کہنے والے کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔	۴۳۵	<b>نکاح و طلاق</b>
۱۹۲	دو بہنوں کو ایک مرد کے نکاح میں جمع کرنے والے قاضی اور گواہوں نے اگر حلال جان کر ایسا کیا تو تجدید اسلام و تجدید نکاح کریں۔		(محرمات، مہر عتد، کفو، ولایت)
۱۹۲	قاضی کا رجسٹر شرعاً کوئی شرط نکاح نہیں، ہاں یادداشت کے لئے درج ہونا بہتر ہے۔	۱۸۳	عورت نے خاوند کے مرنے کے بعد دوسرے سے شادی کی تو جنت میں کون سے خاوند کے پاس ہوگی۔
۱۹۳	ماہ حرم میں نکاح کرنا جائز ہے۔	۱۸۳	کسی عورت کا خاوند دوسرے ملک چلا گیا اور عورت کی خبر گیری نہیں کرتا، اب عورت نے سنا ہے کہ وہ مرتد ہو گیا ہے تو یہ عورت دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔
۱۹۳	نسبی، رضاعی اور صہری محارم کی تفصیل۔	۱۸۳	نکاح پر فساد طاری کی خبر کن شرطوں کے ساتھ مقبول ہے۔
۱۹۳	عورتوں کا آپس میں ہنسی مذاق مشروط طور پر جائز ہے۔	۱۸۳	مجرم و اخبار گنہگار کوئی شے نہیں۔
۱۹۵	تین طلاقیں کے بعد بے طلاق عورت کو رکنا حرام، اس سے ولٹی زنا اور اولاد ولد اثرنا ہے۔	۱۸۳	تحری قلب باب احتیاط سے ہے۔
	ضمیمہ نکاح و طلاق	۱۸۳	ایک کاٹن دوسرے کے حق میں کافی نہیں خود اپنے دل کی
۱۰۰	بلا نکاح کسی کے پاس رہنے والی عورت فاسقہ ہے۔		
۲۰۶	سید زادی کا غیر سید سے نکاح شرعاً کیسا ہے۔		
۲۰۶	چند باطل نکاحوں کی مثالیں۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۲	جس نے شریعت کے مطابق کام کرنا چھوڑ دیا اس کا نسب کام نہ دے گا۔	۳۹۶	ٹکاحوں میں کثرت معارف کچھ ضروری نہیں۔
۲۰۲	اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کا فتویٰ۔	۳۸۳	بیوہ کو دورانِ عدت کوئی گہنا اور کسی طرح کا سنگار جائز نہیں۔
۲۰۲	کسی مسلمان بلکہ کافر ذمی کو بھی بلا حاجت شرمیہ ایسے لفظ سے پکارنا جس سے اس کی دل شکنی ہو اور اس کو ایذا پہنچے شرعاً حرام ہے مگر چنی نقب وہ بات گئی ہو۔	۴۸۳	بعد ختم عدت اگر بیوہ تنہا وغیرہ نہ پہنے تو حرج نہیں مگر اس کو ناجائز سمجھنا ممنوع ہے۔
۲۰۲	ہر حق سچ ہے مگر ہر سچ حق نہیں۔		<b>نسب</b>
۲۰۲	جو شخص کسی کو نہ لے لقب سے پکارے اس پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔	۱۹۷	ایک مجہول النسب شخص کے بارے میں سوال جو خود کو سید کہلاتا ہے۔
۲۰۲	مسلمان کو ایذا دینے والا رسول اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایذا دیتا ہے۔	۱۹۸	غیر سید جو دیدہ دانستہ سید بنتا ہو وہ ملعون ہے اس کا فرض نقل قبول نہیں۔
۲۰۵	دارِ نجات تقویٰ پر ہے نہ کہ محض نسب پر۔	۱۹۸	باپ کے سوا دوسرے کی طرف نسب منسوب کرنے والے کے لئے حدیث میں وعید شدید۔
۲۰۵	حدیث "من ابطاه عمله لم يسرع به نسبه" کے معنی۔	۱۹۹	لفظ شیخ کے معانی۔
۲۰۵	شرع مطہر نے متعدد احکام میں فرق نسب کو معتبر رکھا ہے۔	۲۰۰	جولا یا کس معنی میں خود کو شیخ کہلا سکتا ہے۔
۲۰۵	سلسلہ طاہرہ و ذریعہ عاطرہ میں انسلک و احتساب ضرور آخرت میں بھی نافع ہے۔	۲۰۰	اپنے باپ کے سوا دوسرے کو اپنا باپ بتانے والے کے ہاتھ پر بیعت ناجائز ہے۔
۲۰۶	سید زادی کا غیر سید سے نکاح شرعاً کیسا ہے، چند باطل ٹکاحوں کی مثالیں۔	۲۰۰	مسلمانوں کو دھوکا دینے والے کے لئے سخت وعید۔
۲۰۶	امامت صفری کی ترتیب میں شرف نسب بھی وجہ ترجیح ہے۔	۲۰۰	باپ کے غیر کی طرف نسب کو منسوب کرنے والے کی امامت مکروہ ہے۔
۲۰۶	احق بالامت کون ہے۔	۲۰۱	جملہ رسالہ اراء الادب لفاضل النسب۔
۲۰۶	قریش کی خلافت۔	۲۰۱	(فضیلت نسب کے شرعاً معتبر ہونے یا نہ ہونے کا بیان)
۲۰۶	امت کبریٰ قریش کے ساتھ مخصوص ہے۔	۲۰۱	حید اعلیٰ کسی کا شکار یا نور ہاف یا مای فروش ہو اس کی اولاد کو ماشاء، جولا یا یا شکاری وغیرہ کہہ کر پکارنا جس سے ان کی دل شکنی ہو درست ہے یا نہیں۔
۲۰۸	اہل قریش کی فضیلت اور مقام و مرتبہ۔	۲۰۲	علاوہ صحابی النسل کے دوسری قوم کو شیخ کہنا روا ہے یا نہیں۔
۲۰۸	اسلامی حکومت کے والی قریش ہیں۔	۲۰۲	مولوی محمد لطف الرحمن صاحب کا جواب۔
۲۱۳	لفظ ذکر قریش پر مشتمل قرآنی سورۃ۔	۲۰۲	اللہ تعالیٰ کے ہاں تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۶	انبیاء علیہم السلام نے بکریاں چرائیں مگر کوئی نہیں کہہ سکا کہ فلاں گڈریا نبی ہو گیا۔	۲۱۳	قریش برکت کے درخت ہیں۔
۲۲۷	امانت دار۔	۲۱۴	عزت دار اور بہتر قریش ہیں۔
۲۲۸	چار خصلتیں۔	۲۱۶	اللہ تعالیٰ کا انتخاب اور اس کی پسند۔
۲۲۹	نیک عورتیں۔	۲۱۸	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم افضل ترین قبیلہ میں پیدا ہوئے۔
۲۲۹	کلو میں شادی۔	۲۱۸	قبیلہ معد بن عدنان کے لئے موسیٰ علیہ السلام کی بددعا اور اللہ تعالیٰ کی وحی۔
۲۳۱	تلفیح آخرت۔	۲۱۹	سب سے بہترین جان حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہے۔
۲۳۲	روز قیامت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے قریب تر قریش ہوں گے۔	۲۲۰	اول ہا آخر نیچے دارو۔
۲۳۳	ترجیح قریش کی ہوگی۔	۲۲۰	احکامات و نکات۔
۲۳۳	حضور علیہ السلام سے قرابت کا نفع۔	۲۲۱	عرب کبھی بحال کفر بھی غلام نہ بنائے جائیں گے۔
۲۳۶	جنت میں بلند درجہ والا کون۔	۲۲۱	مشرکین عرب پر جزیہ نہیں رکھا جائے گا۔
۲۳۷	شفاعت و مغفرت۔	۲۲۱	عربوں کی زمین پر خراج کبھی نہیں لگایا جائے گا وہ بہر حال عسری ہے۔
۲۳۹	دو تہیوں کی دیوار اور اصلاح اعمال۔	۲۲۲	اعلیٰ درجہ کے اشرف علماء و سادات ہیں۔
۲۳۹	واقعہ موسیٰ علیہ السلام و خضر علیہ السلام۔	۲۲۲	لغزشیں۔
۲۴۱	مومن کی اولاد کا ثواب اور اس کا اجر۔	۲۲۲	کریموں کی لغزش سے درگزر کرو۔
۲۴۳	صحابہ اور اہل بیت کی اولاد کے درجات۔	۲۲۳	تذہیل و تعظیم۔
۲۴۳	فضائل اہلبیت۔	۲۲۳	اخلاق فاضلہ۔
۲۴۵	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے اہلبیت سے محبت کرنے والے جنتی ہیں۔	۲۲۳	مشاہدہ شاہد ہے کہ شریف میں دیگر اقوام سے حیاء و حمیت و تہذیب و مروت وغیرہا بکثرت اخلاق حمیدہ مہو بہ و کمسوبہ میں نزاکت ہیں۔
۲۴۵	آیت کریمہ "وَلَسَوْفَ يَعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ" کی تفسیر۔	۲۲۵	قوم فارس کی فضیلت۔
۲۴۶	سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے چار افراد قدسی۔	۲۲۵	اولاد کسریٰ ہزار ہا سال صاحب تخت و تاج رہی۔
۲۴۶	خوش کوثر پر سب سے پہلے کون آئے گا۔	۲۲۵	امام اعظم اور امام بخاری علیہما الرحمۃ فارسیوں میں سے ہیں۔
۲۴۷	حبیبیہ اور نتیجہ۔	۲۲۶	شرافت و دناوت کسی شہر کی سکونت پر نہیں۔
۲۴۷	آیات و احادیث مذکورہ سے حاصل ہونے والے پانچ فوائد جلیلہ۔	۲۲۶	ان دونوں باتوں میں فرق ہے کہ فلاں امام نے نسا جی کی اور فلاں نسا ج امام ہو گیا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۱	کوہر صاحب کا کر کے استعمال میں لانا حرام سمجھنا، کھیتوں سے ہر صاحب کا حصہ دینا کیسا ہے، نیز ہر صاحب کی بودی، مدار ہر کی چٹیا وغیرہ رسوم کا کیا حکم ہے۔	۲۴۷	الحقناہم ذریعہم میں تطبیق۔
۲۶۱	کھیت میں حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام کا حصہ دینا کس صورت میں جائز اور کس میں ناجائز ہے۔	۲۴۷	لنی نفع مطلق اور لنی مطلق نفع میں فرق ہے۔
۲۶۳	ریاء و تقاخر کی نیت سے برادری کو کھانا کھلانا حرام ہے اور صلہ رجمی کی نیت سے مستحب ہے۔	۲۴۸	سلب فضل کلی اور سلب کلی فضل میں فرق۔
۲۶۳	سات گز سے بلند مکان بنانا کیسا ہے۔	۲۴۹	رد تقویۃ الایمان۔
۲۶۳	طاق شہید اور طاق پرستی کی رسوم کا کیا حکم ہے۔	۲۵۰	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے رشتہ و علاقہ مضبوط تر اور غیر منقطع ہے۔
۲۶۳	نومولود کی ولادت سے قبل نیا مکان بنانا اور پھرانے کو منہوس سمجھنا کیسا ہے۔	۲۵۳	تفاضل انساب ثابت اور شرعاً مستحب ہے۔
۲۶۵	بدقالی اور بدگلوئی شرکوں کا طریقہ ہے۔	۲۵۳	آل رسول، انصار اور عرب کی تعظیم نہ کرنے والے پر سخت وعید۔
۲۶۶	مکان مسکونہ میں درخت پہنچانا شرعاً ممنوع و منہوس نہیں۔	۲۵۵	نسب پر فخر کرنا جائز نہیں۔
۲۶۷	خواب میں سر و لبیل غفر و صحت ہے۔	۲۵۵	لفظ شیخ کے معانی اور اطلاقات۔
۲۶۸	سودی قرض لے کر شادی بیاہ پر کھانا کھلانا اور اس کو کھانا کیسا ہے، کیا ایسے لوگوں کو جنازہ پڑھا جائے گا۔	۲۵۵	ابتداء ہند میں ہر مسلمان کو ترک کہتے تھے۔
۲۶۹	بچہ کی ناری جمیدنا سنت ہے اور اس کی خصوصیت کوئی نہیں۔	۲۵۶	جو اپنے باپ کے سوا دوسرے کو اپنا باپ بتائے اس پر جنت حرام ہے۔
۲۷۱	آخری چہار شبہ کی کوئی اصل نہیں، نہ اس دن صحت پائی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کوئی ثبوت ہے بلکہ مرض و قات کی ابتداء اسی دن سے بتائی جاتی ہے۔		<b>رسم و رواج</b>
۲۷۱	ما و صفر کے آخری چہار شبہ کو ساتوں سلام بے معنی بات ہے۔		(ریاء و تقاخر و بدعت و اسراف وغیرہ)
۲۷۱	خاتون جنت سیدہ زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف منسوب ذوروں کی رسم محض بے اصل ہے۔	۲۵۷	لیلۃ القدر کے موقع پر مساجد کو آراستہ کرنا، روشنیوں کا اہتمام کرنا، میلاد شریف کی تقریبات میں مکانوں کو سجانا، قانوس اور پھول وغیرہ لگانا، عرسوں کے موقع پر خانقاہوں اور حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حزام پڑانوار پر ایسا بندوبست کرنا کیسا ہے۔
	کچھ مخصوص تاریخوں کو شادی کے لئے نقصان دہ سمجھنا	۲۵۸	حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا ارشاد "نسور مساجد لا نور اللہ قبرک یا ابن الخطاب"۔
		۲۵۹	عیران ہجری کا بیوہ دینا کیسا ہے، اور اس کی کیفیت کا بیان۔
		۲۶۰	دوسری نام کفار ہنود سے ماخوذ ہے اور مسلمان کو ممانعت ہے۔
			ذکر جانور یعنی بیل اور بھینسا کو بیل جو تھے وقت اور مادہ کو بھینا ہے وقت قیمت کا دواں حصہ لگانا، درختوں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۱	بازاری قاجرہ قاحشہ عورتوں اور عذریوں ڈومنیوں کو ہرگز گھر میں قدم نہ رکھنے دیا جائے۔	۲۷۲	باطل و بے اصل ہے۔
۲۸۲	صحبت بدزیر قاتل ہے۔	۲۷۲	از روئے شریعت بہن کے گھر بھائی کا رہنا اور خوشدامن کے گھر داماد کا رہنا جائز ہے یا نہیں۔
۲۸۲	عورتیں نازک شیشیاں ہیں جن کے ٹوٹ جانے کے لئے ایک ادنیٰ ٹھیس بھی بہت ہوتی ہے۔	۲۷۳	شادی کے موقع پر ہندوؤں کی رسم کے مطابق گانے، باجے، چیشانی پر ہندی کا ٹیکا لگانے اور لڑکے کی ساگرہ کے روز لچھے میں عمر کی گرہ لگانا جائز و گناہ ہے۔
۲۸۳	مسائل مذکورہ پر احادیث کریمہ سے دلائل (دف بازی کا شرط و جواز)	۲۷۳	عیدین کے روز مسلمانوں کا شان و شوکت اسلام ظاہر کرنا، توپوں کے فیر کرنا، نشان و گھوڑا اور تاشے بیچتے ہوئے عید گاہ کو جانا کیسا ہے۔
۲۸۹	شادی وغیرہ میں آکھازی چھوڑنا جائز ہے یا نہیں۔	۲۷۳	اعتماد شوکت کی اصل حج میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا زل و اضطہار اور صحابہ کرام کو اس کا حکم دینا ہے۔
۲۸۹	اعلان کے لئے شادی میں بندوق چھوڑنے کے بارے میں سوال۔	۲۷۳	☆ رسالہ ہادی الناس فی رسوم الاعراس .
۲۹۰	آکھازی بنانا اور چھوڑنا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔	۲۷۳	(شادیوں کی بعض رسوم مثلاً سہرلو وغیرہ پر حکم شرعی کا روشن بیان)
۲۹۱	ایک مرکب عمرات فحش کے بارے میں سوال (بہان قاری)	۲۷۳	شادی کے موقع پر آکھازی، بندوق چھوڑنے، لکڑی کھیلنے، بگانے بجانے اور نو شاہ کو پاکی پر سوار کر کے دلہن کے گھر تک لے جانے کا سوال۔
۲۹۱	لبو ولعب میں مستغرق فحش کی مذمت قرآن و حدیث سے۔	۲۷۷	تین کے سوا تمام لہو مسلمان کے لئے ممنوع ہیں۔
۲۹۲	آیہ کریمہ "ومن الناس من يشتري لهو الحديث" کی تفسیر۔	۲۷۷	شادیوں اور شب براءت پر آکھازی حرام ہے۔
۲۹۲	مغنیات کی بیع و شراء ممنوع ہے۔	۲۷۷	فضول خرچی کی مذمت اور اس پر وعید شدید۔
۲۹۳	واستغفر من استطعت منهم بصوتک (الایۃ)	۲۷۷	مروج گانے بجانے ممنوع ہیں۔
۲۹۳	میں آواز شیطان سے مراد فناء و حرام ہے۔	۲۷۷	ایک ناپاک و ملعون رسم کا بیان جس پر صدہا لعنتیں اللہ تعالیٰ کی اترتی ہیں۔
۲۹۶	(بالجملہ) خلاصہ یہ کہ لہو عورت کا بے حجابانہ مردوں کی مجلس میں آنا آٹھ خرابیوں کا باعث ہے۔	۲۸۰	غیر شرعی حرکات پر شادی میں مسلمان ہرگز شریک نہ ہوں۔
۲۹۶	جس کی حرمت ضروریات دین سے ہو اس کو حلال جانے والا کافر ہے۔	۲۸۰	لا طاعة لاحد فی معصیۃ اللہ تعالیٰ .
۲۹۶	بعض لہو ہائے ممنوعہ کبیرہ اور بعض ایسے صغیرہ ہوتے ہیں جو اصرار سے کبیرہ ہو جاتے ہیں۔	۲۸۱	اعلان نکاح کے لئے دف بجانے کے جواز کی شرطیں۔
۲۹۶	تمام کھیل باطل ہیں سوائے تین کے کہ وہ حق ہیں :	۲۸۱	شادی وغیرہ کے موقع پر کیسے اشعار پڑھنے کی اجازت ہے۔
۲۹۷	تیر اندازی، اسپ تازی اور بازن خود بازی۔	۲۸۱	
۲۹۷	دنیا کب ملعون ہے۔	۲۸۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۹	یا نہیں۔	۳۹۹	فاسق کے پیچھے نماز سخت مکروہ ہے۔
۳۱۹	شرع شریف کا قاعدہ کلیہ ہے جس چیز کو اللہ و رسول اچھا	۳۹۹	قلیان کشیدہ یعنی حدوثی کا شرعی حکم۔
۳۱۰	بتائیں وہ اچھی، جس کو بُرا بتائیں وہ بُری ہے، اور جس	۳۰۰	بوقت نکاح خوشبو لگانا اور گلے میں پھول ڈالنا جائز ہے۔
۳۱۰	سے سکوت فرمائیں وہ اباحتِ اصلیہ پر رہتی ہے۔	۳۰۰	خوشبو لگانا سنت اور اس کے پسندیدہ ہونے پر دلائل
۳۲۰	آجکل کے مخالف اہلسنت کی روش ہے کہ جس چیز کو چاہا	۳۰۰	حدیث ہے۔
۳۲۰	شرک و بدعت و مظالم کہہ دیا۔	۳۰۱	چار چیزیں سُننِ مسلمین میں سے ہیں عظیم الصلوٰۃ والسلام۔
۳۲۰	کسی چیز کو جائز کہنے والا دلیل خاص کا محتاج نہیں بلکہ	۳۰۱	اعلانِ نکاح وغیرہ کے لئے دف بجانے اور بندوق سے
۳۲۰	ناجائز کہنے والا قرآن و حدیث سے دلیل لائے۔	۳۰۱	قائز کرنے کے بارے میں مولانا ریاست علی خاں
۳۲۰	سوال میں مذکور سہرے کا حکم شرعی۔	۳۰۱	اور مولانا شاہ سلامت اللہ کا فتویٰ اور مصنف علیہ الرحمہ کا
۳۲۰	کون سی نئی بات کو بدعت کہا جاتا ہے۔	۳۰۲	اس پر محققانہ تبصرہ۔
۳۲۰	حدیث شریف "من تشبه بقوم فهو منهم" کی	۳۰۲	خلاصہ جواب المولوی ریاست علی خاں۔
۳۲۰	تشریح و توضیح۔	۳۰۶	خلاصہ جواب الشاہ سلامت اللہ فی تائیدہ۔
۳۲۱	برہناتے تھکے کسی فعل کی ممانعت کا قاعدہ۔	۳۰۹	جواب از مصنف علیہ الرحمۃ۔
۳۲۲	خلاصہ حکم۔	۳۰۹	اعلانِ نکاح کے لئے اور دیگر افراح مستحبہ میں اٹکھار سرور
	ضمیمہ رسم و رواج	۳۰۹	کے لئے کب اور کس کو دف بجانا جائز ہے اور کس کو نا جائز
	دلیل بدعت، رائج مرعے معصیت اور ساختہ کر بلا مجمع	۳۱۰	ہے۔
۹۹	بدعات ہے ان کے مرکب کو امام بتانا گناہ ہے۔	۳۱۰	احادیث کریمہ سے استدلال۔
۹۹	نا تک مجمع فسقیات ہے اور اس میں جانا نامہذب ہونے	۳۱۲	اللہو حقیقۃ حرام کُلھا۔
۹۹	کی دلیل ہے۔	۳۱۲	مولانا ریاست علی خاں اور مولانا شاہ سلامت اللہ علیہما
	حدود و تعزیرات	۳۱۲	الرحمۃ کی تحسین۔
۳۲۳	حدِ قذف کے بارے میں طویل استثناء کا جواب۔	۳۱۶	جس کام سے اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
۳۲۳	حدِ قذف اسی (۸۰) کوڑے ہیں۔	۳۱۶	علیہ وسلم منع نہ فرمائیں اس سے منع کرنے کا حق کسی
۳۲۳	غیر سلطان کو حد جاری کرنے کا اختیار نہیں۔	۳۱۶	کو نہیں۔
۳۲۳	تعزیر بالمال منسوخ ہے۔	۳۱۶	وہابیہ تمام جاہل ہوتے ہیں۔
۳۲۳	منسوخ پر عمل جائز نہیں۔	۳۱۶	وہابی مفتی کو اسراف کا معنی معلوم نہیں۔
۳۲۳	مجمع میں گناہ ہو تو مجمع ہی میں توبہ کی کی جائے۔	۳۱۷	غرض محمود اور غرض مذموم میں اتفاق کے درمیان یوں بعید
۳۲۳	کسی کی منکوحہ کو اپنے پاس رکھ کر زنا کرنے والے	۳۱۷	ہے۔
۳۲۵	کو مسلمان برادری سے نکال دیں۔	۳۱۷	ہر اتفاق اسراف نہیں۔
			پھولوں کا سہرا جس میں تلکیاں اور مٹی وغیرہ نہ ہو جائز ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۷	ہوئے۔	۳۳۶	مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔
۳۳۷	کتب دینیہ کو بے وضو ہاتھ لگانے کے بارے میں علماء	۳۳۶	ثبوت زنا کے لئے چار گواہ مرد ثقہ متقی درکار ہیں۔
۳۳۷	مختلف ہیں۔	۳۳۶	بڑے ذرائع کی سزا کیا ہے۔
۳۳۷	کتابوں کے شروع میں بسم اللہ بطور تحرک لکھی جاتی ہے نہ	۳۳۶	اللہ تعالیٰ کے سب سے بڑے دشمن تین شخص ہیں۔
۳۳۷	کہ بطور آیت قرآنی۔	۳۳۷	زنا کاری اور تاج گانے کو پیشہ بنانے اور اس کی کمائی
۳۳۷	تغییر قصد سے تغیر حکم ہو جاتا ہے۔	۳۳۷	کھانے والوں کے ساتھ مسلمانوں کو کیسا برتاؤ
۳۳۷	جب کو آیات قرآن بہ بیت ذکر و دعا پڑھنا جائز ہے۔	۳۳۷	کرنا چاہئے۔
۳۳۸	نماز جنازہ میں فاتحہ کا بارادہ ٹاپڑھنا مکروہ نہیں۔	۳۳۷	مسلمان کو زنا کی تہمت ہے ثبوت شرعی لگانے والا فاسق
۳۳۸	بوسیدہ قرآن مجید اور دیگر اوراق کو جلادینا کیسا ہے۔	۳۳۹	مرد و انشاء اللہ اور اس کی کڑوں کا سزاوار ہے۔
۳۳۸	مصاحب بوسیدہ کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کرنے	۳۳۹	گناہ سے توبہ کرنے والے کو پہلے گناہ سے عیب لگانا سخت
۳۳۹	کا طریقہ۔	۳۳۹	حرام ہے۔
۳۳۹	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے احراق مصحف کے وقوع	۳۳۹	زن و شو میں جدائی ڈالنا شیطان کا کام ہے۔
۳۳۹	کی وجہ۔	۳۳۹	ایک شخص صاحب علم ہے مگر نماز روزے کا تارک ہے اس
۳۳۹	بعض کتب حنفیہ کی طرف منسوب عبارت کہ ”پیشاب	۳۳۹	کے ساتھ مسلمانوں کو کیا سلوک کرنا چاہئے۔
۳۳۹	سے آیت قرآنی کا لکھنا جائز ہے“ کا متحد وجوہ سے رد	۳۳۹	کسی جرم پر زجر الیا گیا روپیہ حرام ہے، تعزیر بالمال منسوخ
۳۳۹	اور معرض کی دھوکا دہی کا پردہ چاک۔	۳۳۹	ہے۔
۳۳۹	فتاویٰ برہنہ معتبر کتابوں میں معدود نہیں۔	۳۳۹	منسوخ پر عمل حرام ہے۔
۳۳۹	رمل کے بارے میں حدیث رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم		
۳۳۹	کی توضیح و تشریح۔		
۳۳۹	حرام چیز دو استعمال کرنے میں اختلاف ہے		
۳۳۹	اور ہمارے ائمہ کا اصل مذہب ظاہر الروایۃ یہ ہے کہ جائز		
۳۳۹	نہیں۔		
۳۳۹	حوالہ جات۔		
۳۳۹	جو ائمہ حقہ کے لئے بھی ناپاک چیز کا استعمال جائز نہ		
۳۳۹	جائیں وہ آیات قرآنیہ کو ناپاک چیز سے لکھنا کیسے جائز		
۳۳۹	بتائیں گے۔		
۳۳۹	قبلہ زور برہنہ ہو کر اپنی عورت سے محبت جائز ہے یا نہیں۔		
۳۳۹	بہجت برہنہ کی قبلہ کو منہ یا پشت کرنا مکروہ ہے کچھ آداب		
۳۳۹	قبلہ کا ذکر۔		

## آداب

(جلس و عطا، مسجد، قلبہ، اذان و اقامت، تلاوت، خطبہ، درود و سلام، اوراد و وظائف، عملیات، سفر، استجارہ، قال، جماع، سفارش، مصحف، کتب اور سونے سے متعلق آداب)

معلمین چار پائی پر بیٹھے یا لیٹے ہوں اور لڑکے کتابیں لئے نیچے بیٹھے ہوں تو کیا حکم ہے۔

لکس حروف قابل ادب ہیں اگرچہ جدا جدا لکھے ہوں۔

بلا ضرورت کتاب پر دوات رکھنا منع ہے۔

کتابوں والے صندوق کے اوپر کپڑے نہ رکھے جائیں۔

حروف جمعی کلام اللہ ہیں کیونکہ ہود علیہ السلام پر نازل

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۵	روزِ عمرۃ القضاہ دخول مکہ کے وقت سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آگے آگے سیدنا عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جزیہ اشعار پڑھتے جا رہے تھے۔	۳۵۰	رہیلوں کا مسجد میں چراغ جلانا کیسا ہے۔
۳۶۵	بالجملہ ممانعت گانے میں ہے یا معاذ اللہ اشعار ہی خود نمرے ہوں۔	۳۵۱	ایک مجلس میں ہوا از بلند یا غنی چند اشخاص کا تلاوت کرنا اور تھوڑا تھوڑا بانٹ کر پڑھنا کیسا ہے۔
۳۶۸	حدیث میں عورتوں کو کالج کی یونکوں سے تشبیہ کیوں دی گئی۔	۳۵۲	آداب تلاوت قرآن کا بیان۔
۳۶۹	امام ابن حجر مکی علیہ الرحمہ کی تصنیف "کف الرعاع عن المحرمات اللہو والسماع" کا حوالہ۔	۳۵۲	بوقتِ قرأت قرآن مجید استماع و خاموشی فرضِ مین ہے یا فرضِ کفایہ، ثانی اوج اور اول احوط ہے۔
۳۷۳	ایک ہی مکان میں دو بیویوں سے بے پردہ مباشرت کرنا کیسا ہے۔	۳۵۲	معصوف علیہ الرحمہ کی تحقیق اور دونوں قولوں میں تطبیق۔
۳۷۳	قبر پر اذان دینے کا حکم شرعی۔	۳۵۳	ہر خطبہ کی سماعت واجب ہے۔
۳۷۴	احکام مسجد سے متعلق چار سوالات پر مشتمل استفتاء۔	۳۵۳	چند افراد کا اونچی آواز سے قرآن پڑھنا کس صورت میں جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے۔
۳۷۵	بلا ضرورت مسجد میں چراغ جلانا فضول ہے۔	۳۵۳	وعظ کے درمیان میں واعظ کا اشعار مدحیہ اور حدیثوں کا ترجمہ خوش الحانی سے پڑھنا اور قرآنی آیات کو کچن عرب میں پڑھنا کیسا ہے۔
۳۷۵	مسجد کے روپیہ سے چچا کی قبر بکری کرنا حرام ہے۔	۳۵۵	خوش آوازی کے ساتھ قرآن مجید تلاوت کرنے کی ترغیب میں دس حدیثیں۔
۳۷۵	مسجد میں تلاوت قرآن جائز ہے، اگر نماز میں غلط نہ آتا ہو تو بلند آواز سے بھی جائز ہے۔	۳۵۵	اگر کسی کی قرأت بلا قصد اوزان موسیقی سے کسی وزن کے موافق ہو تو اصلاً حرج نہیں حتیٰ کہ نماز میں بھی ایسی تلاوت جائز ہے۔
۳۷۵	بہا حکاف مسجد میں سونا ممنوع ہے۔	۳۵۸	فتاویٰ خیریہ سے تائید۔
۳۷۵	بعد نماز فجر طلوع آفتاب سے قبل تلاوت قرآن مجید جائز ہے۔	۳۵۸	بالقصد راگنی پر قرآن عظیم کو درست کرنا یعنی گانے کی طرح پڑھنا ضرور حرام ہے۔
۳۷۵	راتے میں چلتے ہوئے قرآن مجید پڑھنا دو شرطوں کے ساتھ جائز ہے۔	۳۶۰	حمد و نعت، ذکرِ موت، تذکیرِ آخرت اور احوالِ قیامت وغیرہ سے متعلق اشعار پڑھنا جائز ہیں۔
۳۷۵	بیدار ہو کر آیہ الکرسی پڑھنا کیسا ہے۔	۳۶۳	سیدنا حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے مسجد میں منیر بچھایا جاتا۔
۳۷۶	حقہ پیچے ہوئے سبق پڑھنا مکمل ہے۔	۳۶۳	بارگاہِ رسالت میں حدیٰ خوانی کے لئے صحابہ مقرر تھے۔
۳۷۶	کعبہ شریف کی جانب پشت کر کے دیوار مسجد کے سہارے بیٹھنا نامناسب ہے۔	۳۶۳	سیدنا ابراہیم بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب۔
۳۷۶	بوسیدہ مصحف شریف کو جلانا ممنوع ہے، دفن کرنا چاہئے۔	۳۶۳	حضرت انجھو جی، عبداللہ بن رواحہ اور عامر بن الاکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہم حدیٰ خوان بارگاہِ رسالت ہیں۔
۳۷۶	اسپند پر کوئی آیت دم کر کے جلانے میں حرج نہیں۔		
۳۷۶	بیوی کا پستان منہ میں لے کر جماع کرنا کیسا ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۶	وعظ سے دور بچاؤ تاکہ کان میں وعظ کی آواز نہ آئے۔	۳۷۷	عورت خود اپنا پستان منہ میں لے کر چلتی ہے تو کیا حکم ہے۔
۳۸۷	ہاتھوں پر اللہ اور محمد کھدوانا شرعاً کیسا ہے۔	۳۷۷	محراب کی دیواروں پر آیات کریمہ اس طرح کندہ ہیں کہ خطیب سے نیچے اور پیچھے پڑتی ہیں، کیا حکم ہے۔
۳۸۷	لوگوں کے نام کے آگے جو محمد ہے اس پر حرف (ص) لکھنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۷۸	محراب میں کوئی شے شاذ نظر نہ ہونی چاہئے۔
۳۸۸	پردیس میں ہال بچے دار کو کب تک رہنا چاہئے۔	۳۷۸	مسجد میں وعظ کس کی اجازت سے ہونا چاہئے۔
۳۸۸	ایک پتھر پر ”رمضان المبارک“ کندہ ہے اس کے اوپر سے گزرنا کس پر پاؤں آئیں کیسا ہے۔	۳۷۸	جو کافی علم نہ رکھتا ہو اسے وعظ کہنا حرام ہے۔
۳۸۸	رمضان اسما علیہ السلام سے ہے۔	۳۷۸	جس شخص کے بیان سے فتنہ اٹھتا ہو اس کو اہل مسجد روک سکتے ہیں۔
۳۸	حروف کی تعظیم خود لازم ہے اگر چہ ان میں کچھ لکھا ہے۔	۳۷۹	جمعہ کی چھٹی ہمیشہ معمول علماء اسلام ہے۔
۳۸۹	مسجد کی تاریخ پتھر پر کندہ کرا کے مغربی دیوار میں نصب کرنا نیز چندہ دینے والے کا نام پتھر پر کندہ کرنا درست ہے یا نہیں۔	۳۷۹	حاملہ بیوی سے صحبت جائز ہے۔
۳۸۹	شرعاً انبیاء و مرسلین و ملائکہ مقربین کے ناموں کے ساتھ علیہ السلام، صحابہ کے نام کے ساتھ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اولیاء و علماء کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہنے کا کیا حکم ہے نیز غیر صحابی کے ساتھ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنا کیسا ہے۔	۳۸۰	مسجد میں چندہ مانگنا کن صورتوں میں جائز ہے۔
۳۸۹	اخبار روز نامہ صحیفہ حیدر آباد کن کے نام اور آیت قرآنی پر مشتمل مولوگرام بنوانے سے متعلق استفتاء۔	۳۸۰	روافض کی مسجد میں سنی کی نماز کا حکم۔
۳۹۰	تعظیم قرآن عظیم ایمان مسلم ہے۔	۳۸۰	علماء اور نعت خوانوں کی نقدی وغیرہ میں جو خدمت کی جاتی ہے اس کی تین صورتیں ہیں۔
۳۹۱	تعظیم اور بے تعظیمی میں بڑا دخل عرف کو ہے۔	۳۸۰	روزانہ دو پارے تلاوت کرنا افضل ہے یا ترجمہ کے ساتھ پارے کا ایک ذریعہ۔
۳۹۱	زختری معتزلی کا تفسیر میں بعض آیات ہزل لانا علماء کرام نے سخت مذموم و خلاف ادب قرار دیا ہے۔	۳۸۲	قرآن پاک کا کونسا ترجمہ پڑھنا چاہئے۔
۳۹۲	فتویٰ انگلشتری مبارک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۳۸۳	تلاوت قرآن کتنی آواز سے کرنا چاہئے۔
۳۹۲	مجلس وعظ و فصیح میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام سن کر سامعین کو درود و شریف پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۸۳	جوئے مسجد کے اندر رکھنا جائز ہے یا نہیں۔
۳۹۳	دو مقامات جہاں درود و شریف پڑھنا مستحب ہے۔	۳۸۳	مقبروں کے درود دیوار پر آیات قرآنی یا اسماء الہیہ لکھنا کیسا ہے۔
۳۹۴	مسجد بنانا خیر کثیر ہے۔	۳۸۳	بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت چلنے میں کب پاک ہوتی ہے تفصیلی فتویٰ۔
۳۹۴	لکھنؤ میں کثرت معارف کچھ ضروری نہیں۔	۳۸۵	قلب کی طرف پاؤں کر کے سونے میں کوئی حرج نہیں۔
		۳۸۵	کعبہ کی طرف پاؤں کر کے لیٹنا کیسا ہے۔
		۳۸۵	بیوی سے ہمہ ستری کس طرح سنت ہے۔
		۳۸۵	دن میں بیوی سے ہمہ ستر ہونا کیسا ہے۔
			تکبر و عناد کے طور پر یہ کہنا کیسا ہے کہ ہماری چار پائی مجلس



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۴	یا امرتہ لکھ کر لوگوں میں تقسیم کرو ورنہ نقصان ہوگا، یہ شخص بے اصل بات ہے۔	۳۹۶	گم شدہ شی کی دریافت کیلئے یسین شریف سے نام نکالا جاتا ہے یا کسی اور طریقے سے چور کا پتا معلوم کیا جاتا ہے، یہ طریقہ ٹھیک ہے یا نہیں۔
۳۰۵	دورانِ تلاوت کسی معکم دینی کی تقسیم کے لئے کھڑا ہوتا۔	۳۹۷	قال کیا ہے، یہ جائز ہے یا نہیں۔
۳۰۵	تماشا گاہوں اور شادی وغیرہ کی مجلسوں میں حمد و نعت وغیرہ پڑھنا کیسا ہے۔	۳۹۷	انگریزی قلم و روشنائی سے تعویذ لکھنے سے اجتناب چاہئے۔
۳۰۶	محکم مسجد مسجد ہے، فقہاء اس کو مسجد صلی کہتے ہیں اور مستحق کو مسجد شتوی۔	۳۹۷	غیر مذہب کو آیات قرآنی لکھ کر نہ دی جائیں۔
۳۰۶	تعویذات یا آیات قرآنیہ کا نقش جداول میں لکھنے کا حکم۔	۳۹۷	اعمال میں ایام و وقت اور زکوٰۃ وورد کی کچھ اصل ہے یا نہیں۔
۳۰۷	شفاعت حسد اور شفاعت سید سے کیا مراد ہے۔	۳۹۷	اعمالِ حُب و بغض و حاجات وغیرہ مسجد میں پڑھے جائیں یا خارج۔
۳۰۷	مسجد میں امام کو بدن دہانا جائز ہے۔	۳۹۸	جو جائز عمل جائزیت سے ہے اس کی حالتیں دو ہیں۔
۳۰۷	گیارہویں شریف میں تقسیم کے لئے اٹھنا کیسا ہے۔	۳۹۸	اورادو و وظائف مقررہ کو اتقاہیہ بے وضو پڑھ سکتے ہیں یا نہیں، مانع کی صورت میں ان کی قضا ہے یا نہیں۔
۳۰۷	باقم و نو حرم و غیر حرم میں حرام ہے۔	۳۹۹	دورانِ وظیفہ خوانی سلام کا جواب دیا جاسکتا ہے یا نہیں۔
۳۰۷	رافضیوں کی مجلس میں جانا سخت حرام ہے۔	۳۹۹	سفر کو جانے کے کس قدر روک ہیں۔
۳۰۷	مزارات اولیاء پر شیرینی تقسیم کرنا جائز ہے۔	۳۹۹	اسبابِ باہر چھوڑ کر خود شہر میں آ جانا کسی طرح سفر کی حد میں نہیں آتا۔
۳۰۷	نیک کام سے روکنے والا مناع للکفر ہے اور مناع للکفر ہوتا شیطانی کام ہے۔	۴۰۰	اردو اخبارات رڈی میں فروخت کروینا کیسا ہے۔ مسجد کے ائمہ سوال کرنا اور مسائل کو دینا کیسا ہے۔
۳۰۸	لوٹوں پر قرآنی آیت لکھنا ناجائز اور بے ادبی ہے۔	۴۰۱	آدابِ مسجد سے متعلق دو حدیثیں۔
۳۰۸	منبر شریف پر بیٹھ کر میلاد پڑھنا جائز ہے، منبر و خطبہ کے لئے مختص نہیں۔	۴۰۱	مزارات پر چادر چڑھانا اور اس سے پھول وغیرہ توڑ کر نعت خوانوں کو ہار ڈالنا کیسا ہے۔
۳۰۹	منبر مسجد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔	۴۰۲	نا قابل استعمال بوسیدہ قرآنی اوراق سے متعلق حکم۔
۳۰۹	جابلہ اپنی طرف سے کچھ نہ کہے بلکہ عالم کی کتاب پڑھ کر سنائے۔	۴۰۳	بوسیدہ قرآن مجید اور مقدس اوراق کو لکھنا کر فتنہ کیا جائے نہ کہ شق۔
۳۰۹	جابلہ کا وعظ کہنا حرام اور اس کا سننا بھی حرام ہے۔	۴۰۳	جس مکان میں آیات کریمہ و اذکار لکھے ہوئے ہوں اس میں جماع و برہنگی بے ادبی ہے۔
۳۱۱	☆ رسالہ الکشف شافیا حکم فونو جرافیا۔	۴۰۳	آیات قرآنی پر مشتمل کچھ کارڈوں پر لکھا ہوتا ہے کہ ۹
۴۱۲	(فونوگراف میں قرآن پاک بھرنے اور سننے نیز اس سے مزامیرہ وغیرہ کی آوازیں سننے کا حکم)		
	فونوگراف اور فونوگراف میں فرق۔		
	فونوگراف کی تصویر اپنی ذی الصورت سے مبائن اور اس کی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۱۵	سامنے حاضر ہوتی ہیں۔	۴۱۲	محض ایک مثال و شبیہ ہوتی ہے۔
۴۱۵	اور ایک سمعی محض باذن اللہ حاصل ہوتا ہے۔	۴۱۲	فونوگراف سے جو سنا جاتا ہے وہ خود اصل قاری کی آواز
۴۱۵	ہر شے کا سبب حقیقی ارادۃ اللہ عز و جل ہے۔	۴۱۲	ہوتی ہے نہ کہ اس کی حکایت و تصویر۔
۴۱۵	عالم اسباب میں حدوث آواز کا سبب عادی قریع و قلع ہے۔	۴۱۳	یہاں دو دعوے ہیں جن کو ثابت کرنا مطلوب ہے۔
۴۱۵	آواز سننے کا سبب عادی تموج و تجدد قریع و قلع تاہوائے	۴۱۳	دعویٰ اول۔
۴۱۵	جوف صبح ہے۔	۴۱۳	فونو سے جو سنئی جاتی ہے وہ بعینہ اسی آواز کنندہ کی آواز
۴۱۵	جتنا فصل بڑھتا اور وسائط زیادہ ہوتے جاتے ہیں تموج	۴۱۳	ہے جس کی صوت اس میں بھری ہے قاری و مکتلم ہو یا آلاء
۴۱۵	قرع میں ضعف آتا جاتا ہے۔	۴۱۳	طرب وغیرہ۔
۴۱۵	دور کی آواز کم کیوں سنائی دیتی ہے اور ایک حد کے بعد	۴۱۳	دعویٰ دوم۔
۴۱۵	بالکل ختم ہو جاتی ہے۔	۴۱۳	بذریعہ تلاوت جو فونو میں ودیعت ہوا پھر تخریک آلاء جو
۴۱۵	تموج ایک مخروطی شکل پر پیدا ہوتا ہے۔	۴۱۳	اس سے ادا ہوگا سنا جائیگا۔
۴۱۵	زمین سے مخروط ظلی، آئکھ سے مخروط شعاعی اور آفتاب	۴۱۳	ھچکچہ وہ قرآن عظیم ہی ہے۔
۴۱۶	سے مخروط نوری نکلتا ہے۔	۴۱۳	مقدمہ اولیٰ۔
۴۱۶	مخروطات تموج ہوائی کے اندر جوکان واقع ہوں ایک	۴۱۳	آواز کیا ہے، کیونکر پیدا ہوتی ہے، کیسے سننے میں آتی ہے،
۴۱۶	ایک لمبا سبب تک پہنچے گا اور سب اس آواز کو سنیں گے جو	۴۱۳	ذریعہ حدوث کے بعد باقی رہتی ہے یا اس کے ختم ہوتے
۴۱۶	کان ان مخروطوں سے باہر رہے وہ نہ سنیں گے۔	۴۱۳	ہی فنا ہو جاتی ہے، کان سے باہر بھی موجود ہے یا کان ہی
۴۱۶	ٹھوسوں کے تعدد سے آواز میں تعدد لازم نہ آئے گا۔	۴۱۳	میں پیدا ہوتی ہے۔
۴۱۶	آواز اس شکل و کیفیت مخصوص کا نام ہے کہ ہوا یا پانی وغیرہ	۴۱۳	آواز کنندہ کی طرف آوازی کی اضافت کیسی ہے اور اس کی
۴۱۶	میں قریع یا قلع سے پیدا ہوتی ہے۔	۴۱۳	موت کے بعد بھی باقی رہ سکتی ہے یا نہیں۔
۴۱۶	پانی میں غوطہ لگانے والے دو شخصوں میں سے ایک کی	۴۱۳	قرع و قلع کا معنی۔
۴۱۶	آواز دوسرا سن سکتا ہے۔	۴۱۳	آواز کی تعریف۔
۴۱۶	پانی اتنا لطیف نہیں جتنی ہوا ہے۔	۴۱۵	اللہ تعالیٰ نے آواز کو گوش سامع تک پہنچانے کے لئے
۴۱۶	تمام حوادث کا سبب حقیقی محض ارادۃ الہی ہے دوسری چیز	۴۱۵	سلسلہ تموج قائم فرمایا۔
۴۱۶	اصلاً نہ مؤثر نہ موقوف علیہ۔	۴۱۵	ہو بلایت و رطوبت میں پانی سے زائد تر ہے۔
۴۱۷	آواز کا ظاہری و عادی سبب قریع قریع و قلع ہے۔	۴۱۵	قرع اول سے متحرک و متفصل ہونے والی ہوائے اول
۴۱۷	مصنف علیہ الرحمہ نے سبب آواز کے بارے میں قدماء	۴۱۵	کا موسمی سلسلہ قریع بہ قریع سوراخ گوش میں بچھے ہوئے
۴۱۷	سے اختلاف کیوں کیا۔	۴۱۵	پٹھے تک پہنچ کر اس کو بجاتا ہے جس سے اس میں وہ اشکال
۴۱۸	فلا سند لفظ قاری و خطاء شعاری کے عادی ہیں۔	۴۱۵	و کیفیات پیدا ہوتی ہیں جن کو آواز کہا جاتا ہے پھر اس
		۴۱۵	ذریعے سے لوح مشترک میں مرسم ہو کر نفس ناقد کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۸	انقطاع تموج اندام سماع کا باعث ہو سکتا ہے نہ کہ اندام صوت کا۔	۴۱۸	اس بات کا اثبات کہ حدوث آواز کو قرق و قلع بس سے تموج کی حاجت نہیں۔
۴۲۸	تموج کے دوبارہ حدوث سے تہجد یہ سماع ہوگی نہ کہ دوسری آواز پیدا ہوگی۔	۴۱۸	دلیل اول (اولاً)
۴۲۸	وحدت آواز وحدت نوعی ہے۔	۴۱۸	قرق و قلع سے ہوا دبے گی اور اپنی لطافت و رطوبت کے باعث ضرور اس کی شکل و کیفیت قبول کرے گی اسی کا نام آواز ہے اور صرف یہ دینا تموج نہیں۔
۴۱۸	واقع میں تمام الفاظ و جملہ اصوات بجائے خود محفوظ ہیں، وہ بھی ام مخلوقہ میں سے ایک امت ہیں جو اپنے رب تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں۔	۴۱۹	دلیل دوم (ثانیاً)
۴۲۸	کلمات ایمان تسبیح رُخس کے ساتھ اپنے قائل کے لئے استغفار بھی کرتے ہیں۔	۴۱۹	اگر تفضل مقروع اپنے بعد کے اجزاء متحرک ہونے کا محتاج ہو تو چاہئے کہ تموج باقی رہے اور تفضل ختم ہو جائے اور یہ باطل ہے۔
۴۱۹	کلمات کفر اپنے رب کی تسبیح کے ساتھ اپنے قائل پر لعنت بھی کرتے ہیں۔	۴۱۹	سلسلہ تموج میں تسلسل باطل ہے۔
۴۱۹	لطافت و رطوبت جس طرح باعث سہولت انفعال ہے یونہی مورث سرعت زوال بھی ہے۔	۴۱۹	سبب سے سبب کا مختلف ہونا باطل ہے۔
۴۲۹	کیفیات اشکال اصوات کے تحفظ کا پہلے کوئی ذریعہ ہمارے پاس موجود نہیں تھا اب بحیثیت الٰہی یہ آلہ ایجاد ہو گیا جس میں آوازیں ایک زمانہ تک محفوظ رہ سکتی ہیں۔	۴۱۹	حدوث آواز سے متعلق نظریات فلاسفہ کا ابطال اور ان کے استدلالات کا جواب۔
۴۲۹	حقہ میں یہ آلہ دیکھتے تو معلوم ہوتا کہ تموج ہوا ختم ہوتا ہے آواز محفوظ و مخزون رہتی ہے۔	۴۲۲	تموج حرکت ہے اور حرکت زمانی ہے۔
۴۳۱	حکم اپنی علت کے ساتھ دائر ہوتا ہے۔	۴۲۶	حروف کی تین قسمیں ہیں: ملفظیہ، مکررہ، خطیہ۔
۴۳۱	آواز ملائی کی علت تحریم شخصات نہیں بلکہ اس کا لہو ہوتا ہے۔	۴۲۶	سننے کا سبب ہوائے گوش کا متشکل بطل آواز ہوتا ہے اور اس کے تفضل کا سبب ہوائے خارج متشکل کا اسے قرق کرنا اور اس قرق کا سبب بذریعہ تموج حرکت کا وہاں تک پہنچنا ہے۔
۴۳۳	آواز ملائی میں خصوصیت صورت آلہ کو دخل نہیں بلکہ یہ آوازیں جس آلہ سے بھی پیدا ہوگی اپنا رنگ لائیں گی۔	۴۲۷	ذریعہ حدوث قلع و قرق ہیں اور وہ آتی ہیں حادث ہوتے ہی ختم ہو جاتے ہیں اور وہ شکل و کیفیت جس کا نام آواز ہے باقی رہتی ہے تو وہ معدات ہیں جن کا معلول کے ساتھ رہنا ضروری نہیں۔
۴۳۳	جب علت حرمت قطعاً حاصل ہو تو حکم حرمت کیونکر زائل ہو سکتا ہے۔	۴۲۷	آواز کان سے باہر بھی موجود ہے بلکہ باہر ہی سے تفضل ہوتی ہوئی کان تک پہنچتی ہے۔
۴۳۳	یہ بات بجاہت کے خلاف ہے کہ فونو سے سازوں کی آوازیں مورث طرب نہیں۔	۴۲۷	آواز آواز کنندہ کی صفت نہیں بلکہ ملائے حکیم کی صفت ہے، ہوا ہوا پانی وغیرہ۔
۴۳۳	لذت کلی مشکلک ہے۔	۴۲۸	آواز کنندہ کی موت کے بعد آواز قائم رہ سکتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۴۸	طہیں سے وہ تہوج زائل ہو کر تہوج تازہ اس کیفیت سے حکیف ہم تک آتا ہے۔	۴۳۳	طہ کا معنی۔
۴۴۸	جن علماء نے معنی طہی کو ترجیح دی ان کے ہاں پھر اس کے بیان میں مہارت مختلف ہیں۔	۴۳۳	علامہ سید محمد عبدالقادر الادل شافعی کے موقف کا دس وجوہ سے رو۔
۴۵۰	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ بصورت صدا پہاڑ وغیرہ سے ٹکرا کر ہوا ہی دوسری اس کیفیت سے حکیف ہو کر آتی ہے نہ کہ ہوائے اول۔	۴۳۳	اولاً تا عاشراً۔
۴۵۱	پہلی دلیل (اول)	۴۳۹	مقدمہ ثانیہ۔
۴۵۱	دوسری دلیل (ثانی)	۴۳۹	وجودی کے چار مراتب ہیں: (۱) وجود فی الایمان (۲) وجود فی الایمان (۳) وجود فی العبارة (۴) وجود فی الکلیۃ۔
۴۵۱	اخر قرق دو ہیں (۱) تحرک (۲) تھکل۔ جو صمدہ تحرک کو روک دے وہ تھکل کو بھی نہیں رہنے دیتا۔	۴۳۹	حق حصول اشیاء ہا شاہما ہے نہ ہا نفسہا۔
۴۵۲	ایک اعتراض اور اس کا جواب۔	۴۳۹	ہمارے ائمہ سلف رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے عقیدہ صادقہ میں یہ چاروں نحو قرآن عظیم کے حقیقی موطن وجود حقیقی محال شہود ہیں۔
۴۵۲	وجوب مجدد تلاوت سماع اول پر ہے نہ کہ سماع معاد پر۔	۴۳۹	تقریباً قرآن مجید اور اس کے مناقب۔
۴۵۲	سماع صدا سماع معاد ہے۔	۴۴۱	صورت جبرائیل۔
۴۴۵	فونو کی توضیح ہی اعادہ سماع کے لئے ہے۔	۴۴۳	کلام اللہ واحد لا تعدد له بحال۔
۴۴۲	مقدمہ جلیلہ مجددہ کے بعد تنقیح اصل مسئلہ۔	۴۴۳	جس طرح کاغذ کی رقوم میں وہی قرآن مرقوم ہے اسی طرح جو فونو میں بھرا گیا اور اب اس سے ادا ہوتا ہے بالکل وہی قرآن ہے نہ کہ غیر قرآن۔
۴۴۲	مسئلہ کی صورہ جدیدہ و وجوہ شکی کا بیان۔	۴۴۳	فونو سے آیت مجددہ من کر مجددہ تلاوت واجب کیوں نہیں ہوتا۔
۴۴۲	وجہ اول۔	۴۴۶	طوبی وینا کو آیت مجددہ سکھادی جائے تو اس کے سننے سے مجددہ واجب نہیں ہوتا۔
۴۴۲	اگر فونو کی پلیٹیں نجس مسالا کی بنی ہوئی ہیں تو اس میں قرآن مجید کا بھرتا حرام قطعی اور سخت گناہ ہے اور اس پر مطلع ہونے کے باوجود اس میں قرآن بھرتا والے سنانے والے اور اس پر راضی ہونے والے سب گنہگار ہوں گے۔	۴۴۶	بجٹوں کی تلاوت پر مجددہ تلاوت واجب نہیں۔
۴۴۲	اسپرٹ قلعہ شراب اور حرام ہونے کے ساتھ پیشاب کی طرح نجس بھی ہے۔	۴۴۶	سوتے میں کسی نے آیت مجددہ پڑھی تو کیا مجددہ تلاوت کا وجوب ہوگا۔
۴۴۳	نجس کاغذ پر قرآن مجید لکھنا حرام و گناہ ہے۔	۴۴۸	صدا کس کو کہتے ہیں۔
۴۴۳	نجاست کی جگہ قرآن مجید پڑھنا منع ہے۔	۴۴۸	صدا سے سنائی دینے والی آواز پر مجددہ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔
۴۴۳	حمام میں تلاوت قرآن مکروہ ہے۔	۴۴۸	صدا میں ہوا اسی تہوج اول سے ملتی ہے یا گندہ وغیرہ کی
۴۴۳	ہسٹل میٹ سے قلم اس کے پاس تلاوت قرآن کا حکم		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۸	کر سکتے ہیں۔	۳۵۳	شرعی۔
۳۵۸	فونو اس حیثیت سے کہ وہ ایک آلہ مطلقہ ہے اس کو حسن یا قبح سے موصوف نہیں کر سکتے بلکہ وہ حسن و قبح، مدح و ذم، منع و اباحت اور ثواب و عقاب میں اس چیز کے تابع ہے جو اس سے ادا کی جاتی ہے۔	۳۵۵	وجہ دوم۔
۳۵۸	تکوار بہت اچھی بھی ہے اور سخت بُری بھی۔	۳۵۵	لکھیات میں عربین یقین کے ساتھ ملحق ہوتا ہے خصوصاً احتیاط فی الدین کے معاملہ میں۔
۳۵۹	شعر اچھا بھی ہے اور بُرا بھی۔	۳۵۵	عمرات میں شبہ ملحق بہ یقین ہے۔
۳۶۱	تقریر دینی۔	۳۵۵	فونو کا عام طور پر بجانا، سننا، سنانا سب کھیل تماشے کے طور پر ہوتا ہے اور قرآن عظیم کھیل تماشے کے لئے نہیں اترتا۔
۳۶۱	شرعی مطہرہ کا قاعدہ ہے کہ جس چیز سے حرام کو مدد پہنچے اس کو بھی حرام فرما دیتی ہے۔	۳۵۵	قرآن مجید کو کھیل تماشے کے طور پر سننے والوں اور دین کو کھیل تماشانا کرنے والوں کے لئے وعید شدید۔
۳۶۱	جو چیز بنانا ناجائز ہو اس کو خریدنا اور استعمال میں لانا بھی ممنوع ہے۔	۳۵۷	وجہ سوم۔
۳۶۱	خواجہ سراؤں کا خریدنا اور ان سے کام خدمت لینا شرعاً منع ہے۔	۳۵۷	جس مجلس لہو و لہو میں کھیل تماشے کے طور پر قرآن مجید سنا جا رہا ہو وہاں اگر کوئی شخص تذکر و تکر کے طور پر بھی سنے تو گناہ سے بری نہ ہوگا۔
۳۶۲	تیل اور بکرے کو خضی کرنا جائز نیز گھوڑی سے ٹھہر لینا بھی جائز ہے۔	۳۵۷	مجلس لہو و لہو میں شریک ہونا ناجائز ہے اس پر آیات قرآنیہ شاہد ہیں۔
۳۶۳	جن کو بھیک مانگنا حرام ہے ان کو بھیک دینا بھی گناہ ہے۔	۳۵۸	وجہ چہارم۔
۳۶۳	جس چیز کو بنانا ناجائز ہو اس کو خریدنا اور استعمال میں لانا بھی ناجائز ہے، اور جس چیز کو خریدنا اور کام میں لانا منع نہ ہوگا اس کو بنانا بھی ناجائز نہ ہوگا۔	۳۵۸	مسلمان نے خاص جلسہ کر کے فونو سے کسی اچھے قاری کی آواز میں بطور تذکر و تکر قرآن مجید سنا اور سنانے والا بھی صالح ہے تو اس میں دو نظریں ہیں۔
۳۶۳	ایک خیال باطل کا دفعیہ۔	۳۵۸	نظر اولیٰ۔
۳۶۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انصار کی کمرن بچیوں کو یہ کہنے سے کیوں منع فرمایا "وہینا ہی یعلم ما فی غد"۔	۳۵۸	کوئی فی نفسہ جائز کام کفار سے سیکھنے میں حرج نہیں اگرچہ ان ہی کی ایجاد ہو۔
۳۶۵	اللہ تعالیٰ کے بتانے سے اصلۃً غیب کا جاننا نبوت کی شان ہے۔	۳۵۸	فونو بذات خود معارف و مزاہیر سے نہیں۔
۳۶۶	حضرت مالک بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا نعتیہ قصیدہ ہارگاہ و رسالت میں پیش کیا جس میں تاقیامت علوم غیبیہ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے ثابت مانا۔	۳۵۸	فونو ایک آلہ مطلقہ ہے جس کی نسبت ہرگز نہ آواز کی طرف ایسی ہی ہے جیسے آواز ان عروضیہ کی کلام کی طرف بلکہ حروف ہجاء کے معنی کی طرف۔
۳۶۶	بالجملہ غلامہ حکم، یہاں تین چیزیں ہیں، ممنوعات،	۳۵۸	حروف ہجاء من حیث می حروف الہجاء علوم رسیہ میں کسی خاص معنی کے لئے وضع نہیں کئے گئے بلکہ وہ آلہ تادیب معانی مختلفہ ہیں ان سے اچھے بُرے جیسے معانی چاہیں ادا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۷۳	ہے۔ جن میں یہ ناپاک لفظ داخل نہیں۔	۴۶۷	مغلطات، مباحات۔
۴۷۳	(۲) ان کے نزدیک بھی اذان مقبول میں اور عبارت	۴۶۷	اول یعنی منوعات کا حکم۔
۴۷۳	بڑھانا ناجائز و گناہ ہے اور اپنے دل سے ایک نئی شریعت	۴۶۷	دوم یعنی مغلطات کا حکم۔
۴۷۳	نکالنا ہے۔	۴۶۸	سوم یعنی مباحات کا حکم۔
۴۷۳	(۳) ان کے پیشوا خود لکھ گئے کہ ان زیادتیوں کی سوجھ	۴۶۸	☆ رسالہ الادلة الطاعنة فی اذان
۴۷۳	ایک طعون قوم ہے جنہیں امامیہ بھی کافر جانتے ہیں۔	۴۶۸	الملاعنة .
۴۷۴	سند امر اول۔	۴۶۸	(روافض کی اذان اہلسنت و جماعت کو سننا کیسا ہے)
۴۷۶	سند امر دوم۔	۴۶۸	اہل تشیع نے جواز اذان وغیرہ میں حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ
۴۷۶	سند امر سوم۔	۴۶۸	تعالیٰ عنہ کی نسبت لکھ ”خليفة رسول الله بلا
۴۷۸	حمیہ لطیف۔	۴۶۸	لفصل“ کہنے اختیار کیا ہے اہلسنت و جماعت کے لئے یہ
۴۷۸	لکھ ”خليفة بلا فصل“ کے تبرا ہونے کا ثبوت کتب شیعہ	۴۶۸	لکھ بغورہ منتہی ہے۔
۴۷۸	ہے۔	۴۷۲	تبر کے معنی اظہار برأت و بیزاری ہیں۔
۴۷۹	ہاں اب داد انصاف طلب ہے۔	۴۷۲	”علی خليفة رسول الله بلا فصل“ کہنے میں
۱۰۰	ضمیمہ آداب	۴۷۲	پا تصریح خلافت راشدہ حضرات خلفاء عشرہ رضوان اللہ
۱۶۹	قال کھولنا کبھی کفر اور کبھی معصیت ہوتا ہے۔	۴۷۲	تعالیٰ علیہم کی نفی ہے۔
۱۶۹	موضع نجاسات میں ذکر لسان ناجائز ہے۔	۴۷۲	روافض کے ذمہ باطل میں استحقاق خلافت حضرت مولیٰ علی
۱۷۳	وقت پھیلنے دہاؤ و دہلیات و آندھی و طوفان شدید وغیرہ کے	۴۷۲	کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الاسبی میں منحصر تھا، اور خلفاء عشرہ رضی
۱۷۳	آذان کہنا شرعاً ناجائز ہے۔	۴۷۲	اللہ تعالیٰ عنہم نے حضرت علی المرتضیٰ کا یہ حق چھین لیا تھا۔
۲۵۳	نجاست کی جگہ قرآن مجید پڑھنا منع ہے۔	۴۷۲	روافض نے گویا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۲۵۳	حمام میں تلاوت قرآن مکروہ ہے۔	۴۷۲	کو میاؤں ابا اللہ سخت نامرد، بُدول، تارک حق اور مطیع باطل
۲۵۳	غسل میت سے قبل اس کے پاس تلاوت قرآن کا حکم	۴۷۲	بتایا۔
۲۵۳	شرعی۔	۴۷۲	دوستی بے خرداں دشمنی است۔
۵۳۲	سودی پیسہ سے بنائی ہوئی مسجد میں نماز جائز ہے۔	۴۷۲	حضرات خلفاء ثلاثہ کی شام و مدحت اور ادب و عقیدت
۵۵۸	و طائف و اعمال کے اثر کرنے میں تین شرائط ضروری	۴۷۲	اہلسنت کے اصول مذہب میں داخل ہے۔
۵۵۸	ہیں۔	۴۷۲	اذان میں ”خليفة بلا فصل“ کا اضافہ خود رافضیوں کے
۵۵۸	معصی علیہ الرحمہ کے یہاں کی جملہ اجازات و وظائف	۴۷۲	مذہب کے خلاف ہے۔
۵۵۸	و اعمال و تعویذات میں نماز پابندی سے باجماعت مسجد	۴۷۲	معصی علیہ الرحمہ نے روافض کی اپنی کتابوں سے تین
۵۵۸	میں ادا کرنے کی شرط ہے۔	۴۷۲	امور پر سندیں نقل فرمائی ہیں: (۱) روافض کی حدیث و فقہ
۵۵۸	طوائف نے حرام کمائی سے مکان خرید کر اس کی آمدنی	۴۷۲	کی رو سے اذان ایک محد و عبارت اور محد و کلمات کا نام

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۳	بیوہ کو دورانِ عدت کوئی گہنا اور کسی طرح کا سنگار جائز نہیں۔	۵۸۱	مسجد کے نام لگادی، کیا اس کو مسجد کے اخراجات میں صرف کرنا جائز ہے۔
۲۸۳	بعد ختمِ عدت اگر بیوہ تھو وغیرہ نہ پہنے تو حرج نہیں مگر اس کو ناجائز سمجھنا ممنوع ہے۔	۵۸۳	دورانِ عدت نکاح ہوا، گواہوں کو جو روپے ملے وہ مسجد میں لگانا چاہتے ہیں، لئے جائیں یا نہیں۔
۲۸۴	سیاہ خضاب ہر طرح کا سوائے مجاہدین کے سب کو مطلقاً حرام ہے۔	۵۸۹	طوائف کے کسب سے خرید کردہ جائیداد کی آمدنی کو مصارفِ مسجد و مدرسہ میں خرچ کرنا کیسا ہے۔
۲۸۴	صرف مہندی کا سرخ خضاب منجبت مستحب ہے۔	۶۸۸	قرآن مجید کا احترام نہ کرنے والے معلم سے پڑھنا حرام۔
۲۸۴	حدیث اور عباراتِ فقہاء سے مسئلہ کی تائید۔	۷۰۹	معلم اپنے احباب کے ساتھ تخت پر بیٹھا ہے اور شاگرد قرآن مجید لے کر بیٹھے تو یہ سب گستاخ ہیں۔
۲۸۵	روزانہ کنگھی کی ممانعت سے متعلق احادیث کریمہ اور ان کا مطلب۔	زینت	
۲۸۶	بیعت صالحہ دن میں کئی بار کنگھی کرنے میں کوئی ممانعت و کراہت نہیں۔	(کنگھی، سرمہ، منی، مسواک، خضاب، مہندی، سنگار وغیرہ)	
۲۸۶	حضرت ابوقحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر دن میں دو بار سر کے بالوں میں تیل ڈالتے تھے۔	عورتوں کے ناک چمیدنے اور نغنی پہننے کے بارے میں پانچ سوالات پر مشتمل استفتاء۔	۲۸۱
۲۸۶	مرد کو تنہا مہندی سے داڑھی میں خضاب کرنا یا اس میں کسم کی چٹاں ملانا جائز ہے۔	نتھ یا بلاق کے لئے عورتوں کو ناک چمیدنا جائز ہے۔	۲۸۲
۲۸۸	سیاہ خضاب و سرمے کا ہو یا کسی اور چیز کا، مطلقاً حرام ہے، مگر مجاہدین کو جائز ہے۔	کان کے گہنوں کے لئے عورتوں کا کان چمیدنا جائز ہے۔	۲۸۲
۲۸۸	احادیث کے حوالہ جات۔	کان چمیدنا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں متعارف و مشہور تھا۔	۲۸۲
۲۸۸	منی کسی رنگ کی ہو عورتوں کو علاجِ دندان یا شوہر کے واسطے آرائش کے لئے جائز ہے۔	عورتوں کے لئے ناک اور کان چمیدنے کا جواز دلالتِ انص سے ثابت ہے۔	۲۸۲
۲۸۹	حلیتِ روزہ میں منی لگانا منع ہے۔	ناک چمیدنا عورتوں کے لئے امر مباح ہے، فرض و واجب و سنت اصلاً نہیں۔	۲۸۳
۲۸۹	مرد یا عورت کو سر میں گھی ڈالنا، پھوڑے پھنسی پر استعمال کرنا جائز ہے۔	جو مباح بیعت محمودہ کیا جائے وہ شرعاً محمود ہو جاتا ہے۔	۲۸۳
۲۸۹	مہندی میں نیل ملا کر لگانا مرد کو کس صورت میں جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے۔	منی لگانی عورت کو مباح ہے، اگر شوہر کے لئے سنگار کی نیت سے لگائے تو مستحب ہے۔	۲۸۳
۲۹۰	ہاتھ پاؤں میں مہندی کی رنگت مرد کے لئے حرام ہے، داڑھی اور سر میں مستحب۔	جو دلالتِ انص سے ثابت ہو وہ اسی طرح ہے جیسے نص سے ثابت ہو۔	۲۸۳
۲۹۱	سیاہ خضاب حرام ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۷	اللہ تعالیٰ قیامت کے روز سیاہ خضاب کرنے والوں کی طرف نظر کرم نہ فرمائے گا۔	۳۹۱	سیاح خضاب کی ممانعت پر احادیث کریمہ۔
۳۹۷	حدیث پنجم۔	۳۹۲	سیاہ مقول بالتفکیک ہے۔
۳۹۷	اللہ تعالیٰ بوڑھے کو بے کوشمن رکھتا ہے۔	۳۹۲	سیاح خضاب کو کبوتر کے پونے سے حدیث میں کیوں تشبیہ دی گئی۔
۳۹۷	حدیث ششم۔	۳۹۲	جو سیاہ خضاب لگائے وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔
۳۹۷	زرد خضاب مومن کا، سرخ خضاب مسلمان کا اور سیاہ خضاب کافر کا ہے۔	۳۹۲	تحریم سواد سے صرف مباشران جہاد کا استثناء ہے۔
۳۹۸	حدیث ہفتم۔	۳۹۲	زوجہ جواں کے لئے سیاہ خضاب کا جواز ایک روایت میں موجود ہے آیا ہے۔
۳۹۸	سیدی نور ہے جس نے اس کو چھپایا اس نے نور کو زائل کیا۔	۳۹۲	مروجہ پر فتویٰ کا حکم جہل و خرقہ اجماع ہے۔
۳۹۸	سفید بال اکھاڑنا منع ہے۔	۳۹۳	اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والی عورتوں پر حدیث میں سخت آئی ہے۔
۳۹۸	حدیث ہفتم۔	۳۹۳	جگہ دھوکا ہے (حدیث)
۳۹۸	جسے اسلام میں سیدی آئے وہ اس کے لئے نور ہے جب تک اسے بدل نہ ڈالے۔	۳۹۳	☆ رسالہ حک العیب فی حرمة تسوید الشیب .
۳۹۸	حدیث نجم۔	۳۹۳	(سیاہ خضاب کی حرمت کا سولہ حدیثوں اور اقوال ائمہ سے ثبوت)
۳۹۸	سب سے پہلے بالوں کو مہندی حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لگائی۔	۳۹۶	صحیح مذہب میں سیاہ خضاب حالت جہاد کے سوا مطلقاً حرام ہے۔
۳۹۸	سب سے پہلے خضاب سیاہ فرعون نے لگایا۔	۳۹۶	حدیث اول۔
۳۹۹	مہندی کے مستحب اور خضاب کے حرام ہونے کی وجہ۔	۳۹۶	حضرت ابو قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سیاہ خضاب سے منع کر دیا گیا۔
۳۹۹	حدیث دہم۔	۳۹۶	حدیث دوم۔
۳۹۹	سیاہ خضاب کرنے والوں کا چہرہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کالا کرے گا۔	۳۹۶	تجری کی سفیدی کو سیاہ رنگ کے علاوہ کسی رنگ سے بدلنے کی اجازت۔
۳۹۹	حدیث یازدہم۔	۳۹۶	حدیث سوم۔
۳۹۹	داڑھی منڈانے یا سیاہ کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی حصہ نہیں۔	۳۹۶	سرکار دوم عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آنے والی قوم کی خبر دی۔
۳۹۹	داڑھی منڈانا اور اس کو سیاہ کرنا مشلہ ہے۔	۳۹۶	سیاح خضاب لگانے والوں کیلئے وعید شدید۔
۳۹۹	حدیث دوازدہم تا پانزدہم۔	۳۹۷	حدیث چہارم۔
۳۹۹	اوجھڑ عمر والوں میں سے جوانی جیسی صورت بنانے والا بدترین ہے۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۰	کسب و حصول مال	۵۰۰	سیاہ خضاب منہی عنہ ہے۔
۵۰۰	(خرید و فروخت، اجرت، رشوت، سود، قمار، بیہ، پیشہ، صنعت، قرض، نذرانہ، ہبہ، میراث، غصب، ذرائع آمدنی، حلال و حرام و مشتبہ سے متعلق مسائل)	۵۰۰	حدیث شانزدہم۔
۵۰۷	رہزیوں اور ڈومنیوں کے ہاں مزدوری کرنا اور نصاریٰ کے پاس نوکری کرنا جائز ہے یا ناجائز۔	۵۰۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سیاہ خضاب سے منع فرمایا۔
۵۰۷	اصل مزدوری فعل جائز پر سب کے ہاں جائز اور فعل ناجائز پر سب کے ہاں ناجائز ہے۔	۵۰۰	عالمہ مشائخ کرام و جمہور ائمہ اعلام کے نزدیک سیاہ خضاب منع ہے۔
۵۰۷	اس کی تفصیل کہ جائز مزدوری پر زرا جرت، مال حرام سے لینا کیسا ہے وہ اکل حلال ہے یا نہیں۔	۵۰۱	علماء جب کراہت مطلق بولتے ہیں اس سے مراد کراہت تحریم لیتے ہیں۔
۵۰۷	رہزی وغیرہ کی ناجائز آمدنی ان کے ہاتھ میں مال مغبوب کا حکم رکھتی ہے۔	۵۰۱	کراہت تحریم کو کار تکب گنہگار اور مستحق عذاب ہوتا ہے۔
۵۰۸	وہ صورت کہ رہزی کو کھنے والا مال رشوت قرار پاتا ہے۔	۵۰۱	سیاہ خضاب کا حرام ہونا غیر عازی کے حق میں ہے۔
۵۰۸	ایک صورت میں طوائف کی آمدنی مثل موبوب ہوتی ہے۔	۵۰۱	بالجملہ قول مذکور ہی معنی و منظور و مذہب جمہور اور ثابت بارشاد حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔
۵۰۸	رہزیوں اور ڈومنیوں ایک صورت میں حاصل ہونے والی آمدنی کی مالک ہو جاتی ہیں۔	۵۰۱	احادیث و روایات میں مطلق سیاہ رنگ کی ممانعت ہے خواہ نرائیل ہو یا مہندی کا میل یا کوئی تیل سب ناجائز ہے۔
۵۰۸	گانے والے کو جو کچھ دیا جاتا ہے وہ کس صورت میں ہبہ اور کس صورت میں رشوت بنتا ہے۔	۵۰۱	سیاہ خضاب میں کس قدر مہندی ملانے سے حرمت جاتی رہتی ہے۔
۵۰۸	زحرام بعینہ پر نقد و عقد کا اجتماع ہو تو اس کا لینا کیسا ہے۔	۵۰۲	صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیسا خضاب لگاتے تھے۔
۵۱۰	مال حرام و حلال اس طرح مل گئے کہ تیز دشوار ہے تو اس کا کیا حکم ہوگا۔	۵۰۲	کون سا خضاب جائز و محمود ہے۔
۵۱۲	اگر اجیر کو کچھ خبر نہیں کہ زرا جرت، مال حرام سے تو تلوٹی جواز ہے۔	۵۰۲	کس کس چیز کا نام ہے اس کے معنی کی تحقیق۔
۵۱۵	اصل حلت ہے۔	۵۰۲	مصنف کی تحقیق کہ حاکم کے خضاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔
۵۱۵	بادشاہ کے انعام و عطیات کا حکم شرعی۔	۵۰۳	دوسرے کا معنی۔
۵۱۶	ہمارا زمانہ شبہات سے بچنے کا نہیں۔	۵۰۳	اصل خضاب حنا کا ہو اور اس میں کچھ چٹاں نیل کی شریک کر لی جائیں کہ سرخی میں ایک گونہ پختی آ جائے تو جائز ہے۔
	اگر معلوم ہو کہ مستاجر کا مال اکثر حرام ہے تو متقی کا کام اس	۵۰۵	شراب میں کس قدر رنگ ملانے سے سرکہ ہو جاتا ہے اور اس کی حقیقت بدل جاتی ہے۔
		۵۰۵	الحاصل مدار رنگ پر ہے جو کچھ سیاہ رنگ لائے سب حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۶	ہر مژوم معصیت معصیت ہوتا ہے۔	۵۱۷	سے بچتا ہے۔
۵۲۷	انگریز کی نوکری خصوصاً باجا بجانا کیسا ہے اور اس سے حاصل شدہ کمائی کا کیا حکم ہے۔	۵۱۷	آدمی کو خلوص نفس کی وسعتیں خراب کرتی ہیں۔
۵۲۷	رزق اللہ عزوجل کے ذمہ ہے۔	۵۱۷	تصوف کی چاشنی سے لبریز ایک مختصر اور انتہائی مفید مضمون۔
۵۲۹	حلال روزی تلاش کرنا جہاد فی سبیل اللہ ہے۔	۵۱۸	حدیث مبارک "الحلال بین الخ" کی تفسیر تشریح۔
۵۳۰	طلب الحلال واجب علی کل مسلم۔	۵۱۸	حمی کا معنی۔
۵۳۰	جموٹے چلے حوالے اللہ تعالیٰ کے حضور کام نہ آئیں گے۔	۵۱۹	بعض علماء نے در صورت غلبہ حرام عدم جواز کی تصریح فرمائی۔
۵۳۱	حرام کی کمائی پر نذر و نیاز کرنے، اس کو کھانے اور اس پر قاتلہ دلانے والے کے بارے میں سوال۔	۵۲۰	ازلہ شہد کے لئے اتنا بھی کافی ہے کہ صاحب مال یا ذمہ خود بیان کریں کہ یہ مال ہمارے پاس وجہ حلال سے آیا ہے تو اب اس کے لینے میں کوئی حرج نہیں۔
۵۳۳	ڈاک کی نوکری ڈپٹی پوسٹ ماسٹری تک جائز ہے۔	۵۲۱	جسے اپنے دین کا کامل پاس ہو وہ غلبہ حرام کی صورت میں احراز ہی کرے۔
۵۳۳	ذی علم مسلمان اگر بیٹ ریزہ نصاریٰ انگریزی پڑھے تو اجر پائے گا۔	۵۲۱	کافر کے لئے رہن کا کافد تحریر کرنا مسلمان کو روا ہے یا نہیں۔
۵۳۳	حساب، اقلیدس اور جغرافیہ وغیرہ جائز علم پڑھنے میں حرج نہیں۔	۵۲۳	نفس تحریر رہن نامہ میں کوئی حرج نہیں مگر سودی معاملے والا کافد نہ لکھے کہ موجب لعنت ہے۔
۵۳۳	جو چیز اپنا دین و علم بقدر فرض سیکھنے میں مانع آئے حرام ہے۔	۵۲۳	کفار کے میلہ میں بھید فروخت اسباب تجارتی جانے کی شرعی حیثیت کیا ہے۔
۵۳۳	وہ کتابیں جن میں نصاریٰ کے عقائد باطلہ درج ہیں ان کا پڑھنا و انہیں۔	۵۲۳	ہر مکروہ تحریمی صغیرہ گناہ ہے۔
۵۳۳	حالت صحت میں وارث کے ہاتھ کچھ فروخت کرنا یا بیہ کرنا جائز ہے۔	۵۲۳	ہر صغیرہ اصرار سے کبیرہ ہو جاتا ہے۔
۵۳۳	تنہا ایک وارث کو کوئی شے بخش دینا اور دوسروں کے ساتھ اس قسم کی رعایت نہ کرنا کب مکروہ و ممنوع ہے اور کب نہیں۔	۵۲۳	معلوب کفار میں مسلمان کو جانا جائز نہیں کیونکہ وہ مجمع شیطان ہیں۔
۵۳۳	طالب علم بیٹے کو دوسری اولاد پر ترجیح دینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔	۵۲۳	مسئلہ کی تائید میں عبارات علماء۔
۵۳۳	کسی شخص نے سود وغیرہ حرام مال چھوڑ کر انتقال کیا تو اس کے بیٹے کے لئے وہ مال حلال ہوگا یا نہیں۔	۵۲۳	ہندوستان عند تحقیق دار الحرب نہیں ہے۔
۵۳۵	وارث کو صرف اتنا معلوم ہے کہ ترکہ میں مال حرام بھی	۵۲۳	مسلمان دار الحرب میں کیا کچھ برائے فروخت لیا جاسکتے ہیں۔
		۵۲۳	کسب نقد سے حوالہ جات۔
		۵۲۵	مسلمانوں کا کافروں کے محلہ سے گزر ہو تو شتابی کرتا ہوا گزر جائے۔
		۵۲۵	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۲	سودی روپیہ سے حج کرنا جائز نہیں، ہاں فرض حج ذمہ سے ادا ہو جائے گا۔	۵۳۵	ملا ہے مگر نہ مال متمیز اور نہ ہی مستحق معلوم تو دیانۃً احراز افضل ہے اور حکم جواز ہے۔
۵۳۲	قبولیت شے اور چیز ہے اور سقوط فرض اور چیز۔	۵۳۵	عرف میں جو کچھ مشہور ہے وہ اس طرح ہے جیسے لفظ سے شرط کر دی جائے۔
۵۳۲	سودی پیر سے بنائی ہوئی مسجد میں نماز جائز ہے۔	۵۳۷	طلاوت قرآن مجید اور ذکر الہی پر اجرت لینا دینا دونوں حرام ہیں۔
۵۳۲	سودی پیر سے بنائے ہوئے تالاب سے وضو کرنا جائز ہے۔	۵۳۷	گناہ پر ثواب کی امید زیادہ سخت و اشد ہے۔
۵۳۲	بیع قاسد سے خریدے ہوئے گھر پر قبضہ کرنے کے بعد خریدار نے اسے فقیروں پر وقف کر دیا تو وہ وقف ہو گیا۔	۵۳۷	اجرت پر قرآن وغیرہ پڑھوانے میں جواز کی صورت۔
۵۳۳	ملک کی خیانت وقف کی صحت سے مانع نہیں۔	۵۳۷	عورت کے نکاح کے بدلے میں لئے ہوئے روپے محض رشوت و حرام ہیں، نہ ان کا کھانا جائز اور نہ ہی مسجد میں لگانا جائز بلکہ لازم ہے کہ جس شخص سے لئے ہیں اس کو واپس دیں۔
۵۳۳	مال رہا میں بعد قبضہ عدم ملک نہیں رہتا صرف جب ملک ہوتا ہے۔	۵۳۸	غیر مسلموں کو کرائے پر کرسیاں دینا مسلمان کے لئے جائز ہے۔
۵۳۳	مخبط ملک فقیر کو تصدق میں لینے سے مانع نہیں۔	۵۳۸	پیشہ ورانہ ذیل کے بارے میں شرع کیا حکم دیتی ہے: (۱) طاع الخمر (۲) ذابغ البقر (۳) دام الخمر (۴) بائع البشر۔
۵۳۳	سودا و رشوت کا مال توبہ سے پاک ہو جاتا ہے یا نہیں۔	۵۳۹	عوام میں مشہور ایک غلط حدیث کی نشاندہی۔
۵۳۳	سود خوار اور راشی کے ہاں نوکری کرنا، محتواہ لینا اور کھانا کھانا جائز ہے جبکہ وہ چیز جو اسے دے اس کا بیع مال حرام ہونا معلوم نہ ہو۔	۵۳۹	ہندہ کو بمعاضہ زنا جو تکلیف ملتا تھا وہ حرام قطعی، اور تائب ہو جانے کے بعد اگر ملا معاوضہ ملتا رہے تو حلال ہے۔
۵۳۳	شادی کے وقت دولہا والے لڑکی کے استاد کو بخوشی جو کچھ دیں اس کا لینا جائز ہے اور مجبوری سے دیا تو حرام ہے۔	۵۳۹	اصحاب الرقیم کا قصہ۔
۵۳۵	زید کا بیٹا باپ اپنی خوشی سے حسب عادت بازار میں سامان فروخت کرنے جاتا ہے تو زید پر اثر ام نہیں، اور اگر زید اسے مجبور کرتا ہے تو ضرور گنہگار و نالائق ہے۔	۵۴۰	جس چیز کا لینا حرام ہو اس کا دینا بھی حرام ہوتا ہے۔
۵۳۵	باپ کا مال بیٹے کو اس کی رضا سے قدر رضا تک حلال ہے ورنہ حرام۔	۵۴۱	سود کے روپیہ سے جو کار نیک کیا جائے اس میں استحقاق ثواب نہیں۔
۵۳۶	باپ کا حق بیٹے پر ہمیشہ رہتا ہے یونہی بیٹے کا حق باپ پر۔	۵۴۱	حدیث سے تائید۔
۵۳۶	بیٹا جب جوان ہو جائے تو باپ پر اس کا نفقہ واجب نہیں رہتا۔	۵۴۲	سود خوار پر شرعاً فرض ہے جتنا سود جس جس سے ہے اُسے یا اس کی اولاد کو واپس کرے، وہ نہ مل سکیں تو اتنا مال تصدق کرے۔
۵۳۶	ایک مسلمان عورت ہندہ بیس سال ایک انگریز کے ساتھ رہی، اب تائب ہوئی ہے، کیا اس کا مسلمان ہونا صحیح ہے۔	۵۴۲	سود خوری سے توبہ کا طریقہ۔
۵۳۶	اہلسنت کے مذہب میں آدمی کسی گناہ کے باعث اسلام		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۲	خریدنا۔	۵۴۶	سے خارج نہیں ہوتا۔
۵۵۲	زہ حرام پر عقد و نقد کے جمع ہونے کی صورت اور اس کا حکم۔	۵۴۶	حدیث سے تائید۔
۵۵۲	سود یا حقوق فاسدہ کے ذریعے جو مال حاصل کیا اس سے خریدی ہوئی شے میں خیانت نہیں آئے گی۔	۵۴۷	گھوڑا یا گدھا کہ بے ذبح مر جائے اس کی کھال کہ پکائی نہ گئی ہو بیچنا خریدنا حرام ہے اس کی دباغت کرنا جائز ہے اور اس کا پیشہ مکروہ ہے ایسا کرنے والے کے ہاں کھانے سے احتراز اڑاؤنی ہے۔
۵۵۳	وکیل نے مؤکل کی اشرفیاں اپنی اشرفیوں میں ملا دیں تو وکیل پر ضمان لازم ہے، اور ضمان میں مؤکل کا تصرف جائز ہے۔	۵۴۸	حدیث میں بچنے لگانے والے کی کمائی کو حرام کیوں کہا گیا۔
۵۵۳	شراب فروشی سے تائب ہونے والا اب اس سے حاصل شدہ مال کا کیا کرے۔	۵۴۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بچنے لگوائے اور بچنے لگانے والے کو اجرت بھی دی۔
۵۵۵	مال حرام کے تصدق میں مساکین کا غیر اصول و فروع ہونا شرط نہیں۔	۵۴۸	رہی جو مال اس حرام و ناپاک ذریعے سے حاصل کرتی ہے اس کی ملک نہیں ہوتا حکم غصب رکھتا ہے۔
۵۵۶	باجا بجانا ناجائز، ہندوؤں کے ہاں بجانا اور سخت ناجائز اور ان کے شیطانی تہوار میں بجانا اور بھی سخت حرام و حرام در حرام ہے۔	۵۴۸	اموال ضائعہ کا مصرف۔
۵۵۶	ہندو کے تہوار میں باجا بجانے والا اگر ہانڈا آئے تو اس کی مسلمان برادری اس سے پائیکاٹ کرے۔	۵۴۸	اموال ضائعہ کو اپنے ماں باپ اور بیٹے بیٹی پر صدقہ کر دینا حلال ہے۔
۵۵۶	ہندوؤں کے سودی معاملہ کی وحیدہ نویسی کرنے والے کا استثناء اور معصفت علیہ الرحمہ کا حکیمانہ جواب اور اس پیشہ کو فورا ترک کرنے کی تلقین اور نقصانے حاجات کے لئے اعمال مجربہ کی تعلیم۔	۵۴۹	غیر منقسم ہونا صدقہ کو نقصان نہیں دیتا اگرچہ ہبہ کو نقصان دیتا ہے۔
۵۵۶	وہائف و اعمال کے اثر کرنے میں تین شرائط ضروری ہیں۔	۵۴۹	صدقہ واپس نہیں لیا جاتا۔
۵۵۸	معصفت علیہ الرحمہ کے یہاں کی جملہ اجازات و وہائف و اعمال و تعویذات میں نماز پابندی سے باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی شرط ہے۔	۵۵۰	کوئی شخص سودی کاروبار سے اموال کثیرہ جمع کر کے مر گیا وارثوں کے لئے وہ حلال ہے یا نہیں۔
۵۵۸	تاوان کا روپیہ جمع کرنا کیسا ہے۔	۵۵۰	مورث کے سود سے حاصل شدہ ترکہ کو وارث کیا کریں۔
۵۵۸	بلا ضرورت شریعہ و مجبوری صادق سودی روپیہ قرض لینا حرام اور شدید گناہ کبیرہ ہے۔	۵۵۱	جو مال کسی ذریعہ حرام سے حاصل کیا اس سے کوئی جائیداد خریدی یا تجارت پر لگایا تو اب اس جائیداد یا تجارت کی آمدنی اس شخص یا اس کے لواحقین کے حق میں مباح ہے یا نہیں۔
۵۵۹		۵۵۱	کسی ذریعہ حرام سے حاصل کردہ مال سے سبکدوشی کا طریقہ۔
		۵۵۱	مال سود اور مال رشوت وغیرہ کے حکم میں فرق۔
		۵۵۱	مسئلہ استبدال یعنی حرام مال کے عوض کوئی دوسری چیز

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۳	وکیل مقرر ہونے کے باوجود قاضیوں کا لوگوں سے زبردستی یا گڑگڑا کر کچھ لینا کیسا ہے۔	۵۵۹	عقد فاسد سے حاصل شدہ روپیہ خبیث ہے اسے واپس دینا اور عقد کو ختم کرنا واجب ہے۔
۵۶۵	گورنمنٹ کی طرف سے محکمہ آبکاری میں ملازمت کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۵۵۹	جو روپیہ عقد فاسد سے حاصل ہوا اس کو امور خیر یا اپنے کسی مصرف میں خرچ نہیں کر سکتا۔
۵۶۵	شراب بنانا، بیونا، پینا، بکوانا اور ہر طرح کا تعاون حرام ہے اور ایسے کام میں نوکری ناجائز ہے۔	۵۵۹	قرض کی ادائیگی ناپاک روپے سے کی تو قرض دہندہ کے لئے وہ روپیہ پاک رہا یا نہیں۔
۵۶۶	ایک عورت پر جن آتا ہے جس کو وہ علانیہ دیکھتی ہے اور وہ عورت کو روپے نوٹ وغیرہ دے جاتا ہے وہ عورت ان نوٹوں کا کیا کرے۔	۵۵۹	ناپاک روپیہ دو قسم پر ہے
۵۶۷	درخت تاڑ سے تاڑی نکال کر فروخت اور اس کی قیمت لینا ممنوع ہے۔	۵۶۰	چندہ دے کر واپس لیا اس میں ایک روپیہ زائد آگیا اس کو کھالیا ہے اب کیا حکم ہے۔
۵۶۷	درزی لوگوں کے کپڑے سے تھوڑا سا بچا کر ٹوپیاں بنالیں تو ان کا خریدنا معصیت و حرام ہے۔	۵۶۰	مجلس میلاد مبارک اعظم مندوبات سے ہے جبکہ بروجیح ہو۔
۵۶۷	بیانج (سود) کو جائز کر لینے کا حیلہ کرنا مسلمان کی شان نہیں، البتہ بیانج سے نجات حاصل کرنے کا حیلہ خود محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ نے تعلیم فرمایا ہے۔	۵۶۰	جو قوالی یہاں رائج ہے ناجائز ہے۔
۵۶۸	حاکم نے اپنے حکوم سے قرض لیا، اس پر سود دیا، یا اپنے مطالبات سے کچھ چھوڑ دیا تو اس میں کیا حکم ہے۔	۵۶۰	دعہ خلافی پر قرآنی وعید۔
۵۶۹	حرام سے محتاج سکے پچھلا لازم ہے۔	۵۶۰	تائبہ رطری کا ناجائز کمائی سے بنوایا ہوا مکان اس کو جائز ہے یا ناجائز۔
۵۶۹	بہالتہ اگر شرعی جس فعل ناجائز کی رخصت دی جاتی ہے رخصت دیں گے۔	۵۶۱	ناپاک مال کو پاک کرنے کا حیلہ۔
۵۶۹	تخویف واقعی کا اعتبار ہے نہ کہ نری دھمکی کا۔	۵۶۲	حق موروثی قابل بیع نہیں، نہ اس پر کچھ لے سکتا ہے۔
۵۷۰	امام نے ایک رٹری کی نماز جنازہ پڑھادی اور انکا دیا ہوا نذرانہ قبول کیا اس پر کیا حکم ہوگا۔	۵۶۲	جس کو قانون نے حق موروثی ٹھہرایا ہے وہ کوئی شرعی حق نہیں۔
۵۷۱	جتنا واجبی خرچہ ہے مدعا علیہ جموٹے مدعی سے لے سکتا ہے سچے مدعی سے لینا حرام ہے اور مدعی سچا ہو یا جموٹا مدعا علیہ سے نہیں لے سکتا۔	۵۶۲	بیت پر چڑھاوا چڑھانا کفر ہے۔
۵۷۱	بھٹی مسلمان ہوا مگر پیشہ ترک نہیں کیا اس کے ہاں دعوت پر جا کر کھانا شرعاً کیسا ہے۔	۵۶۲	اولیاء کو ایصال ثواب طریق اسلام ہے۔
		۵۶۲	بیت کا چڑھاوا پجاری سے مفت یا شراء ملے تو اس کا لینا کیسا ہے۔
		۵۶۲	شرکوں سے ہدیہ قبول نہیں کرنا چاہئے۔
		۵۶۳	مزارات طیبہ پر جو کچھ بطور ایصال ثواب پیش کیا جاتا ہے اسے خدام سے بطور ہدیہ شراء لینا جائز ہے۔
		۵۶۳	چندہ کاروپیہ چندہ دینے والوں کی ملک رہتا ہے۔
		۵۶۳	جس کام کے لئے چندہ دیا گیا ہے اگر اس میں صرف نہ ہو تو اس کے لئے حکم شرعی کی تفصیل۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۰	کا کھانا کیسا ہے۔	۵۷۳	پنڈت کو جو اناج پن میں ملتا ہے وہ جمع کر کے بازار کے
۵۸۱	چوگی کی نوکری جائز ہے۔	۵۷۳	بھاؤ سے کم پر فروخت کر دیتا ہے اس کا خریدنا جائز اور اس
۵۸۱	نوکر کا خلاف قرارداد کرنا عذر ہے اور عذر مطلقاً حرام۔	۵۷۳	پر نیاز شریف بھی مباح ہے۔
۵۸۱	کسی قانونی جرم کا ارتکاب کر کے اپنے آپ کو بلا وجہ	۵۷۳	روپے کا نوٹ چند رو آنے کو بیچنا خریدنا مطلقاً جائز ہے۔
۵۸۱	ذلت و بلا کے لئے پیش کرنا شرعاً جرم ہے۔	۵۷۳	افعیوں کی تجارت اور خرید و فروخت کے بارے میں حکم
۵۸۱	طوائف نے حرام کمائی سے مکان خرید کر اس کی آمدنی	۵۷۳	شرعی۔
۵۸۱	مسجد کے نام لگا دی کیا اس کو مسجد کے اخراجات میں صرف	۵۷۳	رشوت میں حاصل شدہ مال واپس کرنا یا معاف کرنا
۵۸۱	کرنا جائز ہے۔	۵۷۳	از قبیل محال ہو گیا ہو تو برأت و توبہ کی کیا صورت ہوگی
۵۸۲	ایک مکناہل محلہ مسجد کی آمدنی کے لئے خریدنا چاہتے ہیں	۵۷۳	اور مال کس مصرف میں صرف کیا جائے۔
۵۸۲	ایک شخص اس میں خارج ہے وہ خود خریدار ہے اس پر کیا	۵۷۳	ایک گاڑی جانور کے بجائے انسان کھینچتا ہے مناسب
۵۸۲	حکم ہے اور مالک مکان کیا کرے۔	۵۷۳	معاوضہ کے بدلے اس پر سواری جائز ہے۔
۵۸۳	ناچنے گانے کا پیشہ ملعون اور حرام قطعی ہے اس کو حلال جاننا	۵۷۳	حلال گوشت میں حرام ملا ہوا ہو تو اس کو خریدنا مطلقاً حرام،
۵۸۳	کفر ہے، اس سے حاصل ہونے والا مال حرام ہے۔	۵۷۳	اگر متخیر ہو کہ یہ ٹکڑا حلال ہے اور یہ حرام ہے تو صرف حلال
۵۸۳	بزرگان طریقت شیطان خصلت نہیں ہوتے۔	۵۷۳	کو خریدنا جائز ہے۔
۵۸۳	دوران عدت نکاح ہوا، گواہوں کو جو روپے ملے وہ مسجد	۵۷۳	بازاری عورت کے ہاتھ قینا چیزیں فروخت کرنا جائز ہے
۵۸۳	میں لگانا چاہتے ہیں، لئے جائیں یا نہیں۔	۵۷۳	یا نہیں۔
۵۸۳	کس کس ضرورت سے سودی قرض لینے کی اجازت ہے۔	۵۷۳	جس چیز سے لیجنا اقامت معصیت ہو اس کا بیچنا جائز نہیں
۵۸۳	عالم صاحب کو کھانا کھلانے اور قاتحہ دلانے کیلئے بلایا	۵۷۳	جیسے حرامیں۔
۵۸۳	واپسی پر کچھ دینا یا توبہ لینا دینا کیسا ہے۔	۵۷۳	ایک قوم کھتری سے متعلق استثناء۔
۵۸۵	ایام موت کی دعوت قبول نہ کی جائے۔	۵۷۳	درہم کی مقدار۔
۵۸۵	قرض حسد دے کر مانگنے کی ممانعت نہیں، ہاں مانگنے میں	۵۷۳	سود لینے اور دینے والے کی مذمت حدیث سے۔
۵۸۵	بیجا سختی نہ کرے۔	۵۷۳	عورتوں کا بے پردہ پھرنا حرام، اور ان کے شوہر اگر اس پر
۵۸۶	نادار مدیون کو قرض حسد کی صورت میں مہلت دینا قرض	۵۷۳	راضی ہیں تو دیوث ہیں۔
۵۸۶	ہے۔	۵۷۳	حسد کا شیطان ہے۔
۵۸۶	جو نوید یا نینو دیا جاتا ہے وہ قرض ہے اس کا ادا کرنا لازم	۵۷۳	جس رسم میں خود کوئی شرعی برائی نہ ہو اس میں قوم کی
۵۸۶	ہے، اگر روہ گیا تو مطالبہ رہے گا۔	۵۷۳	موافقت کا حکم ہے۔
۵۸۶	بغیر اجازت مالک درخت سے مساک کا ٹٹا، مٹی کا ڈھیلہ	۵۷۳	حرام روپیہ کا مصرف اور اس کے پاک ہو جانے کی
۵۸۶	لینا، پچھر سے تنکا کھینچنا کیسا ہے۔	۵۷۳	صورت۔
۵۸۷	جس کے پاس سودی کے ساتھ جائز آمدنی بھی ہے اس	۵۷۳	طرفین سے شرط لگانا کیسا ہے اور اس میں جو مال جیتا اس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۲	کرنے والا کافر ہو جائے گا۔	۵۸۷	کے ہاں کھانا کیسا ہے۔
۵۹۲	بغیر ثبوت وجہ کفر کے مسلمان کو کافر کہنا سخت گناہ ہے بلکہ یہ کہنا اسی کہنے والے پر پلٹ آتا ہے۔	۵۸۷	چوری کا مال خود کھانا اور دوسروں کو کھلانا دونوں حرام ہیں۔
۵۹۲	زنا کی کمائی مثل مقصوب حرام ہے، فرض ہے کہ تمام قہرام پر تصدق کر دے جب ہی اس کی توبہ مکمل ہوگی۔	۵۸۷	مہاجرین سے تجارت کے لئے سودی قرضہ لینا اور اس سے تجارت کرنا جائز ہے یا نہیں، اور اس کا نفع کیسا ہے۔
۵۹۲	مسئلہ کی تائید میں حوالہ جات۔	۵۸۷	سود کھانے، کھلانے اور تعاون کرنے والوں پر لعنت۔
۵۹۲	مال حرام سے بچنے اور اس سے سبکدوش ہونے کا طریقہ۔	۵۸۷	طوائف کی ناجائز آمدنی اور جائیداد کا مصرف کیا ہو سکتا ہے، اس کے لئے وہ کس صورت میں جائز ہو سکتی ہے۔
۵۹۳	جان کے بیکر کی صورت۔	۵۸۸	طوائف کے ہاتھ کوئی چیز فروخت کرنا یا جائز شے کو کرایہ پر دینا جائز ہے مگر اس کے ذر حرام سے اجرت یا قیمت میں لینا حرام ہے۔
۵۹۵	جس کمپنی سے بیکر کا معاملہ کیا گیا ہے اگر اس میں کوئی مسلمان شریک ہے تو یہ حرام قطعی ہے۔	۵۸۹	طوائف کے کسب سے خرید کردہ جائیداد کی آمدنی کو مصارف مسجد و مدرسہ میں خرچ کرنا کیسا ہے۔
۵۹۵	بیکر قرار یعنی ہوا ہے۔	۵۸۹	چندہ کا اختیار چندہ دہندوں کو ہے جو یہ کہیں کہ ہمارا چندہ مساوی طور پر تمام مساجد میں تقسیم کیا جائے وہ مساوی تقسیم کیا جائے، اور جو یہ کہیں کہ بعض مساجد کو دیا جائے وہ بعض کو دیا جائے۔
۵۹۵	غیر مسلم کا مال اس کی خوشی سے بلا عذر ملے تو حلال ہے۔	۵۹۰	طوائفیں کہتی ہیں کہ ہم نے کسب کے دام بدل کر مٹھائی خریدی ہے تو اس پر قاعدہ وغیرہ سب جائز ہے۔
۵۹۵	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشرکین قریش کے ساتھ شرط لگائی اور جیتی۔	۵۹۰	عشرہ محرم میں تخت بنانا بے معنی اور فضول بات ہے، اس کے لئے چندہ لینا دینا ناجائز ہے۔
۵۹۶	جیلوں میں قیدیوں سے جو اشیاء تیار کرائی جاتی ہیں ان کا خریدنا اور استعمال کرنا کیسا ہے۔	۵۹۱	کافر اصلی کی نوکری جس میں کوئی غیر شرعی کام نہ کرنا پڑے جائز ہے۔
۵۹۷	رشوت کی تعریف اور اس کا حکم۔	۵۹۱	دنیوی معاملہ پر کافر اصلی سے بات چیت کرنا اور کچھ دیر اس کے پاس بیٹھنا منع نہیں، نہ ہی اس سے کفر و فسق لازم آتا ہے۔
۵۹۷	تبیح لکڑی کی ہو یا پتھر کی جائز ہے، مگر بیش قیمت ہونا مکروہ اور سونے چاندی کی حرام ہے۔	۵۹۱	مرتد کی نوکری، اس سے بات چیت اور اس کے ساتھ بیٹھنا الحرام منع ہے۔
۵۹۷	خطبہ جمعہ کے وقت سلام و کلام مطلقاً حرام ہے۔	۵۹۱	کافر کے عقیدہ کفر پر مطلع ہو کر اس کے کفر میں شک
۵۹۷	کافروں کی فوج میں نوکری جائز ہے یا نہیں۔		
۵۹۷	ذی ظلم مسلمان پر ظلم سے اشد ہے۔		
۵۹۷	حدیث سے تائید۔		
۵۹۸	قادیانی مرتد ہیں ان کے ساتھ خرید و فروخت اور بات چیت کی اجازت نہیں۔		
۵۹۸	حج کو جانے کے لئے مسلمان کمپنی کے ہوتے ہوئے اگر یہ کمپنی جو کہ سودی معاملہ کرتی ہے کے ذریعے سفر کرنا کیسا ہے، اس سے متعلق چھ سوالات پر مشتمل استفتاء۔		
۵۹۸	افیون کی تجارت دوا کے لئے جائز اور افیونی کے ہاتھ بیچنا		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۶	ایک مرحہ نمی ضرور ہے۔	۲۰۱	نا جائز ہے۔
۲۰۶	فرض کے مقابل حرام، واجب کے مقابل مکروہ تحریمی،	۲۰۱	زعمی کا یہ جائز ہے یا نہیں۔
۲۰۶	مندوب کے مقابل مکروہ تنزیہی اور سنت کے مقابل	۲۰۱	یہ زعمی کی صورت۔
۲۰۶	اسات ہے۔	۲۰۱	یہ زعمی کا حکم شرعی۔
۲۰۶	سنت کا رتبہ مندوب سے برتر اور واجب سے کمتر ہے۔	۲۰۳	☆ رسالہ خیر الامال فی حکم الکسب والسوال .
۲۰۷	تہر، مغرب اور عشاء کے فرض پڑھ کر سنتوں سے پہلے کھ	۲۰۳	(روپیہ کماتا کب فرض، کب مستحب، کب مکروہ، کب حرام، اور سوال کرنا کب جائز اور کب ناجائز ہے)
۲۰۷	دشراء کا حکم شرعی۔	۲۰۳	کس کے لئے ایک مبداء ہے یعنی وہ ذریعہ جس سے مال حاصل کیا جائے اور ایک غایت ہے یعنی وہ غرض کہ تحصیل مال سے مقصود ہو۔
۲۰۷	طلوع فجر کے بعد نماز فجر سے پہلے خرید و فروخت کیسی ہے۔	۲۰۳	کس کے مبداء و غایت دونوں میں احکام شریعہ گانہ جاری، اور دونوں کے اعتبار سے کس پر احکام مختلفہ طاری ہیں۔
۲۰۷	ذرائع کسب میں مکروہ تنزیہی کی مثالیں۔	۲۰۳	نفس کس بے لحاظ مبادی و غایات کوئی حکم خاص نہیں رکھتا۔
۲۰۸	ذرائع کسب میں مباح کی مثالیں۔	۲۰۳	ذرائع کسب میں حرام کی مثالیں۔
۲۰۸	ذرائع کسب میں مستحب کی مثالیں۔	۲۰۳	اذان جمعہ کے وقت تجارت مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۸	خدمت اولیاء و علماء کی نوکری مستحب ہے۔	۲۰۳	کس مکروہ تحریمیہ پر حرمت کا اطلاق صحیح ہے۔
۲۰۸	گھات، چوگی یا بندوق بست کی نوکری کسب مستحب ہے۔	۲۰۳	دوسرے کے سودے پر سودا کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۸	فدائے کسب میں سنت کی مثالیں۔	۲۰۳	بیع من یزید جائز ہے۔
۲۰۸	بدیہ احباب قبول کرنا اور عوض دینا سنت ہے۔	۲۰۳	تلقی جلب اور شہری کا دیہاتی کے لئے صحیح کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۸	افضل و اعلیٰ کسب مسنون سلطان اسلام کے زیر نشان جہاد	۲۰۳	نیچری وضع کے جوتے یا کپڑے سینا مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۹	شرعی ہے۔	۲۰۳	تانبے اور پتیل وغیرہ کے زیور فروخت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۲۰۹	جہاد کی فضیلت و اہمیت۔	۲۰۳	ذرائع کسب میں اسامات کی مثالیں۔
۲۱۰	انواع کسب میں بہترین جہاد، پھر تجارت، پھر کاشتکاری، پھر صنعت ہے۔	۲۰۳	اسامات کا حاصل مکروہ تنزیہی سے بڑھ کر ہے اور مکروہ تحریمی سے کمتر ہے۔
۲۱۰	ذرائع کسب میں واجب فرض کی مثالیں۔	۲۰۳	جانب فضل میں ہر مرتبہ کلب کے مقابل چاپ ترک میں
۲۱۰	عطیہ والدین قبول کرنا کسب واجب اور کسب فرض ہے۔	۲۰۳	
۲۱۰	عہدہ قضاء قبول کرنا کسب فرض، کسب مکروہ اور کسب حرام ہے۔	۲۰۳	
۲۱۰	غایات کسب میں فرض کی مثالیں۔	۲۰۳	
۲۱۰	کس قدر خورد و نوش اور لباس فرض ہے۔	۲۰۳	
۲۱۰	کفایت اہل و عیال اور ادائے دیون و نفقات مفروضہ فرض ہے۔	۲۰۳	
۲۱۱		۲۰۳	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۸	جب طلب و نکی میں سب وجوہ سے تساوی قوت ثابت ہو تو حکم کسب میں جانب نکی کو ترجیح ہوگی اور اگر دونوں کی قوت کم و بیش ہو تو اقویٰ کا اتباع ہوگا۔	۶۱۱	فرض سے بری الذمہ ہونا فرض ہے۔
۶۱۹	خوک و خمر کی حرمت مال غیر بے اذن غیر لینے کی حرمت سے زائد ہے اور سردرق و دفع جوع قاتل و عیش مہلک کی فریضت ان سے اقویٰ ہے لہذا حالتی شخص میں ان اشیاء کا تناول اسی قدر جس سے ہلاکت دفع ہو لازم ہوا۔	۶۱۱	مقدمہ فرض بھی فرض ہوتا ہے۔
۶۱۹	اگر مضطر کچھ نہیں پاتا مگر یہ کہ کسی انسان کا ہاتھ کاٹ کر کھائے تو حلال نہیں اگرچہ اس شخص نے اجازت بھی دی ہو کہ حرمت انسان اس فرض یعنی دفع ہلاکت سے اقویٰ ہے۔	۶۱۱	زوجہ کا کفن دفن شوہر پر فرض ہے۔
۶۱۹	احکام کسب سے متعلق تحقیق جمیل و مضبوط جلیل پر مشتمل تقریر منیر مصنف علیہ الرحمہ کی اس تحریر کے غیر میں نہ ملے گی۔	۶۱۱	عزیز و اقارب کا کفن دفن کسب فرض ہے۔
۶۱۹	مسئلہ سوال کے حکم کی وضاحت۔	۶۱۱	ہر مسلمان کا کفن دفن مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے اور جب ایک شخص میں منحصر ہو جائے تو فرض عین ہو جاتا ہے۔
۶۱۹	غرض ضروری نہ ہو یا ضروری ہو مگر بغیر سوال کے کسی طریقہ حلال سے دفع ہو سکتی ہے تو سوال کرنا حرام ہے۔	۶۱۱	غایات کسب میں واجب کی مثالیں۔
۶۲۰	جسے سوال کرنا حرام ہوا سکودینا بھی ناجائز کہ یہ کسب حرام کا نوبہ ہوتا ہے۔	۶۱۱	کس قدر کھانا پینا اور لباس واجب ہے۔
۶۲۰	سوال حلال ہونے کی صورتیں۔	۶۱۲	غایات کسب میں سنت کی مثالیں۔
۹۵	ضمیمہ کسب و حصول مال	۶۱۲	غایات کسب میں مستحب کی مثالیں۔
۱۰۶	کسی عورت سے معمولی خدمت لینا جائز ہے۔	۶۱۳	غایات کسب میں مباح کی مثالیں۔
۱۱۵	تھیز کارو پیہ کہ تماشہ کی اجرت ہے قطعی حرام ہے۔	۶۱۳	غایات کسب میں مکروہ تنزیہی کی مثالیں۔
۱۷۵	بزرگان دین کی نذر و نیاز کے لئے ہندوؤں کی بتائی ہوئی شیرینی خریدنا کیسا ہے۔	۶۱۳	غایات کسب میں اسامات کی مثالیں۔
۲۹۳	مزدور اوقات مزدوری میں نقلی نماز ادا نہ کرے۔	۶۱۳	غایات کسب میں مکروہ تحریمی کی مثالیں۔
۳۸۰	مغنیات کی بیع و شراء ممنوع ہے۔	۶۱۶	غایات کسب میں حرام کی مثالیں۔
۳۸۰	علماء اور نعت خوانوں کی نقدی وغیرہ میں جو خدمت کی جاتی ہے اس کی تین صورتیں ہیں۔	۶۱۶	احکام کسب۔
۳۰۰	اردو اخبارات روزی میں فروخت کروینا کیسا ہے۔	۶۱۷	فرض و واجب میں طلب جائز اور سنت و مستحب میں غیر جائز ہے۔
		۶۱۷	مکروہ تنزیہی سے نفی ارشادی اور مکروہ تحریمی و حرام سے حتیٰ ہے۔
		۶۱۷	مباح نکی و طلب دونوں سے خالی ہے۔
		۶۱۷	سبب و غرض دونوں اقسام سے ایک ہی قسم کے ہوں تو کسب پر بھی وہی حکم ہوگا اور اگر مختلف اقسام سے ہوں تو پھر تین صورتیں ہیں۔
		۶۱۸	حرام کا ترک فرض اور فرض کا ترک حرام ہے۔
		۶۱۸	بعض فرض بعض دیگر سے اعظم و آکد ہوتے ہیں اور بعض حرام بعض دیگر سے اشنع و اشد ہوتے ہیں۔
		۶۱۸	شرع میں مامورات کی نسبت منہیات کا اعتناء شدید تر ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۶	علماء وارث انبیاء ہیں۔	۶۰۴	اذان جمعہ کے وقت تجارت مکروہ تحریمی ہے۔
۶۲۷	جو علم انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام نے ترکہ میں چھوڑا وہ محمود ہے ورنہ مذموم و بدی القوٰۃ و فضول یاد نیا کا کام ہے۔	۶۰۵	دوسرے کے سودے پر سودا کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۶۲۷	عالم و مولوی کہلانے کا مستحق کون ہے۔	۶۰۵	بیع من یزید جائز ہے۔
۶۲۷	قلفی و نجوی عالم کہلانے کے مستحق نہیں۔	۶۰۵	تلقی جلب اور شہری کا دیہاتی کے لئے بیع کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۶۲۷	اگر کوئی شخص علماء شہر کے لئے وصیت کر جائے تو کون سے علماء اس میں داخل اور کون سے خارج ہوں گے۔	۶۰۵	نچری وضع کے جوتے یا کپڑے سینا مکروہ تحریمی ہے۔
۶۲۸	مصدق فضائل صرف علوم دینیہ ہیں۔	۶۰۵	تا بنے اور پھسل وغیرہ کے زیور فروخت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
۶۲۸	جو فنون علوم دینیہ کے لئے آلات و وسائل ہیں وہ بھی مورد فضائل ہیں۔	۶۰۷	ظہر، مغرب اور عشاء کے فرض پڑھ کر سنتوں سے پہلے بیع و شراء کا حکم شرعی۔
۶۲۸	علم وہ ہے جو مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ترکہ ہے نہ کہ وہ جو کفار یونان کا پس خوردہ ہے۔	۶۰۷	طلوع فجر کے بعد نماز فجر سے پہلے خرید و فروخت کیسی ہے۔
۶۲۸	علم تین ہیں، قرآن، حدیث یا وہ چیز جو جوہر عمل میں ان کے ہمسر ہو اور ان کے سوا جو کچھ ہے سب فضول ہے۔ (حدیث)	۶۰۸	خدمت اولیاء و علماء کی نوکری مستحب ہے۔
۶۲۹	حدیث کی تشریح اربعہ المذہبات کے حوالے سے۔	۶۰۸	گھاٹ، چوگی یا بندوبست کی نوکری کب مستحب ہے۔
۶۳۰	خلاصہ حدیث بزبان امام شافعی علیہ الرحمہ۔	۶۰۸	ہدیہ احباب قبول کرنا اور عوض دینا سنت ہے۔
۶۳۱	تعلیم و تعلم فنون عقلیہ جائز ہے یا نہیں۔	۶۱۰	عطیہ والدین قبول کرنا کب واجب اور کب فرض ہے۔
۶۳۱	نفس منطوق ایک علم آلی ہے اس کے اصل مسائل یکے میں اصلاً حرج شرعی نہیں۔	۷۲۳	مجلس خوانی خصوصاً راگ سے پڑھنے کی اجرت ناجائز و حرام ہے۔
۶۳۱	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم صرف و نحو، معانی و بیان وغیرہ کے محتاج نہ تھے۔	۷۲۳	طاعت و عبادت پر فیس لینا حرام ہے۔
۶۳۱	جو کوئی علم منطوق سے نا آشنا ہے اس کے علوم ناقابل اعتبار و ناقابل اعتماد ہیں۔	۷۲۵	شرع خوانی و دس مہ سخی کی فیس لینا محض حرام ہے۔
۶۳۲	منطق کے مقدمات قواعد اسلامیہ ہیں۔	۷۲۳	علم و تعلیم
۶۳۲	امام غزالی علیہ الرحمہ نے منطق کا نام معیار العلوم رکھا ہے۔	۷۲۳	(عالم، محکم، مفتی، واعظ، افتاء، کتابت، تھلید، علوم و فنون، تعلیم گاہ)
۶۳۲	علم آلی سے بقدر آیت احتمال چاہئے۔	۷۲۳	حدیث "طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم و مسلمۃ" میں کون سا علم مراد ہے۔
۶۳۲	بہت سے اجزاء حکمت و فلسفہ شریعت مطہرہ سے مفادات	۷۲۳	کون سے علوم کا سیکھنا فرض عین ہے۔
		۷۲۶	کچھ علوم فرض کفایہ یا واجب یا سنت یا مستحب ہیں۔
		۷۲۶	فضیلت و ترغیب والے علوم کا ضابطہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۰	تو ادعاے قنوت نہ پڑھی۔	۶۳۲	نہیں رکھتے بلکہ ان میں بعض بلا واسطہ اور بعض بالواسطہ امور دینیہ میں نافع و مضر ہیں۔
۶۳۱	زین مفقود کو چار سال کے بعد امام مالک علیہ الرحمۃ جو اجازت نکاح دیتے ہیں اس کا مطلب۔	۶۳۳	علم زیمات و توقیت کے فوائد اور احکام شرع میں ان کے منافع۔
۶۳۱	آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کا ٹوٹ جانا ائمہ اربعہ میں سے کسی کا مذہب نہیں۔	۶۳۳	علوم عقلیہ کے تعلیم و تعلم کو مطلقاً ناجائز بتانا اور بعض مسائل صحیحہ عقلیہ پر اشتغال کے باعث توضیح تکوین جیسی کتب جلیلہ عقیدہ دینیہ کے پڑھانے سے منع کرنا
۶۳۲	حفظ قرآن فرض کفایہ، مسجد صحابہ و تابعین اور عمدہ قربات میں سے ہے۔	۶۳۳	جہالت شدیدہ و سفاهت بعیدہ ہے۔
۶۳۳	قاری قرآن کے فضائل۔	۶۳۳	کفریات و غلاظت۔
۶۳۵	قرآن مجید بھول جانے پر سخت وعیدیں وارد ہیں۔	۶۳۳	علوم عقلیہ و فلسفیہ پڑھنے اور پڑھانے والے کے لئے شرائط۔
۶۳۷	علم دین کس قدر فرض ہے۔	۶۳۵	فلسفہ کی کتب کو درس نظامی میں کیوں شامل کیا گیا۔
۶۳۸	فرض چھوڑ کر نفل میں مشغول ہونے والے کی مذمت۔	۶۳۶	منطق بلاشبہ مفید و کارآمد اور اکثر مجتہدین الیہ۔
۶۳۸	عالم یا حافظ کو بلا تصور بدنام کرنے والا اور خود کو لوگوں کے سامنے عالم اور نیک ظاہر کرنے والا کیسا ہے۔	۶۳۶	کسی کام کے نہ کرنے کی قسم کھانی پھر دیکھا کہ اس کا کرنا بہتر ہے تو وہ کام کر لے اور قسم کا کفارہ ادا کرے۔
۶۳۹	علماء حق کی تحقیر معاذ اللہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تو جین ہے۔	۶۳۷	شاگرد کے ذمے استاد کے حقوق کس قدر ہیں، استاد کے احکام کی نافرمانی میں شاگرد کی نسبت کیا حکم ہے، شاگرد ثبات کا پردہ استاد سے بعد بلوغ ہونا چاہئے یا قبل بلوغ بھی۔
۶۳۹	تین مضمون کے حق کو ہلکانہ جانے کا مگر کھلا منافق۔	۶۳۷	استاد کا حق ماں باپ اور تمام مسلمانوں کے حق سے مقدم ہے۔
۶۳۹	بلا وجہ شرعی کسی سنی ائمہ ہدایت کو نہ اکہتا یا اس کی تحقیر کرنا جائز نہیں۔	۶۳۸	عالم دین ہر مسلمان کے حق میں عموماً اور استاد علم دین اپنے شاگرد کے حق میں خصوصاً نائبہ حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔
۶۳۹	مسلمان کی ناحق ایذا اور رسول کی ایذا ہے۔	۶۳۸	جس سے اس کے استاد کو اذیت پہنچی وہ علم کی برکت سے محروم رہے گا۔
۶۳۹	ہر ایک کو نہ ادوی کہے گا جو خود نہایت بُرا اور بدتر ہوگا۔	۶۳۹	تقلید امام دیگر وقت ضرورت میں چھ چند شرائط کے ساتھ بالاتفاق جائز ہے۔
۶۵۰	اپنے آپ کو بہتر سمجھتا تکبر ہے اور تکبرین کا ٹھکانا جہنم ہے۔	۶۴۰	امام شافعی علیہ الرحمہ نے نماز فجر حرام امام اعظم پر پڑھی
۶۵۰	جس عبارت میں صرف لفظ مکروہ ہو اس سے کیا ارادہ لیا جائے گا تحریم یا تنزیہیہ۔		
۶۵۰	جو شخص عالم و حافظ ہو کر اپنے لڑکے کو انگریزی تعلیم دلوائے اور دینی علم سے محروم رکھے اور اپنی لڑکیوں کے نکاح غیر شرع سے کرے حشر کے دن اس سے ضرور ہازر پرس ہوگی۔		
۶۵۱	بوقت ضرورت بقدر حاجت تنبیہ، اصلاح اور نصیحت کے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۶۲	میں جمع نہیں ہو سکتے۔	۶۵۲	لئے بلا تفریق اجرت و عدم اجرت استاد کا شاگرد کو بدنی سزا دینا جائز ہے، مگر یہ سزا انگریزوں کے بجائے ہاتھ سے ہونی چاہئے، اور ایک وقت میں تین مرتبہ سے زائد پٹائی نہیں ہونی چاہئے۔
۶۶۳	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور دیگر ائمہ حدیث و اقادی کے مخالف کیوں ہوئے۔	۶۵۳	عورتوں کو لکھنا سکھانا شرعاً کیا ہے۔
۶۶۴	عقیل ثقہ، حافظ اور جت ہے۔	۶۵۳	عورتوں کو لکھائی سکھانے کی ممانعت سے متعلق احادیث کریمہ۔
۶۶۴	ابن مریم ثقہ، شہید اور فقیہ ہے۔	۶۵۳	حدیث اول۔
۶۶۴	نافع بن یزید ثقہ اور عابد ہے۔	۶۵۵	عبدالوہاب متروک ہے۔
۶۶۴	معرفت نامہ اور دروغ نامہ کے بغیر اسماء الرجال میں کلام کرتا جائز نہیں۔	۶۵۵	حدیث دوم۔
۶۶۴	حدیث ضعیف پر مقام احتیاط میں عمل کیا جاتا ہے۔	۶۵۵	حدیث سوم۔
۶۶۹	ابراہیم بن مہدی مصیعی کیا راوی ہے۔	۶۵۶	جعفر بن نصر ثقہ راویوں سے باطل روایات نقل کرتا ہے۔
۶۷۱	بارہا اختلاف زمانہ سے حکم بدل جاتا ہے، اس کی کچھ مثالیں۔	۶۵۶	حفص بن قاری، حفص بن سلیمان ابو داؤد و قرآن کے امام ہیں۔
۶۷۵	قرآن شریف کا ترجمہ اس طرح پر کرنا سچے ترجمہ میں محذورات اور مطالب وغیرہ خلطوط ہلائی گا کر لکھ دیئے جائیں، جائز ہے یا ناجائز۔	۶۵۶	حفص بن غیاث حدیث کے امام، ثقہ، فقیہ اور حدیث کی سچے کتابوں کے راویوں میں سے ہیں۔
۶۷۸	ایک بدعتیہ جاملی داعی کا وصف سننے سے متعلق استثناء۔	۶۵۶	لیث صدوق ہے، مسلم و سنن اربعہ اور تعلیقات بخاری کے رواۃ میں سے ہے۔
۶۷۹	جاملی کا وصف کہنا حرام اور اس کو سننا بھی حرام ہے۔	۶۵۶	لیث کی جرح و تعدیل سے متعلق ائمہ حدیث کے مختلف اقوال۔
۶۸۵	الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ، کہنا باجماع مسلمین جائز و مستحب ہے، اس پر دلائل۔	۶۵۸	ابن خراش کے بارے میں ائمہ حدیث کے اقوال۔
۶۸۰	تقویت الایمان سخت بدعتی و خطرات کی کتاب ہے۔	۶۵۸	احمد بن فرات امام، حافظ، ثقہ، فقیہ اور جت ہے۔
۶۸۰	کس طرح سے استہزاء کرنا روزہ کو توڑ دیتا ہے۔	۶۵۹	محمد بن ابراہیم میں توقف پایا جاتا ہے اس کے بارے میں اقوال ائمہ۔
۶۸۱	عالم دین شیخ المذہب جو اپنے شہر کے اہل علم میں اہم ہو وہ ضروران کا حاکم شرعی ہے۔	۶۶۰	واضح سبب کے بغیر جرح مقبول نہیں۔
۶۸۱	نبی عن النکرا اپنی شرائط کے ساتھ ضرور فرض ہے مگر وہ جرح و توہین میں منحصر نہیں۔	۶۶۰	محمد شین جب کہیں "فلان کذاب" تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے۔
۶۸۱	دعوت کھانی فی نفسہ حلال ہے جب تک معلوم و تحقیق نہ ہو کہ جو کھانا ہمارے سامنے آیا ہے بے حیہ حرام ہے۔	۶۶۱	محمد بن ابراہیم کے فضائل۔
۶۸۱	عوام کو علماء دین کی شان میں خشن و خشن عقیدت لازم ہے۔		نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد تمام علوم کسی شخصیت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۸	حرام۔	۲۸۲	دہائیوں کے پاس اپنے بچوں کو پڑھانا حرام ہے۔
۲۸۸	محمد و عیدین کے خطبہ میں ساتھ ساتھ ترجمہ پڑھنا خلاف سنت ہے۔	۲۸۲	غیر مقلدوں سے مسئلہ دریافت کرنا حماقت ہے۔
۲۸۹	عالم پڑھانی بیان حکم فرض ہے لکھ کر دینا ضروری نہیں۔	۲۸۲	نخن پروری یعنی دانستہ باطل پر اصرار و مکابرہ ایک کبیرہ، عبارات علماء میں کچھ الفاظ اپنی طرف سے الحاق کر کے ان پر افتراء دوسرا کبیرہ، علماء کو اساتذہ کو دھوکا دینا تیسرا کبیرہ ہے۔
۲۹۰	حرام ہے۔	۲۸۲	مسئلہ کی تائید قرآنی آیات سے۔
۲۹۰	بچیوں کو کتابت سکھانا اور عاشقانہ نظمیں پڑھانا ممنوع ہے۔	۲۸۲	سید علم کوئی چیز نہیں، علم ہونا چاہئے، اور علم الفتویٰ پڑھنے سے نہیں آتا۔
۲۹۰	کوئی شخص کہے کہ میں درمختار کو حدیث کے سامنے نہیں مانتا تو اس کا کیا جواب ہے۔	۲۸۳	جو علم سے عاری ہو اس کے فتویٰ پر عمل جائز نہیں۔
۲۹۰	جامل کو عالم مان لینا جھٹل ہے اور اس کا انجام ظلمات ہے۔	۲۸۳	بغیر علم کے فتویٰ دینے والے کی مذمت میں احادیث کریمہ۔
۲۹۰	لڑم مناظرہ کی شرائط کا ذکر۔	۲۸۳	علی گڑھ یونیورسٹی میں تعلیم و تعلم اور اسکی اعانت سے متعلق چار سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۲۹۰	علم حدیث، تفسیر، اصول اور فقہ کے بغیر فتویٰ دینے والا مجرم ہے۔	۲۸۳	قرآن مجید بجمع محفوظ ہے اس میں کسی قسم کے دخل بشری سے ایک نقطہ کی کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔
۲۹۱	عورتوں کو لکھنا سکھانا منع ہے۔	۲۸۵	غیر نبی کسی نبی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا۔
۲۹۱	حضرت لقمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کتب میں ایک لڑکی کو تعلیم دلاتے دیکھ کر فرمایا یہ تلواریں کس کے لئے مصیبت کی جارہی ہے۔	۲۸۵	عقائد اہل سنت و جماعت کا بیان۔
۲۹۲	غیر مذہب والیوں کی صحبت آگ ہے۔	۲۸۵	عقائد شیعہ کا بیان۔
۲۹۲	عمران بن حطان رقاشی کا قصہ۔	۲۸۶	رہنوی کو قرآن مجید پڑھانا کیسا ہے۔
۲۹۲	کافرو عورت سے مسلمان عورت کو پردہ لازم ہے۔	۲۸۶	عالم بے عمل اور جامل باعمل میں سے کون افضل ہے۔
۲۹۲	بہشتی زیور وغیرہ جیسی کتابیں پڑھنا پڑھانا حرام ہے۔	۲۸۶	جامل بوجہ جھٹل اپنی عبادت میں سوگناہ کر لیتا ہے اور ان کو گناہ بھی نہیں سمجھتا۔
۲۹۲	بے ضرورت محض فخر و حسد کی بناء پر دوسرا مدرسہ قائم کیا ہے تاکہ پہلا بند ہو جائے کیا وہ مسجد ضرار کی طرح ہے۔	۲۸۷	عالم دین کا ہاتھ رب العزت کے دست قدرت میں ہے۔
۲۹۳	ایک شخص منکر قیامت و جمع ہے تعلیم جدید میں ترقی پسند اور تعلیم دین میں متزلزل پسند ہے، اس کے قائم کردہ دینی مدرسہ میں تعلیم و تعلم کے بارے میں کیا حکم ہے۔	۲۸۷	مسلمان بچیوں کو تعلیم دلوانے کے بارے میں فتویٰ۔
۲۹۳	کتب فقہاء کرام کا منکر گمراہ ہے۔	۲۸۷	فرض عین کا علم حاصل کرنا فرض عین، فرض کفایہ کا فرض کفایہ، واجب کا واجب اور مستحب کا مستحب ہے۔
۲۹۳		۲۸۸	جو خود صحیح خواں نہ ہو اس کو جائز نہیں کہ اوروں کو پڑھائے۔
۲۹۳			قرآن مجید کا احترام نہ کرنے والے معلم سے پڑھنا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۶	فلسفہ قدیمہ و جدیدہ کے خلاف اسلامی عقائد کا بیان۔	۶۹۴	حل لواطت کا قائل کا فر ہے۔
۷۰۶	علوم دینیہ کے بعد علوم آلیہ سیکھنے کی ممانعت نہیں۔	۶۹۵	علم نجوم و جفر و طلسم وغیرہ سے متعلق ایک طویل استفتاء۔
۷۰۶	نفس زبان سیکھنا کوئی حرج نہیں رکھتا۔		جفر ایک نہایت نفیس فن اور حضرات اہلبیت علیہم الرضوان
۷۰۶	بد مذہب استاد کا صحیح اہل مذہب شاگرد پر کیا حق ہے۔	۶۹۷	کا علم ہے۔
۷۰۷	بڑا بھائی والد کے مشابہ ہے۔		کتاب ”جفر جامع“ میں امام جعفر صادق علیہ الرحمہ نے
۷۰۷	استاد کا انکار کفرانِ نعمت ہے۔	۶۹۸	ماکان و ما کیون تحریر فرمادیا۔
۷۰۷	کفرانِ نعمت موجب سزا و عقوبت ہے۔	۶۹۸	علم جفر میں لکھی گئی تصانیف اسلاف کا ذکر۔
۷۰۸	علماء و مشائخ پر اعتراض کا عوام کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔	۶۹۸	نجوم کے دو کٹرے ہیں: علم اور فن تاثیر۔
	نذیر احمد کا ترجمہ قرآن مجید ہے نہ ایمان، وہ منکر خدا	۶۹۸	علم نجوم سے متعلق قرآن مجید سے استنباط۔
۷۰۸	تھا۔	۶۹۹	نجوم کا فن تاثیر باطل ہے۔
	معلم اپنے احباب کے ساتھ تخت پر بیٹھتا ہے اور شاگرد	۶۹۹	حرکات فلکیہ مثل حرکات نبض علامات ہیں۔
۷۰۹	قرآن مجید لے کر نیچے تو یہ سب گستاخ ہیں۔	۶۹۹	قرآن مجید سے تائید۔
	قرآن شریف میں عربی عبارات کے نیچے ترجمہ و شان		نبض کا اختلاف اعتدال سے طبیعت کے انحراف پر دلیل
۷۰۹	زول و قصص کا لکھنا جائز ہے۔	۷۰۰	ہے۔
	جن فنون و کتب میں انکار وجود آسمان و گردش آفتاب	۷۰۰	علم تکمیل علم جفر سے بعد اور سرائی ہے۔
۷۰۹	وغیرہ کفریات کی تعلیم ہو ان کو پڑھنا حرام ہے۔	۷۰۰	طلسم و تیرغیات سراسر ناجائز ہیں۔
۷۱۰	انگریزی اور جائز فنون نوکری کے لئے پڑھنا جائز ہے۔	۷۰۰	تیرغ شعبہ ہے اور شعبہ حرام ہے۔
	دیوبندی کا وعظ سننا، اس سے فتویٰ لینا، میل جول رکھنا	۷۰۰	طلسم تصاویر سے خالی نہیں اور تصویر حرام ہے۔
۷۱۰	جائز نہیں۔	۷۰۰	پیر و استاد و علم دین کا مرتبہ ماں باپ سے زیادہ ہے۔
۷۱۰	مسئلہ دریافت کرنے پر عالم کی عقلی کیسی ہے۔		والد کی رضا مندی کے بغیر دوسرے شہر میں علم دین حاصل
۷۱۰	عالم کی عقلی پر بدول ہو کر ترک عمل کیسا ہے۔	۷۰۲	کرنے کے لئے جانا جائز ہے یا نہیں۔
۷۱۱	عالم کی خطا گیری اور اس پر اعتراض حرام ہے۔		ماں باپ محتاج ہوں ان کی ہلاکت کا خدشہ ہو تو بیٹے کو سفر
۷۱۱	جموٹا مسئلہ بیان کرنا سخت کبیرہ ہے۔	۷۰۳	پر نہیں جانا چاہئے۔
۷۱۲	جامل پر سخت حرام ہے کہ فتویٰ دے۔	۷۰۳	بیٹے کو سفر سے روکنا باپ پر کسی صورت میں لازم ہے۔
۷۱۲	سنی عالم دین کی تعظیم باعثِ اجر عظیم و رضائے خدا ہے۔	۷۰۵	مفسد کا دفاع مصالح کے حصول سے زیادہ اہم ہے۔
۷۱۳	مفتی فتویٰ دینے کا ذمہ دار ہے یا وہ جو اس پر عمل کرے۔		علم طب کے استاد اور علم حساب کے استاد میں سے کس کو
	کسب دینیات کی طالب علم کو تعلیم دینے سے کسی مدرس	۷۰۵	افضلیت حاصل ہے۔
۷۱۳	کو منع کرنے والوں کا کیا حکم ہے۔	۷۰۵	ماں باپ تحصیل علم دین سے منع کریں تو کیا کرنا چاہئے۔
	کسی نا اہل کو اس کی قابلیت سے باہر علم سکھانا اس کو فتنہ	۷۰۶	تعلیم انگریزی و ہندی مسلمان کو جائز ہے یا نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۰	خاصہ میں حکم دینا اسراء عظمیٰ با مسلمین ہے۔	۷۱۳	میں ڈالتا ہے۔
۳۳۱	فتاویٰ برہنہ مستحکم کتابوں میں محدود نہیں۔	۷۱۳	جاہلوں کو حاکم شرع بنانا حرام ہے۔
۳۷۸	جو کافی علم نہ رکھتا ہو اسے وعظ کہنا حرام ہے۔	۷۱۳	غائبوں کی تعظیم حرام ہے۔
	روزانہ دو پارے تلاوت کرنا افضل ہے یا ترجمہ کے ساتھ	۷۱۳	حاکمان دین کی امانت کفر ہے۔
۳۸۲	پارے کا ایک ذریعہ۔	۷۱۵	عالم دین سے بلاوجہ بخش رکھنے میں خوف کفر ہے۔
۳۸۲	قرآن پاک کا کون سا ترجمہ پڑھنا چاہئے۔		علماء فتنے پیچھے نماز سے منع کرنا اور جاہلوں کو امام بنانا حکم
۳۹۲	مروجہ پر فتویٰ کا حکم جملہ و خرقہ اجماع ہے۔	۷۱۵	شریعت کا بدلنا ہے۔
	ذی علم مسلمان اگر بیحد و روتناری انگریزی پڑھے تو اجر		عالم کا یہ کہنا کہ میں نے مسئلہ صحیح بتایا تھا یا لفظ مجھ کو یاد نہیں
۵۳۳	پائے گا۔	۷۱۵	کسی اور سے پوچھ لو، درست ہے یا نہیں۔
۵۳۳	حساب طغیاء اور جغرافیہ وغیرہ جائز علم پڑھنے میں حرج نہیں۔		کسی عالم سے پوچھا کہ آپ مسئلہ صحیح و لفظ بھی بیان
	جو چیز اپنا دین و علم بقدر فرض سیکھنے میں مانع آئے		کرتے ہیں، اس پر اس کا جواب دینا کہ ہاں، درست
۵۳۳	حرام ہے۔	۷۱۵	ہے یا نہیں۔
	وہ کتابیں جن میں نصاریٰ کے عقائد باطلہ درج ہیں ان		فتویٰ کے لئے سند حاصل کرنا ضروری نہیں البتہ باقاعدہ
۵۳۳	کا پڑھنا روا نہیں۔	۷۱۶	تعلیم پانا ضروری ہے۔
	کتاب وقاری کا نیچے اور کافروں کا چھجوں پر ہونا سخت بے	۷۱۶	بے علم فتویٰ دینے والا لعنتی ہے۔
۷۲۳	تعطیس ہے۔	۷۱۶	علماء دین کی توہین کرنے والے منافق ہیں۔
۷۲۶	اپنے آپ کو بے ضرورت شرعی مولوی صاحب لکھنا گناہ ہے۔	۷۱۷	تفریق جماعت و ترکیب جماعت دونوں حرام ہیں۔
۷۲۷	جاہل کو وعظ گوئی گناہ ہے۔	۷۱۷	وعظ کہنا عالم کا منصب ہے، جاہل کو وعظ کہنے کی اجازت نہیں۔
۷۳۲	بے اصل و باطل روایات کا پڑھنا سننا حرام و گناہ ہے۔		کسی نے لفظ مسئلہ بیان کیا اور دوسرے نے بغرض اصلاح
	بے خواہدہ و بے اجازت اساتذہ تفسیر وحدیث بطور وعظ	۷۱۷	سوال کیا تو یہ بیجا نہیں۔
	بیان کرنا اور سننا حرام ہے۔		علماء و سادات کورب العزت نے اعزاز و امتیاز بخشا ہے تو ان
۷۳۳	روایات موضوعہ پڑھنا بھی حرام اور سننا بھی حرام۔	۷۱۸	کا عام مسلمانوں سے زیادہ اکرام ہر شرع کا اقتال ہے۔
	<b>محاسن و محافل</b>	۷۱۸	حفظ مراتب کو ملحوظ رکھنے سے متعلق احادیث کریمہ۔
	(میلا شریف، گیارہویں شریف، سرچے، تذکرہ شہادت وغیرہ)	۷۱۹	علماء و سادات کو ممنوع ہے کہ اپنے لئے امتیاز چاہیں۔
۷۲۱	امردوں سے مجالس میلاد پڑھوانا درست ہے یا نہیں۔	۷۱۹	کسی شخص کا لوگوں سے اپنے لئے طالب قیام ہونا مکروہ
	وہ کوئی حالتیں ہیں جن کے سبب سے مولود کا پڑھنا سننا	۷۲۰	اور لوگوں کا معظم دینی کیلئے قیام مندوب ہے۔
۷۲۱	نا جائز ہو جاتا ہے۔		کوئی گدھائی عزت کی بات قبول نہ کرے گا۔
	عورت کے ساتھ دو اور امر د کے ساتھ ستر شیطان ہوتے		ضمیمہ علم و تعلیم
			جہاں عوارض ظاہرہ ہوں مجرد عوارض خفیہ قلبیہ کی بنا پر مادہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۳۲	غزلیں اور اشعار گانے کی طرز پر پڑھنا ممنوع ہے۔	۷۲۱	ہیں۔
۷۳۲	بے اصل و باطل روایات کا پڑھنا سننا حرام و گناہ ہے۔	۷۲۱	امر کا حکم مثل عورت کے ہے۔
۷۳۳	بے خواہی و بے اجازت اساتذہ تفسیر وحدیث بطور وحدہ بیان کرنا اور سننا حرام ہے۔	۷۲۲	اباحہ سماع کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ ان میں کوئی امر نہ ہو۔
۷۳۳	ایسے شخص کو برسر منبر میلاد پڑھنا جو تارک صلوٰۃ، شارب خمر، داڑھی کٹر اور داڑھی والوں کا مذاق اڑاتا ہو کیسا ہے اور سننے والے گنہگار ہیں یا نہیں۔	۷۲۲	دس خرابیوں پر مشتمل مجلس میلاد کے بارے میں استفتاء۔
۷۳۳	روایات موضوعہ پڑھنا بھی حرام اور سننا بھی حرام۔	۷۲۲	اہل ہنود میلاد میں چندہ دیں تو لیتا چاہئے یا نہیں۔
۷۳۳	لوگوں کو اچھائی کی طرف بلانے والے کا اجر اور برائی کی طرف بلانے والے کا وبال۔	۷۲۳	دینی بات میں مشرکوں سے مدد لینا اور دینی کام کا دار و مدار ان کی اجازت پر رکھنا حرام ہے۔
۷۳۳	ذکر شریف حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پادھو ہونا مستحب ہے اور بے وضو بھی جائز ہے جبکہ استخفاف کی نیت نہ ہو۔	۷۲۳	حقوق عامہ میں دست اندازی ناجائز ہے۔
۷۳۵	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر وقت ذکر الہی کرتے تھے۔ یہ کلمہ طہونہ کہ داڑھی منڈانے والے رکھانے والوں سے بہتر ہیں کفر ہے۔	۷۲۳	راستہ میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔
۷۳۶	بے نمازی مسلمان کے گھر میلاد شریف کی مجلس میں شرکت کرنا کیسا ہے۔	۷۲۳	کتاب وقاری کا نیچے اور کافروں کا جھجھکنا پر ہونا سخت ہے تنقیسی ہے۔
۷۳۶	جس کے بارے میں مشہور ہو کہ وہ حرام کار ہے اس سے میلاد پڑھوانا اور چوکی پر بٹھانا ناجائز ہے۔	۷۲۳	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے مسجد نبوی میں منبر بچھایا جاتا۔
۷۳۷	ہندو میلاد شریف کے چندے میں مسلمانوں کے ساتھ شریک ہوں یا وہ خود میلاد شریف کرائیں تو جائز ہے یا نہیں۔	۷۲۳	مجلس خوانی خصوصاً راگ سے پڑھنے کی اجرت ناجائز و حرام ہے۔
۷۳۷	گیارہویں شریف کرنا اور مجلس مبارک میلاد میں قیام کرنا جائز ہے۔	۷۲۳	ذکر رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اصل عبادات سے ہے۔
۷۳۸	شہداء کر بلا کے فضائل و مناقب اور ذکر شہادت جائز ہے جبکہ ماتم کی مجلس نہ بنائی جائے۔	۷۲۳	طاعت و عبادت پر فیس لینا حرام ہے۔
۷۳۸	بطریق روافض واقعات کر بلا بیان کرنا اور ذکر صحابہ سے بد مذہبی کی دلجوئی کی وجہ سے اعراض کرنا کیسا ہے۔	۷۲۳	شعر خوانی و زمزمہ سنجی کی فیس لینا محض حرام ہے۔
۷۳۹	واقعات کر بلا بیان کرنے کو امام غزالی وغیرہ اکابر نے کون	۷۲۵	فاسق کو امام بنانے والے گنہگار ہیں۔
		۷۲۶	اپنے آپ کو بے ضرورت شرعی مولود صاحب لکھنا گناہ ہے۔
		۷۲۷	جاہل کو وحدہ گوئی گناہ ہے۔
		۷۲۸	جاہل کا بے بنیاد حرام و ناجائز ہے۔
		۷۲۹	مشرکوں کی تعریف کرنا اور انہیں مسلمانوں پر ترجیح دینا سخت ناپسندیدہ ہے۔
		۷۲۹	قیام بوقت میلاد شریف سنت ہے یا مباح، اور اس پر حرف زنی درست ہے یا نہیں۔
		۷۳۰	ذکر میلاد شریف کے وقت جیسا کہ آجکل قیام کرتے ہیں جائز ہے یا نہیں۔
			غرض الحان چھوڑوں سے محفل میلاد میں قاری وارد



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۵۰	ہے یا نہیں۔	۷۴۰	وجہ سے حرام کہا۔
۷۵۱	محرم میں ذکر شہادت و مصائب شہداء کر کے سوز خوانی و مرثیہ مصنفان میں وہ ہر پڑھنا حرام ہے۔	۷۴۱	اہلسنت اور روافض کے طریقہ ذکر شہادت میں فرق۔
۷۵۱	ذکر میلاد مبارک پہ قین ایام و تخصیص ربیع الاول یا پہ تقرر یا زودہم و دیگر تواریخ اعراض بزرگان یا زودہم شریف تک ہر روز مجلس میلاد کرنا اور حاضرین میں مٹھائی یا کھانا تقسیم کرنا کیسا ہے۔	۷۴۱	روافض حضرات ابو بکر و عثمان اولاد امیر المؤمنین علی کرم اللہ تعالیٰ و جہاں کرم کا ذکر کیوں ترک کرتے ہیں۔
۷۵۲	ذکر سیدہ الحبیبتین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نور ایمان و سرور جان ہے۔	۷۴۱	جہاں صحابہ کرام کے بارے میں بدگمانی پھیلانی جائے وہاں ان کے فضائل بیان کرنا واجب بلکہ اہم فرائض ہے۔
۷۵۲	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت ربیع الاول میں بروز جمعہ ہوئی۔	۷۴۳	مجلس میلاد میں شیرینی کی تقسیم سے متعلق سات سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۷۵۳	بہر کاروزہ رکھنے کی وجہ۔	۷۴۳	مجلس میلاد و شب برأت میں طلوہ تقسیم کرنا، خوشی منانا، آسمانی چھوڑنا، دن مقرر کرنا اور قیام کرنا کیسا ہے۔
۷۵۳	اوقات فاضلہ میں بخیر اعمال صالحہ مندوب و مطلوب ہے۔	۷۴۳	میلاد شریف کی محفل میں لوگوں کا وجد میں آکر ہاتھ پاؤں مارنا کیسا ہے۔
۷۵۳	شیرینی کی تقسیم کے فوائد۔	۷۴۵	وجد کی تین صورتیں ہیں۔
۷۵۳	ایک گناہگار سنی اپنی نجات کا ذریعہ سمجھ کر مجلس میلاد کرے تو اس میں جانا چاہئے یا نہیں۔	۷۴۵	مجلس ذکر شہادت اور تجدید سرور و غم روا ہے یا نہیں۔
۷۵۳	جس کو اچھے لوگ اچھا سمجھیں وہ بد باطنوں کے بُرا سمجھنے سے بُرا نہیں ہو جاتا۔	۷۴۶	فاتحہ گیارہویں شریف میں ایک رباعی پڑھنے اور طریقہ فاتحہ گیارہویں شریف کے بارے میں سوال۔
۷۵۵	ماہ محرم میں ذکر شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں واقعات صحیح بیان کرنا۔	۷۴۶	مجلس میلاد شریف میں ذکر حضرات حسین بن علی و دیگر فضائل صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کیسا ہے۔
۷۵۵	قرآن مجید میں تمام ماکان و مایکون کا بیان ہے۔	۷۴۷	جس مجلس کا ممبر ہر مذہب کا ہو سکتا ہے اس میں شرکت جائز نہیں۔
۷۵۵	حدیثوں میں شہادت شریفہ کا صاف ذکر ہے۔	۷۴۸	وعدہ کے بعد شیرینی تقسیم کرنا جائز ہے۔
۷۵۵	غم پروری منوع ہے۔	۷۴۸	محفل مولود شریف اور مجالس خیر میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری۔
۷۵۶	رافضیوں کی مجلس میں جانا اور مرثیہ سننا حرام۔	۷۴۹	مجلس میلاد میں وقت ذکر ولادت مقدس قیام مستحب و مستحسن ہے۔
۷۵۶	روافض کی نیاز نہ لی جائے۔	۷۵۰	طوائف کے ہاں مجلس میلاد پڑھنا اور اس کی حرام آمدنی سے منگائی ہوئی شیرینی پر فاتحہ کرنا کیسا ہے۔
۷۵۶	محرم میں سبز اور سیاہ کپڑے علامت سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے۔	۷۵۰	مجلس میلاد میں بعد بیان مولود کے ذکر شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور واقعات کر بلا پڑھنا جائز ہے، اس میں شرکت ثواب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۶۳	قیام بوقت ذکر ولادت کے جواز کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے عدم جواز کی کوئی دلیل نہیں۔	۷۵۷	رائسی سے مجلس شریف پڑھوانا حرام ہے۔
۷۶۳	قیام مذکور کے مستحسن ہونے کا ثبوت۔	۷۵۷	مجالس روانفہ اور ان کی خرافات میں شرکت حرام ہے۔
۷۶۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر مسلمانوں کا عین ایمان ہے۔	۷۵۸	غوث پاک کو ایصال ثواب کے لئے گیارہویں شریف کی مجلس میں کلمہ، درود اور سورہ اخلاص کے بعد ”یا غوث“ کے ساتھ تسبیح پڑھنا جائز ہے۔
۷۶۵	تعظیم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحیح انوار مستحسن ہے۔	۷۵۸	وجود افضل و جہد منفع مفصول نہیں ہوتا۔
۷۶۵	قیام ذکر ولادت شریف ہی کے وقت کیوں۔	۷۵۸	انبیاء و اولیاء کی عدامائے غیر اللہ نہیں بلکہ اللہ ہی کی عدا ہے۔
۷۶۶	کسی کام کا کیا جانا جواز کی دلیل ہے اور نہ کیا جانا عدم جواز کی دلیل نہیں۔	۷۵۸	غیر اللہ کے لئے تو اسے حرام ہونے کی توجیہ۔
۷۶۶	عبارت شامی کا مطلب۔	۷۵۸	مجلس میلاد مبارک سے اہل محلہ کو منع کرنا کیسا ہے۔
۷۶۷	بر بدعت مذمومہ نہیں ہوتی۔	۷۵۸	محفل میلاد شریف و قیام بوقت ذکر ولادت مبارک کیسا ہے، کچھ لوگ اس وجہ سے اس کو ناجائز کہتے ہیں کہ قرون ثلاثہ میں نہ تھا، ثقات علماء سے خاص اس بارے میں منع وارد ہے۔ چنانچہ سیرت شامی میں ہے ”ہذا القیام بدعتہ لا اصل لہا“ ان اقوال کا کیا حال ہے۔
	ضمیمہ مجالس و محافل	۷۵۹	اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کے اظہار و بیان اور اپنے فضل و رحمت کے ساتھ مطلقاً خوشی منانے کا حکم دیا ہے۔
۱۱۸	میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شیرینی پر بیچ آیت پڑھ کر تقسیم کرنا جائز ہے اور بیچ آیت میں شادی و جی کا تفرقہ اور اسے مجلس غم سے مخصوص ماننا باطل و بے اصل ہے۔	۷۵۹	ولادت صاحب لولاک سب نعمتوں کی اصل ہے۔
	اصحاب رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام جب کسی مجلس میں جمع ہوتے تو کسی ایک سے قرآنی سورت کی تلاوت کرا آئے۔	۷۶۰	حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خوبیوں کے بیان و اظہار کا حکم نص قطعی سے ہے۔
۱۱۸	مجلس میلاد مبارک میں تلاوت قرآن عظیم ہمیشہ سے معمول علماء کرام و بلاد اسلام ہے۔	۷۶۰	مجلس و محفل میلاد کس کا نام ہے۔
۱۷۵	مجلس میلاد شریف سے روکنا ذکر خدا سے روکنا ہے۔	۷۶۱	قرون و زمانہ کو حاکم شرعی بنانا درست نہیں۔
۱۷۵	کس صورت میں مجلس میلاد شریف سے کسی کو روکنا درست ہے۔	۷۶۱	نیک عمل کی وقت میں ہونیک ہے اور بد کی وقت ہونا ہے۔
	مجلس میلاد مبارک اعظم مندوبات سے ہے جبکہ بر وجہ صحیح ہو۔	۷۶۱	حدیث ”من سنّ سنۃ حسنۃ“ کی توضیح۔
۵۶۰		۷۶۱	کوئی بدعت منکرات ہے، نیز اقسام بدعت کا بیان۔
		۷۶۲	بدعت حسنہ کے مندوب ہونے پر اتفاق ہے۔
		۷۶۲	میلاد شریف منانا اور اس کے لئے لوگوں کا اجتماع بدعت حسنہ ہے۔
		۷۶۳	العمل بالمطلق يقتضی الاطلاق۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۷۶۳	ذکر نبی ذکر خدا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۵	میں منبر کا بچھا یا جانا اور نعت کا سنانا۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۸۵	انجوہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدی پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انکار نہ فرمایا۔		<b>جلد نمبر 24</b>
۸۵	لوگوں کو وعظ وغیرہ کا رخبر کی خبر کرنے کے لئے فقارہ یاد دہانا جائز ہے۔		<b>لہو و لعب</b>
۸۵	رقص و تماثل کے حلقہ میں تالیاں بجاتے ہوئے ”الا اللہ“ کا ذکر کرنا کیسا ہے، اس انداز ذکر کو ناپسند جاننے والوں کو اعراض ذکر کا طعن دینے اور تفسیر جلالین کو ظاہری تفسیر کہہ کر حقارت سے اس کا ذکر کرنے والے کا کیا حکم ہے۔	۷۵	(کھیل، تماشہ، میلہ، مزاح، ناچ، گانا، قوالی، مزامیر، راگ موسیقی وغیرہ)
۸۵	حلقہ ذکر اگر بروچہ ریادسعہ نہ ہو بلکہ خلصا لوجہ اللہ ہو تو امر محبوب ہے۔	۷۵	متنبضہ، چوسر اور شطرنج کھیلنا شرعاً کیسا ہے۔
۸۷	ذکر کے حلقے جنت کی کیا ریاں ہیں۔	۷۵	چوسر کے عدم جواز کے بارے میں احادیث کریں۔
۸۷	رقص بروچہ تصنع و ریاء حرام قطعی و جرمیرہ قاحشہ ہے۔	۷۶	فقہی احکام غالب حالات پر مبنی ہوتے ہیں۔
۸۸	قوالی میں رقص جائز نہیں۔	۷۷	چوسر و شطرنج کی ممانعت سے متعلق مہارت علماء۔
۸۸	برا کھیل تماشہ کرنے والا مرد و اہل شہادۃ ہے۔	۷۸	ہر کھیل مکروہ ہے سوائے تین کے۔
۸۹	صوفیہ وغیرہ کے رقص و وجد سے متعلق طریقہ محمدیہ اور شامی کی مہارت۔	۷۸	راگ اور مزامیر کرنا یا سننا گنا و کبیرہ ہے یا صغیرہ، اس فعل کا مرتکب قاسق ہے یا نہیں۔
۹۰	تالیاں بجانا بھی وجود مذکورہ پر ناجائز و ممنوع ہے۔	۷۹	مزامیر کی نسبت کبرائے سلسلہ عالیہ چشت کی طرف کرنا محض باطل ہے۔
۹۱	تالیاں بجانا عادات کفار میں سے ہے۔	۷۹	چشتی بزرگوں کے ارشادات در بارہ مزامیر۔
۹۱	جو فعل حرام ہو اس میں شریک ہونا اور اس کا تماشہ دیکھنا بھی حرام ہے۔	۸۰	جہاد کا طبل، سحری کا فقارہ، حمام کا بوق اور اعلان نکاح کا بے جلاجل دف جائز ہے۔
۹۱	مغلوثین صادقین کا وجد دولت عظمیٰ اور نعمت کبریٰ ہے۔	۸۰	بعض بندگان خدا کی طرف سے مزامیر پر اقدام کی توجیہ۔
۹۲	وجد صادق کی شناخت اور اس کی شرائط۔	۸۱	معصی علیہ الرحمہ کی تحقیق و تدقیق (اقول)۔
۹۲	حوالہ جات از کتب فقہاء۔	۸۳	سامع مجرد بے مزامیر کی چند صورتیں۔
۹۲	آیت کریمہ ”ومن اعرض عن ذکرہ“ میں	۸۳	اچھا گانا کچھ شرائط کے ساتھ اہل اللہ کے حق میں جائز ہے۔
۱۰۰	اعراض عن الذکر سے کیا مراد ہے۔	۸۳	گانا کوئی نئی چیز پیدا نہیں کرتا بلکہ دینی بات کو ابھارتا ہے۔
۱۰۱	چلا کر ذکر کرنے والوں کو ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ نے مسجد سے نکلوا دیا۔	۸۳	کونسا سامع جائز ہے اور کس میں نزع ہے۔
		۸۳	حمد و نعت کے اشعار مردوں اور عورتوں سے پڑھوانا کیسا ہے، معصی کی نفیس تحقیق۔
			حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے مسجد اقدس

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۶	در بارہ حرامیہ۔	۱۰۱	رقص و تماثل اور تالیوں کے ساتھ ذکر کی محفل سے چلے
۱۱۹	شادی میں بغرض اعلان بندوقی چھوڑنا ممنوع نہیں۔	۱۰۱	جانے والوں پر آیت کریمہ ”ومن اعرض عن ذکری“ کو
۱۱۹	رسالہ الکشف شافیا کی ایک عبارت کے حوالے سے	۱۰۲	منطبق کرنے والے نے کئی وجوہ سے گناہ کبیرہ کا ارتکاب
۱۲۰	استثناء۔	۱۰۳	کیا۔
۱۲۰	حضرت امام غزالی اور شاہ محمد کالیپوری علیہما الرحمہ میں سے	۱۰۳	اللہ تعالیٰ و رسول اللہ جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۱۲۱	کسی سے بھی منہ پر کپڑا ڈال کر ڈونمیں کا گانا ثابت	۱۰۵	پر افتراء ہانڈھنے والے کے لئے وعید شدید۔
۱۲۱	نہیں، نہ ہرگز شرع مطہر میں اس کا پتا، نہ اصول شرع اس	۱۰۶	شرع مطہر کی تحقیر کرنے والا اجتماعاً قطعاً کافر ہے۔
۱۲۱	کے مساعد۔	۱۰۶	تفسیر جلالین شریف یا کسی بھی دینی کتاب کی توہین و تحقیر
۱۲۱	شرع میں فتنہ کی طرح داعی فتنہ بھی حرام ہے۔	۱۰۶	کا حکم۔
۱۲۱	دواعی حرام کے لئے مستلزم حرام ہونا ضروری نہیں۔	۱۱۱	نصوص اپنے ظاہری معنی پر محمول ہوا کرتے ہیں۔
۱۲۱	حرمت دواعی وقت انشاء پر مقصود نہیں۔	۱۱۱	مسلمان پر بدگمانی حرام ہے۔
۱۲۱	شرع مطہر مظنہ پر حکم دائر فرماتی ہے اس کے بعد وجود	۱۱۱	پا تعین کسی شخص کی نسبت حکم نفع و ریاء لگا دینے سے
۱۲۱	نشاء حکم پر نظر نہیں رکھتی۔	۱۱۱	متعلق علامہ امام عبدالحق ناہلی علیہ الرحمہ کے طویل و جلیل
۱۲۱	احکام بھیہ میں غالب کا لحاظ ہوتا ہے، تاہم کے لئے کوئی	۱۱۱	کلام کا خلاصہ۔
۱۲۱	حکم جدا نہیں کیا جاتا۔	۱۱۱	سب موقوفہ یکساں نہیں ہوتے۔
۱۲۲	جبکہ نشاء تحریم داعی ہوتا ہے اور اس میں ہر داعی مستقل	۱۱۱	آم کھا کر گھٹلیاں ایک دوسرے کو مارنا ممنوع ہے۔
۱۲۲	تو ایک کی تحریم دوسرے کے وجود پر موقوف نہیں ہو سکتی۔	۱۱۱	مزاج کے طور پر چھلکے مارنا مباح ہے۔
۱۲۳	ان الانسان حریص علی ما منع۔	۱۱۲	بزرگوں کے عرس پر شب کو آکھبازی کرنا اور ایصال ثواب
۱۲۳	لفس فی مہذول کی طرف اتنا نہیں کھینچتا جتنا ممنوع کی	۱۱۲	کے لئے پکائے ہوئے کھانے کو لٹانا جس سے وہ پاؤں
۱۲۳	طرف۔	۱۱۲	کے نیچے بھی آتا ہے شرعاً کیسا ہے۔
۱۲۳	بندگان نفس کو نظر رحمیہ میں نظر حلیہ سے زیادہ لذت آتی	۱۱۲	باش اور طہر نج و غیرہ کھیلنے کے بارے میں کیا حکم ہے۔
۱۲۳	ہے۔	۱۱۳	ذمحل اور سارگی کے ساتھ قوالی حرام اور سننے والے گنہگار
۱۲۳	منع اجلب للقوق ہے۔	۱۱۳	ہیں۔
۱۲۳	تین وقتوں میں نماز حرام ہونے کی حکمت۔	۱۱۳	عرس میں ذمحل وغیرہ کے ساتھ قوالی کرنے والوں
۱۲۳	کچھ عرصہ وحی کے رکنے میں حکمت۔	۱۱۳	پر قوالوں اور حاضرین کا بھی گناہ ہے۔
۱۲۳	اصوات فتنہ کی حرمت کی وجہ۔	۱۱۵	حرامیہ کی حرمت پر احادیث کثیرہ ہالغ بخیر تواتر وارد ہیں۔
۱۲۳	سار کن شرائط کے ساتھ جائز ہے ایک جامع فتویٰ۔	۱۱۵	احادیث صحاح مرفوعہ محکمہ کے مقابل بعض ضعیف قسے
۱۲۳	علم موسیقی کے تعلم میں وقت ضائع کرنا صالحین کا کام	۱۱۵	یا محتمل واقف یا قضا بہ پیش نہیں ہو سکتے۔
۱۲۶	نہیں۔		اکابر سلسلہ عالیہ چشت کے اکابرین کرام کے ارشادات

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۸	تقریب شادی میں خلاف شرع مراسم کا عام رواج ہوتا ہے۔	۱۳۶	ہرشی کا علم مطلقاً کیسا ہی ہو میں کمال ہے۔
۱۳۸	اس میں نہ جانے کا التزام شرعاً محمود ہے۔	۱۳۷	ممنوع رعایت موسیقی ہے۔
۱۳۹	مزامیر کی حرمت پر دلائل۔	۱۳۷	رعایت فعل اختیاری ہے۔
۱۳۹	حرام ہر حال میں حرام رہے گا۔	۱۳۷	فعل اختیاری کو قصد لازم ہے۔
۱۳۹	تھیز اور ناک وغیرہ کا تماشا دیکھنا حرام ہے۔	۱۳۷	قصد بے علم ناممکن ہے۔
۱۳۹	فاسق معلن کو پیر بنانا حرام ہے۔	۱۳۷	سماع کے بارے میں شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے ایک شعر کے حوالے سے سوال۔
۱۴۰	جو مزامیر کو بالا اعلان حلال کہتا ہے اس کے بارے میں حکم شرعی کیا ہے۔	۱۳۸	اہل و ناکل کا تفرقہ سماع مجرد میں ہے نہ کہ مزامیر میں۔
۱۴۰	مزامیر کو حلال کہنے والے کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔	۱۳۸	کیا قوالی غذائے روح ہے یا غذائے نفس، اور دونوں میں فرق۔
۱۴۰	معاذ کا لفظ جو حدیث میں مذکور ہے سب ہاجوں کو شامل ہے۔	۱۳۰	غذائے روح کی پہچان۔
۱۴۰	معاذ مزامیر سے عام ہے (کیونکہ مزامیر ان ہاجوں کو کہتے ہیں جو منہ سے بجائے جاتے ہیں)	۱۳۰	صوفی بے علم شیطان کا مسخرہ ہے۔
۱۴۰	نے (بائسری) مزامیر میں سے ہے۔	۱۳۲	اللہ تعالیٰ نے کسی جاہل کو اپنا ولی نہیں کیا۔
۱۴۱	شادی میں دف کی اجازت کی تین شرطیں۔	۱۳۲	بغیر علم کے خدا کو نہیں پہچانا جاسکتا۔
۱۴۱	شادی میں ذمہ منوع ہے۔	۱۳۲	کسی خلاف شرع مجلس میں شریک ہو کر کھانا کھانا جائز نہیں۔
۱۴۱	محرم میں تعزیہ داری اور سینہ کوئی حرام ہے۔	۱۳۳	کون سا سماع قادر یہ و چشمہ سب کے نزدیک جائز ہے۔
۱۴۱	جنتیہ، تاش، بھگور ممنوع ہیں۔	۱۳۳	ہارمونیم، ستار اور گراموفون کے بارے میں فتویٰ۔
۱۴۱	شہر خج جائز نہیں مگر چھ شرطوں سے۔	۱۳۳	گانا مع مزامیر مطلقاً ناجائز ہے۔
۱۴۲	ہنود کے میلے میں جانا حرام ہے مگر نکاح نہیں ٹوٹتا جب اسے اچھا نہ جانے۔	۱۳۳	جس کی بارات میں کثرت سے باجے، روشنی اور گھوڑے ہوں اس کا نکاح شرعاً ہوتا ہے یا نہیں اور ایسی بارات میں شرکت سے گناہ ہوگا یا نہیں۔
۱۴۳	فاسق معلن کے پیچھے نماز کروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔	۱۳۷	اوقات سرور میں دف جائز ہے بشرطیکہ اس میں جھانج نہ ہوں اور نہ ہی موسیقی کے نال سر پر بجایا جائے ورنہ ممنوع ہوگا۔
۱۴۳	چہلم میں باجے کا اہتمام کرنے کے لئے چندہ لینا کیا ہے۔	۱۳۷	علماء و سرداران پر ہدایت و نصیحت فرض ہے۔
۱۴۳	تخت تعزیہ خود ناجائز ہے، اس میں باجے حرام و حرام ہیں۔	۱۳۷	اہل معاصی کے ساتھ قطع تعلق میں سلف صالحین کے مسلک مختلف رہے ہیں اور معاصی دینیہ کی رعایت سے دونوں صورتیں جائز ہیں۔
۱۴۳	منکر و سالہ مسائل مسماع۔	۱۳۸	
	(مسنوفہ زمانہ کی مجلس سماع و سرود کا شرعی حکم جس میں		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۰	صحیح کے سامنے ضعیف، متعین کے سامنے مجمل اور محکم کے مقابل تشابہ واجب الکرک ہے۔	۱۴۵	راگ و رقص و مزامیر اور معارف ہر قسم کے ہوتے ہیں)
۱۵۰	قول و حکایت فعل میں برابری نہیں۔	۱۴۵	پانچ سوالات متعلقہ سامع پر مشتمل استفتاء۔
۱۵۰	عمر و میح مساوی نہیں۔	۱۴۶	جواب سوال اول۔
۱۵۰	ہوس پرستی کا علاج کسی کے پاس نہیں۔	۱۴۶	جہاز قانوس اور شامیانہ فروش وغیرہ فی انفسہا محظور نہیں
۱۴۷	سامع مزامیر کی مجلس میں حاضر ہونے والے گنہگار، قوال	۱۴۷	جب تک کسی منکر شرعی کے ساتھ منضم نہ ہوں۔
۱۴۷	ان سے بڑھ کر اور بلانے والا سب سے بڑھ کر گنہگار	۱۴۷	ایک عجیب حکایت۔
۱۵۰	ہوگا۔	۱۴۷	زینت مباحہ نہایت مباحہ مطلقاً اسراف نہیں۔
۱۵۱	رقص بمعنی تحارف ناچ مطلقاً ناجائز ہے۔	۱۴۷	اسراف حرام ہے۔
۱۵۱	اقل درجہ رقص کا مکروہ ہے۔	۱۴۷	زینت پر وجہ قبیح یا نہایت قبیح نہ ہو تو حلال ہے۔
۱۵۱	وجد کون سا جائز اور کون سا ناجائز ہے۔	۱۴۷	حلال و حرام ایک نہیں ہو سکتے۔
۱۵۲	وجد کے حکم شرعی کے بارے میں ائمہ کرام و فقہاء عظام	۱۴۷	ہمیں شوق قلوب، تطلع غیوب اور اساءت ظنون حکم نہیں۔
۱۵۲	کے ارشادات۔	۱۴۷	کوئی مجلس اگر فی نفسہ منکرات شرعیہ پر مشتمل نہ ہو تو عموم
۱۵۳	تہائی و خلوت میں نہایت محمودہ وجد ائمہ کرام میں مختلف فیہ	۱۴۷	اذن اور شمول دعوت میں حرج نہیں۔
۱۵۶	ہے۔	۱۴۷	بعض باتیں اختلاف مقاصد یا تنوع احوال سے حسن وجہ
۱۵۷	پانچ وجد صوفیاء کرام طابین صادق اصلاً محل طعن نہیں۔	۱۴۷	میں مختلف ہو جاتی ہیں۔
۱۵۷	جواب سوال دوم۔	۱۴۷	سامع مجرد اہل کومفید اور نااہل کو مضر ہے۔
۱۵۷	محرمات اہل طہیل کی نسبت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام	۱۴۸	بعض باتیں بوجہ وقت و غرض انہام قاصرہ پر موجب تفتہ
۱۵۷	کی طرف سوء ادب ہے۔	۱۴۸	ہوتی ہیں۔
۱۵۸	مفلوہین حال کے احوال، اقوال، افعال اور اعمال نہ	۱۴۸	مجلس وعظ و پند بلحاظ پابندی حدود شرعیہ جس قدر عام
۱۵۸	قابل استناد ہیں نہ لائق تقلید۔	۱۴۸	ہوگی نفع تام ہوگا۔
۱۵۸	مشوی معنوی کے چند اشعار۔	۱۴۸	مزامیر محرمہ منکر و حرام ہیں۔
۱۵۸	جواب سوال سوم۔	۱۴۸	سامع مجرد کو اولیاء کا ملین نے صرف اہل پر محمد و فرمایا ہے۔
۱۵۸	بدعیات دینیہ سے ہے کہ اولاً عقائد اسلام و سنت پھر	۱۴۸	کون سا سامع حلال ہے۔
۱۵۸	احکام طہارت و نماز وغیرہ با ضروریات شرعیہ یکساں سکھانا	۱۴۸	سامع با مزامیر کے بارے میں حضرت خواجہ محبوب الہی علیہ
۱۵۸	فرض ہے، انہیں چھوڑ کر کسی مستحب و پسندیدہ علم میں وقت	۱۴۹	الرحمہ کے فرمودات۔
۱۵۸	ضائع کرنا حرام ہے۔	۱۵۰	حرمت مزامیر کے بارے میں احادیث حدیث تو اتر پر ہیں۔
۱۵۸	موسیقی کا ہلکا درجہ لغو و فضول ہے۔	۱۵۰	سامع مزامیر کی نسبت اکابر چشت کی طرف کرنا دروغ
۱۵۰	وحدۃ الوجود اور حقائق و دقائق تصوف جس طرح صوفیہ	۱۵۰	بطور رخ ہے۔
		۱۵۰	متصوفہ کے تسکات پائلہ کا اجمالی جواب۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۷	شرعی مجرم کو پناہ دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت۔	۱۵۸	سادقہ ماننے میں ضرورت ہے۔
۱۶۸	زید حتی الامکان اولیٰ الہی بجالاتا ہے مگر نواہی کا مرکب بھی ہوتا ہے تو کیا حکم ہے۔	۱۵۸	بہت سے حقائق تصوف کو آج کل کے مولوی اور پیر بھی نہیں سمجھ سکتے چہ جائیکہ عوام۔
۱۶۸	معصیت کے جواب میں آیت کریمہ "ان الحسنات یصلھن المسینات" کو دستاویز بنانا جاہل مشرور کا کام ہے۔	۱۵۹	قوم کی عقل سے ماورائے بات کرنے سے اس قوم کے فتنہ میں پڑنے کا خدشہ ہوتا ہے۔
۱۶۸	عالم دین کا امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنا بندگان خدا کو دینی صحتیں دینا جسے وعظ کہتے ہیں ضرور اعلیٰ فرائض دین سے ہے۔	۱۶۰	جواب سوال چہارم۔
۱۶۸	حاضرین کا ادب و خاموشی درجوع قلب کے ساتھ وعظ کو سننا دینی فرض ہے۔	۱۶۰	امر بالمعروف ونہی عن المنکر ضرور بصوص قاطعہ قرآنیہ اہم فرائض دینیہ سے ہے اور بحال وجوب اس کا تارک آثم و عاصی ہے۔
۱۶۹	وعظ میں دست اندازی کرنا، ٹھل چھانا، گالیاں بٹانا مذہبی توہین اور عادت کفار ہے۔	۱۶۰	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کب واجب، کب غیر واجب اور کب اس کے ترک کی ترغیب ہے۔
۱۶۹	ہر خطبہ کو سننا فرض اور اس میں ٹھل کرنا حرام ہے۔	۱۶۲	پیر غوامت اور شیخ ہدایت میں فرق۔
۱۷۰	خطبہ نکاح سنت ہے۔	۱۶۲	جواب سوال پنجم۔
۱۷۰	خطبہ ختم قرآن مستحب ہے۔	۱۶۲	ہنود قطعاً پرست مشرک ہیں۔
۱۷۰	انواع کلام ممنوع۔	۱۶۲	بتوں کی تعظیم، انہیں بارگاہ عزت میں شفع ماننا اور ان سے شفاعت چاہنا کفر ہے۔
۱۷۰	بے ضرورت و شرعیہ دوسرے کی بات کا ثنا ممنوع ہے جبکہ وہ علم شرعی کے ذکر میں ہو۔	۱۷۲	ضمیمہ لہو و لعب
۱۷۱	مسید وعظ اصل مسند حضور پُر نور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔	۱۷۲	ناجائز کام کو بطور تماشا دیکھنا بھی حرام ہے۔
۱۷۱	معنی وعظ۔	۱۷۲	ہندوؤں کے باجا وغیرہ بجانے سے متعلق مسلمانوں کو ان سے مصالحت کی ایک صورت۔
۱۷۱	علماء انبیاء کے وارث ہیں۔	۱۷۳	ہندوؤں کی بارات میں جانا، ان کو اپنی بارات میں بلا کر وصول وغیرہ بجانا اور ناچنا کیسا ہے۔
۱۷۲	نائب جب مسید نیابت پر ہو تو اس دربار کی توہین اصل سلطان کی توہین ہے۔	۳۲۵	قوالی مع حزامیر سننا کسی شخص کو جائز نہیں۔
۱۷۲	تحت حکم تعزییہ وغیرہ سب ناجائز ہیں۔	۵۱۰	گانا اور حزامیر سننا ہے۔
۱۷۲	ناجائز کام کو بطور تماشا دیکھنا بھی حرام ہے۔	۵۵۷	امر بالمعروف ونہی عن المنکر
۱۷۲	جس کام کا کرنا حرام اس پر خوشی منانا بھی حرام ہے۔	۱۶۷	قدرت کے باوجود ناقوس بجانے سے منع نہ کرنے والا گنہگار ہے۔
۱۷۲	بچوں اور عورتوں کو ناجائز کام کرنے یا اس کا تماشا دیکھنے	۱۶۷	از لہ منکر بقدر قدرت فرض ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۸	طوائف مریدیہ اگر مطب آئے تو اس کا علاج کرنا کس صورت میں معصیت و اعانت معصیت ہوگا اور کس صورت میں نہ ہوگا۔	۱۷۲	کی اجازت دینا گناہ ہے۔
۱۷۸	ہر جامعہ کی نفع رسانی میں اجر ہے۔	۱۷۳	سلسلہ اولیاء کرام میں کسی عالم سنی العقیدہ متصل السند شیخ کے ہاتھ پر داخل ہونا بڑا کب عظیمہ ہے۔
۱۷۹	مزدور گر بے کی تعمیر کے لئے کام کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔	۱۷۳	نگلی سے رزق بڑھتا ہے اور عمر میں برکت ہوتی ہے۔
۱۸۰	اہلیت سے متعلق ایک شعر کو دفع و باسجھ کر پڑھنے کے بارے میں سوال۔	۳	بھیک مانگنے کے لئے فقیر بنانا حرام ہے۔
۱۸۰	محبوبانِ خدا سے توسل محمود ہے۔	۱۷۳	سود خوری، شراب نوشی اور بیع لحم خنزیر وغیرہ منہیات شرعیہ کی حرمت بیان کرنے والے عالم دین سے قطع تعلق کرنے اور مخالفت کرنے والے ظالم ہیں۔
۱۸۰	عدوتانی زیادت نہیں۔	۱۷۳	ہندوؤں کے باجا وغیرہ بجانے سے متعلق مسلمانوں کو ان سے مصالحت کی ایک صورت۔
۱۸۰	علم و نشان مہمل اور ان سے توسل باطل ہے۔	۱۷۵	عورتوں کا مگر تپ پہننا کیسا ہے۔
۱۸۰	اشہ توسل دعا ہے اور دعا کا طریقہ اخفاء ہے۔	۱۷۵	ماں کو مگر تپ پہننے سے روکنے کے لئے سختی کرنا کیسا ہے۔
۱۸۱	دفع مرض ہیضہ کے لئے میدان میں اذان دینا کیسا ہے۔	۱۷۵	ضمیمہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر علماء و سرور اران پر ہدایت و نصیحت فرض ہے۔
۱۸۱	بکری کے کان میں سورۃ ثین اور سورۃ جبارک الذی پڑھ کر دم کرنا، اس کو مکان کے چاروں طرف پھر لکھنا پھر ذبح کر کے سب کو کھلانا کیسا ہے۔	۱۷۵	امر بالمعروف ونہی عن المنکر ضرور بصوص قاطعہ قرآنیہ اہم فرائض دینیہ سے ہے اور بحال و جب اس کا تارک آثم و عاصی ہے۔
۱۸۱	ذکر الہی کے فضائل۔	۱۷۵	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کب واجب، کب غیر واجب اور کب اس کے ترک کی ترغیب ہے۔
۱۸۳	سات کے عدد کو دفع ضرر و آفت میں ایک تاثیر خاص ہے۔	۱۷۵	جس شخص کے گھر کی عورتیں گودنا گودتی ہوں اور وہ منع نہ کرنا ہو وہ قابل ملامت و لائق ترک ہے۔
۱۸۳	جماعت میں برکت ہے۔	۳۳۳	بیماری اور علاج معالجہ
۱۸۳	دعائے مجمع مسلمین اقرب قبول ہے۔	۱۷۷	(بیماری پر سی، تناداری، دوا، علاج، جھاڑ پھونک، طبابت، استقامت، صبر، معنوی دانت وغیرہ)
۱۸۳	جہاں چالیس مسلمان صالح ہوں ان میں ایک ولی اللہ ہوتا ہے۔	۱۷۷	مریض نے دو اند کی اور مر گیا تو کیا حکم ہے، گنہگار ہوگا یا نہیں۔
۱۸۵	لقل جماعت کثیرہ کے ساتھ مکروہ ہے۔	۱۷۷	کھانا کھانے کی قدرت کے باوجود نہ کھائے اور بھوک سے مر جائے تو گنہگار ہوگا۔
۱۸۵	شیرینی یا کھانا تھراؤ کو کھلانا صدقہ، اقارب کو کھلانا صلہ رحم اور احباب کو کھلانا ضیافت ہے اور یہ تینوں جائز، موجب نزول رحمت و دفع بلاء و مصیبت ہیں۔	۱۷۷	
۱۸۵	فضائل صدقہ و ضیافت و صلہ رحمی۔	۱۷۷	
۱۸۵	دباہ کی صورت میں جانور کے کان میں سورۃ یسین	۱۷۷	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۵	کوہنوت چاندی اور ایلمینیم کی تالو کا حکم۔	۱۸۷	و سوردہ ملک پڑھ کر پھونکنا اور اس کو گاؤں کے
۱۹۵	سونے کی مصنوعی ناک لگانا کی جاسکتی ہے۔	۱۸۸	گردگھمانیز شمر "لسی خمسۃ اطفی بہا" الخ لکھ
۱۹۵	شفا خانہ کی دوا استعمال کرنے کا حکم ہے۔	۱۸۸	آویزاں کرنا کیسا ہے۔
۱۹۶	اہل جنود سے بیماری کی دوا کرنا کیسا ہے۔	۱۸۹	مرض چچک میں نیکہ لکھنا باذن اللہ نفع بخش ہے۔
۱۹۶	عملیات یعنی تعویذات وغیرہ کتابوں سے کرنا حق ہے یا باطل۔	۱۹۰	بیماری میں اصحاب توکل کیا کرتے ہیں۔
۱۹۶	تعویذات میں غیر معلوم المعنی الفاظ استعمال کرنے کی اجازت نہیں۔	۱۹۰	طاعون والی جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے سے متعلق سوال۔
۱۹۶	محبت و تحیر کے لئے تعویذات کا حکم۔	۱۹۱	حدیث فرار عن الطاعون کو خدوش و مجروح اور اس کے
۱۹۶	نفس عمل یا تعویذ میں کوئی امر خلاف شرع ہو یا مقصود میں	۱۹۱	راویوں کو مجہول و غیر ثقہ کہنے والا جاہل یا گمراہ ہے۔
۱۹۷	تو ناجائز و رند جائز ہے۔	۱۹۱	حدیث طاعون کی ایک نلفہ تاویل کا زور دار رد۔
۱۹۷	کافر کو مضر تعویذ دینا جائز ہے مظہر نہ دیا جائے۔	۱۹۱	رسالہ مکن الشجون کا مصنف مجہول ہے۔
۱۹۸	شراب حرام بھی ہے اور نجس بھی، اس کا خارج بدن پر لگانا بھی ناجائز ہے۔	۱۹۱	آیت کریمہ "ولا تعلقوا بسیدکم الی التہلکۃ" کا مصداق و مطلب۔
۱۹۸	افیون حرام ہے نجس نہیں، خارج بدن پر اس کا استعمال جائز ہے۔	۱۹۱	طاعون سے بھاگنے والا ایسا ہی ہے جیسا جہاد سے بھاگنے والا۔
۱۹۸	بچے کو سنانے یا رونے سے باز رکھنے کے لئے افیون دینا حرام ہے۔	۱۹۱	ایک شخص کا مصمم ارادہ تھا کہ اہل و عیال کو کسی دوسری جگہ منتقل کرے اتنے میں طاعون شروع ہو گیا اب انتقال کی اجازت ہوگی یا نہیں۔
۱۹۸	بہستی میں طاعون کی بعض علامات شروع ہوگئی ہیں، اور ابھی کسی کی موت واقع نہیں ہوئی ہے، ایسی صورت میں وہاں سے نکل جانے کی اجازت ہے یا نہیں۔	۱۹۲	ڈاکٹری دوا سیال جس میں شراب کا جزہ ہو حکیم مریض کو استعمال کرائے، جائز ہے یا نہیں، حکیم پر گناہ ہے یا نہیں۔
۱۹۸	یہ کہنا کہ نقل مکانی اور تبدیلی آب و ہوا ایک گوند علاج کیسا ہے۔	۱۹۳	براغری کا استعمال مریض کو جائز ہے یا نہیں۔
۱۹۸	کتنے میت کا جنازہ اکٹھا ہو سکتا ہے۔	۱۹۳	شراب مطلقاً حرام اور پیشاب کی طرح نجس ہے۔
۱۹۸	تاپالغ لڑکی اور لڑکے کا جنازہ پالغ کے ساتھ ہو سکتا ہے یا نہیں، اگر ہو سکتا ہے تو دعائیں کیسے پڑھی جائیں۔	۱۹۳	افیون اور بھنگ وغیرہ کا شرعی حکم۔
۱۹۸	لڑکا اور لڑکی تاپالغ تھے ان کی شادی ہوگئی پھر لڑکی بیوہ ہوگئی، تو کیا عقد ثانی کے بارہ میں عدت لی جائے گی یا نہیں، اگر عدت لی جائے گی تو کب تک۔	۱۹۳	کونین وغیرہ کی طرح خشک دوا مضائقہ نہیں رکھتی جبکہ اس میں کسی حرام کا خلط نہ ہو۔
۱۹۸		۱۹۳	مصنوعی دانت لگانے میں حرج نہیں۔
		۱۹۳	کسی چیز کی حقیقت جانے بغیر اس کی نجاست کا حکم نہیں لگایا جاسکتا۔
		۱۹۳	سونے کا تالو عورتوں کو مطلقاً جائز ہے اور مردوں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۶	پانچھ کے علاج کے بارے میں سوال۔	۱۹۹	طامعون سے بھاگنے والے کیلئے وعیدات کا ذکر۔
۲۰۶	جواقوی کی مدافعت کرے وہ اضعف کی بدرجہ اولیٰ کرے گا۔	۲۰۰	مرد اپنی زوجہ کا جنازہ اٹھا سکتا ہے۔
۲۰۶	رجحہ عمل کیا چیز ہے۔	۲۰۱	چار مہینے سے قبل مجبوری کی حالت میں اسقاط حمل جائز، اسکے بعد ناجائز۔
۲۰۷	تعویذات احادیث اور ائمہ قدیم و حدیث سے ثابت ہیں۔	۲۰۱	کھانے پر فاتحہ یا کوئی آیت قرآنی پڑھ کر دم کرنا جائز ہے۔
۲۰۷	اخر تعویذ کے مکر کو حضرت شاہ ابوسعید الخیر کا جواب۔	۲۰۱	ایسی دوائی چٹا جس میں اسپرٹ کی ملاوٹ ہو جائز ہے یا نہیں۔
۲۰۷	جامل کو طیب بننا حرام ہے۔	۲۰۱	اسپرٹ شراب کی ایک قسم ہے جو انتہائی تیز ہونے کی وجہ سے تھپانے کے قابل نہیں۔
۲۰۷	اسقاط حمل کیسا ہے اور ایسا کرنے والا قاتل ہوگا یا نہیں۔	۲۰۱	برطانیہ سے منگوائی جانے والی شرابوں میں اسپرٹ کے قطرات ملائے جاتے ہیں۔
۲۰۸	عورت کو پانچھ کرنا کیسا گناہ ہے، اور اس گناہ کی معافی ہے یا نہیں۔	۲۰۱	اسپرٹ حرام ہونے کے علاوہ ناپاک بھی ہے۔
۲۰۸	سرطان کھانا حرام ہے۔	۲۰۲	احیاء سنت پر شہیدوں کا ثواب۔
۲۰۸	شراب کو بدن پر ملنا بھی حرام ہے۔	۲۰۲	زید کے پاس نسخہ مردانگی (قوت باہ) کا ہے، عمرو کو اس کی سخت ضرورت ہے، مگر زید نہ تو اس کو نسخہ دیتا ہے اور نہ ہی بنا کر دیتا ہے، وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اس سے لوگ اگر حرام کرینگے تو مجھے گناہ ہوگا، اسکا یہ خیال کیسا ہے۔
۲۰۸	جان حلال دواؤں سے بھی بنی ہوئی ہے اگر اللہ تعالیٰ کو پچانا منظور ہے، ورنہ حرام دوائیں سوائے گناہ کے کچھ اضافہ نہ کریں گی۔	۲۰۳	جس محلہ یا جس شہر میں طامعون ہو وہاں کے باشندے کسی دوسرے مقام پر نظر من قضاء اللہ الی قضاء اللہ کے خیال سے جاسکتے ہیں یا نہیں۔
۲۰۸	پیشیدہ طور پر مسلمان کو حرام کھانے والا سخت گنہگار ہے۔	۲۰۳	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا طامعون کے سبب شام نہ جانے کا واقعہ۔
۲۰۸	احادیث کریمہ متواترہ سے ثابت ہے کہ طامعون مسلمان کے لئے شہادت و رحمت ہے۔	۲۰۵	کون طیب اہل ہے اور کون نا اہل۔
۲۰۹	بتیس حدیثوں سے تائید۔	۲۰۵	اہل طیب کب پیشہ طبابت ترک کر سکتا ہے۔
	☆ رسالہ الحق المجتلی فی حکم المبتلی۔	۲۰۶	نا اہل کو طبابت میں ہاتھ ڈالنا حرام ہے۔
	(جذامی کے پاس اٹھنے بیٹھنے اور اس کی خدمت گزاری و حجامداری کے باعث ثوب ہونے کا بیان)	۲۰۶	بعض اوقات تشنیں یا علاج میں لفظی واقع ہونا منافی اہلیت نہیں۔
۲۱۵	زید کا خون جوش کھا رہا ہے بلکہ ایک دوا اعضاء بکڑ گئے، ایسے شخص کے بارے میں اطباء حکم دیتے ہیں کہ اس کے ساتھ کھانا پینا اور اٹھنا بیٹھنا منع ہے، دریافت طلب امر یہ ہے کہ شرع شریف کا ایسے شخص کے بارے میں کیا حکم ہے۔	۲۰۶	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام لفظی سے معصوم ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۹	جذامیوں کو تیز نگاہ سے نہ دیکھو، حدیث چہارم کا محمل یہی ہے۔	۲۱۵	جذام کے مریض سے متعلق متعدد احادیث۔
۲۴۰	حدیث ششم میں کہ اُن ثقفی سے فرمایا پلٹ جاؤ تمہاری بیعت ہوگئی، متعدد وجوہ رکھتی ہے۔	۲۲۱	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے معقیب نامی صحابی کو جو جذامی تھے اپنے ساتھ کھانا کھلایا۔
۲۴۱	حدیث ہفتم کی توجیہ۔	۲۲۲	حضرت معقیب کا جناب فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دو بخنی اطباء سے علاج کرایا۔
۲۴۱	حدیث ہشتم کا مطلب۔	۲۲۲	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جذامی کو اپنے پاس بٹھایا اور اس کے ساتھ آپ نے کھانا کھلایا۔
۲۴۲	اذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال۔	۲۲۳	نبی اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک جذامی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ پیالے میں رکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ پر شکریہ اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہے۔
۲۴۲	حدیث نهم میں چار وجوہ۔	۲۲۳	مفضل بن فضالہ بصری ضعیف ہے اور مفضل بن فضالہ معمری اس سے اوّلین و اشہر ہے۔
۲۴۲	حدیث یازدہم و دوازدہم کی توجیہ۔	۲۲۳	لیس بالقوی اور لیس بقوی میں بڑا فرق ہے۔
۲۴۲	تیسویں حدیث سے عدویٰ کی تصحیح کئی اور اس کا بے اصل ہونا ظاہر ہے۔	۲۲۵	پندرہویں حدیث کے رواۃ کی جرح و تعدیل۔
۲۴۳	اکیسویں حدیث کی توجیہ۔	۲۲۵	حدیث لا عدویٰ کے مختلف طرق پر محدثانہ گفتگو۔
۲۴۳	حدیث دوم، سوم، پنجم، اور دہم قابل استدلال نہیں ہیں۔	۲۲۹	اکیسویں حدیث پر گفتگو اور یہ حدیث دونوں مضمونوں کی جامع ہے۔
۲۴۳	حدیث اول پر کئی طریقوں سے بحث اور گفتگو۔	۲۳۳	بیسویں حدیث پر محدثانہ گفتگو۔
۲۴۳	طریق اول: حدیث اول کے ثبوت میں کلام، یہ طریقہ امام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ہے۔	۲۳۳	حکم مسئلہ کے بارے میں معصن علیہ الرحمہ کی تحقیق۔
۲۴۳	متعدد احادیث کا حوالہ۔	۲۳۷	مختلف احادیث میں تلبیق۔
۲۴۸	دوم: مجہدوم وغیرہ سے بھاگنے کی حدیثیں منسوخ ہیں، احادیث ثانی عدویٰ نے انہیں منسوخ کر دیا۔	۲۳۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کی مجہدوموں کے ساتھ عملی کاروائی سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ بیماری متعدی نہیں۔
۲۵۰	سوم: بھاگنے کا حکم اس لئے کہ وہاں ٹھہریں گے تو اُن پر نظر پڑے گی جس سے تمہارا عجب و تحقیر و ایذا پیدا ہوں گے۔	۲۳۷	بیماری متعدی (عدوی) ہونے کا خیال باطل ہے۔
۲۵۰	چہارم: بھر فراز اس لئے ہے کہ اس کی بدبو وغیرہ سے ایذا نہ پائیں۔	۲۳۷	اثبات عدویٰ کی احادیث اس درجہ عالیہ صحت پر نہیں جس پر احادیث نفی ہیں۔
۲۵۰	پنجم: مذہب جمہور کہ دوری و فرار کا حکم دوسرے ایلیس اور اعتقاد باطل سے بچانے کے لئے ہے۔	۲۳۹	ہشتم اور شریک مدلس ہیں۔
۲۵۱	امام ابو جعفر طحاوی کے مناقب۔	۲۳۹	تحقیرین مثل تبیین نہیں۔
۲۵۱	تلفیل علی الخیادی۔	۲۳۹	کوئی حدیث ثبوت عدویٰ میں نص نہیں۔
۲۵۳	التوفیق بین الحدیثین۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۵	بچے نماز کا کیا حکم ہے۔	۲۵۵	بزرگ علماء سات بیماریاں متحد ہیں۔
۲۸۵	طاہرین سے بھاگنے والا اور اس کی ترغیب دینے والا	۲۵۶	اقوال شمسہ مذکورہ کے مطابق مدوی باطل محض ہے اور طویل
۲۸۶	کیا ایک درجہ کے گنہگار ہیں یا کم یا زیادہ۔	۲۵۷	القدر صحابہ دائرہ کا بھی مذہب ہے۔
۲۸۶	جو طاہرین سے فرار کو بمقابلہ حدیث حرمت فرار صرف	۲۵۹	طریق سادس وسائل۔
۲۸۶	جائز نہیں بلکہ حسن سمجھتا ہو وہ شرعاً کیا ہے۔	۲۶۲	حاجن۔
۲۸۶	کیا حدیث صحیح کے مقابلہ میں کسی صحابی کا قول یا فعل کا تابع	۲۶۲	دو صحیح حدیثوں میں تطبیق۔
۲۸۶	تقلید ہے۔	۲۶۲	مستحبین مدوی پر ہماری طرف سے حجت اولاً، ثانیاً۔
۲۸۶	کیا قولی حدیث پر فعل صحابی کو ترجیح دی جاسکتی ہے۔	۲۸۱	بالجملہ مذہب معتد صحیح و ریح و حج یہ ہے کہ ہذا م، سبھی،
۲۸۶	بخوف طاہرین حفظ صحت کا خیال کرتے ہوئے طاہرین	۲۸۲	چپک اور طاہرین وغیرہما اصلاً کوئی متحدی امراض نہیں
۲۸۷	آبادی سے فرار کر کے اسی آبادی کے مضافات و قلاع میں	۲۸۲	ہیں۔ ضعیف البتین لوگوں کو ان سے دور رہنے کا حکم
۲۸۷	سکونت اختیار کرنے والا فرار من طاہرین کی حرمت والی	۲۸۲	استنباطی ہے۔
۲۸۷	حدیث کی وعید میں آتا ہے یا نہیں۔	۲۸۲	عورت اپنے جذامی شوہر کو بہتری سے منع نہیں کر سکتی۔
۲۸۷	طاہرین سے فرار گناہ کبیرہ ہے۔	۲۸۲	جذامی شوہر سے عورت کو طبع نکاح کی درخواست کا حق
۲۸۷	طاہرین سے بھاگنے والا ایسا ہی ہے جیسے جہاد میں کافروں	۲۸۲	نہیں۔
۲۸۷	کے مقابلے سے بھاگنے والا۔	۲۸۲	علماء کا اتفاق ہے کہ مہذوم کے پاس الصنا بیشتنا مباح
۲۸۷	جہاد میں کفار کو پھندے کر بھاگنے والے کیلئے وعید شدید۔	۲۸۲	اور اس کی ضد شگوارہ موجب ثواب ہے۔
۲۸۸	طاہرین والی جگہ باہر والوں کو چاہنا نہیں چاہئے اور طاہرین	۲۸۲	☆ رسالہ تیسیر الماعون للسکن فی
۲۸۸	آبادی والوں کو وہاں سے بھاگنا نہیں چاہئے۔	۲۸۲	الطاعون۔
۲۸۹	صغیرہ پر اصرار اسے کبیرہ کر دیتا ہے اور کبیرہ پر اصرار اسے	۲۸۵	(جہاں طاہرین کی مرض پیدا ہو جائے وہاں کے باشندوں
۲۸۹	سخت تر کبیرہ کر دیتا ہے۔	۲۸۵	سے متعلق حکم شرعی)
۲۸۹	کوئی گناہ اصرار کے بعد صغیرہ نہیں رہتا۔	۲۸۵	طاہرین کے خوف سے مقام طاہرین سے فرار کرنا
۲۸۹	طاہرین سے فرار کی ترغیب دینے والا فرار کرنے والے	۲۸۵	کیا ہے۔
۲۸۹	سے اشد وبال میں ہے۔	۲۸۵	جواز فرار مانا جائے تو حدیث فرار من طاہرین جو بخاری
۲۸۹	نفس گناہ میں احکام الفہم سے معارضہ کی وہ شان نہیں جو	۲۸۵	میں عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے
۲۸۹	برعکس شرع فی من المعروف و امر بالکفر میں ہے۔	۲۸۵	کے کیا معنی ہوں گے۔
۲۹۰	نکلی کی دعوت دینے والے کا اجر اور گمراہی کی دعوت	۲۸۵	در صورت عدم جواز فرار من طاہرین کس درجہ کی معصیت
۲۹۰	والے کا گناہ وہ وبال۔	۲۸۵	ہے، کبیرہ یا صغیرہ۔
۲۹۰	طاہرین سے فرار کبیرہ اور اس کی ترغیب دینا سخت تر کبیرہ	۲۸۵	گناہ صغیرہ یا کبیرہ پر اصرار کرنے والا شرعاً کیا ہے۔
۲۹۰	اور دونوں قاسق ہیں۔	۲۸۵	جان کے خوف کے سبب طاہرین سے بھاگنے والے کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۹	ثانیاً:	۲۹۰	فاسق ملعون کو امام بنانا گناہ اور اس کے بچے نماز پڑھنا
۲۹۹	حدیث ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے استدلال۔	۲۹۱	کر دو تحریری ہے۔
۳۰۰	طاہون کو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لئے رحمت بنا دیا۔	۲۹۱	فرار عن الطاعون کو احسن سمجھنے والا اگر احادیث تحریم سے
۳۰۰	طاہون میں صابر ہو کر اپنے گھر میں ٹھہرنے والے کو شہید کے برابر ثواب ملتا ہے۔	۲۹۲	باخبر ہے تو صریح گمراہ ہے۔
۳۰۰	ثالثاً:	۲۹۲	جس امر میں رائے اور اجتہاد کو دخل نہ ہو اس میں قول صحابی
۳۰۰	حدیث مسند احمد اور حدیث بخاری میں اصلاً اختلاف نہیں۔	۲۹۲	دلیل قول رسول ہے۔
۳۰۰	حدیث بخاری میں ہسی بلسدہ اور حدیث احمد میں ہسی بیتہ بریکل تازع سمکت اور یقع دونوں سے متعلق ہیں۔	۲۹۲	صحابی کا قول مخالف حدیث ہو تو تطبیق کی صورتیں۔
۳۰۱	جس کے شہر میں طاہون واقع ہوا وہ اس شہر سے اور جس کے خود گھر میں واقع ہوا وہ اپنے گھر سے نہ بھاگے۔	۲۹۳	حدیث طاہون اس قبیل سے جس کا بعض جملہ اکمل صحابہ کرام پر مبنی رہتا جائے جب تھا۔
۳۰۱	شہر یا گھر سے بھاگنا لذتہ ممنوع نہیں بلکہ طاہون کی وجہ سے بھاگنا منع ہے۔	۲۹۳	امیر المؤمنین فاروق اعظم کو راء شام میں خبر ملی کہ وہاں
۳۰۱	رابعاً:	۲۹۳	طاہون ہے، آپ نے پہلے بھاگ کر پھر انصار پھر سہارن
۳۰۲	حدیث میں لفظ یکت کا فائدہ۔	۲۹۳	قریش سے مشورہ کیا، سب نے اپنی اپنی رائے دی، پھر
۳۰۲	طاہون واقع ہونے کی صورت میں اپنے شہر میں تین دھنوں کے ساتھ ٹھہرے۔	۲۹۳	عبدالرحمن ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سرکار دو عالم
۳۰۲	خامساً:	۲۹۳	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیث پیش کی، چنانچہ اسی پر عمل
۳۰۲	حدیث میں فرار عن الطاعون کو میدان جہاد کے مراسم قرار دینے سے استدلال۔	۲۹۳	ہوا۔
۳۰۳	سادساً:	۲۹۳	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب۔
۳۰۳	فرار عن الطاعون کو حرام قرار دینے کی ایک حکمت۔	۲۹۳	حضرت فاروق اعظم نے طاہون سے بھاگنے کی تہمت سے برأت فرمائی۔
۳۰۳	صرف طاہون ہی نہیں ہر وبائی مرض سے بھاگنا منع ہے۔	۲۹۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے طاہون سے بھاگنا حرام فرمایا ہے اس میں کوئی تخصیص شہر ویران شہر کی نہیں۔
۳۰۵	ثانیہ:	۲۹۳	تحقیق معصی علیہ الرحمہ کہ الفاظ مختلفہ کے باوجود احادیث متعلقہ طاہون میں کوئی تعارض و تخالف نہیں۔
۳۰۵	فرمان رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ میرے پاس جبرائیل بخار اور طاہون لائے میں نے بخار مدینہ میں	۲۹۳	اولاً:
۳۰۵		۲۹۳	تمام الفاظ احادیث میں صرف طاہون سے بھاگنے پر وعید
۳۰۵		۲۹۳	شدید ہے اور مبرک کے ٹھہرے رہنے کی ترغیب دتا کید ہے
۳۰۵		۲۹۳	شہر، محلے یا حوالی شہر کی کوئی قید نہیں۔
۳۰۵		۲۹۳	جو نقل و حرکت طاہون سے بھاگنے کے لئے ہوگی اگرچہ
۳۰۵		۲۹۳	اسی شہر کے محلوں میں ہو تو وہ ضرور اس وعید تہدید میں داخل ہوگی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۱	کفار کے ساتھ بے تکلفانہ کھانے پینے والے مسلمانوں کا شرعاً کیا حکم ہے۔	۳۰۵	رہنے دیا اور طامون ملک شام کو بھیج دیا، طامون میری امت کیلئے شہادت و رحمت ہے۔
۳۱۱	کافروں سے مخالفت اور ان کے ساتھ ہم خیالہ وہم نوالہ ہونے سے احتراز چاہئے۔		صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کوئی لشکر شام کی طرف بھیجتے تو دو ہاتوں پر یکساں بیعت لیتے، ایک یہ کہ دشمنوں کے فیروں سے نہ بھاگنا اور دوسرا یہ کہ طامون سے نہ بھاگنا۔
۳۱۱	مخالفت کفار کی ممانعت پر قرآن وحدیث سے پندرہ دلائل۔	۳۰۵	فرار عن الطامون کی ترغیب دینے والا ان کا بدخواہ ہے خیر خواہ نہیں۔
۳۱۲	کافر حدودہ کا عالم ہے۔	۳۰۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ماں باپ سے بڑھ کر امت پر مہربان ہیں۔
۳۱۲	جو مشرک سے بچکا ہو اور اس کے ساتھ رہے وہ اسی مشرک کی مانند ہے۔	۳۰۶	صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ امت کے سب سے بڑے خیر خواہ ہیں۔
۳۱۳	اچھے اور بُرے ہم نشین کی مثال۔	۳۰۶	طامون کو آگ اور زلزلے پر قیاس کرنا باطل ہے۔
۳۱۴	اشرار کے پاس بیٹھنے سے آدمی نقصان اٹھاتا ہے۔	۳۰۶	طامون کو آیت کریمہ "وَلَا تَلْقُوا بِأَسْوَءِكُمْ أَلْسِنَ الْعٰلَمِیْنَ" کے تحت داخل سمجھنا دوسرہ محض ہے۔
۳۱۴	آدمی کو اس کے ہم نشین پر قیاس کرو۔	۳۰۶	علی بن زید بن جعدان مستند علماء میں سے نہ تھا بعض نے اس کو شیعی و رافضی کہا ہے۔
۳۱۴	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصحاب و اہل بیت کو بُرا کہنے والوں سے قطع تعلق کا حکم ہے۔	۳۰۷	حبیبہ نبیہ:
۳۱۵	تجربہ شاہد ہے کہ ساتھ کھانا مورث محبت و دوا دہکتا ہے۔	۳۰۸	جس طرح طامون سے بھاگنا حرام ہے اس کے لئے وہاں جانا بھی ناجائز و گناہ ہے۔
۳۱۵	کفار کی مموالات ہم قاتل ہے۔	۳۰۸	نقدیر الہی سے بھاگنا اور بلاء الہی کا مقابلہ کرنا دونوں ممنوع ہیں۔
۳۱۸	محبت قطعاً مؤثر ہے اور یہ تین سراقہ اور قلوب متکلب ہیں۔	۳۰۸	توکل معارضۂ اسباب کا نام نہیں۔
۳۲۰	تاخیر محبت سے متعلق مولانا رومی کے اشعار شہید کے ساتھ برتاؤ کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۳۰۸	اگر فرار و مقابلہ کی نیت نہ ہو تو طامونی شہر میں آنا جانا کیسا ہے۔
۳۲۰	بد مذہب کی محبت آگ ہے اور محبت ناگ ہے۔	۳۰۸	ان حدیثوں کا مطلب جو طامونی شہر میں جانے یا وہاں سے بھاگنے کی ممانعت پر مشتمل ہیں۔
۳۲۱	رافضی کو امام بنانا، اس کے ساتھ کھانا چٹا اور بچوں کو اس سے تعلیم دلوانا جائز ہے یا نہیں۔	۳۰۹	صحبت و مموالات و محبت و عداوت
۳۲۲	سادات اہل تشیع کے یہاں کی نیاز و غیرہ اہل سنت و جماعت کو لینا کیسا ہے۔		
۳۲۳	اہل تشیع کی نیاز کو حرام بتا کر منع کرنے والا ٹھیک کرتا ہے۔		
۳۲۳	ان مسلمانوں پر افسوس ہے جو مسلمانوں کی مخالفت میں ہندوؤں کا ساتھ دیں۔		
	غیر مسلموں کی نفرتی بڑھانے اور ان کا ساتھ دینے والوں		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۱	مثالیں۔	۳۲۳	کی مذمت احادیث کریمہ سے۔
۳۳۱	حوالہ جات از کتب اسلاف۔	۳۲۵	ہندوؤں کی بات میں جانا، ان کو اپنی بات میں بلا کر دھول وغیرہ بھانا اور ناچنا کیسا ہے۔
	<b>ظلم و ایذائے مسلم و ہجران و قطع تعلق</b>	۳۲۵	ہندو کو مزدوری پر لینا اور مزدوری کی خوراک دینا جائز ہے۔
۳۳۷	گائے ذبح کرنے پر عمرو نے زید سے جھگڑا کیا اور اس کے خلاف تلاش کر دی، عمرو کا یہ فعل شرعاً کیسا ہے۔	۳۲۵	دلی افس کسی کافر سے حرام ہے، ظاہری میل جول سے بھی اجتناب کیا جائے۔
۳۳۸	تخت محرم کے لئے چندہ نہ دینے والے کے خلاف برادری کا مقلدہ قلعہ اور گناہ ہے۔	۳۲۵	کافر مرتد مبتدع اور بد مذہب کو بے ضرورت ابتداء بسلام حرام، اور ان سے مخالفت بھی حرام۔
۳۳۹	مال یتیم زبردستی اپنے صرف و خرچ میں لانے والا ظالم، قاجر، سرکب کبیرہ اور مستحق عذاب بنار ہے۔	۳۲۷	ضرورتیں ممنوع کاموں کو مباح کر دیتی ہیں۔
	قبول عمل و عبادت ہر شخص کا حق سبحانہ و تعالیٰ کا اختیار ہے۔	۳۲۷	ایک شخص گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرتا ہے اور نیک کام بھی کرتا ہے اس کے ساتھ میل جول کا کیا حکم ہے۔
۳۳۹	یتیم کا مال غصب کر کے مالی عبادت کرنا مقبول نہیں۔	۳۲۷	دو مختلف وجہوں سے محبت و بغض جمع ہو سکتے ہیں۔
۳۳۹	مال حرام سے حج کرنا۔	۳۲۷	قاسق سے بغض حیثیت اس کے فعل کی طرف راجع ہے نہ کہ اس کی ذات کی طرف۔
	مال یتیم پر قبضہ جانے والا قاسق ہے جس سے ابتداء بسلام ناجائز ہے، مسلمانوں کو اس کے ساتھ میل جول نہیں رکھنا چاہئے۔	۳۲۷	چند ذیل قوم سے متعلق سوال جو ہندوؤں جیسے افعال کرتے ہیں۔
۳۴۰	کسی شخص کو تو جین کے ساتھ کہنا کہ یہ شخص قوم کا جولاہا ہے کیسا ہے۔	۳۲۸	قادیانی سے مسجد کے لئے پیسہ نہ لئے جائیں۔
۳۴۰	طبیہ خیال کیا ہے۔	۳۲۸	قادیانیوں کے گھر جا کر کھانا کھانا حرام ہے۔
۳۴۱	سنی سید کی بے توقیری سخت حرام ہے۔	۳۲۸	دہائی اور شیعہ سے دلی نفرت رکھتے ہوئے ضروری بات چیت میں حرج نہیں۔
۳۴۱	تعلیم سادات سے متعلق احادیث۔	۳۲۹	غیر مقلدوں، شراب خوروں اور چندہ بازوں کی طرف فداوی کرنا بد مذہبی اور گناہ ہے۔
۳۴۲	سید کی حقیر بوجہ سیادت کرنے والا کافر ہے، اس کے پیچھے نماز باطل ہے۔	۳۲۹	دہائی غیر مقلد کے گھر شادی کرنا، اس کے ساتھ نماز پڑھنا اور اس کے گھر کھانا کیسا ہے۔
۳۴۲	بلا دلیل شرعی کسی کو کہنا کہ یہ صحیح المذہب نہیں، اسکی سزا اسی کوڑے ہے۔	۳۲۹	کفار سے موالات و تولی کیسی، مولانا حاکم علی صاحب کی طرف سے استثناء۔
۳۴۲	محدوثی القذف کی شہادت ہمیشہ کو مردود ہے۔	۳۳۰	موالات و ہجر و معاملہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
۳۴۲	ایذائے مسلم حرام ہے۔	۳۳۱	دنیوی معاملت سوا مرتد کے کسی سے ممنوع نہیں اس کی چند
	جس شخص کے گھر کی عورتیں مگودنا گودتی ہوں اور وہ منع نہ		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۲	اپنا حق مردہ زعمہ کرنے کے لئے پہلو دار بات کرنا جائز ہے، اس کی چند مثالیں۔	۳۳۳	کرنا ہووہ قابل ملامت و لائق ترک ہے۔
۳۵۳	جہاں پہلو دار بات سے کام نہ چلے وہاں دفع ظلم و احیاء حق کے لئے مرتع کذب کیسا ہے۔	۳۳۳	ولد الزنا کے ساتھ کھانا اور بشرط علم اس کے پیچھے نماز دونوں درست ہیں۔
۳۵۳	جو شخص دو بلاؤں میں گرفتار ہووہ آسان کو اختیار کرے۔	۳۳۳	اسطور پر ولید زنا کو حرامی کہنا جس میں اس کو ایذا ہو جائز نہیں۔
۳۵۳	حوالہ جات۔	۳۳۳	بہن اور چچا دونوں ذی رحم محرم ہیں، کسی سے قطع تعلق جائز نہیں۔
۳۵۳	اگر کسی امر کا وعدہ مستحکم حلف شرع محمدیہ سے کرے تو اس کے خلاف کرنا کیسا ہے۔	۳۳۳	لوگوں پر ظلم کرنے والا اور ناحق انکمال کھا جانے والا مستحق عذاب نار و لعنت پر دروگار ہے۔
۳۵۶	خود جھوٹ بولنا اور دوسرے کو مجبور کر کے جھوٹ بولانا کیسا گناہ ہے۔	۳۳۶	ظلم کا مددگار ظالم ہے۔
۳۵۶	امام کو گزند پہنچانے کے لئے جو شخص پتھم حقارت محوام میں اس کی توجہ نہ دیکھ کرے اس پر کیا کفارہ ہے۔	۳۳۷	ظالم کے مددگاروں پر فرض ہے کہ توبہ کریں۔
۳۵۸	فیثیت زنا سے سخت تر ہے۔	۳۳۷	مظلوم کی داد رسی پر قادر ہونے کے باوجود نہ کرے تو اس کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔
۳۵۸	فیثیت حرام ہے مگر مواضع استثناء میں۔	۳۳۸	حکم شرع سن کر گناہ پڑا جانا استحقاق عذاب نار ہے۔
	<b>دعویٰ و قضاء و شہادت</b>	۳۳۸	اپنی اولاد سے قطع رحمی کرنے والے شخص کے واسطے کیا حکم ہے۔
۳۵۹	پکھریوں کو عدالت و منصفی اور حاکم کو عادل و منصف کہنے اور کاغذ دعویٰ و جواب دعویٰ کی تصدیق وغیرہ سے متعلق چھ سوالات پر مشتمل استفتاء۔	۳۳۸	نافرمان اور بد مذہب اولاد کو چھوڑ دینا قطع رحم نہیں۔
۳۶۱	سکوت علی المنکر کب حرام ہے اور کب نہیں۔	۳۳۹	عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنے ایک بیٹے سے عمر بھر کلام نہ فرمایا۔
۳۶۱	داڑھی منڈانا شرعاً حرام ہے۔	۳۳۹	حضرت مولوی معنوی قدس سرہ نے اپنے ایک بیٹے کے جنازہ میں شرکت نہ کی۔
۳۶۱	کاغذ دعویٰ و جواب دعویٰ کی تصدیق سے مراد کیا ہوتی ہے۔	۳۳۹	ایک شخص نے اپنی بیٹی کو شوہر کے پاس جانے سے روک رکھا ہے اور خدا و رسول کا واسطہ دینے پر بھی روانہ نہیں کرتا، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے۔
۳۶۱	لفظ بالمعتنی میں معتد عظیم ہے۔	۳۳۹	ایذا رسانی کے جواب میں ایذا رسانی کا شریعت کہاں تک حکم دیتی ہے۔
۳۶۱	فاسق و فاجر قاضی شہر کے بارے میں سوال۔	۳۳۹	<b>جھوٹ و غیبت و بد عہدی وغیرہ</b>
۳۶۲	خلافت شرع مقدمہ فیصل کرنا حرام ہے، قرآن مجید میں اس کے لئے تین لفظ ارشاد ہوئے۔	۳۵۱	بد عہدی کی ایک صورت سے متعلق سوال۔
۳۶۲	بارہ سال سے مجرد رہنا اور نکاح نہ کرنا کوئی وجہ مؤاخذہ نہیں۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۲	حقوق العباد کو جب تک صاحب حق معاف نہ کرے معافی نہ ہوگی۔	۳۶۲	ترک موالات ہر کافر سے مطلقاً فرض ہے۔
۳۷۲	غیر کی عورت سے زنا کرنے والا اس عورت سے معافی لینا چاہتا ہے اس کی کیا صورت ہو سکتی ہے۔	۳۶۳	تارک نماز اور رطلوں کا ناچ کرانے والا فاسق وقا جر اور مرتکب کبائر قاضی بنانے کے لائق نہیں، اسے قاضی بنانا حرام ہے۔
۳۷۳	حقوق اللہ معاف ہونے کی دو صورتیں ہیں۔	۸۸	ضمیمہ دعویٰ وقضاء وشہادت
۳۷۳	اول تو یہ..... دوم، غفواللہ	۳۲۳	برائیکمیل تمام کرنے والا مردود الشہادۃ ہے۔
۳۷۳	حقوق العباد معاف ہونے کی دو صورتیں ہیں۔	۳۸۷	محدود فی القذف کی شہادت ہمیشہ کو مردود ہے۔
۳۷۳	پہلی صورت: جو قابل ادا ہے ادا کرنا ورنہ ان سے معافی چاہنا۔	۵۵۹	زنا کی تہمت لگانے والا مردود الشہادۃ ہوتا ہے۔
۳۷۴	دوسری صورت: صاحب حق معاوضہ لئے بغیر معاف کر دے۔	۳۶۵	تصویر دار کپڑا بنانا کفر و رخت کرنے والے کی گواہی مردود ہے۔
۳۷۴	اولیاء حزیہ سے معافی مانگنا کب ضروری ہے اور کب نہیں۔	۳۶۵	حسن سلوک و حقوق العباد
۳۷۵	”مجھے اپنے سب حق معاف کر دے“ میں کون سے حقوق معاف ہو جاتے ہیں۔	۳۶۵	(ہدایا تحائف وغیرہ کا لین دین)
۳۷۵	تمام حقوق معاف کرانے کے لئے کون سے الفاظ کے ذریعے معافی مانگی جائے۔	۳۶۵	طوائف کے تحائف قبول کرنے کے بارے میں استثناء۔
۳۷۷	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سائل اور ناشی کے ساتھ کیسے پیش آتے تھے۔	۳۶۸	رطلوں کے مال پانچ قسم پر ہیں، پانچوں کی تفصیل اور احکام۔
۳۷۷	لوگوں کے مراحب و درجاء کو ٹھوڑا رکھو (اللہ عٹ)	۳۶۸	حقیقی اور سوتیلی ماں کے حقوق میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
۳۷۸	ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک سائل کو کھلا عطا فرمایا اور ایک کو باعز از کھانا کھلایا۔	۳۶۸	حقیقی ماں کو ایذا دینی معاذ اللہ اور رسول کو ایذا دینی ہے۔
۳۷۸	عالم دین و پیشوا کو برادری سے میل جول اور جائز تقریبات میں شرکت ممنوع نہیں۔	۳۶۸	بیر کے مرید پر اور مرید کے بچہ پر کیا کیا حقوق ہیں۔
۳۷۹	صاحب نصاب وقادر علی الاکتساب کو صدقات واجب لینا جائز نہیں۔	۳۶۹	تفصیل حقوق اللہ و حقوق العبد سے متعلق سوال کا جواب۔
۳۷۹	نظر مسبب جل وعلا پر رکھ کر جائز اسباب رزق کا اختیار کرنا ہرگز ممانی توکل نہیں۔	۳۷۰	والدین کے اولاد پر حقوق۔
۳۷۹	توکل ترک اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب	۳۷۰	اولاد کے والدین پر حقوق۔
		۳۷۱	اگر والد سے بیٹے کا حق ادا کرنے میں کوتاہی ہو گئی تو پھر بھی والد کے حقوق بیٹے پر سے ساقط نہ ہوں گے۔
		۳۷۱	بیوی کے شوہر پر حقوق۔
		۳۷۱	شوہر کے بیوی پر حقوق۔
		۳۷۲	کسی کی بیوی سے زنا کیا، شوہر کو بتائے بغیر کس طرح معاف کر سکتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۷	سوتلی ماں کی تقسیم و حرمت لازمی ہے۔	۳۷۹	کاترک ہے۔
۳۸۷	حقیقی ماں کی طرح سوتلی ماں بھی حرام ابداً ہے۔		ذمہ زید حقوق العباد ہوں تو کفارہ یا سبکدوشی کی کیا صورت
۳۸۷	باپ کے تعلقہ اوروں کے ساتھ بھلائی کی تاکید۔	۳۷۹	ہے۔
۳۸۷	مسئلہ ثالث۔	۳۷۹	عورت پر مرد کے اور مرد پر عورت کے کیا حقوق ہیں۔
۳۸۷	اولاد پر حق پدر زیادہ ہے یا حق مادر۔	۳۸۰	شوہر کا حق عورت پر ماں باپ سے بھی زیادہ ہے۔
۳۸۸	ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کی تاکید۔		قیامت میں مطلق حقوق العباد کے مواخذہ و تصفیہ سے
	احادیث کریمہ سے ثبوت کہ ماں کا حق باپ کے حق سے	۳۸۱	متعلق احوال و آثار وارد ہیں۔
۳۸۸	زائد ہے۔		جانوروں کی خصومت ذی کی خصومت سے اور ذی کی
۳۸۹	خدمت میں ماں اور تقسیم میں باپ زائد ہے۔	۳۸۱	خصومت مسلمان کی خصومت سے زیادہ سخت ہے۔
۳۹۱	مسئلہ رابع۔		☆ رسالہ شرح الحقوق لطرح
۳۹۱	ماہین زن و شوہر حق زیادہ کس کا ہے اور کہاں تک۔		العقوق۔
	زوجہ پر سب سے بڑا حق شوہر کا ہے یعنی ماں باپ سے		(والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق کی تفصیل اور انکی
۳۹۱	بھی زیادہ۔	۳۸۳	ادائیگی کے طریقے)
	والدین کے فوت ہو جانے کے بعد اولاد پر لاگو ہونے	۳۸۳	چار مسائل پر مشتمل ایک استفتاء۔
۳۹۱	والے بارہ حقوق کی تفصیل۔	۳۸۳	مسئلہ اولیٰ۔
۳۹۳	فوت شدہ والدین کے حقوق سے متعلق اکیس احادیث۔		نافرمان بیٹے نے باپ کی کھل جائداد پر قبضہ کر لیا اور باپ
	ماں کے حق کے بارے میں صحابی کا سوال اور حضور علیہ	۳۸۳	کی تذلیل و توہین کا مرتکب ہوا وہ کہاں تک گنہگار ہے۔
۴۰۲	اصول و السلام کا جواب۔		باپ کی توہین کرنے والا قاسق، فاجر، مرتکب کھار اور عاق
	عاق الوالدین کی امامت، اس کے ساتھ معاملات اور اس	۳۸۳	ہے۔
۴۰۲	کے لئے تعزیر شرعی سے متعلق استفتاء۔	۳۸۳	باپ کے نافرمان کے لئے وعید استشدیدہ۔
	اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا اور والدین کو ستانا اکبر		والد کے گستاخ کے لئے سخت وعید پر مشتمل اکیس
۴۰۳	الکبائر ہے۔	۳۸۳	حدیثیں۔
	والدین کو ستانے والے کے لئے احادیث میں سخت	۳۸۶	مسئلہ ثانیہ۔
۴۰۳	وعیدیں۔		سوتلی ماں کا کیا حق ہے اور اس پر جہمت بد لگانے والے
۴۰۳	تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے۔	۳۸۶	سوتیلے بیٹے کا کیا حکم ہے۔
۴۰۳	تین شخصوں کے فرض و نفل اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔		کسی مسلمان پر تہمت لگانا حرام قطعی ہے خصوصاً جہمت
۴۰۴	والدین کو ستانے والا اور ان کو گالی دینے والا ماعلون ہے۔	۳۸۶	زنا۔
	ماں کو ناراض کرنے والے کی زبان پر وقت نزع کلمہ	۳۸۷	جہمت زنا لگانے والے کو اسی کوڑے لگتے ہیں۔
۴۰۴	جاری نہ ہوا۔	۳۸۷	زنا کی تہمت لگانے والا مرد و اشہادت ہوتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۱۶	شریعت کے دائرے سے باہر قدم رکھ چکا ہے۔	۴۰۵	حوام بن حوشب ائمہ تبع تابعین میں سے ہیں ان کا انتقال ۱۳۸ھ میں ہوا۔
۴۱۶	اول (پہلی وجہ)	۴۰۵	ماں کے گستاخ کا سبق آموز واقعہ۔
۴۱۶	استاذ کی ناشکری خوفناک بلا، تباہ کن بیماری اور علم کی	۴۰۵	کاذب و سارق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔
۴۱۶	برکات کو ختم کرنے والی ہے۔	۴۰۵	ماں کے گستاخ کے پیچھے نماز سخت مکروہ، مکروہ تحریمی قریب
۴۱۷	دوم (دوسری وجہ)	۴۰۵	بکرام واجب الاعادہ ہے۔
۴۱۷	حقوق استاذ کا انکار مسلمانوں بلکہ تمام محصل والوں کے	۴۰۶	عاق الوالدین کے ساتھ کھانا پینا، الھنا بیٹھنا منع ہے بلکہ
۴۱۷	اتفاق کے خلاف ہے۔	۴۰۶	اس سے بغض و نفرت رکھنا چاہئے۔
۴۱۸	سوم (تیسری وجہ)	۴۰۷	ماں باپ کو ستانے والا سخت سے سخت تعزیر کا مستحق ہے۔
۴۱۸	ٹکلی کو حقیر جاننے کی مذمت۔	۴۰۷	سرقہ اگر شہادت شرعیہ سے ثابت ہو جائے تو حاکم اس
۴۱۹	چہارم (چوتھی وجہ)	۴۰۷	سارق کا ہاتھ کلائی سے کاٹ دے گا۔
۴۱۹	تعلیم دین کے استاذ کی ابتدائی تعلیم کو حقیر جاننے		ہندہ نے مرض الموت میں اپنے شوہر زید کو بلا کر اپنے تمام
۴۱۹	کاد بال۔		حقوق اس کو معاف کر دیئے اور زید نے بھی جملہ حقوق
۴۱۹	ایک نیک شخص کا واقعہ جس نے اپنے بیٹے کو سورۃ فاتحہ		ہندہ کو معاف کر دیئے، تو اس صورت میں زید کے تمام
۴۱۹	پڑھانے والے معلم کو چار ہزار دینار شکر دیئے کے طور		حقوق اور ہندہ کے حقوق غیر مالیہ معاف ہو گئے مگر ہندہ
۴۱۹	پر پیش کئے۔		کے حقوق مالیہ کی معافی اس کے ورثاء کی اجازت
۴۲۰	پنجم (پانچویں وجہ)		پر موقوف ہوگی۔
۴۲۰	استاذ کا مقابلہ کرنا اس کی ناشکری سے زائد ہے۔	۴۰۷	کیا مقروض کے لئے یہ کافی ہے کہ قرض خواہ سے کہے کہ
۴۲۰	استاذ کے حق کو والدین کے حق پر مقدم رکھنا چاہئے۔		مجھ پر تمہارا جو قرض ہے مجھے معاف کر دو یا ضروری ہے کہ
۴۲۲	ششم (شیشی وجہ)		قرض کی مقدار معین کرے۔
۴۲۲	استاذ کے فضائل اور اس کا مقام و مرتبہ۔	۴۰۸	نہیت کب حق العبد ہوتی ہے اور اس کی معافی کی
۴۲۳	ہفتم (ساتویں وجہ)		کیا صورت ہے۔
۴۲۳	اپنے آپ کو استاذ سے افضل قرار دینا خلاف مامور ہے۔	۴۱۰	حافظہ پر اساتذہ کے حقوق کا بیان۔
۴۲۳	استاد کے ادب و احترام کی تاکید۔	۴۱۲	ایک ایسے شخص کے بارے میں سوال جو فلسفہ کی کچھ کتب
۴۲۳	ہشتم (آٹھویں وجہ)		پڑھ کر اپنے دینی علوم کے استاذ کا مقابلہ کرنے لگا اور انہیں
۴۲۳	شاگرد کو استاذ کے بستر پر نہیں بیٹھنا چاہئے اگرچہ استاذ		امامت سے معزول کروا کر خود ان کی جگہ امام بننے کی کوشش
۴۲۳	موجود نہ ہو۔		کرنے لگا حالانکہ اس کے استاذ معمر، فقیہ، متقی ہونے کے
۴۲۵	نہم (نویں وجہ)	۴۱۴	ساتھ ساتھ سید بھی ہیں۔
۴۲۵	شاگرد کو استاذ سے آگے نہیں بڑھنا چاہئے۔		فہم مذکور نے نالائق کا حق ادا کر دیا اور بے شمار جود سے
۴۲۵	دہم (دسویں وجہ)		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۵	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارگاہ رسالت میں توراۃ پڑھنے اور اس پر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ناراض ہونے کا تذکرہ۔	۴۳۵	بلاوجہ شرعی کسی مسلمان کو تکلیف دینا قطعی حرام ہے۔
۴۳۶	یہ مردود قلعہ کفر و ضلالت سے بھرا ہوا اور جہالتوں کا مجموعہ ہے۔	۴۳۶	مسلمانوں کو اذیت دینے والے کے لئے سخت وعید۔
۴۳۹	جس شخص نے شرعی حج کے مرکب کو کھا تو نے اچھا کیا ہے	۴۳۶	یا زودہم (گیارہویں وجہ)
۴۳۲	تو وہ کافر ہو گیا۔	۴۳۷	مسلمان کی بے عزتی کرنے والے کی مذمت۔
۴۳۲	بسم (بیسویں وجہ)	۴۳۷	دوازدهم (بارہویں وجہ)
۴۳۲	قلبی کی فضیلت کو فقہ کی فضیلت پر ترجیح دینا ضعیف علم دین کی توہین ہے۔	۴۳۷	حد کی مذمت اور حامد کے لئے احادیث سے وعید شدید۔
۴۳۲	علم دین کی مصلحت توہین کفر ہے۔	۴۳۸	بیزدہم (تیرہویں وجہ)
۴۳۳	فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔	۴۳۸	ایک مسلمان نے کسی عورت کو پیغام نکاح دے رکھا ہو تو دوسرا مت دے۔
۴۳۳	فاسق کو امام بنانے والے گناہ عظیم میں مبتلا ہیں۔	۴۳۹	کسی کے سودے پر سودا کرنا ممنوع ہے۔
۴۳۸	مختلین کی امامت کا بیان۔	۴۳۹	چہارودہم (چودہویں وجہ)
۴۵۱	خلاصہ جواب۔	۴۳۹	اس شخص کی مذمت جو چھوٹوں پر مہربانی اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔
	☆ رسالہ مشعلۃ الارشاد الی حقوق الاولاد۔	۴۳۹	پانزدہم (پندرہویں وجہ)
	(والدین پر اولاد کے حقوق کا بیان)	۴۳۹	علماء کے ساتھ براسلوک کرنے والے کی برائی بیان سے باہر ہے۔
۴۵۱	باپ پر بیٹے کا حق کس قدر ہے، اور اگر وہ ادا نہ کرے تو اس کے لئے حکم شرعی کیا ہے۔	۴۳۹	تین مخصوص کے حق کو صرف منافق ہی کم سمجھتا ہے۔
۴۵۱	اللہ تعالیٰ نے والد کا حق ولد پر نہایت اعظم بتایا اور اپنے حق کے برابر اس کا ذکر فرمایا۔	۴۳۹	شانزدہم (سولہویں وجہ)
۴۵۱	ولد کا حق والد پر اللہ تعالیٰ نے عظیم رکھا۔	۴۳۹	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل و اولاد کو اذیت پہنچانے کی شدید مذمت۔
۴۵۱	ولد مطلق اسلام پھر خصوص جوار پھر خصوص قرابت پھر خصوص عیال کا جامع ہو کر سب سے زیادہ خصوصیت خاص رکھتا ہے۔	۴۳۹	ہفدہم (سترہویں وجہ)
۴۵۱	جس قدر خصوص زیادہ ہوتا جاتا ہے حق اشد و آ کر ہوتا جاتا ہے۔	۴۳۹	امامت کا زیادہ حقدار کون ہے۔
۴۵۱	اسی (۸۰) حقوق اولاد کی فہرست جو احادیث مرفوعہ سے	۴۳۹	پژدہم (اٹھارہویں وجہ)
		۴۳۹	علم کو حصول دنیا کا ذریعہ بنانے والے شخص کی مذمت میں احادیث۔
		۴۳۹	توزدہم (انیسویں وجہ)
		۴۳۹	علوم فلسفہ اور منطوق پڑھنے کی قباحیں۔
		۴۳۹	کونسا علم پڑھنا فرض، کونسا واجب اور کونسا حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	دختر کو شوہر کی اطاعت کی تلقین کرے، قرآن پڑھائے اور تلاوت کی تاکید کرے۔	۳۵۲	مصنف علیہ الرحمہ نے تیار فرمائی جن میں سے اکثر مستحبات ہیں جن کے ترک پر اصلاً مواخذہ نہیں اور بعض پر آخرت میں مطالبہ ہوگا۔
۳۵۳	اولاد کو عقائد اسلام و سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے آل و اصحاب کی محبت و تعظیم سکھائے۔	۳۵۲	آدی اپنا نکاح رذیل قوم میں نہ کرے بلکہ دیدار لوگوں میں کرے اور صحابیوں میں قربت نہ کرے۔
۳۵۳	بچہ سات برس کا ہو تو اس کو نماز کی تلقین کرے، علم دین پڑھائے، کھیلنے کا وقت دے مگر بری صحبت سے بچائے اور دس سال کا ہو تو نماز پڑھائے۔	۳۵۲	بسم اللہ سے جماع کی ابتداء کرے، شرمگاہ و زن پر نگاہ نہ کرے، زیادہ باتیں نہ کرے، اور مرد و زن مکمل برہنہ نہ ہوں۔
۳۵۵	دس برس کے بچوں کے بچھونے الگ کر دے، جوان ہونے پر نیک سیرت عورت سے شادی کرائے۔	۳۵۲	بچہ کے پیدا ہوتے ہی دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہی جائے اور پیشی چیز کی گھنٹی دیکھائے۔
۳۵۵	جوان اولاد سے نری کے ذریعے کام لے، ان کے لئے ترکہ چھوڑے، میراث سے اولاد کو محروم نہ کرے۔	۳۵۲	ساتویں، چودھویں یا اکیسویں دن حقیقہ کیا جائے۔
۳۵۵	خاص پسر کے پانچ حقوق۔	۳۵۲	سر کے بال اتروا کر ان کے برابر چاندی خیرات کی جائے اور بچے کے سر پر زعفران لگا دیا جائے۔
۳۵۵	خاص دختر کے چھ حقوق۔	۳۵۲	بچے کا اچھا نام رکھا جائے اگر چہ بچہ کچا ہو۔
۳۵۶	دنیا میں بیٹے کے لئے باپ پر گرفت نہیں، نہ بیٹے کے لئے جائز کہ باپ سے جدال و نزاع کرے سوائے چند حقوق کے جو کہ یہ ہیں، نفقہ، رضاعت، حضانت، بعد از حضانت بچے کو اپنی حفظ و صیانت میں لینا، بچوں کیلئے ترکہ باقی رکھنا، ختنہ اور شادی و نکاح۔	۳۵۳	بچے کا نام محمد رکھا جائے تو اس کا احترام کیا جائے۔
۳۵۹	☆ رسالہ اعجب الامداد فی مکفرات حقوق العباد۔	۳۵۳	بچہ کو نمازی صالحہ شریف التوم عورت سے دودھ پلویا جائے۔
۳۵۹	(حقوق العباد کی تعریف اور ان کی اہمیت کا بیان اور ان سے چھکارا حاصل کرنے کے طریقے)	۳۵۳	اپنے حوائج سے جو بچے اس میں محتاج اقرباء کو شامل کرے، پہلا حق عیال و اطفال کا ہے۔
۳۵۹	حق العبد کی تعریف۔	۳۵۳	حلال روزی بچے کو دے اور اولاد کے ساتھ تھا خوری نہ برتے۔
۳۵۹	حقوق العباد کی دو قسمیں دیون اور مظالم، اور کبھی دونوں کو جمعاً کہا جاتا ہے۔	۳۵۳	بچوں سے پیار کرے اور ان کی دلجوئی کو ملحوظ رکھے۔
۳۵۹	دین و مظلمہ میں نسبت عموم و خصوص من وجہ کی ہے۔	۳۵۳	نیا پھل پہلے بچوں کو دے اور کبھی بکھار حسب مقدور انہیں شیرینی وغیرہ کھلائے۔
۳۵۹	دونوں میں اجتماعی اور انفرادی مادوں کا بیان۔	۳۵۳	بہلانے کے لئے بچوں سے جھوٹا وعدہ نہ کرے، جو کچھ دے سب بچوں کو برابر دے۔
۳۶۰	حقوق العباد کی کتنی دشوار ہے۔	۳۵۳	بیمار ہونے پر بچوں کا مناسب علاج کرائے۔
۳۶۰	حقوق العباد کا ضابطہ کلیہ۔	۳۵۳	بچے کو زبان کھلتے ہی اللہ اللہ پھر کلمہ طیبہ اور تیسرا آنے پر مکمل آداب سکھائے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۸	شہید بحر کی تعریف، وہ مومن جو خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر سمندر میں جہاد کرتے ہوئے ڈوب کر شہید ہو جائے۔	۳۶۰	صاحب حق جب تک معاف نہ کرے اس وقت تک کسی قسم کا حق معاف نہیں ہوتا۔
۳۶۸	شہید بحر کے فضائل و مناقب۔	۳۶۰	حقوق اللہ کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔
۳۶۹	تیسرا فرقہ: شہید مبر۔	۳۶۰	اللہ تعالیٰ ہمارا اور ہمارے مال و جان اور حقوق سب کا مالک ہے۔
۳۶۹	شہید مبر کی تعریف۔	۳۶۰	دفتر تین ہیں، ایک میں سے اللہ تعالیٰ کچھ نہ بخشے گا، ایک کی پروا نہیں کرے گا، اور ایک سے کچھ نہ چھوڑے گا۔
۳۶۹	شہید مبر کے فضائل۔	۳۶۰	روز قیامت ہر کسی کو اہل حقوق کے حق ان کو دینا پڑیں گے۔
۳۷۰	الثالب من اللذب کمن لا ذنب له	۳۶۱	قیامت کے دن اہل حقوق کے حقوق کی ادائیگی کا طریقہ۔
۳۷۰	بد مذہب کی کوئی نیکی قبول نہیں، نہ اس پر اجر و ثواب مرتب ہوتا ہے۔	۳۶۱	مفسس کون ہے۔
۳۷۰	چوتھا فرقہ: مدیون	۳۶۲	نہیت زنا سے بدتر ہے۔
۳۷۰	کون سے مدیون کا حق اللہ تعالیٰ قیامت کو معاف کرائے گا۔	۳۶۲	دنیا میں اہل حقوق سے حقوق معاف کر لینا آسان قیامت کے دن اس کی امید مشکل ہے۔
۳۷۰	پانچواں فرقہ: اولیاء کرام۔	۳۶۳	قیامت کے روز ماں باپ بھی اپنی اولاد کو حقوق معاف نہیں کریں گے۔
۳۷۱	فضائل اولیاء۔	۳۶۳	اللہ تعالیٰ کا کرہمہ کرم اور بندہ نوازی کہ ظالم ناجی اور مظلوم رازی۔
۳۷۱	فضائل صحابہ کرام۔	۳۶۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے دو امتیوں پر کرم خداوندی دیکھ کر حلق فرمایا۔
۳۷۳	فضائل اہل بدر۔	۳۶۳	رب تعالیٰ کی طرف سے حقوق کی معافی کا وعدہ پانچ فرقوں سے ہے۔
۳۷۳	مناقب عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۶۳	پہلا فرقہ: حاجی
۳۷۳	محبوبان خدا اول تو گناہ کرتے ہی نہیں اور احیانا کوئی قصص واقع ہو تو وہ اعتد و زاجر الھی انہیں تنبیہ کرتا اور توفیق انابت دیتا ہے۔	۳۶۲	حاجی کے فضائل اور حقوق کی معافی۔
۳۷۳	بے حصول معرفت الھی اطاعت ہوئے نفس سے باہر آنا	۳۶۲	کس حاجی کے کون سے حقوق اور کس صورت میں معاف ہوتے ہیں۔
۳۷۵	بہت دشوار ہے۔	۳۶۲	میدان عرفات میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حاضرین کے تمام گناہوں اور حقوق کی معافی کا اعلان؟
۳۷۵	لا الہ الا اللہ کا معنی	۳۶۲	دوسرا فرقہ: شہید بحر۔
۱۳۷	ضمیمہ حسن سلوک و حقوق العباد اہل معاصی کے ساتھ قطع تعلق میں سالحین کے مسلک مختلف رہے ہیں اور مصالح دینیہ کی رعایت سے دونوں صورتیں جائز ہیں۔	۳۶۷	
	تقریب شادی میں خلاف شرع مراسم کا عام رواج	۳۶۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۱	ہرنی کا قصہ۔	۱۳۸	ہو تو اس میں نہ جانے کا التزام شرعاً محمود ہے۔
۳۹۲	غازی میاں کا بیاد محض جاہلانہ رسم ہے۔	۱۷۵	ماں کو گرتی پینے سے روکنے کے لئے سختی کرنا کیسا ہے۔
	علم تعزیہ، ذحول تاشہ، امام حسن و امام حسین رضی اللہ تعالیٰ	۳۶۲	ترک موالات ہر کافر سے مطلقاً فرض ہے۔
	عہما کے اسم مقدس کو بچھدینہ کہنا، سینہ پیننا، بحر میں میلہ		<b>سوگ و نوحہ و جزع و فزع</b>
۳۹۲	لگانا وغیرہ رسومات کا شرعی حکم کیا ہے۔	۴۷۷	اپنے بچوں کے فوت ہونے پر مبر کرنے کی جزا کیا ہے۔
۳۹۳	کچھڑا پکا کر برادری میں تقسیم کرنا کہاں سے ثابت ہوا۔		میت پر چلا کر رونے سے میت کو کچھ تکلیف ہوتی ہے یا نہیں۔
۳۹۳	نیا زکی چیز معظم ہوتی ہے اس کی بے توقیری ناجائز ہے۔	۴۷۷	خیلاً کرونا جائز ہے یا نہیں۔
۳۹۳	دہائیوں کو محبوبان خدا کے نام سے صداوت ہے۔	۴۷۷	حدیث لسما للقتل النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۳۹۳	فقیر بن کر بلا ضرورت بھیک مانگنا حرام ہے۔		سے جواز نوحہ پر استدلال کیا ہے۔
۳۹۵	عمر میں سبز اور سیاہ کپڑے پہننا۔	۴۸۵	تحريم نوحہ میں احادیث متواتر موجود ہیں۔
	ملفوظات سید عبدالرزاق ہانسی کی طرف منسوب غلط	۴۸۶	اہلسنت و جماعت کو عشرہ محرم الحرام میں رنج و غم کرنا جائز ہے یا نہیں۔
۳۹۷	حکایات کے بارے میں استفسار۔	۴۸۶	مدار ایمان محبت رسول ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔
	مصنف علیہ الرحمہ کے بارے میں تعزیہ میں شرکت سے متعلق ایک غلط حکایت۔	۴۸۶	محبت کو محبوب کی ہر شئی عزیز ہوتی ہے۔
۳۹۷	علم تعزیہ، مہندی، ان کی منت، گشت، چڑھاوے، ذحول تاشہ، بحرے، مرغیے، ماتم، معنوی کر بلا کو جانا	۴۸۶	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر عیب و نقص سے معذور و بے مثال ہیں۔
۳۹۸	اور عورتوں کا تعزیہ دیکھنے جانا یہ سب باتیں حرام ہیں۔	۴۸۷	نوحہ و ماتم حرام ہے۔
۳۹۸	حضرات شہدائے کر بلا کی نیاز تحرک ہے۔	۴۸۸	بیان شہادت کو مجلس میلاد کے ساتھ ملانا حماقت ہے۔
۳۹۹	عشرہ محرم کے روزے بہت ثواب اور نہایت افضل ہیں۔	۴۸۸	عمر میں سوگ منانا حرام ہے۔
	تعزیہ بنانا، اس پر شیرینی وغیرہ کا چڑھاوا اور اس کی تعظیم کا عند الشرح کیا حکم ہے۔	۴۸۸	سوائے حسین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے عمر میں کسی کی نیاز نہ دلانا جہالت ہے۔
۳۹۹	تعزیہ کی ناجوازی کے قائل کو کافر یا مرتد کہنا کیسا ہے۔	۴۸۸	<b>تعزیہ اور اس سے متعلق بدعات</b>
۳۹۹	تعزیہ داری میں غلو کرنے والے کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے۔		تعزیہ بنانا، دیکھنا اور دل سے اس کا معتقد ہونا کیسا ہے اور ایسا کرنے والے کا کیا حکم ہے۔
۳۹۹	امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روح کو ایصالِ ثواب ہر روز مستحب و مستحسن ہے۔	۴۸۹	محمدی جھنڈا، تعزیہ بنانا اور اس پر چڑھاوا، خدائی رات میں ذحول، رنڈی کے ہاں مولود شریف، ایصالِ ثواب میں شیرینی اور گیارہویں سے متعلق استثناء کا جواب۔
۵۰۰	تعزیہ، مہندی، روشنی بدعت و ناجائز ہے۔		
۵۰۰	مجلس ذکر شہادت اور اس میں بیان فضائل و مناقب جائز ہے۔	۴۹۰	
۵۰۱			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۸	تیرہ سوالات پر مشتمل استفتاء۔	۵۰۱	غم پروری اور مرثیہ خوانی ناجائز ہے۔
۵۰۸	میدان کر بلا میں حضرت قاسم کا نکاح ہوا یا نہیں۔	۵۰۱	میدان کر بلا میں حضرت قاسم کی شادی دہمندی ثابت نہیں۔
۵۰۸	تعزیر داری کس وقت سے جاری ہے۔	۵۰۱	عاشورہ کا میلہ لغو، تعزیروں کا دفن اور ان پر قاتحہ جہل و حق ہے۔
۵۰۹	قاتحہ ہر وقت جائز ہے۔	۵۰۱	تعزیر پر جاکر منت ماننا باطل ہے۔
۵۱۰	امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد مائی شہر بانو مدینہ منورہ چلی گئیں۔	۵۰۲	تعزیر داری ناجائز ہے۔
۵۱۰	قوالی مع مزامیر سننا کسی شخص کو جائز نہیں۔	۵۰۲	امامت پر اجرت لینا حلال ہے۔
۵۱۰	اذان سننے وقت انگوٹھے چومنا جائز و مستحب اور آیت کریمہ سننے وقت ناجائز ہے۔	۵۰۲	جس کے یہاں حرام و حلال دونوں طرح کی آمدنی ہو اس کا کھانا حرام نہیں۔
۵۱۰	دہمندی ناجائز ہے اس کا آغاز کسی جاہل سفید نے کیا ہوگا۔	۵۰۳	تعزیر بنانا شرک نہیں بدعت و گناہ ہے۔
۵۱۰	☆ رسالہ اعالیٰ الافادۃ فی تعزیر الہند و بیان الشہادۃ۔	۵۰۳	شیرینی تقسیم کرنا، کھانا کھانا، قاتحہ دینا اور نیاز دلانا اگرچہ قصین نارنج کے ساتھ ہو جائز ہے۔
۵۱۱	(تعزیر کی حرمت، سر بازار لٹکر لٹانے کی ممانعت اور اہل تشیع کی مجالس مرثیہ کے حکم شرعی کا بیان)	۵۰۳	تعزیر جس طرح رائج ہے ضرور بدعت شنیعہ ہے۔
۵۱۱	سوال اول: تعزیر داری کا کیا حکم ہے۔	۵۰۳	سلطان تیمور نے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روضہ انوری کی کسی تصویر پر بھیجی۔
۵۱۲	تعزیر اپنی اصل کے اعتبار سے درست تھا مگر اب حلال نے اس اصل کو نیست و نابود کر کے صد ہا خرافات غلاف شریعت اس میں تراش لیں۔	۵۰۳	دیر دانیس وغیرہ روافض کے مرعے ہمراہ پر مشتمل ہوتے ہیں۔
۵۱۲	تعزیر میں خرافات تراشیدہ کا کچھ بیان۔	۵۰۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مرثیوں سے منع فرمایا ہے۔
۵۱۳	سوال دوم: مجالس میلاد میں شہادت نامہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔	۵۰۵	تعزیر بنانے سے متعلق سات سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۵۱۳	آجکل جو شہادت نامے عوام میں رائج ہیں وہ اکثر روایات باطلہ پر مشتمل ہیں لہذا ان کا پڑھنا ناجائز ہے۔	۵۰۵	جس مجلس میں اہل بیت کی توہین ہو اس میں جانا قطعاً حرام ہے۔
۵۱۵	ربیع الاول شریف کو علامہ امت نے ماتم وقات کے بجائے موسم شادی ولادت کیوں منبرایا۔	۵۰۷	تعزیر نکالنا، اس کے ساتھ ذھول فٹارے بجانا، قبر کی صورت بنا کر جتازہ نکالنا اور اس پر پھول ڈالنا ناجائز ہے۔
۵۱۵	روایات صحیحہ پر مشتمل شہادت نامہ پڑھنا کب جائز اور کب ناجائز ہے۔	۵۰۸	حضرات امامین رضی اللہ تعالیٰ عنہما خواہ کسی غیر نبی کو نبی سے افضل کہنا کفر ہے۔
۵۱۵	ہر سال امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ماتم کرنا شرعاً مکروہ	۵۰۸	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا کسی صحابی کو بُرا کہنا رفض ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۱۸	تعویہ داری کا آغاز سلطان تیمور نے کیا۔	۵۱۶	ہے۔
۵۱۹	تعویہ کی نظیر اہم سابقہ میں آغاز اعنام ہے۔	۵۱۶	سوال سوم : شہادت نامہ پڑھنا کیسا ہے اور اس کے
۵۱۹	ود، سواع، نسر، یغوث اور یحوق دراصل صالحین کے نام ہیں۔	۵۱۶	اور تعویہ داری کے احکام میں فرق کیا ہے۔
۵۱۹	سوال چہارم : یوم عاشورہ میں سبیل لگانا، کھانا کھانا، لنگر لگانا اور مجلس محرم میں شہادت و مرثیہ سننا کیسا ہے۔	۵۱۶	ذکر شہادت اگر روایات موضوعہ، کلمات منوعہ اور نیت
۵۲۰	سوال پنجم : مرثیہ خوانی کی جس مجلس میں صوفیاء کرام کے مرچے پڑھے جائیں اور میر مجلس بھی سنی المذہب ہو اس میں شرکت کیسی ہے۔	۵۱۶	ناشرودہ سے خالی ہو تو عین سعادت ہے۔
۵۲۳	سوال ششم : تعویہ اور چڑھاوا سے متعلق نواجزاء پر مشتمل استثناء اور اس کا ترتیب وار جواب۔	۵۱۶	شہادت نامہ اور تعویہ داری میں فرق احکام کے لئے ایک
۵۲۳	سوال ہفتم : شیعہ کی مجلس مرثیہ خوانی میں اہل سنت و جماعت کو شریک ہونا جائز ہے یا نہیں۔	۵۱۶	مقدمہ کی تمہید۔
۵۲۶	سوال ہشتم : تعویہ بنانا، اس پر نذر نیا کرنا، عراقش بنیت حاجت برآری لگانا اور ان افعال کو داخل حسنات و موافق شریعت جاننا کیسا ہے۔	۵۱۶	شے کے لئے ایک حقیقت ہوتی ہے اور کچھ امور زائد کہ
۵۲۷	ضمیمہ تعزیہ اور اس سے متعلق بدعات محرم میں تعویہ داری اور سینہ کو بی حرام ہے۔	۵۱۶	لوازم و عوارض ہوتے ہیں۔
۱۳۱	تحت تعویہ خود ناجائز ہے اس میں باجے حرام در حرام ہیں۔	۵۱۶	احکام شرعیہ شے پر بحسب وجود ہوتے ہیں مجرد اعتبار عقلی
۱۳۳	تحت علم تعویہ وغیرہ سب ناجائز ہیں۔	۵۱۶	نا صالح و وجود احکام شرع نہیں ہوتا۔
۱۷۲	علم و نشان مہمل اور ان سے توسل باطل ہے۔	۵۱۶	فقد افعال مکلفین سے باعث ہے جو فعلیت میں آ نہیں
۱۸۰	تعویہ داری ناجائز ہے۔	۵۱۶	سکتا موضوع سے خارج ہے۔
۵۵۷	تختہ بالغیر، شعائر کفار وغیرہ دھوئی لباس ہند ہے یا خاص ہنود کا لباس۔	۵۱۶	تخاؤر اعتبار سے تخاؤر احکام وہیں ہو سکتا ہے جہاں وہ
۵۲۹	تختہ دو وجہ پر ہے: التزامی و لڑوی۔	۵۱۶	اعتبارات واقعہ مفارقت متعاقبہ ہوں کہ شے کبھی ایک کے
۵۳۰	تختہ التزامی میں قصد کی تین صورتیں ہیں۔	۵۱۶	ساتھ پائی جائے کبھی دوسرے کے ساتھ۔
۵۳۰	صورت اول۔	۵۱۶	جو زائد لوازم الوجود ہوں ان کے حکم سے جدا کوئی حکم
۵۳۰		۵۱۶	حقیقت کے لئے نہ ہوگا۔
		۵۱۶	لازم سے انفکاک محال ہے۔
		۵۱۶	ارکان حقیقت کہ مابیت میں داخل ہوں ان سے قطع نظر
		۵۱۶	ناممکن ہے۔
		۵۱۶	مابیت عرفہ میں رکبت تابع عرف ہے۔
		۵۱۶	نماز عرف شرع میں مجموع ارکان مخصوصہ یہیات معلومہ
		۵۱۶	کا نام ہے۔
		۵۱۶	ذکر شہادت میں اور تعویہ میں فرق احکام۔
		۵۱۶	کتاب "سزائشہاد تین" روایات معتبرہ صحیحہ تطبیقہ پر مشتمل
		۵۱۸	ہے۔
		۵۱۸	عوارض قبیحہ سے نفس شے مباح یا حسن قبیح نہیں ہو جاتی بلکہ
		۵۱۸	وہ اپنی حد ذات میں اپنے حکم اصلی پر رہتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۴۱	مسجد نماز اور صاحبین کے نزدیک مکروہ ہے۔	۵۳۰	حدیث من تشبه بقوم فهو منهم کا مطلب۔
۵۴۱	تصویر کی حرمت کی وجہ۔	۵۳۰	صورت دوم۔
۵۴۱	تصویر والی جگہ نماز پڑھنا مکروہ ہے۔	۵۳۰	صحابہ کرام نے رومیوں کے ہمیں میں لباس بدل کر کام فرمایا۔
۵۴۱	جہت قبلہ میں صلیب ہو تو نماز مکروہ ہے۔	۵۳۰	سلطان صلاح الدین ایوبی کے زمانے میں دو عالموں نے
۵۴۲	مسئلہ نمبر ۱۱	۵۳۰	پادریوں کی وضع بنا کر دورہ کیا۔
۵۴۲	مرد کو اٹھیلی یا تگے پر مہندی لگانا حرام ہے۔	۵۳۱	زکار باندھنے کا حکم شرعی۔
۵۴۳	مسئلہ نمبر ۱۲..... ۱۳	۵۳۲	صورت سوم۔
۵۴۳	عورت کو اپنے سر کے بال کترنا حرام ہے۔	۵۳۲	انگریزی ٹوپی، جاکٹ، پتلون وغیرہ پہننا۔
۵۴۳	مرد کو اپنا وسط سر کھلوانا اور پیشانی و قفا کے بال موٹنا	۵۳۲	طیلسان پوشش یہود ہے۔
۵۴۳	اور گوندھنا کیسا ہے۔	۵۳۳	ہر چیز میں اہل کتاب سے مشابہت مکروہ نہیں۔
۵۴۳	مسئلہ نمبر ۱۳..... ۱۵	۵۳۳	کون سا کتہہ ممنوع و مکروہ ہے۔
۵۴۳	مرد کو ساڑھے چار ماشے سے کم وزن کی انگوٹھی ایک تک کی	۵۳۳	دھوتی خاص شعائر کفار نہیں ہے۔
۵۴۳	جائز ہے زیادہ کی تا جائز ہے۔	۵۳۵	عادت و عرف کی خلاف ورزی مکروہ و باعث شہرت ہے۔
۵۴۳	چاندی کی مردانی انگوٹھی عورت کو نہ چاہئے اور پہنے	۵۳۵	کوٹ، کالر، ٹکٹائی، پیشوری پانچامہ، ترکی ٹوپی و بوٹ
۵۴۳	تو زعفران وغیرہ سے رنگ لے۔	۵۳۶	جوتا پہننا اور انگریزی فیشن کے بال رکھنا کیسا ہے۔
۵۴۵	مسئلہ نمبر ۱۶..... ۱۸	۵۳۶	کتبہ کی ممانعت سے متعلق حدیث و فقہ سے کچھ مسائل۔
۵۴۵	مرد کو عورت کی طرح چہرہ کا تاتنا مکروہ ہے۔	۵۳۶	مسئلہ نمبر ۱
۵۴۵	عورت کو بلا ضرورت گھوڑے پر چڑھنا منع ہے۔	۵۳۶	عورت کو مرد اور مرد کو عورت سے کتہہ حرام ہے۔
۵۴۵	مرد سیدھے ہاتھ میں انگوٹھی نہ پہنے کہ رافضیوں کا شعار	۵۳۷	مسئلہ نمبر ۲
۵۴۵	ہے۔	۵۳۸	مسئلہ نمبر ۳
۵۴۸	مسئلہ نمبر ۱۹..... ۲۰	۵۳۸	عورتوں کو ہاتھوں پر مہندی لگانے کا حکم دیا گیا تا کہ مردوں
۵۴۸	جو ٹوپی لباس رد و انقضائے علماء نے اس کا پہننا گناہ قرار دیا۔	۵۳۸	سے مشابہت نہ ہو۔
۵۴۸	بلا ضرورت شرمیلے بخوس کی ٹوپی پہننا کفر ہے۔	۵۳۹	مسئلہ نمبر ۴
۵۴۹	مسئلہ نمبر ۲۱..... ۲۳	۵۳۹	مسئلہ نمبر ۵..... ۷
۵۴۹	ماچھے پر نقشہ تلک لگانا یا کندھے پر صلیب	۵۴۰	امام کا محراب میں کھڑا ہونا اور تمام مقتدیوں سے بلند ہونا
۵۴۹	رکھنا کفر ہے۔	۵۴۰	مکروہ ہے۔
۵۵۰	مسئلہ نمبر ۲۴	۵۴۱	مسئلہ نمبر ۸..... ۱۰
۵۵۰	زکار باندھنا کفر ہے۔	۵۴۱	میں قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا امام اعظم کے نزدیک
۵۵۱	مسئلہ نمبر ۲۵		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۵۹	تصویر دار کپڑا بنا کر فروخت کرنے والے کی گواہی مردود ہے۔	۵۵۳	حَقِّہ و پان
۵۶۰	نرے کام کے ساتھ ساتھ نرے نام سے بھی بچنا چاہئے۔	۵۵۳	پان جائز اور شیخ فرید الدین گنج شکر شیخ نظام الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے زمانے سے مسلمانوں میں بلا تکلیف رائج ہے۔
۵۶۰	معظم دینی کی تصویریں تو زنا درست نہیں۔	۵۵۳	حَقِّہ چٹا ایک صورت میں حرام، ایک میں مکروہ اور ایک میں مباح ہے۔
۵۶۲	جامعہ کی تصویر بغیر کسی قید کے حرام ہے چاہے دینی ہو یا ہنس، سایہ دار ہو یا بے سایہ۔	۵۵۳	سر پر پان کھلوانا جائز ہے جبکہ پیشانی کے بال باقی رکھے جائیں۔
۵۶۲	بے سایہ تصویر کو جائز قرار دینا صرف بعض روافض کا مذہب ہے۔	۵۵۳	حقے تین قسم ہیں۔
۵۶۵	تحريم تصویر کی علت حقیقۃً الٰہی سے مشابہت ہے۔	۵۵۳	تو شرعاً صاحب کف میں حق نہ پینے کی کوئی شرط نہیں۔
۵۶۵	تصویر کو محفوظ رکھنے کی حرمت کی چند شرائط۔	۵۵۵	معاملہ خاصہ کے اسرار اہل باطن جانتے ہیں۔
۵۶۶	کیسی تصویر والے کپڑے کا پہننا، اس میں نماز پڑھنا اور بیچنا جائز اور کس صورت میں جائز ہے۔	۵۵۵	حَقِّہ، چرٹ اور پھڑی کا حکم۔
۵۶۷	کیمرو سے بنائی ہوئی تصویر اور بنانے بنوانے والے کا شرعی حکم۔	۵۵۵	حقہ پینے والے اور پان کھانے والے کو جماعت میں شریک نہ کرنا کیسا ہے۔
۵۶۷	شے اپنے مقاصد کے اعتبار سے ممنوع یا مشروع ہوتی ہے۔	۵۵۶	پان کئی اولیائے کرام نے کھایا۔
۵۶۷	فوٹو ہو یا دینی تصویر، پوری ہو یا نیم قد بنوانا سب حرام ہے اور اس کا عزت سے رکھنا بھی حرام ہے۔	۵۵۶	حَقِّہ جائز ہے یا نہیں۔
۵۶۸	تصویر فقط چہرہ کا نام ہے۔	۵۵۷	تصویر بنانا اور بنانے والا شرعاً کیسا ہے۔
۵۶۸	جامعہ کی تصویر کھینچی حرام ہے۔	۵۵۷	گانا اور مزامیر سننا کیسا ہے۔
۵۶۹	☆ رسالہ العطایا القدیر فی حکم التصوير .	۵۵۷	کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔
۵۷۱	(بزرگوں کی تصاویر بطور تہنک گھر میں رکھنے کا حکم شرعی)	۵۵۷	تعزیر داری نا جائز ہے۔
۵۷۱	دنیا میں مٹ پرستی کی ابتداء یوں ہی ہوئی کہ صالحین کی محبت میں ان کی تصویریں بنا کر گھروں اور مسجدوں میں رکھی گئیں اور ان سے لذت عبادت کی تائید بھی مٹی پھر شدہ شدہ وہی مجبور ہو گئیں۔	۵۵۷	حقہ کا پانی پاک ہے۔
۵۷۳	دو، سوار، بیٹھ، معوق، اور سر قوم لوح کے صلحاء کے نام ہیں جنہیں بعد میں بالقاء شیطان لوگوں نے مٹ بنا کر	۵۵۷	تصویر رکھنا تین صورتوں میں جائز ہے۔
		۵۵۷	پان کھانا مباح ہے، مگر بعض عوارض خارجیہ کی وجہ سے کبھی مستحب، واجب، مکروہ اور حرام ہوتا ہے۔
		۵۵۷	پان مچھوٹا، بچھ، تمباکو اور سرتی کھانا جائز ہے۔
		۵۵۷	سرتی تمباکو کو کہتے ہیں۔
			تصویر
			جامعہ کی تصویر بنانا مطلقاً حرام ہے اور اسکی خرید و فروخت بھی جائز نہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۲	صاحبِ ہدایہ کے دو کلاموں میں تطبیق اور تفریح کا دفعہ۔	۵۷۳	بُجنا شروع کر دیا۔
۵۸۵	کل مال الایمانی الحیاة لا ینفی الکراہة کو کل مال الایمانی الحیاة لا ینفی الکراہة لازم نہیں۔	۵۷۴	سب سے پہلے جس غیر اللہ کی عبادت زمین میں کی گئی وہ ودنامی بنت ہے۔
۵۸۵	کل مال الایمانی الانسانیة لا ینفی الحیوانیة۔	۵۷۵	صلوٰۃ کی تصویریں بنانے والوں کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بدترین مخلوق قرار دیا۔
۵۸۵	لیس ان کلما ینافی لالسانیة ینفی الحیوانیة۔	۵۷۶	متواتر حدیثوں میں ہے کہ جس گھر میں تصویر اور مٹا ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔
۵۸۵	محقق علانی پر تامل۔	۵۷۷	کسی معظم دینی کی تصویر میں کوئی عذر نہیں بلکہ یہ زیادہ موجب وبال و نکال ہے۔
۵۸۵	امام ابو جعفر طحاوی علیہ الرحمہ کا استدلال و استدلال۔	۵۷۷	انبیاء علیہم السلام سے بڑھ کر کوئی معظم دینی نہیں۔
۵۸۶	معنف علیہ الرحمہ کی تحقیق (اقول)	۵۷۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد تمام جہان سے افضل و اعلیٰ حضرت امیر الہم علیہ السلام ہیں۔
۵۸۷	تصویر میں حیات کی صورت میں نہیں ہوتی وہ کسی حال میں جملہ اعضاء و اعضاء کا استیعاب کرتی ہے۔	۵۷۷	دیوار کعبہ پر کفار مکہ نے کن معظمین دینیہ کی تصویریں نقش کی تھیں۔
۵۸۷	تصاویر کے بارے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام کا قول۔	۵۷۷	فتح مکہ کے موقع پر کچھ تصویریں نبی اقدس کے حکم پر حضرت قاروق اعظم نے اور کچھ آپ نے خود جنس نفیس اپنے دست اقدس سے منادیں۔
۵۸۸	حضرت جبرائیل کے تصاویر کے سر کاٹنے سے مخلوق حکم میں حکمت۔	۵۷۷	بیتہ تک تصویر ہو تو اس کا کیا حکم ہے۔
۵۸۸	مدار حکم حکایت و ہم ناظر پر ہے کہ وہ اس کو زندہ کی تصویر قرار دیتا ہے یا مردہ کی موت و حیات حقیقی پر مدار حکم نہیں۔	۵۷۸	معنف علیہ الرحمہ کی تحقیق جلیل۔
۵۸۸	عبادت دروغی کا مطلب۔	۵۷۸	اگر تصویر بے سر کی ہو یا اس کا سر کاٹ دیا جائے تو کراہت نہیں۔
۵۸۹	معنف علیہ الرحمہ کی تحقیق جس سے بحث کے تمام مغل و احکام و اصول و فروع مجلی ہوتے ہیں۔	۵۷۹	دیگر اعضاء و جہ و راس کے معنی میں نہیں اگرچہ مدار حیات ہونے میں مماثل ہوں۔
۵۸۹	تصویر ممنوع میں کراہت نماز و حکم ممانعت کی علت عند الشائخ مشابہت عبادت منم ہے۔	۵۷۹	چہرہ ہی تصویر ذی روح میں اصل ہے۔
۵۸۹	نمازی کے کپڑوں میں تصویر ہونے کی ممانعت کی علت حامل منم سے مشابہت۔	۵۷۹	شک نہیں کہ فقط چہرہ کو تصویر کہتے ہیں اور علمہ مقاصد تصویر چہرہ سے حاصل ہوتے ہیں۔
۵۹۰	جہاں تصویر ممنوع رکھی گئی ہو ملائکہ رحمت اس مکان میں نہیں آتے۔	۵۸۰	مقطوع الرأس تصویر دراصل تصویر ہے ہی نہیں۔
۵۹۰	جس مکان میں ملائکہ رحمت نہ آئیں وہ ہر جگہ سے بدتر ہے۔	۵۸۱	تطہل علی الخطاوی (اقول)
۵۹۳	جس مکان میں تصویر ہو اس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔	۵۸۱	موجب کلیہ کا عکس مستوی موجب کلیہ نہیں آتا۔
۵۹۳	مکروہ سیاق لفظی میں عام ہوتا ہے۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۸	ساتھ ہزار تعظیمیں بھی ہوں۔	۵۹۳	حدیث جبریل مخصوص بعض ہے۔
۶۰۸	امام محمد علیہ الرحمہ نے جائزہ میں تصویر کا ہونا مطلقاً مکروہ	۵۹۵	صاحب علیہ پر تفلیل۔
۶۰۸	کیوں قرار دیا۔	۵۹۸	علامہ قوام کا کی پر تفلیل۔
۶۰۸	کتبہ دو قسم ہے: (۱) عام..... (۲) خاص۔		کراہت نماز کی تفلیل میں بظاہر سات رنگ کے اقوال ہیں۔
۶۰۹	تصویر کو سامنے رکھ کر اس کی طرف افعال نماز بجالانا	۵۹۹	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق اور اقوال واقعات مشائخ میں تطبیق و توفیق۔
۶۰۹	اجنب و اشہ ہے اور اس صورت میں نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔	۵۹۹	حقیقی مستحق پر تعظیم وہی حقیقی جلیل عظیم عز جلالہ ہے۔
۶۰۹	مکان میں تصویر پر وجہ تعظیم رکھنا تو قطعاً ممنوع و مکناہ ہے مگر	۵۹۹	معلمین دینی کی تعظیم اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت و علاقہ سے ہے۔
۶۰۹	اس مکان میں نماز مکروہ تنزیہی ہوگی۔	۵۹۹	بوزے مسلمان، سنی عالم اور عادل بادشاہ کی تعظیمیں اللہ تعالیٰ ہی کی تعظیم ہیں (حدیث)
۶۱۰	مالایالو کر اھل فی الصلوٰۃ لایکروہ البقاؤہ۔	۵۹۹	جس وجہ کو اس عظیم حقیقی (اللہ تعالیٰ) سے علاقہ نہیں وہ اصلاً لائق تعظیم نہیں۔
۶۱۰	انتقام اخلاص سے انتقام اہم لازم نہیں آتا۔	۶۰۰	کیسی تصویر مگر میں ہو تو امتناع ملائکہ رحمت ہوتا ہے۔
۶۱۰	کراہت نماز کتبہ خاص میں مختصر نہیں۔	۶۰۰	تینوں علیین متلازم ہیں اور تینوں سے تفلیل صحیح ہے اور ان میں سے ہر ایک میں حصر بھی کر سکتے ہیں اور مغز تحقیق یہ ہے کہ اصل علت تعظیم تصویر ہے تعظیم ہی سے کتبہ پیدا ہوتا ہے اور تعظیم ہی سے ملائکہ رحمت نہیں آتے۔
۶۱۱	دو مسئلوں میں توفیق و توفیق۔	۶۰۳	اہانت تصویر والی صورتیں جائز رکھی گئی ہیں۔
۶۱۱	مسئلہ اولیٰ۔	۶۰۳	ہر تعظیم صورت کتبہ عبادت صورت ہے۔
۶۱۲	مسئلہ ثانیہ۔	۶۰۵	ہر کتبہ عبادت ملائکہ کے لئے قطعاً موجب نفرت ہے۔
۶۱۳	مصنف علیہ الرحمہ کی طرف سے علت کراہت کے بارے میں ایک تنقیح عظیم۔	۶۰۵	جو تصویر نمازی کے پس پشت ہو وہ کب مکروہ ہے۔
۶۱۳	نماز میں عدم کراہت کی صورتیں۔	۶۰۷	شرع مطہر نے جس شے کی تعظیم حرام اور توہین واجب کی ہے اس کی من وجہ تعظیم اور من وجہ توہین حرام دنا جائز ہے۔
۶۱۹	شیعہ، چراغ، قدیل، لبپ، لائین یا فانوس سامنے ہونے نماز مکروہ نہیں۔	۶۰۷	جہاں حلال و حرام جمع ہوں وہاں حرام غالب ہوتا ہے۔
۶۲۷	سومنات کا معنی۔	۶۰۷	اعمال صالحہ وسیعہ کا اختلاط ممنوع ہے جیسے بُت کو چومنا اور جوتے مارنا۔
۶۲۸	ایک تفریح عجیب اور بحث غریب۔	۶۰۷	معلمین دینی کی توہین مطلقاً حرام ہے اگرچہ اس کے
۶۳۲	مصنف علیہ الرحمہ کی بیان کردہ تنقیح پر متعدد سوالات۔		
۶۳۲	سوال اول۔		
۶۳۳	سوال دوم۔		
۶۳۳	سوال سوم۔		
۶۳۳	سوال چہارم۔		
۶۳۳	مصنف علیہ الرحمہ کی طرف سے سوالات مذکورہ اربعہ کا جواب۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۰	مگ، کبوتر، شکرہ، اور باز پالنا، ان سے شکار کرنا، شیر	۶۳۰	ایک نکتہ بدیع۔
۶۵۴	بازی اور مرغ بازی جائز ہے یا نہیں۔	۶۳۰	تصویر کی اہانت و ترک اہانت کے بارے میں چار
۶۵۶	ایک عورت ایک بچی کے سب سے دوزخ میں گئی۔	۶۳۰	صورتیں۔
۶۵۶	جو جانور پالودن میں ستر بار سے دانہ پانی دکھاؤ۔	۶۳۰	صورت اول۔
۶۳۰	سگ پالنا حرام ہے، جس گھر میں سگ ہو اس میں رحمت کے	۶۳۰	صورت دوم۔
۶۵۷	فرشتے نہیں آتے، اس سے نیکیاں گھٹی ہیں۔	۶۳۰	صورت سوم۔
۶۵۸	دو جسم کے کتے رکھنے کی اجازت ہے۔	۶۳۰	صورت چہارم۔
۶۳۱	جانوروں کو خضی کرنا بعض صورتوں میں جائز اور بعض	۶۳۱	غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض القاب۔
۶۵۸	میں ناجائز ہے۔		ضمیمہ تصویر
۶۵۸	آدی کو خضی کرنا مطلقاً حرام ہے۔	۵۴۱	تصویر کی حرمت کی وجہ۔
۵۵۶	کبوتر اڑانا، پان، مرغ بازی، شیر بازی اور کتلیا، ڈور،	۵۵۶	تصویر بنانا اور بنانے والا شرعاً کیسا ہے۔
۶۵۹	مانجھا وغیرہ فروخت کرنا کیسا ہے۔	۵۵۷	تصویر رکھنا تین صورتوں میں جائز ہے۔
۶۵۹	بلی یا سگ وغیرہ اگر آدمیوں کو کاٹتے ہوں تو ان کا قتل		جانوروں کا پالنا، لڑانا اور ان پر رحم
۶۵۹	درست ہے۔		و ظلم
۶۶۰	کتلیا لوٹنا حرام، اڑانا منع اور لڑانا گناہ ہے۔		جی مگی کے لئے جانوروں کو پالنا اور انہیں لڑانا جائز ہے
۶۶۰	بلی تکلیف دہتی ہو تو کیا کرنا چاہئے۔		یا نہیں۔
۶۶۰	سانپ کو نہ مارنے سے متعلق ایک حدیث کی توجیہ۔	۶۴۳	پالتو جانوروں کی خبر گیری کی تاکید شدید حدیث میں،
۶۶۱	بندہ کو گھر میں پالنا مکروہ ہے۔		حیوان پر ظلم ذی پر ظلم سے اور ذی پر ظلم مسلمان پر ظلم سے
	گائے بھینس کا بچہ مر جائے تو اس کے چمڑے کو کھٹھا	۶۴۳	زیادہ سخت ہے۔
	کر بصورت بچہ کے بنا کر گائے بھینس کے سامنے رکھ کر		طوطا، مینا اور بلبل وغیرہ طیور وحشی پالنے میں اختلاف
۶۶۱	دودھ دوہنا جائز ہے۔		ہے۔
۶۶۱	چوٹیوں کو دانہ ڈالنا جائز و کار ثواب ہے۔	۶۴۵	سانپ کو قتل کرنا مستحب ہے حتیٰ کہ غرم حرم میں بھی اسکو
	نام رکھنے کا بیان		مار سکتا ہے۔
	ایک لڑکے کا نام مطیع الاسلام، دوسرے کا پالس اور بیٹی	۶۴۵	بجائے احرام کن جانوروں کو مارنا جائز ہے۔
۶۶۳	کا کنول دیوی رکھنا شیطانی حرکت ہے۔	۵۴۶	مدینہ طیبہ میں جنات کا ایک گروہ مسلمان ہو گیا۔
	ناموں کی ایک قسم کفار کے ساتھ مختص ہے جو مسلمانوں	۶۵۱	جنات کو انڈا روختہ کر کے مختلف طریقے۔
۶۶۳	کے لئے جائز نہیں۔	۶۵۱	تل اور بکرے وغیرہ کو خضی کرنا جائز ہے مگر آدی کو خضی
۶۶۳	صدیقی، رضوی وغیرہ نام کے ساتھ لکھنا جائز ہے۔	۶۵۳	کرنا حرام ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۷	خالص اور صورت ادعاء حرام و محذور ہے۔	۶۶۳	حقنی اہل مذہب کو نسبت ظاہر کرنے کیلئے اسرائیلی لکھنا جائز ہے یا نہیں۔
۶۷۸	کیا اعلام میں معنی اول ملحوظ نہیں ہوتے ہیں۔	۶۶۳	اسرائیل سیدنا یعقوب علیہ السلام کا نام مبارک ہے۔
۶۷۸	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بکثرت ایسے اسماء تبدیل فرمائے جن کے معنی اصلی کے لحاظ سے کوئی برائی تھی۔	۶۶۶	ہر مسلمان بلکہ تمام عالم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ملک ہے۔
۶۷۸	بے شک تم روز قیامت اپنے اور اپنے والدوں کے نام سے پکارے جاؤ گے، تو اپنے نام اچھے رکھو (الحدیث)	۶۶۸	عبدالمصطفیٰ، غلام علی، پیر بخش، نذر حسین، خادم غوث اور کثیر قاطرہ وغیرہ نام رکھنا جائز ہے یا نہیں۔
۶۷۹	اعلام میں معنی اصلی بالکل ساقط نظر نہیں۔	۶۶۹	مصطفیٰ علیہ الرحمہ کے تین رسالوں کا حوالہ۔
۶۸۰	لینین وطن نام رکھنا منع ہے۔	۶۶۹	سنی مسلمان کو لہذا کہنا فحش ہے۔
۶۸۰	نامعلوم المعنی منتر جائز نہیں۔	۶۷۰	مسجد کے لوگوں کا پانی ناپاک بنانا باطل ہے۔
۶۸۱	غفور الدین نام رکھنا سخت قبیح و فحش ہے کیونکہ اس کا معنی ہے دین کو مٹانے والا۔	۶۷۰	علمائے حرمین نے دیوبندیوں کو نام بنام کا فرو مرتد بتایا۔
۶۸۲	قالب اسم و سٹی میں کوئی مناسبت غیب سے ملحوظ ہوتی ہے۔	۶۷۱	معین الدین کا معنی دین کو پناہ دینے والا، اور یہ نام رکھنا خود ستائی و حرام ہے۔
۶۸۲	قیح ناموں کا سٹی پر اثر پڑتا ہے۔	۶۷۱	نئی محمد نام رکھنا کیوں ناجائز ہے۔
۶۸۳	نرے نام کے ساتھ نام پاک محمد کو ملانا اس نام کریم کی گستاخی ہے۔	۶۷۲	اپنے آپ کو عبداللہی کہنا جائز ہے مگر نام عبداللہ رکھا جائے۔
۶۸۳	کن کن ناموں کے ساتھ نام محمد کو ملانا ناجائز نہیں۔	۶۷۲	احمد بخش، پیر بخش اور مدار بخش وغیرہ نام رکھنا کیسا ہے۔
۶۸۶	محمد و احمد نام رکھنے کے فضائل و برکات پر مشتمل پندرہ احادیث کریمہ۔	۶۷۲	جو اپنا خطاب، جسمانی وضع اور لباس وغیرہ ہندوؤں کی مثل رکھے وہ عالم کہلانے کا مستحق ہے یا نہیں۔
۶۸۷	عرف قرآن و حدیث و صحابہ میں مومن اسی کو کہتے ہیں جو سنی صحیح العقیدہ ہو۔	۶۷۷	مسئد رسالہ النور والضیاء فی احکام بعض الاسماء۔
۶۸۷	بد مذہب جنم کے کہتے ہیں ان کا کوئی عمل قبول نہیں۔	۶۷۷	(اچھے اور برے ناموں کے احکام کا بیان)
۶۹۰	سید احمد خان کا مسلک۔	۶۷۷	علی جان، نبی جان، محمد جان، محمد نبی، احمد نبی، نبی احمد، محمد لینین، محمد ظفر، غفور الدین، غلام علی، غلام حسین، غلام غوث، غلام جیلانی اور ہدایت علی نام رکھنا کیسا ہے۔
۶۹۱	جن ناموں میں اسماء محبوبان خدا کی طرف لفظ کی اضافت ہو ان کا جواز قطعاً بدیہی ہے۔	۶۷۷	ہدایت علی نام رکھنے کے بارے میں مولانا عبدالحی لکھنوی کے ایک فتویٰ سے متعلق استفتاء۔
۶۹۲	غلام اللہ اور اس جیسے نام رکھنا ممنوع ہیں۔	۶۷۷	محمد نبی اور نبی احمد نام رکھنے میں ادعائے نبوت حقیقتاً نہ ہونا مسلم مگر صورت ادعاء ضرور ہے حقیقتاً ادعائے نبوت کفر
۶۹۲	وہابیہ کے دین فاسد میں محبوبان خدا کا نام ذرا اعزاز و تکریم کی نگاہ سے آیا اور شرک نے منہ پھیلایا۔		
۶۹۲	پیشوائے وہابیہ کے نزدیک قبر پر شامیانہ کھڑا کرنا،		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۹۸	چھٹا رد (سادہ)	۶۹۲	مورچیل جملہ شرک ہے۔
۶۹۸	ساتواں رد (سابعاً)		دہائیہ کے نزدیک غلام محمد و غلام غوث شرک اور غلام
	ایصال الی المطلوب اور اراء الطریق دونوں دو معنی غلط	۶۹۲	آفتاب ہونا جائز دے غلام ہے۔
۶۹۸	وتسبہ پر مشتمل ہیں۔		فارسی میں غلام آفتاب، عربی میں عبد شمس اور ہندی میں
	بمعنی غلط دونوں مختص حضرت احدیت ہیں اور بمعنی	۶۹۲	سورج واس کا معنی ایک جیسا ہے۔
۶۹۸	سبب دونوں غیر کے لئے حاصل ہیں۔		ہدایت علی نام کا جواز ظاہر و باہر ہے اس میں عدم جوازی
	جس طرح ہدایت بمعنی غلط غیر خدا کی طرف منسوب نہیں	۶۹۲	اصلاً ہو نہیں۔
	ہو سکتی اسی طرح بمعنی محض تسبب حضرت عزت جلالہ		مولوی عبدالحی لکھنوی کے ہدایت علی کے عدم جواز سے
۶۹۹	کی طرف نسبت نہیں پاسکتی۔	۶۹۳	متعلق فتویٰ کا خلاصہ۔
۶۹۹	آٹھواں رد (جائنا)		مصنف علیہ الرحمہ کی طرف سے مولوی عبدالحی صاحب
	انہت الربیع البقل مورچیل کا موجد ہوتا ہے قرینہ	۶۹۵	کے فتویٰ کا رد بلوغ۔
۶۹۹	شافیہ ہے کہ اسناد مجاز عقلی ہے۔	۶۹۵	پہلا رد (اولاً)
۶۹۹	نواں رد (تاسعاً)	۶۹۵	ممنوع ایہام ہے نہ مجرد احتمال۔
۶۹۹	دسواں رد (عاشرأ)	۶۹۵	ایہام و احتمال میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
۷۰۰	گیارہواں رد (حادی عشر)		ایہام کی تشریف جس کو تحصیل بھی کہا جاتا ہے۔ مجرد احتمال
۷۰۰	بارہواں رد (ثانی عشر)		اگر موجب منع ہو تو عالم میں کم کوئی کلام منع وطن سے خالی
	عبدالقی جیسے نام رکھنے کے بارے میں مولوی عبدالحی	۶۹۵	رہے گا۔
۷۰۰	لکھنوی صاحب کے ایک فتویٰ پر محققانہ گرفت۔		فائدہ واجب الحفظ۔
	لکھنوی صاحب کے فتویٰ کے مخدوش ہونے کی سات	۶۹۶	دوسرا رد (ثانیاً)
۷۰۱	وجہ۔	۶۹۶	تیسرا رد (ثالثاً)
۷۰۱	وجہ اول (اولاً)		رب العزت نے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام میں کسی
	عبد و بندہ میں سوا اختلاف زبان کے کوئی فرق	۶۹۶	کو ایک کسی کو دو نام اپنے اسماء حسنی میں سے عطا فرمائے۔
۷۰۱	نہیں۔		حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسماء طیبہ
	عبد و بندہ عربی و عجمی زبان میں اللہ و خدا اور موتی و آقا کے	۶۹۶	میں ساٹھ سے زائد اسماء طیبہ آئے ہیں۔
۷۰۱	مقابلہ بولے جاتے ہیں۔	۶۹۷	چوتھا رد (رابعاً)
۷۰۱	مثنوی معنوی کے ایک شعر سے استدلال۔		مولوی عبدالحی صاحب کے فتویٰ کی بنیاد پر خود ان کا اپنا نام
۷۰۱	وجہ دوم (ثانیاً)	۶۹۷	بھی ممنوع و ناجائز ہے۔
	عبد بمعنی بندہ و بمعنی مملوک میں یہ تفرقہ کہ اول شرک	۶۹۸	مولانا عبدالحلیم صاحب کا ذکر خیر۔
۷۰۱	اور ثانی خلاف واقع ہے محض بے اصل ہے۔	۶۹۸	پانچواں رد (خامساً)



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۱	کسی کا خط اس کی اجازت کے بغیر کھولنے اور پڑھنے والا	۷۰۱	مملوک ملک ذاتی حقیقی ملک و ملک عطائی مجازی دونوں کو مشتمل ہے۔
۷۱۰	گنہگار و مستحق وعید ہے۔	۷۰۱	بندہ بمقابل خدا و خلیفہ دونوں طرح مشتمل ہے۔
۷۱۰	خط کا جب کی ملک ہے یا مکتوب الیہ کی۔	۷۰۱	وجہ سوم (جائز)
۷۱۳	کسی کے دوسرے کو خطوط روکنے اور دیکھنے کا اختیار نہیں	۷۰۱	خود کورسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مملوک ماننا ائمہ دین مہولہ یام
۷۱۳	ورنہ گنہگار ہوگا۔	۷۰۱	معتدین اور علماء مستدین کی نظر میں مکمل ایمان ہے اور جو اس
۷۱۳	بدگمانی اور تجسس گناہ ہے۔	۷۰۱	اعتقاد سے خالی ہے وہ حلاوت ایمان سے بے بہرہ ہے۔
۷۱۳	جواب سلام علی الفور واجب ہے تاخیر میں اثم ہوگا۔	۷۰۲	وجہ چہارم (رایعاً)
۷۱۳	ایک ضعیف السند حدیث۔	۷۰۲	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مالک ہونے پر
۷۱۳	جواب کتاب خشی الوسخ ضرور دینا چاہئے۔	۷۰۲	زیور کی ایک عبارت سے استدلال۔
	<b>سیاسیات</b>	۷۰۲	وجہ پنجم (خمساً)
	(ممبری، ووٹ، الیکشن اور تنظیم سازی وغیرہ)	۷۰۲	حدیث سے شہادت کہ حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام
	ممبری کوئی شرعی بات نہیں۔	۷۰۳	مالک الناس اور بیان العرب ہیں۔
۷۱۷	خوجہ کو اسلامی جلسہ کار کن ہونا حرام ہے۔	۷۰۳	وجہ ششم (سادساً)
۷۱۷	قرآن وحدیث سے مسئلہ کی تائید۔	۷۰۳	مولوی عبدالحی صاحب کی غلطی کا فشاء۔
	یہ خیال جاہلانہ ہے کہ ۹۳ سنیوں میں ایک بد مذہبی کیا اثر	۷۰۳	معنی مالکیت کی تحقیق۔
۷۱۸	کرے گی۔	۷۰۳	مالکیت حق صادقہ کاملہ محیطہ شاملہ تامہ حضور پر نور علیہ
	چورانوے قطرے گلاب میں ایک یونہی چیشاب ڈال دو تو	۷۰۳	الصلوٰۃ والسلام کو بخلاف کبریٰ حضرت کبریٰ عزوجل تمام
۷۱۸	سب چیشاب ہو جائے گا۔	۷۰۳	جہاں پر حاصل ہے۔
	سلطان المعظم سلطنت روم خلیفۃ المسلمین ہیں یا نہیں	۷۰۳	وجہ ہفتم (سابعاً)
	موجودہ حالت میں مسلمانوں کو ان کی ہمدردی کرنی	۷۰۳	حدیث صحیح مسلم سے مولوی صاحب مذکور کا استدلال
۷۱۸	چاہئے یا نہیں۔	۷۰۳	درست نہیں۔
۷۱۸	ہر فرد اسلام کی خیر خواہی ہر مسلمان پر لازم ہے۔	۷۰۵	حدیث مذکور کی صحیح توجیہ اور دیگر احادیث و آیات قرآنیہ
	ہر فرض بقدر قدرت ہے اور ہر تکلیف بشرط	۷۰۵	سے اس کی تطبیق و توفیق۔
۷۱۹	استطاعت۔	۷۰۶	امیر المؤمنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
	نامقدور بات پر ابھارتا جو موجب ضرر مسلمین ہو خیر خواہی	۷۰۶	برسر جمع صحابہ میں اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۷۱۹	مسلمین نہیں بدخواہی ہے۔		کا عبد و خادم کہا۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۷۰۹	<b>خط و کتابت</b>
		۷۰۹	(بلا اجازت کسی کا خط روکنا، کھولنا اور پڑھنا وغیرہ)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷	کفر کے سوا کسی گناہ کا عذاب ضروری الوقوع نہیں۔ اپنے حصہ کو مہر زوجہ میں دے دیا بعد مرنے کے دوسرے اشخاص نے درخواست کی کہ ہمارا بھی قرض ادا کیا جائے اور علاوہ اس حصہ مہر کے اور جائیداد نہیں کیا حکم ہے۔	۶۷	کتاب المداینات
۶۷	مدیون کے علاوہ دوسرے سے جبراً قرض وصول کرنے کا حکم۔	۶۸	ہندو سے قرض لیا پھر وہ مر گیا اور کوئی وارث بھی نہیں تو ادا کی صورت کیا ہوگی؟
۶۸	کشاہدی کے باوجود ادائے قرض میں ہل مثل کرتا ہے آبروئی کو حلال کر دیتا ہے۔	۵۳	کافر اصل اہل ثواب نہیں۔
۶۹	وعدہ جموٹا کرنا حرام ہے۔	۵۴	سفر میں کسی پتہ والے کا کرایہ کسی وجہ سے دینے سے رو گیا اور پتہ والے کا پتہ نہیں تو کیا کرے۔
۶۹	منافق کی تین نشانیاں۔	۵۵	بیع وقایع رہن ہے۔
۶۹	قرض ادا نہ کرنے والے کے القاب۔	۵۷	رہن میں نفع کی شرط سود اور حرام ہے۔
۶۹	تقریباً تین پیسہ قرض کے عوض سات سو نمازیں باجماعت جائیں گی۔	۵۸	رہن سے انتفاع کی ایک صورت۔
۶۹	اللہ تعالیٰ حقوق العباد معاف نہیں کرتا جب تک بندے خود معاف نہ کریں۔	۵۹	زوج کا ترکہ زوجہ کو اپنے مہر میں لے لینے کی اجازت ہے یا نہیں۔
۷۰	زید پر عمرو کا قرض تھا عمرو نے بکر سے کہا کہ اس کے ذمہ زید کا قرض تھا لے لیا تو اس کا کیا حکم ہے۔	۶۰	اگر بعض لوگ مہر زوجہ کی معافی کا دعویٰ کریں اور زوجہ انکار کرے تو مہر میں وراثت جاری ہوگی یا نہیں۔
۷۰	بیمہ کی ایک صورت اور اس کا حکم۔	۶۱	قرض روپیہ کو سالانہ دینے کا وعدہ کیا اور یہ کہ اگر سالانہ نہ دوں تو یک مشت لینے کا اختیار ہے ایسی صورت میں وعدہ خلائی پر یک مشت لے سکتا ہے۔
۷۱	مدیون اگر مر جائے تو اس کا مکان دائن اپنی ملک ظاہر کر کے بیچ سکتا ہے اور قیمت زائد ہے تو تصدق کرے۔	۶۲	غیر مسلم کا قرضہ مسلمان پر تھا دونوں مر گئے اب اس مسلمان پر کچھ عذاب ہے یا نہیں۔
۷۲	قرض وصول ہونے کے بعد دوبارہ غلط کاروائی کر کے مزید روپے لے لینا حرام و نجس ہے۔	۶۲	کافر حربی کے مال کے سبب مسلمان پر حق العبد لازم نہیں۔
۷۲	کافر سے قرض لیا اور وہ مر گیا اس کا وارث بھی نہیں تو اس کا قرض کس طرح ادا ہو۔	۶۲	کافر حربی کا مال دھوکا یا بد عہدی سے لینا گناہ ہے۔
۷۳	دو شخصوں سے قرض لینے کی ایک صورت۔	۶۳	جو کسی کا مال ادا کی نیت سے لے اللہ تعالیٰ اس کو ادا کرے۔
۷۳	از خود مفصل شتوں پر فتویٰ بتا دینا کبھی خلاف مصلحت ہوتا ہے۔	۶۳	ذی کا مال مثل مسلمانوں کے سمجھا جاتا ہے۔
۷۳	اگر زوجہ مر جائے تو اس کا بھائی صرف اپنے حصہ کے مہر کا دعویٰ کر سکتا ہے۔	۶۳	ذی کا حق مسلمانوں کے حق سے سخت تر ہے۔
۷۵			قیامت کے دن مسلم سے معافی کی امید ہے ذی سے نہیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۷	حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب دو کاموں کا اختیار دیے جاتے تو جو آسان ہوتا اس کو اختیار فرماتے۔	۷۵	زوجہ کے مرنے کے بعد اس کے ورثہ کی مرضی سے قسط وار مہر ادا کیا جاسکتا ہے حاکم کو جبری اجازت نہیں۔
۸۷	چاروں مذہب کے ائمہ نے حق کی حلت کا فتویٰ دیا۔		ضمیمہ مداینات
۸۸	اگر طبیعت کو ناپسند ہے تو مکروہ طبعی ہے نہ کہ شرعی۔		زید دیون ہے اور دائیں نے مقدمہ کر کے مطالبہ کی ڈگری
۸۹	اختلافی مسائل میں عموم بلوئی باعث تخفیف وترجیح ہے۔		کرائی ہے اور زید کا مال مرہون ہے تو ایسی شکل
۹۲	مولوی عبدالحی لکھنوی کا رد۔	۲۶۶	میں کیا کرے۔
۹۲	مکروہ تنزیہی گناہ نہیں۔		اگر دین کا کچھ حصہ بھی باقی ہے تو مرتہن کو شے مرہون
۹۲	شاہ عبدالعزیز کی طرف حرمیت قلبیان کی نسبت غلط ہے۔	۲۶۹	روکنے کا حق ہے۔
۹۳	حق جو نہیں پیچے اچھا کرتے ہیں جو پیچتے ہیں بُرا نہیں۔		امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک زیادۃ فی الدین
۹۳	وہ حق جو حواس و دماغ میں فتور لائے ممنوع ہے۔	۲۹۳	ناجائز ہے۔
	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ آور اور فتور پیدا	۲۹۸	قرض کے لئے کوئی میعاد لازم نہیں ہو سکتی۔
۹۳	کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے۔	۳۰۰	قرض میں لینا جائز نہیں۔ (قاری)
۹۸	ناڑی کے خیر سے بنائے گئے بسکٹ کا شرعی حکم۔		نا بالغ کی شادی کے لئے بالغ بھائی نے قرضہ لیا تو اس کا
۹۸	جو چیز نشہ رکھتی ہو نہ صرف حرام بلکہ نجس ہے۔	۳۸۶	مطالبہ قرضہ لینے والے ہی پر ہے۔
۹۹	جن کی نسبت کچھ علم نہ ہو انہیں حرام نہیں کہہ سکتے۔	۵۹۱	زندگی میں تن کے کپڑے دائیں کو نہیں دیئے جائیں گے۔
۹۹	ہندوؤں کی بنائی مٹھائی کھانا حلال پچتا بہتر۔		دین چھینز تمام دیون کے مثل ہے تو یہ بھی مرتبہ دیون میں
۹۹	ناڑی کا حکم۔	۵۹۳	نافذ ہوگا نہ کہ مرتبہ چھینز میں۔
۱۰۱	شراب حرام اور پیشاب کی طرح ناپاک ہے۔	۵۹۳	دین چھینز دین مہر وغیرہ پر مقدم نہیں۔
۱۰۱	حرمیت شراب اور اس پر تہدید میں سات احادیث کریمہ		کتاب الاشربة
	جو شراب نکالے اور اٹھائے اور پئے اور پیچے اور خریدے	۷۷	افہون سے متعلق احکام۔
۱۰۱	سب پر لعنت ہے۔	۷۸	بدگمانی اور تہمت کی جگہوں سے بچنے کا حکم۔
۱۰۲	جو شراب پئے اللہ تعالیٰ اس سے ایمان کھینچ لیتا ہے۔		☆حقۃ المرجان لمہم حکم الدخان
۱۰۲	تمن شخص جنت میں نہ جائیں گے۔		(حق کے جواز میں تحقیق انیق)
۱۰۲	شرابی کا عذاب۔	۸۱	جو حق کہ عام طور سے رائج ہے شرعاً مباح ہے۔
	جو ایک یوم شراب پیئے اس کی چالیس روز تک نماز قبول	۸۲	حق کی حرمت پر گمراہی ہوئی حدیث۔
۱۰۳	نہ ہو اور جنت اس پر حرام۔	۸۳	جموئی حدیث بیان کرنے کا وبال۔
۱۰۳	خدا کے خوف سے شراب چھوڑنے والے کا ثواب۔	۸۳	مسئلہ حق اور مولانا عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
۱۰۳	حقے کا دم لگانا کہ حواس شراب ہو حرام ہے۔	۸۳	مسئلہ حق اور مولوی عبدالحی لکھنوی۔
۱۰۳	اگر تو رکھتا ہے خلاف اولیٰ ہے۔	۸۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۹	پہلی بحث (الاول)	۱۰۳	یہ خیال کہ حقہ پینے والے کو خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نہ ہوگی محض غلط اور دور رخ ہے۔
۱۶۱	حسن الخیرہ بھی احتجاج کے لئے کافی ہے۔	۱۰۴	درویش شریف کے وقت حقہ نہ پینے اگر پیا ہو تو مسواک کلی سے منہ صاف کر کے شروع کرے۔
۱۶۱	بارہ احادیث مذکورہ کی کچھ تفصیل۔	۱۰۵	الغوی ضرور فاسق و مستحق عذاب ہے۔
۱۶۲	المستور مقبول عندنا والحمد للہ۔	۱۰۵	مخالفت شرع میں کسی کی ہر اسی خلاف شرع ہے۔
۱۶۸	دوسری بحث (الثانی)	۱۰۵	الغوی کو کھانا کھلایا جاسکتا ہے مگر پیہ نہ دیا جائے جبکہ معلوم ہو کہ انہوں میں صرف کرے گا۔
۱۶۸	الاکثار فی الباب عن امیر المؤمنین قد تواترت۔	۱۰۶	شراب کا حرام ہونا کس پر موقوف ہے۔
۱۷۰	تیسری بحث (الثالث)	۱۰۶	اگر دوا سڑائی جائے اور اس میں نشہ لانے کا جوش نہ پیدا ہو تو شراب نہ ہوگی۔
۱۷۰	حدیث ابن عباس پر امام ابو عبد الرحمن نسائی کی دو وجہ سے جرح اور مصنف علیہ الرحمۃ کی طرف سے اس کا جواب۔	۱۰۷	☆ الفقه التسجیلی فی عجین النار جیلی
۱۷۲	پہلی وجہ (احدهما)	۱۰۷	تاڑی سے غیر شدہ آنے کی روٹی کا حکم۔
۱۷۵	دوسری وجہ (ثانیہما)	۱۰۸	ہر مسکر پانی کا قطرہ قطرہ حرام و نجاست قلیلہ ہے۔
۱۸۱	چوتھی بحث (الرابع)	۱۱۳	سینہ می اور تاڑی قریب قریب ہیں۔
۱۹۱	پانچویں بحث (الخامس)	۱۱۳	اگر تاڑی سرکہ ہو جائے حلال و طیب ہے۔
۲۰۳	اگلی شریعتوں میں شراب حرام نہ تھی مگر نشہ ہر شریعت میں حرام رہا ہے۔	۱۱۵	اصل مذہب۔
۲۰۳	حضرت مولیٰ علی اور سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہما کی طرف لفظ اشیاء کا احتساب۔	۱۱۵	آ کذا الفاظ ترجیح علیہ الفتویٰ ہے۔
۲۰۳	اطاعت والدین جائز باتوں میں فرض ہے، ناجائز باتوں میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔	۱۱۹	نبیذ کا حکم۔
۲۰۵	بڑا بھائی بھی حق تقسیم رکھتا ہے مگر والدین کے برابر نہیں۔	۱۲۳	اللہ تعالیٰ جب لوگوں کی پسندیدہ کسی شے کو حرام فرماتا ہے تو اس کی جگہ دوسری چیزوں کو حلال بھی فرماتا ہے۔
۲۰۵	مہوہ کی شراب کا حکم۔	۱۲۳	اس کی بحث کہ مسکر قلیل و کثیر کا حرمت وحدہ میں ایک حکم ہے یا مختلف۔
۲۰۵	مکح بھی ہے کہ دوا میں بھی شراب کا استعمال جائز نہیں۔	۱۳۳	وفد عبد القیس کی آمد۔
۲۰۶	جامہ چیزوں میں کثیر مسکر حرام ہے۔	۱۳۷	زیادۃ احادیث۔
۲۰۷	شراب کی حرمت کا منکر کافر ہے۔	۱۵۰	نوح علیہ السلام اور شیطان کا منازعہ۔
۲۰۷	بھگ اور انہوں کا حکم۔	۱۵۹	اضافہ واقفہ۔
۲۰۷	نشہ گناہ کبیرہ ہے۔	۱۵۹	انجاش مفیدہ۔
۲۰۷	بھگ اور انہوں کا نشہ حرام مگر یہ نجس نہیں۔		
۲۰۸	حرام کرنا اور اس کی رائے دینا دونوں حرام ہے۔		
۲۰۹	حقہ کے پانی کا حکم۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۱۷	کتاب الرهن	۲۰۹	انگریزی رقیق دوا کپڑے پر لگ جائے تو نماز نہ ہوگی۔
۲۱۷	شیعی مرہون کو مرتجہ کی طرح استعمال نہیں کر سکتا۔	۲۱۰	یہ خیال کہ روز قیامت حقہ پینے والے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم زوئے انور پھیر لیں گے، محض افتراء ہے۔
۲۱۷	قرض کے ذریعہ جو منفعت حاصل ہو جائے وہ سود ہے۔	۲۱۰	تاڑی کے خمیر والی روٹی سے احترام چاہئے۔
۲۱۹	رہن در رہن جائز نہیں۔	۲۱۰	کھجور کا رس جب تک نشہ نہ لائے حلال ہے۔
۲۱۹	عقد رہن کی حکمت شرعیہ۔	۲۱۱	اسپرٹ کا استعمال جائز ہے یا نہیں۔
۲۱۹	شعی مرہون کا نہ پہننا جائز نہ اجازہ پر دینا اور نہ عاریۃ کسی کو دینا اور نہ اس میں سکونت کرنا۔	۲۱۱	تاڑی سے بنائی گئی پاؤروٹی کا حکم۔
۲۱۹	اگر بے اذن راہن تصرف کرے گا گنہگار ہوگا۔	۲۱۱	مشتبہ سے بچنا بہتر ہے نہ بچیں مواخذہ نہیں۔
۲۱۹	اگر اذن راہن سے تصرف کرے تو جائز و نافذ ہے مگر وہ شعی رہن نہ ہے گی۔	۲۱۲	تمباکو کھانا حقہ پینا جائز ہے۔
۲۲۰	مکان مرہون کو مرتجہ سے کرایہ پر لینا مالک وغیرہ مالک کسی کو جائز نہیں۔	۲۱۳	کھجور کا رس جو درخت کو پھیل کر نکالتے ہیں اس کا پینا کیسا ہے؟
۲۲۱	جان کر مرتجہ سے رہن کا مکان کرایہ پر لینا کسی کو جائز نہیں اگر لے گا گنہگار ہوگا۔	۲۱۳	تاڑ کا پھل جائز اور تاڑی پینا حرام۔
۲۲۲	اگر راہن شعی مرہون اپنی اجازت سے کسی کو دے تو اس کا کرایہ مالک یعنی راہن ہی لے گا نہ کہ مرتجہ۔	۲۱۳	تاڑی جو چھینے سرکہ ہو جائے جائز ہے۔
۲۲۲	برائے قرض کسی قسم کا نفع لینا مطلقاً سود ہے۔	۲۱۳	نشہ بذاتہ حرام ہے۔
۲۲۳	قرض سے نفع غیر مشروط جائز ہے۔	۲۱۳	خالص پانی بھی دودھ شراب کی طرح پینا منع ہے۔
۲۲۳	اگر نفع لفظاً مشروط نہ ہو مگر فاعلاً مشروط و معبود ہے تو حکم مطلق حرمت و ممانعت ہے۔	۲۱۳	افیون، چرس، بھنگ کا استعمال بطور دوا۔
۲۲۳	رہن واجارہ دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔	۲۱۳	افیون معدے میں سوراخ کر دیتی ہے۔
۲۲۷	مکان رہن رکھنے کی ایک نادر صورت اور اس پر شرعی حکم۔	۲۱۴	ملعون ہے جو اللہ کا واسطہ دے کر مانگے۔
۲۲۷	زر غیبیہ کو اپنے صرف میں نہ لائے اس لئے کہ یہ مانع اجابت دعا ہے۔	۲۱۴	جو خدا کا واسطہ دینے پر کچھ دے تو ستر نیکیاں لکھی جائیں اور نہ دینے کا بھی اختیار ہے۔
۲۲۸	مدت معینہ کے لئے رہن رکھنا۔	۲۱۴	اللہ کا واسطہ دے کر سوائے آخر دی دینی فشی کے کچھ نہ مانگا جائے۔
۲۳۳	حق انفکاک رہن و رشہ و راہن کو ہے یا نہیں۔	۲۱۵	اس بارہ میں عبد اللہ بن مبارک کا قول۔
۲۳۵	راہن کے مرنے کے بعد اس کے وارث کو حق انفکاک رہن ہے۔	۲۱۵	قوی سند درست پیشہ و رسائل کو ایک پیسہ نہ دے۔
		۲۱۶	حاجت پوری کرنے میں اپنے قریب کو مقدم رکھے۔
		۲۱۶	جو غلط مسئلہ بتائے وہ شیطان کا نائب ہے۔
		۲۱۶	علماء دین کا ادب باپ سے زیادہ فرض ہے۔
		۲۱۶	تین شخص ایسے ہیں جن کا حق منافق ہی ہلکا جائے گا ان میں سے ایک عالم دین ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۲	پنیر بھی ہے اور اس کے کرایہ دار بھی اپنی جگہ پر ہیں تو یہ رہن ہی نام نہیں ہوا۔	۲۳۷	بیع الوقفہ سب معتدین میں رہن ہے۔
۲۵۲	رہن دہلی سود ہے۔	۲۳۷	مرتبہن جب بلا اذن راہن شے مرہون کو بیع کر دے وہ بیع اجازت راہن پر موقوف ہے۔
۲۵۳	شے مرہون کا راہن کو کرایہ پر دینا بھی سود ہے۔	۲۳۹	زیادہ کو شے مرہون سے نفع اٹھانا بااجازت راہن جائز ہے یا نہیں۔
۲۵۳	ہنود سے رہن دہلی لینا اور اس سے منافع حاصل کرنا جائز ہے مگر نیت یہ نہ ہو کہ اپنے قرض سے نفع لیتا ہے بلکہ اس کے مال پر اس کی رضا سے قبضہ کی نیت کرے۔	۲۴۰	رہن کی زمین کو جو تھاکہ اور اس سے نفع لینا حرام ہے۔
۲۵۳	رہن زمین میں اگر یہ نیت کرے کہ ذخیل کار سے اتنے دنوں کے لئے مل گئی ہے اور ہم نے مالک سے اجازت لے کر کاشت کی ہے تو اس کا نفع حلال ہے۔	۲۴۰	منافع وصول شدہ از رہن زر رہن میں محسوب ہو سکتے ہیں یا نہیں۔
۲۵۳	ادھار خرید اور اطمینان کے لئے زیور رہن رکھا تو جائز ہے۔	۲۴۳	راہن کا مرتبہن کو منافع بخش دینا غلط ہے۔
۲۵۶	مرتبہن کو رہن سے کسی طرح کا نفع جائز نہیں۔	۲۴۳	معدوم کا ہیہ باطل ہے۔
۲۵۸	اجرت مجہول ہو تو اجارہ حرام ہے۔	۲۴۳	دکان اس شرط پر لینا کہ جو کچھ اس پر خرچ ہوگا کروں گا منافع بھی لوں گا اور جب میرا روپیہ واپس ہوگا تو دکان مدت معینہ گزرنے پر چھوڑ دوں گا۔
۲۵۹	اگر راہن مر جائے اور کوئی وارث بھی نہ ہو تو مرتبہن اپنے دین کی مقدار لے کر باقی کو صدقہ کر دے۔	۲۴۳	عوام کو یہ حکم ہے کہ علمائے معتدین کے فتویٰ پر عمل کریں نہ کہ ہر کس و ناکس کے۔
۲۶۰	رہن چھڑانے کا حق وارثان راہن کو ہے۔	۲۴۳	اگر جان کر کسی نام کے مولوی سے فتویٰ پوچھا اس نے غلط بتایا تو بتانے والے کے ساتھ یہ پوچھنے والا بھی گنہگار ہوگا۔
۲۶۰	شرع مطہر میں تمادی سے حق نہیں جاتا۔	۲۴۶	رہن واجارہ دو مختلف عقد ہیں۔
۲۶۳	اجازت مسئلہ بھی حرام ہے جبکہ عرفاً انتقام شرط ہوا۔	۲۴۷	رہن بے قبضہ تمام نہیں ہوتا۔
۲۶۵	مفتی عبدوہ مولوی عبداللہ ٹوکی کے ایک غلط فتویٰ کا رد۔	۲۴۷	جو چیز کسی کے پاس رہن ہے اگر مالک اجارہ پر دے تو اجازت مرتبہن پر موقوف ہے۔
۲۶۶	زیادہ بیون ہے اور دائن نے مقدمہ کے مطالبہ کی ڈگری کرائی ہے اور زیادہ مال مرہون ہے تو ایسی فعل میں کیا کرے۔	۲۴۸	راہن نے اگر مرتبہن کو قبضہ نہ دلایا تو رہن ناقص ہے۔
۲۶۷	شرعاً صرف رہن دہلی ہی معتبر ہے۔	۲۴۷	قاضی کو تمام عقد کو جبراً تمام کرانے کا حق نہیں۔
۲۶۷	اگر دین کا کچھ حصہ بھی باقی ہے تو مرتبہن کو شے مرہون روکنے کا حق ہے۔	۲۴۹	شے مرہون کو کرایہ پر اٹھانے سے رہن باطل ہو جاتا ہے۔
۲۶۹	مرتبہن شے مرہون کا خود محافظ ہے اس پر کسی طرح کی اجرت نہیں ہو پاتی۔	۲۴۹	رہن اس شرط پر رکھا کہ اگر ایک ماہ تک گف نہ کراؤں تو اس کو بیع سمجھنا اور زر رہن کو زر رہن۔
۲۷۳	رہن دہلی کے جواز کی صحیح شکل۔	۲۵۳	رہن کی مدت مقررہ گزر جانے پر بھی اگر راہن نے نہ چھوڑا تو مرتبہن کو اس سے نفع جائز نہیں۔
۲۷۵			راہن نے اپنا مکان رہن رکھا اور بدستور اس میں سکونت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۹۳	کے پاس آگئی تو رہن باقی رہے گا اور مرتہن شے واپس لے گا۔	۲۷۵	چم قربانی کی رقم سے کنواں بنوا سکتے ہیں۔
۲۹۵	کھیت رہن لینا جائز ہے یا نہیں۔	۲۷۵	قربانی کی کھال ہر ایک کام میں صرف ہو سکتی ہے۔
۲۹۵	غیر مسلم سے بذریعہ رہن رقم حاصل کرنا جائز ہے۔	۲۷۵	حدیث میں ہے جس نے قربانی کی کھال بچ ڈالی اس کی قربانی ہی نہیں یعنی اپنے لئے۔
۲۹۶	کاشتکار بے اختیار زمیندار، زمین کو رہن نہیں رکھ سکتا، اور اگر بااجازت زمیندار ہے تو اجارہ ہے۔	۲۷۶	کاشت کار کھیت کا مالک نہیں ہوتا۔
۲۹۶	مرتہن نے اگر سود لیا تو کیا رہن سے معاف کر سکتا ہے یا نہیں؟	۲۷۶	رہن و اجارہ جمع نہیں ہو سکتے۔
۲۹۶	سود کا مال توبہ سے بھی حلال نہیں ہوتا جب تک کہ اس کو جس سے لیا ہے واپس نہ کرے یا فقرہ کو نہ دے۔	۲۷۸	مواضعات کا دغلی رہن جس کا آج کل رواج ہے محض حرام ہے۔
۲۹۷	زمین مرہون سے مرتہن کو نفع لینا حرام ہے۔	۲۸۲	رہن بے قبضہ باطل اور اجارہ بے قبضہ غیر نافذ۔
۲۹۷	کاشتکار نے اگر زمیندار کی زمین رہن رکھ دی تو یہ اجارہ ہے رہن نہیں۔	۲۸۲	شے مرہون کو مرتہن یا دارہن کسی کو اجارہ پر دے تو رہن باطل ہوتا ہے۔
۲۹۷	زمین علی وجہ رہن خریدنا رہن ہے اس سے نفع حرام اور بعد وصول ذین اس کو واپس کرنا لازم اگرچہ قرض مدت معین کے بعد ملے۔	۲۸۳	دکان، مکان رہن سے پہلے سے منجانب زید (راہن) کرایہ پر ہیں اور اب تک کرایہ داروں کا قبضہ ہے تو رہن ناجائز و ناقص۔
۲۹۸	بکرے زید نے زمین اس شرط پر سو روپیہ دے کر لی کہ جب تک ادا نہ کرے وہ قبضہ زید میں رہے گی اور نفع اٹھائے گا اور سالانہ سو روپے میں سے مبلغ دو روپے کم ہوتا رہے گا۔	۲۸۳	عوام اور آج کل کے قانون دان نرے مکتظ یا کاغذ کی تحریر کو قبضہ سمجھتے ہیں یہ غلط ہے۔
۲۹۸	قرض کے لئے کوئی معاہدہ لازم نہیں ہو سکتی۔	۲۸۳	شے واحد پر وقت واحد میں دو مختلف قبضے محال، اور محال کا اقرار واجب الابطال۔
۲۹۸	مرتہن نے اگر واقعی عاریہ بلا دہاؤ رہن کا مکان لیا تو اس میں رہنا جائز، اور اگر کرایہ پر دے دیا تو اجازت رہن سے اجارہ ہو جائے گا رہن باطل۔	۲۸۶	شے مرہون اجارہ پر دینے سے رہن سے نکل جاتی ہے۔
۲۹۹	ہندو سے زمین دغلی رہن میں لے کر زراعت کرنے میں حرج نہیں۔	۲۸۸	رہن کا لغوی معنی۔
۲۹۹	جس سے رہن لیا اس کو کرایہ پر دے دیا تو یہ ناجائز ہے۔	۲۹۲	امام اعظم کے نزدیک زیادۃ فی الدین ناجائز ہے۔
۳۰۰	زمین کو کاشتکاری کی شرط کے ساتھ قرض میں لینا جائز نہیں۔ (فارسی)	۲۹۳	فتویٰ ہمیشہ قول امام پر مگر ضرورت۔
۳۰۰		۲۹۳	یہ قول کہ معاملات میں اکثر فتویٰ قول امام ابو یوسف پر ہوتا ہے غلط ہے۔
		۲۹۳	اجارہ باذن رہن ہو یا باذن مرتہن دونوں صورت میں باطل ہے۔
		۲۹۳	معدوم کا ہبہ باطل ہے۔
		۲۹۳	استحکام کچھری دیوانی ریاست رامپور کہ مرتہن کے قبضہ کے بعد اگر شے مرہون غصب، عاریت یا اجارہ سے رہن





صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۴	ایک صورت ترکہ کی تقسیم شرعی۔ دو دلی جسے مال یتیم میں تصرف جائز ہے وہ تین ہیں، جو قیسوں کا مال کھاتے ہیں اپنے پیٹ میں آگ کھاتے ہیں	۳۵۳	خامن ہے۔ غیر منقسم زمین کا بھید باطل ہو جاتا ہے اور اس میں محض داخل خارج کاغذی کا اعتبار نہیں، اگر مرد و عورت دونوں کے لئے وصیت کی تو ہر ایک کو برابر ملے گا یا مرد کو دو گنا (فارسی)
۳۷۵	باپ کو بھی اختیار نہیں کہ اپنے نابالغ بچے کا مال بشرط عوض کسی کو دے۔	۳۵۶	عورت نے کسی کو روپیہ دیا اور وصیت کی کہ ہر موسم میں میوہ لے کر میری فاتحہ دلا کر تقسیم کر دیتا، تو کیا یوں ہی کرنا واجب ہے یا محض تصدق کافی ہے۔
۳۷۵	نابالغ یتیم کے مال سے کسی کو ہدیہ کرنا جائز نہیں۔	۳۵۹	اگر فاتحہ کی وصیت کا پیسہ انضیاء کو کھلایا تو ناجائز اور خرچ کرنے والے پر تاوان ہے۔
۳۷۸	تقسیم میراث کی بعض صورتیں۔ اگر کوئی وارث مفقود الطغر ہو تو اس کا ترکہ امانت رکھیں گے تا آنکہ اس کی عمر کے تمام آدمی مرجائیں تو بیچ کے ذریعہ اس کی موت کا حکم لگا کر اس کے وارثوں میں تقسیم کر دیں۔	۳۶۲	دعوت کا کھانا بر سبیلی اباحت ہوتا ہے بغیر اذن مالک اس میں تصرف جائز نہیں۔
۳۷۹	جو بیٹی اپنے سامنے مرجائے اس کی اولاد کے لئے اس طرح وصیت کرنا باطل ہے کہ جو شرعی حصہ میری بیٹی و بچے اس کی مالک اس کی اولاد ہے۔	۳۶۳	مرض الموت کے لئے احتمال حواس ضروری نہیں۔
۳۸۱	وصیت زوجہ کے لئے بے اجازت دیگر ورثہ نافذ نہیں۔ اگر کسی نے بعوض دین مہراہنی جائیداد کو بیوی کے ہاتھ بیچ کر دیا تو بلاشبہ درست ہے۔	۳۶۶	مرض الموت میں وصیت نافذ ہے یا نہیں۔ جھجھو بھینچنے سے مصارف غسل و کفن و دفن بقدر سنت مراد ہیں فاتحہ وغیرہ کے خرچ شامل نہیں۔
۳۸۱	پسر کے لئے وصیت بشرطیکہ موجود نہ ہو جائز ہے۔ معتوبہ کی وصیت نافذ نہیں۔	۳۶۸	مسئلہ وراثت کی ایک شکل۔
۳۸۲	اگر پسر نے باپ کا قرضہ ادا کر دیا تو تقسیم میراث کے وقت اس کو وصول کر سکتا ہے۔	۳۶۸	زیور اگر عورت کو ہبہ نہ دیا تھا تو مالک شوہر ہے۔
۳۸۳	نابالغ کی شادی کے لئے بالغ بھائی نے قرضہ لیا تو اس کا مطالبہ قرضہ لینے والے ہی پر ہے۔	۳۶۹	وصیت ایک ٹکٹ یعنی تہائی مال میں نافذ ہوگی۔
۳۸۵	جو حصہ مکان بکرنے اپنے پیسے سے خریدا اس میں دوسروں کا کچھ حق نہیں۔	۳۶۹	زید نے جو جائیداد اپنی بیوی کو بحالت صحت بعوض دین مہر دی بیوی اس کی مالک ہوگئی۔
۳۸۶	زوجہ نے اپنے مرتے وقت مہر معاف کیا تو اس کی معافی وارثوں کی اجازت پر موقوف ہے۔	۳۷۱	اگر کسی نے مرنے کے بعد کے لئے کسی شخص سے وعدہ تصریح کیا تو اس کا حکم وصیت کا سا نہیں ہے۔
۳۸۷	اگر شوہر نے از خود زوجہ کی دوا میں اپنا مال صرف کیا تو سکتا۔	۳۷۲	تہائی مال تک وصیت نافذ ہوتی ہے اس کو کوئی منع نہیں کر سکتا۔
		۳۷۳	مرنے والے نے وصیت کی تو ٹکٹ تک اطلاع ورثہ دہی خرچ کر سکتا ہے۔
		۳۷۴	عورت کا نکاح جانی کر لینا اس کے حق میراث کو نہیں روک سکتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	کے نفع والا کام نہ کرے تو اس سے وصیت میں غفل ہوگا	۳۸۸	والہی کا دعویٰ باطل ہے۔
۳۰۶	یا نہیں۔	۳۹۰	وصیت کے بارے میں ایک سوال۔
۳۰۶	وصیت بالمانع کا کیا حکم ہے؟	۳۹۱	نقل وصیت نامہ۔
۳۰۶	نقل ترجمہ وصیت نامہ در زبان انگریزی۔		باپ سے ملنے والے مشاہیرہ کا مطالبہ بھائی سے بے
۳۰۷	جواب سوال اول۔	۳۹۳	جا ہے۔
۳۰۷	وصیت فی نفسہ واجب نہیں۔		وارث کے لئے وصیت نہیں مگر جبکہ ورثہ اس کو جائز رکھیں
۳۰۸	ورثہ اگر ٹکٹ مال میں نفاذ وصیت کو روکیں ظالم ہیں۔	۳۹۴	تو نافذ ہے۔
۳۰۸	جواب سوال دوم۔		وصی جب اپنے مال سے وصیت نافذ کرے تو اسے حق
۳۰۸	صحت وصیت کو خاص جزم معین کی تعیین ضروری نہیں۔	۳۹۵	رجوع ہے۔
	اگر کسی خاص شہر کے فقراء کی وصیت کی تو ضروری نہیں کہ		وصی برادرانہ نابالغ کے خورد و نوش کے مصارف بھر پائے
	اسی شہر کے فقراء کو دے کسی فقیر کو دے سکتا ہے، ہاں افضل	۳۹۶	گا۔
۳۱۰	انہیں کو دینا ہے۔		البتہ برادرانہ نابالغ کے مصارف کو نہیں لے سکتا جبکہ والہی
	جھینڈ و بھین کے لئے اگر قدر مسنون سے زائد روپوں کی	۳۹۶	کی شرط نہ کر لی تھی۔
۳۱۱	وصیت کی تو زائد میں باطل ہے۔		زیور و جہ میں موسیٰ کی وصیت اسی قدر پر اثر انداز ہوگی جو
۳۱۱	جواب سوال سوم۔	۳۹۷	اس کا حق شوہری ہے۔
	وصیت پر عمل فوراً جائداد متروکہ سے ہوگا نہ کہ آئندہ	۳۹۸	معدوم کے لئے وصیت و تملیک باطل ہے۔
۳۱۶	جائداد کے منافع سے۔	۳۹۸	حمل کے لئے وصیت کی شرط۔
۳۱۶	جواب سوال چہارم۔		اگر وارثان فلاں کے لئے وصیت کی تو ضروری ہے کہ وہ
۳۱۶	عبادات و معاملات کی شرعی اصطلاحی تعریف۔		اسی موسیٰ سے پہلے مر جائے تاکہ وارثان فلاں کا لفظ
۳۱۸	مطلق وصیت نہ عبادات سے ہے نہ معاملات سے۔	۴۰۰	صادق آئے ورنہ نفاذ نہیں۔
۳۱۹	جواب سوال پنجم۔		☆ الشرعية البہیة فی تحديد
۳۱۹	بیع پر وصیت کا قیاس درست نہیں۔		الوصیة.
۳۱۹	بیع حمل ناجائز اور وصیت بالحمل جائز۔	۴۰۳	(وصیت کی تعریف اور اس کی اقسام کا بیان)
۴۲۲	جواب سوال ششم۔	۴۰۴	آٹھ سوالات پر مشتمل استخام۔
۴۲۲	وصیت اگر مکروہ ہے جب بھی نافذ ہوگی۔	۴۰۴	ورثہ کو وصیت پر عمل واجب ہے یا نہیں۔
۴۲۲	وصیت دو قسم ہے: جمیلک و قربت۔	۴۰۴	ملک کے غریبوں کے لئے وصیت۔
۴۲۲	الندب والکربلہ متافیان۔	۴۰۴	وصیت از قبیل معاملات ہے یا نہیں۔
	ہزار جگہ ہوتا ہے کہ شے فی نفسہ قربت ہو اور اسے خارج	۴۰۴	الہی وصیت جس سے ورثہ کو مضرت ہو جائز ہے یا نہیں۔
۴۲۲	سے کراہت عارض ہو۔		اگر موسیٰ اولاً محض اپنے نفع کے کلام پر عمل کرے دوسرے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۶	زید نے اپنا مکان زوجہ کے نام بیچ کر دیا پھر وہ مر گئی اور نابالغ بچے وارث ہوئے تو زید اس جائداد کو بیچ سکتا ہے یا نہیں۔	۴۲۲	انقضاء الاقسام ہا سر حاکم یا انقضاء القسم راساً۔
۴۳۷	اولاد کے لئے وصیت سے متعلق سات امور پر مشتمل ایک وصیت نامہ کے بارے میں استفتاء۔	۴۲۲	قبر سے اپنی قبر حرمین کرنا انواع قربت سے نہیں۔
۴۳۸	وصیت نامہ مذکورہ سے متعلق علماء کرام سے کیا رہے سوالات	۴۲۳	قبر کا نشان لگانا شرعاً محمود ہے۔
۴۳۹	مذکورہ بالا وصیت نامہ پر معالحت سے متعلق سوال۔	۴۲۳	قبر کے گرد تعمیر برائے حفاظت جائز، برائے تزئین ممنوع، اور اس کی وصیت باطل۔
۴۴۰	نابالغوں خصوصاً قیموں کا مال آگ ہے، باپ جو چیز اپنے نابالغ بچے کے لئے خریدے وہ باپ ہی کے قبضہ سے نابالغ کی ملک ہو جاتی ہے۔	۴۲۴	اگر کسی امر یا مشروع کی وصیت ہے تو اس پر عمل نہ کریں گے طریقہ مشروع پر عمل ہوگا۔
۴۴۱	اگر مہربانی ہو تو جائداد سے اس کو ادا کیا جائے پھر تقسیم ورثہ ہو۔	۴۲۵	گھر میں دفن کی وصیت باطل ہے۔
۴۴۲	بہر مرض میں وصیت ہے اور وصیت مرض الموت میں ہے اجازت ورثہ نافذ نہیں۔	۴۲۵	گھر میں دفن انبیاء علیہم السلام کے ساتھ مخصوص ہے۔
۴۴۳	کفن دفن بقدر مسنون میں جو روپیہ صرف ہوا وہ تو ترکہ سے بھرا ہوگا باقی قاتحہ خیرات کے مصارف خرچ کرنے والے پر پڑیں گے۔	۴۲۵	قاسقوں کے لئے وصیت مکروہ ہے۔
۴۴۴	نابالغ وارث جائز خرچ کی اجازت دے تو اس کے حصہ سے بھرا ہوں گے مگر نابالغ کا مال بہر حال محفوظ رہے گا نہ وہ اجازت دے نہ اس کی طرف سے دوسرا اس کو پورا پورا حصہ ملے گا۔	۴۲۶	کافر حربی کے لئے بھی وصیت باوجود ممنوع نافذ ہے۔
۴۴۵	جو یورمانت رکھا گیا تھا وہ شہادت عادلہ پر موقوف ہے۔	۴۲۶	کبھی وصیت مکروہ غیر صحیح بھی ہوتی ہے۔
۴۴۶	نابالغوں کے تقسیم حصص میں کی رکنا حرام ہے۔	۴۳۰	جواب سوال ہضم۔
۴۴۷	نابالغوں کے حصے یکجا رہیں یا انہوں کو اپنے حصے کا اختیار ہے۔	۴۳۰	اوصیا کا بعض وصایا میں قہیل نہ کرنا نفاذ میں غلط نہیں ڈال سکتا۔
۴۴۸	مرض الموت میں بہرہ کے احکام۔	۴۳۱	جواب سوال ہضم۔
۴۴۹	مرض الموت میں اپنی جائداد کسی ایک وارث کو بہرہ کی تو	۴۳۱	وصی نابالغ کا محافظ ہے لہذا عدم ضرر کی صورت میں جائداد منقول فروخت کر سکتا ہے غیر منقول نہیں مگر چند صورت استثناء میں۔
		۴۳۳	ہندوستانی ساکن مدینہ منورہ اگر وصیت کرے کہ اس کی جائداد کا ٹکٹ مدینہ منورہ بھیجا جائے تو اس کے یہاں کے فقراء کو دے سکتے ہیں یا نہیں۔
		۴۳۳	جیم خانہ میں دئے گئے کپڑے اگر بیکار ہوں تو ان کو درست کر کے استعمال کرنا یا اس کو فروخت کر کے مصروف جتان میں لانا درست ہے۔
		۴۳۳	جو صاحب وقف جیم خانہ میں ضرورت سے زائد ہوں ان کو ہدیہ کر کے خرچ کر سکتے ہیں۔
		۴۳۵	جیم خانہ کے چندہ سے قیموں کا تحفہ اور جیم بچیوں کی شادی میں معمولی طور پر خرچ کر سکتے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۹	بازار بھاؤ میں خریدنے کا مطلب۔	۳۵۴	اس کا حکم کیا ہے، اس کی چند صورتیں۔
۳۷۱	باپ نابالغ کے مال کو خرچ کر سکتا ہے یا نہیں۔	۳۵۷	مرض الموت کی تعریف۔
۳۷۱	نابالغ بچوں کے مال صرف کرنے کا ایک حیلہ شرعی۔	۳۶۰	ہمارے بلاد میں بڑا بیٹا لائق ہونا رکھا دینی ہوتا ہے۔
۳۷۱	بغیر تقسیم وراثت کا مال ہبہ کرنے سے بہتہ ہوگا۔	۳۶۳	باپ کے ہوتے ہوئے بھائی بہن کا استحقاق نہیں۔
۳۷۲	باپ اگر محتاج ہو تو بیٹے کا مال بغیر قیمت لے سکتا ہے اور غنی ہو تو قیمت لے۔	۳۶۳	اگر زوجہ نے باپ کو وصیت کی تو باپ حق شوہر ادا کر کے بقیہ کو صدقہ و نفہ یہ میں خرچ کر سکتا ہے۔
۳۷۷	اگر شوہر اقرار کرے کہ مہربانی ہے اور اس میں زوجہ کو کچھ دے دیا تو ورثہ کو بعد میں اس کو واپس لینے کا حق نہیں۔	۳۶۳	بیوی مری صرف شوہر اور والدین کو چھوڑا تو اس کی تقسیم وراثت کی صورت۔
۳۷۷	اگرچہ یہ ثابت ہو جائے کہ عورت نے معاف کر دیا تھا۔	۳۶۴	ارث ساقط کئے ساقط نہیں ہوتی۔
۳۷۷	مرض الموت میں مریض کا کوئی چیز بیچنا بغیر اجازت دیگر ورثہ باطل ہے۔	۳۶۴	اگر یہ کہا کہ مجھ کو نہیں چاہئے دیکھیں صدقہ وغیرہ میں خرچ کر دو تو اس سے اس کی وراثت ساقط نہیں ہوتی چاہے تو لے چاہے صرف کرنے کی اجازت دے۔
۳۷۸	تقسیم ترکہ کی ایک شکل۔	۳۶۴	جو کسی مسلمان سے جتنی دُور کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی جتنی دُور کرے۔
۳۷۹	بیس برس گزرنے کے بعد بھی اقرار تسلیم ہوگا اور بے اقرار طالبین کا مدت مدید تک سکوت سقوط دعویٰ کا باعث ہے۔	۳۶۵	وارث جب بعد موت وصیت کو جائز کر دے تو اب رجوع کا اختیار نہیں۔
۳۸۰	وصی کو مطلق اختیار بیع نہیں۔	۳۶۶	تہا عورت کا دعویٰ کہ متوفی نے یہ وصیت کی تھی حجت نہیں، بالظن ورثہ کو اختیار اعتبار کریں یا نہ کریں۔
۳۸۳	یہ کہنا کہ چچا حلف لے لیں تو میں مکان سے دستبردار ہوں مہمل و باطل ہے۔	۳۶۶	بھانجی داموں زاد بھائی یہ دونوں چچا زاد بھائی کے ہوتے ہوئے وارث نہیں ہو سکتے۔
۳۸۸	تیم نابالغ نے اگر اپنا پانی کنویں میں ڈال دیا تو پانی قابل استعمال رہا یا نہیں، اس کی تفصیل۔	۳۶۷	دین مہربان دیگر دیون ترکہ ہی سے ادا کئے جائیں گے وارثوں پر ادا تنگی واجب نہیں از خود کریں بہتر ہے۔
۳۸۸	نابالغ نے اپنے یا دوسرے کے لئے کنویں سے پانی بھرا تو اس سے نابالغ کو وضو کرنا جائز ہوگا یا نہیں۔	۳۶۷	اگر شوہر نے حیات میں مہر کی مقدار کا اقرار نہ کیا، نہ گواہان سے ثابت، تو صرف منہ مہر دیا جائے۔
۳۸۹	نابالغ کی ملک میں کسی کو تصرف کا اختیار نہیں۔	۳۶۹	والدین کی خدمت اور بچوں کی تربیت بھی عین کار دین و رضائے رب ہے۔
۳۸۹	جو چیز نابالغ کی ملک ہو اس میں سوا فقیر والدین کوئی تصرف نہیں کر سکتا۔	۳۶۹	ریاضت و مجاہدہ، رضائے الہی میں نفس کے خلاف کام کرنے کا نام ہے۔
۳۹۱	وصیت کا نفاذ ٹکٹ میں ہوگا اگرچہ متعدد ہوں۔	۳۶۹	مشترک مال کی تقسیم وراثت کا طریقہ۔
۳۹۲	اگر سالانہ قاتحہ کی وصیت کی اور جلد ہی سب خرچ کر دیا تو بھی جائز ہے بلکہ بھی بہتر ہے۔	۳۶۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۴۲	جواب از مصنف علیہ الرحمۃ۔	۴۹۳	وارث بھائی مفتود الخیر ہو تو اس کا حصہ مال کیا کرے۔
۵۴۲	یہاں فتویٰ پرفیس نہیں لی جاتی۔		ایک مرحومہ نے وصیت کی کہ میری طرف سے کنواں بنوا
۵۴۲	وصیت و وراثت سے متعلق آٹھ فتوؤں کا رد۔		دینا تو اگر ضرورت شدیدہ کی وجہ سے مسجد کا سائبان بنوا دیا
۵۴۳	<b>الافادات والتفریعات</b>	۴۹۵	تو کیا حکم ہے۔
۵۴۳	اقادۃ اولیٰ۔		مال مشترک سے بے اجازت جس قدر صرف کیا اس
۵۴۵	وصایت مکمل وکالت ہے۔	۴۹۷	کا تاوان لازم ہے۔
۵۴۵	وکالت حیات میں ہوتی ہے وصایت بعد موت۔	۴۹۸	مال متروکہ سے ادائے دین تقسیم ترکہ سے مقدم ہے۔
۵۴۵	وصایت کے معنی کسی کو اختیار دینا اور نافذ التصرف بنانا۔	۵۰۰	اترار کا ذب دینے باطل محض ہے۔
	جس طرح موہوب لہ، واپس کا وکیل نہ ہوگا اسی طرح		بمردر جبری یا کوئی تحریر کوئی چیز نہیں جب تک گواہان سے
	تملیک بلا عوض بعد الموت سے موسمی لہ موسمی نہ ہوگا بلکہ	۵۰۳	ثابت نہ ہو۔
۵۴۶	مالک ہوگا۔	۵۰۳	اگر بیٹے کو بہرہ کر کے قبضہ دلادیا تو وہ مالک ہو گیا۔
	جو اپنے مال کا کسی کو مالک کرے تو اب مالک اول کی		پچھری چیف کورٹ ریاست بہاولپور کے جج کی طرف
۵۴۷	پابندی مالک ثانی پر کسی طرح نہیں۔		سے ارسال کردہ طویل استخام جو وصیت و وراثت سے
۵۴۷	بہرہ مشروط نافذ ہے اور شرط باطل۔		متعلق ہے اور اس میں آٹھ مفتیوں کے فتوے مفتیوں کے
	اگر تملیک کے بعد کسی مصلحت کو شرط قرار دے تو تملیک	۵۰۳	نام حذف کر دیئے گئے ہیں۔
۵۴۷	تام ہوگی اور شرط معدوم۔	۵۰۵	نقل وصیت نامہ۔
۵۴۸	اقادۃ ثانیہ۔	۵۰۶	استخام۔
۵۴۸	پرانی ملک میں وصیت کا اختیار نہیں۔	۵۰۸	سوال نمبر..... 2
۵۴۹	تفریعات۔	۵۰۸	فتویٰ نمبر..... 1
۵۴۹	فتویٰ نمبر 6 کا رد۔	۵۰۹	فتویٰ نمبر..... 2
۵۵۲	اقادۃ ثالثہ۔	۵۰۹	نقل فتویٰ مولوی صاحب برائے مولویان۔
	وارث کے لئے وصیت بلا شہدہ جائز ہے جبکہ اور کوئی	۵۱۳	فتویٰ نمبر..... 3
۵۵۲	زارث نہ ہو۔	۵۱۵	فتویٰ نمبر..... 4
۵۵۳	تفریعات۔	۵۱۵	تردید منجانب علمائے ریاست بہاولپور۔
۵۵۳	فتویٰ نمبر 5 کا رد۔	۵۲۲	فتویٰ نمبر..... 5
۵۵۳	اقادۃ رابعہ۔	۵۲۶	فتویٰ نمبر..... 6
	وصیت جس طرح رقبہ شے کی صحیح ہے یونہی تنہا منفعہ	۵۳۱	فتویٰ نمبر..... 7
	کی۔	۵۳۹	فتویٰ نمبر..... 8

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۷	فائدہ نمبر 8	۵۵۳	تفریحات۔
۵۶۷	مہر بھی تمام دیون کی طرح ہے اور دین کا تعلق مالیت سے ہے جائداد سے نہیں۔	۵۵۶	فتویٰ نمبر 7 کارڈ۔
۵۶۸	فائدہ نمبر 9	۵۵۶	تملیک مضاف الی ما بعد الموت اگر صحت میں ہو وصیت ہے۔
۵۶۸	وصیت جہت موسیٰ سے تملیک ہے۔	۵۵۶	فتویٰ نمبر 5 کارڈ۔
۵۶۹	فائدہ نمبر 10	۵۵۷	فتویٰ نمبر 1 کی عجیب تر تحریر۔
۵۶۹	وصیت میں ٹمٹ کے نفاذ کے لئے کل متروکہ سے بعد	۵۵۷	اقادہ خامسہ جلیہ مشتمل بر فوائدہ جزیلہ۔
۵۶۹	ادائے دین کا اعتبار ہے۔	۵۵۷	فائدہ نمبر 1
۵۶۹	فائدہ نمبر 11	۵۵۷	ترکہ میں تجبیر و بخیل کے بعد مقدم دین ہے پھر وصیت پھر میراث۔
۵۶۹	اقرار کے بعد کسی تفتیش کی حاجت نہیں۔	۵۵۸	تقسیم میراث۔
۵۷۰	فائدہ نمبر 12	۵۶۲	فائدہ نمبر 2
۵۷۰	وصیت وارث جب وصیت انہی سے مؤخر ہے تو اس کے مقابل مضحل ہوگی۔	۵۶۲	اگر کسی کے لئے رقبہ شے کی وصیت کی، پھر بعد میں دوسرے کے لئے اس کی منفعت کی تو پہلا صرف مالک ہوگا دوسرا منفعت لے گا۔
۵۷۲	اگر عورت اقرار کرے کہ زیور شوہر نے مہر میں دے دیا تو محل مہر تک زوجہ کا قول مسلم ہوگا۔	۵۶۳	فائدہ نمبر 3
۵۷۲	طے شدہ امور میں قاضی و مفتی کو حاجت نہیں کہ انہیں زیر بحث لائے۔	۵۶۳	وصیت شے سے منفعت لازم نہیں آتی مگر التزاماً مفید تملیک منفعت ہے لہذا اس کی جدا وصیت جائز۔
۵۷۳	تفریحات۔	۵۶۳	فائدہ نمبر 4
۵۷۳	فتویٰ نمبر 1 کارڈ۔	۵۶۳	وصیت منفعت بمنزلہ وصیت رقبہ ہے۔
۵۷۳	فتویٰ نمبر 1 کی ایک عجیب و غریب لفظی۔	۵۶۶	فائدہ نمبر 5
۵۷۷	قرض و دین میں عموم خصوص ہے۔	۵۶۶	جس کے لئے وصیت رقبہ ہو اس کو وصیت منفعت کی حاجت نہیں۔
۵۷۷	وارث کے لئے وصیت میراث سے مؤخر ہے۔	۵۶۶	فائدہ نمبر 6
۵۷۷	اقادہ و سادہ۔	۵۶۶	وصیت میں مقصد موسیٰ پر نظر لازم ہے۔
۵۷۷	وصیت ضرور مقید بشرط ہو سکتی ہے۔	۵۶۶	فائدہ نمبر 7
۵۷۸	جو جس شرط سے مقید ہے مقید رہے گا۔	۵۶۷	در بارہ مہر، عورت کا قول قسم کے ساتھ مہر محل تک معتبر ہے۔
۵۷۸	جو مطلق ہے مطلق رہے گا۔	۵۶۷	
۵۷۸	محلی کی طرف حرام کاری کی نسبت کرنے پر تہدیدیں۔		
۵۷۹	تہمت لگانے والے کی سزا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۹	اسے ترکہ سے لینے کا اختیار نہیں۔	۵۸۹	عورت کہ نکاح ثانی نہ کیا ہو روز قیامت اپنے شوہر کو ملے گی۔
۵۸۹	اگر وارث سے واپسی کی شرط کرنی ہو پھر خرچ کیا ہو تو رجوع کا حق ہے جبکہ وارث کا امر بھی پایا جائے۔	۵۸۹	دشوہر والی عورت کو اختیار ہوگا کہ جس کے ساتھ چاہے جائے، جبکہ کسی کے نکاح میں نفوت ہوئی ہو بلکہ بیوہ ہو کر۔
۵۸۹	غیر وارث دوسری کو کفن دینے کے مصارف واپس لینے نہ لینے کی متحدہ صورتیں۔	۵۸۰	اقادات ساجدہ۔
۵۹۱	مردہ کی جھینڈ بھینڈ سب پر مقدم ہے۔	۵۸۰	شاہ محمد خاں مذکور فی السوال کے لئے کہیں نہیں لکھا ہے کہ وہ جیج مال کا موسیٰ نہ ہے عاقل بالغ کا کلام مہما اکسن، محل صبح پر حمل کرنا واجب ہے۔
۵۹۱	زعمی میں تن کے کپڑے دائیں کوئیں دیئے جائیں گے۔	۵۸۰	تفریعات۔
۵۹۲	میت کو برہنہ رکھنا جائز نہیں کہ تعظیم مسلمان مردہ و زعمہ یکساں ہے۔	۵۸۱	شاہ محمد خاں کو جیج مال کا مالک جب نہیں قرار دیا تو زیور کا بقیہ اس کے حصہ میں دینا ظلم ہوگا۔
۵۹۲	ذین جھینڈ تمام دیون کے مثل ہے تو یہ بھی مرتبہ دیون میں ہوگا نہ کہ مرتبہ جھینڈ میں۔	۵۸۳	اقادہ نامہ۔
۵۹۳	ذین جھینڈ دین مرد و غیرہ پر مقدم نہیں۔	۵۸۳	تفریعات۔
۵۹۳	اس مسئلے میں جدالستاری بحث کی تحقیق تام۔	۵۸۴	اقادہ نامہ۔
۵۹۵	تفریعات۔	۵۸۵	وصیت کا بے اجازت وارث ٹکٹ سے زائد میں نافذ نہ ہونا ان ورثہ کے ساتھ ہے جن کے حقوق میراث کے بعد کچھ نہ بچیں۔ (مزید تفصیل)
۵۹۵	فتویٰ نمبر 7 کے مفتی صاحب کا یہ وہم کہ انجی نے جھینڈ کی وارث کو اطلاع دی تو محض اطلاع رجوع کے لئے کافی ہے، یہ غلط ہے۔	۵۸۵	تفریعات۔
۵۹۵	اقادہ نامہ ثانیہ عشر مع فوائد غرر۔	۵۸۶	زوجہ کا حق وراثت و ربح سے زائد جائز نہیں۔
۵۹۵	قائدہ نمبر 13	۵۸۶	اقادہ نامہ عاشرہ۔
۵۹۵	اصحاب فرائض سے جو بچے اس کے مصارف۔	۵۸۶	کسی تقسیم میں نہ حاکم کو یہ جبر پہنچتا ہے نہ ایک حصہ دار کو کہ بے رضائے دیگر بجائے عین قیمت لے۔
۵۹۶	بیت المال کا کوئی حصہ معین نہیں۔	۵۸۶	تراضی طرفین سے تبدیل عین جائز ہے۔
۵۹۸	قائدہ نمبر 14	۵۸۷	تفریعات۔
۵۹۸	زیادت علی الثلث میں موسیٰ نہ کا حق صرف وارث سے مؤخر ہے اور غیر وارث پر مقدم، ولہذا بیت المال پر مقدم ہے۔	۵۸۸	ایک فریق کے رضامند ہونے سے عدالت کو جائز نہیں کہ اسے قیمت دلادے جب تک دوسرا راضی نہ ہو جائے۔
۶۲۰	رو علی التروچین و ریشہ نہیں۔	۵۸۹	اقادہ نامہ حادی عشر۔
۶۰۰	اصحاب روڈ پر روڈ بھیت معصوبت ہے۔	۵۸۹	انجی کہ نہ وارث نہ موسیٰ اگر میت کی جھینڈ بھینڈ خود کرے تو
۶۰۱	قائدہ نمبر 15		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۷۱	فائدہ نمبر 25		مرد مرے اور ایک زوجہ ایک دختر چھوڑے تو مسئلہ آٹھ
	فساد بیت المال کے باوجود اگر کسی نے بیت المال میں رو	۶۰۱	سے کرتے ہیں، ایک زوجہ کا سات دختر کا۔
۶۱۹	کردیا تو یہ جائز نہیں۔	۶۰۱	فائدہ نمبر 16
۶۱۹	فائدہ نمبر 26	۶۰۲	ایک مسئلہ بدیہ میں تکلیف۔
	موصیٰ لہ بالرائد کے ہوتے ہوئے رد علی التزوجین نہ	۶۰۲	فائدہ نمبر 17
۶۲۰	ہوگا۔	۶۰۳	فائدہ نمبر 18
۶۲۱	مقرضہ موصیٰ لہ بالرائد سے بالاد اتویٰ ہے۔	۶۰۳	رد علی التزوجین فساد بیت المال کی وجہ سے ہے۔
۶۲۱	فائدہ نمبر 27		رد علی التزوجین ضرور ہے لہذا اگر بیت المال ختم ہو تو
۶۲۲	تفریحات۔	۶۰۳	اسی میں رکھا جائے گا۔
	موصیٰ لہ بالرائد کے ہوتے ہوئے رد علی التزوجین خرق	۶۰۳	فائدہ نمبر 19
۶۲۲	اجماع ہے۔	۶۰۳	فساد بیت المال کی علت کے قائل شافعیہ بھی ہیں۔
۶۲۲	موصیٰ لہ بالرائد کا مرتبہ ہر غیر وارث سے مقدم ہے۔	۶۰۸	فائدہ نمبر 20
	یہ قلعہ ہے کہ رد علی القروض المنسوبہ کی علت فساد بیت		رد علی ذی الہم النسی کی علت فساد بیت المال بتانا افسد
۶۲۵	المال ہے۔	۶۰۸	فسادات ہے۔
۶۲۵	تنبیہ :	۶۰۸	کوئی مرے اور صرف ایک لڑکی چھوڑے تو کل مال اس کا ہے۔
۶۲۶	جواب استخائے چیف کورٹ بہاولپور۔		اگر مرنے والے نے صرف باپ کو چھوڑا وہ بھی کل
۶۲۶	وصیت سے متعلق بیان احکام۔	۶۳۱	کا وارث ہے۔
۶۲۷	جواب استخائے جی خان پور۔	۶۳۱	فائدہ نمبر 21
۶۲۸	حکم اخیر در بارہ واستخائے مذکور۔	۶۳۱	شوہر جبکہ چچا کا بیٹا اور تہا وارث ہو کل مال پائے گا۔
	ہندہ نے کنواں یا مسجد بنوانے کی وصیت کی تو اگر مسجد کی زیادہ	۶۳۱	وقائع میں، مورداً احتمال ہوتے ہیں۔
	ضروری ہے وہی کرائے ورنہ کنواں بنوانے اور گنجکاری وسطیدی	۶۱۳	فائدہ نمبر 22
۶۳۰	ضروری مرمت نہیں لہذا اگر یہ مراد ہے تو کنواں افضل ہے۔	۶۱۶	فائدہ نمبر 23
	ایک تفصیلی وصیت نامے سے متعلق احکام عائدین میں	۶۱۶	رد علی التزوجین کا مانادو طرح ہے۔
۶۳۱	کوئی ایک قیل تسلیم مر جائے تو عقد باطل ہے۔	۶۱۶	مناہیہ نسبت نرے بیگانوں کے اقرب ہیں۔
۶۳۳	موصیٰ لہ کو نزاع ورثہ میں کسی کو حکم بنانے کا اختیار نہیں۔	۶۱۷	2
	ایک شخص نے زیور عاریض لیا پھر دینے والا مر گیا اور ایک		زوجین پر رو نہیں لہذا جو رد علی التزوجین حضرت
	غیر معتد سے معلوم ہوا کہ مرنے والا زیور پوتے کو دینے	۶۱۷	میں غنی مدعو خالی عدت سے مروی ہے اس میں کلام ہے
۶۳۳	کی وصیت کر گیا ہے، تو اس صورت میں کیا حکم ہے۔	۶۱۷	قرآن فی الذکر قرآن فی الحکم کو سطر نہیں۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۶	اگر دو معین مسجدوں کو دینے کی وصیت کی ہے تو ان کو دیا جائے، اور جو مساکین حرمین و بغداد شریفہ کے لئے ہے اس کو یہاں کے بھی فقراء کو دے سکتے ہیں۔	۲۳۹	خیرات کرے، اگر کیا تو تاوان دے۔
۲۳۸	موسیٰ نے اگر مختلف عدات اور مختلف مقامات اور مختلف ایام میں خیرات کی وصیت کو ان کو مطلق صدقہ بھی کافی ہے، بکراؤنی تعین ہی کی قیام ہے۔	۲۳۹	شادی میں دلہن کو چڑھاوے کا حکم اس کی قوم کے رواج پر موقوف ہے۔
۲۵۰	گواہی ہر معاملہ میں ثلثہ معتبر لوگوں کی معتبر ہے۔	۲۴۰	غلاں کو مل جائے، ودیعت اور ہبہ دونوں کو محصل ہے۔
۲۵۱	مرض الموت میں مہر معاف کیا تو بے اجازت ورثہ معاف نہ ہوگا۔	۲۴۲	فطنت سے حکم نہیں ہوتا۔
۲۵۱	مدی کی حلف معتبر نہیں۔	۲۴۲	یہ کہنا کہ یہ روپیہ زید کی لڑکی کے عقد کا ہے یہ حد وصیت میں نہیں آتا۔
۲۵۲	بیٹے نے باپ کی وصیت کے مطابق ٹکٹ نہ ادا کر کے کم دیاباتی موسیٰ لد سے معاف کرالیا یہ جائز نہیں۔	۲۴۲	کسی کا محض یہ کہنا کہ یہ چیز مجھے دی ہے، ثبوت ملکیت یا وصیت کے لئے کافی نہیں۔
۲۵۲	مرض موت میں کسی وارث سے بچہ صحیح نہیں۔	۲۴۲	مرض موت میں مال کا ہبہ یا دین کا ابرا وصیت ہے، اور وصیت وارث کے لئے بے اجازت ورثہ دیگر باطل ہے۔
۲۵۳	شوہر کے مال میں بیوی کی وصیت بے اجازت باطل ہے مریدنی نے کہا کہ مرنے کے بعد میرے کل مال کا حق مرشد کو ہے اور اس کا کوئی وارث شرعی نہیں تو یہ نافذ ہے۔	۲۴۲	رذف انشاء نے وفات پائی دو دختر ایک بھائی چھوڑا، گل جائداد دختروں کے نام وصیت کی، تو اگر بھائی نے نافذ کر دیا گل جائداد دختروں کی ہوگئی۔
۲۵۳	بازاری عورت کی وہ رقم زنا یا غنا کی اجرت ہے اس کی ہلک نہیں، فقراء کو دیں۔	۲۴۳	ماں کو اختیار نہیں کہ اپنے نابالغوں کا حصہ فروخت کرے۔
۲۵۳	عورت کا مہر ترکہ کو محیط تھا اور اس نے مکان اپنے مہر میں لے لیا تو یہ جائز ہے۔	۲۴۵	باپ بالغہ کی رقم اجازت سے صرف کر سکتا ہے۔
۲۵۳	نکاح فضولی۔	۲۴۶	نابالغہ کی رقم اپنے صرف میں بلور قرض لانے میں اختلاف ہے، احتیاط پختا ہے۔
۲۵۵	غیر کفو سے نکاح جائز نہیں۔	۲۴۶	کفن و دفن کے بقدر سنت کے بعد جو بچے اس کو حسب وصیت تہائی خرچ کیا جائے باقی ورثہ کو۔
۲۵۶	دین مستغرق مال ہلک ورثہ نہیں۔	۲۴۷	
۲۵۷	تقسیم ترکہ کی ایک شکل۔		
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۵	عاق کرنا کوئی شرعی چیز نہیں والدین کو اس کا حق نہیں۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۸۵	عاق کرنے سے ترکہ سے محروم نہ ہوگا۔		<b>جلد نمبر 26</b>
	ایک عورت دو ماموں اور ایک پھوپھی زاد بھائی کا بیٹا چھوڑ کر مرگئی تو ماموں وارث بنیں گے جبکہ مذکورہ بیٹیجا محروم رہے گا۔	۵۵	حتیٰ وارث نہیں ہے۔
۸۶	زید نے وارثوں میں ماں، ایک بہن اور پڑا دے کے بچا کا ایک پڑ پوتا چھوڑا ہے ترکہ کیسے تقسیم ہوگا۔	۵۶	مصارف جھینرو بھین ترکے سے کب وضع ہو گے۔
۸۷	شریعت مطہرہ کے نزدیک اثبات نسب میں نہایت احتیاط منکوحہ ہے۔	۵۸	مہر ترکہ تقسیم کرنے سے پہلے دیا جائے۔
۹۰	نانا کی بھادج ہونا شرعاً ذریعہ توریث نہیں۔	۵۹	غیر منکوحہ اور اس کی اولاد ترکہ نہیں پائے گی۔
۹۲	بہہ کب تام اور کب باطل ہوتا ہے؟		قبل تقسیم ترکہ بعض ورثہ مر جائیں تو ان کو کان لم یکن کرنے کی صورت۔
۹۲	نا تمام بہہ کی صورت میں موت واجب کے بعد اشیاء موہوبہ وارثان واجب کو پہنچیں گی۔	۶۶	زید مر گیا جس کے وارثوں میں دو زوجہ، ایک دختر اور ایک بھائی موجود ہے، زوجہ اولیٰ کا مہر سوا لاکھ اور زوجہ ثانیہ کا مہر دس ہزار روپے ہے جائداد کیسے تقسیم ہوگی۔
۹۲	حتیٰ کرنا شرعاً کوئی چیز نہیں۔	۶۹	تقسیم جائداد سے قبل کچھ وارثوں کے فوت ہونے کی ایک صورت کے بارے میں سوال۔
۹۲	اگر قرض ترکہ پر محیط ہو تو ادائیگی قرض سے قبل کوئی وارث اس وراثت سے کچھ نہیں لے سکتا۔	۷۰	جھنر خاص عورت کا ہے۔
۹۳	ترکہ تاج محمد اس کے ورثہ احیاء پر چار لاکھ تین ہزار دو سو سہام ہو کر تقسیم ہوتا ہے تو اس کی ایک سو ساٹھ گز متروکہ زمین میں سے ہر وارث مذکور کو کس قدر ملے گا۔	۷۲	شیعہ ضروریات دین کے منکر ہیں ان سے نکاح جائز نہیں اور وہ اہلسنت کا ترکہ نہیں پائیں گے۔
۹۳	زید نے اپنے دونوں بیٹوں کی شادی کر کے جائداد کو دونوں بیٹوں پر تقسیم نصف نصف کر کے بیچ کر دی بعد کو چھوٹے بیٹے کی بیوی نے انتقال کیا تو کیا صورت ہوگی۔	۷۳	معافی کی زمین کا حکم (فارسی سوال و جواب)
۹۶	ادائیگی مہر ترکہ کی تقسیم پر مقدم ہے۔	۷۴	شوہر کے ذمے بیوی کا مہر واجب الادا ہے بیوی مرگئی تو وہ وارث ہوگا۔
	زید ایک حقیقی بھائی اور بیوی چھوڑ کر مر گیا پھر ایک ماہ بعد بیوی فوت ہوئی جس کے تین بھائی ہیں ترکہ زید کیسے تقسیم ہوگا۔	۷۷	بہن خفیہ زوجہ شرعیہ نہیں ہے اور ترکہ کی مستحق نہیں۔
۹۶	بے وجہ شرعی کسی وارث کو میراث سے محروم کرنا جائز نہیں۔	۷۸	کوئی وارث دیگر ورثہ کی اجازت کے بغیر ترکہ کو خرچ کر ڈالے تو اس پر تاوان لازم ہوگا۔
۹۸	مفقود الآخر دوسرے کے حق میں مثل میت ہے ترکہ نہ	۸۲	ایک شخص فوت ہوا جس کے وارثوں میں پھوپھی زاد بھائی کی بیوی، دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے ترکہ کیسے تقسیم ہوگا؟
		۸۳	ولد الخمر نامہ زانی کا وارث نہیں ہوتا۔
		۸۴	حتیٰ یا سوتلا بیٹا شرعاً ترکہ میں کوئی استحقاق پیدا نہیں کرتا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۹	کی جائے۔	۹۹	پائے گا۔
۱۱۹	مہر تقسیم ترکہ پر مقدم ہوتا ہے۔		ایک شخص نے یکے بعد دیگرے تین شادیاں کیں جن کا مہر
	حیات خاتون ایک بیٹی اور شوہر چھوڑ کر فوت ہوئی پھر شوہر		بیشمار بیٹے بیٹیاں پر ارث تھا دوسری ہیں تیسری زندہ ہے مہر ورثہ کو
	بھی کچھ ورثہ چھوڑ کر مر گیا تو تقسیم ترکہ کی کیا صورت	۱۰۲	کتنی کتنا ملے گا۔
۱۲۰	ہوگی؟		بہندہ فوت ہوئی شوہر اور کافر ماموں زاد بھائی کی دو مسلمان
	در صورت احاطہ دین ورثہ کے لئے ترکہ میں ملک ثابت	۱۰۳	بیٹیاں زندہ ہیں تقسیم ترکہ کی کیا صورت ہوگی۔
۱۲۲	نہیں ہوتی، نہ بے فراغ ذمہ باہم تقسیم کر سکیں۔		شوہر مادر کے بیٹے جو نہ اپنے باپ کے خلفہ سے ہوں
	بے رضا اور باپ دیون وارثوں کو بیع ترکہ کا اختیار نہیں جبکہ	۱۰۴	اور نہ ہی اپنی ماں کے پیٹ سے ہوں وارث نہیں بننے۔
۱۲۳	دین ترکہ کو مستغرق ہو۔	۱۰۶	ایک مسئلہ غریب جس کو غریب مسائل کہا جاسکتا ہے۔
	میت کی جھنجھڑ بھینٹن یا دین کی ادائیگی بعض ورثہ نے اپنے		غیر میت سے جو حمل ہوتا ہے وہ صرف تین صورتوں میں
۱۲۵	مال سے کی تو انہیں میت کے مال سے لینے کا حق ہے۔	۱۰۹	وارث ہو سکتا ہے۔
	کوئی وارث اگر میت کا دین مہر اپنے مال سے ادا کر دے		زنی قاضی اگر ولد الزنا ہو تو اس کا ترکہ مادری اقرباء
۱۲۵	تو کس صورت میں ترکہ سے وصول کر سکتا ہے۔		کو ملے گا ورنہ مثل تمام لوگوں کے اقرباء کے درمیان
۱۲۷	بے اجازت دیون ترکہ میں تصرف کا حق نہیں۔	۱۱۱	تقسیم ہوگا۔
	چار قطعہ باغ زید نے اپنی ماں کی حیات میں اس کی رضا		اولاد زنا صرف مادری رشتوں سے وارث و مورث
	مندی سے غرس کئے تھے اب ماں کی وفات کے بعد ان	۱۱۱	ہوتی ہے۔
۱۲۸	باغوں میں زید کی بہنوں کا بھی کچھ حق ہوگا یا نہیں۔	۱۱۲	دوسوال پر مشتمل استفتاء۔
۱۳۰	فاقہ وغیرہ کا صرف ترکہ سے وضع نہ ہوگا۔	۱۱۲	سوال اول۔
	حق میراث حکم شرع ہے کسی کے ساقط کرنے سے ساقط		ارث جبری ہے کہ موت مورث پر ہر وارث خواہ خواہ اپنے
۱۳۳	نہیں ہوتا۔	۱۱۳	حصہ شری کا وارث ہوتا ہے۔
	زید پر کئی لوگوں کا قرض ہے اس نے ایک دائن کے پاس	۱۱۵	سوال دوم۔
	اپنی بیوی کا کچھ زیور رہن رکھا اس کے بعد مندرجہ ذیل	۱۱۵	چڑھاوے کے زیورات کا حکم۔
	رشتہ دار چھوڑ کر فوت ہو گیا، ایک بیوی، ماں، پانچ بیٹیاں،		زید نے ایک دکان اپنے روپے سے خرید کر اپنے نبیرہ کے
۱۳۳	ایک بھائی اور دو بہنیں، اس کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا۔		نام کر دی اور بولا بیت اس کے باپ کے دکان پر قبضہ
	بازاری عورت کو صرف تعلق قاجرانہ کی بناء پر منکوحہ قرار		کر دیا، اب انتقال زید کے بعد وہ دکان حسب فرائض
۱۳۵	نہیں دیا جاسکتا۔	۱۱۸	ورثہ زید میں تقسیم ہوگی یا صرف نبیرہ کو ملے گی۔
	جو اولاد بے نکاح پیدا ہو اس کا نسب صرف ماں سے		جو جائیداد وادی سے ایک پوتے کو بطور وصیت ملی اس
۱۳۵	ثابت ہوگا اور وہ صرف ماں کی جہت سے وارث بننے میں	۱۱۹	میں پوتے کے دیگر برادران شامل نہیں۔
۱۳۶	غیر وارث کو وارث بنانا کسی کے اختیار میں نہیں۔		جب تک مہر اور دیگر دیون ادا نہ ہو جائیں ترکہ کی تقسیم نہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۷	زید نے انتقال کیا، دو لڑکے اول بیوی کے اور ایک لڑکی دوسری بیوی کی چھوڑی، پہلی بیوی زید کی موجودگی میں فوت ہوگئی تھی جس کا مہر بڑھ شوہر تھا، اب لڑکے اپنی ماں کا مہر طلب کرتے ہیں اس میں حکم شرعی کیا ہے؟	۱۳۷	توریت رب العالمین کے حکم سے ہے، نہ زید و عمرو کی زبان میں۔
۱۳۹	حقیقی بھائی کو محروم کرنے کے لئے اپنی جائیداد بھتیجیوں کے نام کر دینے والے شخص پر شرعاً کیا مؤاخذہ ہے؟	۱۳۸	مشرکہ جائیداد میں صرف ایک وارث کی وصیت نافذ نہیں ہوتی۔
۱۵۰	مکرمسالہ المقصد النافع فی عصبوبہ الصنف الرابع (۱۳۱۵ھ)	۱۳۸	علاقائی بھائیوں کو محروم کرنے کے لئے اپنی جائیداد کو ماموں زاد بھائی کے نام کر دینا گناہ ہے۔
۱۵۳	(عصبہ ہضم کی قسم چہارم یعنی فروع جدیدیت کے بارے میں آٹھ سوالات پر مشتمل استفتاء)	۱۳۹	بہندہ ایک بچا زاد بھائی، ایک ماموں زاد بھائی اور ایک ماموں زاد بہن چھوڑ کر فوت ہوگئی اس کی جائیداد کو کیسے تقسیم کیا جائے گا۔
۱۵۳	سوال اول: عصبات کی اقسام اربعہ خصوصاً قسم چہارم میں جو الفاظ (او عالبہا) مشرور ہیں ان کا مؤاخذہ کیا ہے؟	۱۴۱	ایک شخص فوت ہو گیا وارثوں میں زوجہ، ایک نابالغ بیٹا، ایک نابالغ بیٹی اور ایک حقیقی بھائی چھوڑے ہیں، اس کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا اور بچوں کا حق ولایت کس کو پہنچتا ہے؟
۱۵۳	سوال دوم: عصبات نسبی کا غیر موجود ہونا حسب شرح صدرنا ممکن ہے یا نہیں۔	۱۴۳	ماں باپ کی خدمت اور بہن بھائیوں کی پرورش و شادی میں جو کچھ خرچ کیا وہ والدین کے ترکہ سے نہیں لے سکتا، البتہ باپ کے قرض کی ادائیگی اور جھڑپ و جھنجھٹ پر جو خرچ کیا وہ لے سکتا ہے۔
۱۵۳	سوال سوم: عصبات نسبی کا غیر اگر موجود ہونا ناممکن ہے تو مسائل متعلقہ عصبات نسبی وغیرہ جو بصورت نہ ہونے عصبات نسبی کے مشرور ہیں کس صورت میں کارآمد ہوں گے۔	۱۴۳	ایک شخص کے ذمہ دو بیویوں کا مہر واجب الادا ہے جبکہ اس کا ترکہ صرف ایک کے مہر کے برابر ہے تو کیا حکم ہے؟
۱۵۳	سوال چہارم: شرع شریف میں کہیں ایسا حکم ہے کہ غیر حاضرین حصہ داران کو اطلاع نہ دی جائے یا جو لوگ بوجہ لاعلمی وفات مورث یا لاعلمی مسائل شرعی کے دعویدار نہ ہوں وہ اپنے حقوق واجبی سے محروم رہیں ان کی تلاش نہ کی جائے۔	۱۴۳	ایک عورت اپنے والدین، ایک بیٹا، ایک بیٹی اور شوہر چھوڑ کر فوت ہوئی اس کا دس ہزار روپے مہر شوہر کے ذمے واجب الادا ہے جبکہ شوہر کے پاس صرف پانچ ہزار کی ملکیت ہے تقسیم کیسے ہوگی؟
۱۵۳	سوال پنجم: ایسا ہو سکتا ہے کہ عرب سے کوئی شخص آئے اور آپ کو سید محی اولاد علی دینی قاطعہ ثابت کر کے ہند میں کسی اولاد علی بنی قاطعہ کا ترکہ اس کے ذوی القروض سے تقسیم کرالے یا ہند کا کوئی سید عرب میں جا کر کسی سید متوفی کا ترکہ پائے قاضیان عرب بصورت ثابت	۱۴۶	زنناہ کی تہمت لگانا حرام، جس پر اسی (۸۰) کوڑے لگانے کا حکم ہے اور وہ مرد و اہل شہادۃ ہے۔
		۱۴۷	حاصل کی اکثر مدت دو سال ہے۔
		۱۴۷	عورت لا ولد فوت ہوئی جس کا مہر شوہر پر قرض ہے تو کیا شوہر اس واجب الادا مہر میں سے نصف حصہ پاسکتا ہے۔
		۱۴۷	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۲	بلکہ شرع میں اس کے لئے ترتیب ہے۔	۱۵۴	کروینے نسب کے اس کو دلا دیں گے۔
۱۶۳	جواب سوال ششم۔		سوال ششم: عہد صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
۱۶۳	جواب سوال ہفتم۔		یا تابعین یا تبع تابعین میں کبھی ایسے عصبات بعیدہ کو
۱۶۶	جواب سوال ہشتم۔		بمقابلہ ذوی الفروض کے حصہ دلا یا گیا ہے کہ نہیں، اگر
	مہر جبکہ کل یا بعض ذمہ شوہر ہوا اور عورت بے اہل و معافی	۱۵۴	دلا یا گیا تو کس کتاب سے ثابت ہے۔
	معتبر شرعی مر جائے تو وہ مثل دیگر دیون و اموال ترکہ و ذن		سوال ہفتم: اس استثناء کے مقتیان صاحبان کے علم
۱۶۷	ہوتا ہے۔		میں کبھی ایسے عصبات بعیدہ کی پردادا کے بھائی کی اولاد
	ایک شخص کی بیوی فوت ہوگی، اس کے بعد ایک لڑکا		یا سردادا کی عمر کی اولاد یا ان سے بھی عالی کسی جد کی اولاد کو
	اور لڑکی جو اس شوہر سے تھی وہ بھی فوت ہو گئے، اب	۱۵۵	بمات موجودگی ذوی الفروض نسبی کے حصہ ملا ہے کہ
	مرحومہ کے باپ کی جائداد متروکہ سے جو اس کے بھائی		نہیں اگر ملا ہے کب کس خاندان میں۔
	اور ماں کے قبضہ میں ہے اس کے شوہر کو حصہ مل سکتا ہے		سوال ہشتم: اگر کسی قصبہ یا شہر میں رواج یہ ہے کہ
	یا نہیں، اگر مل سکتا ہے تو کس حساب سے، اور اگر اس نے		بصورت عدم موجودگی عصبات قسم اول و دوم و سوم کے
	مہر معاف نہ کیا ہو تو اس کے ماں اور بھائی اس کے شوہر		منجملہ قسم چہارم جد کی اولاد تک بمقابلہ ذوی الفروض
۱۶۷	سے زہر مہر پانے کے مستحق ہیں یا نہیں؟		کے حصہ دیا جاتا ہے اب الجحد یا جد الجحد یا اس سے بھی
۱۶۹	عورت کی تجہیز و تکفین شوہر کے ذمہ ہے۔		عالی کسی جد اولاد کو حصہ نہیں دیا جاتا بلکہ ذوی الفروض پر
۱۷۰	شادی کا خرچہ مانگنا صحیح ہے یا نہیں۔		رد ہو جاتا ہے تو یہ رواج قابل عمل در آمد و لائق لحاظ
	عہری بیگم نے مندرجہ ذیل در تمام چھوڑے ہیں ایک بہن	۱۵۵	ہے کہ نہیں؟
	کی دو بیٹیاں، دوسری بہن کے دو بیٹے اور ایک بیٹی، جبکہ	۱۵۵	جواب سوال اول، جو ایک آریہ کریمہ اور چھ احادیث پر
۱۷۰	بھائی کی ایک بیٹی، تو ترکہ کیسے تقسیم کیا جائے۔		مشتمل ہے۔
	ایک عورت فوت ہوئی اور سوائے زوجہ و اولاد، اخت	۱۵۸	جواب سوال دوم، جو آٹھ صورتوں پر مشتمل ہے۔
	الزوجہ اور ابن عم الزوج کے کوئی وارث نہیں چھوڑا اس کا	۱۵۹	سوال سوم چونکہ خود مندرفع ہو گیا لہذا احادیث جواب نہیں۔
۱۷۱	ترکہ کس کو دیا جائے گا؟	۱۵۹	حبیہ (صورت ثارہ)
۱۷۱	والما و محرم و مانع پسر کے ہوتا ہے۔		سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے اب تک
	نہ جدا ہو جانے سے حق ساقط ہو سکتا ہے نہ قبضہ چھوڑ	۱۵۹	کوئی عصبہ نسبی نہیں۔
۱۷۲	دینے سے۔	۱۶۱	جواب سوال چہارم۔
	ہندہ فوت ہوئی جس کے در تمام یہ ہیں ایک بیٹی، ایک	۱۶۲	جواب سوال پنجم۔
	بھانجا، دو حقیقی بھائی، ایک غلامی بھائی اور شوہر، تقسیم ترکہ		بمرد کسی کے زبانی ادعا پر کہ میں غلام کا نسب ہوں تو ریت
۱۷۲	کیسے ہوگا۔	۱۶۲	نہیں ہو سکتی اس کے لئے ثبوت شرعی چاہئے۔
	عصبات و ذوی الارحام کی ہر نوع میں قرب درجہ مطلقاً		استحقاق ارث صرف نسبت ہونے پر مہتمی نہیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۰	الرحمۃ کا نقطہ نظر۔	۱۷۳	موجب ترجیح ہے۔
۱۹۱	معصی علیہ الرحمۃ کی اعتبار تعدد جہات فی الاصول کے بارے میں تحقیق۔	۱۷۶	زندگی میں اولاد پر تقسیم کی جائے تو بیٹا بیٹی کو برابر دیا جائے۔
۱۹۱	تعدد جہات تعدد اشخاص کا موجب ہے اگرچہ حکماً ہو۔	۱۷۶	مکسودہ غیر سے لاطعی میں نکاح ہوا تو قاسد ہے اور اولاد ترکہ پائے گی۔
۱۹۲	کسی فرع میں تعدد جہات اس کے بدن میں بکھر کو ثابت نہیں کرتا۔	۱۷۸	زید کے تین بیٹوں میں سے ایک کو کسی لاولد شخص نے اپنا حنفی بیٹا لیا ہے، کیا یہ اپنے باپ کا بھی وارث بنے گا یا نہیں؟
۲۰۳	تقسیم مسئلہ۔	۱۷۹	زید نے تین بیویاں لیں، سلمیٰ، سعادہ، ایک ماموں زاد بھائی عمرو، ایک خالہ زاد بہن جمیلہ اور ایک پھوپھی زاد بہن حسینہ چھوڑ کر انتقال کیا، اس کی زوجہ سلمیٰ عمرو کی اور دوسری زوجہ سعادہ جمیلہ کی حنفی بہن ہے، اس صورت میں ترکہ و زید کس طرح تقسیم ہوگا؟
۲۰۸	لا وارث کا ترکہ۔	۱۸۰	لفظ آق اور عاق کا معنی۔
۲۰۹	جہیز اور چھادے کا حکم۔	۱۸۱	کوئی کاغذ بے شہادت شریعہ قابل تقسیم نہیں ہوتا اور نہ وہ منسوب الیہ کا لکھا قرار پاسکتا ہے۔
۲۱۰	قبل غلوت طلاق ہونا باعث سقوط نصف مہر ہوتا ہے۔	۱۸۲	ہندہ کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا جبکہ اس نے متعدد بچہ ذیل وارث چھوڑے ہیں، ایک چچا زاد بہن کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں، دوسری چچا زاد بہن کی دو بیٹیاں، پھوپھی زاد بہن کا ایک بیٹا، ماموں زاد بہن کی ایک بیٹی اور دو بیٹے۔
۲۱۰	موت اگر قبل غلوت ہوگی مہر کو لازم کر دیتی ہے۔	۱۸۲	شوہر کے بہن و بھائی کی اولاد وارث نہیں بنتی۔
۲۱۰	سو تیلے بہن بھائیوں کی توریٹ سے متعلق سوال اور اس کا جواب۔	۱۸۳	مناسحت کی ایک صورت۔
۲۱۳	☆ رسالہ تجلیۃ السلم فی مسائل من نصف العلم (۱۳۲۱ھ)	۱۸۹	☆ رسالہ طیب الامعان فی تعدد الجہات والابدان (۱۳۱۷ھ)
۲۱۳	(بعض مسائل فرائض میں کچھ علماء معاصرین کی غلط فہمیوں کا ازالہ)	۱۹۰	(دراخت میں تعدد جہات و ابدان کے معتبر ہونے کا روشن بیان)
۲۱۳	فصل اول۔		ہمارے ائمہ کا اتفاق ہے کہ متعدد قرابتوں والا اپنی ہر قرابت کی رُو سے حصہ پائے گا۔
۲۱۴	مولوی عبدالحی ککھڑی صاحب کی مسئلہ مختار ج میں سخت لغزش۔		تعدد جہات میں امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ اور امام محمد علیہ
۲۱۶	زیادت ایضاح کے لئے مسئلہ کی تین صورتیں۔		
۲۱۸	سراجی دشریعیہ سے مسئلہ کی صریح تصریح۔		
۲۲۱	فصل دوم۔		
۲۲۱	اخراج عینیہ و علاقہ کو بنات الامین اور اس سے سفلیات کے ساتھ عصبہ مع غیرہ بنانے کی صورت اور اس میں پائے جانے والے وہم کا ازالہ۔		
۲۲۲	شرح ہیڈ کا بیان صریح لغزش ہے۔		
	بنت الامین ضرور بنت ابن الامین وغیرہ جملہ سفلیات کو قتل و ل ہے، تصریح وان سفلیات محض ایضاح و تاکید		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۰	تعدد ام و اب کی صورت بحالت تنازع۔	۲۳۲	عموم ہے۔
۲۳۲	جذات سمجھامیہ و ابویہ کا شمار پچکانے کا طریقہ۔	۲۳۲	عدم ذکر ہرگز ذکر عدم نہیں ہو سکتا۔
۲۳۳	نقشہ امیات۔	۲۳۳	مسئلہ کا کلیہ۔
۲۳۳	نقشہ ابویات۔	۲۳۶	اخوات کے پانچ حال۔
۲۳۳	نقشہ جذات ثابتہ ابویات و امیہ درجہ پنجم۔	۲۳۶	کسی مسئلے میں دو بار تین جمع نہیں ہو سکتے۔
۲۳۳	نقشہ پانزدہ جہ و سمجھ کیے امیہ و چارہ ابویہ بطریق اختصار	۲۳۶	تین ان اصول میں سے ہے جن میں کبھی مول نہیں ہوتا۔
۲۳۳	کہ در درجہ چارہ ام حاصل می شود۔	۲۳۶	کل مخارج سات ہیں جن میں سے چار میں مول نہیں ہوتا۔
۲۳۵	فصل پنجم۔	۲۳۷	کن مخارج میں مول ہوتا ہے اور کن میں نہیں ہوتا۔
۲۳۵	ایک شخص فوت ہوا جس نے ایک بیوی، تین بیٹیاں، تین پوتیاں اور بھائی کے دو پوتے چھوڑے ہیں، تقسیم ترکہ کیسے ہونا چاہیے۔	۲۳۷	خاص جز یہ شمول کی تصریحات۔
۲۳۵	صورت مذکورہ میں پوتیاں بیٹیوں کی وجہ سے محبوب ہوں گی۔	۲۳۹	فصل سوم۔
۲۳۶	دلائل..... پہلی دلیل۔	۲۳۱	وارث سے اس کے حصہ میراث کے بابت جو صلح حیات مورث میں کی جائے تحقیق یہ ہے کہ باطل و بے اثر ہے، اس سے وارث کا حق ارث اصلاً زائل نہیں ہوتا، ہاں اگر بعد موت مورث اس صلح پر رضا مندی رہے تو اب صحیح ہو جائے گی۔
۲۳۶	پوتیوں کو صرف پوتا پڑ پوتا ہی حصہ بنا سکتا ہے۔	۲۳۲	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق کہ مسئلہ مذکورہ میں روایات تین طرح کی ہیں۔
۲۳۸	دوسری دلیل۔	۲۳۲	فصل چہارم۔
۲۳۸	تخصیب میں میت کے پوتے اور پوتیاں بالا جماع اس کے بیٹوں اور بیٹیوں کے تحت داخل ہیں۔	۲۳۹	سوائے مادر حقیقی دیگر زوجات آب اور سوائے جدہ و حقیقیہ دیگر زوجات جد میراث پاتی ہیں یا نہیں۔
۲۳۸	تیسری دلیل۔	۲۳۹	در مختار اور فرائض شریفی وغیرہا میں جدہ کے آگے "فصاعدا" اور "او اکھو" سے کیا مراد ہے۔
۲۳۹	علامہ جب حصہ بغیرہ کو ذکر کرتے ہیں تو پوتی کو پوتے کی تخصیب کے ساتھ متعید کرتے ہیں۔	۲۳۹	صحیح کی مثالوں میں دو تین ام تین چار بھیاں تک کہ چدرہ جذات کس بناء پر درج ہیں۔
۲۳۹	چوتھی دلیل۔	۲۳۹	آدمی کی ام و جدہ وہی ہیں جن کے بطن کی طرف سے یہ منتسب ہو وہ اس کی اصل اور یہ ان کی فرع ہو، باقی زوجات آب و جدہ ام و جدہ نہیں، نہ ان کے لئے میراث سے کوئی حصہ ہے۔
۲۵۰	پانچویں دلیل۔	۲۳۹	
۲۵۱	علامہ انقروی نے کتاب "حل المسکلات" ۹۶۳ھ میں تصنیف فرمائی۔		
۲۵۲	چھٹی دلیل۔		
۲۵۲	ساتویں دلیل۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۷	شوہر کا جو قرضہ عورت نے بطور خود اپنا زینچ کر ادا کیا وہ شوہر کے ترکہ سے لے سکتی ہے۔	۲۵۲	جس شے کا وجود مستلزم عدم ہود و محال ہوتی ہے۔
۲۷۷	زید کا انتقال ہوا اس نے ایک زوجہ، چار بھانجیاں اور چار چچا زاد بھتیجی چھوڑی ہیں، ترکہ کیسے تقسیم ہوگا؟	۲۵۲	حصہات میں اصل مطرد یہ ہے کہ میت کی جڑ میت کے باپ کی جڑ پر مقدم ہوتی ہے۔
۲۷۸	بیوی اپنے شوہر مقررہ قرض کے ترکہ سے اپنا آٹھواں حصہ الگ کر کید یون صرف دیگر وارثوں کے سہام پر ڈالے تو یہ محض باطل ہے۔	۲۵۲	آٹھویں دلیل۔
۲۸۱	وراثت مفقود سے متعلق ایک سوال کا جواب۔	۲۵۳	تخصیب محاذیہ و وصلیہ کے وجود کے ساتھ شخص نہیں ہے۔
۲۸۱	گواہوں کے بغیر نکاح صحیح نہیں۔	۲۵۳	نویں دلیل۔
۲۸۲	نکاح فاسد و باطل کی صورت میں عورت وارث نہیں بنتی۔	۲۵۵	صورت حمل میں کوئی عصب نہیں ہوتا۔
۲۸۳	بغیر نکاح کے چماری سے پیدا ہونے والا لڑکا وارث نہیں بنتا۔	۲۵۵	دسویں دلیل۔
۲۸۵	ایک مجمل سوال کا جواب۔	۲۵۹	فصل ششم۔
۲۸۶	بچے کی موجودگی میں پوتے کو کچھ نہیں ملے گا۔	۲۵۹	حق ارث قدام زمان کے ساتھ ساقط ہو جاتا ہے یا نہیں؟
۲۸۷	زید حاملہ بیوی اور دو بھائی چھوڑ کر فوت ہو گیا تقسیم ترکہ کی کیا صورت ہوگی۔	۲۶۱	تحقیق معصفت کہ یہاں دو مقام ہیں۔
۲۸۸	اگر کوئی وارث قاتلہ، سوم، جہلم اور قبر بچی کرانے میں کچھ خرچ کرے تو دیگر ورثاء اس کے ذمہ دار نہ ہوں گے۔	۲۶۱	مقام اول۔
۲۸۸	عورت نے وقت وفات ایک زوج، ایک پسر، ایک دختر وارث چھوڑے، پسر نے بہ نظر ثواب یا بغرض نام آدمی خود بصرہ مبلغ دو ہزار سات سو بلا مشورت دیگر ورثاء جمیع و تخمین و قاتلہ و جہلم وغیرہ مورث کا کیا ورثاء کس قدر ادائے امرافات کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔	۲۶۲	مقام دوم۔
۲۸۸	صرف جمیع و تخمین و قاتلہ و سوم و جہلم و عرس وغیرہ شرعاً کس قدر تبلیغ وراثت پر مقدم رکھا گیا ہے۔	۲۷۱	ایک شخص حسب ذیل ورثاء چھوڑ کر فوت ہوا، ایک بیوی، ماں، ایک حقیقی بہن، ایک علاتی بہن، ایک اخیانی بھائی اور ایک چچا زاد بھائی، جبکہ اس نے تمام مال کی وصیت چچا زاد بھائی کے لئے کر دی ہے، اب اس کی وصیت کے بارے میں کیا حکم ہے اور تقسیم ترکہ کی کیا صورت ہوگی؟
۲۸۸	شرعاً زمانہ حال میں اہل اللہ کے جمیع و تخمین و قاتلہ و عرس وغیرہ کے لئے کس قدر روپیہ کافی ہو سکتا ہے۔	۲۷۲	وصیت ایک تہائی میں ہوتی ہے۔
۲۸۸	شرعاً لباس قیمتی اہل اللہ کامریضان و معتقدان کو تبرکاً و مساکین کو ثواباً ایک بلا استرضا دیگر ورثاء تقسیم	۲۷۳	کس وارث کے لئے وصیت ممنوع اور کس کے لئے جائز ہے؟
		۲۷۴	محبوب کے لئے وصیت بالا جماع روا ہے۔
		۲۷۴	عصبہ کی تعریف۔
		۲۷۵	جب تک دادا پر دادا کی اولاد میں کوئی مرد موجود ہو بھتیجیاں وارث نہیں بن سکتیں۔
		۲۷۶	عقائدہ روافض حد کفر تک نہ پہنچیں تو ان کی میراث کا حکم۔
		۲۷۶	مرتد کے زمانہ اسلام کا کمایا ہوا مال اس کے مسلمان وارثوں کا ہے اور حالت ردت کا فقراء مسلمین کے لئے۔
		۲۷۷	مہر اور تمام دیون تقسیم ترکہ پر مقدم ہیں۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
	ہوں یا جس مکان میں مہمان عرس کے شریک ہونے والے یا تعلیم ذکر الہی پانے والے قیام پذیر ہوا کرتے ہوں وہ مکان شرعاً قابل تقسیم ہے یا نہیں۔	۲۸۹	کر سکتا ہے۔
۲۹۱	اگر کسی مکان کو خانقاہ کے نام سے موسوم کیا ہو تو وہ شرعاً اس بناء پر وقف ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۲۸۹	شرعاً صاحب سجادہ کس کو کہتے ہیں، اور دیگر درگاہ پر سجادہ نشین مذکور کیا کیا حق فائق رکھتا ہے۔
۲۹۱	قرآن وحدیث جس سے استخراج فتاویٰ کا ہوتا ہے اس میں کوئی تفصیل ایسی پائی جاتی ہے کہ احکام طریقت اور احکام شریعت میں اختلاف یا کچھ تفاوت ہو۔	۲۸۹	شرعاً عرس سالانہ مورث و نذر و نیاز شہدائے کربلا و عرس بزرگان جن کو مورث نے اپنی حیات میں جاری رکھا تھا بعد وفات مورث کے درگاہ بھی اس کے اجراء رکھنے پر مجبور ہو سکتے ہیں یا نہیں۔
۲۹۱	درگاہ کی ناقابلیت ان کو کسی ترکہ مورث سے محروم رکھ سکتی ہے۔	۲۸۹	شرعاً خانقاہ کس کو کہتے ہیں۔
۲۹۲	کیا عورت بچہ ناقابلیت کے فطرتی کسی ترکہ مورث سے محروم رہ سکتی ہے۔	۲۹۰	جس مکان میں اہل اللہ قیام پذیر ہوں یا جس مکان میں لوگ مرید ہوا کرتے ہوں یا جس مکان میں اہل اللہ ذکر الہی کرتے ہوں یا تعلیم ذکر الہی ہوتی ہو یا عرس یا جلسہ سماع ہوتا ہو یا اس مکان میں پانچا نہ یا بادریچی خانہ خانقاہ ہو یا آئندگان عرس اس میں قیام کرتے ہوں وہ ترکہ مورث ہے یا نہیں اور قابل تقسیم ہے یا نہیں۔
۲۹۲	ایک شخص نے خالص بیوی کے روپے سے اپنے لئے مکان خریدا اور پچاس روپے اس نے قرض لئے پھر بیوہ، دو بیٹیاں، ایک ہمشیرہ اور پانچ بھتیجے چھوڑ کر فوت ہو گیا، اب اس کے قرض کی ادائیگی اور تکسیم ترکہ کی کیا صورت ہوگی۔؟	۲۹۰	جس مکان کے گوشہ محن میں قبور اہل اللہ یا قبور مورث واقع ہوں وہ مکان مع محن بعد مستحق کرنے اراضی قبور کے شرعاً قابل تقسیم ہے یا نہیں۔
۲۹۲	دین جب ترکہ سے زائد ہو تو دائنوں کو حصہ رسد دیا جاتا ہے۔	۲۹۰	جس مکان میں مورث کی ہمیشہ نشست گاہ رہی ہو اور اس نے اس کی اصلاح و مرمت اپنے اصراف سے کی ہو اور بلا شرکت غیر سے اپنا قبضہ خالص اپنی حیات تک رکھا ہے بلکہ اپنی ضرورت میں اس مکان کو مکمل کر کے قبضہ بھی مورث نے لیا ہے وہ مکان بعد وفات مورث بوجہ اصراف کثیر تعمیرات مقبرہ وغیرہ تقسیم باہم شرکاء سے محفوظ رہ سکتا ہے یا نہیں، اور ایسا مکان وقف قرار دیا جاسکتا ہے یا نہیں۔
۲۹۵	فاسق و بد مذہب وارث کو ترکہ سے محروم کرنا بہتر و افضل ہے۔	۲۹۰	فرش و شیشہ آلات و دیگر اسباب منقولہ جو عرس میں اہل اللہ کے کارآمد ہوتا ہے قابل تلفی و راف ہے یا نہیں۔
۲۹۶	فقہ اعتقادی فقہ عملی سے اشد ہے۔	۲۹۰	جس مکان کو متعلق خانقاہ مہمان خانہ یا فخر خانہ موسوم کیا جائے یا جس مکان میں سجادہ نشین رہتے چلے آئے
۲۹۶	بعض درگاہ کو وراثت سے محروم کرنے والے کے لئے حدیث میں وعید شدید۔		
۲۹۶	تکسیم ترکہ سے پہلے بعض وارثوں کا اس میں تجارت وغیرہ تصرف کرنے سے متعلق سوال۔		
۲۹۶	آفتاب بیگم فوت ہوئی اس کے وارثوں میں ایک چچا زاد بہن کا پوتا، ایک علاقائی خالہ اور چار اخیانی بھتیجے ہیں جن کا باپ فوت ہو چکا ہے اس کا ترکہ کس طرح تقسیم ہوگا۔		
۲۹۸			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۹	الصفر.	۲۹۹	وصی اور وارث اپنے مال سے جھینور بھین کرے تو معاوضہ پائے گا۔
۳۱۱	فاتحہ کا صرف ترکہ سے اصلاً بھرانہ ہوگا۔	۳۰۱	مذائل سے متعلق ایک سوال کا جواب۔
۳۱۲	عورت کا کفن دفن شوہر پر واجب ہے۔		معصی علیہ الرحمۃ کے فتویٰ میں مذکور قول مبارک "ہمل
	زید نے عمر کے پاس انتقال کیا عمر ہی زید کا کھانا یا اس کو کھلاتا رہا۔ اب زید کا مال اس کے وارثوں کو ملے گا یا عمر کو۔		التحقیق ان لیس هناک الاقسامان" سے متعلق مولانا ظفر الدین کا استفسار اور معصی علیہ الرحمۃ کا پانچ تحقیقی وجوہات پر مشتمل جواب۔
۳۱۲	خاندان طوائف میں نکاح کرنے سے حق میراث نہ ملے ہو جاتا ہے یا شرع شریف کے مطابق حق ملتا ہے۔	۳۰۲	وجہ اول (اولاً)
	بے نکاحی اولاد صرف اپنی ماں اور مادری رشتہ والوں کا حصہ پاتی ہے۔	۳۰۶	محققین کے نزدیک واحد عدد نہیں ہے۔
۳۱۲	لڑکیوں کو حصہ نہ دینا حرام ہے۔	۳۰۶	معصی علیہ الرحمۃ کی طرف سے دلیل قاطعہ۔
۳۱۳	جو شخص رسم بنود پر راضی ہو اور حکم شریعت سے راضی نہ ہو وہ تجدد اسلام کرے۔	۳۰۶	عرد کم ہے۔
۳۱۳	اولاد کے عاق ہونے کا مطلب۔	۳۰۶	کم ایسا عرض ہے جو لذتہ تقسیم کو قبول کرتا ہے۔
۳۱۵	باپ کے عاق کر دینے سے اولاد نہ تو اولاد ہونے سے خارج ہوتی ہے اور نہ ہی میراث سے محروم ہوتی ہے۔		الواحد يستحيل ان يفرض فيه شيء دون شيء والا لتعدد فلم يكن واحداً.
۳۱۵	غیر کفو میں نکاح کب باطل ہوتا ہے۔		انما التحليل الى مامنه التركيب.
۳۱۶	ایک کثیر الشقوق والباحث مسئلہ کا جواب۔		الواحدة يستحيل ان تصير وحدتين.
	جو صرف اولاد دؤختری رکھتا ہو اس کے اجداد کی اولاد ذکر میں جو مرد کتنے ہی فاصلہ پر جا کے ملتا ہو وہ اس کا عصب ہے۔		الواحد وحدة والاثنان وحدتان وهكذا.
۳۱۷	عصب کا حق اہل فراغض کے برابر نہیں ہوتا بلکہ متاخر ہے۔		لا يعقل للوحدة بعض اصلاً.
۳۱۷	طائفہ گنگوہیہ کی نسبت علمائے حرمین شریفین کا فتویٰ۔		کسور کے معنی کی تحقیق۔
۳۱۸	مرتد کسی کا وارث نہیں ہو سکتا۔		وجہ دوم (ثانیاً)
	جو شخص مرتد کی حالت پر آگاہ ہو کر اس کو قابل امامت سمجھے گا اس کی نماز تو درکنار ایمان بھی ندر ہے گا۔		مفر حاشیہ عدد نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ محض سلب ہے۔
۳۱۸	فتویٰ قول امام پر دیا جائے۔		مفر ظہور جب کا نام ہے۔
۳۱۸	چند اصول افتاء و رسم مفتی۔		وجہ سوم (ثالثاً)
۳۱۸	کسی وارث کے کالعدم کرنے کی مثالیں۔		جمع الصفر مع عدد کا معنی۔
			وجہ چہارم (رابعاً)
			عددیت مفر بداحت عقل سے باطل ہے۔
			عدد شیء ہے اور مفر لاشیء ہے۔
			وجہ پنجم (خامساً)
			الصفر لا يبعده الا الصفر والصفر لا يبعده الا

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۸	دے دی گئی وہ اس کا مستقل مالک ہو جاتا ہے اس کی	۳۲۰	پہلی مثال۔
۳۳۰	والہی بعد موت حرام ہے۔	۳۲۰	دوسری مثال۔
۳۳۰	مہر میراث ہے۔	۳۲۰	تیسری مثال۔
۳۳۰	لڑکا سات برس اور لڑکی نو برس کی عمر تک بانی کے پاس	۳۲۰	چوتھی مثال۔
۳۳۰	رہے گی پھر باپ لے لے گا۔	۳۲۱	پانچویں مثال۔
۳۳۱	دنیوی فائدے کے لئے اپنے آپ کو برخلاف احکام	۳۲۲	تختہ اذہان فرائض وائوں کے لئے ایک صورت بدید۔
۳۳۱	قرآن مجید ہندو دھرم شاستر کا پابند بنانا اپنے کفر کا اقرار	۳۲۲	کیا صحیح اخیر مناسخہ بھی پھر قابل اختصار ہو جاتی ہے، اگر
۳۳۱	ہے جس پر تجدید اسلام و تجدید نکاح کا حکم ہے۔	۳۲۲	ہو جاتی ہے تو وہاں خلاصہ عمل کہ مناسخہ کے آخر میں لکھا
۳۳۲	زید نے انتقال کیا اور ایک زوجہ، حقیقی دادی کا ایک بھائی،	۳۲۲	جاتا ہے کس طرح تحریر کیا جائے۔
۳۳۲	حقیقی دادا کا ایک نواسہ اور والد کے دو پھوپھی بھائی	۳۲۶	کافر کا فکاوارث ہے۔
۳۳۲	چھوڑے ہیں، اس کا ترکہ کس طرح تقسیم کیا جائے گا؟	۳۲۸	ایک مسئلہ جو اکثر علماء زماں کی سمجھ میں نہ آئے انہیں۔
۳۳۳	باپ کے مال میں بیٹوں کا حق حصہ قطعی قرآن ہے جسے	۳۲۸	جو جلدی کرتا ہے خطا میں پڑتا ہے۔ (الحدیث)
۳۳۳	کوئی رو نہیں کر سکتا۔	۳۲۸	ترکہ و سر میں بوجہ دیگر وراثہ بلا واسطہ براہ مستقیم و امام
۳۳۳	وراثت میں نہ نیت و ارادہ مورث کو دخل ہے نہ بعض وراثہ	۳۳۱	کا کیا حق ہے؟
۳۳۳	کے عمل کو۔	۳۳۱	حتمی کرنا اور وارث بنانا اسلام میں جائز ہے یا نہیں۔
۳۳۳	مہر میراث ہے اور میراث میں افضل و غیر افضل نہیں	۳۳۲	وارث بنانے کی دو صورتیں ہیں: ایک حقیقہ، دوسری حکما
۳۳۳	دیکھے جاتے۔	۳۳۲	ایک خاتون نے اپنے بیٹے کو حتمی بنا کر پرورش کی جو اپنے
۳۳۳	میراث جبری ہے جو کسی کے ساقط کرنے سے ساقط	۳۳۲	آپ کو خاتون کے شوہر یعنی اپنے پھوپھا کا خلع کہلاتا ہے
۳۳۳	نہیں ہوتی۔	۳۳۲	تو وہ کس کا پسر متصور ہوگا اور میراث وغیرہ میں اس کی
۳۳۳	زوجہ و مقتول کو حصہ شہدہ میں بلا شہادت یعنی کے عدالت	۳۳۲	کیا صورت ہوگی۔
۳۳۳	سے سزا ہوئی تو کیا ترکہ مقتول میں حصہ و شری اور مہربانی	۳۳۳	خلع کا معنی جانشین ہے، اور بیٹے کو بھی کہتے ہیں۔
۳۳۳	کی مستحق ہے۔	۳۳۳	اگر کوئی شخص کسی دوسرے کو اپنا باپ کہے تو وہ شخص اس کا
۳۳۳	بعد مقتول جو لڑکا پیدا ہوا وہ ترکہ مقتول سے حصہ پائی	۳۳۳	اصلی باپ سمجھا جائے گا یا نہیں۔
۳۳۳	کا مستحق ہے یا نہیں۔	۳۳۳	ہندہ نے انتقال کیا اور ایک زوج جو اس کا ابن الحلال بھی
۳۳۳	شوہر نے بیوی کے گور و کفن، قاتحہ و خیرات کے مصارف	۳۳۳	ہے، ایک بنت الحکمہ اور ایک بنت الحلال کو چھوڑا، از روئے
۳۳۳	دیگر وارثوں کی اجازت سے ہیبت ادا دین مہر ادا کئے تو	۳۳۳	فقد خنی کے اس کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا۔
۳۳۵	اس کی شرعا کیا صورت ہوگی؟	۳۳۳	جہیز میں عام عرف یہ ہے کہ عورت اس کی مالک ہوتی
۳۳۶	جو مسلمان سنی ائمہ ہب و رش کا لیلین دین ہندو مذہب کے	۳۳۸	ہے۔
۳۳۶	مطابق کرے اس کا شرعا کیا حکم ہے؟	۳۳۸	جو چیز تاحین حیات کسی کی ملک کر کے اس کے قبضہ میں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۶	مسائل ذوی الارحام میں فتویٰ کس کے قول پر ہے؟	۳۳۷	پھوپھی کا ترکہ دو بیٹیوں کو برابر ملا جس میں سے ایک بیٹی نے پھوپھی کی بیماری اور چھینرو بخین کا خرچہ بری تک اپنے پاس سے کیا دوسرے بیٹی کو نصف ادا کرنا واجب ہے یا نہیں؟
۳۵۶	باپ اور بہن چھوڑے ہیں تقسیم ترکہ کیسے ہوگا؟	۳۳۸	ایک ایسے سوال کا جواب جس میں رشتے بہت بعید الفاظ مجمل محمل سے لکھے گئے ہیں۔
۳۶۰	خالہ زاد بہن، بھائی کے ہوتے ہوئے پردادا کے پوتے کا نواسہ محروم رہتا ہے کیونکہ درجے میں وہ اولاد خالہ سے بعید ہے۔	۳۳۹	عاق ہونا نہ ہونا اولاد کے فعل پر ہے۔
۳۶۰	عورت کے اسباب جہیزی میں میراث سے متعلق سوال۔	۳۳۹	عوام کے خیال میں عاق کرنے کا جو مفہوم ہے وہ محض باطل ہے۔
۳۶۱	مسلمان اور کافر کے درمیان قریبی کا حکم شرعی۔	۳۳۹	موانع خسارث۔
۳۶۱	مسلمان ہونے سے ہلک زائل نہیں ہوتی۔	۳۵۰	ایک شخص متوفی کی جائیداد کسی کے پاس رہن ہے، اس کا کوئی اصلی وارث نہیں ہے تو کاروائی بیچ کی کس کے ساتھ ہوگی؟
۳۶۱	اسلام قاطع ملک نہیں۔	۳۵۰	دو بیویوں کے زوج کی میراث سے متعلق پانچ سوالات پر مشتمل استفتاء۔
۳۶۲	عاق کر دینا شرع میں کوئی اصل نہیں رکھتا اور نہ ہی اس سے میراث ساقط ہوتی ہے۔	۳۵۳	جو لوگ بیٹیوں اور بہنوں کو ترکہ نہیں دیتے گنہگار ہیں، اور یہ کہنا کہ ان کا کوئی حق نہیں صریح کفر ہے۔
۳۶۲	فاسق کو میراث سے محروم کر دینے کی اجازت ہے۔	۳۵۳	وراثت شرعیہ کا منکر خارج از اسلام ہے وہ نہ مسجد کا متولی ہو سکتا ہے نہ اوقاف مسلمین کا۔
۳۶۳	تقسیم جائیداد کا جواب بے تفصیل کامل و رواۃ و ترتیب اموات نہیں ہو سکتا۔	۳۵۵	مہر معاف کرنے سے معاف ہو جاتا ہے۔
۳۶۳	فاسق اور بدچلن بیٹے کو میراث سے محروم کرنے کا طریقہ۔	۳۵۵	ترکہ معاف کرنے سے معاف نہیں ہو سکتا۔
۳۶۳	مرض الموت سے ہیہ کر کے قبضہ ولاد یا تو دوسرے وارثوں کا اس میں کوئی حق نہیں۔	۳۵۵	بیٹے یا چچا کی موجودگی میں ماموں کو میراث سے کوئی حصہ نہیں ملتا۔
۳۶۵	مہر کی مالک عورت ہے۔	۳۵۵	غریب کی اعانت کا بے شک حکم ہے مگر اپنے مال سے نہ کہ پرانے مال سے۔
۳۶۵	دین غیر مدیون کے ہاتھ بیچ نہیں ہو سکتا۔	۳۵۶	مہر مجلس کی ادائیگی پیش از رخصت ضروری ہے ورنہ جب عورت طلب کرے۔
۳۶۶	وارثوں کی اجازت کے بغیر ترکہ مال مسجد میں لگانا جائز نہیں۔	۳۵۶	بے ثبوت شرعی طلاق ہرگز نہیں مانی جاسکتی عورت ضرور مستحق میراث ہے۔
۳۶۶	عورتوں کو میراث سے محروم کرنا حرام قطعی، اجماع ہندو اور شریعت مطہرہ سے منہ پھیرتا ہے۔		
۳۶۶	ایک سوال کا جواب جو زائد باتوں سے بہت مفصل اور ضروری باتوں سے نہایت مجمل ہے۔		
۳۶۷	شریعت مطہرہ نے پدر و دمی پدر کے بعد نابالغ کے مال کا ولی اس کے دادا کو بتایا ہے۔		
۳۶۸			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۷۸	محققانہ جواب از اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ۔	۳۷۸	مال دلی مال نہیں ہو سکتی۔
۳۷۹	یہاں دو سکتے ہیں: اول بحالہ اختلاف بھی ولد الوارث کو ترجیح ہے یا نہیں۔ دوم اگر ہے تو قوت قرابت بھی مرجح ہے یا نہیں۔	۳۷۹	قبضہ سے قبل داہب یا موبہ بلفوت ہو جائے تو بہہ باطل ہو جاتا ہے۔
۳۷۹	کتاب ”حل المسکلات“ معنفہ ۹۶۳ھ کے معنف	۳۷۹	کچھ بوجہ جہالت ضمن باطل ہوتی ہے۔
۳۷۹	مولانا فاضل شجاع بن نور اللہ انقروی ہیں۔	۳۷۹	فاسد کچھ میں قبضہ سے قبل مشتری مالک نہیں ہوتا۔
۳۷۹	مختصر الفرائض ۱۲۳۱ھ اور زبدۃ الفرائض کے معنفوں کا نام۔	۳۷۹	تا بالذکر بھائی بالغ موجود ہو تو مال کو ولایت نکاح حاصل نہ ہوگی۔
۳۸۱	چند ضروری تنبیہات۔	۳۷۹	احوال اتم سے متعلق سراجی کی ایک عبارت کا مطلب۔
۳۸۱	پہلی حصہ (اول)	۳۷۹	بیوہ کا کھل جائداد پر قبضہ کرنا اور وارثوں کو نہ دینا ظلم ہے۔
۳۸۱	ہدایہ میں کتاب الفرائض نہیں ہے حالانکہ اس کے ماخذ جانی مختصر القندوری میں فرائض ہے۔	۳۷۹	روافض کے احکام مرتدوں جیسے ہیں۔
۳۸۱	دوسری حصہ (ثانی)	۳۷۹	اختلاف دین مانع ارث ہے۔
۳۸۱	دو شروح ہدایہ جن میں فرائض نہیں۔	۳۷۹	ایک شخص سنی المذہب کا انتقال ہوا اس نے دو بیٹیں سنی المذہب اور ایک بہن شیعہ المذہب چھوڑی، اس صورت میں شرعاً تقسیم ترکہ کس صورت میں ہوگا۔
۳۸۲	تیسری حصہ (ثالث)	۳۷۹	زید نے تین لڑکے اور چھ لڑکیاں چھوڑ کر انتقال کیا لڑکے مشترکہ مال میں تجارت کرتے رہے اور کچھ نفع بھی حاصل کیا اب لڑکیاں حصہ مانگی ہیں تو اس کی کیا صورت ہوگی؟
۳۸۲	کنز کی ایک عبارت پر بحث۔	۳۷۹	مال غصب پر حاصل کئے جانے والے نفع کا شرعی حکم۔
۳۸۳	چوتھی حصہ (رابع)	۳۷۹	زید نے زوجہ کو دیئے گئے زیور کا مالک نہیں بنایا اور نہ ہی عرف و رواج سے مالک ہونا مفہوم ہوتا ہے تو زید ہی اس کا مالک ہے۔
۳۸۳	پانچویں حصہ (خامس)	۳۷۹	تا بالذکر لڑکی کا ولی اس کا باپ ہے نہ کہ نانا نانی۔
۳۸۳	بعد استواء درجہ تقدم ولا وارث کا حکم عام ہے۔	۳۷۹	ذوی الارحام کی صنف راجع کی اولاد کے قاعدہ تحریری سے متعلق سراج الفقہاء مولانا سراج احمد خانپوری علیہ الرحمۃ کا استفتاء مرسلہ جناب احمد بخش چشتی سجادہ نشین حجبہ شریف بہاولپور۔
۳۸۳	چھٹی حصہ (سادس)	۳۷۹	مکتوب بنام صدر الشریعہ مولانا امجد علی صاحب علیہ الرحمۃ۔
۳۸۳	متون وہ مختصرات ہیں کہ ائمہ حفظ مذہب کے لئے لکھتے ہیں۔	۳۷۹	
۳۸۳	سراجیہ، منیہ اور اشباہ کا مرتبہ۔	۳۷۹	
۳۸۳	ساتویں حصہ (سابع)	۳۷۹	
۳۸۵	امام سرخسی نے مبسوط میں تمام کتب ظاہر الروایہ کو جمع فرمایا ہے۔	۳۷۹	
۳۹۳	مبسوط شریف کا نفع نقص۔	۳۷۹	
۳۹۳	اولاد صنف راجع کا قانون صحیح و معتد۔	۳۷۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۸	مسئلہ رابعہ: ولادت شریفہ کا دن کیا تھا؟		<b>تاریخ و تذکرہ</b>
۳۰۸	مسئلہ خامسہ: ولادت شریف کا مہینہ کون سا تھا؟		<b>وحکایات صالحین</b>
۳۰۹	زمانہ جاہلیت میں مہنتوں کی تعیین کس طرح ہوتی تھی؟		جس نے کسی کو سرکار سے زیادہ علم والا بتایا اس نے سرکار کو
	حضور کی تاریخ ولادت مشہور و رائج قول کے مطابق		گالی دی۔
۳۱۱	۱۲ ربیع الاول شریف ہے۔	۳۹۵	ذمہ شیطان کے بارے میں چند اقوال۔
۳۱۳	مسئلہ سادسہ: ۱۳ ربیع الاول کو تاریخ دست بوسی کیا تھی؟		شب معراج نماز پنجگانہ کی فرضیت احادیث متواترہ سے
۳۱۳	فصل دوم۔	۳۹۶	ثابت ہے۔
۳۱۵	وصال اقدس ربیع الاول میں بروز دو شنبہ ہوا۔	۳۹۷	ہاروت و ماروت کے واقعہ کی حقیقت۔
۳۱۸	جیمہ الوداع بالاتفاق جمعہ کو ہوا۔		سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی روح اقدس نے شب
۳۲۱	حرمین طہین میں رویت ہلال کے اختلاف کی کیفیت۔		معراج نراق پر سوار ہونے کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم
	متواتر ۲۹ کے تین اور تیس کے چار مہینوں سے زیادہ نہیں	۳۹۸	کو کاندھار دیا نہیں، اس امر کا بیان۔
۳۲۳	ہوتے۔	۳۹۹	قرآن پر اعراب کس نے لگائے۔
۳۲۳	دلیل اول۔	۴۰۰	حسین بن منصور حلاج کے انا الحق کہنے کا واقعہ۔
۳۲۳	دلیل دوم۔	۴۰۱	کیا الیاس و خضر علیہما السلام نبی ہیں؟
	علم توقیت و نبوت سے اس بات کی تحقیق کہ وصال اقدس		حضرت الیاس و خضر علیہما السلام دونوں ہر سال حج کے لئے
	۱۳ ربیع الاول بروز دو شنبہ مطابق ۸ جون ۶۳۲ عیسوی		تشریف لے جاتے ہیں، آپ زم زم پیتے ہیں اور وہی
۳۲۶	کو ہوا۔	۴۰۱	سال بھر تک کے لئے کفایت کرتا ہے۔
	کچھ کتابوں میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تاریخ	۴۰۲	حاکمہ اور کھوتا سینے کا پیشہ کن اولیاء نے اپنایا؟
	ولادت ۹ ربیع الاول درج ہے کیا یہ صحیح ہے، اور کیا غلط	۴۰۳	شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ کے منکر کا حکم۔
۳۲۷	میلا اور ربیع الاول کو کی جائے؟		<b>☆ رسالہ نطق الہلال بارخ ولاد</b>
	مشہور عند انجمنہ ۱۲ ربیع الاول اور علم زیمات و ہیأت		الحبيب والوصال (۱۳۱۷ھ)
	کے حساب سے ۸ ربیع الاول تاریخ ولادت ہے، ۹ ربیع		(حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ اور وصال اقدس
۳۲۷	الاول کسی حساب سے صحیح نہیں۔	۴۰۵	کی صحیح تاریخ باعتبار قمری ماہ و سال)
	استین حنانہ کی نماز جنازہ نہیں پڑھی گئی اور دفن کرنا ایک	۴۰۵	فصل اول۔
۳۲۸	روایت میں آیا ہے۔		مسئلہ اولی: استقرار نطقہ زکیہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کس
	حضور علیہ السلام کی دہقان کے ساتھ ملاقات اور حضرت	۴۰۵	ماہ و تاریخ میں ہوا؟
۳۲۹	عمر کے دہقان کو کتوار مارنے کا واقعہ بھوٹ اور افتراء ہے۔	۴۰۶	مسئلہ ثانیہ: دن کیا تھا؟
	طبرانی، صاحب عقد الفرید اور صاحب غفل ایام کے	۴۰۷	مسئلہ ثالثہ: مدت حمل شریف کس قدر تھی؟
۳۲۹	بارے میں سوال کا جواب۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۳۶	ایک لفظ روایت۔	۴۳۰	بارہ اماموں کے بارے میں سوال۔
۴۳۷	ایک روایت کے بارے میں سوال جو بعض کتب تصوف میں ہے۔	۴۳۰	حضرت امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سلام پہنچایا۔
۴۳۷	سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ یقیناً قلعہ اجل سادات کرام سے ہیں۔	۴۳۰	امامت سے کیا مراد ہے۔
۴۳۸	روافضی زمانہ کفار مرتدین ہیں۔	۴۳۱	صحابہ میں صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایات بہت کم ہیں۔
۴۳۸	رافضیوں کے یہاں معیار سیادت رفض ہے وہ سنی کو سید نہیں مانتے۔	۴۳۱	رحمت الہی نے جسے تقسیم فرمادیے ہیں کسی کو خدمت الفاظ، کسی کو خدمت معانی، کسی کو تحصیل مقاصد اور کسی کو ایصال الی المطلوب۔
۴۳۹	☆ رسالہ جمع القرآن وبم عزوہ لعثمان (۱۳۲۲ھ)	۴۳۱	امام احمد امام شافعی کے شاگرد ہیں۔
۴۳۹	(جمع قرآن کی تاریخ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف اس کو منسوب کرنے کا سبب)	۴۳۱	امام شافعی امام اعظم کے شاگردوں کے شاگرد ہیں۔
۴۳۹	قرآن عظیم کی جمع و ترتیب آیات و تکمیل و تحصیل سور۔	۴۳۲	حضرت علی مرتضیٰ اور حضرت خاتون جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مزارات کہاں ہیں؟
۴۳۹	زمانہ اقدس حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے الہی حسب بیان جبرائیل واقع ہوئی۔	۴۳۲	حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسماء گرامی۔
۴۴۰	قرآن مجید صحابہ کے سینوں، کاغذوں، پتھروں اور ہڈیوں وغیرہ پر تھا سارا قرآن مجموعہ نہ تھا۔	۴۳۳	سرکار غوث پاک کے امام احمد کو خواب میں دیکھنے والی روایت صحیح نہیں۔
۴۴۰	جنگ یمامہ اور مدینہ قرآن مجید۔	۴۳۳	سید احمد کبیر رفاقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صلیبی اولاد نہیں تھی۔
۴۴۰	فاروق اعظم کی تحریک پر صدیق اکبر نے زید بن ثابت کو جمع قرآن کا حکم دیا رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۴۳۳	کیا سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بارے میں تمام روایات ضعیف ہیں؟
۴۴۰	قرآنی صحیفے کس کس کے پاس رہے؟	۴۳۳	شاہ مدار کے خلفاء کے بارے میں تمام باتیں بے سرو پا ہیں۔
۴۴۱	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ اقدس میں ہر قوم عرب کو اپنے طرز و لہجہ میں قرأت کی اجازت تھی۔	۴۳۵	سورہ فاتحہ کا نزول کسی خاص واقعہ کے لئے نہیں۔
۴۴۱	امیر المؤمنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی مرتضیٰ و دیگر اعیان صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مشورہ سے تمام لوگوں کو خالص لغت قریش کے مطابق پڑھنے کا پابند کر دیا۔	۴۳۵	آیات ”السا اموالکم واولادکم لفتنة اور یا ایہا الذین امنوا لا تلہکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ“ سے خطاب عام ہے خاص اشخاص مراد نہیں ہیں۔
۴۴۱	حضرت عثمان غنی نے صحائف کی نقلیں تیار کر کے مختلف شہروں میں بھیج دیں۔	۴۳۶	حضرت خضر علیہ السلام مالک نبی ہیں یا بحری۔
۴۴۱		۴۳۵	حضرت اور یس علیہ السلام آسمان پر ہیں۔
			حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بارے میں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	شعبہ بن حاطب غزوہ احد میں شہید ہوئے، اور شعبہ بن ابی حاطب عہد عثمانی میں مرا۔	۳۴۱	صحابہ صدیقی خلافت امیر معاویہ تک محفوظ تھے پھر مروان نے لے جا کر چاک کر دیئے۔
۳۶۰	بعد ولادت حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت مریم بنت عمران باکرہ تھیں یا نہیں۔	۳۴۲	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صحابہ صدیقی کی تقلید کرا کے بلاد اسلام میں بھیجنے کی وجہ سے "جامع القرآن" کہا جاتا ہے ورنہ ہیچ "جامع قرآن خود اللہ رب العزۃ اور بظہر ظاہر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام، اور ایک جگہ اجتماع کے لحاظ سے سب میں پہلے جامع القرآن سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، تائید میں روایات۔
۳۶۰	آنحضرت اور حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درمیان کوئی اور رسول تھے یا نہیں؟	۳۵۰	اس سوال کا جواب کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع قرآن مجید کس زود سے کہتے ہیں۔
۳۶۳	یزید پلیڈ "علیہ ما یتحققہ اولی الامر" میں سے نہیں۔	۳۵۰	آیات قرآنیہ اسی ترتیب جمیل پر مسلمانوں کے ہاتھ میں ہیں جس ترتیب سے لوح محفوظ میں تھیں۔
۵۰۳	اذان کے بعد صلوٰۃ و سلام کا آغاز ۷۸۱ھ میں ہوا۔	۳۵۰	قرآن مجید تیس (۳۳) حصوں میں آئرا۔
۵۰۵	امام سنی اور کثیر علماء نے بوقت ذکر ولادت و مدح سرکار قیام فرمایا۔	۳۵۰	سورتوں اور آیتوں کی ترتیب خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتا دیا کرتے تھے۔
۵۲۰	جمع قرآن کا قصہ۔	۳۵۲	وہابیہ کا یہ لکھہ جس پر آدمی وہابیت کا دار و مدار ہے کہ جو فضل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کیا دوسرا کیا ان سے زیادہ مصالح دین جانتا ہے کہ اسے کرے گا ہمارا صحابہ مرد و دربار پائا۔
۵۵۷	مدار صاحب کا سلسلہ بیعت جاری نہیں، محض تحریک کے لئے اکابر میں جاری ہوا۔	۳۵۲	جمع قرآن کے سلسلے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین کام کئے جس کی وجہ سے آپ کو "جامع القرآن" کہا جاتا ہے۔
۵۷۷	کتوبات امام ربانی کا ذکر خیر۔	۳۵۲	ضمیمہ تاریخ و تذکرہ
۵۷۸	مدار صاحب اور ان کے دو غلیوں احسن اور حسن جتی کے بارے میں سوال۔	۱۵۹	سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے اب تک کوئی حصہ نہیں۔
۵۹۳	ابو الحسن جو سنی علیہ الرحمۃ کے مرید کا واقعہ کہ وہ شیطانی شعبہ کو شب قدر سمجھ بیٹھا۔	۳۷۹	کتاب "حل المسکلات" معنفہ ۹۶۳ھ کے مصنف مولانا فاضل شجاع بن نور اللہ انقروی ہیں۔
۵۹۷	غوث پاک کا ایک مرید آپ کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے پھل گیا۔	۳۷۹	مختصر الفرائض ۱۲۳۱ھ اور زبدۃ الفرائض کے مصنفوں کا نام۔
۶۰۵	جہات اربعہ کے ادنا واربہ۔	۳۷۹	
۶۰۵	ہر غوث کا نام عبداللہ اور اس کے دونوں وزیروں کا نام عبدالملک اور عبدالکبیر ہے۔		
۶۰۶	سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام یوحنا ہے۔		
۳۵۳	<b>فوائد تفسیریہ و علوم قرآن</b>		
۳۵۳	ایک آیت کا شان نزول۔		
	حدیث شعبہ صحیح ہے یا حسن یا ضعیف یا موضوع۔		
	شعبہ بن حاطب غزوہ احد میں شہید ہوئے اور شعبہ بن		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۵۰	جان لینا کہ یہ مذکر ہے یا مؤنث، آیات ارحام کے قطعاً متانی نہیں۔	۴۵۳	ابنی حاطب محمد عثمانی میں مرا۔
۴۵۱	علم باری اور ان جدید آلات کے ذریعے حاصل علوم کے درمیان فرق چند وجوہ پر ہے۔	۴۵۴	حاشا للہ نور و ظلمت کی کج کر جمع ہو سکتے ہیں۔
۴۵۲	اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبوں کو بے شمار علوم عطا فرمائے۔	۴۵۷	درمیان ایمان و نفاق کا فرق ہے۔
۴۵۵	آلہ کے ذریعے بچے کے مذکر و مؤنث ہونے کی کچھ نشانیاں معلوم ہو جاتی ہیں۔	۴۵۸	شاہ عبدالقادر صاحب کے ترجمہ میں بعض ناپسندیدہ الفاظ کی نشاندہی۔
۴۵۷	خالق کے مقابل مخلوق کے علم کی کوئی حیثیت ہی نہیں۔	۴۵۹	شیخ سعدی شیرازی کے ترجمہ قرآن کی خوبی۔
۴۵۸	ایک مثال کے ذریعہ وضاحت۔	۴۵۹	عالمین کے معنی کی تشریح۔
۴۸۱	نصاری کے عقائد کا سدھ کی تفصیل۔	۴۵۹	ایک آیت میں شیطان کی صفت "عالمین" سے ہوتا بیان کی گئی ہے اس کی تشریح زیب۔
۴۸۳	کو ط علیہ السلام و داؤد علیہ السلام کی شان اقدس میں سرخ مسکتی۔	۴۶۰	بعد ولادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت مریم بنت عمران یا کرہ تھیں یا نہیں۔
۴۸۸	آیت کریمہ "لا یحیو فیہا ولا یحیی" میں ارتقاع تفسیرین کی کج جائز ہو سکتا ہے؟	۴۶۰	قرآن مجید میں ناخ آیتیں کتنی ہیں اور منسوخ کتنی؟
۴۸۹	"فلما اخلتہم الرجفة" میں رجفہ کی معنی تحقیق۔	۴۶۰	آنحضرت اور حضرت عیسیٰ علیہما الصلوٰۃ والسلام کے درمیان کوئی اور رسول تھے یا نہیں۔
۴۸۹	ایک تفسیری قول کے حوالہ کے بارے میں سوال کا جواب۔	۴۶۰	حضرت سیدہ مریم جنت میں سرکار کے نکاح اقدس سے شرف ہوں گی۔
۴۹۲	پاروں پر تقسیم امیر المؤمنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہ کی، نہ کسی صحابی نے نہ کسی تابعی نے، معلوم نہیں اس کی ابتداء کس نے کی، یہ بہت حادث ہے۔	۴۶۰	حضرت عیسیٰ و حضور علیہما السلام کے درمیان کوئی نبی مبعوث نہیں ہوئے۔
۴۹۳	قرآن مجید پر اعراب کب لگائے گئے۔	۴۶۲	اولی الامر سے مراد علماء دین ہیں۔
۴۹۳	تفسیر قادری کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔	۴۶۳	یزید پلید علیہ ما یتستحقہ اولی الامر میں سے نہیں۔
۴۹۹	ضمیمہ فوائد تفسیریہ	۴۶۳	اس حدیث کا مطلب کہ "جس نے امام وقت کو نہ پہچانا اس کی موت جاہلیت پر ہوگی۔
۴۳۵	قرآن مجید پر اعراب کس نے لگائے؟	۴۶۳	"دون" عربی زبان میں دس معنی پر مشتمل ہے۔
	سورہ واقفہ کا نزول کسی خاص واقعہ کے لئے نہیں۔	۴۶۳	☆ رسالہ الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام (۱۳۱۵ھ)
	آیات "انما اموالکم واولادکم فتنۃ اور یا ایہا الذین امنوا لا تلہکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ" سے خطاب عام ہے خاص اشخاص مراد نہیں ہیں۔	۴۶۷	(اس فتنہ کی گردن پر کاٹنے والی تلوار جس کو ان آجوں کے بارے میں شک ہے جن کا تعلق علم ارحام سے ہے)
		۴۶۸	آیات ارحام کی تفسیر و تشریح۔
			کسی آلہ کے ذریعہ پہلے میں موجود بچے کے بارے میں یہ

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۵	اور مکرمین کا زبردِ بلخ	۳۳۹	قرآن عظیم کی جمع و ترتیب و تکمیل و تفصیل سور زمانہ اقدس
۳۹۷	دو مقام واجب الاعلام۔		حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم باہر الہی حسب بیان جبرائیل
۳۹۷	مقام اول۔		واقع ہوئی۔
۳۹۸	قرآن کریم بچنے کے لئے دو مبارک قانون۔	۳۴۰	قرآن مجید صحابہ کے سینوں، کاغذوں، پتھروں اور ہڈیوں
۳۹۸	قانون اول۔		وغیرہ پر تھا سارا قرآن مجموعہ نہ تھا۔
۳۹۸	قانون دوم۔		فاروق اعظم کی تحریک پر صدیق اکبر نے زید بن ثابت کو
۵۰۰	حوادث غیر متناہی ہیں۔	۳۴۰	جمع قرآن کا حکم دیا رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔
۵۰۰	ہر زمانہ میں ایک گروہ سواوا عظیم حق پر ہے گا۔	۳۴۰	قرآنی صحیفے کس کس کے پاس رہے؟
۵۰۲	زمانہ کے اعتبار سے کتب دینیہ کی ترتیب و تصنیف۔		حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ اقدس میں ہر قوم
	حوادث زمانہ کے اعتبار سے نو پید مسائل میں اس زمانے	۳۴۱	عرب کو اپنے طرز و لہجہ میں قراءت کی اجازت تھی۔
۵۰۲	کے مستند علماء کی سند کافی ہے۔		اس سوال کا جواب کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۵۰۳	اذان کے بعد صلوٰۃ و سلام کا آواز ۸۱ بار ۷۷ میں ہوا۔	۳۵۰	کو جامع قرآن مجید کس رو سے کہتے ہیں۔
	دہائیہ کے منہ سے قرآن وحدیث کا نام محض برائے تسکین		آیات قرآنیہ اسی ترتیب و جہیل پر مسلمانوں کے ہاتھ میں
۵۰۳	عوام ہے۔	۳۵۰	ہیں جس ترتیب سے لوح محفوظ میں تھیں۔
۵۰۳	غیر مقلدین اہل ہوا ہیں۔	۳۵۰	قرآن مجید تیس (۲۳) برس میں اُترا۔
	دہائیہ کے نزدیک ائمہ صحابہ، انبیاء، بلکہ خود خدا بھی مشرک		سورتوں اور آیتوں کی ترتیب خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۵۰۳	ہے۔ معاذ اللہ۔	۳۵۰	بتا دیا کرتے تھے۔
	ذکر ولادت کے وقت قیام صد ہا سال سے بلا واسطہ بلکہ		جمع قرآن کے سلسلے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ
۵۰۳	حرمین طہین میں مقرر و مقبول ہے۔		عنہ نے تین کام کئے جس کی وجہ سے آپ کو "جامع
	امام سنی اور کثیر علماء نے بوقت ذکر ولادت و مدح سرکار	۳۵۲	القرآن" کہا جاتا ہے۔
۵۰۵	قیام فرمایا۔	۳۹۸	قرآن مجید بچنے کے لئے دو مبارک قانون۔
	غیر مقلد دہائیہ بھی امام سنی کو بالا جماع امام جلیل مانتے	۵۳۰	ورد لعلک ذکرک کی تفسیر۔
۵۰۶	ہیں۔		سورۃ یٰسین میں اللہ تعالیٰ ایک اسم مقدس کے بارے میں
	فاضل اجل جعفر طوسی مدنی کے نزدیک قیام مستحب ہے	۶۰۹	سوال کا جواب۔
۵۰۷	اور امت کا اجماع گمراہی پر نہیں ہو سکتا۔		<b>محافل و مجالس</b>
	شب ولادت خوشی منانا اور میلاد شریف پڑھنا حاضرین		(میلاد دو گیارہویں شریف وغیرہ)
۵۰۹	کو کھانا کھانا یہ سب تعظیم رسول سے ہے۔		رسالہ اقامۃ القيامة علی طاعن
	ذکر ولادت کے وقت روح اقدس حضور جلوہ فرما ہوتی		القیام لنبی تہامہ (۱۲۹۸ھ)
۵۱۱	ہے۔		(محفل میلاد میں بوقت ذکر ولادت قیام تعظیص کا ثبوت

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۰	درفعا تک ذکر کی تفسیر۔	۵۱۲	یہ قیام ائمہ کے درمیان متواتر چلا آ رہا ہے۔
۵۳۰	محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یا وحیہ خدا کی یاد ہے۔	۵۱۳	احیاء العلوم سے قیام کا ثبوت۔
	ولادت اقدس صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام	۵۱۵	بدعت کی اقسام کا بیان۔
۵۳۰	نعتوں کی اصل ہے۔	۵۱۶	مجلس و قیام کا منکر بدعتی ہے۔
۵۳۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر مسلمان کا ایمان ہے۔		حدیث پاک کہ ”جس چیز کو مسلمان نیک جانیں وہ نیک
	بوجہ اطلاق آیات تعظیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس	۵۱۶	ہے۔
۵۳۱	طریقے سے کی جائے حسن و محمود نہ ہوگی۔		میلاد و قیام سے متعلق احتساب کا فتویٰ جس پر تیس علماء کی
۵۳۱	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ کرنا ممنوع ہے۔	۵۱۶	مہر ہے۔
	ذبح کے وقت تکبیر کی بجائے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام	۵۱۶	علماء حرمین کے متحد فتاویٰ۔
۵۳۱	کا نام لینا ممنوع ہے۔	۵۲۱	بیس (۲۰) ممالک کے علماء کے فتاویٰ۔
۵۳۱	حصبہ۔	۵۲۲	سواد اعظم کی بیرونی کرنا حدیث شریف سے ثابت ہے۔
	تاہمین و حج تاہمین تو درکنار خود قرآن مجید سے مجلس	۵۲۳	ذکر رسول کی تعظیم مثل تعظیم رسول ہے۔
۵۳۱	وقیام کی خوبی ثابت ہے۔	۵۲۳	لعیفہ تطہید۔
۵۳۱	تیسرا نکتہ۔		خود وہابیہ کے عمدة المحدثین بھی قیام کو مستحب قرار دے
۵۳۲	چوتھا نکتہ۔	۵۲۳	چکے ہیں۔
	شرعاً و عقلاً کسی زمانے کو احکام شرع یا کسی فعل کی حسین	۵۲۵	مقام دوم۔
۵۳۲	و ترجیح پر قائم نہیں۔	۵۲۵	چند اجمالی نکتے۔
۵۳۲	کسی چیز کا نوپید ہونا موجب کراہت نہیں۔	۵۲۵	پہلا نکتہ۔
۵۳۲	بجبری بدعتیں مستحب بلکہ واجب ہوتی ہیں۔	۵۲۵	اصل اشیاء میں اباحت ہے۔
۵۳۲	امام فرائی فرماتے ہیں کہ ہر بدعت بری نہیں۔	۵۲۶	حرمت و کراہت کے لئے دلیل درکار ہے۔
۵۳۳	اقسام بدعت۔	۵۲۸	دوسرا نکتہ۔
۵۳۳	پانچواں نکتہ۔		عموم و اطلاق سے استدلال صحابہ سے لے کر آج تک
	خیر القرون قرنی سے ہرگز ہر بدعت کا گمراہی ہونا ثابت	۵۲۸	شائع ہے۔
۵۳۳	نہیں۔		جس بات کو شرع نے محمود فرمایا وہ ہمیشہ محمود رہے گی جب
۵۳۵	علماء دین کی وقت میں صدور و مظہر شرع نہیں ہوتے۔		تک کسی صورت خاصہ کی ممانعت خاص شرع سے نہ
۵۳۵	چھٹا نکتہ۔	۵۲۸	آجائے۔
	کسی زمانے کی تعریف اور اس کے مابعد کا احادیث میں	۵۲۸	مطلق ذکر الہی کی خوبی قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔
	مذکور ہونا اس کو مستلزم نہیں کہ اس زمانے کے محدثات خیر	۵۲۸	ہر خصوصیت کا ثبوت شرع سے ضروری نہیں۔
۵۳۶	نہیں۔	۵۲۸	پاخانہ میں بیٹھ کر زبان سے یاد الہی کرنا ممنوع ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۹	مثال ششم۔	۵۳۶	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور مفتی محمد تقی "مختصر القرون
۵۳۹	مثال ہفتم۔	۵۳۶	قرون
۵۵۰	تہذیبات علماء کرام: مولانا ارشاد حسین صاحب	۵۳۶	قرن کا مفتی۔
۵۵۰	راپوری۔	۵۳۷	ساتواں نکتہ۔
۵۵۱	مولانا عبدالقادر صاحب محبت رسول بدایونی مولانا	۵۳۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کا ایک گروہ ہمیشہ خدا
۵۵۱	عبدالمتکبر صاحب۔	۵۳۹	کے حکم پر قائم رہے گا۔
۵۵۱	مولانا سلامت اللہ صاحب راپوری و دیگر علماء۔	۵۳۹	آٹھواں نکتہ۔
۵۵۳	قیام مولود شریف ہاتھ باندھ کر ہونا بہتر ہے، جیسے حاضری	۵۳۹	صحابہ کے اقوال اس بات پر خود شاہد ہیں کہ ہمارے زمانے
۵۵۳	روضہ والنور کے وقت تکم ہے۔	۵۴۰	میں ہونا خیر ہونے کی دلیل نہیں۔
۵۵۳	قیام مولود کو مستحب، کب سنت اور کب واجب ہے۔	۵۴۰	نواں نکتہ۔
۵۵۳	آج کل جو میلاد مروج ہے مع زیب و زینت و اہتمام،	۵۴۰	بات فی نفسہ اچھی ہونی چاہیے خواہ پیشوائے دین نے نہ کی
۵۵۳	اس کے متعلق حکم شرعی۔	۵۴۰	ہو۔
	<b>تصوف و طریقت و آداب</b>	۵۴۰	جمع قرآن کا قصہ۔
	<b>بیعت و پیری مریدی</b>	۵۴۲	دسواں نکتہ۔
۵۵۵	مشق میں اہل ہدایت کے مقام۔	۵۴۳	گیارہواں نکتہ۔
۵۵۶	مقام اول (ادنیٰ)	۵۴۳	فصل جواز پر دلالت کرتا ہے لیکن عدم فصل ہرگز ممانعت پر
۵۵۶	مقام چوہش عشق و رشک۔	۵۴۳	دال نہیں۔
۵۵۶	مقام دوم (اوسط)	۵۴۳	بارہواں نکتہ۔
۵۵۶	مقام تہائے ارادہ و محبوب۔	۵۴۵	تیرہواں نکتہ۔
۵۵۶	مقام سوم (اعلیٰ)	۵۴۵	چودہواں نکتہ۔
۵۵۶	مقام تہائی الحبوب۔	۵۴۶	جس بات کو حضور کی تعظیم میں زیادہ دخل ہو وہ بہتر ہے۔
	مدار صاحب کا سلسلہ بیعت جاری نہیں، محض تبرک کے	۵۴۶	چند مثالیں ان امور کی جو دربارہ تعظیم و آداب حادث
۵۵۷	لئے اکابر میں جاری ہوا۔	۵۴۷	ہوئے۔
۵۵۷	سلسلہ قادریہ افضل السلاسل ہے۔	۵۴۸	مثال اول۔
۵۵۸	مرید و طالب میں فرق۔	۵۴۸	مثال دوم۔
۵۵۹	شاہ بدیع الدین مدار صاحب اکابر اولیاء میں سے ہیں۔	۵۴۸	امام مالک مدینے میں سواری پر سوار نہ ہوتے۔
۵۵۹	سیدنا غوث اعظم امام مہدی کے ظہور تک غوث الاغواث	۵۴۸	مثال سوم۔
۵۵۹	ہیں اور تمام اولیاء کی گردن پر آپ کا قدم ہے۔	۵۴۸	مثال چہارم۔
		۵۴۸	مثال پنجم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۷۴	کیا حشر میں اس کا بھڑ شیطان ہوگا۔	۵۶۲	شاہ ولی اللہ صاحب کی کتاب سے استدلال کہ خداوند قدوس بھڑ کی شکل میں متشکل ہوتا ہے، غلط فہمی ہے۔
۵۷۵	من لا شیخ لہ فشیخہ الشیطن، کا مصداق کون لوگ ہیں۔	۵۶۲	بھڑ کا حق کیا ہے۔
۵۷۵	شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت سنت متوراثہ مسلمین ہے۔	۵۶۳	کیا شیخ اپنی زوجہ کو بیعت کر سکتا ہے؟
۵۷۵	اپنے بھڑ کے وصال کے بعد دوسرے کا مرید ہونا جائز ہے۔	۵۶۳	کرامت اور فیض میں فرق۔
۵۷۵	بھڑ کو چار شرائط کا جامع ہونا ضروری ہے۔	۵۶۵	بیعت عاقبانہ ہو سکتی ہے۔
۵۷۶	سید ہونا بھڑ کے لئے لازمی نہیں۔	۵۶۶	حضرت سیدنا غوث اعظم سید الاولیاء ہیں، حضرت شاہ مدار کو ان سے افضل کہنا جہالت ہے۔
۵۷۶	کوئی شخص سلسلہ قادریہ میں مرید ہونے کے بعد سلسلہ نقشبندیہ میں مرید ہو سکتا ہے یا نہیں؟	۵۶۶	بیعت کے لئے لازم ہے کہ بھڑ چار شرطوں کا جامع ہو۔
۵۷۷	بلا ضرورت شریعہ شیخ تبدیل کرنا جائز نہیں۔	۵۶۶	بیعت جبراً نہیں ہوتی والدین کی اجازت کے بغیر ہو سکتی ہے۔
۵۷۷	کتوبات امام ربانی کا ذکر خیر۔	۵۶۸	اگر بھڑ جامع شرائط نہیں تو اس کو چھوڑ کر دوسرے کی بیعت جائز ہے۔
۵۷۷	بھڑ شیخ معتقدہ عالم کی طرف رجوع نہ ہونا شیطان کا دوسرا ہے۔	۵۶۸	بیعت بذریعہ خط و کتابت بھی جائز ہے۔
۵۷۷	بھڑ امریہ کی ایک رسم کے بارے میں سوال۔	۵۶۸	اصل ارادت فعل قلب ہے۔
۵۷۸	مدار صاحب اور ان کے دو خلیوں احسن اور حسن جتی کے بارے میں سوال۔	۵۶۸	خاندان اقدس قادری تمام خاندانوں سے افضل ہے۔
۵۷۸	ایک دن کا بچہ بھی اپنے ولی کی اجازت سے مرید ہو سکتا ہے۔	۵۶۸	سیدنا غوث اعظم قطب ارشاد ہیں۔
۵۷۹	جو شخص کسی شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت ہو چکا ہو تو دوسروں کے ہاتھ پر بیعت نہ چاہئے۔	۵۶۹	جو بیعت یا درخت بیعت غفلت تصبیح کر جائے یا جانور ذبح کر دیا جاتا ہے تو پھر بعد از سزائے غفلت اس کا تصبیح میں مشغول ہونا ثابت ہے یا نہیں۔
۵۷۹	جو مرید بھڑ کی کدو میان مشترک ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا۔	۵۷۰	مرید ہونا سنت ہے۔
۵۷۹	دوسرے جامع شرائط سے طلب فیض میں حرج نہیں۔	۵۷۰	مرید ہونے کا قاعدہ اور اس کی ضرورت۔
۵۸۰	شیخ ثانی کا طالب ہونا جائز ہے مگر اپنی ارادت شیخ اول سے ہی رکھے۔	۵۷۰	جس کا بھڑ نہیں اس کا بھڑ شیطان ہے۔
۵۸۰	خلفاء راشدین کی بیعت ہر خلافت کے وقت ہونے کی وجہ۔	۵۷۰	ایک بھڑ کے بارے میں سوال جو فرقہ فخر و اجازت کے بغیر لوگوں کو بیعت کرنے لگا۔
۵۸۱	حقوق بھڑ۔	۵۷۱	رسم بھڑی دمریدی کے لئے چند شرائط ہیں۔
۵۸۳	بھڑ کے بارے میں شیخ عطار کے اشعار۔	۵۷۳	بھڑ کامل میسر نہ ہو تو طالب خدا کو درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے۔
			اگر کوئی مسلمان طریقہ معرفت میں کسی کا مرید نہ ہو تو

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۹۲	جائز نہیں۔	۵۸۳	جامع شرائط عہد کے ہاتھ پر بیعت کے لئے والدین یا شوہر کی اجازت ضروری نہیں۔
۵۹۳	ابوالحسن جوہی علیہ الرحمۃ کے مرید کا واقعہ کہ وہ شیطانی شعبہ کو شپ قدر کچھ بیٹھا۔	۵۸۴	جہل سے طلب اولیٰ ہے مگر صحیح سے انحراف جائز نہیں۔
۵۹۳	جامع شرائط بیعت عہد کے وصال کے بعد اس کا مرید دوسرے کی بیعت نہ کرے تاہم فیض لے سکتا ہے۔	۵۸۵	اگر کوئی مرشد دور ہو تو بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط بیعت ہو سکتی ہے۔
۵۹۳	☆ رسالہ کشف حقائق و اسرار دقائق (۱۳۰۸ھ)	۵۸۵	کلمہ طیبہ مکمل یا اس کی جز دوم کا ورد کیا جائے تو ساتھ درود بھی پڑھا جائے۔
۵۹۵	(تصوف سے متعلق چند اشعار کی تشریح و توضیح)	۵۸۵	کلمہ طیبہ کی جز اول گرم اور جز دہانی ٹھنڈی ہے۔
۵۹۶	شعر اول۔	۵۸۵	ایک غیر منقطع درود شریف۔
۵۹۶	اللہ تعالیٰ رحیم بھی ہے اور قہار بھی، رحمت شان جمال ہے اور قہر شان جلال۔	۵۸۵	زید مردی بھری مریدی کو سنت نہیں مانتا اور سنت ماننے والے اپنے استاذ کے پیچھے نماز بھی نہیں پڑھتا اور مخالفت کرتا ہے، زید کے بارے میں حکم شرعی کیا ہے؟
۵۹۶	اشد الناس بلاء الانبياء ثم الامثل فالامثل۔	۵۸۶	بیعت مستحبہ ہے اس پر دلائل۔
۵۹۷	اللہ تعالیٰ کی شان جمال و شان جلال کی مثالیں۔	۵۸۶	بیعت کو خاص نیچا دیکھنا جہالت ہے۔
۵۹۷	نغمہ پاک کلک مرید آپ کے پیچھے نہ پڑھتے ہوئے مکمل گیا۔	۵۸۷	تارکب جماعت فاسق و مردود اشہادت ہوتا ہے۔
۵۹۸	شعر دوم۔	۵۸۸	عہد کے لئے شرائط اربعہ۔
۵۹۸	نور آفتاب کی مثال سے مسئلہ کی توضیح۔	۵۸۸	چار شرطوں میں سے ایک بھی جس میں کم ہو اس کے ہاتھ پر بیعت جائز نہیں۔
۵۹۹	شعر سوم۔	۵۸۸	دیوث فاسق معلن ہے۔
۵۹۹	قلب و روح کی معرفت بے معرفت الٰہی نہیں ہوتی۔	۵۸۸	مناقب فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۵۹۹	من عرف نفسه عرف ربه۔	۵۸۹	عورت بغیر اجازت شوہر مرید ہو سکتی ہے۔
۶۰۰	عالم دو ہیں، عالم امر و عالم خلق۔	۵۸۹	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ بیعت ہاتھ پر ہاتھ رکھنا ہے نہ کہ پیالہ پلانا۔
۶۰۰	شعر چہارم۔	۵۹۰	کسی کے اصرار پر مرید ہوا کیا یہ شرعاً مرید ہوا یا نہیں۔
۶۰۰	نور احدیت کے پرتو سے نور محمدی بنا اور اس کے پرتو سے سارا عالم ظاہر ہوا۔	۵۹۰	شجرہ خوانی کو دام تزویر کہنا محض باطل ہے۔
۶۰۰	زمین و آسمان اور عناصر اربعہ کی تخلیق کے مراحل۔	۵۹۰	بہارستان مولانا جامی کی ایک عبارت کا جواب۔
۶۰۰	پانی مادہ تمام مخلوقات کا ہے۔	۵۹۱	اگر استاد نہ ہوتا تو جس کو جودل چاہتا دین میں کہہ دیتا۔
۶۰۱	سوت کا معنی۔	۵۹۱	شجرہ خوانی کے فوائد۔
۶۰۱	شعر پنجم۔	۵۹۱	جسے کسی عہد سے اجازت نہ ملی ہو اس کے ہاتھ پر بیعت کرنا
۶۰۱	روح طوی و روح سفلی کا مطلب۔		
۶۰۱	انسان میں صفت ملکوتی و صفت بھیمی و صفت شیطانی سب جمع		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۰۵	جہات اربعہ کے اوتاوار ہے۔	۶۰۱	ہیں۔
۶۰۶	ہر غوث کا نام عبداللہ اور اس کے دونوں وزیروں کا نام	۶۰۲	بندہ مومن اللہ تعالیٰ کو بعض ملائکہ سے زیادہ پیارا ہوتا ہے۔
۶۰۶	عبدالملک اور عبدالرب ہے۔	۶۰۲	فہرست ششم۔
۶۰۶	نسیان کا مجرب علاج۔	۶۰۲	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوا کسی کو دنیا میں دیدار الہی
۶۰۲	حاضرات جن سے جہن کو بلانا اور ان سے محبت	۶۰۲	کیوں نہیں ہو سکتا۔
۶۰۳	و ملاقات مقصود ہونا محمود نہیں کم از کم ضرر جو جن کی ملاقات	۶۰۳	فہرست ہفتم۔
۶۰۶	سے ہوتا ہے یہ ہے کسا دی منکبر ہو جاتا ہے۔	۶۰۳	رب کو کہاں تلاش کیا جائے؟
۶۰۳	سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام یوحنا ہے۔	۶۰۳	فہرست ہشتم۔
۶۰۷	اجازت نامہ اور ادو وظائف و اعمال۔	۶۰۳	تمام عالم نور محمدی سے پیدا ہوا تو اصل ہر چیز کی آپ کا نور
۶۰۷	کن مقاصد کے لئے تعویذات و نقوش جائز اور کن کے	۶۰۳	ہے پس مرتبہ ایجاد میں وہیادہ ہیں۔
۶۰۷	لئے حرام و ممنوع ہیں۔	۶۰۳	مرتبه وجود میں صرف حق عزوجل ہے۔
۶۰۷	ظالم کی اعانت حرام ہے۔	۶۰۳	وحدت وجود کا معنی۔
۶۰۸	سورہ واقعہ کی زکوٰۃ کے بارے میں ایک شخص کی	۶۰۳	فہرست نہم۔
۶۰۹	درخواست پر مصنف نے اس کو اجازت دی اور اس کی	۶۰۳	شعر میں علم کے نکتہ سے مراد ذات پاک باری تعالیٰ ہے کہ
۶۰۹	لغزشوں پر اس کی اصلاح فرمائی۔	۶۰۳	ہرگز اس کی کثرت ہم تصور میں آسکے نہ بیان و کلام میں سما سکے۔
۶۰۹	کسی عمل کا ثواب مولیٰ تعالیٰ کی نذر کرنا جہالت ہے۔	۶۰۳	ضمیمہ تصوف و طریقت
۶۰۹	نہی یا دی کو ثواب بخشنا کہنا بے ادبی ہے۔	۶۰۳	شرعاً صاحب سجادہ کس کو کہتے ہیں، اور دیگر درجہ پر سجادہ
۶۰۹	بخشنا پڑے کی طرف سے چھوٹے کو ہوتا ہے۔	۶۰۳	نشین مذکور کیا کیا حق فائق رکھتا ہے۔
۶۰۹	سورۃ یسین میں اللہ تعالیٰ کے ایک اسم مقدس کے بارے	۶۰۳	شرعاً عرس سالانہ مورث و نذر و نیاز شہدائے کربلا و عرس
۶۰۹	میں سوال کا جواب۔	۶۰۳	بزرگان جن کو مورث نے اپنی حیات میں جاری رکھا تھا
۶۱۰	کچھ ادعیہ کے پڑھنے کے ثواب کے بارے میں سوال	۶۰۳	بعد اوقات مورث کے درجہ بھی اس کے اجراء رکھنے پر
۶۱۰	کا جواب۔	۶۰۳	مجبور ہو سکتے ہیں یا نہیں۔
۶۱۰	نورنامہ کی روایات بے اصل ہیں۔	۶۰۳	شرعاً خاتون کس کو کہتے ہیں؟
۶۱۰	اشرف علی تھانوی کے بیان کردہ ایک عمل اور اس کی کفری	۶۰۳	ایک صلیب کے بدلے میں صل جو بعض کتب تصوف میں ہے
۶۱۰	عبارت سے متعلق سوال۔	۶۰۳	اوراد و وظائف و عملیات
۶۱۲	دفع غضب کے لئے وکیلہ۔	۶۰۳	جانب مغرب السلام علیک یا خواجہ عبدالکریم، جانب
۶۱۲	سب گھروالوں میں اتفاق کے لئے عمل۔	۶۰۳	مشرق السلام علیک یا خواجہ عبدالرحیم، جانب شمال السلام
۶۱۲	کسی کی یادداشت کمزور ہو جائے تو کیا کرے۔	۶۰۳	علیک یا خواجہ عبدالرشید، اور جانب جنوب السلام علیک
۶۱۲	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۰۵	یا خواجہ عبدالخلیل کہنا کیسا ہے؟

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹	روایت حدیث کے دو طریقے ہیں: روایت باللفظ اور روایت بالمعنی۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۳۹	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بالمعنی کی اجازت فرمائی ہے۔		<b>جلد نمبر 27</b>
۳۹	قرآن عظیم میں نقل بالمعنی جائز نہیں۔	۴۱	<b>فوائد حدیثیہ</b>
۳۹	اولیت غلط سے متعلق چار حدیثیں اور ان پر گفتگو۔		مصنف علیہ الرحمہ کی توضیح اور کسر نفسی
۵۰	حدیث کو موضوع کب کہا جائے گا۔	۴۱	حدیث میں لفظ راس حسب محاورہ عرب ضرور بمعنی آخر ہے۔
۵۱	بارہ خلفاء قریش سے متعلق حدیث کے بارے میں سوال کا جواب۔	۴۱	مجدد مائے کثانی
۵۱	من مات الخ. ولو كان سالماً الخ. ومن اتاكم الخ. احادیث ہیں یا نہیں۔	۴۱	اشیائے متوالیہ میں حد قائل ایک آن مشترک ہوتی ہے۔
۵۳	معرفت فرع وجود ہے۔	۴۲	صدی کے مجدد کو مجدد مائے ماضیہ کہا جائے یا مجدد مائے حاضرہ۔
۵۳	جب امام موجود ہو تو اسے امام نہ جاننا باعث موت جاہلیت ہے۔	۴۲	جمعہ کے روز بیت آنے کا تذکرہ۔
۵۳	حدیث متواتر کے مقابل احاد سے استناد سخت جہالت ہے۔	۴۲	ان اللہ خلق آدم علی صورۃ حدیث ہے اور اس کی تشریح۔
۵۳	اجماع کے رد میں بعض اشارات سے اپنے استنباط پر اعتماد شد خطالت ہے۔	۴۳	عبادلہ ثلاثہ کن صحابہ کرام کو کہا جاتا ہے۔
۵۳	حدیث سے بہتر حدیث کی کیا تفسیر ہوگی۔	۴۳	کتاب کس دن شروع کی جائے۔
۵۵	حدیث اول الرسل کس کتاب میں ہے۔	۴۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اسم شریف کریم الخرج کوئی حدیث کے موافق ہے۔
۵۵	قول حماد رضی اللہ تعالیٰ عنہ "ترکت الحدیث" کا مطلب۔	۴۵	حدیث "من قطع میراث وارثہ قطع اللہ میراثہ من الجنة یوم القیامۃ" صحیح ہے۔
۵۷	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھڑے ہو کر امام ابوحنیفہ کو جگہ دی، اس کا کیا مطلب ہے۔	۴۶	حدیث "من زوی میراثا عن وارثہ زوی اللہ عنہ میراثا عن ابویہ" بطور محدثین اس کی سند میں کلام ہے مگر اس کے معنی عند العلماء مقبول ہیں۔
۵۸	شان امام ابوحنیفہ میں وارد ہونے والی حدیث کو شارحین ہدایہ نے موضوع کیوں کہا۔	۴۶	اضرار وصیت کے چند طریقے۔
	☆ رسالہ الفضل الموهبی فی معنی اذا صح الحدیث فهو مذہبی	۴۷	قصد حرمان و ریہ حرام ہے۔
	(اقسام حدیث، حدیث کی صحت اثری و صحت عملی اور تذکرہ	۴۷	قبول علماء کے لئے شان عقیم ہے کہ اس کے بعد ضعف اصلاً معترض نہیں رہتا۔
		۴۸	جہال کو حدیث میں گفتگو مزاور نہیں۔
			حرمان و ریہ والی حدیث میں وعید کس معنی پر محمول ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰	تو وہ حدیث اس امام کا مذہب نہیں ہو سکتی۔	۶۱	حسین دہلوی کی جہالتوں کا بیان)
۷۰	کسی حدیث کو بڑے مذہب امام کے خلاف پاکر دعویٰ کر دینا کہ مذہب امام اس کے مطابق ہے دو امر پر موقوف ہے۔	۶۱	کوئی حنفی المذہب حدیث صحیح غیر منسوخ غیر متروک پر عمل کرے تو کیا وہ مذہب حنفی سے خارج ہو جاتا ہے یا حنفی ہی رہتا ہے۔
۷۰	احکام رجال و متون و طرق احتجاج و وجود استنباط اور ان کے متعلقات اصولی مذہب پر احاطہ تامہ کے لئے چار دشوار گزار منزلیں پیش آتی ہیں۔	۶۱	رد المحتار مقامات مظہری اور عقد الجید کی عبارات کے بارے میں استفسار۔
۷۰	منزل اول: نقد رجال	۶۱	صحت حدیث علی المصطلح الاثر اور صحت حدیث لعل الجہدین میں نسبت۔
۷۰	منزل دوم: صحاح و سنن و مسانید و جوامع معجم و اجزاء وغیرہ کتب احادیث میں ان کے طرق مختلفہ الفاظ متوعہ میں نظر تام کرنا۔	۶۳	کبھی صحت حدیث عمل پر مترفع ہوتی ہے نہ کہ عمل صحت حدیث پر۔
۷۱	منزل سوم: عقل خفیہ و فواہم عقل دقیقہ پر نظر کرنا۔	۶۳	عبارات سائنہ سے مسئلہ کی تائید۔
۷۵	منزل چہارم	۶۳	حدیث ضعیف حجت نہیں ہوتی مگر فضائل اعمال میں اس پر عمل ہوتا ہے۔
۷۶	جو شخص ان چار منزلوں سے گزر جائے وہ مجتہد فی المذہب ہے۔	۶۳	بارہا حدیث صحیح ہوتی ہے مگر امام مجتہد اس پر عمل نہیں کرتا جس کی متعدد وجوہ ہیں۔
۷۶	مناقب امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔	۶۵	بجز صحت مصطلح اثر صحت عمل مجتہد کے لئے ہرگز کافی نہیں۔
۷۷	فضیلت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۶۶	امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ در بارہ تہم جب پر عمل نہ کیا۔
۷۸	ابن شحناہ اہل اعتبار میں سے نہیں۔	۶۶	یوں ہی حدیث فاطمہ بنت قیس در بارہ عدم الحلقہ والسنن للمجتہد پر عمل نہ کیا۔
۷۸	ابنہنسی اصحاب صحیح میں سے نہیں۔	۶۶	ضابطہ مذکورہ کی متعدد مثالیں۔
۷۸	صاحب نہر الفائق اہل ترجیح میں سے نہیں۔	۶۶	بجز صحت اثری صحت عملی کو مستلزم نہیں بلکہ محال ہے کہ مستلزم ہو ورنہ ہنگام صحت متعارضین قول بالمختارین لازم آئے گا۔
۷۹	دہلوی مجتہد کی حدیث دانی اور ایک ہی مسئلہ میں اتنی گل فشانی۔	۷۰	بالمحققین اقوال مذکورہ در سوال اور ان کے امثال میں صحت حدیث سے صحت عملی اور خبر سے وہی خبر واجب العمل عند المجتہد مراد ہے۔
۸۲	امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے ایک مکتوب کا حوالہ اور اس سے استدلال۔	۷۰	کوئی حدیث مجتہد نے پائی اور کسی وجہ سے اس پر عمل نہ کیا
۸۳	حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے رسالہ مبدا و معاد سے استدلال۔		
۸۳	کلام مجدد الف ثانی سے پانچ وجوہ سے استدلال۔		
۸۶	مجدد صاحب کے کلام کے دس فوائد۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۴	ہوتا۔		<b>فوائد فقہیہ و افتاء و رسم المفتی</b>
۹۴	دلائل فلاسفہ سے دو جزو کا اتصال محال لگتا ہے جو نہ		ائمہ مجتہدین کا اختلاف حلت و حرمت کے بارے میں کس
۹۴	ہمارے قول کے منافی اور نہ جسم کے اتصال حسی کے منافی۔	۸۹	طرح درست و حق ہے۔
۹۴	مسئلہ کی تائید میں متعدد مثالیں۔	۸۹	پکھوا امام شافعی کے صحیح مذہب میں بھی حرام ہے۔
۹۴	کو اکسب ثابتہ کے لئے اختلاف منظر کیوں نہیں۔		متروک التسمیہ عہد اور ضبط کے بارے میں اختلاف
۹۵	اہل سنت کے نزدیک ہر چیز کا سبب اصلی محض ارادۃ اللہ عزوجل ہے۔	۸۹	ہے۔
	زئزلہ کا سبب اصلی ارادۃ اللہ، عالم اسباب میں باعث	۹۰	مجتہد کی شان۔
	اصلی بندوں کے معاصی اور وجہ وقوع کوہ قاف کے ریشہ کی	۹۰	امیر اور میر میں کچھ فرق نہیں۔
۹۶	حرکت ہے۔	۹۰	فقط میر صاحب ہونے سے میر محلہ نہیں ہوتا۔
۹۶	کوہ قاف کیا ہے؟	۹۰	میر محلہ کی تعریف۔
	زئزلے کے بارے میں فلاسفہ کے نظریے کا مولانا روم	۹۱	فتوے کی قسم کے ہوتے ہیں۔
۹۷	علیہ الرحمہ کی طرف سے رد۔	۹۱	جو ہر استثناء کا جواب دے جتنوں ہے
۱۰۰	بادل و ہوا کی بنیاد کیا ہے۔	۹۱	مجموعہ فتاویٰ عبدالحی کے بارے سوال کا جواب۔
	عورتوں کو مردوں سے سوچھے زیادہ شہوت دی گئی لیکن اللہ		مرشد کے فتاویٰ کے رد پر تصدیق کرنے والا بیعت سے
۱۰۱	تعالیٰ نے ان پر حیا ڈال دی۔	۹۲	خارج ہوتا ہے یا نہیں۔
	دن رات کی تہذیبی گردش ارضی سے ماننا قرآن عظیم کے	۹۲	بعض فتوؤں کا رد کفر ہوتا ہے۔
	خلاف اور نصاریٰ کا مذہب ہے اور گردش ساوی بھی		بعض کا ضلالت، بعض کا جہالت، بعض کا حماقت اور بعض
	ہمارے نزدیک باطل ہے چھٹکا اس کا سبب گردش آفتاب	۹۲	کا حق۔
۱۰۲	ہے۔		<b>فلسفہ و طبعیات و نجوم و غیرہ</b>
۱۰۲	زائچہ لگانے کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔		بکلی کیا شے ہے۔
	☆ رسالہ مقامع الحديد علی خد المنطق الجديد .	۹۳	زئزلہ آنے کا کیا باعث ہے۔
	(غیر اسلامی اور خالص فلسفیانہ نظریات پر مشتمل مولوی محمد	۹۳	عوام میں معروف سبب زئزلہ محض بے اصل ہے۔
	حسن صاحب سنہلی کی کتاب "المنطق الجديد		ہمارے نزدیک ترکیب اجسام جو ہر فردہ سے ہے اور ان
	لساطق السالہ الحديد" کا زور دار عقلی و نقلی دلائل	۹۳	کا اتصال محال ہے۔
۱۰۵	دبرا چین سے رد)		کاسہ لیسان فلاسفہ نے جس قدر دلائل ابطال جزو
۱۰۵	استثناء از مولانا نواب سلطان احمد خان صاحب بریلوی۔		لاستحزی پر لکھے ان میں سے کسی سے ابطال نفس جزو نہیں
۱۰۵	خلاصہ اقوال فلسفہ مع حکم جواب از مستفتی۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۱	قول ہشتم۔ قلبی مصنف کا اپنی کتاب کے بارے میں قول کہ یہ فرشتہ اثر بلکہ فرشتہ گر ہے۔	۱۰۶	قول اول۔ حقیقت یہ ہے کہ تمام طبیعتیں مجرد محض نہیں ہیں لیکن تجرد ومادیت کے اعتبار سے طہائع مطلقہ کے کئی مرتبے ہیں۔
۱۱۱	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی طرف سے تحقیقی و مفصل جواب۔	۱۰۷	عالم کے متعدد خالق۔ رسالہ ”القول الوسیط“ کی عبارت میں مسئلہ کی حقیقت۔
۱۱۲	جواب قول اول۔	۱۰۷	کیا اصلیت جاحلہ کا واجب الوجود ہونا واجب ہے یا وہ ممکن ہے۔
۱۱۳	شنوائی اور نگاہوں کا مالک اللہ ہے۔	۱۰۷	قول دوم۔ ”کل حادث مسبوق بالعدم“ یہ قاعدہ حادث زمانی کے ساتھ مختص ہے اور مادہ حادث ذاتی ہے۔
۱۱۳	اللہ نہ چاہے تو صورت کی آواز بھی کان تک نہ جائے۔	۱۰۸	قول سوم۔ صورت جسمیہ اور صورت نوعیہ حوادث زمانیہ میں سے ہیں۔
۱۱۳	وہ نہ چاہے تو روشن دن میں بلند پہاڑ نظر نہ آئے۔	۱۰۸	قول چہارم۔ عقول عشرہ اور نفوس قدیم ہیں۔
۱۱۳	ہر بدن میں اللہ تعالیٰ کے کام اور انسان کی تخلیق کے مرطے۔	۱۰۸	قول پنجم۔ حیوان مطلق امکان ذاتی کے سبب سے مستحق وجود ہے جبکہ حیوان خاص جزئی کا توقف اپنے وجود میں استعداد، مادہ اور اس کے تعلقات پر ہوتا ہے لہذا مطلق کلی فیضان وجود کا احق ہوگا۔
۱۱۵	اللہ چاہے تو کروڑوں انسان پتھر سے نکالے یا آسمان سے برسائے۔	۱۰۸	قول ششم۔ منہوم کے ٹکھی و بچوئی کی طرف منقسم ہونے پر اعتراض اور اس کا جواب۔
۱۱۵	مصنف علیہ الرحمۃ کی طرف سے ایک آیت کریمہ کی مختصر تفسیر۔	۱۰۸	عقول عشرہ ہر عیب سے پاک ہیں اور عالم کے کسی ذرہ کا کسی وقت ان سے غائب ہونا محال ہے۔
۱۱۶	سلبائے فلسفہ، نظرائے ہجھ سے کیا جائے شکایات کہ وہ افعال متعدہ تصور جن میں کوئٹہ حیوانی بلکہ قوت غیر شاعرہ کی طرف مسجد کرنے میں بھی ہاک نہیں رکھتے۔ (حاشیہ)	۱۰۸	قول ہفتم۔ اعدام لاحقہ زمانیہ درحقیقت اعدام نہیں۔ عدم لاحق فحود بت زمانی کا نام ہے۔ عدم حقیقی فقط صفو واقع سے مرتفع ہونے کا نام ہے۔
۱۱۶	نافعیت عقول کا کفر بواج ہونا خود ایسا قیاس کہ محتاج بیان نہیں۔	۱۰۸	
۱۱۸	آیات کریمہ سے مسئلہ کی تائید۔	۱۰۹	
۱۱۸	عقول عشرہ کو تخلیق و ایجاد میں شرط واسطہ ماننا ایک کفر نہیں بلکہ معدن کفر ہے۔	۱۰۹	
۱۱۹	قول وسیطہ کی تقریر پر گرفت۔	۱۱۰	
۱۲۰	آیت کریمہ ”جعل الشمس ضیاء والقمر نوراً“ نص واضح ہے کہ قمر مستقیر ہو کر اتارہ عالم کرتا ہے۔ (حاشیہ)	۱۱۰	
۱۲۱	لفظ مجازی ”جس طرح حقیقت کے مقابل بولتے ہیں یونہی بمقابل ذاتی بلاغت۔	۱۱۰	
۲۲۲		۱۱۱	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۷	اس قول کی متعدد شاعات عظیمہ کا بیان۔	۱۳۲	چاند گرہن اور سورج گرہن کے بارے میں فلاسفہ کا نظریہ موقوف ہے۔ (حاشیہ)
۱۳۷	پہلی شاعت (اول)	۱۳۲	حاشیہ: لہذا اللہ کے سوا کوئی خالق بالذات، نہ ہرگز ہرگز
۱۳۸	دوسری شاعت (ثانی)	۱۳۲	اس نے منصب ایجاد عالم کسی کو عطا فرمایا کہ قدرت
۱۳۹	تیسری شاعت (ثالث)	۱۳۲	مستفادہ سے خالقیت کیا کرے۔
۱۳۹	چوتھی شاعت (رابع)	۱۳۲	بالجملہ باری تبارک و تعالیٰ کو کسی شے کی تدبیر و تصرف سے
۱۳۹	حاصل مذہب اہلسنت یہ ہے کہ تمام مقدمات اس	۱۳۵	بے تعلیق، یا اس کے غیر کو خالق جو ہر خواہ ایجاد باری تعالیٰ
۱۳۹	جناب رفیق کے حضور یکساں ہیں کوئی اپنی ذات سے کچھ	۱۳۵	کا متم کہنا قطعاً جرم کفریات خالصہ میں سے ہے۔
۱۳۹	استحقاق نہیں رکھتا کہ ایک کو راجع اور دوسرے کو مرجوح	۱۳۵	تجبیہ۔
۱۳۹	کہیں۔	۱۳۵	بلا اکراہ کفر یوں نا خود کفر ہے اگرچہ دل میں اس پر اعتقاد
۱۳۹	حوالہ جات۔	۱۳۵	نہ رکھتا ہو۔
۱۳۹	قول ششم کا جواب۔	۱۳۵	عبارات ائمہ و علماء سے مسئلہ کی تائید۔
۱۳۹	قول ہفتم کا جواب۔	۱۳۷	کلمات کفر کو بطور حکایت نقل کرنے کا حکم شرعی۔
۱۳۹	اس قول پر لازم آنے والی شاعت شدیدہ حدیث سے	۱۳۷	عبارات علماء۔
۱۳۹	خارج ہے۔	۱۳۹	حدیث موضوع کی روایت بے ذکر کردہ انکارنا جائز ہے۔
۱۳۹	پہلی شاعت (اول)	۱۳۹	رد اہل بدعت بوقت حاجت اہم فرائض سے ہے۔
۱۳۹	نصوص صریحہ قرآنیہ کی خلاف ورزی۔	۱۳۹	جب صحابہ کرام کو سب و شتم کیا جائے تو اہل علم کو اپنا علم ظاہر
۱۳۹	اہل سنت کا اجماع ہے کہ نصوص اپنے ظاہر پر حمل کے	۱۳۹	کرنا چاہئے۔
۱۳۹	جائیں۔	۱۳۹	قول دوم و سوم و چہارم کا جواب۔
۱۳۹	دوسری شاعت (ثانی)	۱۳۹	بیہوشی، صورت جسمیہ، صورت نوعیہ، عقل عشرہ اور نفوس کو
۱۳۹	لازم آیا کہ حضرت حق جل و علا کسی موجود کو معدوم نہ	۱۳۹	قدیم زمانی ماننا کفر ہے۔
۱۳۹	کر سکے۔	۱۳۹	ائمہ دین فرماتے ہیں جو کسی غیر خدا کو ازلی کہے یا جماع
۱۵۰	تیسری شاعت (ثالث)	۱۳۹	مسلمین کا کفر ہے۔
۱۵۱	چوتھی شاعت (رابع)	۱۳۹	حوالہ جات از عبارات ائمہ۔
۱۵۱	لازم کہ کافر بحال کفر داخل جنت ہو۔	۱۳۹	متکلمین کا اس پر اتفاق ہے کہ قدیم کو قائل کی طرف
۱۵۱	پانچویں شاعت (خامس)	۱۳۹	منسوب کرنا محال ہے۔
۱۵۱	لازم کہ عالم ایجاد کا ذرہ ذرہ ازلی ابدی ہو۔	۱۳۹	حدوث تمام اجسام و صفات اجسام پر تمام اہل ملل
۱۵۱	اگر صرف وجود علمی وجود واقعی ہو تو سمیعیات کے سوا کوئی	۱۳۹	کا اتفاق ہے۔
۱۵۱	معدوم نہ ہے۔	۱۳۹	معدن ضلالت قول پنجم کا جواب۔
۱۵۱	تنبیہ :	۱۳۹	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۹۵	مدل جواب (۱)	۱۵۳	ایک مشکل علی مسئلہ۔
	معصی علیہ الرحمۃ نے ازراہ شفقت مستحق کو مجاہد اکبر	۱۵۷	قول بھٹم کا جواب۔
۲۰۰	قرار دیا۔	۱۵۷	قول مذکور کی پہلی خرابی (اولا)
۲۰۰	حضرت مولانا وصی احمد مجذث سورتی کی عظمت۔	۱۵۸	کافروں کے کسی کام کی تحسین کرنے والا کافر ہے۔
۲۰۰	شریعت اسلامیہ کے نزدیک زمین و آسمان دونوں ساکن ہیں۔	۱۵۸	دوسری خرابی (ثانیاً)
۲۰۰	اجمال۔	۱۵۸	فاسق کی تعریف سے عرش خدا بل جاتا ہے۔
۲۰۱	ایک آیت کریمہ کی تفسیر۔	۱۵۹	تیسری خرابی (ثالثاً)
	حضرت حفیظہ بن الیمان صاحبہ برز رسول اللہ صلی اللہ	۱۵۹	استحلال کبیرہ کفر ہے۔
۲۰۲	علیہ وسلم ہیں۔	۱۵۹	حرام قطعی کی تعریف و تحسین کفر مبین ہے۔
	فرمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ قرآن پاک چار مخصوص	۱۶۰	چوتھی خرابی (رابعاً)
۲۰۲	سے پڑھو۔		علامہ فرماتے ہیں ملائکہ سے تشبیہ دینا نہ چاہئے۔ اور اس پر
	جو مسئلہ تمام مسلمانوں میں مشہور و مقبول ہے مسلمان اسی	۱۶۰	اصرار موجب اکفار ہے۔
۲۰۳	پر اعتقاد لائے۔	۱۶۰	حوالہ جات۔
۲۰۵	تفصیل۔		کتاب "المنطق الجدید لناطق النالہ الحدید"
۲۰۵	زوال کے معنی۔	۱۶۲	کے نام پر معصی علیہ الرحمۃ کی قاضیانہ گرفت۔
	قرآن عظیم نے آسمان و زمین کے متحرک ہونے کی نفی	۱۶۲	بر تقدیر اضافت۔
۲۰۶	فرمائی ہے۔	۱۶۶	وجہ دوم
۲۱۲	اساک کے معنی۔	۱۷۰	وجہ سوم
۲۱۳	فعل قوۃ بکرمہ میں ہے اور بکرمہ خیر نفی میں عام ہوتا ہے۔	۱۷۱	بر تقدیر توصیف
	قرآن پاک کے مطلق کو متعید، عام کو تخصیص بنانا جائز	۱۷۵	تجہیبیہ
۲۱۳	نہیں۔	۱۸۳	حکم اخیر
	اجلہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے مطلق حرکت کو	۱۸۶	خاتمہ چند تنبیہات و اکیات میں۔
۲۱۶	زوال مانا۔	۱۸۶	تجہیب اول۔
۲۱۶	تنبیہ :	۱۸۸	تجہیب دوم۔
۲۱۶	کعب احبار تا یحییٰ بن اکثار سے ہیں۔	۱۸۸	تجہیب سوم (واجب الملاحظہ)
۲۱۷	نصاری پہلے سکون ارض کے قائل تھے۔		☆ رسالہ نزول آیات فرقان بسکون
۲۱۸	قرآن مجید سے ثبوت کہ زمین و آسمان دونوں ساکن ہیں۔		زمین و آسمان ۔
۲۱۹	وجہ تیسرہ مطروغ نہیں ہوتی۔		(زمین و آسمان کے سکون و حرکت کے بارے میں حضرت
۲۱۹	وجہ تیسرہ کے بارے میں ایک حکایت۔		مولانا حاکم علی صاحب کے ایک مفصل استنباط کا اجماعی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	آفتاب وزمین کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے۔	۲۳۲	حرکت یومیہ حرکت شمس سے ہے نہ کہ حرکت زمین سے۔
۲۳۳	بُعد البعد اور بُعد اقرب کے درمیان تفاوت کتنا ہے۔؟	۲۳۳	زمین کی حرکت محوری و مداری دونوں باطل ہیں۔
۲۳۴	مقررات تازہ (حاشیہ)		بے شک مسلمان پر فرض ہے کہ حرکت شمس و سکون زمین پر ایمان لائے۔
۲۳۵	تنبیہ ضروری۔	۲۳۴	علماء نے تشبیہ مہد سے بھی زمین کا سکون ہی ثابت کیا ہے۔
	آفتاب کو مرکز ساکن اور زمین کو اس کے گرد دائر ماننا	۲۳۵	”فوزمبین“ فلسفہ جدیدہ کے رد میں بہترین کتاب ہے۔
۲۳۵	صراحتاً آیات قرآنیہ کا انکار ہے۔	۲۳۶	یورپ والوں کو طریقہ استدلال برز نہیں آتا۔
۲۳۵	آفتاب خود متحرک ہے نہ کہ حرکت فلک سے۔	۲۳۷	☆ رسالہ معین مبین بھر دور شمس و سکون زمین۔
۲۳۵	قرآن وحدیث سے حوالہ جات۔		(امریکی مخم پر و فیصل البرٹ ایف پورٹ کی پیش گوئی کا سترہ (۱۷) وجوہ سے رد)
	سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ افتخار الصحاب	۲۳۹	پہلا رد۔
۲۳۵	بعد اظہار الامار بعد ہیں۔	۲۳۰	زمین کا مرکز قتل عالم ہے اور سب کو اکب اور شمس اس کے گرد دائر ہیں۔
	حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ صاحب برز	۲۳۰	آیات کریمہ سے تائید۔
۲۳۵	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔	۲۳۰	دوسرا رد۔
۲۳۶	آفتابوں رد۔	۲۳۱	اوساط کو اکب کے حقیقی مقامات نہیں ہوتے۔
۲۳۶	جاذبیت کے بظان پر دوسرا شاہ عدل قمر ہے۔	۲۳۱	۱۷ اربو ستمبر ۱۹۱۹ء کو کو اکب کے حقیقی مقامات کا نقشہ۔
۲۳۶	نودواں رد۔	۲۳۲	تیسرا رد۔
	لفظ یہ ہے کہ اجتماع کے وقت قمر آفتاب سے قریب تر	۲۳۲	اسلامی اصول پر کلام کے بعد عقلی اصول پر کلام۔
۲۳۶	اور مقابلہ کے وقت دور تر۔	۲۳۲	چوتھا رد۔
۲۳۷	دسواں رد۔	۲۳۲	۱۷ اربو ستمبر ۱۹۱۹ء کو اوساط کو اکب کا نقشہ۔
۲۳۷	لطیفہ (حاشیہ)	۲۳۲	آفتاب کو اکب سے ہزاروں درجے بڑا ہے۔
۲۳۷	معنف علیہ الرحمۃ کی نو عمری کا ایک دلچسپ واقعہ۔	۲۳۲	پانچواں رد۔
۲۳۷	شمس و قمر کا قطر۔	۲۳۲	مرخ زحل سے بہت چھوٹا ہے۔
۲۳۸	گیارہواں رد۔	۲۳۳	چھٹا رد۔ عطارد سب سے چھوٹا ہے۔
۲۳۸	آفتاب کا کلف یعنی داغ۔		غیب کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے اور اس کی عطا سے اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے۔
۲۴۰	بارہواں، تیرہواں، چودہواں اور پندرہواں رد۔	۲۳۳	ساتواں رد۔
۲۴۱	سولہواں اور سترہواں رد۔		
۲۴۲	بیان مخم پر سترہ ۱۷ اربو اخذات پر اکتفاء کی وجہ۔		
	☆ رسالہ فوزمبین دو ردی حرکت زمین۔		
	(حرکت زمین کے بارے میں فلاسفہ اور پچھلے جدیدہ کے نظریات کا عقلی دلائل سے رد)		
۲۴۳			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۵	جذب اگرچہ باختلاف مادہ مہذب مختلف ہوتا ہے مگر جاذب واحد۔	۲۳۵	ترجیح کتاب۔
۲۵۷	جب کوئی جسم دائرے میں دائر ہو تو مرکز سے نافرہ اور مرکز کی طرف جاذب، مربع سرعت بے نصف قطر دائرہ کی نسبت سے بدلتی ہے۔	۲۳۵	مقدمہ۔
۲۵۸	آفتاب زمین کو کھینچتا ہے اور زمین قمر کو، ان دونوں کششوں میں نسبت کیا ہے۔	۲۳۵	امور مسلمہ نباتات جدیدہ اور ان کی افلاط پر حسیہ۔
۲۵۹	وزن جذب سے پیدا ہوتا ہے اور اس کے اختلاف سے گھٹنا بڑھتا ہے۔	۲۳۶	ہر جسم میں دوسرے کو اپنی طرف کھینچنے کی ایک قوت طبعی ہے جسے جاذبیت کہا جاتا ہے۔
۲۶۲	ہر شانہ روز سمندر میں دو بار مد و جزر ہوتا ہے، جسے جوار بھانا کہتے ہیں۔	۲۳۶	اجسام میں اصلاً کسی طرف اٹھنے کرنے سرکے کا میل ذاتی نہیں بلکہ ان میں بالطبع قوت ماسکہ ہے کہ حرکت کی مانع اور تاثیر قاسر کی تاحد طاقت مانع ہے۔
۲۶۲	معصفت علیہ الرحمۃ کی تحقیق کہ مد کا جذب قمر سے ہوتا اگرچہ نہ ہم کو معصرتہ اس کا انکار ضرور، مگر بریکیل ترک غنون و طلب تحقیق وہ بوجہ مخدوش ہے۔	۲۳۶	قوت نافرہ و بار بوزانہ و محرکہ نافریت جب کوئی جسم کسی دائرے پر حرکت کرے اس میں مرکز سے نفرت ہوتی ہے۔
۲۶۲	وجہ اول	۲۳۷	حرکت دور کیسے پیدا ہوتی ہے؟
۲۶۳	سمندر کی گہرائی۔	۲۳۹	سیاروں کی حرکت کا سبب۔
۲۶۳	قمر کا مد۔	۲۳۹	تنبیہ
۲۶۳	زمین کا قطر۔	۲۵۰	ہر مدار میں نافرہ و جاذبہ برابر رہتی ہیں۔
۲۶۳	وجہ دوم	۲۵۰	نافرہ بمقدار جذب ہے اور سرعت حرکت بمقدار نافرہ۔
۲۶۳	کشش قمر سے مد کس وقت ہوتا ہے؟	۲۵۱	اجسام اجزائے دیمقرطیہ سے مرکب ہیں۔
۲۶۶	اصول ویت کے دو حیلے۔	۲۵۱	فائدہ عقل و وزن میں فرق۔
۲۶۶	وجہ سوم	۲۵۲	ہر جسم کا مادہ ہے جسے بیرونی وجہ کہتے ہیں مادہ کیا چیز ہے۔
۲۶۶	کشش ماہ سے مد چھوٹے پانچوں میں کیوں نہیں ہوتا؟	۲۵۲	جاذبیت بحسب مادہ سیدھی بدلتی ہے اور بحسب مراحل بعد بالقلب۔
۲۶۶	اصول ویت نے ہتھیار ڈال دیئے۔	۲۵۳	نتیجہ۔
۲۶۶	وجہ چہارم	۲۵۳	حسیہ جلیل۔
۲۶۶	کیا آفتاب پانی کو جذب نہیں کرتا؟	۲۵۳	طبعی قوت جذب ہر شے کی طرف یکساں متوجہ ہوتی ہے۔
۲۶۷	وجہ پنجم	۲۵۴	جذب بحسب مادہ مہذب ہے۔
۲۶۷	وجہ ششم	۲۵۴	حسیہ۔
۲۶۷	وجہ ہفتم	۲۵۵	جانیا حسیہ
۲۶۷		۲۵۵	حسیہ ضروری
۲۶۷		۲۵۵	جذب کی تہذیبی تین ہی وجہ سے ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۱	خلاء ممکن بلکہ واقع ہے۔	۲۶۸	وجہ ہضم
۲۸۱	کرہ وزمین کی مساحت۔	۲۶۸	موسم سرما میں صبح کا دم کیوں زیادہ ہوتا ہے اور گرمی میں شام کا۔
۲۸۲	حبیبہ لطیف۔	۲۶۸	وجہ خیم
۲۸۳	آسمان فضائے خالی تا محدود و غیر متناہی ہے۔	۲۶۸	مدکی چال تجمد و مثال سے ہے۔
۲۸۶	تمام مباحث و نباتات کی اہمات و دائرہ دو دائرے ہیں	۲۶۸	وجہ درہم
۲۸۶	معدل التہار اور دائرۃ البروج۔	۲۶۸	مدکی چال
۲۸۶	معدل التہار اور دائرۃ البروج کا تقاطع تا صاف پر ہے۔	۲۶۹	جذب قمر میں اختلاف کیوں ہے؟
۲۸۶	گلوب کے کہتے ہیں۔	۲۶۹	ہمارے نزدیک ہر حادث کی علت محض ارادۃ اللہ جل و علا ہے۔
۲۸۷	تین بدیہی نیچے۔	۲۶۹	سندھ کے نیچے آگ ہے۔
۲۸۸	فوائد	۲۶۹	۱۰۵۶ء میں بحر الکاہل سے دھواں نکلنے کا واقعہ
۲۸۸	معدل التہار اور دائرۃ البروج دونوں دائرہ و حصہ ہیں۔	۲۶۹	طوقان آب کا ایک سبب۔
۲۸۹	قطبین جنوبی و شمالی ساکن نہیں۔	۲۶۹	جاذبیت مرکز سے نکل کر اس کے اطراف میں خط مستقیم پر پھیلتی ہے اور مرکزی کی طرف کھینچی ہے۔
۲۸۹	وہاوت جدیدہ ہمیشہ معکوس گوئی کی عادی ہے۔	۲۷۰	ہوا، پانی، مٹی سب مل کر ایک کرہ زمین ہے۔
۲۹۰	ہر سیارے کے اپنے محور کے گرد گھومنے کا سبب۔	۲۷۰	ہواڑوئے زمین سے ۳۵ میل بلندی تک ہے۔
۲۹۱	تنبیہ :	۲۷۰	ہوا کا وزن۔
۲۹۳	چال میں تیزی و سستی کا اختلاف دوسرے مرکز کے لحاظ سے ہے۔	۲۷۱	عجیب منطق۔
۲۹۳	فصل اول۔	۲۷۱	گرہ بخار و عالم خیم۔
۲۹۳	نافریت کارڈ اور اس سے بظاہر حرکت زمین پر بارہ دلیلیں۔	۲۷۱	نظری و ہیں مانی جاتی ہے جہاں دلیل سے خلاف ثابت ہو
۲۹۳	نافریت بے دلیل ہے اور دعویٰ بے دلیل باطل و علیل ہے۔	۲۷۲	بلا دلیل تخلیق حس سے امان اٹھا دیتا ہے۔
۲۹۵	دوسلوہوں میں سے ایک کا اختیار کرنا محض دواوہ کا کام ہے۔	۲۷۲	ہوا خفیف ہے اس کو قلیل ماننا باطل ہے۔
۲۹۵	ترجیح بلا مرجع باطل ہے۔	۲۷۳	ہوائے تجارت اور اس کا سبب۔
۲۹۶	فائدہ۔	۲۷۳	زمین خط استواء پر اونچی اور قطبین کے پاس چمکی ہے۔
۲۹۶	ظاہر ہے نفرت جذب سے ہے اور جذب جمع جہات شمس سے یکساں اور جتنا جذب اتنی نفرت۔	۲۷۴	مبادرت اعتدال کیا ہے؟
۲۹۷	فائدہ	۲۷۹	میل کلی زمانہ اقلیدس میں۔
۲۹۷	نافریت جاذبیت سے دست درگیاں ہو کر کوئی مدار بنا ہی نہیں سکتی۔	۲۸۰	مرکز شمس تحت حقیقی ہے۔
۲۹۷		۲۸۰	زہرہ و عطارد کو قطبین اور مرجع وغیرہ کو علویات کیوں کہتے ہیں؟



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۰	دلائل قدیمہ۔	۳۰۰	ہر غیر مجنون جانتا ہے کہ تا فریت کا اثر دور کرنا اور جاذبیت کا اثر قریب کرتا ہے۔
۳۳۱	تذہیل۔	۳۰۰	انتقائے لازم کو انتقائے ملزوم لازم ہے۔
۳۳۲	فصل سوم۔	۳۰۱	فصل دوم۔
۳۳۲	حرکت زمین کے ابطال پر اور ۳۳ دلائل۔	۳۰۱	جاذبیت کا رد اور اس سے بخلاف حرکت زمین پر پچاس دلیلیں۔
۳۳۳	تمام عقلائے عالم اور نباتات جدیدہ کا اجتماع ہے کہ معدل التہار اور منطقہ البروج دونوں مساوی دائرے ہیں، معدل و منطقہ کا مرکز ایک ہے، معدل و منطقہ کا تقاطع تصاف پر ہے، معدل و منطقہ دونوں مرکزے مساوی حقیقی یا مقدر کے دائرہ عظیمہ ہیں، معدل و منطقہ دائرہ فحشیہ ہیں، اور بارہ مرتبہ مساوی ہیں۔	۳۰۱	اہل نباتات جدیدہ کی ساری مہارت ریاضی و ہندسہ و نباتات میں منہمک ہے۔
۳۳۳	مقدمہ نمبر ۱	۳۰۱	عقلیات میں اہل نباتات جدیدہ کی بضاعت قاصرہ یا قریب صفر ہے، وہ نہ طریق استدلال جانیں نہ داب بحث۔
۳۳۳	دو مساوی دائروں میں جب ایک دوسرے کے مرکز پر گزرا ہو تو واجب ہے کہ وہ دوسرا بھی اس کے مرکز پر گزرے۔	۳۰۱	مطلقاً جذب کا انکار نہیں بلکہ جاذبیت شمس وارض کا رد مقصود ہے۔
۳۳۳	تساوی و اتحاد مرکز میں عموم و خصوص من وجہ ہے۔ (حاشیہ)	۳۰۲	ہارے کا بے سرو پا جیل۔
۳۳۳	تساوی اور تساوی و اتحاد مرکز میں عموم و خصوص مطلق ہے۔	۳۰۷	توضیح جواب۔
۳۳۳	مقدمہ نمبر 2	۳۱۱	چاند کا زمین کو شالیہ مرکز انہی ان ہے۔
۳۳۳	جب مساوی دائرے ایک دوسرے کے مرکز پر گزرے ہوں ان کا تقاطع حقیقت ہوگا۔	۳۱۱	زمین کا وزن۔
۳۳۳	تمام عقلائے عالم اور نباتات جدیدہ کا اجتماع ہے کہ مبادرت اعتدالین ایک بہت خفیف حرکت ہے اور یہ کہ مدار پر دورہ کرنے والا (شمس ہو یا زمین) سال بھر میں تمام بروج میں ہوتا ہے۔	۳۱۳	فائدہ۔
۳۳۶	دائرہ کبلیہ کے کہتے ہیں۔	۳۱۶	تنبیہ:
۳۳۸	چند مقدمات نافعہ۔	۳۲۰	دلائل نیوٹن ساز جاذبیت گداز۔
۳۳۹	فوق و تحت نسبت واقعہ سے ہے۔	۳۲۱	دلائل برہناتے اتحاد و اثر جذب۔
۳۴۱	اہل ہیئت جدیدہ و جو افلاک کے قائل نہیں۔	۳۲۳	دلائل برہناتے جذب فحشی۔
۳۴۲	جہات متضاد میں چپ و راست، پس و پیش پہلو بدلنے سے بدل جاتے ہیں۔	۳۲۴	پانی اور تیل کا وزن۔
۳۴۲	حرکت موجب خفوت و حرارت ہے۔	۳۲۶	ہوا میں تاب مزاحمت نہیں۔
		۳۲۶	ہتنامادہ زائد، ماسکہ زائد تو مقاومت زائد تو اثر جذب کم۔
		۳۲۸	جذب مان کر جہاں اسفل حرکت کو جذب سے نہ ماننا سخت عجیب ہے۔
		۳۲۸	صدمہ کے لئے دو چیزیں درکار ہیں: شدت ثقل متصادم اور اس کی قوت رفتار۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۶	این موہوم سے کیا مراد ہے۔	۳۳۳	زمین کی حرکت پرمیہ کا سبب۔
۳۵۷	من ادعیٰ فعلیہ البیان۔		حرکت وضعیہ میں قطب سے قطب تک تمام اجزاء محور
۳۵۷	دفع دوم	۳۳۵	ساکن ہوتے ہیں۔
۳۵۸	فلک الافلاک سے متصل فلک ثوابت ہے۔	۳۳۵	اجزاء زمین میں تدافع ہے۔
۳۵۸	دفع سوم و چہارم	۳۳۵	چند احکام جو اصول ہیئت جدیدہ پر یقیناً ثابت ہیں۔
	مخالف کی طرف سے مولانا عبدالحی صاحب کے تین		بعض اجزاء ارض کا مقابل شمس اور بعض کا حجاب میں ہونا
۳۵۹	جوابات اور ان کا رد۔	۳۳۵	قطعی ہے۔
۳۶۰	دفع پنجم		مقابلہ زمین قرب و بعد اور خطوط واصلہ کا عمود مخرف
۳۶۱	دفع ششم	۳۳۵	ہونے کا اختلاف یقینی ہے۔
۳۶۱	کیفیت مجدد کے اجزاء حرکت میں برقرار رہتے ہیں۔		اختلافات مذکورہ سے جاذبیت میں اختلاف اور اس سے
۳۶۲	دفع ہفتم و ہشتم		تافریت میں کی بیشی اور اس کی بیشی سے چال میں تفاوت
۳۶۳	جواب دوم		حتیٰ ہے اور اس تفاوت سے اجزاء میں خلط و اضطراب
۳۶۳	ہجرات جدیدہ کا ایک اذعانے پائل۔	۳۳۵	ضروری ہے۔
	مخالف کی طرف سے چھ مثالیں اور معنف کی طرف سے	۳۳۶	پانی زمین سے لطیف تر ہے۔
۳۶۳	ان کا رد جامع و قانع۔	۳۳۶	دلائل قدیمہ۔
۳۷۳	(تذہیل) رد دیگر دلائل فلسفہ قدیمہ میں۔		طبیعیات جدیدہ میں قرار پا چکا ہے کہ ہوا اوپر اٹھنے کی
۳۷۵	دس تعلیلیں	۳۳۹	مقاومت کرتی ہے۔
۳۷۵	تعلیل اول		ابطال حرکت وضعیہ زمین پر جو سات دلائل ہیں وہی
۳۷۷	تعلیل دوم و سوم	۳۵۰	حرکت لپیہ کے ابطال پر بھی ہو سکتے ہیں۔
۳۷۸	تعلیل چہارم و پنجم	۳۵۲	ہجرات جدیدہ کے دو جواب۔
۳۷۹	تعلیل ششم	۳۵۲	جواب اول
۳۸۰	تعلیل ہفتم		مستدل کو عدم لزوم کافی نہیں لزوم عدم چاہیے، مخالف کو
۳۸۱	تعلیل ہشتم و نهم	۳۵۳	جواز بس ہے۔
	☆ الکلمۃ الملہمۃ فی الحکمۃ	۳۵۳	ملازمت جسم للحسم ملازمت وضع للموضع کو مستلزم نہیں۔
	المحکمۃ لوہاء فلسفۃ المشتمۃ۔	۳۵۳	ہمارے نزدیک افلاک متحرک نہیں۔
۳۸۳	(فلسفہ قدیمہ کے نظریات کا رد و تلخیص)		حرکت عرضیہ میں متحرک بالعرض خود ساکن ہوتا ہے
۳۸۵	تقدیم	۳۵۵	دوسرے کی حرکت اس کی طرف منسوب ہوتی ہے۔
۳۸۶	تقریب کتاب		حق یہ ہے کہ حرکت وضعیہ میں حرکت عرضیہ کی کوئی تصویر
۳۸۶	مقام اول	۳۵۶	پایہ ثبوت تک نہ پہنچی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۲	فلک میں مبداء میل مستدیر نہیں۔	۴۸۷	اللہ عزوجل قائل بنما ہے۔
۴۲۲	مقام پنجم	۴۸۸	ہر فلک کی شکل، حرکت، جہت اور پرزے۔
۴۲۲	جسم میں کوئی نہ کوئی مبداء میل ہونا کچھ ضرور نہیں۔	۴۸۸	فلک اطلس
۴۲۳	مقام دہم	۴۸۸	فلک ثوابت
۴۲۳	حرکت وضعیہ کا طبعیہ ہونا محال نہیں۔	۴۸۹	فلک زحل
۴۲۸	مقام یازدہم	۴۸۹	فلک مشتری
۴۲۸	حرکت وضعیہ فلک بھی طبعیہ ہو سکتی ہے۔	۴۸۹	فلک مریخ
۴۲۹	مقام دوازدہم	۴۸۹	فلک شمس
۴۲۹	طبیعت کا دہما اپنے کمال سے محروم رہنا محال نہیں۔	۴۸۹	فلک زہرہ
۴۳۳	مقام سیزدہم	۴۸۹	فلک عطارد
۴۳۳	حرکت فلک قمر یہ ہو سکتی ہے۔	۴۹۰	فلک قمر
	فلاسفہ کی طرف سے چند شبہات اور مصنف کی طرف سے	۴۹۱	سوالات
۴۳۳	جوابات۔	۴۹۳	مقام دوم
۴۳۶	مقام چارودہم	۴۹۳	اللہ واحد تھا را یک اکیلا خالق جملہ عالم ہے۔
۴۳۶	فلک کی حرکت ارادیہ ہونا ثابت نہیں۔	۴۹۳	فلاسفہ اور عقول عشرہ۔
	فلاسفہ کے دو شبہات اور مصنف علیہ الرحمۃ کی طرف سے	۴۹۰	مقام سوم
۴۳۶	جواب۔	۴۹۰	فلک محدود جہات نہیں۔
۴۳۷	مقام پانزدہم	۴۹۱	فلسفہ قدیمہ کے وجود فوق پرودہ لیلیں۔
۴۳۷	بلکہ افلاک کی حرکت قمر یہ ہونا ثابت۔	۴۹۱	اول
۴۳۷	مذکورہ بالا دعویٰ پر رد و لیلیں۔	۴۹۲	دوم
۴۳۷	حجت و ادلی	۴۹۳	مقام چہارم
۴۳۸	حجت ثانیہ	۴۹۳	قمر کے لئے مقصور میں کوئی میل طبعی ہونا کچھ ضرور نہیں۔
۴۳۸	مقام شانزدہم	۴۹۷	مقام پنجم
۴۳۸	فلک پر خرق و التیام جائز ہے۔	۴۹۷	غلا محال نہیں۔
۴۳۸	نچری منکر معراج کیوں ہیں؟	۴۹۸	مقام ششم
۴۳۷	حمیہ	۴۹۸	خیز، جھل، مقدار کا جسم کے لئے طبعی ہونا ضرور نہیں۔
۴۵۱	مقام ہفتم	۴۴۱	مقام ہفتم
۴۵۱	فلک بسیط نہیں۔	۴۴۱	فلک الافلاک میں میل مستقیم ہے۔
۴۵۱	فلسفی کے چار شبہے اور مصنف علیہ الرحمۃ کے جوابات۔	۴۴۲	مقام ہشتم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۷۱	مکملہ	۴۵۲	اصول فلسفہ پر حجت قطعیہ۔
۴۷۴	مقام بست و خیم	۴۵۳	مقام بست و خیم
۴۷۴	آن سیال کوئی چیز نہیں۔	۴۵۳	فلک کا قاعلی حرکت مستدیرہ ہونا ثابت نہیں۔
۴۷۴	ارسطو اور ابن سینا کے نزدیک حرکت کے دو اطلاق۔	۴۵۴	مقام نوزدہم
۴۸۵	مقام بست و ششم	۴۵۴	فلک کی حرکت ثابت نہیں۔
۴۸۵	زمانے کا وجود خارجی اصلاً ثابت نہیں۔	۴۵۴	ریاضیوں نے کواکب کی نو حرکات مختلفہ دیکھیں۔
۴۸۶	تقدیر (صاحب خمس بازغ) کے تقاضات۔	۴۵۵	ثبوت حرکت الفلاک میں تین شبہات۔
۴۹۰	ابطال دلائل وجود حرکت بمعنی القطع۔	۴۵۸	مقام ہستم
۴۹۱	ابطال دلائل وجود زمانہ	۴۵۸	بلکہ اصول فلسفہ پر فلک کی حرکت مستدیرہ بلکہ مطلقاً جنبش یکسر باطل۔
۴۹۱	چند شبہات اور ان کے جوابات۔	۴۵۸	کسی چیز کو باطل کہتا دو طور پر ہوتا ہے، ایک بطلان ثبوت،
۴۹۶	حجیہ جلیل۔	۴۵۸	دو ثبوت بطلان۔
۴۹۶	حدیث میں ہے کہ ایام و شہور و مشہور ہوں گے۔	۴۵۸	بطلان حرکت مستدیرہ پر سات دلیلیں۔
۴۹۷	مقام بست و ہفتم	۴۵۹	مقام بست و یکم
۴۹۷	زمانے کے لئے خارج میں کوئی منشاء استخراج بھی نہیں۔	۴۵۹	دو حرکت مستقیمہ کے بیچ میں سکون لازم نہیں۔
۴۹۸	حجیہ باغ	۴۵۹	گردہ ارسطو کے دو شبہ۔
۴۹۹	مقام بست و ہفتم	۴۶۲	مقام بست و دوم
۴۹۹	زمانہ موجود ہو خواہ موبہوم کسی حرکت کی مقدار نہیں ہو سکتا۔	۴۶۲	امور غیر متناہیہ کا عدم سے وجود میں آ جانا مطلقاً محال مجتہع ہوں خواہ متعاقب ہوں یا غیر مرتب۔
۴۹۹	مقام بست و خیم	۴۶۳	برہان تطبیق و تضایف۔
۵۰۴	مقام ہفتم۔	۴۶۵	مقام بست و سوم
۵۰۴	زمانہ حادث ہے۔	۴۶۵	قدم نوعی محال ہے۔
۵۰۴	دعویٰ مذکورہ پر دلائل۔	۴۶۵	فلاسفہ کے نزدیک بہت سی اشیاء کے افراد حادث ہیں مگر طبیعت کلیہ قدیم ہے۔
۵۰۵	کشف معطلہ	۴۶۵	نظریہ مذکورہ کے رد پر چھ جہتیں۔
۵۱۰	قدیم زمانہ پر فلاسفہ کی مایہ ناز دلیل کے متعدد جوابات۔	۴۶۸	حجیہ
۵۳۵	مقام ہی و یکم	۴۶۹	مقام بست و چہارم
۵۳۵	جزء لاجزائی باطل نہیں۔	۴۶۹	قوت جسمانیہ کا غیر متناہی پر قادر ہونا محال نہیں۔
۵۳۶	موقف اول	۴۶۹	ابن سینا کی دلیل کی تنقیص اور اس کا رد۔
۵۳۶	اس مسئلہ میں ابطال رائے قلعی اور دربارہ جزم میں ہمارا مسلک۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۳	کے مسلمانوں کو کافر و مشرک کہتا تھا۔	۵۳۹	موقف دوم
۵۸۳	شیخ نجدی اور اس کے پیروکاروں کے بارے میں علامہ	۵۳۹	اثبات نجوم لاجتہادی
۵۸۳	شامی کا بیان۔	۵۴۰	موقف سوم
۵۸۵	علامہ سید احمد زینی وطلان مکی قدس سرہ کا وہابیہ کے	۵۴۰	ابطال دلائل ابطال
۵۸۵	بارے میں مفصل تبصرہ۔	۵۵۵	شہادت پر براہین ہندیہ
۵۸۹	ہندی وہابیوں کے عقائد وہی ہیں جو نجدی وہابیوں کے	۵۷۱	موقف چہارم
۵۹۱	ہیں، جو کچھ امام نجدی نے لکھا وہی کچھ ان کے امام ہندی	۵۷۱	دربارہ جسم ہماری رائے۔
۵۸۹	نے لکھ دیا۔		<b>مناظرہ وردِ بد مذہبان</b>
۵۹۱	امیر دوم	۵۷۷	ایک سابق ناظم عدوہ کے عقیدہ کے بارے میں سوال۔
۵۹۱	زیادہ کے اس دعوے کا رد کہ چاروں اماموں کے مسائل		بہر طریقت، جامع شرائط صحت بیعت سے بلا وجہ شرعی
۵۹۲	لینے میں کل دین محمدی پر بخوبی عمل ہو سکتا ہے اور ایک کی	۵۷۷	انحراف ارتداد طریقت ہے اور شرعاً معصیت کہ بلا وجہ ایذا
۵۹۲	تقلید میں یہ ناممکن ہے۔	۵۷۷	و اختصار مسلم ہے اور وہ دونوں حرام۔
۵۹۲	پہلا رد (اولا)	۵۷۸	بلا وجہ مسلمان کی تکفیر کرنے والے خود اپنے اسلام کی خیر
۵۹۲	مثال سے وضاحت		منائیں۔
۵۹۲	دوسرا رد (ثانیاً)		<b>رسالہ النیر الشہابی علی تدلیس</b>
۵۹۳	تیسرا رد (ثالثاً)		<b>الوہابی۔</b>
۵۹۳	چوتھا رد (رابعاً)		(غیر مقلد وہابیوں کی تدلیس و تھلیل اور مسئلہ تقلید کی
۵۹۳	پانچواں رد (خامساً)	۵۸۱	تحقیق و تفصیل)
	<b>رسالہ السہم الشہابی علی</b>		زیادہ مقلدین ائمہ مجتہدین کو رافضی و خارجی بتاتا ہے
	<b>خدا ع الوہابی۔</b>	۵۸۱	اور رد کہ تقلید کو تمام دین محمدی پر عمل کرنا قرار دیتا ہے، اس
	(مولوی رحیم بخش صریح غیر مقلد کی مکاریوں	۵۸۲	کے بارے میں حکم شرعی کیا ہے؟
۵۹۷	اور غیر مقلدین کو اہل سنت قرار دینے کا مدلل رد۔		بہر اول
	غیر مقلد مولوی مذکور کی کتاب سے نقل کردہ چند عبارات پر	۵۸۳	تقلید شخصی کے بارے میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی
۵۹۷	مشتمل استثناء۔		گواہی۔
۶۰۰	جواب از مصنف علیہ الرحمۃ۔	۵۸۳	دوسری صدی ہجری کے بعد ایک امام معین کی تقلید اہل
	مولوی رحیم بخش صریح غیر مقلد وہابی ہے، خفیوں کا صریح	۵۸۳	اسلام پر واجب ہوگی۔
	مخالف و بدخواہ، اور اس کی کتاب مذکور (اسلام کی پہلی	۵۸۳	اہلسنت کا گروہ ناجی اب چار مذاہب میں مجتمع ہے۔
	کتاب، دوسری کتاب، تیسری کتاب وغیرہ) گمراہی	۵۸۳	جو چاروں مذہبوں سے باہر ہے وہ بدعتی جہنمی ہے۔
			ابن عبد الوہاب نجدی اپنے موافقین کے علاوہ تمام عالم

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۷	مستحق تعزیر شدید ہے۔	۶۰۰	وفا و پھیلانے والی ہے۔
۶۳۷	قاضی عیاض علیہ الرحمۃ کی تصنیف جلیل شفا شریف سے مسئلہ مذکورہ کی تائید۔	۶۰۰	مصنف مذکور کے غیر مقلد وہابی اور دشمن احناف ہونے کے دلائل۔
۶۳۳	☆ رسالہ اطائب الصیب علی لوض الطیب۔	۶۰۰	پہلی دلیل (اولا)
۶۳۳	(تخلیہ کے ضروری ہونے کا ثبوت اور غیر مقلدین کا رد)	۶۰۲	دوسری دلیل (ثانیاً)
۶۳۳	خطبہ و مقدمہ	۶۰۲	تیسری دلیل (ثالثاً)
۶۳۶	خط اول عرب صاحب بنام نامی اعلیٰ حضرت مدظلہ السامی۔	۶۰۳	چوتھی دلیل (رابعاً)
۶۳۷	مفاوضہ اول: از اعلیٰ حضرت مدظلہ الاکمل بجواب خط اول۔	۶۰۳	پانچویں دلیل (خامساً)
۶۵۶	خط دوم عرب صاحب قبول ہدایت لکھی باستفتاء مسئلہ آخری۔	۶۰۳	مصنف مذکور عیار نے نادان مسلمانوں اور ان کے بے کچھ بچوں کو سخت فریب دیا۔
۶۵۸	مفاوضہ دوم: اعلیٰ حضرت مدظلہ بجواب خط دوم	۶۰۳	پچاس غلط مسائل کا بیان جن میں مصنف مذکور اور اس کے حمایتی جتنے ہیں مذہب حنفی کے دشمن اور بدخواہ ہیں مسلمانوں پر ان سے احتراز فرض ہے۔
۶۶۸	خط سوم عرب صاحب بہ تبدیل رنگ و اظہار خشم بے حد تک۔	۶۰۳	☆ رسالہ دفع زیغ زاغ ملقب بلقب تاریخ رومی زاغیان۔
۶۷۱	مفاوضہ چہارم: اعلیٰ حضرت دام ظلہ بجواب خط سوم۔		(وہ چالیس سوالات جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے جلیب غراب کے بارے میں مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کو بھیجے جن کے جواب سے وہ عاجز رہے)
۶۷۲	مفاوضہ پنجم: اعلیٰ حضرت دام ظلہ باعلام تمامی حجت۔	۶۲۱	تمہید اور پس منظر از مولوی محمد سلطان الدین سلمیٰ۔
۶۷۳	زیادت اقادات۔	۶۲۲	مولوی رشید احمد گنگوہی نے پہلے مسئلہ امکان کذب نکالنا، پھر اہلسنن کے علم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ بتایا، پھر کفر کی حلت کا غوغا بلند کیا۔
۶۷۳	نامی نامہ مولانا داود اعظم الدین صاحب بجواب ہاں خط سوم عرب صاحب۔	۶۲۵	نقل مفادہ اول اعلیٰ حضرت بنام مولوی رشید احمد گنگوہی۔
۶۷۷	خاتمہ	۶۲۶	چالیس سوالات مرسلہ از امام اہلسنن بنام مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب۔
۶۷۷	وہ سوالات کہ عرب صاحب سے کئے گئے اور انہوں نے جواب نہ دئے اور انہیں بار بار مطلع کر دیا ہے کہ بے ان کے جواب کے آپ کی خارجی باتیں مسوع نہ ہوں گی۔	۶۳۲	حبیبہ
۶۷۷	حبیبہ	۶۳۲	نقل کارڈ مولوی گنگوہی صاحب بجواب مفادہ عالیہ
۶۷۸	حبیبہ	۶۳۳	مفاوضہ دوم اعلیٰ حضرت در رد کارڈ گنگوہی صاحب۔
۶۷۸	عرب صاحب کی تہذیب۔		بعض جگہ اکابر کو ضرب الشل بتانا سوائے ادب ہے اور قائل
۶۸۰	عرب صاحب کی عربی دانی۔		
۶۸۱	لطیفہ۔		
۶۸۱	عرب صاحب کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر افتراء یہ مجتہد صاحب تو نجری کا نفرنس کے رکن رکین نکلے۔		
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶	اس کا مسجد اور عہد ایجاد پردہ خفا میں ہوتا ہے۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۵۶	وقت کے ساتھ برائی اچھائی اور اچھائی برائی بن جاتی ہے۔		<b>جلد نمبر 28</b>
۵۷	کسی وقت سنت پر عمل کرانا فطرت بدلنے یا پہاڑ منتقل کرنے یا اپنے پاس سے حکم گھڑنے کے برابر سمجھا جاتا ہے۔	۵۱	اذان ، نماز ، مساجد
۵۷	تخریج حدیث۔ (حاشیہ)		فاسق اگر معلن ہو تو اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب
۵۷	عادت کے خلاف حق بات بھی لوگ تسلیم نہیں کرتے۔	۵۱	الاعادہ ہے ورنہ مکروہ تنزیہی، اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔
۵۸	قبول حق کے لئے سبقت کرنے والوں کو بشارت۔	۵۲	یہ روایت محض بے اصل ہے کہ امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یزید کو واسطے مغفرت کے کوئی نماز بتائی تھی۔
۵۸	انصاف اور قبول حق کی دعوت۔	۵۲	ولد الزنا اگر حاضرین سے علم میں نہ آئے نہ ہو تو اس کی امامت مکروہ تنزیہی ہے ورنہ اس کی امامت اولیٰ ہے۔
۵۹	مسئلہ دائرہ کا اجمالی بیان۔	۵۲	ولد الزنا کی خلافت و بیعت کا حکم۔
۵۹	اذان جامعہ خطیب کے سامنے موضع صلوٰۃ۔ باہر حدود مسجد میں ہونی چاہئے۔	۵۲	☆ رسالہ شمائم العنبر فی ادب النداء امام المنبر۔
۵۹	یہ حدیث ابوداؤد سے ثابت ہے۔		(خطبہ جمعہ کے لئے اذان مسجد سے باہر سنت ہے اور اس کے صحیح موقع و محل کا مدلل بیان)
۶۰	ان چھ مفسرین کے نام جنہوں نے اپنی اپنی تفسیر میں اس حدیث پر اکتفا کیا۔	۵۳	مقدمہ معنی۔
۶۰	ان فقہاء کے نام جنہوں نے اپنی کتابوں میں منصوص طور پر یہ مسئلہ ذکر کیا۔	۵۳	حمد و صلوٰۃ
۶۱	تائیدات مزید۔	۵۳	کسی چیز کی خوبی اور خرابی کا معیار اللہ تعالیٰ کا اسے خوب اور نا خوب فرمانا ہے، آدمی کی پسند اور ناپسند کو اس میں دخل نہیں۔
۶۱	اعمر و بنی مسجد اذان در بار الہی کی بے حرمتی ہے۔	۵۵	نا پسندیدہ امور کی اشاعت کے اسباب۔
۶۱	جوف مسجد میں اذان مشروعیت اذان کی مصلحت کے خلاف ہے۔	۵۵	اشاعت مکر کے لئے حکومت کی جدوجہد اور اس کے رسوخ و اثر کا استعمال۔
۶۱	اعمر و بنی مسجد اذان پر قرآن و حدیث سے کوئی دلیل نہیں۔	۵۵	متردین کا اس کو رواج دینے کے لئے آمادہ ہوتا۔
۶۱	اذان اعمر و بنی مسجد آج کل بہت سے مقامات پر شائع ذائع ہے مگر اس سے نہ اجماع ہوا نہ توارث۔	۵۵	علمائے ربانین کا لوگوں کے اتباع اور قبول حق سے مایوس ہونا۔
۶۱	متعدد حدیثوں سے احیاء سنت کا ثبوت اور اس کی فضیلت پر مختلف کتب حدیث سے ایسی حدیثوں کی تخریج (حاشیہ)	۵۵	کسی امر کے نوپید ہونے کی علامت یہ ہے کہ اسلام کے ابتدائی عہد میں اس کا پتا نہ چلے بلکہ اس کے خلاف عمل در آمد ہوتا رہا ہو۔
۶۲		۵۶	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۸	عثمان غنی اور موسیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے درمیان	۷۳	اس بات کا اشارہ کہ آئندہ صفحات میں بعنوان محلات
۷۹	افضلیت میں ملا علی قاری علیہ الرحمۃ کا قول۔	۷۴	قرآن وحدیث وقفہ سے ہم اس اذان کا بیرون مسجد ہونا
۷۹	لفظ شیعہ اورری بالتشیع میں فرق ہے۔	۷۵	ثابت کریں گے۔
۷۹	روایت میں بدعتی کے قبول اور رد کا معیار۔	۷۵	عبر حدیث
۷۹	تجہ نمبر 3	۷۵	شامہ داؤدی و تجہ نمبر اول
۷۹	اس روایت میں تہ لیس نہیں ہے بلکہ حدیثی زہری ہے۔	۷۵	حدیث ابوداؤد کی متعدد سندیں۔
۸۰	راوی کسی شیخ سے کثیر الروایات ہو تو لفظ عن سے روایت	۷۶	متن حدیث اور اس امر کی وضاحت کہ مدار حدیث محمد بن
۸۰	میں بھی تہ لیس نہیں۔	۷۶	اسحاق ہیں۔
۸۰	روایت بطور نزول ابن اخطی کی عادت تھی۔	۷۶	سفیان بن عیینہ اور ابو معاویہ سے ابن اسحاق کی توثیق۔
۸۱	مراسل کے اعتبار اور عدم اعتبار کی تاریخ۔	۷۶	ابن اسحاق کے خلاف چند اثرات کی تردید۔ (حاشیہ)
۸۲	امام زین العابدین اور امام زید کا واقعہ	۷۶	امام ابواللیث امام شعبہ علی ابن مدنی امام زہری سے ابن
۸۲	ایسے جلیل القدر ۳۸ ائمہ حدیث کا ذکر جن کی عادت	۷۶	اخطی کی تصدیق۔
۸۳	ارسال حدیث کی تھی۔	۷۶	عاصم بن عبد اللہ بن قاسم ابن حبان ابویعلیٰ عظمیٰ بن معین
۸۳	صحابہ کی مراسل مطلقاً مقبول دوسروں کے مراسل بہ	۷۶	ابن البرقی اور امام بخاری کی توثیقات امام ابن ہمام، امام
۸۳	اتفاق امام اعظم و امام مالک و ابن حنبل مقبول ہیں البتہ	۷۶	بخاری وغیرہ کی صحیح۔
۸۳	ظاہر یہ اور جمہور محدثین جو ۲۰۰ھ کے بعد ہوئے قبول	۷۶	درجات حسن میں روایت ابن اخطی درجہ پر فائز ہیں
۸۳	نہیں کرتے۔	۷۶	اور اسی کو ادنیٰ درجہ کی صحیح کہا جاتا ہے۔
۸۳	ابن اخطی کی مروی حدیث کو ابوداؤد نے صحیح کہا۔	۷۶	بعض ائمہ ابن اخطی کی حدیث کو صحیح اور بعض نے حسن کہا۔
۸۳	لیث ابن سلیم جو ثقہ مدلس ہیں امام منذری نے ان کی سند	۷۶	ان ائمہ کا ذکر جن کے نزدیک ابن اخطی میں تہ لیس کے
۸۳	کو حسن کہا۔	۷۶	علاوہ کوئی عیب نہیں۔
۸۵	ابوزہرہ کی مصحح بروایت لیث ہو تو مقبول ہے۔	۷۶	ابن اخطی کی کچھ مرویات ائمہ حدیث نے جن کی تائید
۸۵	صحیح مسلم کی چند حدیثیں بروایت ابوزہرہ عن لیث نہیں مگر	۷۶	توثیق فرمائی۔ (حاشیہ)
۸۵	امام مسلم نے انہیں بھی مقبول رکھا۔	۷۶	محمد ابن عبد اللہ، یعقوب ابن شیبہ، ابن حبان، مصعب
۸۵	زید بن ثابت سے شادی شدہ زانیوں کے رجم کی روایت	۷۶	زہری کا ابن اخطی کی طرف سے دفاع۔
۸۵	ہے، اسی روایت میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۷۶	تجہ نمبر 2
۸۵	نے فرمایا کہ میں آیت کے نزول کے وقت بارگاہ رسالت	۷۶	ابن اخطی پر تشیع کے اثرات کی حقیقت۔
۸۵	میں تھا۔	۷۶	تشیع، غلوئی الشیعہ اور رفض کی تعریف
۸۵	اس حدیث کی کسی تخریج میں یہ روایت عن عمر بن رسول	۷۶	ترتیب خلافت و فضیلت کی تشریح میں علامہ تھتازی، ابن
۸۵	اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سوائے مذکورہ روایت کے اور اس	۷۶	جبرکی اور امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا مسلک۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۹۶	نچہ نمبر 7	۸۶	میں حضرت قتادہ کو مدلس کہا گیا اس کے باوجود روایت مقبول ہے۔
۹۶	ماولین کی اس تاویل کا رد جو خطیب کی پشت پر دروازہ ہوتا بیان کرتے ہیں۔	۸۶	فتح مکہ کی دو روایتیں متعارض منقطع ہونے کے باوجود مقبول ہوئیں۔
۹۶	جو دروازہ خطیب کی پشت پر تھا وہ سائب ابن یزید کی ولادت سے سال دو سال پہلے بند ہو چکا تھا۔	۸۶	قاضی ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ نے ابن اخطی کی معصن اور غیر معصن دونوں ہی قسم کی روایتوں سے استدلال کیا اور علماء کے نزدیک مجتہد کا کسی حدیث سے استدلال کرنا اس کی صحیح ہے۔
۹۷	مجاز درمجاز	۸۸	کتاب الخراج کی اہمیت۔
۹۷	نچہ نمبر ۸	۸۸	نچہ نمبر 4
۹۷	علی باب المسجد سے علی مقابل الباب یصیق المنبر مراد لینا	۸۹	ابوداؤد میں اس حدیث کا ہونا اس کی صحت کی دلیل ہے۔
۹۷	رکعت تہیجی ہے۔	۸۹	ابوداؤد کی عظمت اور اس کی صحت پر چھ اماموں کے نصوص۔
۹۸	اس پر تین ایرادات۔	۸۹	مزید آٹھ اماموں کی توثیق۔
۹۹	نچہ نمبر 9	۹۰	نچہ نمبر 5
۹۸	اس حدیث میں مجاز بالخذف کی ایک اور رکعت تاویل کا رد	۹۳	حدیث مجموعہ میں امام زہری کے اکثر شاگردوں میں صرف ابن اخطی نے ہی علی باب المسجد اور بنین ید یہ کا اضافہ کیا مخالفین بنین ید یہ کی زیادتی کو تسلیم کرتے ہیں اور علی باب المسجد کی زیادتی کو رد کرتے ہیں یہ بڑی زیادتی ہے۔
۹۹	ایک اور رکعت تاویل پر قاهرہ رد۔ (حاشیہ)	۹۳	اس قسم کے اختلاف کے اعتبار پر واقع ہونے والے عظیم اعتراض کا ذکر، اس سے ان محدثین پر اعتراض ہوگا جو مختلف روایتیں ایک ہی سیاق میں ذکر کرتے ہیں۔
۱۰۲	علی باب المسجد کو اعلان اور بنین ید یہ کو اذان کہنا بھی نجیف ہے۔	۹۳	اس بغیر خدا کی ایک حدیث پر اعتراض خود قرآن عظیم میں ایک ہی واقعہ کی بیشی کے ساتھ کئی جگہ مروی ہے، اس کا کیا جواب ہوگا؟
۱۰۳	اس پر تین ایرادات۔	۹۵	نچہ نمبر 6
۱۰۳	نچہ نمبر 10	۹۵	”بنین ید یہ“ اور ”علی باب المسجد“ میں تعارض کے شبہ کا جواب۔
۱۰۳	زمانہ رسالت میں منبر کے محاذی کسی دروازہ کے نہ ہونے کا قول اور اس کا رد۔		
۱۰۳	مزید دروازوں کی تفصیل اور ان کا ذکر اور اس امر کی کہ دروازوں کے نام بعد میں رکھے گئے۔ (حاشیہ)		
۱۰۳	باب شمالی کے منبر کے سامنے ہونے کی بخاری میں تصریح۔		
۱۰۵	نچہ نمبر 11		
۱۰۵	یہاں دو سنتیں ہیں، اذان کا مسجد کے باہر ہونا، یہ تمام اذانوں کو عام ہے، اور اذان خطبہ کا خطیب کے سامنے ہونا، یہ اذان خطبہ کے ساتھ خاص ہے۔ روایت مزید میں دونوں سنتوں کا بیان ہے۔		
۱۰۵	اذان جمعہ کے لئے دروازہ کی کوئی خصوصیت نہیں، حدود		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۹	کا جواب۔	۱۰۶	مسجد میں خطیب کے سامنے ہونے کی خصوصیت ہے۔
۱۱۹	ائمہ کی عبارت فقہی کی قابل تعریف مثال اور اعلیٰ حضرت کی دقیقہ رسی۔	۱۰۶	مخالف کے اعتراضوں کا جواب۔
۱۲۰	نچ نمبر 3	۱۰۷	دروازہ کی خصوصیت نہ ہونے کی حدیث انور سے تصدیق۔
۱۲۰	فقہاء کی عبارت میں آنے والے لفظ "قالوا" کے مختلف معانی کی عمدہ تفصیل۔	۱۰۷	اذان خطبہ کے باب جمعہ میں مذکور نہ ہونے کی وجہ۔
۱۲۲	نچ نمبر 4	۱۰۷	نچ نمبر 12
۱۲۲	عام سے خاص پر استدلال کا حدیث سے ثبوت۔	۱۰۷	اس حدیث کی عدم شہرت سے اس کے متروک العمل ہونے کا استدلال غلط ہے۔
۱۲۳	ہر ہر جزئی کے لئے علیحدہ علیحدہ خاص نص ضروری ہے ورنہ شریعت معطل ہو جائے گی۔	۱۰۸	کتب نقایس میں اس حدیث کے چرچا کا ثبوت۔
۱۲۳	مسجد میں اذان جمعہ مکروہ ہونے کا ذکر۔	۱۰۸	خازن، تفسیر کبیر اور کشاف کا حوالہ۔
۱۲۳	باب جمعہ میں نہ ہونے کا مزید تذکرہ۔	۱۰۹	درکشاف، نہر الماد، تقریب، کشاف سے استناد۔
۱۲۳	نچ نمبر 5	۱۰۹	تجربہ، کشاف، تفسیر نیشاپوری، تفسیر خطیب، فتوحات الہیہ اور کشاف النعمہ کے حوالے۔
۱۲۳	امام قاضی خاں اور ان کے ہم رجبہ ائمہ کی مرسل روایت بھی مسائل مذہب میں شمار ہوتی ہے۔	۱۱۰	دوسرا شامہ فقہیہ۔
۱۲۳	مسئلہ دائرہ اذان کا بھی یہی حکم ہے ورنہ دو ٹکٹ یا تین ریل مسائل مذہب اکارت ہو جائیں گے۔	۱۱۳	نچ نمبر 1
۱۲۵	نچ نمبر 6	۱۱۳	نصوص فقہاء سے اذان بیرون مسجد کی تصریح۔
۱۲۵	مخالفین کا ایک اور حیلہ کہ اذان خطبہ اذان کے حکم سے خارج ہے۔	۱۱۳	دیواریں اور کونا بیرون مسجد ہے۔ (حاشیہ)
۱۲۵	ایک جاہل کا قول کہ عہد رسالت میں اذان ہوتی ہی نہیں تھی، اور دوسرے کا قول کہ عہد رسالت تک تو یہی اذان	۱۱۳	اذان اور اقامت کے مقامات مختلف ہیں خطبہ جمعہ اور دونوں میں طہارت مستنون ہے علت جامع مسجد میں خدا کا ذکر ہوتا ہے۔
۱۲۶	اذان خطبہ مگر عہد عثمان سے اعلان حاضرین ہے۔	۱۱۶	مغل کی عبارت۔
۱۲۸	مخالفین کی ان باتوں کا چارو جوہ سے تفصیلی رد۔	۱۱۷	نچ نمبر 2
۱۳۰	سنت بدلنے والوں کے لئے شدید وعیدیں۔	۱۱۷	یہ نصوص اپنے عموم و اطلاق پر ہیں، مگرہ تحت الہی عموم ہے اور اطلاق عدم تکید ہے۔
۱۳۱	حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف تبدیلی سنت کی نسبت سخت قبیح امر ہے۔	۱۱۷	مسئلہ نہ کا ذکر اذان حنفیہ کے استثناء کے لئے ہے۔
۱۳۲	نچ نمبر 7	۱۱۸	اذان مسئلہ نہ یا صحن مسجد میں ہو، اس کے عموم کے لئے ہر ہر فرد کا حکم میں داخل ہونا ضروری نہیں بلکہ دونوں فردوں میں کوئی ایک بھی حکم میں داخل ہو گیا تو عموم ثابت ہے۔
	اذان خطبہ کو اسکاٹ حاضرین کے لئے مانا جائے تب بھی		اذان بیرون مسجد کا حکم پنجوقتہ نماز کے لئے ہونے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۳۹	قول مرجوح پر فتویٰ جمل اور خرقہ اجماع ہے۔	۱۳۳	اس کی اندرونی ہال کے بجائے بیرونی سائبان میں زیادہ ضرورت ہے، تو لازم کہ باہری سائبان میں ہو۔
۱۳۹	تحدید نمبر 10	۱۳۳	تحدید نمبر 8
۱۳۹	خانیا اور خلاصہ کے لفظ "مٹنی" سے جٹالین کا سہارا۔	۱۳۳	اس جواب پر اقامت سے معارضہ کا جواب۔
۱۵۰	اور مصنف کے جوابات۔	۱۳۳	اقامت کو بھی اذان کہا جاتا ہے، اس قیاس سے اذان کو بھی اندر ہونا چاہئے۔
۱۵۰	دوسری عبارتیں لفظ "لا مٹنی" سے خالی ہیں اور جہاں یہ لفظ ہے لفظ "لا یؤذن" پر داخل نہیں۔	۱۳۳	اس قیاس کا تفصیلی جواب۔
۱۵۰	لفظ "مٹنی" کے معنی مستحب قرار دینا ائمہ متاخرین کی اصطلاح ہے، حقد میں کے یہاں یہ لفظ عام ہے۔	۱۳۳	ایک مرجوح اور مخالف روایت "الاقامت احد الاذانین" کا تذکرہ۔
۱۵۰	استحباب میں سنت بھی داخل ہے اور سنت کا معاملہ آسان نہیں۔	۱۳۵	اذان و اقامت میں مغایرت کے وجوہ۔
۱۵۰	بسا اوقات "مٹنی" وجوب کے لئے ہی آتا ہے۔	۱۳۶	تحدید نمبر 9
۱۵۱	وجوب کی دو تین مثالیں۔	۱۳۶	مسجد کے اطلاقات کا بیان۔
۱۵۲	عبارات خانیا اور خلاصہ سے وجوب اور غیر وجوب دونوں ظاہر ہیں اور ترجیح نفی کو ہوتی ہے۔	۱۳۷	"انما یعمرو مساجد اللہ" سے کیا مراد ہے؟
۱۵۲	ابن امیر الحاج، نقیہ، بحر الرائق اور منیۃ الخالق سے مسئلہ پر استدلال۔	۱۳۷	قرآن شریف اور حدیث نبوی سے اس کی تائید۔
۱۵۳	علامہ طحاوی سے تائید۔	۱۳۸	مسجد کا تیسرا اطلاق جس میں محن اور متارہ بھی داخل ہیں۔
۱۵۳	ایک اور ظاہر موافق مصنف۔	۱۳۹	اذان کی مسجد کی طرف اضافت اسی اطلاق کے لحاظ سے ہے۔
۱۵۵	کراہت مطلقاً شوافع کے نزدیک تحریمی اور احناف کے نزدیک تحریمی ہے۔	۱۳۹	مسجد کے اندر کنوئیں کی منڈیر، چہوترہ، منارہ، حوض کی نگر پر اذان اس وقت جائز ہے کہ ان کی بنا مسجدیت سے پہلے ہو۔
۱۵۳	بیان جواز کے لئے افضل کا ترک حضور سے ثابت ہے جبکہ اذان کا مسجد میں ہونا ثابت نہیں۔	۱۴۰	تمام مسجدیت کے بعد مسجد میں، اس کی دیوار یا چھت پر کوئی اور تعمیر منع ہے۔
۱۵۵	جو امر کراہت تحریمی اور تحریمی میں دائر ہو اس کا چھوڑنا ہی دانشمندی ہے۔	۱۴۱	مسئلہ کی اور وضاحت اور قطع صف کا مسئلہ۔
۱۵۶	قرآن شریف سے تیسرا اثبات۔	۱۴۱	منیۃ الخالق اور مدخل کی عبارتیں۔
۱۵۶	تحدید نمبر 1	۱۴۵	امام کافی کے قول کا محمل۔
۱۵۶	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر اپنی آواز بلند کرنا منع اور اس کے فعل پر وعیدیں۔	۱۴۵	ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کی توضیح۔
۱۵۶	یہ اہتمام صاحب مقام کی ہیبت اور جلال کے لئے ہے۔	۱۴۶	لفظ "قام علی المسجد" کی تشریح۔
۱۵۷		۱۴۷	خانیا اور خلاصہ کی عبارت کا محمل۔
		۱۴۸	جامع الرموز اور جلابی عبارتوں میں توہین۔
		۱۴۸	قہستانی کی روایت کی حیثیت۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۶۸	نتیجہ اور حاصل کہ مسجد میں داخلہ کے لئے اذان اجازت بدرجہ اولیٰ ضروری۔	۱۵۷	مسجد دربار الہی ہے تو اس کی حیثیت و جلال کیلئے اجازت یافتوں کے علاوہ رفع صوت ممنوع ہوگا۔
۱۶۹	مقدمہ قیاس ثانی بے اجازت داخلہ کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ جس کام کی اجازت ہے اس کے خلاف کام کیا جائے۔	۱۵۹	حدیث ابن ماجہ سے اس کی تائید۔
۱۶۹	بے اجازت داخلہ کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ مسجد میں گم شدہ چیزیں تلاش کی جائیں۔	۱۵۹	ابن ہدی ابن عبد الرزاق، عبد اللہ بن مبارک، امام مالک کی حدیثوں سے مسئلہ کی تائید۔
۱۶۹	تین حدیثوں سے اس کا ثبوت۔	۱۶۰	امام مالک اور امام ابن مبارک کی مزید تصدیق۔
۱۶۹	بے اجازت داخلہ کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ مسجد میں مصحف تلاش کرے، تلاوت کرنے کے لئے ہی کیوں نہ ہو۔؟	۱۶۱	یہ حدیث ائمہ نے قبول کی البتہ فقہاء کی دینی باتوں کا استثناء ہے۔
۱۷۰	بے اجازت داخلہ کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ کھوئی ہوئی امانت مسجد میں تلاش کرے حالانکہ ادائے امانت واجب ہے، اور تلاش پانے کا مقدمہ یاد دینے کا ذریعہ۔	۱۶۱	مسجد میں بلند آواز سے جب ذکر الہی منع ہے تو اذان بھی منع ہونا چاہئے کہ یہ خالص ذکر نہیں۔
۱۷۱	مسجد اس کا ذخیرہ کے لئے نہیں بنائی گئی۔	۱۶۱	امام بخاری کی شرح بتا دے اس کی تائید۔
۱۷۱	احادیث سے اس بات کا ثبوت کہ مسجد ذکر اللہ کے لئے بنائی گئی۔	۱۶۱	بجرا رائق سے مزید تائید۔
۱۷۱	اذان خالص ذکر اللہ نہیں تو مسجد کے اندر اس کی اجازت نہیں اور اس میں اذان دینا بے اجازت داخلہ میں داخل اور ممنوع ہے۔	۱۶۳	نکحہ نمبر 2
۱۷۲	چوتھا شامہ دفع اعتراض کے لئے۔	۱۶۳	بادشاہوں کے دربار سے مسئلہ کی توضیح۔
۱۷۳	اس مسئلہ پر مخالفین کے اعتراضات ڈوبنے والوں کے جھکے کے سہارے کی طرح ہے، جن میں پانچ اعتراضات میں سب متعلق ہیں بقیہ انفرادی اعتراضات ہیں، معصفت کی سب سے بحث۔	۱۶۳	موجودہ پکھریوں سے اس کی مثال۔
۱۷۶	نکحہ نمبر 1	۱۶۳	مکرمین کو عملی تجربہ کی ہدایت۔
۱۷۸	پہلا اجتماعی اعتراض، فقہاء نے اذان خطبہ کے لئے عموماً تین یہ یہ کا لفظ استعمال کیا ہے جس کے ظاہری معنی قریب	۱۶۳	اس قسم کے معاملہ میں حکم منصوص نہ ہو تو معاملہ مشاہدہ پر موقوف ہوتا ہے۔
		۱۶۳	بزرگوں کے کلام سے اس کی نظیریں۔
		۱۶۳	محقق علی الاطلاق کی دو نظیریں اور حلیہ میں اس کی تعریف۔
		۱۶۶	حدیث شریف سے اس کی تصدیق۔
		۱۶۷	اس حدیث اور حدیث ابن عمر کی تخریج اور مکمل تفصیل۔
		۱۶۷	نکحہ نمبر 3
		۱۶۷	دوسری دلیل کا پہلا مقدمہ، انسانوں کے گھر میں انس پیدا کرنے، سلام کرنے اور اجازت کے ساتھ داخلہ کا حکم قرآن کی آیت میں۔
		۱۶۸	دوسرا مقدمہ، زمین میں اللہ تعالیٰ کا گھر مسجدیں ہیں۔
		۱۶۸	دو حدیثوں سے مقدمہ دوم کی تائید۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۷۵	خطیب اور ملاحظہ منبر ہیں۔	۱۷۵	دوسرا اعتراض، فقہاء نے اس کے لئے لفظ عند بھی استعمال کیا ہے، اس کے معنی بھی قریب والصاق کے ہیں۔
۱۷۸	راہ تک پر اس کا اطلاق ہوا ہے۔	۱۷۵	تیسرا اعتراض، بعض فقہاء نے علی السمر کا لفظ بھی استعمال کیا ہے جو قرب سے بھی زائد بردالت کرتا ہے۔
۱۷۹	ان مقامات کی قرآنی آیات کا تفصیلی بیان۔	۱۷۵	چوتھا اعتراض، اذان لصیق السمر کا عمل متواتر ہے مخالفین کی تعبیریں مختلف ہیں۔
۱۷۹	آیات مذکورہ کی دو قسمیں۔	۱۷۵	تمام عالم اسلام میں سب کا اس پر تعامل ہے یہ اجماع ہے۔
۱۷۹	قسم اول۔	۱۷۶	پہلے اعتراض کا جواب، مؤذن کا خطیب کے سامنے ہونا سنت ہے لیکن لفظ بین ید یہ کی وجہ سے مؤذنین کے متصل ہونا ضروری نہیں۔
۱۷۹	بیس آیات کا بیان۔	۱۷۶	لفظ بین ید یہ کا مفاد بے حائل مؤذن کا رخ خطیب کی طرف ہونا ہے اور بس۔
۱۸۳	قسم ثانی۔	۱۷۶	لفظ بین ید یہ اندرون مسجد اور بیرون مسجد دونوں صورت کو شامل ہے، البتہ فقہاء نے اندرون مسجد کو منع کیا ہے۔
۱۸۳	اشارہ آیات کا بیان۔	۱۷۶	لفظ بین ید یہ ترکیبی کے معنی حقیقی کا بیان۔
۱۸۸	اکیس ائمہ لغت و تفسیر کی شہادت۔	۱۷۶	مسئلہ محوش میں لفظ بین ید یہ کے مجازی معنی مراد ہیں جو بلحاظ استعمال معنی حقیقی ہوں گے۔
۱۹۰	تفصیل بالا سے ظاہر کہ لفظ بین ید یہی الخطیب کی دلالت اندرون مسجد پر نہیں منبر کے متصل تو دور کی بات ہے۔	۱۷۷	پس لفظ بین ید یہ قرب و جوار سے قطع نظر سامنے کے معنی میں ہے۔
۱۹۰	لفظ بین ید یہ قرب کی دلالت کے لئے متعین نہیں۔	۱۷۷	اور قرب کا لحاظ ہو تو حاضر اور مشاہد کے معنی میں ہے۔
۱۹۱	فقہاء کی فرض صرف خطیب کا سامنا بتاتا ہے۔	۱۷۸	چونکہ قرب امر اضافی کلی مطلق ہے اس لئے اس کی تعیین موقع اور محل کے لحاظ سے بتقاضائے عقل ہوگی۔
۱۹۱	اذان مسجد میں ہو یا باہر یہ ایک دوسرا مسئلہ ہے جو باب الاذان میں مذکور ہے۔	۱۷۸	لفظ بین ید یہ اصلاً ظرف مکان تھا اب زمانہ کے لئے بھی اس کا استعمال ہونے لگا۔
۱۹۱	بین ید یہ کے معنی قرب تسلیم کرنے پر بھی قرب معنی اضافی ہے تو ہر چیز کا قرب اسی کے حساب سے ہوگا۔	۱۷۸	مجھ کو قرآن میں یہ لفظ (بین ید یہ) ۲۸ مقامات پر ملا۔
۱۹۱	قرب کے افراد مختلفہ کی آیات سے مثال۔	۱۷۸	۲۰ مقامات میں قرب پر اس کی کوئی دلالت نہیں، ایک مقام پر قرب حقیقی ترکیبی کے لئے ہے اور ۱۷ مقامات پر
۱۹۱	مزید مثالیں۔	۱۷۸	
۱۹۵	خطیب شریعی کی ایک عبارت سے دفع تعارض۔	۱۷۸	
۱۹۶	حمیہ	۱۷۸	
۱۹۸	حاصل کلام، قرب کی آٹھ نو مذکورہ مثالوں سے ظاہر ہے کہ محض لفظ بین ید یہ سے کسی خاص قرب پر استدلال باطل ہے۔	۱۷۸	
۱۹۸	صورت مسئلہ میں مؤذن کے قرب کی حد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے خارج مسجد متعین ہے کہ حدود مسجد میں ہو تو اس حد سے دور اور مسجد کے اندر دونوں افراد تو فریڈ ہے۔	۱۷۸	
۱۹۹	مجھ نمبر 2	۱۷۸	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۹	لاستغفروا علی من عند رسول اللہ کی تفسیر اور عند کے قرب کی وسعت۔	۱۹۹	مفردات راغب کی عبارت سے قرب ملاحق پر استدلال کرنے والے کارڈ، وزیر، درباری اور عوام کی مثال کہ سب اپنے کو دربار سے آنے والا مانتے ہیں۔
۲۱۰	مختلف آیات قرآنی سے معنی عند کی وضاحت۔	۲۰۱	راغب سے استدلال کرنے والوں پر دوسری طرح قدرج۔
۲۱۳	حزب آیات اور احادیث سے معنی عند کی تفصیل۔	۲۰۲	مفردات راغب اور امام قدروی کی عبارتوں میں دفع تعارض کی ایک صورت۔
۲۱۳	عند کے استعمال کے مواقع۔	۲۰۲	خود امام راغب کی اگلی عبارت مخالفین کی مراد کارڈ کرتی ہے۔
۲۱۴	کنز و ہدایہ، تجلی، فتح القدیر، بحر الرائق اور درمختار سے عند کے معنی (تحیث برہاء) جہاں سے دیکھا جاسکے۔	۲۰۳	امام راغب نے قرآن مجید اور تواتر شریف کے درمیان دو ہزار سال کی مدت کو بھی قریب ہی بتایا۔
۲۱۵	عند کے معنی بین ید یہ سے زیادہ قریب کے نہیں۔	۲۰۳	مفردات راغب کی عبارت کے مضمومہ معنی پر ایک اور طرح سے رد۔
۲۱۵	وہم کی بیماری ہر چہ پیدای شود از دور چہ دارم توئی۔	۲۰۳	مخالف کے اس اعتراف سے کہ بین ید یہ بعض مقام پر معنی قرب سے خالی بھی ہوتا ہے مخالف پر رد۔
۲۱۵	عند کے معنی پر مفردات راغب اور مبسوط سے مخالفین کا استدلال۔	۲۰۴	مستدل اور معترض کے موقف کا فرق۔
۲۱۵	عند اور قریب دونوں کے معنی متحد ہیں۔	۲۰۴	اسلوب بیان کی ایک خامی پر مخالف کو تنبیہ۔
۲۱۵	مخالفت کی حد۔	۲۰۵	تفسیر ۳
۲۱۸	تفسیر ۵	۲۰۵	عند کے معنی کی تحقیق۔
۲۱۸	عند ظرف ہے جو زمان اور مکان دونوں کے لئے آتا ہے۔	۲۰۶	مختلف علمائے اصول کے بیان سے اس امر کا ثبوت کہ عند قرب حقیقی اور حکمی دونوں کے لئے آتا ہے۔
۲۱۹	اذان عند المنبر سے مراد اذان وقت المنبر کیوں نہیں ہو سکتی۔	۲۰۶	عند کا معنی قرب داخل ہے مگر اس کے لئے اتصال ضروری نہیں۔
۲۱۹	تفسیر ۶	۲۰۷	عند معنی قرب میں بین ید یہ سے زیادہ وسیع ہے۔
۲۱۹	اذان علی المنبر کی بحث۔	۲۰۸	عند اولدی کا فرق۔
۲۱۹	بعض مخالفین نے اذان علی المنبر کے معنی اذان عند المنبر بتایا اور خود عند کا حال معلوم ہو چکا۔	۲۰۸	عند بعد کے لئے اولدی قرب کے لئے ہے۔
۲۱۹	بعضوں نے علی کو باء الصاق کے معنی میں بتایا۔	۲۰۸	رضی کے قول سے استدلال۔
۲۱۹	اولا یہاں علی کا معنی باء میں ہونا محل نظر ہے۔	۲۰۸	ان الدین مفعولون اصواتہم عند رسول اللہ کی تفسیر اور قرب و بعد کا ترمیم۔
۲۱۹	جاننا خود الصاق کے معنی اتصال حقیقی نہیں جیسا کہ مورد ہزید سے ظاہر ہے۔	۲۰۸	
۲۲۰	اس مطلب پر تمرون علیہا سے استدلال۔		
	بعض مخالفین نے علی المنبر کے معنی مجازی مبالغہ		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۵	علامت کا نہیں۔	۲۲۰	فی القرب بتایا۔
۲۲۶	علامت کے لئے تو جائز ہونا بھی ضروری نہیں۔		جواب: علی کے حقیقی معنی حسب تحریر کشف الاسرار وابن
۲۲۶	ایک مثال سے مسئلہ کی وضاحت۔	۲۲۰	الہام و رضی لزوم و التزام ہے۔
	شریعت میں اعتبار حکم منطقی ضمنی کا نہیں حکم حقیقی اصلی	۲۲۱	علی کے اس معنی کا قرآن عظیم سے ثبوت
۲۲۷	کا ہے۔		تو مخالفین کا معنی حقیقی درست ہوتے ہوئے معنی مجازی مراد
	لفظ علیک السلام اور السلام علیک مسئلہ کی	۲۲۱	لیتا لفظ ہوا۔
۲۲۷	وضاحت۔		دوسرا جواب: علی کے دوسرے معنی مجازی مصاحبت
	مخالفین کا استدلال معنی اشارۃً ایضاً ہے۔ اور جملہ	۲۲۱	کے ہیں۔ سیوطی، حدیث مبارک، قاموس اور فتوحات
	لا یؤذن اپنے معنی پر عبارت ایضاً ہے تو استدلال میں		الہیہ سے اس کی تائید۔
۲۲۷	اعتباری کا ہے۔		اذان خطبہ مصاحب جلوس علی المنبر ہے پس مخالف
	کہ اذان علی المنبر جملہ جملہ ہے اور لا یؤذن فی	۲۲۲	کا استدلال یا تو حقیقت مجاز کا تصادم یا مجازین
	المسجد مراد ایضاً ہے۔ اس حیثیت سے "اعتبار"		کا احتمال ہے۔
۲۲۸	اسی کا ہے۔		"علی" وقت اور زمانہ کے لئے بھی آتا ہے تو یہ عند زمانہ
۲۲۸	اجماع اور تعامل	۲۲۳	کا ہم معنی ہے۔
۲۲۹	نہجہ ۸		جمعہ کے لئے سنی کا موجب اذان اول ہے یا اذان خطبہ،
۲۲۹	اذان جمعہ کی تاریخ از روئے مذہب امام مالک۔	۲۲۳	اس میں امام اعظم اور امام طحاوی رحمہما اللہ کا اختلاف ہے۔
۲۲۹	مدخل جواہر ذکر کیا اور زرقانی کی عبارتیں۔		اس اختلاف کے بیان کی اصل عبارت یہ ہے "والامام
	امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مذہبی روایات سے	۲۲۳	علی المنبر" (شرح نقایہ اور مرقات ملا علی قاری)
	اندرون مسجد اذان متواتر ہونا تو بڑی بات ہے سنی		بعض متاخرین نے اس کو اپنے طور پر مختصر کیا اور "اذان
۲۳۱	بھی ثابت نہیں۔		علی المنبر" بتا دیا۔ پس اس موقع پر لفظ اذان علی المنبر
	حنفیہ اس کو مکروہ، مالکیہ اس کو بدعت کہتے ہیں۔ اور	۲۲۳	سے استدلال وہم ہے۔
	دوسرے ائمہ سے خلاف ثابت نہیں تو کہیں اس اذان کی	۲۲۳	اس امر کی تائید مزید۔
۲۳۱	کراہت ہی اجماعی نہ ہوئی۔		اصل یہ ہے کہ لفظ "عند" اور "علی" سب تعبیروں کا
۲۳۳	نہجہ ۹		اختلاف ہے، معروضی علی باب المسجد ہے، اور اسی کو سائب
۲۳۳	تعامل عام کی بحث	۲۲۳	ابن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا۔
	سکندری اور سقلی کی روایت ہے کہ اعلیٰ مغرب کا تعامل	۲۲۵	نہجہ ۷
۲۳۳	بیرون مسجد ہے۔		مسئلہ کی وضاحت ایک اور طرح سے کہ ان تمام عبارتوں
	ہندوستان کے اکثر شہروں کی شاہی مساجد میں اس کام		میں علی المنبر یا منبر وغیرہ الفاظ بطور تعارف و علامت
	کے لئے چبوترے بنے ہوئے ہیں وہ مسجدوں کا حصہ		مذکور ہیں، اور جملہ "لا یؤذن" حکم ہے، اعتبار حکم کا ہے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	اس اذان کے زمانہ عثمان غنی کی ایجاد اور اسی وقت متواتر ہونے پر فتاویٰ کا خلیف استدلال اور اعلیٰ حضرت کا ردِ بلغ۔	۲۳۳	نہیں۔ ایک فلاحی کا ازالہ، ایسے چوتروں کو جو درحقیقت مسجد سے مستثنیٰ ہیں، مسجد کچھ کروگوں نے عام مسجدوں میں بھی اذان دینی جائز سمجھی۔
۲۳۳	امام عینی کی عبارت کی فتاویٰ نے تحریف معنوی کی۔	۲۳۳	خلاف سنت تعالٰیٰ جواز کی سند نہیں۔
۲۳۳	فتاویٰ کا ایک اور مقالہ اور لصیق السمر اذان کی ایجاد	۲۳۳	فتاویٰ خانیہ کی ایک عبارت۔
۲۳۵	کاسمہ اشام ابن عبدالملک کے سر۔	۲۳۳	ردالکرام سے تعالٰیٰ صحیح کی تحریف۔
۲۳۳	اعلیٰ حضرت کا اکتہار حقیقت کہ اشام نے اذان اول کو مقام زوراء سے منارہ کی طرف منتقل کیا اور دوسری اذان اپنے	۲۳۳	اجماع اکثری کے دلیل ہونے کے لئے شافعی مذہب کی ایک شرط۔
۲۳۵	حال پر باقی رکھی جیسی عہد رسالت میں تھی۔	۲۳۳	اس باب میں محمد دالغ ثانی کا ایک دردناک مکتوب۔
۲۳۳	امام زرقانی کے بیان سے اصل حقیقت پر استشہاد فتاویٰ کے قول سے لازم آتا ہے کہ آئمہ ہدیٰ نے رسول اللہ صلی	۲۳۶	حاشیہ شامی کتاب الاجارہ کا ایک حوالہ۔
۲۳۶	اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت چھوڑ کر ہشام کی پیروی کی۔	۲۳۶	علامہ شامی کا قول ہے کہ یہ قدیم برائی ہے کہ لوگ حق بات کو بھی ناحق سمجھنے لگتے ہیں۔
۲۳۷	۱۱	۲۳۷	۱۰
۲۳۸	مدعیان توارث کی عقلی و نقلی دلیل کا رد۔	۲۳۸	توارث کی بحث
۲۳۸	ہندیہ کی ایک عبارت سے مخالفین کا فلاح سہارا۔	۲۳۸	توارث تمام قرونوں کے تعالٰیٰ کا نام ہے۔
۲۳۸	اذان بین یدی الخلیف میں عہد رسالت کے بعد کسی قسم کا تغیر تاریخ سے ثابت نہیں۔	۲۳۸	اس مسئلہ میں عام قرونوں کا تعالٰیٰ کیسے ثابت ہوگا جب موجودہ زمانہ کا تعالٰیٰ ثابت نہیں۔
۲۳۸	عدم ثبوت کو دلیل عقلی قرار دینا بے عقلی ہے۔	۲۳۸	فتح القدیر سے توارث کا بیان۔
۲۳۹	دلیل مذکور پر چھ رسالت اعتراضات۔	۲۳۸	مسئلہ توارث میں مصنف کی عقیم تحقیق۔
۲۳۹	۱۲	۲۳۹	احوال کی چار قسم ہے: (الف) جس کا حادث ہونا معلوم ہو (ب) جس کے حدوث کا علم نہ ہو (ج) حدوث کا علم تفصیلی ہو کہ کب کس نے ایجاد کیا (د) حدوث کا علم ہو مگر کب اور کیسے کی تفصیل معلوم نہ ہو۔
۲۳۹	توارث بعض غیر معتبر ہے۔	۲۳۹	ہر قسم کی مثال اور اس کا حکم، جسم رائج کا شرعی حکم معلوم کرنے کا قاعدہ کلیہ۔
۲۳۹	اذان بحر قبل فجر پر تعالٰیٰ حرمین ہمارے ائمہ کے نزدیک غیر معتبر و ناجائز ہے۔	۲۳۹	سنت ثابتہ کی مخالفت کی ایک استثنائی صورت۔
۲۵۰	حضرت اکمل الدین بامرتی کا ارشاد۔	۲۴۱	مسئلہ اذان کی نوعیت کا تعین کہ اذان اندرون مسجد بدعت مردودہ ہے۔
۲۵۱	۱۳	۲۴۱	
۲۵۱	حرم کے مؤذن کے فعل سے استدلال بھی فلاح ہے۔	۲۴۱	
۲۵۱	ملاطی قاری کی تصریح کہ آج بھی حرم میں اذان دینا	۲۴۱	
۲۵۱	ہو رہی ہے جہاں حضور کے زمانہ میں ہوتی تھی۔	۲۴۱	
۲۵۱	توسیع حرم کی وجہ سے وہ جگہ حاطہ میں ہو گئی ہے۔	۲۴۳	



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۱	خالف کی الٹی سمجھ کہ ابن اسحاق کی معصن حدیث	۲۵۱	چاؤ و حرم، مسجد نبوی میں اذان کے چوتھے سے پیش۔
۲۶۲	نامقبول، اور جوہر اپنے ضعف اور اس کا اثر منقطع ہونے	۲۵۲	مذکورہ بالا کا خلاصہ۔
۲۶۳	کے باوجود مقبول۔	۲۵۲	خطبہ جمعہ کے استماع کی غوثی کے حکم سے استہاد۔
۲۶۴	جوہر کے اثر پر صاحب فتح کی تین جرمیں اثر جوہر اپنے	۲۵۲	تخلیف تکبیر چیخنے کی ممانعت سے استہاد۔
۲۶۵	مدلول پر اشارہ ایضاً ہے۔ مخالفین کا استدلال اثر جوہر	۲۵۲	ایسے بکتر کی نماز کے قاسد ہونے کا حکم دینے والے علماء
۲۶۶	کے مفہوم سے ہے جو نامقبول ہے۔	۲۵۲	کے اسامہ۔
۲۶۷	محمد ۱۶	۲۵۳	علماء دیوبند کے دعویٰ اجماع علماء حرم کی حقیقت۔
۲۶۸	حضرت طلق بن علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود کی	۲۵۳	محمد ۱۳
۲۶۹	روایات اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اثر	۲۵۳	توارث باطل کے سلسلہ میں گزشتہ ایماٹ کا اجمالی اعادہ۔
۲۷۰	کا جواب یہ ہے کہ ان الفاظ میں لفظ "فسی" کی طرفیت	۲۵۳	اسرا بالعرف اور غمی من المنکر سے سکوت کا شرعی عذر۔
۲۷۱	بجائی ہے، یہی صاحب فتح اور صاحب قایہ البیان کی	۲۵۴	بادشاہوں کے افعال پر علمائے حق کی خاموشی بوجہ دفع فتنہ
۲۷۲	تقریر کا مفاد ہے۔	۲۵۴	کی مثال۔
۲۷۳	اثر عبداللہ بن عمر میں صلوة مسعودی کے قائل حوالہ سے لفظ	۲۵۴	مسجد نبوی کی آرائش پر ولید کے غیر معمولی مصارف
۲۷۴	فیہ کا اضافہ ہے۔	۲۵۴	کا بیان۔
۲۷۵	ابن ماجہ کی ایک اور ضیف روایت اور اس سے مخالفین	۲۵۴	علماء پر معاملہ مشتبه ہو جاتا ہے۔
۲۷۶	کا لفظ استدلال۔	۲۵۴	عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا احیائے سنت
۲۷۷	ایک دوسری روایت میں روایت بالاک تو صحیح و تفسیر۔	۲۵۴	وامات بدعت قائل مدح ہے اور ان سے مقدم علماء سکوت
۲۷۸	حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے	۲۵۴	میں محذور ہیں۔
۲۷۹	اندرون مسجد پر استدلال کی بے وقوفی۔	۲۵۴	دونوں فریق کے طرز عمل سے ایک دوسرے پر الزام نہیں۔
۲۸۰	اسی ضمن میں حدیث نواری کی وضاحت۔	۲۵۴	حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات احیائے
۲۸۱	محمد ۱۷	۲۵۸	سنت کا ذکر جمیل اور دیگر علماء کا عذر۔
۲۸۲	حضرت عبداللہ بن زید کی حدیث کہ "مسجد کی طرف	۲۶۰	انفرادی دلائل کی خبر گیری۔
۲۸۳	جاؤ" سے مخالفین کا لفظ استدلال۔	۲۶۱	محمد ۱۵
۲۸۴	ان مدعیوں کو "مسجد میں جاؤ" اور "مسجد کی طرف جاؤ"	۲۶۱	اثر جوہر کا بیان۔
۲۸۵	کا فرق نہیں نظر آتا۔	۲۶۱	اس اثر سے مخالفین کے استدلال کی تقریر۔
۲۸۶	حضرت عبداللہ بن زید حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی	۲۶۲	مسجد کے اطلاقات ثلاثہ سے اس اثر کا پہلا جواب۔
۲۸۷	خدمت میں رات میں یا قریب صبح پہنچے۔	۲۶۲	ابوداؤد کی صحیح حدیث سے اس کے تعارض کا بیان۔
۲۸۸	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس وقت حجرہ شریفہ میں	۲۶۳	محمد بن اسحاق اور جوہر کا قائل۔
۲۸۹	رہے ہوں یا مسجد میں بہر صورت حضرت عبداللہ اس وقت	۲۶۳	کتاب طلس سے جوہر پر چندہ اماموں کی جرح۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۷۹	کرتے تھے۔ سدرۃ المطنی کے متعلق اسرائیلی روایت حضرت مولانا علی سے اس امر کی تفصیلی روایت کہ اعلان مسجد کی پہاڑی سے ہوا۔	۲۷۲	مسجد میں تھے ایسی صورت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمان ”مسجد کی طرف جاؤ“ کا مطلب ”مسجد میں جاؤ“ ہرگز نہیں ہو سکتا۔
۲۸۰	یہ روایت اس لئے رائج ہے کہ مولانا علی اسرائیلیوں سے روایت نہیں کرتے تھے اور واقعہ غیر قیاسی ہے اس لئے لازماً اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔	۲۷۲	مسجد کے مختلف اطلاقات میں بھی اس کا جواب ہے۔
۲۸۱	(۸) ابن عباس کی روایت کہ اعلان جملی ابو جیس سے ہوا۔	۲۷۳	۱۸
۲۸۱	(۹) ایک روایت میں کوہ صفا کا بھی ذکر ہے۔	۲۷۳	اذان اعدرون مسجد کو قرآن سے ثابت کرنے کی جدوجہد۔
۲۸۲	حضرت ابن عباس کی روایت میں تین یا دو اضطراب ہیں۔	۲۷۳	اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اعلان حج کا حکم دیا، آپ نے مقام ابراہیم پر کھڑے ہو کر اعلان کیا۔
۲۸۳	بر تقدیر اعلان فی المسجد الحرام یہ حکم گزشتہ شریعت کا ہے جو ہم پر حجت نہیں۔	۲۷۳	اعلان حج کے وقت وہ پتھر مطاف میں دیوار کعبہ کے پاس تھا یعنی مسجد حرام میں تھا تو اعلان اعدرون مسجد ثابت ہوا۔
۲۸۵	(۱۰) مقام ابراہیم کا کتاب کی تصنیف کے وقت مطاف میں ہونا خلاف مشاہدہ ہے۔	۲۷۵	واقعہ کی مختلف روایتیں۔
۲۸۵	(۱۱) مطاف کی نطق تریف۔	۲۷۵	حافظین کے اس استدلال پر حاضر کی تنقیدیں:
۲۸۶	تقریباً 19	۲۷۶	(۱) پتھر ایک ادھر سے ادھر ہونے والی چیز ہے، چھ ہزار سال سے برابر ایک جگہ پڑا رہتا بالکل خلاف قیاس ہے ظاہر معترض کو مفید ہے متدل کو نہیں۔
۲۸۶	اعدرون مسجد اذان پر حافظین کا قرآن سے ایک اور نقطہ استدلال۔	۲۷۷	(۲) تاریخ قطعی میں اس پتھر کے جب سے اسی جگہ پڑا رہنے کی تصریح نہیں ہے تو روایت میں اس کا اضافہ غلط ہے۔
۲۸۶	مسجد میں ذکر الہی کو روکنا از روئے قرآن وحدیث منع ہے اور اذان ذکر الہی ہے۔	۲۷۷	(۳) قطعی کی روایت سے اعجاز ہوتا ہے کہ اس پتھر کا ٹھکانا کہیں اور تھا ضرور یہاں لایا گیا اور لازماً کام کے بعد اپنے ٹھکانے پر واپس کیا گیا۔
۲۸۶	جواب: (۱) اذان محض ذکر الہی نہیں ہے۔	۲۷۷	(۴) حرم شریف کے منبر اور بیڑیوں سے اس کی تائید۔
۲۸۷	(۲) اذان روکنے کا مطلب ذکر الہی کو روکنا نہیں بلکہ مسجد میں آواز بلند کرنے کو روکنا ہے۔	۲۷۸	(۵) پتھر کے دیوار کعبہ کے پاس ہونے سے اعلان اسی پر ہونا ضروری نہیں۔
۲۸۷	ذکر الحجیر کی ممانعت حدیث سے ثابت ہے۔	۲۷۸	(۶) اس امر کی تصریح کہ اعلان حج کے وقت پتھر دوسری جگہ تھا۔
۲۸۷	مسجد میں ذکر الحجیر کی ممانعت دور، مسلک متکلف وغیرہ سے ثبوت۔	۲۷۸	(۷) پتھر پر کھڑے ہو کر اعلان کرنے کی روایت اسرائیلی ہے۔
۲۸۷	حافظین ذکر کرنے ممانعت کی جو حدیثیں ذکر کیں مذکورہ بالا		حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اسرائیلی روایت قبول

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۰	مقدمہ راجع	۲۸۷	علامہ پر صادق نہیں۔
	زاویہ غیر حادہ کے راس سے اس کے قاعدے پر نازل ہونے والا عمود قاعدہ کا نصف ہوگا۔	۲۸۸	ذکر ہائجر کی مخالفت میں عبداللہ بن مسعود کے ایک اثر کی بحث۔
۳۱۰	جب مثلث کی دونوں ساقیں مساوی ہوں۔	۲۸۹	تجملہ نمبر 20
۳۱۱	دعویٰ کی توجیح اور ثبوت۔		امام مالک بھی مسجد میں اذان کو منع فرماتے ہیں تو کیا ان پر بھی وہ وعیدیں صادق ہیں۔
۳۱۲	زاویہ مختلف الساقین کے عمود کی مقدار کا بیان۔	۲۸۹	اذان خطبہ میں اصحاب مالک کے اختلاف کا بیان۔
۳۱۳	زاویہ منفرجہ کے عمود کی مقدار کا بیان۔	۲۹۰	ملاحظی قاری کی تاویلات بعیدہ کا ذکر۔
۳۱۴	توجیح اور ثبوت۔	۲۹۱	ملاحظی قاری کی تاویلات بعیدہ پر تنقید۔
۳۱۴	مقدمہ خامسہ۔	۲۹۲	تجملہ نمبر 21
	مثلث کی دو شاخوں کے مختلف متعلق پر پیدا ہونے والے زاویوں کا بیان۔	۳۰۳	اذان خطبہ سے متعلق تہستانی کا بیان اور اس کے حل سے مخالفین کی درماندگی۔
۳۱۴	توجیح اور ثبوت۔	۳۰۳	تہستانی کا یہ بیان خود کوئی قابل اعتماد بات نہیں۔
۳۱۵	دووں جسم کے متعلق پر تینوں زاویہ کے پیدا ہونے کا امکان۔	۳۰۴	چند توضیحی مقامات۔
۳۱۷	توضیحات بالاکر روشنی میں مقام مؤذن کی توجیح۔	۳۰۴	مقدمہ اولیٰ
۳۱۸	تہستانی کے لفظ قریباً منہ کی وضاحت۔	۳۰۴	فقہاء ہین ہندی السمنو کہتے ہیں لیکن اس موقع پر مراد ان کی خطیب ہوتی ہے۔
۳۱۸	مؤذن کے بین پیری الخطیب ہونے کا مطلب۔	۳۰۴	بحر الرائق سے اس بات کی تصدیق اور عقل سے اس کی تائید۔
۳۱۸	عبارت تہستانی کی تقریر مخالف کی تخطی۔	۳۰۵	مقدمہ ثانیہ
۳۱۹	مقام مؤذن کی صحیح تعیین۔	۳۰۶	مقدمہ لغویہ وسط اور وسط کا اطلاق وسط ہاسکون سے دائرہ کے اندر کے اندر کا کوئی بھی مقام اور وسط حریک سین سے مراد ٹھیک وسط ہوتا ہے۔
۳۲۰	تہستانی کی عبارت کا اشارہ۔	۳۰۶	آیات قرآنیہ، محاورہ اور صحاح سے اس کی تائید۔
۳۲۰	شکل ہندی سے مقام مؤذن کی تصویر۔	۳۰۷	مقدمہ ثالثہ۔
۳۲۳	ایک اعتراض	۳۰۷	زاویہ قائمہ، منفرجہ اور حادہ کا مقام حدوث۔
۳۲۳	اعتراض کا جواب	۳۰۷	بیان مذکور کی تعبیرات مختلفہ۔
۳۲۳	شہد قرائن سے مؤذن کے رد و قبلہ ہونے کی وضاحت۔	۳۰۷	اصولیہ ہندیہ توجیح دعویٰ۔
۳۲۳	ایک دوسرا اعتراض اور اس کا جواب۔	۳۰۸	قبول دعویٰ کی تقریر۔
	مخالفین کے بیان کے مطابق مقام مؤذن کی ہندی تصویر اور اس کا رد۔	۳۰۹	
۳۲۳	تہستانی کی عبارت سے پانچ استدلالیوں کی غلط بیانیوں کی تفصیل۔		
۳۲۶	تفصیل۔		
۳۲۷	ایک نام نہاد طالب علم کی تحریف۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۸	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک روضہ النور سے بوسہ کے لئے نکالنا۔	۳۲۸	تہنائی کے بیان کی ہندی تشریحات کرنے والوں کی قلمی بیانیوں کی تشریح۔
۳۲۹	حضور سرکارِ غوثیت کا سب سے پہلا حج۔	۳۲۹	قلمی بیانیوں پر چار تنقیدیں۔
۳۳۰	سرکارِ غوث پاک نے حضرت احمد رقاوی کے ہاتھ پر بیعت کی، قلم ہے۔	۳۳۰	مقدارِ عمود کی حقیقی نسبت کا بیان۔
۳۳۱	سرکارِ غوثیت کی عطا سے سید احمد رقاوی قطیبت پر قانع ہوئے۔	۳۳۰	زاویہ قائمہ اور منفرجہ کے عمود کے قاصدے کا بیان۔
۳۳۲	ہر غوث اپنے دور میں سب اقطاب کا افسر ہے۔	۳۳۱	ہندی قلم
۳۳۳	سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد سے غوثِ اعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی تا ظہور امام مہدی غوثِ اکل ہیں۔	۳۳۲	دو مزید تنقیدیں
۳۳۴	حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کرامات بے شمار ہیں۔	۳۳۳	انقسام کتاب
۳۳۵	سیدنا غوث پاک کی کرامتِ مردے جلا تا بھی ہے۔	۳۳۵	اضافات و اضافات
۳۳۶	بچہ الاسرار مستحق و معجز کتاب ہے۔	۳۳۵	محرم نمبر 22
۳۳۷	کتاب بچہ الاسرار سے گیارہ احادیث۔	۳۳۶	ایک عذر رنگ
۳۳۸	حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمانا کہ میرا یہ قدم ہر دلی اللہ کی گردن پر ہے۔	۳۳۷	عرف کی بحث، مخالفین کا دعویٰ کہ ہم نے عین ید یہ کے جو معنی بتائے یہ عرفِ عوام ہے اس لئے اس کو کسی اصطلاحی اور فنی تحریر سے رو نہیں کیا جاسکتا۔
۳۳۹	تمام جہان کے اولیاء نے گردنیں نہ کھکا دیں۔	۳۳۷	اعلیٰ حضرت کی تنقیدیں
۳۴۰	حضور غوث پاک نے فرمایا کہ میں جن و ملک و انسان سب کا پیر ہوں۔	۳۳۸	معنی قرب کا بیان اور مثالیں
۳۴۱	اللہ تعالیٰ نے اولیاء میں حضور غوث پاک کا مثل نہ پیدا کیا نہ کبھی پیدا کرے۔	۳۳۸	قرب کی اقسام
۳۴۲	حضرت احمد رقاوی نے فرمایا کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی تمام اولیاء کے سردار ہیں۔	۳۳۹	قرب مطلق کی تفسیر میں گیارہ فقہی عباراتیں
۳۴۳	حضور سیدنا غوثِ اعظم پاک شریعت و طریقت و حقیقت کے امام ہیں۔	۳۴۰	مزید دو تنقیدیں
۳۴۴	اللہ تعالیٰ نے حضور غوث پاک کے مخالف سے لڑائی کا اعلان فرمادیا۔	۳۴۱	میزانِ فہم کا بیان اور ختم کتاب۔
۳۴۵		۳۴۱	فضائل و مناقب
۳۴۶		۳۴۱	☆ رسالہ طرد الافاعی حمی ہادر فاعی الرفاعی۔
۳۴۷		۳۴۲	(سیدنا امام احمد رقاوی اور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی عظمت کا بیان)
۳۴۸		۳۴۲	مقبولانِ بارگاہِ احدیت میں ایک کو افضل دوسرے کو مفضول نہ بتائے۔
۳۴۹		۳۴۳	حضرت سیدی احمد رقاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سردارانِ اولیاء میں سے ہیں۔
۳۵۰		۳۴۴	
۳۵۱		۳۴۵	
۳۵۲		۳۴۶	
۳۵۳		۳۴۷	
۳۵۴		۳۴۸	
۳۵۵		۳۴۹	
۳۵۶		۳۵۰	
۳۵۷		۳۵۱	
۳۵۸		۳۵۲	
۳۵۹		۳۵۳	
۳۶۰		۳۵۴	
۳۶۱		۳۵۵	
۳۶۲		۳۵۶	
۳۶۳		۳۵۷	
۳۶۴		۳۵۸	
۳۶۵		۳۵۹	
۳۶۶		۳۶۰	
۳۶۷		۳۶۱	
۳۶۸		۳۶۲	
۳۶۹		۳۶۳	
۳۷۰		۳۶۴	
۳۷۱		۳۶۵	
۳۷۲		۳۶۶	
۳۷۳		۳۶۷	
۳۷۴		۳۶۸	
۳۷۵		۳۶۹	
۳۷۶		۳۷۰	
۳۷۷		۳۷۱	
۳۷۸		۳۷۲	
۳۷۹		۳۷۳	
۳۸۰		۳۷۴	
۳۸۱		۳۷۵	
۳۸۲		۳۷۶	
۳۸۳		۳۷۷	
۳۸۴		۳۷۸	
۳۸۵		۳۷۹	
۳۸۶		۳۸۰	
۳۸۷		۳۸۱	
۳۸۸		۳۸۲	
۳۸۹		۳۸۳	
۳۹۰		۳۸۴	
۳۹۱		۳۸۵	
۳۹۲		۳۸۶	
۳۹۳		۳۸۷	
۳۹۴		۳۸۸	
۳۹۵		۳۸۹	
۳۹۶		۳۹۰	
۳۹۷		۳۹۱	
۳۹۸		۳۹۲	
۳۹۹		۳۹۳	
۴۰۰		۳۹۴	
۴۰۱		۳۹۵	
۴۰۲		۳۹۶	
۴۰۳		۳۹۷	
۴۰۴		۳۹۸	
۴۰۵		۳۹۹	
۴۰۶		۴۰۰	
۴۰۷		۴۰۱	
۴۰۸		۴۰۲	
۴۰۹		۴۰۳	
۴۱۰		۴۰۴	
۴۱۱		۴۰۵	
۴۱۲		۴۰۶	
۴۱۳		۴۰۷	
۴۱۴		۴۰۸	
۴۱۵		۴۰۹	
۴۱۶		۴۱۰	
۴۱۷		۴۱۱	
۴۱۸		۴۱۲	
۴۱۹		۴۱۳	
۴۲۰		۴۱۴	
۴۲۱		۴۱۵	
۴۲۲		۴۱۶	
۴۲۳		۴۱۷	
۴۲۴		۴۱۸	
۴۲۵		۴۱۹	
۴۲۶		۴۲۰	
۴۲۷		۴۲۱	
۴۲۸		۴۲۲	
۴۲۹		۴۲۳	
۴۳۰		۴۲۴	
۴۳۱		۴۲۵	
۴۳۲		۴۲۶	
۴۳۳		۴۲۷	
۴۳۴		۴۲۸	
۴۳۵		۴۲۹	
۴۳۶		۴۳۰	
۴۳۷		۴۳۱	
۴۳۸		۴۳۲	
۴۳۹		۴۳۳	
۴۴۰		۴۳۴	
۴۴۱		۴۳۵	
۴۴۲		۴۳۶	
۴۴۳		۴۳۷	
۴۴۴		۴۳۸	
۴۴۵		۴۳۹	
۴۴۶		۴۴۰	
۴۴۷		۴۴۱	
۴۴۸		۴۴۲	
۴۴۹		۴۴۳	
۴۵۰		۴۴۴	
۴۵۱		۴۴۵	
۴۵۲		۴۴۶	
۴۵۳		۴۴۷	
۴۵۴		۴۴۸	
۴۵۵		۴۴۹	
۴۵۶		۴۵۰	
۴۵۷		۴۵۱	
۴۵۸		۴۵۲	
۴۵۹		۴۵۳	
۴۶۰		۴۵۴	
۴۶۱		۴۵۵	
۴۶۲		۴۵۶	
۴۶۳		۴۵۷	
۴۶۴		۴۵۸	
۴۶۵		۴۵۹	
۴۶۶		۴۶۰	
۴۶۷		۴۶۱	
۴۶۸		۴۶۲	
۴۶۹		۴۶۳	
۴۷۰		۴۶۴	
۴۷۱		۴۶۵	
۴۷۲		۴۶۶	
۴۷۳		۴۶۷	
۴۷۴		۴۶۸	
۴۷۵		۴۶۹	
۴۷۶		۴۷۰	
۴۷۷		۴۷۱	
۴۷۸		۴۷۲	
۴۷۹		۴۷۳	
۴۸۰		۴۷۴	
۴۸۱		۴۷۵	
۴۸۲		۴۷۶	
۴۸۳		۴۷۷	
۴۸۴		۴۷۸	
۴۸۵		۴۷۹	
۴۸۶		۴۸۰	
۴۸۷		۴۸۱	
۴۸۸		۴۸۲	
۴۸۹		۴۸۳	
۴۹۰		۴۸۴	
۴۹۱		۴۸۵	
۴۹۲		۴۸۶	
۴۹۳		۴۸۷	
۴۹۴		۴۸۸	
۴۹۵		۴۸۹	
۴۹۶		۴۹۰	
۴۹۷		۴۹۱	
۴۹۸		۴۹۲	
۴۹۹		۴۹۳	
۵۰۰		۴۹۴	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۰	سدرۃ الخطنی پر جلوہ گری۔	۳۹۱	تذہیل۔
۳۱۱	نور عرش میں چمپا ہوا شخص۔	۳۹۲	امام ابن حجر کی اور مثلاً علی قاری کی گیارہ عبارات۔
۳۱۱	مطالب چند قسم ہیں، ہر قسم کا مرتبہ جدا ہے۔	۳۹۳	حضور غوث پاک اور تمام مخلوقات میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔
۳۱۱	اور ہر مرتبہ کا پایہ ثبوت علیحدہ ہے۔	۳۹۴	آپ کی مشہور کرامت کہ جب چاہیں ظاہر ہوں جب چاہیں غیوروں سے چھپ جائیں۔
۳۱۱	بعض مطالب کا احادیث میں ظہور نہ ہونا معترضین بلکہ کلمات علماء و مشائخ کا ذکر کافی ہے۔	۳۹۵	فرمان غوث پاک ہے: بے شک میری آنکھ کی پتلی لوح محفوظ میں ہے۔
۳۱۲	دور و اقوال میں بظاہر تقاضا کا جواب۔	۳۹۶	حضرت سیدنا احمد رفاہی نے قدیمی النسخ ارشاد پر سر جھکا لیا۔
۳۱۳	مسئلہ دوم	۳۹۷	اولیاءِ حق نے غوثیت مآب کی ولادت کی خبر تقریباً سو برس پہلے دی تھی۔
۳۱۳	ایک رسالہ کے مندرجات کے بارے میں پانچ سوالات اور ان کے جوابات۔	۳۹۸	ابن السقا کا انجام اور اس کا سبب۔
۳۱۳	کیا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شب معراج حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کندھا دیا؟	۳۹۹	☆ رسالہ فتاویٰ کرامات غوثیہ (غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہد معراج بارگاہ رسالت میں حاضری سے متعلق تین سوالوں کے جواب)
۳۱۳	کیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ فرمان ہے کہ میرے بعد اگر نبی ہوتا تو وہ میرا نائب ہوتا؟	۴۰۰	مسئلہ اولیٰ
۳۱۳	کیا ارواح کی زنجیل غوث اعظم نے عزرائیل علیہ السلام سے چھینی تھی؟	۴۰۱	تعم
۳۱۳	کیا امام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روح غوث اعظم کو دودھ پلایا۔	۴۰۲	شب معراج حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سواری کے وقت براق کا شوقی کرنا، جبرئیل علیہ السلام کا اُسے صحیبہ فرمانا، براق کا شرمندگی سے پینہ پینہ ہونا اور قرآن کریم میں سے پچست ہونا ثابت ہے۔
۴۰۵	اس کی کیا تفسیر ہے۔	۴۰۳	دلائل وحوالہ جات۔
۴۰۵	جواب سوال نمبر ۲	۴۰۴	نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ میرا قدم تیری گردن پر اور تیرا قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر۔
۴۰۵	اقدام نبوت میں غیر نبی کا حصہ نہیں۔	۴۰۵	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمانوں میں ارواح انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام، جنت میں بلال، مقدس صدق میں اولیس قرنی اور بہشت میں زوہرہ ابوطیہ وغیرہ کو دیکھا۔
۴۰۵	میرے بعد نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔	۴۰۶	روح فریالی کا جناب کلیم اللہ سے کلام کرنا۔
۴۰۵	اگر ایمان ہے تو صدیق و خیر ہوتے۔	۴۰۷	شیخ سبزوئی کی عاشیہ برداری۔
۴۰۶	ابو محمد جوئی کا مقام۔	۴۰۸	
۴۰۶	جواب سوال نمبر ۳	۴۰۹	
۴۰۷	امور خارقہ للطبیعہ اسباب ظاہرہ پر موقوف نہیں۔	۴۱۰	
۴۰۷	روح فی نفسہا مادیہ نہ کسی تاہم مادے سے اس کا تعلق	۴۱۰	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۶	یارسول اللہ۔	۳۱۷	بدیہی ہے۔
۳۲۶	حضرات مشائخ کرام کے علوم سند کا ہر حدیثا فلان	۳۱۷	جسم جسم شہادت میں مختصر نہیں، جسم مثالی بھی کوئی چیز ہے۔
۳۲۶	عن فلان میں مختصر نہیں۔	۳۱۷	کف نہیں کہ روح مفارق کی طرف نصوب متواترہ میں
۳۲۶	بجہ الاسرار اور اس کے معنی کے خلاف ایک بحرینی کے	۳۱۷	نزول و صعود وضع ممکن وغیرہ امراض جسم و جسمانیات قطعاً
۳۲۶	رسالے کا ذکر۔	۳۱۷	منسوب ہیں۔
۳۲۷	خلاصہ کلام (بالجملہ)	۳۱۷	ارواح شہداء کا میوہ ہائے جنت کھانا ثابت ہے۔
۳۲۷	مسئلہ ثالث	۳۱۷	حضرت ابراہیم ابن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۳۲۹	تحدید دوریہ شریف اعلیٰ درجہ کی مستند کتاب ہے۔	۳۱۸	کا جنت میں مدّت و رضاعت پوری کرتا۔
۳۳۱	خلاصہ جواب فتاویٰ دو یو بند۔	۳۱۸	جواب سوال نمبر ۳
۳۳۱	خاتون جنت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا انسانی شکل	۳۱۸	و جمیل ارواح چھین لینا خرافات مختصر و مختار سے ہے۔
۳۶۱	میں خور ہیں اور حیض و نفاس سے پاک ہیں۔	۳۱۸	رسل طائفہ اولیاء بشر سے بالا جماع افضل ہیں۔
۳۶۲	حقیقہ کیا چیز ہے؟	۳۱۹	جواب سوال نمبر ۵
۳۶۲	حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون کون سے اولیاء	۳۲۰	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی افضلیت۔
۳۶۲	سے افضل ہیں؟	۳۲۰	جواب سوال نمبر ۱
۳۶۲	مناقب غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۳۲۰	وقت رکوب براق یا صعود عرش غوث پاک کا پائے رسول
۳۶۳	الناشیخ الکمل	۳۲۰	صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے گردن رکھنا نہ شرعاً محال ہے نہ
۳۶۳	سرکار غوث اعظم کے دو ہم عصر ولیوں کا خراج تحسین۔	۳۲۰	عقلاً۔
۳۶۴	سیدنا خضر علیہ السلام کا اکتھار تقسیم۔	۳۲۰	سورۃ النبی یا قہار اجسام کے معنائے عروج ہے نہ کہ
۳۶۴	اللہ عزوجل کے ناموں کا شمار نہیں کہ اس کی شانیں غیر	۳۲۰	یا قہار ارواح کے۔
۳۶۵	محدود ہیں۔	۳۲۰	اکابر اولیاء کا عروج روحانی۔
۳۶۵	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام بکثرت	۳۲۱	بندگان خدا کا حضور روحانی۔
۳۶۵	ہیں، معنی علیہ الرحمۃ نے تقریباً چودہ سو پائے ہیں۔	۳۲۱	شان بلال دائم سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۳۶۵	کثرت اسماء شرف مثنیٰ سے ناشی ہے۔	۳۲۱	تذکرہ و عظمت حارث بن نعمان و ضیم بن عبد اللہ رضی اللہ
۳۶۵	سورہ فاتحہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صریح	۳۲۳	تعالیٰ عنہما۔
۳۶۶	مدح ہے۔	۳۲۳	نور عرش میں عائب مرد۔
۳۶۶	الصراط المستقیم کیا ہے؟	۳۲۳	غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مرید بن سمیت
۳۶۶	النعیم علیہم کے چاروں فرقوں کے سردار انبیاء ہیں۔	۳۲۳	سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے وہ اسری بیت
۳۶۶	انبیاء کے سردار محمد مصطفیٰ ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۳۲۳	المعور میں نماز پڑھی۔
۳۶۶	ایک تفسیر کے مطابق ہر آیت نبی مصطفیٰ ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔	۳۲۳	مرثیہ قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ "ہامی الت و امی

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۴۱	دسویں کی تفسیر۔	۴۶۶	ایکے خواب پر عمل خوب ہے اور اچھا وہ کہ موافق شرع ہو۔
۴۴۲	غیر قطعی الدلائل نص سے احادیث مجھ کے رد کا ارتکاب نہیں کیا جاسکتا۔	۴۶۶	مولائے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لال کافر کو مارنے والا قصہ بے اصل ہے۔
۴۴۲	آیت کریمہ ”ذلک ان لم یکن دینک مہلک القریٰ یظلم و اہلہا غفلون“ میں کون سے عذاب کی نفی ہے اور غفلت سے کیا مراد ہے؟	۴۶۶	استغنیٰ ستانہ کو جنت کا درخت بتایا جائے گا۔
۴۴۳	قبل بشت وجوب ایمان اور حرمت کفر دونوں نہیں۔	۴۶۶	رسالہ تنزیہ المکانۃ الحیدریۃ عن وصمة عهد الجاہلیۃ۔
۴۴۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کریمین کفر سے معزوم ہیں۔	۴۶۶	(حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کبھی بھی شرک کا ارتکاب نہ کرنے کا عمدہ دلیل بیان)
۴۴۵	زمانہ فترت میں حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ تعالیٰ عنہا موعودہ یا قافلہ تھیں۔	۴۶۶	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کئی عمر میں ایمان لائے۔
۴۵۰	جامع انہما شاعرہ حسن و جہ مطلقاً شرعی ہیں۔	۴۶۶	جو عاقل بچہ اسلام لائے حکم اسلام میں وہ مستقل بالذات ہے۔
۴۵۱	حسن و جہ کے بارے میں بعض ائمہ تاریخیہ کا موقف۔	۴۶۶	بچہ قبل بلوغ دین میں اپنے والدین کا تابع ہے جبکہ خود مسلمان نہ ہوا ہو۔
۴۵۱	حسن و جہ کے بارے میں تین اقوال ہیں۔	۴۶۶	حضرت حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پرورش سید الرسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کنار اقدس میں ہوئی۔
۴۵۲	کفر اجنبی معاصی ہے۔	۴۶۶	بچوں کی نجاست سے آپ کا دامن کبھی آلودہ نہ ہوا۔
۴۵۳	انقائے عام سترم انقائے خاص ہے۔	۴۶۶	لقب ”کرم اللہ تعالیٰ وجہہ“ کا سبب۔
۴۵۳	ناجھ بچے کو تجلیت والدین ”یادار کافر“ کہنے کا کیا معنی ہے؟	۴۶۶	صدق شقیق قیام مبداء کو سترم ہے۔
۴۵۳	مسئلہ کورہ میں عبارات علماء۔	۴۶۶	کفر تکذیب ہے۔
۴۵۶	مخیل	۴۶۶	تکذیب ہے اور اک و تمیز یا تصور۔
۴۵۶	مناقب سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۴۶۶	ثبوت کافی کے محتاج دو امر۔
۴۵۶	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کبھی بہت پرستی نہیں کی بلکہ بچپن میں پتھر مار کر نہت کوئٹہ کے بل گرا دیا۔	۴۶۶	امر دوم
۴۵۶	بوقت ولادت صدیق اکبر آپ کی والدہ ماجدہ کو ہاتف فیہی کی بشارت۔	۴۶۶	اہل فترت تین قسم پر ہیں، موعود، مشرک اور عاقل۔
۴۵۶	سولہ برس کی عمر سے لے کر آخر دم تک صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی معیت و خوشنودی میں رہے اور قیامت تک رہیں گے بلکہ حضور پر نور کے ساتھ غلہ بریں میں داخل ہوں گے۔	۴۶۶	نفس بن ساعدہ اور زید بن عمرو بن نفیل کا تذکرہ (حاشیہ)
۴۵۷		۴۶۶	علامہ زرقاتی اور دیگر ائمہ کی (اہل فترت کے بارے میں) عبارات۔
۴۵۷		۴۶۶	آیت کریمہ ”و ما کنا معذبین حتیٰ نبعث

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۵	ہونے کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔	۳۵۸	اس سوال کا جواب کہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اگر ہمیشہ مسلمان تھے تو پھر تیرہ یا دس یا نو یا آٹھ برس کی عمر میں اسلام لانے کا کیا معنی ہے۔
۳۶۶	آیت کریمہ ”ما کنت تدروی ما الکتب ولا الایمان ولكن جعلناه نوراً“ کی تفسیر۔	۳۵۹	حضرت مولانا علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیشہ سے مسلمان ہیں اور ابداً آباد تک رہیں گے۔
۳۶۶	صفات الہی کی دو قسمیں ہیں، (۱) وہ جن کی معرفت عقلی دلیلوں سے ہو سکتی ہے۔ (۲) وہ جن کی معرفت سعی دلیلوں کے بغیر ممکن نہیں۔	۳۶۰	مذکورہ بالا دونوں بزرگوں کا عالم ذریت سے روز ولادت تک اسلام جاتی، سن ولادت سے سن تمیز تک اسلام فطری اور سن تمیز سے روز بیعت تک اسلام توحیدی تھا۔ حکم بے تصور محکوم علیہ محال قطعی ہے۔
۳۶۹	ہملا رسالہ غایۃ التحقیق فی امامۃ العلی والصدیق۔	۳۶۰	جس چیز سے ذہن اصلاً خالی ہو اس کی تصدیق و تکذیب دونوں متعین عقلی ہیں۔
۳۶۹	(حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت کا بیان)	۳۶۰	زمانہ فترت میں صرف توحید مدار اسلام و مناط نجات و ثباتی کفر تھی۔
۳۶۹	دو مسئلوں پر مشتمل استفتاء	۳۶۱	صدیق و مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی نسبت یہ الفاظ کہ فلاں دن مسلمان ہوئے، اس روز اسلام لائے، ان کے اسلام سابق کے مخالف نہیں۔
۳۶۹	مسئلہ اول۔	۳۶۲	مصنف علیہ الرحمہ کی تقریر سے روافض کا نفی خلافت صدیقی پر ایک سفیانہ استدلال اور یونہی تفضیلیہ کا قدم اسلام کو خاتمہ حضرت مرتضوی قرار دینے کا باطل خیال مدفوع و مقہور ہو گیا۔
۳۶۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقت رحلت یا کسی اور وقت اپنے بعد اپنا جانشین کس کو مقرر کیا۔	۳۶۲	مصنف علیہ الرحمہ کی تحقیق اثنی۔
۳۶۹	جانشینی و نیابت دو قسم پر ہے۔	۳۶۲	صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی افضلیت۔
۳۶۹	قسم اول جزئی مقید کہ امام کسی خاص کام یا خاص مقام پر عارضی طور پر کسی خاص وقت کے لئے دوسرے کو اپنا نائب کرے۔	۳۶۳	عبارات علماء سے تائید۔
۳۷۰	بعض جزئی مقید تائین کے اسماء گرامی۔	۳۶۳	امیر المؤمنین فاروق اعظم و امیر المؤمنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا مقام و مرتبہ۔
۳۷۱	قسم دوم بھی مطلق کہ حیات مستحلف سے جمع نہیں ہو سکتی۔	۳۶۳	فضل جزئی اور اور فضل کلی میں فرق۔
۳۷۱	جانشینی بھی مطلق کے بارے میں علی الاعلان بتصحیح نام کسی کے لئے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نہیں صریح نہیں فرمائی۔	۳۶۳	فضل جزئی مفصول کو بھی افضل پر مل سکتا ہے۔
۳۷۱	مسئلہ مذکورہ کی تائید احادیث مبارکہ سے۔	۳۶۳	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدیم الاسلام
۳۷۲	خلفاء ثلاثہ کی خلافت کے بارے میں ارشاد علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔		
۳۷۲	نیلبت کلی مطلق کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اشارات جلیلیہ واضحہ۔		
۳۷۳	خلافت صدیقی اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۹۶	عربی اشعار و مدح علامہ مفتی تقی علی خاں علیہ الرحمۃ	۴۷۴	اشارہ نمبر ۱
۴۹۶	عربی اشعار و مدح مولانا شاہ رضا علی نقشبندی علیہ الرحمۃ	۴۷۴	اشارہ نمبر ۲
۴۹۶	سبب تصنیف کتاب۔	۴۷۴	اشارہ نمبر ۳
۵۹۹	تاریخ تصنیف۔	۴۷۵	اشارہ نمبر ۴ تا اشارہ نمبر ۷
۵۰۰	یہ کتاب مصنف کی چند ہوئی تصنیف ہے۔	۴۷۶	اشارہ نمبر ۸ تا اشارہ نمبر ۹
۵۰۰	تفسیر آیت کریمہ "یا ایہا الناس انا خلقناکم" الخ	۴۷۷	اشارہ نمبر ۱۰
۵۰۱	فضیلت کا مدار تقویٰ پر ہے۔	۴۷۸	مسئلہ دوم
۵۰۲	شان نزول "ان اکرمکم عند اللہ التقکم"۔	۴۷۸	خلفاء ثلاثہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم سے آیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل تھے یا کم۔
۵۰۲	شان نزول "اذا قبل لکم تفسحوا فی المجالس"۔	۴۷۸	افضلیت خلفاء اربعہ
۵۰۳	نسب پر فقر اور اموال پر تمغہ کی ممانعت (حدیث سے)	۴۷۸	خلفاء اربعہ میں باہم ترتیب فضیلت۔
۵۰۵	شان نزول "وسیعہا الانقی"۔	۴۷۸	افضلیت شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر چند ارشادات ائمہ
۵۰۶	حضرت بلال کی آزمائش اور صدیق اکبر کا آزاد کرنا رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔	۴۷۸	اہلبیت۔
۵۰۶	حضرت عامر اور دیگر چھ صحابہ کو صدیق اکبر کا آزاد کرنا رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۴۸۰	چند احادیث مرتضوی۔
۵۰۹	سات ان صحابہ کرام کے نام، جن کو صدیق اکبر نے آزاد فرمایا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۴۸۰	حدیث اول، دوم، سوم
۵۰۹	شان نزول "امامن اعطی والتقی"۔	۴۸۱	حدیث چہارم
۵۱۰	صدیق اکبر نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کتنے میں خریدا۔	۴۸۲	حدیث پنجم و ششم
۵۱۱	حضرت عمار بن یاسر کے اشعار صدیق اکبر و بلال کے بارے میں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۴۸۳	حدیث ہفتم، ہشتم، نہم
۵۱۲	الانقی، سے کون مراد ہے (تفاسیر کی روشنی میں)	۴۸۳	حدیث دہم
۵۱۲	الانقی، سے صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مراد لینے پر دلیل عقلی۔	۴۸۵	کتاب مستطاب "سبع سائل" بارگاہ رسالت مآب میں قبول عظیم پر واقع ہوئی۔
۵۱۳	حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا آغوش رسالت میں پرورش پانا۔	۴۸۵	میر عبدالواحد بلگرامی رحمۃ اللہ علیہ کے فضائل و کمالات۔
	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان "مجھے کسی کے مال	۴۸۶	مسئلہ تفصیل کے بارے میں کتاب "کاشف الاستار" کے چند اقتباسات۔
		۴۸۷	کوئی ولی کسی نبی کے درجہ تک نہیں پہنچ سکتا۔
			☆ رسالہ الزلال الانقی من بحر سبقة الانقی۔
		۴۹۱	(افضلیت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان)
		۴۹۱	خطبہ کتاب۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۳۶	فقہ، اثبات شہادت اور نادان محل کو حاکم بنا کر نہیں حاصل ہوتا۔	۵۱۸	نے اتفاقاً مکہ نہ پایا جتنا ابوبکر کے مال نے۔
۵۳۶	ضروری حمید بابت تفسیر قرآن۔	۵۱۹	حضور ابوبکر کے مال سے اپنا قرض ادا فرماتے جس طرح اپنے مال سے۔
۵۳۸	مختصائے لغت کے مطابق تفسیر کرنے کا بیان۔	۵۱۹	صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا چالیس ہزار دینار خرچ کرتا۔
۵۳۹	تیسرا مقدمہ جو تاول کے بیان میں۔	۵۲۰	تفسیر صدیق اکبر میں ایک ایمان افروز حدیث رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۵۵۲	دو جو تاول کی مثالیں۔	۵۲۲	ابوبکر پر کسی کا ایسا احسان نہ تھا جس کا بدلہ دیا جائے۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
۵۵۲	چوتھا مقدمہ: افسی کی تفسیر ترقی کرنے والا صرف ابوعبیدہ خارجی ہے۔	۵۲۳	حدیث: میں تو باغشا ہوں اللہ دیتا ہے۔
۵۵۲	ابوعبیدہ قاسم بن سلام کی توثیق۔	۵۲۳	والدین کے احسان اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے احسان کا فرق۔
۵۵۲	پانچواں مقدمہ: افسی کی تفسیر شفی سے مخالف کے استدلال کا جواب۔	۵۲۵	قلام کو آزاد کرنا ایسا ہے جیسے اسے زندہ کرنا۔
۵۶۲	عبدالرحمن بن ملجم خارجی تھا۔	۵۲۶	شکر نعمت پر بمعنی براءت و مذہب شکر عقلاً محال ہے۔
۵۶۳	میخاض فی التفسیر کا معنی۔	۵۲۶	تفسیر دارالمنطق اور انھا تلغی۔
۵۶۶	تفسیر دارالمنطق اور انھا تلغی۔	۵۲۶	شان نزول ان الشکر لظلم عظیم۔
۵۶۹	شان نزول ان الشکر لظلم عظیم۔	۵۲۷	قاضی بیضاوی اور قاضی ابوبکر شافعی پر ابرار۔
۵۷۶	قاضی بیضاوی اور قاضی ابوبکر شافعی پر ابرار۔	۵۲۷	ابوعبیدہ کا رد افسی کی تفسیر ترقی سے کرنے پر۔
۵۷۸	ابوعبیدہ کا رد افسی کی تفسیر ترقی سے کرنے پر۔	۵۲۷	ابوطالب کا تفسیر قصیدہ اور عذاب میں تخفیف کا بیان۔
۵۷۹	ابوطالب کا تفسیر قصیدہ اور عذاب میں تخفیف کا بیان۔	۵۸۵	امام رازی کے قول کی تصحیف۔
۵۸۵	امام رازی کے قول کی تصحیف۔	۵۸۶	تقویٰ کے درجات میں پہلا درجہ کفر سے بچنا ہے۔
۵۸۶	تقویٰ کے درجات میں پہلا درجہ کفر سے بچنا ہے۔	۵۸۶	افسی کے معانی پر مزید بحث۔
۵۸۶	افسی کے معانی پر مزید بحث۔	۵۸۹	علماء نے اسناد ام اور توریہ کو بدیع کی عمدہ قسم شمار کیا ہے۔
۵۸۹	علماء نے اسناد ام اور توریہ کو بدیع کی عمدہ قسم شمار کیا ہے۔	۵۹۳	تفسیر عزیزی کے ایک قول پر کلام۔
۵۹۳	تفسیر عزیزی کے ایک قول پر کلام۔	۵۹۵	ابوطالب کے عذاب میں تخفیف سے متعلق صحیحین کی حدیث۔
۵۹۵	ابوطالب کے عذاب میں تخفیف سے متعلق صحیحین کی حدیث۔	۵۹۹	کفر و ایمان کا کم زیادہ نہ ہونا اجماعی ہے اور اختلاف لفظی ہے۔
۶۰۱	شہادت کا جواب چند وجوہ سے۔	۵۳۹	تفسیر ابن عباس کی بحث۔
۶۰۲	تفسیر عزیزی میں منقول ایک شہد کا جواب	۵۴۲	موضوع اور ضعیف اقوال کے نقصانات۔
۶۰۲	اہم تفصیل کی تفصیل و تشریح۔	۵۴۶	حدیث سے دین کا نظام ہے مگر فقیہ کے سوا سب کو گمراہی کا اندیشہ ہے۔
۶۰۶	علامہ جامی علیہ الرحمۃ کے قول سے استدلال۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۳	حدیث الکرم التقوی والشرف التواضع -	۶۰۷	رضی استرپادی کے قول سے استدلال -
۶۳۳	حدیث الحماء زینۃ والتقوی کرم .	۶۰۸	حضرت مصطفیٰ علیہ السلام کی حیات سے معارضہ کا جواب -
۶۳۳	حدیث مروءۃ عقلہ -	۶۰۹	حدیث "خاتمہ کا اعتبار ہے" سے معارضہ کا جواب -
۶۳۵	حدیث حسبہ خلقہ والشرف التواضع -	۶۰۹	شاہ عبدالعزیز کے ایک ارشاد پر کلام -
۶۳۵	حدیث الکرم التقوی وکرم المرء دینہ -	۶۱۰	رائج مذہب پر سیدنا مصطفیٰ علیہ السلام دنیا میں زعمہ ہیں -
۶۳۵	موضوع و محمول اور معرکہ ذکر سے متعلق ایک ضابطہ کا اطلاق -	۶۱۰	مستند عقاریہ ہے کہ حضرت علیہ السلام نبی ہیں -
۶۳۷	لام جب عہد کے لئے نہ ہو استغراق کے لئے ہوگا - (ضابطہ نمبر ۷)	۶۱۰	صفت کا اطلاق کسی پر آنکھ کے لحاظ سے مجاز ہے -
۶۳۷	وجہ سالی (۷)	۶۱۱	تحقیق رضوی بابت اہل الفضل -
۶۳۸	حدیث احب الاعمال الى الله الصلوة -	۶۱۲	محمل آیت کا اگر بیان نہ ہو تو وہ متشابہات میں شمار ہوگی -
۶۳۸	احادیث فضائل اعمال میں ترتیب کا معنی اور زم عجب کا رد -	۶۱۳	صدیق اکبر کا پہلے اسلام لانا اشعار حسان کی روشنی میں
۶۳۸	تذیل اس بارے میں کہ کلام میں خبر کو مقدم یا مؤخر کرنا کیا حیثیت رکھتا ہے -	۶۱۳	رضی اللہ تعالیٰ عنہما -
۶۳۹	خبر کو مقدم کرنا کلام فصیح میں نادر نہیں -	۶۱۳	شان صدیق اکبر اشعار حسان کی روشنی میں - رضی اللہ تعالیٰ عنہما -
۶۳۹	تقدیم خبر پر بعض احادیث سے استدلال -	۶۱۶	افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ -
۶۳۹	حدیث خیر کم لاهلہ الخ	۶۱۷	تفضیلی کی ایک منطقی دلیل کا رد جو جوہ چم -
۶۴۰	حدیث خیر لساء رکبن الابل الخ	۶۱۷	وجہ اول (۱)
۶۴۲	حدیث خیر الاصحاب عند الله خیر ہم لصاحبہ الخ	۶۱۸	اہل جاہلیت کا نسب پر فخر کرنا -
۶۴۳	حدیث خیر الذکر الخفی .	۶۲۰	وجہ ثانی (۲)
۶۴۳	حدیث الفضل الصدقة سرا لى فقیر .	۶۲۰	اتقی اور اکرم (بمعنی افضل) میں فرق
۶۴۳	آیت وان تخفوها وتؤتوها الفقراء فهو خیر لکم -	۶۲۰	تقویٰ کی تعریف آیات و احادیث کی روشنی میں -
۶۴۳	حدیث ان الفضل الضحایا اغلاھا واسمنھا -	۶۲۳	وجہ ثالث (۳)
۶۴۳	حدیث الفضل الاعمال الایمان بالله ثم الجهاد الخ	۶۲۵	بطرہ دیگر اثبات مدعی پر منطقی دلیل -
۶۴۵	حدیث ان اشد الناس تصلیقا للناس الخ	۶۲۷	وجہ رابع (۴)
۶۴۵	حدیث اکثر الناس ذلوا یوم القیمة اکثرهم کلاما فیما لا یعنہ -	۶۲۸	حدیث کہ تم میں افضل وہ ہے جو تم میں اچھی ہے -
۶۴۵	حدیث ان لولی الناس بی یوم القیمة اکثرهم علی الصلوة	۶۳۰	خطبہ فتح مکہ -
۶۴۶	علامہ حدیث کی فضیلت پر استدلال -	۶۳۱	آدمی کی دو قسمیں ہیں بڑی و بڑی اور قاجرو شقی -
۶۴۷		۶۳۲	حدیث من سرہ ان یکون اکرم الناس فلیتق الله
		۶۳۲	وجہ خامس (۵)
		۶۳۳	ایک اعتراض کا جواب -
		۶۳۳	وجہ سادس (۶)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۴۳	بعض کو خالی جانا بہتر ہے اس سے کہ ائمہ دین میں کسی فریق کو خالی ٹھہرایا جائے۔	۶۴۷	حدیث اکبر و امن الصلوٰۃ علی فی کل یوم جمعہ صبح۔
۶۴۳	فرمان علی، جو مجھ کو ابو بکر و عمر پر فضیلت دے گا اس کو مغتری کی حد لگاؤں گا۔	۶۴۹	تخیل، مبتدا کو خبر پر مقدم کرنے کی بحث۔
۶۴۵	حدیث: اندراؤ الحدود (حدود کو دفع کرو)	۶۴۹	متون بسا اوقات اطلاق کی راہ چلتے ہیں اور ضروری قیدیں چھوڑ دیتے ہیں۔
۶۴۵	حدیث: فان الامام الخ (امام کا درگزر میں خطا کرنا عقوبت میں خطا سے بہتر ہے)	۶۵۰	علم فقہ کثرت مراجعت، عبارات فقہاء کی تلاش کے بغیر حاصل نہیں ہوتا۔
۶۴۶	یسون بن مہرن بن علی اور فضیلت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۵۰	چند نقطہ فتویٰ کی نشان دہی جو ناقص مفتیوں نے صادر کئے۔
۶۴۶	مالک بن انس اور فضیلت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۵۲	خبر کو مقدم کرنے کے نکات و حکم۔
۶۴۷	امام عظیم ابوحنیفہ اور فضیلت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۵۳	آیت ان اکرمکم سے متعلق ایک اور اعتراض کا شافی جواب (مفتی کی بحث)
۶۴۷	امام شافعی اور فضیلت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۰	حبیبی علماء کے ایک اور اعتراض کا جواب بوجہ طلبہ۔
۶۴۸	امام یحییٰ بن عمر اور فضیلت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۱	حدیث ایس لا حد فضل علی احد الابرار الخ (کسی کی کسی پر فضیلت نہیں مگر دین سے)
۶۴۸	امام جلال سیوطی اور فضیلت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۳	حدیث فانک لست بمعبر من اسود و احمر الخ (سیاہ و قرم اور سرخ سے تم کو فضیلت نہیں مگر تقویٰ سے)
۶۴۸	امام حسن بن محمد طبرانی اور فضیلت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۳	حدیث خطبہ الوداع۔
۶۴۸	امام عبدالباقی زرقانی اور فضیلت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۳	کمل اکرم اتقی کے معنی کی تحلیل تین قسموں سے۔
۶۴۸	حضرت ملا علی قاری اور فضیلت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۵	اشعار قلہ قلہ اللہ فلا تنکر الخ (ازالہ تکبر و تقدس سرور)
۶۴۸	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اور فضیلت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۶۶	خاتمہ، انہضت صدیق اکبر کی قطعیت پر بحث۔
۶۴۹	الحقیقہ: مناجات امام رازی سے سورہ وافی اور اللیل کے کتبیا ہونے پر نکات عجیبہ۔	۶۶۷	علم یقین کا منکر کا فرار علم طہانیت کا منکر گمراہ و بد مذہب ہے۔
۶۸۰	سورۃ النحل و اللیل کے سلسلے میں اقادات امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ۔	۶۶۷	وزن اعمال، رخصت و حج کریم، مسئلہ اسراء مساوات وغیرہ قطعی بعلم طہانیت ہیں۔
۶۸۲	الحقیقہ: آیات کریمہ سے تفصیل صدیق و مطاہلی پر ایک نکتہ عجیب۔	۶۶۸	معتزلہ اور اگلے ردائش کی عدم تکفیر۔
۶۸۳	تمام اجلہ صحابہ مقام قداہت میں تمام اکابر اولیاء سے بلند و بالا ہیں۔	۶۶۹	تفضیلیہ کی عدم تکفیر لیکن بد مذہب ہونا ثابت ہے۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۶۶۹	انہضت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اجماع صحابہ و ذکر مطلع اقرین کا۔
		۶۷۰	تعارضی نصوص کا معنی اور اس کی تسمیہ۔
		۶۷۱	مسئلہ فضیلت میں کلمات علماء کے درمیان تطبیق و توفیق۔
		۶۷۲	مسئلہ فنی میں آزادی اختیار کرنے والوں کو مجیبہ و تہدید۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۴	اعتراض ششم پر تبصرہ۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۵۵	اعتراض ہفتم پر تبصرہ۔		جلد نمبر 29
۵۵	اعتراض ہشتم پر تبصرہ۔		<b>عروض وقوانی</b>
۵۵	اعتراض نهم پر تبصرہ۔		کنز لا خرة نامی کتاب پر فن شاعری میں مہارت رکھنے والے ایک شخص کے چند اعتراضات اور معصوب کنز لا خرة کی طرف سے لن کے جوابات پر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا علمی، تحقیقی اور فنی تبصرہ۔
۵۶	اعتراض دہم پر تبصرہ۔		پہلا اعتراض اور اس کا جواب۔
۵۷	کرنا، کر لینا اور کر دینا میں فرق اور اس کی مثالیں۔		دوسرا اعتراض اور اس کا جواب۔
	<b>علم و تعلیم</b>		اختلاف حرکت قافیہ میں اساتذہ کی سندیں حد تو ات پر ہیں۔
	پانچ سوالات پر مشتمل ایک استثناء اور اس کا مفصل جواب۔	۴۷	تائید کے لئے کچھ اشعار۔
۵۹	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہماری ہر حاجت کے متعلق حق و باطل اور نفع و ضرر پر ہمیں مطلع فرمادیا۔	۴۸	تیسرا اعتراض اور اس کا جواب۔
۶۰	مسائل کو حیاء کے پردے میں بیان کرنا چاہئے۔	۴۸	جمع کے قوانین میں مفرد کا لحاظ نہ رکھا جائے گا، مستحسن ضرور ہے لازم نہیں۔
۶۰	ترجمہ کرتے وقت کیا احتیاطیں ضروری ہیں۔	۴۹	چند اشعار مؤیدہ۔
۶۰	ایک ہی بات اختلاف طرز بیان سے تقسیم سے تو جین تک بدل جاتی ہے۔	۴۹	چوتھا اعتراض اور اس کا جواب۔
۶۰	صحیح مقابلہ فرضی کا مطلب۔	۴۹	پانچواں اعتراض اور اس کا جواب۔
۶۰	مالا بد اور صلاح الجیز میں زیادات والحا قات ہیں۔	۵۰	تفریس کے کہتے ہیں۔
۶۰	بہشتی زیور اغلاط و ضلالت و بطلالت و جہالت کا مجموعہ ہے۔	۵۰	چھٹا، ساتواں، آٹھواں، نوواں اور دسواں اعتراض اور ان کے جوابات۔
۶۱	جاہل کے نکلے ہوئے مسئلہ کی علماء کو تصدیق نہیں کرنی چاہئے۔	۵۱	اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا جواب۔
۶۱	تمام مسائل کہ صاحب مذہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف ملتزم قال و عند نسبت کئے جاتے ہیں، کتب ظاہر الروایہ کے مسئلے ہیں اور ان تک اسانید متصلہ موجود، ہر مسئلہ کے لئے ہداسند کی حاجت نہیں۔	۵۲	اعتراض اول پر تبصرہ۔
۶۱	صاحب در مختار کی سند۔	۵۲	اعتراض دوم پر تبصرہ۔
۶۲	صاحب بحر کی سند۔	۵۲	اعتراض سوم پر تبصرہ۔
۶۲		۵۳	اعتراض چہارم پر تبصرہ۔
		۵۳	اعتراض پنجم پر تبصرہ۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۶	نکروحت نفی مفید عموم واستفراق ہوتا ہے۔	۶۳	مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں مذکور ایک حدیث کے حوالہ کے بارے میں سوال کا جواب۔
۷۷	روح انسانی متجری نہیں۔		<b>زبان و بیان</b>
	<b>علم حروف و ریاضی</b>	۶۵	زنائے خلاف رضامندی و بلاء رضامندی میں فرق ہے۔
۷۹	تکسلی مجذور کے بارے میں نواب وزیر احمد خان قادری کے ایک سوال کا جواب۔	۶۶	وقف کے بارے میں درمختار اور ہدایہ کی عبارت کا مطلب۔
۸۰	ایک آیت کریمہ کے عدد سے ایک رافضی کے غلط استدلال کا ردِ تبلیغ۔		اس شعر کا مطلب:
۸۰	روافضی کی بنائے مذہب ادہام بے سرو پا و پاور ہوا ہے۔	۶۷	میری تعمیر میں مضر ہے اک صورت خرابی کی
	ہر آیت و عذاب کے عدد و اسماء اختیار سے مطابقت کر سکتے ہیں اور ہر آیت و ثواب کے عدد و اسماء کفار سے کہ اسماء میں وسعت وسیعہ ہے۔	۶۷	ہوئی برق خرمن کا ہے خون گرم دہقان کا
۸۰	امیر المؤمنین حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تین صاحبزادوں کے نام ابوبکر و عمر و عثمان ہیں۔	۶۸	تین اشعار کے مطلب کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔
	حضرت امام حسن و حسین و محسن کے نام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹوں شبر و شبیر و بشر کے ہم وزن و ہم معنی ہیں۔	۶۸	لفظ محمد کے عدد ۹۲ اور خدا کے عدد ۶۰۵ ہیں۔
۸۱	آیات عذاب و اسماء اشرار اور آیات مدح و اسماء اخیار کے عدد میں مطابقت کی سات مثالیں۔	۶۸	رسل کرام کی سیر من اللہ الی الخلق ہے اور امت کی سیر من الرسل الی اللہ ہے۔
	<b>حقوق العباد</b>	۶۸	بے وساطت رسل اللہ تعالیٰ تک رسائی محال ہے۔
۸۳	اگر کوئی شخص کسی عورت سے بد فعلی کرے پھر اس کے خاوند سے معافی طلب کرے تو اس کے معاف کرنے سے معاف ہو جائے گا یا اس پر توبہ لازم ہے، اور اگر فقط توبہ کر لے تو کیا یہ گناہ معاف ہو جائے گا۔	۶۸	تصدیق سب رسولوں کی جزو ایمان ہے۔
	<b>لغت</b>	۶۸	برس کو عربی میں حول کہتے ہیں کہ تحویل سے مشعر ہے۔
۸۵	قلیل اور عقیل کا معنی کیا ہے۔	۶۸	برس بمعنی بارش ہے۔
	<b>خواب</b>	۶۸	ہر رسول کی رسالت بارش رحمت ہے۔
۸۷	خواب کیا چیز ہے۔		<b>وعظ و تبلیغ</b>
		۷۰	واعظ کے لئے شرط اول مسلمان ہونا، شرط دوم سنی ہونا، شرط سوم عالم ہونا اور شرط چہارم فاسق نہ ہونا۔
			<b>علم الحیوان</b>
		۷۳	کتا اور کل جانور چرند پرند کس کی اولاد ہیں۔
			<b>تشریح ابدان</b>
		۷۵	کیا کسی شخص کے دو دل ہو سکتے ہیں۔
		۷۶	قلب کیا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۷	وہابی کون ہیں، ان کی اصل کہاں سے نکلی اور ان کے عقائد کیا ہیں۔	۸۷	خواب چار قسم ہے۔
۹۵	مولود شریف کی حقیقت کیا ہے۔	۸۷	پہلا حدیث شریف۔
۹۶	خولجہ حسن نظامی دہلوی کی کتاب محرم نامہ کے بارے میں سوال کا جواب۔	۸۷	دوسرا القادسیہ سلطان۔
۹۷	سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ جلیل القدر صحابی ہیں، آپ کے فضائل و مناقب۔	۸۷	تیسرا القادسیہ فرشتہ۔
۹۸	صحابہ سب کے سب اہل خیر و عدالت ہیں۔	۸۸	چوتھا القادسیہ لہجی۔
۹۸	اولیاء اللہ کے بارے میں چھ سوالات پر مشتمل ایک استفتاء کا جواب۔		<b>اجارہ</b>
۱۰۳	روح انسانی بعد موت بھی زندہ رہتی ہے۔		جو شخص کسی کام کے لئے منتخب کیا گیا وہ اس کو پوری طرح ادا نہ کرے یعنی قاصر رہے تو اس کو کیا سمجھنا چاہئے۔
۱۰۳	موت روح کے قائل بد مذہب ہیں۔	۸۹	<b>عقائد و کلام و دینیات</b>
۱۰۳	میت اپنی قبر پر آنے والوں کو دیکھتا اور ان کی آواز کو سنتا ہے۔	۹۱	آٹھ سوالات پر مشتمل استفتاء کا جواب۔
۱۰۳	اولیاء اللہ کے تصرفات اور فیض رسانی کے بارے میں شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی عبارت۔	۹۱	علم غیب ذاتی اللہ عزوجل کے لئے خاص ہے اور اللہ تعالیٰ کے بتانے سے انبیاء کو معلوم ہونا ضرور یا تو دین سے ہے۔
۱۰۳	نیات شہداء و اولیاء کا ثبوت قرآن مجید سے۔	۹۲	آیات و احادیث سے تائید۔
۱۰۵	حضور سیدنا غوث اعظم ضرور دھگیر اور خولجہ معین الدین چشتی ضرور غریب نواز ہیں۔	۹۲	رغز یوں کا ناج حرام ہے۔ اولیاء کرام کے عرسوں پر بے قید جاہلوں نے یہ معصیت پھیلائی ہے۔
۱۰۵	عبارات علماء سے تائید۔	۹۲	خادع کے شراب پینے کا وبال اس پر ہے، عورت اسے جماع سے منع نہیں کر سکتی۔
۱۰۶	قرآن مجید میں جب سب کچھ موجود ہے تو پھر اماموں کا اختلاف کس بناء پر ہے۔	۹۳	امانت میں خیانت اور غدروہ بد عہدی جائز نہیں۔
۱۰۸	علم ہونے کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا زمانہ الکھ میں سکوت حکمت پر مبنی تھا۔	۹۳	کسی جرم قانونی کا ارتکاب کر کے اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرنا منع ہے۔
۱۰۸	سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی والدہ ماجدہ کے بارے میں چھ سوالات پر مشتمل استفتاء کا جواب۔	۹۳	غدر اور قانونی جرم کے بغیر ہندو کا مال ملے تو اس کو لے لینا مباح ہے۔
۱۰۸	سیدہ مریم کے یوسف نجار کے ساتھ نکاح اور ان کے نبی ہونے کا شریعت مطہرہ میں کوئی ثبوت نہیں۔	۹۳	عورت کی خواہش مرد سے بہت زیادہ ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اس پر حیا ڈال دی ہے۔
۱۰۹		۹۴	کنکھے کے لئے شریعت میں کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے۔
		۹۴	تقویۃ الایمان ایک گمراہی اور بے دینی کی کتاب ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۱۹	حقیقہ ہے۔	۱۰۹	چار نبیوں کو ابھی تک موت کا حقوق نہیں ہوا۔
۱۲۱	آیات قضاہات کے باب میں اہلسنت وجماعت کا اعتقاد۔	۱۱۰	حیات انبیاء کے منکر گمراہ بددین ہیں۔
۱۲۲	ہدایت و ضلالت کا بڑا اختلاہ قرآن مجید کی آیات کا دو قسم ہوتا ہے: نجسکات اور قضاہات۔	۱۱۰	تمام انبیاء و نبیات حقیقی دنیاوی جسمانی زندہ ہیں۔
۱۲۳	استواء علی العرش کے معنی میں چار نہیں و جو بتا دیں۔	۱۱۰	حاشائے کوئی رسول رسالت سے معزول کیا جاتا ہے نہ سیدنا مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام معزول ہوں گے۔
۱۲۶	قرآن مجید میں استواء سات جگہ آیا ہے، ساتوں جگہ آفریش زمین و آسمان کے ساتھ اور بلا فصل اس کے بعد آیا ہے۔	۱۱۱	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا امتی ہوئے رسالت کے خلاف نہیں۔
۱۲۸	آیت کریمہ "الرحمن علی العرش استوی"	۱۱۲	منسوخ پر حکم باطل ہے۔
۱۲۸	آیات قضاہات میں سے ہے۔	۱۱۲	مسلم الثبوت کی ایک عبارت کے بارے میں سوال کا جواب۔
۱۲۸	میں کتب سے تائید مسئلہ مذکورہ۔	۱۱۲	مصنف مسلم الثبوت کی حقیقی ہیں آزاد خیال نہیں۔
۱۳۳	چاروں اماموں کا اجماع ہے کہ استواء کے معنی کچھ نہ کہے جائیں اس پر ایمان واجب ہے اور معنی کی تفتیش حرام ہے۔	۱۱۳	ایک جمل گول مول سوال پر جواب۔
۱۳۷	دہائیہ مجسمہ کی بددیہی۔	۱۱۳	حدیث لولاک کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔
۱۳۷	اکثر مسائل میں اہل سنت دو متناقض فرقوں کے وسط میں رہتے ہیں۔	۱۱۳	اللہ تعالیٰ نے تمام جہان حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے بنایا۔
۱۳۹	جو شخص کہے کہ اللہ تعالیٰ عرش پر بیٹھا ہے اور کہیں نہیں، شرعاً اس کا کیا حکم ہے۔	۱۱۶	اللہ تعالیٰ کو عرش پر بٹھانے کے بارے میں ایک فلفلیاتی کارو۔
۱۳۹	نقل تحریر ضلالت و تخیر از نجدی قلمبر۔	۱۱۶	اللہ تعالیٰ مکان و ممکن سے پاک ہے، نہ عرش اس کا مکان ہے نہ دوسری جگہ۔
۱۴۰	ضرب قہاری۔	۱۱۶	استواء علی العرش پر گفتگو۔
۱۴۰	نجدی گمراہ کی چند سطر کی تحریر میں چھ جہالتوں اور ضلالتوں کا بیان۔	۱۱۷	آیات قضاہات کے بارے میں اہلسنت کے دو مسلک ہیں۔
۱۴۰	مذکورہ بالا جہالتوں اور ضلالتوں کی خبر لینے کے لئے مصنف علیہ الرحمہ کی طرف سے چھ تپانچے۔	۱۱۷	ایک تسمیہ کو مادی اور مجرد عن المادہ کے درمیان فرق معلوم نہیں۔
۱۴۱	پہلا تپانچہ۔	۱۱۷	☆ رسالہ قوارع القہار علی المجسمۃ الفجار
۱۴۱	مصنف علیہ الرحمہ کی طرف سے ۲۵۰ ضربیں۔	۱۱۹	(قرآن مجید کی آیات قضاہات پر آریہ کے اعتراضات کا حقیقی جواب)
۱۴۱	ضربہ اول جو ۳۳ ضربوں پر مشتمل ہے۔		اللہ عزوجل کی تنزیہ میں اہل سنت وجماعت کے چہرہ



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۸	اللہ تعالیٰ احتیاج سے پاک ہے۔	۱۴۷	دوسرا تپانچہ۔
۱۵۸	عرش زمین سے غایت بڑھ پر ہے۔	۱۵۰	تیسرا تپانچہ۔
۱۵۸	عاجز و اسفل خدا نہیں ہو سکتا۔	۱۵۰	اصلی تپانچہ قیامت کا تپانچہ جس سے بخشی گمراہی کا سرمہ
۱۵۸	مکان و مکانی کو جہت سے چارہ نہیں۔	۱۵۰	ہو جائے۔
۱۵۸	جہات نفس اسکتہ ہیں یا حدود اسکتہ۔	۱۵۲	جو اجسام پر روا ہے اللہ تعالیٰ پر روا نہیں۔
۱۵۹	زمین گول ہے اور اس کی ہر طرف آبادی ثابت ہے۔	۱۵۳	مکانی چیز کا ایک آن میں دو مختلف مکانوں میں موجود ہونا
۱۵۹	اللہ تعالیٰ کے لئے مکان و جہت کے اثبات پر ابن تیمیہ	۱۵۳	محال ہے۔
۱۶۰	وغیرہ کی دلیل کارڈ۔	۱۵۴	واجب ہے کہ مولیٰ تعالیٰ مکان سے پاک ہو۔
۱۶۰	شرع مطہر نے تمام جہان کے مسلمانوں کو نماز میں قبلہ کی	۱۵۴	کسی مخلوق کو ازلی ماننا یا جماع مسلمین کفر ہے۔
۱۶۰	طرف منہ کرنے کا حکم دیا ہے۔	۱۵۵	مکان کا مکین کو محیط ہونا لازم۔
۱۶۰	معدوم ہے جس کا جوف نہ ہو۔	۱۵۵	اگر معبود کو مکانی فرض کیا جائے تو دو حال سے خالی نہ ہوگا
۱۶۰	آسمان اعلیٰ کو فکلاہ اطلس اور فکلاہ الافلاک کہتے ہیں۔	۱۵۵	کہ جزء لاسمجری کے برابر ہوگا یا اس سے بڑا ہوگا اور یہ
۱۶۱	لا جرم ایمان لا با فرض ہے کہ وہ غنی بے نیاز مکان و جہت	۱۵۷	دونوں باطل ہیں۔
۱۶۱	و جملہ اعراض سے پاک ہے۔	۱۵۷	جو مکانی ہو اور جزء لاسمجری کے برابر نہ ہو اسے مقدار سے
۱۶۲	بھرا اللہ یہ ہیں دلائل جلالاں مثبت حق و مطلق باطل ہیں۔	۱۵۷	متر نہیں۔
۱۶۲	رد جہالات مخالف۔	۱۵۷	مقدار غیر متناہی بافضل باطل ہے۔
۱۶۲	ابن ابیہ مدلس ہے۔	۱۵۷	مقدار متناہی کے افراد متناہی ہیں۔
۱۶۲	مدلس کا معنی محدثین قبول نہیں کرتے۔	۱۵۷	امور متساویہ النسبہ میں ایک کی ترجیح ارادے پر موقوف
۱۶۲	درجہ پر جرح و تعدیل۔	۱۵۷	ہے۔
۱۶۲	ابو الیوشم سے درجہ کی روایت ضعیف ہے۔	۱۵۷	ہر مخلوق بالا ارادہ حادث ہے۔
۱۶۲	مکان و منزل و مقام بمعنی مکانت و منزلت و مرتبہ شائع	۱۵۷	مقداری کا وجود بے مقدار کے محال ہے۔
۱۶۲	الاستمال ہیں۔	۱۵۷	ہر مقدار متناہی قابل زیادت ہے۔
۱۷۰	چوتھا تپانچہ۔	۱۵۷	جہات فوق و تحت دو مفہوم اضافی ہیں ایک کا وجود بے
۱۷۰	آیات تشابہات میں اہلسنت کے صرف دو طریق ہیں۔	۱۵۷	دوسرے کے محال ہے۔
۱۷۱	طریق اول بتقویٰ	۱۵۷	ازل میں سوا اللہ عزوجل کے کچھ نہ تھا۔
۱۷۱	فائدہ جلیلیہ (حاشیہ)	۱۵۸	ہر ذی جہت قابل اشارہ و حسیہ ہے۔
۱۷۲	طریق دوم (تاویل)	۱۵۸	ہر قابل اشارہ و حسیہ متخیز ہے۔
۱۷۶	پانچواں تپانچہ	۱۵۸	ہر متخیز جسم یا جسمانی ہے۔
۱۷۹	متواترات صرف محدودے چند ہیں۔	۱۵۸	ہر جسم و جسمانی محتاج۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۴	کرتا۔	۱۸۰	چھٹا تپاچہ۔
۲۰۴	ہیران بھڑکی گیارہویں شریف کرنا کیسا ہے۔	۱۸۰	عرش کی مکان میں نہیں بلکہ وہ بالائے تمام اجسام ہے۔
۲۰۴	کھانا سامنے رکھ کر ختم دینا کیسا ہے۔	۱۸۸	ضرب فیصلہ
	یا رسول اللہ کہنا، حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حاضر	۱۸۹	ساتواں تپاچہ
۲۰۴	دنا ٹرا اور عالم الغیب ماننا کیسا ہے۔	۱۸۹	مسئلہ فرضوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا۔
	بزرگوں کی قبروں کی زیارت، ان کا طواف اور ان کو بوسہ		کسی صحیح حدیث قوی و قطعی و تقریری سے عرش کا مکان الہی
۲۰۵	دینا کیسا ہے۔	۱۸۹	ہونا ثابت نہیں۔
۲۰۵	حلیہ اسقاط کا حکم شرعی کیا ہے۔		کسی صحیح حدیث قوی و قطعی و تقریری سے فرضوں کے بعد
	جمہ کی نماز کے بعد احتیاط الظہر ۱۲ رکعت پڑھنا ضروری	۱۸۹	ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کی ممانعت ثابت نہیں۔
۲۰۵	ہے یا نہیں۔		صحیح لذات و صحیح لغیرہ و حسن لذات و حسن لغیرہ سب جہت
	ایک دیوبندی مفتی کے فتویٰ کے بارے میں استفتاء	۱۹۰	اور خود ثبت احکام ہیں۔
۲۱۱	کا جواب	۱۹۰	مقام فضائل میں ضعاف بالا جماع مقبول ہیں۔
	عرس کے جواز پر شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی علیہ		بجھول اہلین بہت ائمہ محققین کے نزدیک مقبول کے
۲۱۲	الرحمہ کا ارشاد	۱۹۰	اور بجھول الحال میں بھی بعض اکابر کا مذہب مقبول ہے۔
	سزا و جزا کے بارے میں ایک قاری محکوم سوال	۱۹۰	جہالت عین جہالت حال کو تسلیم نہیں۔
۲۱۲	دجواب	۱۹۰	بجھول پایہ احتجاج سے ساقط ہے نہ کہ پایہ اعتبار سے۔
	میلا د شریف کا رواج کب سے ہے اور خاص ذکر پیدائش	۱۹۳	مسئلہ غیر مقلدوں کے پیچھے نماز پڑھنا۔
۲۱۳	کے وقت تھمیرا قیام کرنا کہاں سے ثابت ہے۔	۱۹۳	لاکھوں تابعین اور ہزاروں صحابہ کرام مقلد تھے۔
	جس طرح فقہ میں چار اصول ہیں عقائد میں بھی چار		تقلید واجب شرعی ہے اور زمانہ رسالت سے شروع
۲۱۳	اصول ہیں۔	۱۹۵	ہوئی۔
۲۱۵	فقہ میں اجماع اقویٰ الادلہ ہے۔	۲۰۰	وجود آسمان پر دلائل اور قلائد کا رد۔
	سواد اعظم یعنی اہل سنت کا کسی مسئلہ عقائد پر اتفاق اقویٰ		حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات و صفات
۲۱۵	الادلہ ہے۔		و فضائل و کمالات کبھی زوال پذیر نہیں بلکہ ہمیشہ مترقی
	بارہ خلفاء کے بارے میں پانچ سوالات پر مشتمل استفتاء کا	۲۰۱	ہیں۔
۲۱۶	منفصل جواب۔		گیارہویں شریف اور بزرگوں کی یادگاری کے لئے دن
	منکر میلا د شریف و تھمیرا ابہامین کے پیچھے نماز پڑھنے	۲۰۲	مقرر کرنے کا بیان۔
۲۱۹	کا شرعی حکم کیا ہے۔		ہمارے ملک میں میلا د خوانی و زیارت، قبور وغیرہ کا منکر
	مرکب کبیرہ کو کافر کہنے والا خارجی اور نری کلمہ گوئی کو کافی	۲۰۳	سواد ہائے کے کوئی نہیں۔
۲۲۰	جاننے والا نہجری ہے۔		مولود شریف کرنا اور اس میں ذکر ولادت اقدس پر قیام

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۹	کی پہچان نہیں ہو سکتی کیونکہ اکثر موقع پر وہابی بھی ایسا کر لیتے ہیں۔	۲۲۰	اہلسنت کا مذہب۔
۲۳۰	جب سید کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود رحمت ہیں تو آپ پر رحمت بھیجنے کا کیا فائدہ ہے۔	۲۲۱	زید کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر سکتا ہے مگر کرے گا نہیں۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے یا نہیں۔
۲۳۰	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت تک کے تمام احوال کو دیکھتے ہیں۔	۲۲۲	لغویہ الطالین سرکار غوث کی تصنیف نہیں ہے، نیز اس میں الحاق بھی کر دیا گیا ہے۔
۲۳۰	انبیاء کرام سے امام الانبیاء پر ایمان لانے کا وعدہ لینے میں حکمت کیا تھی؟	۲۲۳	کتاب مذکور میں تمام حنفیہ کو نہیں بلکہ بعض کو گمراہ کہا گیا ہے۔
۲۳۲	اللہ تعالیٰ پر کچھ واجب نہیں تاہم تقفل صحیح ہے۔		بعض محفل لفظ جب کسی مقبول سے صادر ہوں بحکم قرآن انہیں معنی حسن پر محمول کریں گے اور جب کسی مردود سے صادر ہوں جو صریح تو نہیں کر چکا ہو تو اس کی غبیث عادت کی بنا پر معنی غبیث ہی مفہوم ہوں گے۔
۲۳۲	ولایت مطلقہ افضل ہے یا نبوت خاصہ۔	۲۲۶	”لامہدی الاعیسیٰ“ حدیث صحیح نہیں۔
۲۳۳	نبوت مطلقہ ہر دلی غیر نبی کی ولایت سے ہزاروں درجے افضل ہے۔	۲۲۶	حضرت امام مہدی اور حضرت عیسیٰ کے بارے میں حدیثیں حدوثاً ترک کی جانی ہیں۔
۲۳۳	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سب اولیاء کرام تھے۔	۲۲۷	صحابہ کرام کے فضائل اور ان کی تعظیم کی فرضیت کا بیان۔
۲۳۳	افضل الصحابہ کون ہے۔	۲۲۸	سیدنا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجتہادی خطا ہوئی۔
۲۳۵	علم غیب سے متعلق ایک آیت کریمہ کے بارے میں سوال کا جواب۔	۲۲۸	ہر صحابی کے ساتھ حضرت اور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا جائے گا۔
۲۳۵	اسمعیل دہلوی اور سید احمد بریلوی کے معتقدوں کے بارے میں استثناء کا جواب۔	۲۲۸	کوئی غیر نبی کسی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا۔
۲۳۵	فضائل اعمال میں ضحاف بالا جماع مقبول ہیں۔	۲۲۸	مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کسی نبی کے برابر ماننا کفر خالص ہے۔
۲۳۵	کشتی نوح علیہ السلام رجب میں چلی۔	۲۲۸	ایک انفرادی مسئلہ خیر حکایت۔
۲۳۶	تقریب بنانے والے کو کافر، قیام و مولود کو بدعت سیدہ اور حاضری اعراس بزرگان کو فعلی لغو کہنے والا شخص سنی حنفی ہے یا نہیں۔	۲۲۹	انبیاء کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر فاروق اعظم ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۲۳۶	دیوبندی اور غیر مقلد میں سے زیادہ ضلالت پر کون ہے۔	۲۲۹	مذہبی تقریبات کے لئے تعین یوم کا انکار آج کل وہابیہ کا شعار ہے۔
۲۳۶	جو شخص حشرات اولیاء کو تودہ و خاک کہے، تمہارا اولیاء سے استمداد و استغاضہ کا منکر ہو، یا رسول اللہ کہنے کو شرک قرار دے، طعام قاتحہ و نیاز کو حرام کہے اور رسالت اب صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا منکر ہو وہ شخص مسلمان ہے یا نہیں۔	۲۲۹	میلاد شریف کرانے اور اس میں قیام کرنے سے سنی وہابی
۲۳۶	مولوی قاسم دیوبندی، مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۶۶	ایک مذہب پر قائم رہنا ضروری ہے اور جو ایک مذہب پر قائم نہیں رہتا وہ دہریہ یا غیر مقلد ہے۔	۲۳۷	اشرف علی تھانوی اور مولوی محمود حسن دیوبندی کس مذہب کے لوگ ہیں، ان کے ساتھ کیا خیال رکھنا چاہئے۔
۲۶۶	مجلس میلاد میں قیام مندوب ہے۔	۲۳۸	کب واپس سے چند گستاخانہ کفریہ عبارات باحوالہ۔
۲۶۶	شعاریت کا لفظ ضرور مذکور ہے۔	۲۳۹	کھانا سامنے رکھ کر کھانا کھانا کھانے کا ثبوت۔
۲۶۷	مرتد کے پیچھے نماز کیسی۔		واپس کے سو روپے انعام کے مقابلے میں دو سو روپے انعام کا اعلان۔
۲۶۷	ایمان بالغیب کے بارے میں ایک طویل استفتاء۔	۲۴۷	میلاد شریف منانے کا ثبوت قرآن مجید سے۔
	جب حبیب الہی اترتی ہے تو دل کی آنکھیں پھوٹ جاتی ہیں۔	۲۴۸	تحریر برسرالشمس السالکین در بارۃ مجلس مبارک و قیام۔
۲۶۹	علم کے اسباب تین ہیں۔		حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ شیطان قیام نہیں کر سکتا، ہاں نیک لوگوں کی شکل بن کر دھوکا دے سکتا ہے بلکہ اپنے آپ کو الہ ظاہر کر سکتا ہے۔
۲۷۰	سائنس والے صد ہاتھوں میں خود مختلف ہیں۔	۲۵۳	اٹھارہ ہزار عالم سے کیا مراد ہے۔
۲۷۰	اقلیدس کا ایک مسئلہ۔	۲۵۳	بعد ۱۲۱۱ الہست ہر یکم کیا ارواح معدوم کر دی گئی تھیں۔
۲۷۰	ارثماطی کا ایک مسئلہ۔	۲۵۳	روح بعد ایجاد کبھی فنا نہ ہوگی۔
۲۷۰	جبر و مقابلہ کا ایک مسئلہ۔	۲۵۳	بدن کے ساتھ حدوث نفس خیال باطل فلاسفہ ہے۔
۲۷۲	قیام میلاد شریف کا ثبوت اور منکرین کا رد۔	۲۵۴	ایمان کی تعریف اور کامل ایمان۔
۲۷۳	قبر میں سوال روح سے ہوتا ہے اور روح کبھی نہیں مرتی۔		درود تاج پڑھنا اور حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو واضح بلا سمجھنا۔
	حسین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خلفاء اربعہ سے افضل قرار دینے والے شخص کے قتل استدلال کا رد و تبلیغ۔	۲۵۵	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجلس میلاد میں جلوہ گر ہوتے ہیں۔
۲۷۴	یہ عقیدہ کہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل ترین امت بعد رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں اہلسنت کا نہیں بلکہ روافض کا ہے۔	۲۵۷	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح اقدس بارہا ستر ہزار صورتوں میں جلوہ گر ہوتی ہے۔
۲۷۷	مسلمان کی روح بعد انتقال جہاں چاہے جاتی ہے۔	۲۵۸	چند قرآنی آیات کی تفسیر کے بارے میں استفسار۔
۲۸۱	زیارت قبور سنت ہے۔	۲۵۹	عمر الہی مثل علم الہی ہے ان میں سے کسی کا خلاف ممکن نہیں مگر یہ استحالہ بالغیر ہے نفی قدرت نہیں کرتا۔
۲۸۲	اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام اولین و آخرین، مشرق و مغرب، عرش و فرش، ماتحت الارض اور جملہ ماکان و مایکون الی آخر الامام کے ذرے ذرے کا تفصیلی علم عطا فرمایا۔	۲۶۲	مولاعزوجل کے وعدہ وعید کسی میں مختلف ممکن نہیں۔
۲۸۳	اذان میں نام اقدس بن کر انگوٹھے چومنا مستحب ہے۔	۲۶۲	صحابہ کرام کی عظمت و فضیلت اور انہیں لالچی کہنے والے کی مذمت و خطرات کا بیان۔
۲۸۳	بلا وجہ شرعی عدا ترک جماعت گناہ ہے اور اس کا عادی فاسق گمراہ ہے۔	۲۶۳	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۳	(مسئلہ تدبیر پر سیر حاصل بحث)	۲۸۵	تقدیر سے متعلق ایک سوال کا جواب۔
۳۰۳	تدبیر کو مستحسن جاننے والے کو کافر کہنا کیسا ہے اور کافر کہنے والے پر کیا گناہ و تعزیر ہے۔	۲۸۵	روحیں ازل سے پیدا نہ ہوئیں، ہاں جسم سے دو ہزار برس پہلے بنیں۔
۳۰۴	فی الواقع عالم میں جو کچھ ہوتا ہے سب اللہ جل جلالہ کی تقدیر سے ہے۔	۲۸۷	☆ رسالہ تلج الصدر لایمان القدر .
۳۰۵	تدبیر زہار معطل نہیں۔		(مسئلہ قضاء و قدر کا روشن بیان)
۳۰۵	دنیا عالم اسباب ہے جس میں مسببات کو اسباب کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔	۲۸۸	جب اللہ تعالیٰ کی مشیت کے بغیر بندہ کچھ بھی نہیں کر سکتا تو پھر بندے سے مؤاخذہ اور باز پرس کیوں ہوگی۔
۳۰۵	سنت ائمہ جاری ہوئی کہ سبب کے بعد مسبب پیدا ہوتا ہے۔	۲۸۸	اللہ تعالیٰ نے رسول بھیج کر کتابیں اتار کر، ہر بات کا حسن و قبح بتا کر اپنی نعمت تمام فرمادی اور کسی عذر کی جگہ باقی نہ چھوڑی۔
۳۰۵	تقدیر کو بھول کر تدبیر پر پھولنا کفار کی خصلت ہے۔	۲۸۹	خالق ہونا اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے یہ اختیار نہ اس نے کسی کو دیا نہ اس کا کوئی اختیار پاسکتا ہے۔
۳۰۵	تدبیر کو محض عبث و مبرود اور فضول و مردود بتانا گمراہ یا مجنون کا کام ہے۔	۲۹۱	انسان سے باز پرس کیوں ہوتی ہے۔
۳۰۵	حضرات مرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی متوکل نہیں اور نہ ہی ان سے زیادہ کسی کا تقدیر پر ایمان ہے۔	۲۹۱	انسان میں قصد و ارادہ و اختیار کا ہونا ایسا واضح و بدیہی امر ہے جس کا انکار نہیں کر سکتا مگر مجنون۔
۳۰۵	انبیاء و مرسلین ہمیشہ تدبیر فرماتے، اس کی راہیں بتاتے اور خود کسب حلال میں سعی فرما کر رزق طیب کھاتے تھے۔	۲۹۱	ہر شخص سمجھتا ہے کہ مجھ میں اور پتھر میں ضرور فرق ہے۔
۳۰۵	آیات قرآنیہ سے مسئلہ کی تائید۔	۲۹۲	قرآن عظیم میں یہ کہیں نہیں فرمایا کہ ان اشخاص کو زیادہ ہدایت نہ کرو، ہاں یہ ضرور فرمایا ہے کہ ہدایت و ضلالت سب اس کے ارادہ سے ہے۔
۳۰۷	احادیث مبارکہ سے تائید۔	۲۹۶	کسی بات کو حق جاننے کے لئے اس کی حقیقت کو جاننا لازم نہیں ہوتا۔
۳۱۱	تدبیر کو مطلقاً مہمل ماننے کی قباحیت۔		عقیدہ اہلسنت یہی ہے کہ انسان نہ تو پتھر کی طرح مجبور محض ہے نہ ہی خود مختار بلکہ ان دونوں کے درمیان میں ایک حالت ہے۔
۳۱۱	تدبیر کی بہت سی صورتیں مندوب و مستنون ہیں۔	۲۹۹	سزا و جزاء کیوں۔
۳۱۱	دعا کی حدیثیں متواتر ہیں۔	۳۰۰	یہود و مغضوب علیہم ہیں۔
۳۱۳	استعمال دوا سنت ہے۔	۳۰۲	نصاری تین خدا مانتے ہیں۔
۳۱۳	تدبیر کی بہت صورتیں فرض قطعی ہیں۔	۳۰۲	مجوسی دو خالق مانتے ہیں یزدان اور اہرمین۔
۳۱۴	حلال معاش کی طلب و تلاش کی فضیلتیں۔	۳۰۲	☆ رسالہ التحبیر باب التدبیر .
۳۱۸	ترک کسب سے ممانعت۔		
	حلال حلال، فکر معاش اور تعاطی اسباب ہرگز منافی توکل		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۳۶	مشاجرات صحابہ کرام میں مداخلت حرام۔	۳۱۸	نہیں بلکہ عین مرضی الہی ہے۔
	حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو خلافت	۳۱۸	آدمی تدبیر کرے اور بھروسہ تقدیر پر رکھے۔
	امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد فرمائی اس سے	۳۱۹	تدبیر تقدیر سے باہر نہیں بلکہ وہ خود ایک تقدیر ہے۔
۳۳۶	مقصود صلح و بندش جنگ تھا۔	۳۲۱	آدمی کا بہترین تدبیر میں منہمک ہو جانا ممنوع و مذموم ہے۔
	☆ رسالہ اعتقاد الاحباب فی	۳۲۵	مسلمان کو کافر کہنا سہل بات نہیں۔
	الجميل والمصطفى والال	۳۲۵	مسلمان کو کافر کہنے والے پر تو بہا اور تجرید نکاح لازم ہے۔
	والاصحاب۔		روح اصل خلقت میں پاک ہے پھر بد اعتقادی و بد عملی
۳۳۹	(اہلسنت و جماعت کے دس بچے معتقدات کا روشن بیان)	۳۲۷	سے ناپاک ہو کر مستحق عذاب ہو جاتی ہے۔
۳۳۹	عقیدہ اولیٰ..... (پہلا عقیدہ)	۳۲۸	فرض کے لئے امکان شرط نہیں۔
۳۳۹	ذات و صفات باری تعالیٰ	۳۲۸	جنت و دوزخ میں مناظرہ۔
۳۳۵	عقیدہ ثانیہ..... (دوسرا عقیدہ)	۳۲۹	ایک بے اصل جمہوری حکایت۔
۳۳۵	سب سے اعلیٰ و سب سے ادنیٰ۔	۳۳۲	علم و سنت کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔
۳۵۱	عقیدہ ثالثہ..... (تیسرا عقیدہ)	۳۳۳	تمام انبیاء و ملائکہ معصوم ہیں۔
۳۵۱	صدر نعیمان بزم عز و جاہ۔		دور سے سننا اور حاضر و ناظر ہونا اللہ تعالیٰ کی عطا سے اس
۳۵۲	عقیدہ رابعہ..... (چوتھا عقیدہ)	۳۳۳	کے محبوبوں کی شان ہے۔
۳۵۲	اعلیٰ طبقہ ملائکہ مقررین۔	۳۳۳	حزرات کی مٹی منہ پر ملنا جائز ہے۔
۳۵۲	عقیدہ خامسہ..... (پانچواں عقیدہ)	۳۳۳	طوائف تنطیس صرف کعبہ معظمہ کا ہے۔
	اصحاب سید المرسلین و اہل بیت کرام	۳۳۳	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی سب دعائیں مقبول ہیں۔
۳۶۳	حبیبہ ضروری	۳۳۳	حزرات اولیاء پر حاضری سنت رسول و سنت صحابہ ہے۔
	صحابہ کرام کا ذکر جب بھی ہو خیر کے ساتھ ہی ہونا فرض	۳۳۳	غیب کا معنی۔
۳۶۳	ہے۔	۳۳۳	انبیاء کے لئے علم غیب کا ثبوت۔
۳۶۳	عقیدہ سادسہ..... (چھٹا عقیدہ)	۳۳۳	نہی کا معنی۔
۳۶۳	عشرہ مبشرہ و خلفاء اربعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم		ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کس معنی میں رویت باری
۳۷۵	عقیدہ سابعہ..... (ساتواں عقیدہ)	۳۳۵	تعالیٰ کا انکار فرماتی ہیں۔
۳۷۵	مشاجرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم	۳۳۵	امام اعظم سردارانِ علماء میں داخل ہیں۔
۳۸۰	عقیدہ ثامنہ..... (آٹھواں عقیدہ)		اہلسنت کے نزدیک امیر معاویہ کی خطا خطاء اجتہادی
۳۸۰	امامت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۳۵	تھی۔
۳۸۲	عقیدہ ناسخہ..... (نواں عقیدہ)	۳۳۵	اجتہاد پر طعن جائز نہیں۔
۳۸۲	ضروریات دین۔	۳۳۵	خطا اجتہادی دو قسم پر ہے: مقرر و منکر۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۸	تمام غیب منکشف فرمادیے گئے۔	۳۸۵	فائدہ جلیلہ۔
۳۰۸	ملائی قاری کی ایک عبارت کی توجیہ۔		مانی ہوئی باتیں چار قسم پر ہوتی ہیں۔ ضروریات دین
	☆ رماح القہار علی کفر الکفار	۳۸۵	ضروریات مذہب اہل سنت، ثابتات محکمہ تعلیمات مجملہ۔
۳۱۱	(تمہید "خالص الاعتقاد")	۳۸۶	عقیدہ عاشورہ (دسواں عقیدہ)
	رسالہ "خالص الاعتقاد" کی وجہ تعنیف اور تفصیلی پس	۳۸۶	شریعت و طریقت۔
۳۲۱	منظر۔		نبی ہونے کے باوجود سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
۳۱۳	کفر پارٹی کی دو تدبیریں۔		سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا امتی ہونے کی خواہش
۳۱۳	تدبیر اول معارضہ بالمثل	۳۹۰	کیوں کی۔
	مسائل تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ضروریات دین	۳۹۱	عوام مؤمنین سے عوام ملائکہ کا مرتبہ زیادہ ہے یا نہیں۔
	ضروریات عقائد اہل سنت، علمائے اہل سنت میں مختلف	۳۹۱	عوام مؤمنین کی تشریح۔
۳۱۳	فیہ۔	۳۹۲	تقلید فرض قطعی ہے۔
۳۱۳	مسائل علم غیب کے اقسام و احکام۔	۳۹۳	فقد کونہ ماننے والا شیطان ہے۔
۳۱۶	دہائیہ کی مکاریاں۔	۳۹۳	فقد کونہ ماننے کی قباحتیں۔
	غایۃ المامول والے منور علی رامپوری کی چوری اور	۳۹۳	آمین بالجبر نماز میں درست نہیں۔
۳۱۸	سرزوری۔	۳۹۳	تعلیم کبھی قیام میں اور کبھی باادب بیٹھنے سے ہوتی ہے۔
۳۱۹	منور علی رامپوری کی بکف چراغی۔		راما سنگھم آریہ کے افتراء و جہالت و نا فہمی و بے ایمانی پر مبنی
۳۱۹	منور علی رامپوری کی کتر بیونت۔	۳۹۵	ایک سوال کا جواب۔
۳۲۰	شرعی جھانولی۔	۳۹۶	صاحب کشف معترلی ہے۔
۳۲۱	دوسری تدبیر۔		مسئلہ مظہرت ذنب کی بحث اور اس کے بارے میں آریہ
	نامہ اول از حضرت سید حسین حیدر میاں مارہروی بنام	۳۹۶	کے اعتراضات اور ان کے جوابات کی تفصیل۔
۳۲۹	اعظم حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا		راما سنگھم اب آریہ نہیں نصرانی ہے لہذا روئے جواب
۳۳۰	نامہ دوم۔		جانب نصاریٰ کرتے ہوئے سوال مذکور کا جواب باسلوب
	☆ رسالہ خالص الاعتقاد	۴۰۲	دیگر۔
	(مسئلہ علم غیب پر عقیم اور مدلل کتاب جو ایک سو بیس دلائل	۴۰۳	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے علم غیب عطائی
۳۳۳	پر مشتمل ہے)		کا ثبوت۔
	مراسلہ معصی علیہ الرحمہ بنام حضرت سید حسین حیدر		معصی علیہ الرحمہ کی تحقیق میں لفظ عالم الغیب کا اطلاق
۳۳۳	میاں مارہروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ		حضرت عزت عز جلالہ کے ساتھ خاص ہے کہ اس سے عرفا
۳۳۳	امراول	۴۰۵	علم بالذات قیادہ ہے۔
۳۳۳	حقائق کی افتراء پردازیاں۔		حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ماکان و مایکون کے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۵۳	علم غیب کی اختلافی حدود اور مسلک عرفاء۔	۳۳۸	امردوم۔
۳۵۳	مجموعہ مساکن و مہیکون کا علم، علوم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سمندر کی ایک لہر ہے۔	۳۳۸	بندوں کو علم غیب عطا ہونے کی سندیں اور آیات نئی کی مراد۔
۳۵۳	علم مساکن و مہیکون سے متعلق ائمہ و علماء کے حوالہ جات۔	۳۳۸	کون سا علم غیب اللہ تعالیٰ کا خاصہ ہے۔
۳۵۸	ولی فرو تمام نشاۃ غصری جسمانی پر مستولی ہوتا ہے۔	۳۳۸	اللہ تعالیٰ کی عطا سے علوم غیب غیر محیط کا انبیاء علیہم الصلوٰات والتسلیمات کو عطا ہونا قطعاً حق ہے۔
۳۶۲	آیت کریمہ "وعلم ادم الاسماء کلہا" کے متعلق حضرت سید عبدالعزیز دہلوی علیہ الرحمہ کا قول۔	۳۳۹	ایمان تصدیق ہے اور تصدیق علم ہے جس شئی کا علم ہی نہ ہو اس پر ایمان لانا کیونکر ممکن ہے۔
۳۶۵	اشروہ قسم کے ہوتے ہیں	۳۳۹	حوالہ جات۔
۳۶۵	قسم اول: اشرقی کد زبان سے بک بک کرے۔	۳۳۹	دہابیہ پر غصہ کی تر قیاں۔
۳۶۵	قسم دوم: اشرقی کد زبان سے چپ رہے اور خباثت سے باز نہ آئے۔	۳۳۹	امروم
۳۶۵	دہابیہ اشرقی و اشرقی دونوں ہیں۔	۳۳۹	ذاتی و عطائی کی جانب علم کا انقسام اور علماء کی تصریحات۔
۳۶۵	سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض ارشادات۔	۳۳۹	علم کا ذاتی و عطائی کی طرف انقسام حقیقی اور محیط و غیر محیط کی طرف تقسیم بدیہی ہے۔
۳۶۶	جنر و جامعہ امیر المومنین سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو کتابیں ہیں۔	۳۳۹	اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہونے کے قابل صرف علم ذاتی و علم محیط ہے۔
۳۶۹	زمین در نظر ایں طائفہ چوں سفر و ایست۔	۳۳۹	حوالہ جات و تصریحات ائمہ کرام
۳۷۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پانچوں نبیوں کا علم حاصل تھا۔	۳۴۰	آیت کریمہ "لا اعلم الغیب" کی تین تفسیریں۔
۳۷۷	حبیبہ جلیل۔	۳۴۰	امر چہارم
۳۷۹	تمام علماء، اولیاء، صحابہ اور انبیاء و ہابیوں کی تکفیر کا نشانہ۔	۳۴۰	علم غیب سے متعلق اجماعی مسائل۔
۳۸۲	امام احمد رضا کا سلسلہ اعتقاد علماء، اولیاء، ائمہ اور صحابہ سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ سے اللہ رب العالمین تک مسلسل ملا ہوا ہے۔	۳۴۰	تمام مخلوق کے علوم کو علوم الہیہ سے وہ نسبت بھی نہیں جو کروڑ ہا کروڑ سمندروں سے ایک ذرا سی بوند کے کروڑ وں حصے کو ہے۔
۳۸۵	مکرم سالہ انباء المصطفیٰ بحال سر و اخفی	۳۴۰	متناہی کو متناہی سے نسبت ضرور ہے۔
	(نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عالم مساکن و مہیکون ہونے کا بیان)	۳۴۱	جو کچھ دو حدود کے اندر ہو سب متناہی ہے۔
		۳۴۱	بالفعل غیر متناہی کا علم تفصیلی حقوق کو ہی نہیں سکتا۔
		۳۴۱	علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں دہابیہ کے عقائد۔
		۳۴۳	امر پنجم



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۰۰	علم الہی اور علم خلق میں فرق۔	۴۸۶	اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اولین و آخرین کا علم عطا فرمایا۔
۵۰۲	نصوص حصر۔	۴۸۶	علم عظیم مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وسعت کا بیان۔
۵۰۳	علم باعتبار نشاء و دو قسم کا ہے: ذاتی و عطائی	۴۸۷	آیات قرآنی۔
۵۰۳	علم باعتبار متعلق دو قسم کا ہے: علم مطلق و مطلق علم۔	۴۸۷	اہل سنت کے مذہب میں شکی ہر موجود کو کہتے ہیں۔
۵۰۳	علم ذاتی و علم مطلق بلاشبہ اللہ عزوجل کے ساتھ خاص ہیں اور ہر	۴۸۷	علم مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لوح محفوظ کو محیط ہے۔
۵۰۳	گزشتہ کسی غیر خدا کے لئے ان کے حصول کا کوئی بھی قائل نہیں۔	۴۸۷	لوح محفوظ میں کیا کیا لکھا ہے۔
۵۰۳	نصوص حصر کو مدعاے مخالف سے اصلاً مس نہیں بلکہ وہ	۴۸۸	نکرہ جزئی میں مفید عموم ہوتا ہے۔
۵۰۳	اس کی صریح جہالت پر نص ہیں۔	۴۸۸	لفظ کل ایسا عام ہے جو کبھی خاص ہو کر مستعمل ہی نہیں ہوتا۔
۵۰۴	اپنے خاتمے کا حال حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو معلوم نہ	۴۸۸	عام اقادہ استغراق میں قطعی ہوتا ہے۔
۵۰۴	مانا صریح کفر ہے۔	۴۸۸	نصوص ہمیشہ ظاہر پر محمول رہیں گی۔
۵۰۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت شان میں جامع	۴۸۸	تخصیص متراخی نسخ ہے۔
۵۰۶	ترمذی کی ایک جامع حدیث۔	۴۸۸	اخبار کا نسخ ناممکن ہے۔
۵۰۷	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گالی دینے اور عیب لگانے	۴۸۸	تخصیص عقلی عام کو قطعیت سے نازل نہیں کرتی۔
۵۰۷	والے کا حکم۔	۴۸۸	شرق و غرب، سماء و ارض، عرش و فرش کا کوئی ذرہ حضور کے
۵۰۷	جس نے کہا فلاں کا علم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم	۴۸۸	علم سے باہر نہیں۔
۵۰۷	بے زیادہ ہے اس نے آپ کو عیب لگایا۔	۴۸۹	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم گھٹانے کے لئے جتنے دلائل
۵۰۸	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کے بارے	۴۸۹	پیش کئے جاتے ہیں ان سب کا جواب۔
۵۰۸	میں مصنف علیہ الرحمہ کی ایک مبسوط کتاب "مآلئ	۴۸۹	عموم آیات قطعہ قرآنیہ کی مخالفت میں اخبار و احاد سے
۵۰۸	الحجیب بعلوم الغیب" کا تعارف۔	۴۸۹	استناد محض غلط ہے۔
۵۱۱	☆ رسالہ از احیاء العیب بسیف الغیب	۴۸۹	براہین قطعہ کی چند عبارات اور ان کا رد۔
۵۱۱	(علم غیب کے مسئلہ پر مدلل تحریر اور اوہام و ہابیہ کا رد و تبلیغ)	۴۹۰	حدیث "واللہ لا ادری ما یفعل ہی ولا یحکم" سے
۵۱۱	مدرسہ دیوبند سے ارسال کردہ ایک سوال۔	۴۹۰	دہابیہ کے استدلال کا جواب۔
۵۱۲	جواب از مصنف علیہ الرحمہ۔	۴۹۱	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم پر ایک اعتراض کا شیخ
۵۱۲	شبہات و دہابیہ کا دفعیہ۔	۴۹۲	محقق کی طرف سے جواب۔
۵۱۲	قرآن مجید نے ۲۳ برس میں بتدریج نزول اجلاں فرمایا۔	۴۹۲	احادیث مبارکہ۔
۵۱۲	حبیب اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حجج ماکان و مایکون	۴۹۳	سب امت تمام اعمال سمیت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
۵۱۲	کا علم عطا ہوا۔	۴۹۳	کے سامنے پیش کی گئی۔
۵۱۳	آیات قطعہ کے خلاف کوئی حدیث احاد بھی مسلم نہیں	۴۹۷	اقوال ائمہ کرام۔
۵۱۳	ہو سکتی اگرچہ سند صحیح ہو۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور روزانہ اعمال کی پیشی آپ کے خصائص میں سے ہے۔	۵۱۳	قرآن عظیم کے خلاف پر جو دلیل قائم کرے اس پر چار باتیں ملحوظ رکھنا لازم ہیں۔
۵۲۲	شہرہ اربعہ کا رد۔	۵۱۳	بہت علوم کا اظہار مصلحت نہیں ہوتا۔
۵۲۲	حدیث ترمذی پر معصوف علیہ الرحمہ کی محدثانہ بحث اور راویوں کی جرح و تعدیل۔	۵۱۳	نفی حقیقت ذاتی نفی حقیقت عطائیہ کو مستلزم نہیں۔
۵۲۹	وہابیہ کا عجیب اندھا پن کہ جو حدیث حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علوم غیب پر روشن دلیل ہے اس کو الٹی دلیل نفی ٹھہراتے ہیں۔	۵۱۵	میدان محشر کا منظر اور حضور شافع محشر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کرم لوازیں۔
۵۲۹	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شریعت و حقیقت دونوں کے حاکم ہیں لہذا آپ کے احکام بھی شریعت ظاہرہ پر اور کبھی حقیقت باطنہ پر ہوتے ہیں۔	۵۱۵	فائدہ:
۵۲۹	حقیقت باطنہ پر احکام کی مثالیں۔	۵۱۵	شبہ اولی کا رد۔
۵۳۰	ایک نمازی کو قتل کرنے کا حکم۔	۵۱۶	امام ابن سیرین کی وفات سے ساڑھے تین برس بعد امام احمد بن حنبل کی ولادت ہوئی۔
۵۳۱	چور کو قتل کرنے کا حکم۔	۵۱۶	ابن سیرین کا وصال ۹ شوال ۱۱۰ھ کو ہے جبکہ امام احمد بن حنبل کی ولادت ربیع الاول ۱۶۳ھ کو ہوئی۔
۵۳۲	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خصائص میں سے ہے کہ آپ دو قبیلوں اور دو ہجرتوں کے جامع ہیں اور شریعت و حقیقت دونوں آپ کے لئے جمع کر دی گئی ہیں۔	۵۱۶	وہابیہ کو اوروں کے فضائل سے اتنی عداوت نہیں جتنی فضائل حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہے۔
۵۳۳	امام سیوطی علیہ الرحمۃ کی کتاب ”خصائص کبریٰ“ کی عبارت سے تائید مزید۔	۵۱۶	لطیفہ جلیلیہ۔
۵۳۳	عامانہ یا کوہ عرفہ ظاہر شرع، حضرت خضر کوہ عرفہ باطن پر جبکہ امام الانبیاء کو دونوں پر عمل کا اذن ہے۔ علمہم الصلوٰۃ والسلام۔	۵۱۶	مکتوبی صاحب کی تاریخی جہالت کہ امام ابو یوسف کو حسین بن منصور حلاج کا ہم عصر سمجھ بیٹھے۔
۵۳۳	قیام ذکر ولادت سید الانام علیہ وعلیٰ ذویہ افضل الصلوٰۃ والسلام بلاشبہ مستحب و مستحسن علمائے اعلام و عادات مجتہدین کرام و غنیہ وہابیہ عام۔	۵۱۶	امام ابو یوسف کی وفات ۱۸۲ھ میں ہوئی۔
۵۳۳	مزادات پر جا کر مرادیں مانگنے سے منع کرنے والے شخص کے بارے میں سوال و جواب۔	۵۱۷	سلطان اورنگزیب عالمگیری کی ایک حکایت۔
۵۳۳	حنفی کی تعریف۔	۵۱۸	باب تشبیہ واسع ہے۔
۵۳۳	محفل میلاد شریف میں قیام کرنا مستحسن ہے اور یہ قیام چاروں مذاہب کے علماء و عام اہل اسلام کرتے ہیں۔	۵۱۸	شبہ ثانیہ کا رد۔
۵۳۳		۵۱۹	شبہ ثالثہ کا رد۔
۵۳۳		۵۱۹	دیوبندی کا حدیث میں صریح افتراء۔
۵۳۳		۵۱۹	اعمال امت بارگاہ رسالت میں پیش ہوتے ہیں۔
۵۳۳		۵۱۹	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات و وفات امت کے لئے بہتر ہیں۔
۵۳۳		۵۲۰	برحقہ اور جمعرات کو اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوتے ہیں اور جمعہ کو انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ماں باپ کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۶۶	وہابیہ کے مذہب پر نماز جو کہ عبادت ہے اس کے اندر شرک لازم آتا ہے۔	۵۳۳	استغیل دہلوی و تقویۃ الایمان کے ماننے والا یا اس کے مطابق عقائد رکھنے والا وہابی ہے۔
۵۶۷	القیات میں معافی کا قصد کرتے ہوئے سرکاری خدمت میں سلام عرض کرے۔	۵۳۵	اولیاء کرام بعد وفات زندہ ہیں مگر نہ مثل حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام۔
۵۶۸	اعمال امت بارگاہ رسالت میں پیش ہوتے ہیں۔	۵۳۵	سب مسلمان قبروں سے کفن میں اٹھیں گے۔
۵۷۱	☆ رسالہ اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین	۵۳۵	اولیاء اللہ کو ذور سے مشکل کے واسطے پکارنا کیسا ہے۔
۵۷۱	(شفاعت کے بارے میں چالیس احادیث مقدسہ)	۵۳۵	”یا رسول اللہ“ پکارنا اور یہ اعتقاد رکھنا کہ آپ بذات خود سنتے ہیں کیسا ہے۔
۵۷۲	ہزار ہا محدثین احادیث شفاعت کے راوی ہیں حدیث کی ہر گونہ کتابیں صحاح، سنن، مسانید، معاجیم، جوامع، مصنفات، ان سے مالا مال، اہلسنت کا ہر تفتیس، یہاں تک کہ زنان و اطفال بلکہ دہقان جہاں بھی اس عقیدے سے آگاہ، خدا کا دیدار، محمد کی شفاعت ایک ایک بچے کی زبان پر جاری، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۵۳۷	حیات صلی علیہ السلام کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔
۵۷۲	شفاعت کے ثبوت میں چند آیات قرآنیہ۔	۵۳۷	میلا و شریف کب سے نکلا، کس نے نکالا امام اعظم نے کیا یا نہیں، زمانہ صحابہ میں تھا یا نہیں۔
۵۷۲	پہلی آیت	۵۳۸	”یا شیخ عبد القادر جیلانی“ کا وظیفہ جائز ہے۔
۵۷۲	دوسری آیت	۵۳۸	☆ رسالہ انوار الانتباہ فی حل نداء یا رسول اللہ۔
۵۷۳	تیسری آیت	۵۳۹	(یا رسول اللہ کے جواز پر دلائل)
۵۷۳	چوتھی آیت	۵۵۰	یا رسول اللہ کہنا بلاشبہ جائز ہے۔
۵۷۳	پانچویں آیت	۵۵۰	احادیث اور ادعیاں ماثورہ سے اس کا ثبوت۔
۵۷۴	احادیث کریمہ	۵۵۳	اقوال ائمہ اور قتلی نے علماء سے ثبوت۔
۵۷۴	عرصات محشر کی ہولناکی اور شفاعت کبریٰ کی حدیثیں۔	۵۵۴	تین شامی مجاہدین کا واقعہ کہ یہ تینوں تیج تالیسی تھے۔
۵۷۵	بارگاہ الہی میں جو جاہت ہمارے آقا کی ہے کسی اور کی نہیں۔	۵۵۶	سیدنا غوث اعظم کی تعلیمات بسلسلہ ہذا۔
۵۷۵	منصب شفاعت کبریٰ اسی سرکار کا خاصہ ہے۔	۵۵۶	اولیاء کرام کو دعا کرنے کا طریقہ متواتر جو خود انہوں نے اپنے ”مسلین کو تعلیم فرمایا۔
۵۷۵	حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بار بار شفاعت فرمائیں گے ہر مرتبہ بے شمار زندگان خدا کو نجات بخشیں گے۔	۵۵۸	اس سلسلہ میں چند واقعات۔
۵۷۵	مصنف علیہ الرحمہ کی طرف سے ایسی چالیس احادیث شفاعت کا انتخاب جو مشہور احادیث شفاعت کے علاوہ ہیں اور گوش عوام تک کم پہنچی ہیں۔	۵۶۱	علامہ جامی و شاہ ولی اللہ صاحب کی تصانیف سے اس مسئلہ کا اثبات۔
۵۷۶		۵۶۳	یا شیخ عبد القادر و ناوہلی و دیگر وظائف کے ذریعہ ثبوت۔
		۵۶۵	وہابیہ کے قول پر صحابہ سے لے کر شاہ ولی اللہ تک سب مشرک ٹھہرتے ہیں۔
		۵۶۶	القیات کے بعد دعاء یا رسول اللہ کا اثبات۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۸۵	حدیث ۲۴۷ تا ۳۰۰: جو شفاعت پر ایمان نہیں رکھتا وہ شفاعت کا اہل نہیں۔	۵۷۷	حدیث ۲۰۱۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت گناہوں میں آلود سخت خطا کاروں کے لئے ہوگی۔
۵۸۶	شب قدر میں تمام چیزیں مجددہ کرتی ہیں۔	۵۷۷	حدیث ۳: ہالکین کے لئے شفاعت۔
۵۸۷	ایک خط کا جواب جو دو مولوی صاحبان کے درمیان اختلاف رائے کے بارے میں مولوی سید احمد نے لکھا۔	۵۷۷	حدیث ۸ تا ۱۱: اہل کفار کے لئے شفاعت۔
۵۸۷	تعلیم سادات کی اہمیت۔	۵۷۸	حدیث ۹: اہل ذنوب کے لئے شفاعت۔
۵۸۷	لوگ اپنے نسب پر اٹھن ہوتے ہیں۔	۵۷۸	حدیث ۱۱ تا ۱۱: زمین کے پتروں، پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد سے زیادہ آدمیوں کی شفاعت۔
۵۸۹	حج سے واپسی پر احمد آباد میں قیام کا واقعہ۔	۵۷۹	حدیث ۱۲: ہر سچے کلمہ گو کے لئے شفاعت۔
۵۹۰	ایک رامپوری عالم کی تعریف پر تقریر لکھنے کا واقعہ۔	۵۷۹	حدیث ۱۳: ہر اس شخص کے لئے شفاعت جس کا خاتمہ عدم شرک پر ہوا۔
۵۹۱	عوام کو ضروری باتوں کا علم سکھانے کی ضرورت ہے۔	۵۷۹	حدیث ۱۴: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جہنم کا دروازہ کھلوانے کے لئے ہر سچے کلمہ گو کو وہاں سے نکال لائیں گے۔
۵۹۱	عوام مرتبے سے اونچے ہرگز نہ اڑیں۔	۵۸۰	حدیث ۱۵: رب فرمائے گا اے محبوب! میری کیا مرضی ہے میں تیری امت کے ساتھ کیا کروں۔
۵۹۱	مولانا محمد علی چشتی علیہ الرحمہ صدر ثانی انجمن نعمانیہ لاہور کا درس سوالات پر مشتمل خطا و غلطی علیہ الرحمہ کا جواب۔	۵۸۰	دارودہ دوزخ عرض کرے گا اے محبوب آپ نے اپنی امت میں رب کا غضب نام کو نہ چھوڑا۔
۵۹۲	اہل حق سے لغزش واقع ہواس کا انفاء واجب ہے۔	۵۸۱	حدیث ۲۱ تا ۲۱: فرمان سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ میرے سوا کسی نبی کو یہ منصب نہیں ملا۔
۵۹۲	والد ماجد علیہ السلام مولانا تقی علی خان اور محبت رسول مولانا عبدالقادر صاحب قدس سرہا کی جلالت شان۔	۵۸۱	حدیث ۲۲ تا ۲۳: ہر نبی کو ایک خاص مقبول دعا عطا ہوئی جو انہوں نے دنیا میں استعمال کر لی مگر امام الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہ دعا آخرت کے لئے اٹھارکھی جس کے ذریعے وہ اپنی ساری امت کو بخشوائیں گے۔
۵۹۲	مصنف علیہ الرحمہ کی کس نفسی۔	۵۸۱	حدیث ۲۴: تمام مخلوق الہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نیاز مند ہوگی یہاں تک کہ حضرت ابراہیم، عیسیٰ، موسیٰ علیہم السلام بھی۔
۵۹۲	سن ۱۳۳۰ ہجری تک علیہ السلام کی تعداد تصانیف کا بیان۔	۵۸۱	حدیث ۲۵: اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے لئے شفاعت چھپارکھی کسی اور کو نہ دی۔
۵۹۲	انجمن نعمانیہ لاہور میں علیہ السلام نے ۱۳۳۰ ہجری تک شائع شدہ رسائل خود ارسال کئے تھے۔	۵۸۱	حدیث ۲۶: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت کے دن انبیاء کے پیشوا اور خطیب ہوں گے۔
۵۹۲	خالص السعد کی ایک قوت اجتماعی کی ضرورت ہے مگر اس کے لئے تین چیزوں کی سخت حاجت ہے (۱) علماء کا اتفاق (۲) حق شاق قدر بالطاق (۳) امرام کا اتفاق لوجہ الخلاق۔	۵۸۳	
۵۹۲	حدیث کا ارشاد کہ وہ زمانہ آنے والا ہے کہ دین کا کام بھی بے روپیہ پیسے کے نہ چلے گا۔	۵۸۳	
۵۹۹	اشاعت علم دین کے اہم طریقے۔	۵۸۳	
۵۹۹	فہرست عقائد حنفیہ میں کچھ ترمیمات۔	۵۸۵	
۶۰۲	ترمیمات سابقہ متروکہ کی دو قسمیں۔		
۶۰۳			

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۲۵	والے کو اس پر گناہ ہوگا۔	۶۰۳	حکم اول
	نکی و بدی تو لے والی میزان یہاں کے ترازو کے خلاف	۶۰۵	حکم دوم
	ہے وہاں نیکیوں کا پلڑا اگر بھاری ہے تو اوپر اٹھے گا اور	۶۰۷	مرض اخیر
۶۲۶	بدیوں کا پلڑا نیچے بیٹھے گا۔	۶۰۸	اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی ہمدردی دینی امور میں مشغولیت۔
	حضرت منصور، بایزید بسطامی اور شمس تبریزی کے اقوال	۶۱۰	مولانا سید دیدار علی شاہ اور اعلیٰ حضرت کے درمیان گفتگو۔
۶۲۷	ان الحق، سبحانی، اعظم شانی اور قم پاؤنی کی تحقیق۔		☆ رسالہ "امور عشرین
۶۲۸	حضرت شاہ منصور علیہ الرحمہ کو سولی کیوں دی گئی۔		در امتیاز عقائد مسیین"
	سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ڈوبی کشتی ترانے	۶۱۳	(سنی اور غیر سنی میں امتیاز کرنے والے ہیں امور)
۶۲۹	والی کرامت۔		(علاقہ ریاست بے پور (راجستھان) سے ارسال کردہ
	یہ روایت فلفط و باطل ہے کہ غوث اعظم نے عزرائیل علیہ		حافظ محمد عثمان کے خط کا جواب جس میں جناب مولوی احمد
۶۲۹	السلام کو پھنسا مارا اور اس کو بیان کرنا حرام۔		علی شاہ صاحب کے بارے میں مصنف علیہ الرحمہ سے
۶۲۹	مرسلین ملائکہ بالا جماع تمام غیر انبیاء سے افضل ہیں۔	۶۱۳	استفسار کیا گیا تھا۔
۶۲۹	تو ہیں رسول کفر ہے۔	۶۱۳	نقل نامہ حافظ محمد عثمان صاحب بنام مصنف علیہ الرحمہ۔
۶۳۰	قرآنی کلمات پر مشتمل مکالمہ خط کے بارے میں سہیل کا جواب۔	۶۱۴	نامہ مصنف علیہ الرحمہ بنام حافظ محمد عثمان صاحب۔
۶۳۰	ارواحِ مؤمنین کا اپنے اپنے مکان میں آنے کا ثبوت۔		امور عشرین تصدیق طلب از جناب مولانا مولوی احمد علی
۶۳۲	نوسوالات پر مشتمل ایک استفتاء کا جواب۔	۶۱۵	شاہ صاحب مرزا پوری۔
	ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا		مصنف علیہ الرحمہ کے امور مقررہ کی تصدیق از جناب
۶۳۲	فرمان روحانی معراج کے بارے میں ہے۔	۶۱۷	مولانا مولوی احمد علی شاہ صاحب۔
۶۳۳	معراج جسمانی کی تفصیل۔	۶۱۷	تصدیق تحریر از مصنف علیہ الرحمہ۔
۶۳۵	رات میں معراج ہونے کی حکمت۔		شیخ احمد تائی خادمہ روحۃ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
۶۳۷	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سب بحیات حقیقی زندہ ہیں۔		طرف سے ایک وصیت پر مشتمل اشتہار کے بارے میں
۶۳۷	چار نبی بے عرض موت اب تک زندہ ہیں۔	۶۱۸	استفتاء۔
۶۳۸	حقیقی ساتھ پر عذاب سے مامون ہونے کی امید قائم ہے۔	۶۱۹	عالم و جاہل کے گناہ میں فرق۔
۶۳۸	حضرت فاطمہ اور ان کی تمام ذریت ناز سے محفوظ ہے۔		صاحبزادہ والا قدر حضرت مولانا سید محمد میاں مارہروی
۶۳۹	اسی نوعیت کے ایک اور سوال کا جواب۔		کے ایک خط کا جواب جس میں کنز الخیر تائی کتاب کی تصحیح
۶۴۱	بدگھوٹی جائز نہیں اور ہندو مذہب پر۔	۶۲۰	واصلاح کا ذکر کیا گیا ہے۔
۶۴۲	کافر بیعت نہیں ہو سکتا۔		ایک امام مسجد کے بارے میں سوال جو کھانے کی اشیاء پر
۶۴۲	کافر کو مجاز و مآذون بیعت و خلیفہ بنانا کفر ہے۔		اس لئے فاتحہ پڑھنے سے انکار کرتا ہے کہ اگر اس میں سے
۶۴۳	مومن اور ولی میں کون سی نسبت ہے۔		کوئی حصہ زمین پر گر گیا تو بے ادبی ہوگی اور فاتحہ دینے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۰۸	عدم اسلام ابی طالب کی حکمتیں۔	۶۳۳	درویش شریف میں علی ابراہیم و علی ال ابراہیم
۷۱۱	شبہ چہارم: نعت شریف نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	۶۳۳	لانے کی وجہ۔
۷۱۲	شبہ پنجم: نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا استغفار فرمانا۔	۶۳۳	جس مضمون پر قرآن پاک دلائل کرسعدہ دل قرآنی ہے۔
۷۱۲	شبہ ششم: حکایت جامع الاصول اور جواب میں ان اہل	۶۳۳	تکذبات میں قیاس کرنا خطرات ہے۔
۷۱۲	بیعت کا ذکر جنہوں نے کفر ابی طالب کی تصریحیں کیں۔	۶۳۳	آل کے اندر اصحاب بھی شامل ہیں۔
۷۱۳	شبہ ہفتم: عبارت شرح سفر السعادت۔	۶۳۳	درجہ ولایت باقی رہنے اور نبوت ختم ہونے کی وجہ۔
۷۱۳	شبہ ہفتم: وصیت نامہ اور اس کے تین جواب۔	۶۳۵	نوشہ بغداد قدس سرہ کی تشریح اور وہم کا صحیح علاج۔
۷۱۸	شبہ ہفتم: روایت معاذی ابن اسحاق اور اس کے سات جواب۔	۶۳۶	عبادت کی جامع و مانع تعریف۔
۷۳۸	فصل ہفتم: کفر ابی طالب و ابولہب کا فرق اور کافر کے لئے	۶۳۹	غیر خدا کے لئے سجدہ عبادت کفر ہے اور سجدہ تحیت حرام
۷۳۸	دعائے مغفرت کا حرام ہونا۔	۶۳۹	و کبیرہ ہے۔
۷۳۱	فصل ہفتم: ان اسی صحابہ و تابعین و ائمہ و علماء کے نام جن	۶۵۳	قرآن مجید میں کلمہ طیبہ کے دونوں جز موجود ہیں۔
۷۳۱	سے کفر ابی طالب کی تصریح اس رسالہ میں منقول ہوئی۔	۶۵۳	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شافع محشر ہونے کا ثبوت
۷۳۵	فصل دہم: ان ایک سو میں کتب تفسیر و عقائد وغیرہ کے نام	۶۵۳	قرآن مجید سے۔
۷۳۵	جن کی سندیں اس رسالہ میں منقول ہوئیں۔	۶۵۵	☆ رسالہ شرح المطلب فی بحث ابی طالب
۷۳۸	تذہیب، وہ کتابیں جن سے اس رسالہ میں مدد لی گئی۔	۶۵۵	(ایمان ابو طالب کے بارے میں مفصل و مدلل بحث)
۶۸	عقائد و کلام (ضمیمہ)	۶۶۱	فصل اول: آیات قرآنیہ جن سے ابو طالب کا مسلم نہ ہونا ثابت۔
۶۸	بے واسطہ رسول اللہ تعالیٰ تک رسائی محال ہے۔	۶۷۳	فصل دوم: احادیث صریحہ جن سے ابو طالب کا عدم اسلام ثابت۔
۶۸	تقدیق سب رسولوں کی جزو ایمان ہے۔	۶۸۵	فصل سوم: اقوال ائمہ کرام و علمائے اعلام جن سے کفر ابی
۶۸	علم حروف و ریاضی (ضمیمہ)	۶۸۵	طالب ثابت۔
۶۸	لفظ محمد کے عدد ۹۲ اور خدا کے عدد ۶۰۵ ہیں۔	۶۹۹	فصل چہارم: علماء کی تصریحیں کہ دربارہ ابو طالب قول
۶۷۰	اقلیدس کا ایک مسئلہ۔	۶۹۹	تکفیری حق و صحیح ہے۔
۶۷۰	ارسطو کا ایک مسئلہ۔	۷۰۱	فصل پنجم: علماء کی تصریحیں کہ کفر ابی طالب پر اجماع
۶۷۰	جبر و مقابلہ کا ایک مسئلہ۔	۷۰۱	اہل سنت ہے۔
۵۷	لغت (ضمیمہ)	۷۰۳	فصل ششم: علماء کی تصریحیں کہ اسلام ابو طالب ماننا
۶۸	کرنا، کر لینا اور کر دینا میں فرق اور اس کی مثالیں۔	۷۰۵	روافض کا مذہب ہے۔
۶۸	برس کو عربی میں حول کہتے ہیں کہ تحویل سے مشعر ہے۔	۷۰۵	فصل ہفتم: شبہات مخالفین کا رد۔
۶۸	برس بمعنی بارش ہے۔	۷۰۶	شبہ اولی: کفالت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔
۱۶۶	مکان منزل و مقام سنی مکاتیب حضرت حیدر علیہ السلام میں	۷۰۶	شبہ دوم: نصرت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے پانچ حجاب۔
	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۷۰۶	شبہ سوم: محبت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۸۶	علیہ الرحمہ کی طرف سے جواب۔		<b>فتاویٰ رضویہ</b>
۸۶	جواب اول		<b>جلد نمبر 30</b>
۸۶	ہر دور میں ایک ولی بنام خضر ہوتا ہے۔		<b>شرح کلام علماء و صوفیاء</b>
	غوث کا نام عبداللہ و عبدالجبار اور اس کے دونوں وزیروں		معصی علیہ الرحمہ کی چار عبارات کے بارے میں سوال
۸۶	کا نام عبدالملک اور عبدالرب ہوتا ہے۔	۷۲	کا جواب۔
	اوتاد اربعہ کا نام عبدالرحیم، عبدالکریم، عبدالرشید اور	۷۲	مسئلہ زیارۃ القبر للنساء
۸۶	عبدالخلیل ہے۔	۷۳	مسئلہ خطبہ غلط
۸۶	عہدہ نقابت پر فائز ولی کا نام خضر ہوتا ہے۔	۷۴	مسئلہ حضرات سادات کرام
۸۷	اولیاء اللہ کے ایک دوسرے پر افضلیت کی ترتیب۔	۷۷	مسئلہ تسمیہ منیر الدین
۸۸	جواب دوم	۷۸	طیۃ الحجۃ ان کی ایک عبارت کا مطلب
۸۸	جواب سوم		جب اسناد حقیقی صحیح ہو تو وہی غالب ہوتی ہے اور اسناد صوری
۸۹	ظہن اور فعل کے متعدد معانی کا بیان۔	۸۰	مغلوب۔
	<b>تجوید و قراءات</b>		"وما رمیت الا رمیت" میں نفی از روئے صورت، اور
۹۳	ہر آیت لا پر وقف جائز ہے۔	۸۰	اثبات از روئے حقیقت ہے۔
	سورۃ الناس میں عنصاف الذی پڑھا جائے گا یا عنصاف		مولانا عبدالسیف رامپوری اور شاہ احمد سعید مجددی رحمۃ اللہ
۹۳	الذی۔		تعالیٰ علیہا کی عبارات کے بارے میں مولانا رکن الدین
	ترادج میں وقت ختم قرآن تین بار سورہ اخلاص پڑھنا	۸۲	الوری علیہ الرحمہ کے سوال کا جواب۔
۹۴	مستحسن ہے۔		معصی علیہ الرحمہ کے شعر:-
	<b>رسم القرآن</b>		فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردار دو جہاں
۹۵	آٹھ سوالات پر مشتمل استخام		اے مرتضیٰ حقیق و عمر کو خبر نہ ہو
	جمع مذکر سالم اور لفظ کلام کی مانند دیگر کلمات کے لکھنے کے	۸۳	کا مطلب۔
۹۵	اصول۔	۸۳	"عشاق روضہ مجیدہ میں سوئے حرم بجھنے کا مطلب و شرح۔
۹۵	لفظ کلام قرآن مجید میں چار جگہ آیا ہے۔	۸۳	تفہیم مسئلہ کے لئے آفتاب اور دھوپ کی تمثیل۔
۹۶	لفظ قیام باثبات الف لکھا جائے یا بدون الف۔	۸۳	حقیقت کعبہ مثل حقائق جملہ اکوان حقیقت محمدیہ کی ایک جگہ
	الولدان قرآن مجید میں مع الف لکھا جائے گا یا بغیر	۸۳	ہے۔
۹۷	الف۔		حضرت میر عبدالواحد بکراہی کی کتاب "سبع سنابل" کے
۹۷	سکڑی کی کتابت کیسے ہوگی۔		سنبہ دوم میں بیان کردہ ایک حکایت پر اعتراض کا معصی
۹۸	سوء تکم وغیرہ کلمات قرآن کو کیسے لکھا جائے گا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۲۱	کافرق تقویم اصلی سے زیادہ سے زیادہ کس قدر ہو سکتا ہے۔	۹۸	ومن غزی یومئذ میں ہم مفتوح ہو گیا کسور۔
۱۲۲	تیسرے درجہ کے سنبلہ کے طلوع سے متعلق سوال کا جواب۔	۹۸	تعوذ کن الفاظ کے ساتھ مختار ہے۔
۱۲۳	جدول تحویل تاریخ عیسوی بہ ہجری کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔	۹۹	جواب سوال اول۔
۱۲۳	گھڑی کا سوچد کون ہے۔	۹۹	علم رسم القرآن علم صح ہے نہ قیاس۔
۱۲۳	اعتر کرام نے گھڑیوں کے ساتھ نماز و روزہ کا وقت کیوں مقرر نہیں فرمایا۔	۹۹	جمع سالم کی کتابت سے متعلق دو ضابطے ملتے ہیں۔
۱۲۳	گھڑی کے ساتھ نماز روزے کا وقت معین کرنے کے لئے گھڑی پر احادیث کو جائز اور کس کو حرام ہے۔	۹۹	پہلا ضابطہ مطر اور دوسرا اکثری ہے۔
۱۲۳	دیوبندی طہوتیت سے اسی طرح نا آشنا ہیں جیسے دین سے۔	۱۰۱	جواب سوال دوم
۱۲۳	دیوبندی کے فتوے پر احادیث کو گھڑی جیسے بے اعتبار آلہ پر احادیث کرنے سے بڑھ کر حرام ہے۔	۱۰۳	جواب سوال سوم
۱۲۳	سیرت و فضائل و خصائص سید المرسلین ﷺ	۱۰۳	کلمہ "قیام" قرآن مجید میں سات جگہ آیا ہے۔
۱۲۶	ثوبیہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دودھ پلایا۔	۱۰۳	جواب سوال چہارم
۱۲۶	ابولہب کو کافر ہونے کے باوجود میلاد رسول کی خوشی منانے پر قائدہ کیونکر پہنچا۔	۱۰۳	جواب سوال پنجم
۱۲۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت سے ابوطالب کے عذاب میں تخفیف ہوئی۔	۱۰۵	جواب سوال ششم
۱۲۷	قیام مولود شریف کی شرعی حیثیت کیا ہے۔	۱۰۵	جواب سوال ہفتم
۸۳	ضمیمہ فضائل سید المرسلین	۱۰۶	جواب سوال ہشتم
۱۲۹	ہیچ کعبہ شمس حقائق جملہ اکوان ہیچ محمد یہ کی ایک جلی ہے۔	۱۰۷	استعاذہ کے لئے تمام قاریوں کا مختار اور پسندیدہ لفظ
	☆ رسالہ تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین	۱۰۷	اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ہے۔
	(اس بات کا بیان کہ ہمارے قاتلہ سہیلوں سے افضل مطلق ہیں)	۱۱۰	ذالہ و استبقا الباب ، دعوا اللہ اور قالوا الحمد
	حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا افضل المرسلین ہونا قطعی	۱۱۰	کالف پڑھا جائے گا یا نہیں۔
		۱۱۳	تشریح افلاک و علم توقیت و تقویم
		۱۱۳	ہمارے نزدیک کواکب کی حرکت نہ طبعی ہے نہ جبری۔
		۱۱۳	ہمارے نزدیک نہ زمین متحرک ہے نہ آسمان۔
		۱۱۵	سودہ سیارہ کا بیان کس آیت میں ہے۔
		۱۱۶	قائدہ استخراج تقویات کواکب از المنک۔
		۱۱۹	ایک قاعدہ تقویم کے بارے میں سوال کا جواب۔
		۱۲۱	مطالع استوائیہ کواکب جو المنک میں مرقوم ہیں وہ صحیح اور حقیقی مطالع ہیں یا نہیں۔
		۱۲۱	رصدی آلہ کے مشاہدات سے ہمارے ہندسہ کی تردید نہیں ہو سکتی۔
		۱۲۱	تقویم مطالع کواکب سے جو تقویم حاصل ہوتی ہے اس



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۵۳	سے افضل ہے۔	۱۳۱	واجب جماعتی مسئلہ ہے۔
۱۵۳	چھٹی آیت: یا آدم اسکن انت وزوجک الجنة .		تفصیلی شیخین پر مصنف علیہ الرحمہ کی نوے جرم پر مشتمل
	باقی انبیاء اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خطاب میں	۱۳۲	ایک کتاب کا تذکرہ۔
۱۵۳	اسلوب قرآنی۔	۱۳۳	ترتیب کتب از کتاب مصنف۔
	ساتویں آیت: لعمرك الھم لغی مكرتھم	۱۳۳	فضائل سید المرسلین پر مصنف کی چند کتابوں کے نام۔
۱۵۸	بعمھون۔	۱۳۴	بیگل اول: آیات قرآنیہ
	قرآن نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شہر، آپ کی	۱۳۴	پہلی آیت واذ اخذ اللہ میثاق النبین۔ لآیۃ
۱۵۹	باتوں، آپ کے زمانے اہد آپ کی جان کی قسم کھائی۔		اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
۱۶۲	غائب پاک قسم، شیخ دہلوی کی توجیہ۔		وسلم کے بارے میں عہد لیا قدیم سے سب امتیں حضور علیہ
۱۶۲	آٹھویں آیت۔		الصلوٰۃ والسلام کی تشریف آوری کی خوشیاں منائی اور حضور
	متحدہ مثالیں کہ انبیاء کفار کی زبان درازی کا خود جواب	۱۳۶	کے توکل سے اعداء پر فتح مانگتی آئیں۔
	دیتے مگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے رب	۱۳۷	ابن مریم تم میں آئیں گے اور تمہارا امام تم میں سے ہوگا۔
۱۶۲	تعالیٰ نے جواب ارشاد فرمائے۔		محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اصل الاصول اور رسولوں کے
۱۶۹	یوسف، مریم اور عائشہ کی براءت میں فرق۔	۱۳۸	رسول ہیں۔
	نودویں آیت: عنسی ان یسعیك ربك مقاما		تحقیق مصنف کہ سید المرسلین کے بارے میں انبیاء کرام
۱۶۹	محمود ۱۵۔	۱۳۹	سے عہد کو قرآن عظیم نے دس تاکیدوں سے مؤکد فرمایا۔
۱۷۰	مقام محمود کیا ہے؟	۱۴۱	دوسری آیت: نو ما ارسلناک الا رحمة للعالمین۔
	اللہ تعالیٰ انہیں عرش پر اپنے ساتھ بٹھائے گا، اس کی		تیسری آیت: نو ما ارسلنا من رسول الا بلسان
۱۷۲	توجیہ۔	۱۴۲	قومہ۔
۱۷۷	دسویں آیت۔		تحقیق مصنف کہ آیت مذکورہ پانچ وجوہ سے حضور علیہ
	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کرام علیہم	۱۴۵	الصلوٰۃ والسلام کی افضلیت مطلقہ پر حجت ہے۔
۱۷۷	الصلوٰۃ والسلام کے درمیان میں امتیازات۔		انبیاء کو ادائے امانت و ابلاغ رسالت میں کن کن باتوں کی
۱۸۵	بیگل دوم: احادیث جلیلہ	۱۴۶	حاجت ہوتی ہے۔
۱۸۵	تابش اول: چند وحی ربانی	۱۴۹	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عقل مبارک۔
۱۸۵	پہلی وحی	۱۴۹	حضور کب سے نبی ہیں؟
۱۸۶	آدم علیہ السلام کی قبولیت توہب۔	۱۵۰	چوتھی آیت: تلک الرسل فضلنا بعضهم علی بعض۔
۱۸۶	محبوب خلق الی اللہ۔		پانچویں آیت: هو الذی ارسل رسولہ بالھدی
۱۸۷	دوسری وحی۔	۱۵۲	و دین الحق۔
۱۸۸	صلی علیہ السلام کو وحی۔		حضور کا دین تمام ادیان سے اور آپ کی امت تمام امتوں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بڑھ کر عزت والا کوئی پیدا نہیں ہوا۔	۱۸۸	وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو۔
۱۹۵	سواہیں وحی۔	۱۸۹	تیسری وحی۔
۱۹۶	سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاء پر اور آپ کی امت سے پہلے سابقہ امتوں پر جنت حرام ہے۔	۱۸۹	چوتھی وحی۔
۱۹۶	ستر ہویں وحی۔	۱۸۹	پانچویں وحی۔
۱۹۶	اٹھارہویں وحی۔	۱۹۰	موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کہ میں مگر احمد کو درخ میں ڈالوں گا۔
۱۹۰	احمد بھٹی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے فوائد اور ایمان نہ لانے کے نقصانات۔	۱۹۰	احمد کون؟
۱۹۰	تذہیل۔	۱۹۰	موسیٰ علیہ السلام کی دعا۔
۱۹۱	خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم، خدا چاہتا ہے رضائے محمد۔	۱۹۱	چھٹی وحی۔
۱۹۸	تائیس دوم ارشادات سید المرسلین۔	۱۹۱	آخری نبی اور آخری امت بنانے کی حکمت۔
۱۹۸	جلوہ مادل۔	۱۹۲	ساتویں وحی۔
۱۹۸	نصوص جلیہ مسئلہ علیہ	۱۹۲	تیرا ذکر میرے ذکر کیساتھ ہوگا۔
۱۹۸	ارشاد اول: انا سید الناس يوم القيامة۔	۱۹۲	آٹھویں وحی۔
۱۹۹	دوسرا ارشاد۔	۱۹۲	سرکارِ حبیب اللہ ہیں۔
۱۹۹	انا سید ولد ادم يوم القيامة۔	۱۹۲	نودہویں وحی۔
۲۰۰	سب سے پہلے قبر سے میں باہر آؤں گا۔	۱۹۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کو بے حجاب دیکھا۔
۲۰۰	پہلا شافع اور پہلا مشفع میں ہوں۔	۱۹۳	دسویں وحی۔
۲۰۰	تیسرا ارشاد۔	۱۹۳	حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم افضل الانبیاء اور آپ کی امت افضل الامم ہے۔
۲۰۰	قیامت میں لوام حمد میرے ہاتھ میں ہوگا اور سب میرے زیرِ لوام ہوں گے۔	۱۹۳	گیارہویں وحی۔
۲۰۰	چوتھا ارشاد۔	۱۹۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سراپا نور ہیں۔
۲۰۰	سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والا میں ہوں۔	۱۹۳	بارہویں وحی۔
۲۰۰	پانچواں ارشاد۔	۱۹۳	آدم علیہ السلام نے پیدا ہوتے ہی نور محمدی کو دیکھا۔
۲۰۱	جنت کا دروازہ میں کھلواؤں گا۔	۱۹۳	تیرہویں وحی۔
۲۰۱	چھٹا ارشاد۔	۱۹۳	عالم بالا میں حضور کا نام ہر جگہ خدا کے ساتھ مکتوب ہے۔
۲۰۱	حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل و خصائص پر تیس حدیث۔	۱۹۵	دسویں وحی کی برکت۔
۲۰۱		۱۹۵	چودھویں وحی۔
		۱۹۵	جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے۔
		۱۹۵	پندرہویں وحی۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۰۹	اور ہم سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔	۲۰۲	ساتواں ارشاد۔
۲۰۹	سولہواں ارشاد۔		حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام محشر میں دو بار ہفتہ ہفتہ سر بسجود ہوں گے پھر آپ کی عرض مسوع اور شفاعت قبول ہوگی۔
۲۰۹	نحن الاخرون من اهل الدنيا والاولون يوم القيامة۔	۲۰۳	آٹھواں ارشاد۔
۲۰۹	ستر ہواں ارشاد۔	۲۰۳	انا سيد العالمین
۲۰۹	امیر اکرم غلیل اللہ، موسیٰ کلیم اللہ اور میں حبیب اللہ ہوں۔	۲۰۳	نواں ارشاد۔
۲۱۰	حدیث: "اختصر لی اختصاراً" کا معنی۔	۲۰۴	الا وانا حبیب اللہ
۲۱۰	تحقیق مصنف۔	۲۰۴	دسواں ارشاد۔
۲۱۰	ہر آیت قرآنی کے نیچے ساٹھ ساٹھ ہزار علم ہیں۔		میدان محشر میں میں ہی لوگوں کا قائد، خطیب، شفیع اور مبشر ہوں گا۔
۲۱۱	کل کائنات کو ایسے دیکھتا ہوں جیسے اپنی پتیلی کو۔	۲۰۵	اس دن خزانہ رحمت کی چابیاں اور لواحق میرے ہاتھ میں ہوں گے۔
	نمازیں پچاس سے پانچ اور زکوٰۃ چوتھے سے چالیسواں حصہ ہوگی مگر ثواب و فضل پہلے والا برقرار ہے۔	۲۰۵	گیارہواں ارشاد۔
۲۱۱	اثار ہواں ارشاد۔	۲۰۶	پیشوائے مرسلین و خاتم النبیین میں ہوں۔
۲۱۲	ہر نبی کے لئے ایک دعا ہے جو وہ دنیا میں کر چکے جبکہ میں نے اپنی دعا قیامت کے لئے تمہارا رکھی ہے۔	۲۰۶	محشر میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدام ایک ہزار اور جنت میں بے شمار ہوں گے۔
۲۱۳	انیسواں ارشاد۔	۲۰۶	بارہواں ارشاد۔
	میں ہی حاضر ہوں کہ تمام لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جائیں گے۔	۲۰۷	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم افضل الخلق اور آپ کا خاندان تمام خاندانوں سے افضل ہے۔
۲۱۳	بیسواں ارشاد۔	۲۰۷	تیرہواں ارشاد۔
	خاتون جنت قیامت میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اونٹنی حضباء پر سوار ہوں گی۔	۲۰۷	مخلوق کی تمام تقسیمات میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بہترین قسم میں ہوئے۔
۲۱۴	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام براق پر سوار ہوں گے۔	۲۰۸	چودھواں ارشاد۔
	حضرت بلال محشر میں ایک جنتی اونٹنی پر سوار ہو کر اس کی پشت پر اذان دیں گے۔		بہترین اولاد آدم پانچ ہیں اور حضور ان سب سے بہتر ہیں۔
۲۱۴	ایکسواں ارشاد۔	۲۰۸	جلوہ دوم۔
	میں سب سے پہلے زمین سے باہر تشریف لے جاؤں گا پھر مجھے بخشی جوڑا پہنایا جائے گا۔	۲۰۸	جلائل متعلقہ بآخرت۔
۲۱۵	میں عرش کی دائیں طرف کھڑا ہوں گا جہاں کوئی اور کھڑا نہیں ہو سکتا۔	۲۰۹	پندرہواں ارشاد۔
۲۱۵			ہم زمانے میں پچھلے، قیامت میں ہر فضل ہیں اگلے ہیں

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۲۷	فرشتہ کو ملانہ کسی نبی مرسل نے پایا۔	۲۱۵	پانچ سو ایشواں ارشاد۔
۲۲۷	تیسواں ارشاد۔	۲۱۵	اگلے پچھلے مجھ پر شک کریں گے۔
۲۲۷	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے دروازہ جنت کسی کے لئے نہیں کھولا جائے گا۔	۲۱۵	تیسواں ارشاد۔
۲۲۷	اکتیسواں ارشاد۔	۲۱۵	مجھے عمدہ ہشتی لباس پہنایا جائے گا کہ تمام بشر اس کے لائق نہ ہوں گے۔
۲۲۷	انا اول من یدخل الجنة ولا فخر۔	۲۱۵	چوبیسواں ارشاد۔
۲۲۸	تیسواں ارشاد۔	۲۱۵	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کی امت قیامت کے دن سب سے بلند ہوں گے۔
۲۲۸	میں سب سے پہلا شفیع اور میرے پیروکار سب نبیوں کی امتوں سے افزود۔	۲۱۶	پچیسواں ارشاد۔
۲۲۸	تینتیسواں ارشاد۔	۲۱۷	قیامت کے دن ہر ایک تمنا کرے گا کہ وہ ہم سے ہوتا۔
۲۲۸	سب سے بلند نورانی منبر پر جلوہ گری۔	۲۱۷	چھبیسواں ارشاد۔
۲۲۹	قیامت میں نبی امی کا اہل از۔	۲۱۷	اللہ تعالیٰ نے مجھے تین سوال دیئے، دو میں نے کر لئے، تیسرا اس دن کے لئے مؤخر کر دیا جس دن سب کو میری حاجت ہوگی۔
۲۲۹	چوبیسواں ارشاد۔	۲۱۷	قیامت کے دن حضرت غلیل اللہ علیہ السلام بھی میری دعا کے خواہشمند ہوں گے۔
۲۲۹	سب سے پہلے میں نبی صراط سے اپنی امت کو لے کر گزروں گا۔	۲۱۷	ہے غلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی۔
۲۲۹	تینتیسواں ارشاد۔	۲۱۸	احادیث شفاعت۔
۲۲۹	دروازہ جنت کھلوانے کے لئے لوگ انبیاء کے پاس جائیں گے۔	۲۱۹	ستائیسواں ارشاد۔
۲۳۱	چھبیسواں ارشاد۔	۲۲۰	شفاعت سے متعلق وارد ہونے والی احادیث کی تفصیل از معصنف۔
۲۳۱	سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جنت میں تشریف آوری سے قبل جنت سب پیغمبروں پر حرام ہوگی۔	۲۲۶	اٹھائیسواں ارشاد۔
۲۳۱	سینتیسواں ارشاد۔	۲۲۶	قیامت کے دن میں تمام انبیاء کا امام، ان کا خطیب اور ان کا شفاعت کرنے والا ہوں گا۔
۲۳۱	افضلیت مطلقہ کے منکر یہودی کو جناب فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تمیز اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اس یہودی کو خطاب۔	۲۲۶	انیسواں ارشاد۔
۲۳۲	اڑتیسواں ارشاد۔	۲۲۶	میں اپنی امت کا انتظار کروں گا۔
۲۳۲	میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگو۔	۲۲۶	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بارگاہ محبوب میں حاضری اور التماس۔
۲۳۲	مقام وسیلہ کیا ہے اور کس کو ملے گا۔	۲۲۶	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام وہ کچھ پائیں گے جو نہ کسی مقرب
۲۳۳	انیسواں ارشاد۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۳۳	انجاسواں ارشاد۔	۲۳۳	جنت النہیم کے اعلیٰ غرفہ میں جلوہ گری۔
۲۳۳	ابراہیم و یسعی قیامت کے دن میری امت میں ہوں گے۔	۲۳۳	جلوہ سوم۔
۲۳۳	پچاسواں ارشاد۔	۲۳۳	ارشادات انبیاء و ائمہ عظام و ملائکہ کرام۔
۲۳۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام مخلوق سے بہتر اور منتخب ہیں۔	۲۳۳	چالیسواں ارشاد۔
۲۳۳	اکادہواں ارشاد۔	۲۳۳	شب معراج تمام انبیاء نے حمد و ثناء الہی کے خطبے پڑھے اور آخر میں امام الانبیاء نے خطبہ پڑھا، اور ابراہیم علیہ السلام نے آپ کے افضل الانبیاء ہونے کا اعلان فرمایا۔
۲۳۳	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام انبیاء و رسل کے خاتم، قائم اور سید ہیں۔	۲۳۳	اکتالیسواں ارشاد۔
۲۳۳	کل مخلوق کے رسول، مومنوں پر مہربان اور شفیع المرئین۔	۲۳۳	قول جبریل کہ میں نے کوئی شخص محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے افضل اور کوئی خاندان خاندان بنی ہاشم سے افضل نہ پایا۔
۲۳۳	بادشاہاں ارشاد۔	۲۳۵	بیالیسواں ارشاد۔
۲۳۳	لی مع اللہ وقت، الحدیث	۲۳۵	فرشتے کا مزد۔
۲۳۵	ترینڈاں ارشاد۔	۲۳۵	تینتالیسواں ارشاد۔
۲۳۵	جبرائیل علیہ السلام کا بارگاہ سید المرسلین میں سلام۔	۲۳۵	قصہ ولادت رسول بڑبانی والدہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
۲۳۵	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اول، آخر، ظاہر اور باطن ہیں۔	۲۳۶	چوالیسواں ارشاد۔
۲۳۶	تائش سوم۔	۲۳۶	براق کی منہ زوری اور جبرائیل علیہ السلام کی تسکین و توثیق۔
۲۳۶	طرق روایات و حدیث خصائص۔	۲۳۶	پینتالیسواں ارشاد۔
۲۳۶	حدیث خصائص متواتر المعنی ہے۔	۲۳۶	محبوب ترین و معزز ترین خلق۔
۲۳۶	حدیث خصائص کے روای چودہ صحابہ کرام ہیں۔	۲۳۶	چھیالیسواں ارشاد۔
۲۳۶	خصائص و نفائس کی تعداد۔	۲۳۸	احادیث المذمۃ الانبیاء۔
۲۳۶	مجھے چھ وجوہ سے انبیاء پر فضیلت دی گئی مجھ سے پہلے وہ فضائل کسی کو نہ ملے۔	۲۳۸	سینتالیسواں ارشاد۔
۲۳۹	امام سیوطی نے خصائص کبریٰ میں تقریباً اڑھائی سو خصائص جمع فرمائے ہیں۔	۲۳۸	شب اسراء حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا انبیاء کی امامت فرمانا۔
۲۵۳	علماء ظاہر سے علماء باطن کو زیادہ معلوم ہے۔	۲۳۸	حضور نے ملائکہ و مرسلین کی امامت فرمائی۔
۲۵۳	اے ابوبکر! مجھے میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پہچانا۔	۲۳۲	قائدہ۔
۲۵۳	تائش چہارم	۲۳۲	تذہیل۔
۲۵۳	آثار صحابہ۔	۲۳۳	اڑتالیسواں ارشاد۔
۲۵۳	مکمل روایت۔	۲۳۳	قیامت میں میرا ثواب سب انبیاء سے بڑا ہوگا۔
۲۵۳	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت میں اللہ تعالیٰ		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۵۹	سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایک اور خواب۔	۲۵۳	کے حضور تمام مخلوق سے زیادہ عزت و کرامت والے ہوں گے۔
۲۵۹	بارہویں روایت۔	۲۵۳	دوسری روایت۔
۲۶۰	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پردہ عقلیت تک پہنچنا، اذان سننا اور اللہ تعالیٰ کا مَؤَذِّن کے کلمات کی تصدیق فرمانا۔	۲۵۳	اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی ذات کریمہ کے لئے چُن لیا۔
۲۶۱	نور الختام (ضروری وضاحت)	۲۵۵	تیسری روایت۔
۲۶۲	حبیبہ (اختصار جواب کا التزام)	۲۵۵	عند اللہ تمام مخلوق سے زیادہ وجاہت والے ابوالقاسم ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔
۲۶۲	اُن مآخذ کے نام جو ترتیب کتابت کے وقت مصنف کے پیش نظر رہے۔	۲۵۵	چوتھی روایت۔
۲۶۵	بشارت جلیلہ (متعلقہ قبولیت رسالہ)	۲۵۵	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں راہب کی زیہ بن عمرو بن نفیل کو پیشگوئی۔
۲۶۶	بشارت اعظم (مصنف کی قبولیت بارگاہ رسول میں)	۲۵۵	پانچویں روایت۔
۲۶۶	☆ رسالہ شمول الاسلام لاصول الرسول الکرام .	۲۵۶	ابوطالب و راہب کا قصہ۔
۲۶۷	(حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آباء و اجداد کے ایمان کا بیان)	۲۵۶	هذا سيد العالمين وهذا رسول رب العالمين .
۲۶۸	عبد مومن شرک سے بہتر ہے۔	۲۵۶	شجر و حجر نے سجدہ کیا۔
۲۶۸	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر قرن و طبقہ میں تمام قرون بنی آدم کے بہتر سے بھیجے گئے۔	۲۵۶	درخت اور پادل نے سایہ کیا۔
۲۶۸	روئے زمین پر ہر زمانے میں کم از کم سات مسلمان ضرور رہے۔	۲۵۶	چھٹی روایت۔
۲۶۹	واجب ہے کہ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آباء و اہمات ہر قرن و طبقہ میں ہند گان صالح و مقبول ہوں۔	۲۵۶	حسین داری کو ہاتف فیہی کی بھٹ سید المرسلین کے بارے میں خبر۔
۲۶۹	پہلی دلیل۔	۲۵۷	ساتویں روایت۔
۲۶۹	دوسری دلیل۔	۲۵۷	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں ہاتف فیہی کے اشعار۔
۲۷۰	کسی کافر و کافرہ کیلئے کرم و طہارت سے حصہ نہیں۔	۲۵۷	آٹھویں روایت۔
۲۷۱	تیسری دلیل۔	۲۵۸	بارگاہ رسالت میں ایک کنیز کا واقعہ۔
۲۷۱	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نور پاک ساجدوں سے ساجدوں کی طرف منتقل ہوتا رہا۔	۲۵۸	نودویں روایت۔
۲۷۱	چوتھی دلیل۔	۲۵۸	سیدہ آمنہ طیبہ طاہرہ کو حمل کے چھپے ماہ میں بشارت۔
۲۷۱	بارگاہ عزت میں سرکار کی وجاہت و محبوبیت۔	۲۵۹	دسویں روایت۔
۲۷۱		۲۵۹	سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا خواب۔
۲۷۱		۲۵۹	گیارہویں روایت۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۲۸۴	استغفار سے نبی معاذ اللہ عدم توحید پر دال نہیں۔	۲۷۳	ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کیوں؟
۲۸۴	سید الشہیدین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بار بار شفاعت فرمائیں گے۔	۲۷۵	پانچویں دلیل۔
۲۸۶	اللہ رب العزت نے اصحاب کھف کی طرح نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والدین کریمین کو زندہ کیا وہ آپ پر ایمان لا کر شرف صحابیت پا کر آرام فرما رہے ہیں۔	۲۷۵	دوزخ اور جنت والے برابر نہیں۔
۲۸۶	حدیث ضعیف دربارہ فضائل مقبول ہے۔	۲۷۶	بعض عقائد اہل سنت۔
۲۸۶	امام ابن حجر مکی کی ایک عبارت۔	۲۷۶	حضرت عبدالطلب داخل بہشت ہوں گے۔
۲۸۷	احیاء والدین کریمین کی حکمت اور حافظ ابن دجیہ کے دغم کا انداز۔	۲۷۷	چھٹی دلیل۔
۲۸۸	مسئلہ مذکورہ میں توقف کرنے والے بعض علماء کا قول۔	۲۷۷	عزت و کرم مسلمانوں میں منحصر ہے۔
۲۸۹	آدی جانب ادب میں خطا کرے تو لاکھ جگہ بہتر ہے اس سے کہ معاذ اللہ اس کی خطا جانب گستاخی جائے۔	۲۷۷	کسی لایم و ذلیل کی اولاد سے ہونا کسی عزیز و کریم کے لئے باعث مدح نہیں۔
۲۸۹	امام کامعانی میں خطا کرنا مقبوت میں خطا کرنے سے بہتر ہے۔	۲۷۷	کافر باپ دادوں کے انتساب سے فخر کرنا حرام ہے۔
۲۸۹	مسلمان کی طرف گناہ کبیرہ کی نسبت جائز نہیں۔	۲۷۷	حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے فضائل کریمہ کے بیان اور مقام رجز و مدح میں بارہا اپنے آباء کرام و امہات کرام کا ذکر فرمایا۔
۲۹۰	نکتہ الہیہ۔	۲۷۷	غزوہ حنین کا واقعہ۔
۲۹۰	خاہر عنوان باطن ہے اور اسم آئینہ مستحکم۔	۲۷۷	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جذبات میں سے نو بیبیوں کا نام مانگنا تھا۔
۲۹۰	الاسماء تنزل من السماء	۲۸۰	ساتویں دلیل۔
۲۹۰	ایچھے نام کی اہمیت اور نہ نام کی کراہت۔	۲۸۰	مسلم و کافر کا نسب منقطع ہے۔
۲۹۰	حبیبہ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیساتھ مراعات الہیہ کے الطاف و خفیہ۔	۲۸۱	آنحویں اور نویں دلیل۔
۲۹۲	آپ کے والدین، مرضعات اور دائیوں وغیرہ کے اسماء کا عجب حسن انتخاب۔	۲۸۲	زید بن عمرو جنتی ہیں۔
۲۹۲	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت علیہ سعدیہ کیلئے قیام فرمایا اور اپنی چادر بچھا کر اس پر بٹھایا۔	۲۸۲	حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اکیس پشتوں تک اپنا نسب نامہ بیان فرمایا۔
۲۹۳	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں آپ کی رضائی ماں علیہ سعدیہ، رضائی باپ حارث سعدی، رضائی بھائی عبداللہ سعدی اور رضائی بہن شیماسعدیہ	۲۸۳	دسویں دلیل۔
		۲۸۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جن سے نکاح کا معاملہ فرمایا وہ جنتی ہیں۔
		۲۸۳	تنبیہات باہرہ۔
		۲۸۳	حدیث: "ان ابسی و اباسک" میں باپ سے ابوطالب مراد لیوا طریق واضح ہے۔
		۲۸۳	آزرا براہیم علیہ السلام کا باپ نہ تھا بلکہ چچا تھا۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۱۰	نہیں بلکہ امتحان ہوگا۔	۲۹۳	سب کو دولتِ ایمان نصیب ہوئی۔
۳۱۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و محبت کا امتحان کیا ہے۔		کسی نبی نے کوئی آیت و کرامت ایسی نہ پائی کہ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس کی مثل اور اس سے افضل عطا نہ ہوئی ہو۔
۳۱۱	آیت نمبر ۴	۲۹۵	فائدہ ظاہرہ۔
	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والا اگر چہ اپنا باپ ہو جو اس سے محبت رکھے وہ مسلمان نہیں۔	۲۹۷	۳۵ بیتی میں ائمہ کبار اور عالم علماء نامہ از کے اسلام گرامی جو ابوین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے حق میں نجات کا اعتقاد رکھتے ہیں۔
۳۱۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گستاخ سے اگر چہ اپنا باپ ہو جو ایک لخت علاقہ توڑ دے اس کے لئے قرآن مجید نے سات (۷) فائدے بتائے۔	۲۹۷	مسئلہ مذکورہ کی تائید میں عبارت ائمہ و علماء۔
۳۱۲	آیت نمبر ۷، ۶، ۵	۳۰۱	عائدہ زاہرہ۔
۳۱۳	جوان کے گستاخ سے اگر چہ اپنا باپ ہو علاقہ رکھے اس پر قرآن مجید کے تازیانے۔		حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ایمان افروز اشعار جو آپ نے اپنے وصال کے موقع پر اپنے ابن کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف نذر کرتے ہوئے کہے۔
۳۱۳	جو گستاخ سے دل میں خفیہ میل رکھے اس پر تازیانے۔	۳۰۱	سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زبان پاک سے نکلے ہوئے آخری پُر مغز کلمات۔
۳۱۳	جو اس سے میل جول رکھے خود کافر ہے۔	۳۰۳	عبرت قاہرہ۔
۳۱۳	آیت نمبر ۹، ۸	۳۰۳	مسئلہ ابوین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما میں شکر کرنے والے ایک عالم کا انوکھا واقعہ۔
۳۱۳	گستاخ پر دنیاوں جہان میں اللہ کی لعنت اور سخت عذاب ہے۔		☆ رسالہ تمہید ایمان بآیات قرآن .
۳۱۳	گستاخوں پر سات کوڑے۔	۳۰۳	(صرف قرآنی آیات سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان کا مطلب)
	مسلمانوں کو اللہ اور رسول یاد دلا کر بدگوئیوں کے کلمات کی نسبت استفسار اور روشن بیانیوں سے خدا اور رسول کی شان میں ان کے دشنام ہونے کا اظہار۔	۳۰۷	مسلمان بھائیوں نے عاجزانہ دست بستہ عرض۔
۳۱۵	دشنامیوں کی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دشنام۔	۳۰۷	آیت نمبر ۱
۳۱۶	پہلی دشنام۔	۳۰۸	تعظیم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدار ایمان ہے۔
۳۱۶	دوسری دشنام۔	۳۰۹	آیت نمبر ۲
۳۱۶	تیسری دشنام۔	۳۰۹	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت ماں باپ، اولاد اور سارے جہان سے زیادہ ہونی شرط نجات ہے۔
۳۱۷	چوتھی دشنام۔	۳۰۹	آیت نمبر ۳
۳۱۸	آیت ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳	۳۱۰	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و محبت کا زبانی اداء کافی
۳۱۸	قرآن کی بہت آیتیں تھانوی صاحب نے باطل کر دیں۔		



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۲۹	آیت نمبر ۲۳	۳۱۹	قرآن مجید اور ان کے خود اپنے قرار سے ثابت کہ یہ بدگوچر پاویں سے بھی بڑھ کر گمراہ ہیں۔
۳۲۹	اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب سے منکر کو کافر فرمایا اگرچہ کلمہ پڑھتا ہو۔	۳۲۰	آیت نمبر ۱۳
۳۳۰	اس آیت سے منکر ان علم غیب سبقت لیں۔	۳۲۰	آیت نمبر ۱۵
۳۳۰	مسئلہ علم غیب کا اجمالی بیان۔	۳۲۰	پانچویں دشنام
۳۳۱	دوسرا منکر، کہ اہل قبلہ کیونکر کافر ہو۔	۳۲۱	اللہ کو دشنامیوں کی دشنامیں۔
۳۳۱	آیت نمبر ۲۳	۳۲۱	چھٹی دشنام۔
۳۳۱	آیت نمبر ۲۵	۳۲۱	ساتویں دشنام۔
۳۳۲	آیت نمبر ۲۶	۳۲۱	آٹھویں دشنام۔
۳۳۲	آیت نمبر ۲۷	۳۲۲	دنیا کے پردے پر کوئی کافر فرقہ بھی ہرگز ایسا کفر نہیں بلکہ دیکھو ایمان کی خبر لو کہ امتحان سے تمہارے نزدیک اللہ و رسول سے ماں باپ، استاد بڑھ کر ٹھہرتے ہیں۔
۳۳۲	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں پہلو دار بات سے گستاخی بھی کفر ہے نہ کہ صریح گستاخی۔	۳۲۳	آیت نمبر ۱۶
۳۳۳	یہ امام اعظم پر افتراء کرتے ہیں امام کا مذہب یہ ہے کہ کسی قطعی بات کا منکر کافر ہے اگرچہ اہل قبلہ ہو۔	۳۲۳	یہاں دو فرقے ان احکام قرآن کے خلاف چلتے ہیں، پہلا فرقہ جہلاء ان کا ایک عذروہی رشتہ یا علاقہ و استاذی وغیرہ۔
۳۳۳	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ادنیٰ تنقیص کرنیوالے کلمہ گو اہل قبلہ کے باب میں ہمارے امام مذہب کا فتویٰ کہ وہ کافر ہو گیا، اس کی عورت نکاح سے کفل گئی۔	۳۲۳	دوسرا عذر قلاں بدگو مولوی ہی اسے کیونکر نہ کہیں۔
۳۳۳	اہل قبلہ کے صحیح معنی۔	۳۲۳	اس عذر کے رد میں تین آیتیں۔
۳۳۳	ائمہ دین کی تصریح کہ تمام امت کا اجماع ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بدگو کو جو کافر نہ کہے خود کافر ہے۔	۳۲۳	آیت نمبر ۱۷
۳۳۵	ان بدگویوں کے اقوال شرع میں نہت کو مجہدہ کرنے سے بدتر ہیں۔	۳۲۳	آیت نمبر ۱۸
۳۳۷	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بدگو کی توبہ قبول نہ ہونے کا مسئلہ۔	۳۲۵	آیت نمبر ۱۹
۳۳۸	تیسرا منکر: کہ نالوے ہاتھیں کفر کی ہوں اور ایک اسلام کی اور قرآن مجید کی آجوں سے اس کا رد۔	۳۲۶	دوسرا فرقہ معاندین ان کے پانچ کفر ہیں۔
۳۳۹	ان لوگوں کے نزدیک خدا کی بھاری نفلٹی کہ اس نے دائرہ اسلام تنگ کر دیا۔	۳۲۷	پہلا منکر: کلمہ گو کیسے کافر ہو سکے اور قرآن مجید کی آجوں سے اس کا رد۔
۳۴۰		۳۲۸	آیت نمبر ۲۰
		۳۲۸	آیت نمبر ۲۱
		۳۲۸	آیت نمبر ۲۲
		۳۲۸	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے سے کیسا ہی کلمہ گو ہو کافر ہو جاتا ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۶۲	مقدمہ	۳۴۰	آیت نمبر ۲۸
۳۶۲	عائدہ قاہرہ۔		فقہائے کرام نے فرمایا کیا تھا اور ان مفتریوں نے کیا
	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جناب میں علماء اور ائمہ	۳۴۱	بتالیا۔
۳۶۲	دین کا عقیدہ۔		کسی کیلئے علم غیب ماننے میں کتنے پہلو ہیں اور ان کے کیا
	دہائیوں کا پیشوا چھ سو برس سے پہلے کے خالموں کو کافر	۳۴۱	کیا احکام۔؟
۳۶۳	کہتا تھا۔		فائدہ جلیلہ: کسی کی نسبت ادعائے علم غیب پر بعض
۳۶۳	دہائیوں کے نزدیک حضور کی تعریف میں کمی چاہئے۔	۳۴۶	متاخرین کی تکفیر کا مطلب۔
۳۶۳	دہائیہ کے نزدیک درود شریف کی کثرت شرک ہے۔		غیب کے علم غنی کا ادعاء کفر نہیں اگرچہ بذریعہ نجوم
	دہائیہ کے طور پر شاہ عبدالعزیز صاحب اور شاہ ولی اللہ	۳۴۶	یارل ہو۔
۳۶۳	صاحب بدعتی تھے۔	۳۴۸	ضروری تھی۔
	ملاحظہ ہو امام الطائفہ (مولوی اسلمیل دہلوی) کا اپنے	۳۴۸	احتمال کون سا معتبر ہوتا ہے۔
	بڑوں کو صاف نبی اور صاحب شریعت و وحی و معصوم ماننا		اس فرقے کا چوتھا کمر، انکار یعنی نکر جانا اور اس کے رد میں
	خاص دینی کاموں میں خاندان امام الطائفہ کا نئی نئی باتیں	۳۴۹	آیت کریمہ۔
۳۶۳	نکال کر دہائیہ کے طور پر بدعتی ہو جانا۔		پانچواں کمر: علمائے اہلسنت پر افتراء کہ انہوں نے بڑے
۳۶۵	ذرا تصور شیخ کا حکم ملاحظہ ہو۔	۳۵۰	بڑوں کو کافر کہہ دیا اور اس کے رد میں آیتیں۔
۳۶۶	وٹائف کے التزام کا حکم۔	۳۵۱	توبہ کرنی ہو تو علمائے چھائیں۔
۳۶۶	امام الطائفہ (مولوی اسلمیل دہلوی) کا خود بدعتی ہونا۔	۳۵۲	آیت نمبر ۲۹
	دہائیہ کے طور پر سارا خاندان دہلی مشرک تھا، ملاحظہ ہوں	۳۵۲	آیت نمبر ۳۰
۳۶۷	ان کے عقائد کہ حضور ہی ہر مصیبت کے کام آتے ہیں۔	۳۵۳	آیت نمبر ۳۱
۳۶۸	حضور سب سے بہتر عطا فرمانے والے ہیں۔		مدقوں کی مطبوعہ کتابوں سے روشن ثبوت کہ یہاں دربارہ
۳۶۸	عاجزی کے ساتھ حضور کو ندا کرے۔		تکفیر کس قدر اعلیٰ درجہ کی احتیاط ہے اور مفتریوں کی
۳۶۸	حضور ہی ہر بلا سے پناہ ہیں۔	۳۵۳	تہمت۔
۳۶۸	اولیاء کا مشکل کشا ہونا۔	۳۵۷	آیت نمبر ۳۲
	اولیاء کرام کی روحیں جہاں چاہتی ہیں جاتی ہیں اپنے	۳۵۷	آیت نمبر ۳۳
۳۶۹	مستطین کی مدد کرتی ہیں اور دشمنوں کو ہلاک کرتی ہیں۔		☆ رسالہ الامن والعلیٰ لناعتی
۳۶۹	مولیٰ علی سے نیاز		المصطفیٰ بدافع البلاء۔
۳۶۹	بیماری میں مولیٰ علی کی طرف توجہ۔		(حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مشکل کشا،
۳۶۹	غوث پاک کی توجہ اور عنایت۔	۳۵۹	حاجت روا اور دفع البلاء ہونے کا مدلل ثبوت)
	خواجہ نقشبند کی عنایت ان کی حمایت میں اہل و عیال	۳۵۹	استقامت از دہلی، مرسلہ مولوی کرامت اللہ صاحب۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۸۴	اولیاء کے باعث پیدا ہوتا ہے۔	۳۷۰	کوسوٹیا۔
۳۸۶	اولیاء کے سبب زمین قائم ہے۔		اولیاء کرام بعد انتقال بھی دنیا میں تصرف فرماتے ہیں کمال
۳۸۶	اولیاء کے سبب زمین کی نگہبانی۔	۳۷۰	وسیع علم رکھتے ہیں، اس عالم کی توجہ رکھتے ہیں۔
	حدیث کے غلطی کی موت زندگی سب اولیاء کی وساطت سے ہے۔	۳۷۱	اولیاء کرام سے دنیا والوں کو فیض پہنچتا ہے۔
۳۸۷		۳۷۲	یا علی یا علی یا علی کہہ کر موٹی علی کو پکارتا۔
۳۸۸	متعدد حدیثیں کہ صحابہ اور اہل بیت امت کی پناہ ہیں۔		نکتہ جلیلہ کہ وہابیوں کا مذہب انبیاء و ملائکہ یہاں تک کہ
۳۹۰	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عالم کی پناہ ہیں (حدیث)	۳۷۳	خود رب جل جلالہ کو (معاذ اللہ) شرک کہتا ہے۔
	سترہ حدیثیں کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے اپنی حاجتیں مانگو۔	۳۷۴	نسبت و اسناد کی نفیس تحقیق۔
۳۹۰		۳۷۴	فرق ذاتی و عطائی۔
	متعدد حدیثیں کہ اللہ کے نیک بندے حاجت روائی کرتے ہیں۔	۳۷۵	جو معنی و شرک ہیں کسی مسلمان کو خواب میں بھی ان کا خیال نہیں گزرتا۔
۳۹۴			وہابیہ کا قلم کہ جو محاورے خود بولتے ہیں مسلمانوں کے
	تین حدیثیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دوزخ سے بچاتے ہیں۔	۳۷۶	شرک بنانے کو ان سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔
۳۹۴			کلمہ گو کی نسبت ارادہ معنی شرک کا اداء حرام کبیرہ و
	بارہ حدیثیں کہ اسلام نے عزت، مسلمانوں نے راحت قاروق اعظم کے سبب پائی۔	۳۷۶	افتراء ہے۔
۳۹۷		۳۷۶	قائل کا موجد ہونا ہی گواہ ہے کہ معنی شرک مراد نہیں۔
	ہر بلا کا دفع ہر نعمت کا حصول نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعے سے ہوا۔		حضور کا دافع البلاء کہنے کے شرک ہونے کی دو ہی
۴۰۱			صورتمیں ہیں اور جو صورت مراد لو خدا اور رسول تک حکم
	اللہ تعالیٰ کا سب کارخانہ سب لینا دینا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے واسطے سے ہے۔	۳۷۷	شرک پہنچے گا۔
۴۰۱			جو چیز اللہ کی قدرت میں ہے اسے غیر کے لئے بھلائے
۴۰۳			الہی ماننا بھی شرک نہیں ہو سکتا۔
۴۰۵	باب دوم، اس میں ۴۴ آیتیں اور ۲۴۰ حدیثیں ہیں۔	۳۷۷	پہلا باب: اس میں چھ آیتیں اور ساٹھ حدیثیں ہیں۔
	فصل اول، آیات شریفہ میں کہ خدا اور رسول نے دو متمند کر دیا۔	۳۷۹	فصل اول، آیت کریمہ میں۔
۴۰۵			اللہ تعالیٰ یوں ہی گناہ بخش سکتا تھا مگر فرماتا ہے کہ قبول توبہ
۴۰۵	دینے والے خدا اور رسول ہیں ان کے دینے کی توقع رکھو۔	۳۷۹	چاہو تو نبی کے حضور حاضر ہو۔
۴۰۶			متعدد آیات و احادیث کہ نیکوں کے سبب بلا دفع ہوتی
۴۰۶	حافظ و نگہبان اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں۔	۳۸۰	ہے۔
۴۰۶	اللہ اور اللہ کے نیک بندے کافی ہیں۔	۳۸۱	فصل دوم: احادیث عظیمہ میں۔
	پانچ آیتیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنا رب کہنا شرک نہیں جبکہ مجاز مراد ہو۔	۳۸۱	نیکوں کے باعث مدد ملتی ہے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۲۳	مولوی اسماعیل صاحب اور شاہ عبدالعزیز صاحب میں شرک و تحید کا پکاڑ	۴۰۷	یوسف علیہ السلام پر وہابیہ کے الزام۔
۴۲۳	سب کے ہاتھ حضور کی طرف پھیلے ہیں۔ سب حضور کے آگے گزر گئے ہیں، حضور ساری زمین اور تمام مخلوق کے مالک ہیں۔ جو حضور کا پہلا لک نہ جانے سنت کی حلاوت نہ پائے۔	۴۰۸	عیسیٰ علیہ السلام شافی ہوئے۔
۴۲۵	امام اہل لکھنؤ نے انجانے میں گھر پر ٹوک دیا۔	۴۰۸	عیسیٰ علیہ السلام زندہ کرنے والے ہوئے۔
۴۲۶	بارہ حدیثیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اختیارات اور تصرفات کی کنجیاں عطا ہوئیں۔	۴۰۸	عیسیٰ علیہ السلام پر وہابیہ کا الزام۔
۴۲۷	مدد دینے کی کنجیاں، نفع پہنچانے کی کنجیاں حضور کے ہاتھ میں ہیں۔	۴۰۹	اپنے آپ کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بندہ کہنا شرک نہیں۔
۴۲۷	زمین و آسمان کی سب مخلوق حضور کے قبضہ میں ہے اور ساری دنیا حضور کی مٹھی میں۔	۴۱۰	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تکلیف سے نجات دی، مصیبت کا ثدی۔
۴۲۹	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نائب ہیں (حدیث)	۴۱۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مٹا ہوں سے پاک کرتے ہیں۔
۴۳۰	وہابیہ کے نزدیک اللہ کا نائب گویا پھر کا نائب ہے۔	۴۱۱	حضور قیامت تک تمام امت کو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں۔
۴۳۰	آخرت میں عزت دینا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ ہے۔	۴۱۳	محبوبان خدا اللہ کے حضور شفاعت کے مالک ہیں۔
۴۳۰	قیامت میں کل اختیارات حضور کو ہیں۔	۴۱۳	بندے بندوں کو رزق دیتے ہیں۔
۴۳۱	اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے جنت و نار کی کنجیاں حضور کو عطا ہوں گی، اور حضور کی سرکار سے صدیق و فاعل کو۔	۴۱۳	مجاہدین کو فرشتے ثابت قدم رکھتے ہیں۔
۴۳۱	جنت و دوزخ کا اختیار خلفاء کرام کو دیا جائے گا۔	۴۱۳	دنیا کے تمام کاروبار کی فرشتے تدبیر کرتے ہیں۔
۴۳۲	مولیٰ علی تقسیم نار ہیں۔	۴۱۶	اولیاء کرام بعد انتقال تمام عالم پر تصرف کرتے ہیں اور جہاں بھر کے کاروبار کی تدبیر کرتے ہیں۔
۴۳۲	فصل دوم، احادیث منافیہ میں۔	۴۱۶	مزارات اولیاء کرام سے استمداد کے منکر ملھ بے دین ہوئے۔
۴۳۶	وصل اول	۴۱۷	آیات سے ثابت ہے کہ موت فرشتہ دیتا ہے۔
۴۳۶	اللہ و رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نفی کر دیا۔	۴۱۸	جبرائیل علیہ السلام پر وہابیہ کا الزام، جبرائیل نے بیٹا دیا۔
۴۳۶	اللہ و رسول حافظ و نگہبان ہیں۔	۴۱۸	نبی بخش، عطار رسول، عطا علی وغیرہ نام رکھنا شرک نہیں۔
۴۳۷	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دنیا و آخرت میں کار ساز ہیں۔	۴۱۸	آیت کہ اللہ اور جبرئیل اور یوحنا و عیسیٰ و عیسیٰ و عیسیٰ ہیں۔
۴۳۷	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روز قیامت میں اہلسنت کے نگہبان ہیں۔	۴۱۹	اولیاء ہمارے مالک ہیں ہم ان کے مملوک ہیں اس میں کوئی شرک نہیں۔
		۴۲۰	یوسف علیہ السلام پر وہابیہ کا پانچواں الزام صرف اللہ و رسول اور اولیاء مددگار ہیں (بس)۔
		۴۲۲	آیت کہ حضور اپنی امت کے حافظ و نگہبان ہیں۔
			وہابیوں کی جان پر لاکھوں من کے پہاڑ (یعنی امام اہل لکھنؤ)

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۴۵۴	اتاریے، یا رسول اللہ ہمیں ثابت قدم رکھئے، یا رسول اللہ! ہم حضور کے فضل کے محتاج ہیں۔	۴۳۸	متحدہ حدیثیں کہ مال کے مالک اللہ و رسول ہیں۔
	ایک صحابی دوسرے صحابی کے لئے حضور سے عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ! حضور انہیں زندہ رکھتے تو ہمارے لئے بہتر ہوتا۔	۴۳۸	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جان و مال کے مالک ہیں۔
۴۵۷	(دو حدیثیں) کہ اللہ و رسول کی طرف توبہ کرنا۔	۴۴۱	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضل کی امید۔
۴۵۸	تین حدیثیں، کہ اللہ و رسول کے لئے صدقہ کرنا۔		اعرابی صحابی کی بارگاہ رسول میں عرض کہ حضور کے سوا ہمارا کون ہے جس کے پاس معصیت میں بھاگ کر جائیں۔
۴۶۰	صدیق اکبر کا قول کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بندہ ہوں۔	۴۴۱	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیاموں کی جائے پناہ اور بیواؤں کے نگہبان ہیں۔
۴۶۲	قاروق اعظم کا اپنے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بندہ بتانا۔		ابوطالب کے اشعار جن کے سننے کی خود حضور نے خواہش کی جن کا خلاصہ یہ ہے کہ معصیت کے وقت بڑے بڑے ان کی پناہ لیتے ہیں۔
۴۶۳	عمر فاروق اعظم اور تمام صحابہ پر وہابیہ کے متعدد الزامات۔	۴۴۲	اصحاب انصاری عرض کہ اللہ رسول کا احسان زائد ہے، اللہ و رسول کا فضل بڑا ہے۔
	بدعت حسد کے ماننے پر وہابیہ نے قاروق اعظم کو صاف گمراہ کہہ دیا۔	۴۴۲	تین حدیثیں کہ زمین کے مالک اللہ و رسول ہیں۔
۴۶۴	عمر فاروق کے تین قول کہ ہمارے سر پر بال نبی نے اگائے۔	۴۴۲	حدیث کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام آدمیوں کے مالک ہیں۔
۴۶۵	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دو جہاں کی دولت ایک جملہ فرما کر بخش دیتے ہیں۔	۴۴۶	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پناہ لینے میں پانچ حدیثیں۔
۴۶۷	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخالف غزائن الہی ہونے کا نفی ثبوت۔	۴۴۶	جائز و ہائیت پر لاکھ من کا پہاڑ، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وہابی۔
۴۶۹	اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خزانے نعمتوں کے خوان نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ کے نیچے ہیں سب تابع فرمان ہیں۔	۴۴۸	غلام کو مارنا، اس غلام کا اللہ کی وہابی دینا پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھ کر حضور کی وہابی دینا۔
۴۷۰	آٹھ حدیثیں کہ حلق کو حشر نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیں گے۔	۴۴۸	صحابی کا حضور کی وہابی سن کر مارنے سے ہاتھ روک لینا وغیرہ، وہابی اس کو شرک کہتے ہیں۔
۴۷۳	خدا کی شان میں ملادینے کا رد۔	۴۴۸	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پناہ لینے والے کے لئے امان کا وعدہ ہے۔
۴۷۴	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اپنی امت سے نارجم کا دفع فرماتا۔	۴۴۹	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے التجا کرنے والا نامراد نہیں رہتا (صحابی کا قول) کہ اللہ و رسول پر ہی بھروسہ ہے۔
۴۷۶	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اللہ عز و جل کے قیدی کی سزا بدل دی۔	۴۵۳	صحابی عامر بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عرض کہ یا رسول اللہ! ہمارے گناہ بخش دیجئے، یا رسول اللہ! ہم پر سیکند

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۹۲	ایک ایک گھڑی کے حال کی حضور غوث اعظم کو خبر ہوتا۔	۳۷۸	سپرد ہیں۔
۳۹۲	ہر شقی وسعید کا ان پر پیش کیا جانا لوح محفوظ کا ان کے پیش نظر ہوتا۔	۳۷۹	حضور کا ارشاد کہ سخت تر دشمن کے مقابلہ میں اللہ و رسول جہیں کفایت فرمائیں گے۔
۳۹۳	(صحابی کی عرض کہ) یا رسول اللہ! حضور جنت میں مجھے اپنی رفاقت عطا فرمائیں۔	۳۸۰	گھر والوں کے لئے اللہ و رسول کو باقی رکھنا، (قول ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور کا ارشاد کہ اللہ و رسول نے نصرت دی۔
۳۹۳	دنیا و آخرت کی تمام نعمتیں حضور کے اختیار میں ہیں جسے جو چاہیں عطا فرمائیں۔	۳۸۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رزق دیا۔
۳۹۵	مساکن و مہاکون (یعنی جو ہو چکا اور جو ہوگا) سب کا علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علوم سے ایک کھڑا ہے۔	۳۸۲	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غافل دل زدہ کر دیئے، اعمی آنکھیں روشن فرمادیں۔ بہرے کان سننے والے اور نیر می زبانیں سیدھی کر دیں۔
۳۹۶	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا تعلیم فرمانا کہ حاجت کے وقت ہمیں دعا کرو، ہم سے استعانت اور التجا کرو کہ یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! حضور میری حاجت روا فرمائیں۔	۳۸۳	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گمراہی سے پناہ دی، ہلاکت سے بچایا۔
۳۹۸	دہابیہ کے نزدیک عداوت و استعانت میں صحابہ پر صریح شرک کا اصرار۔	۳۸۳	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود تعلیم فرمایا کہ ہم سے استعانت کرو۔
۳۹۹	میانوں میں میں نے برکت رکھ دی ہے۔	۳۸۴	دہابیہ عین اوعائے توحید میں شرک کرتے ہیں۔
۵۰۰	رسالہ (ضمنی) منیہ الحبیب ان التشریع بید الحبیب (از ص ۵۶۱ تا ۵۷۰)	۳۸۵	چاند کا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اشارے پر چلنا۔
۵۰۰	(حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مالک احکام شرع ہیں)	۳۸۵	ملائکہ ہدایت امر بھی حضور کے زیر حکم ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کیلئے بھی رسول ہیں اور وہ حضور کے امتی۔
۵۰۰	سولہ حدیثیں کہ مدینہ طیبہ کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حرم کر دیا۔	۳۸۷	سلیمان علیہ السلام کے حکم سے سورج کے چلانے والے فرشتے ڈوبتے ہوئے سورج کو واپس لے آئے۔
۵۰۰	پانچ حدیثیں کہ مکہ معظمہ کو ابراہیم علیہ السلام نے حرم کر دیا۔	۳۸۷	کوئی حکم نافذ نہیں ہوتا مگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار سے اور کوئی شے کسی کو نہیں ملتی مگر حضور کی سرکار سے۔
۵۰۰	مکہ معظمہ کو ابراہیم علیہ السلام نے امن والا کر دیا۔	۳۸۸	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس بات کا ارادہ فرمائیں اس کے خلاف نہیں ہوتا کوئی ان کے حکم کا پھیرنے والا نہیں۔
۵۰۹	(فائدہ ہمہ) کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہ تاکید تمام جس بات کا حکم فرمائیں وہابیوں کا پیشوا (تقویۃ الایمان) صراحت کہ یہ تو شرک ہے، اب دیکھیں وہابی کس کا کلمہ پڑھتے ہیں۔	۳۸۸	حدیث دیکھو کہ حضور کا رب حضور کی اطاعت کرتا ہے۔
		۳۹۰	(حدیث) حضور کا رب اپنے محبوب سے مشورہ لیتا ہے۔
		۳۹۱	آفتاب طلوع نہیں کرتا جب تک حضور غوث اعظم محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر سلام عرض نہ کرے۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۵	جائز فرمادی۔	۵۱۰	ذرا ملاحظہ ہو مدینہ طیبہ کے راستے میں نامعقول باتیں کرنا وہابیہ کا جزو ایمان ہے جو نہ کرے ان کے نزدیک مشرک ہو جائے۔
۵۲۶	(۲) ایک بار عقبہ بن عامر کے لئے بھی اس کی اجازت عطا کی۔	۵۱۰	لطیفہ حق۔
۵۲۶	(۳) ام عطیہ کو ایک جگہ نوہ کرنے کی رخصت بخشی۔	۵۱۰	عجب عجب کہ ہر راستے میں باہم جوتی ہزار ہوتا وہابیہ کا جزو ایمان ہے، نہ کریں تو اپنے امام کے حکم سے مشرک ہو جائیں۔
۵۲۷	(۴) ایک بار خولہ بنت حکیم کو نوہ کی اجازت فرمادی۔	۵۱۱	تذہیل و تکمیل۔
۵۲۷	(۵) یونہی اسماء بنت یزید کو ایک دفعہ کی پروا لگی عطا کی۔	۵۱۱	احکام الہیہ دو قسم ہیں: تکوینیہ و تشرعیہ۔
۵۲۸	(۶) اسماء بنت عمیس کو حدت کا سوگ معاف فرمادیا۔	۵۱۱	احکام تشرعیہ تکوینیہ میں کچے وہابیوں کا تفرقہ محض حکم اور خود اپنے مذہب سے اندھا پن۔
۵۲۹	(۷) ایک صحابی کو بجائے مہر کے سورۃ قرآن سکھانا کافی کر دیا۔	۵۱۲	وہابیوں کا امام نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صرف مخبر اور پیغام رساں مانتا ہے۔
۵۳۰	(۸) خزیمہ بن ثابت کی (تہا) گواہی کو شہادت کا نصاب کامل کر دیا۔	۵۱۵	ایمان نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام عطا کرتے ہیں۔
۵۳۱	(۹) ایک صحابی کے لئے روزہ کا کفارہ خود ہی کھا لیتا جائز فرمادیا۔	۵۱۵	امام ابوہابیہ کی دریدہ دہنی۔
۵۳۲	(۱۰) ایک صاحب کو جوانی میں ایک بی بی کا دودھ پینے کی اجازت دی اور اس سے حرمیت رضاعت ثابت فرمادی۔	۵۱۷	(اختیارات) نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حکم سے کام فرض ہو جاتا ہے اگرچہ فی نفسہ فرض نہ ہو۔
۵۳۳	(۱۱) دو صاحبوں کو ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت دے دی۔	۵۱۸	احکام شریعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سپرد ہیں جس بات سے جو چاہیں حکم فرمادیں اپنی طرف سے وہی شریعت ہے۔
۵۳۳	(۱۲) مولیٰ علی کو بحالت جنابت مسجد اقدس میں رہنا مباح فرمادیا۔	۵۱۹	(حقیقت و مجاز کا فرق) خدا کا فرض رسول کے فرض کے ہوئے سے اتوٹی ہے۔
۵۳۵	(۱۳) خمدرات اہلیت (پردہ فحش عورتیں) کو بحالت عارضہ ماہانہ مسجد مبارک میں آنا جائز فرمادیا۔	۵۲۳	۵۸ حدیثیں جن سے معلوم ہوگا کہ حکم احکام شرع کے حضور کو سپرد ہیں۔
۵۳۵	(۱۴) ہرام بن عازب کو سونے کی انگلی پہننے کی اجازت فرمادی۔	۵۲۳	ایک خاص نکتہ کی اصل جس سے مجلس میلاد قیام و فاتحہ و تیجہ وغیرہ باتمام مسائل بدعت وہابیہ طے ہو جاتے ہیں۔
۵۳۷	(۱۵) سراقہ کو سونے کے ننگن حضور کی اجازت سے پہنائے گئے۔	۵۲۳	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس حکم شرع سے جس کو چاہے مستثنیٰ فرمادیے، اس سلسلہ میں ۲۳ واقعات ۳۵ حدیثیں۔
۵۳۸	(۱۶) مولیٰ علی کو اپنا نام اور کنیت جمع کرنے کی اجازت فرمائی۔	۵۲۳	(۱) حضرت ابو بردہ کے لئے شمشاد بکری کی قربانی
۵۴۰	(۱۷) عثمان غنی کو بے حاضری جہاد سم نصیحت کا مستحق قرار دیا اور عطا کیا۔		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۵۲۸	امام الوہابیہ نے صریح قرآن کی مخالفت کی مگر اسے معذرتیں کہ اس کے نزدیک قرآن کا سچا ہونا ہی ضروری نہیں۔	۵۳۱	(۱۸) معاذ بن جبل کو اپنی رعیت سے تحائف لینا حلال فرمادیا۔
۵۲۸	امام الوہابیہ دعوے کے وقت آسمان پر اڑتا ہے اور دلیل دیتے وقت تحت المیز پر بھی نہیں رکتا۔	۵۳۲	(۱۹) ایک صاحب کے لئے بیچ میں خیانتیں مقرر فرمادیا۔
۵۲۸	قرآن سے ثبوت علم غیب۔	۵۳۳	(۲۰) ام المومنین کو عصر کے بعد دو رکعت نفل جائز فرمادیئے۔
۵۲۹	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر امام الوہابیہ کا افتراء۔	۵۳۵	(۲۱) ایک نبی نبی کے لئے احرام میں شرط لگانا جائز فرمادیا۔
۵۲۹	امام الوہابیہ نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بدعہ اس کہا۔	۵۳۶	(۲۲) ایک شخص نے اس شرط پر اسلام قبول فرمالیا کہ دو نماز سے زائد نہ پڑھے گا۔
۵۲۹	امام الوہابیہ کی اندھی مت۔	۵۳۷	مسح موزہ کی مدت
۵۴۶	مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اطلاع غیب پر قدرت و اختیار ہونے کا حدیث سے ثبوت۔	۵۵۱	مسواک کا حکم
۵۸۰	امام الوہابیہ اللہ عزوجل کو (معاذ اللہ) صریح گالیاں دیتا اور صاف جاہل مانتا ہے۔	۵۵۲	حرام دو قسم ہے: ایک وہ جسے خدا نے حرام کیا، اور ایک وہ جس کو رسول نے حرام کیا، دونوں یکساں ہیں۔
۵۸۲	امام الوہابیہ کی صریح خیانت و بیاری	۵۶۳	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دین کے شارع ہیں۔
۵۸۳	اللہ و رسول چاہیں تو یہ کام ہو جائے گا، اس قول کے متعلق نہایت نفیس بحث اور احادیث کا جمع۔	۵۶۳	امام الوہابیہ کا مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر صریح افتراء۔
۵۸۷	امام الوہابیہ کے نزدیک صحابہ کرام شرک کیا کرتے تھے اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منع نہ فرماتے۔	۵۶۳	امام الوہابیہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل و کمالات یکفخت اڑا دیئے۔
۵۸۷	امام الوہابیہ کے طور پر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شرک سے ممانعت پر اپنے پیاروں کے لحاظ کو ترجیح دیتے تھے۔	۵۶۳	اس کے نزدیک حضور کو کسی نبی سے کچھ امتیاز نہیں۔ اور امتیاز میں فقط جاہلوں میں ممتاز ہیں نہ کہ عالموں سے (یہ ہے وہابیوں کا عقیدہ)
۵۸۷	امام الوہابیہ کے نزدیک صحابہ کرام اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی تو حید (معاذ اللہ) ایک یہودی نے سکھائی۔	۵۶۳	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے متعلق صحابہ اور ائمہ کا عقیدہ وہ کہ حضور تمہا حاکم ہیں، نہ ان کے سوا کوئی حاکم نہ وہ کسی کے مملوک۔
۵۸۷	امام الوہابیہ کے نزدیک نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شرک سے منع بھی کیا تو صرف اس خیال سے کہ ایک مخالف اعتراض کرتا ہے۔	۵۶۵	مسک الختم۔
۵۸۷	امام الوہابیہ کے نزدیک بعد اعتراض حضور نے جو تعلیم فرمایا وہ خود شرک ہے۔	۵۶۶	(حدیث) کو فہناتہی النخ کی نفیس بحث
۵۸۸	احادیث مشیت کی نفیس تقریر منیر	۵۶۶	(امام الوہابیہ) قرآن کے خلاف دعویٰ کرتا ہے کہ انبیاء کی طرف خدا کے بتانے سے بھی اطلاع غیب کی نسبت شرک ہے۔
	امام الوہابیہ کی تصریح کہ بادشاہوں کو سلطنت امیروں	۵۶۷	امام الوہابیہ کے نزدیک اس کا معبود کسی کو اطلاع علی الغیب کا رتبہ دینے سے عاجز ہے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۱۳	مالک ہم ہیں۔	۵۸۹	کو امارت ملنے میں مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی ہمت کو دخل ہے۔
۶۱۳	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے استعانت فرماتا۔		احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ ہمارا وہی اعتقاد ہے جو صحابہ کرام کا تھا۔ اور امام الوہابیہ کا وہ خیال جو ایک یہودی کا تھا۔
۶۱۳	امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی پناہ میں ایک فریادی کا آنا اور امیر المومنین کا ارشاد فرماتا کہ ہماری بارگاہ گنجی جائے پناہ ہے۔	۵۹۱	اہم نکتہ
	تخلی سالی میں امیر المومنین کا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو لکھنا: ارے فریاد کو پہنچو، ارے فریاد کو پہنچو۔	۵۹۳	وصل دوم
۶۱۳	وہابیہ کے نزدیک مولیٰ علی خدائی بول بول رہے ہیں۔	۵۹۸	مانگ جو تیرا جی چاہے۔
۶۱۶	اپنے آپ کو فخر، ستارہ، قاضی الحاجات بتا رہے ہیں۔	۵۹۹	حضرت مولیٰ علیہ السلام نے یوڑھی عورت کو جنت عطا کی۔
۶۱۷	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اپنے آپ کو حاجت روا فرماتا۔	۵۹۹	خود حدیث کا ارشاد کہ اللہ تعالیٰ کے تمام خزانہ رحمت پر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہاتھ پہنچتا ہے جو چاہیں جسے چاہیں عطا فرمادیں۔
۶۱۷	حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمانوں کو شفا دی۔	۶۰۰	یہی اعتقاد صحابہ کرام کا تھا کہ حضور کا رخاۃ الہی کے بخار ہیں۔
۶۱۹	اسلام کو انصار نے پالا۔	۶۰۰	مولیٰ علیہ السلام پر وہابیوں کا التزام شرک اللہ اور حبیب اور کلیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے امام الوہابیہ کا بگاڑ۔
۶۱۹	وصل سوم	۶۰۰	مولیٰ علیہ السلام نے ایک بڑھیا کو جوانی پھیر دی۔
۶۱۹	جبریل علیہ السلام دعائیں قبول کرتے حاجتیں بر لاتے ہیں۔	۶۰۰	وہابیہ کے طور پر مولیٰ علیہ السلام کو وحی آئی اے مولیٰ اتو خدا بن جا۔
	فرشتے روزی پہنچاتے، رزق کا سامان کرتے ہیں، اور نیک بندوں کے لئے رزق پاک اور آسان کرتے ہیں۔	۶۰۵	چالیس برس کی عمر آدم علیہ السلام نے عطا فرمائی۔
۶۲۰	متواضعوں کے رتبے فرشتہ بلند کرتا ہے۔	۶۰۶	(حدیث) کہ نبی اور علی مددگار و کارساز ہیں۔
۶۲۰	حکیموں کو فرشتہ ہلاک کرتا ہے۔	۶۰۸	(حدیث) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا اور آخرت میں ہر مسلمان کے مددگار ہیں۔
۶۲۰	سانپ سے فرشتہ بچاتا ہے۔	۶۰۹	حضرت بتول زہرا نے اپنے غلاموں کو دوزخ سے آزاد فرمایا۔
۶۲۱	فرشتہ نگہبانی کرتا ہے۔	۶۱۱	امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو دوزخ میں گرنے سے روکے ہوئے تھے۔
	حدیث فرماتی ہے کہ تمام دنیا کے آنکھ، کان، گوشت پوست، صورت سب فرشتوں کے بنائے ہوئے ہیں۔	۶۱۲	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں زمین کے
۶۲۱	حدیث فرماتی ہے کہ سب کے بدن میں جان فرشتے کی ڈالی ہوئی ہے۔		
۶۲۲	تین حدیثیں کہ فرشتے نیک بات کی توفیق دیتے ٹھیک راستے پر قائم رکھتے ہیں۔		
۶۲۲	تہارک الذی پڑھنے والے کو فرشتہ ہر برائی سے محفوظ رکھتا ہے۔		
۶۲۵	مسلمان سے نفیبت دفع کرنے پر فرشتہ آتش دوزخ سے		

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۳۷	علیہ وسلم نے سر کی آنکھوں سے اپنے رب کو دیکھا اور یہ کہ آپ عرش سے آگے تشریف لے گئے (احادیث مرفوعہ)	۶۳۶	اس کا نگہبان ہے۔ جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جبریل امین نے جنت میں زیادہ مرتبہ عطا کر دیا۔
۶۳۷	دائیت دہی عزوجل (الحدیث)	۶۳۶	ظہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جبریل امین علیہ السلام قیامت کے ہر ہول سے بچائیں گے۔
۶۳۷	حضرت ابراہیم علیہ السلام کو علت مویٰ علیہ السلام کو کلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بے حجاب دیدار الہی عطا ہوا۔	۶۳۷	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عوف رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تیرے دنیا کے کام بنادے تیری آخرت کا معاملہ تو میرے ذمہ ہے۔
۶۳۸	آثار صحابہ	۶۳۸	تکملہ کاملہ
۶۳۹	اخبار تابعین	۶۳۹	عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے حضور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مکان پیشی کی ضمانت فرمائی۔
۶۴۱	اقوال من بعدہم من النعمۃ الدین	۶۴۰	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جنت کا چشمہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پہنچ ڈالا۔
۶۴۲	علمائے کرام نے اپنی تصانیف جلیلہ میں شب معراج حضور علیہ السلام کے عرش پر تشریف لے جانے کی تصریحات فرمائی ہیں۔	۶۴۱	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جنت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پہنچ ڈالی۔
۶۴۳	حدیث مرسل معطل باب فضائل میں بالا جماع مقبول ہے۔	۶۴۱	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ظہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت دینا اپنے ذمہ کر لیا۔
۶۴۳	ثبت ثانی پر مقدم ہوتا ہے۔	۶۴۲	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر بندے کے لئے جنت کی ضمانت فرمائی۔
۶۴۳	عدم اطلاع اطلاع عدم نہیں۔	۶۴۲	امام ابو ہاشمہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو (معاذ اللہ) فضولی جانتا ہے۔
۶۴۳	قصیدہ بردہ کے چند اشعار اور ان کی شرح میں ملا علی قاری کا کلام۔	۶۴۳	حدیث کہ جو شنبہ کو طلی الصبح کسی حاجت کی تلاش میں جائے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کی حاجت روائی کے ذمہ دار ہیں۔
۶۴۳	بعض ائمہ نے کہا کہ شب اسری میں دس معراجیں ہوئیں۔	۶۴۳	جبکہ میں دور اور حاضری سے معذور ہوں تو حضور علیہ السلام میری پناہ اور مجھے راحت ملنے کی جگہ ہیں۔
۶۴۵	حضرت سلیمان علیہ السلام کو ہوا عطا ہوئی جو صبح و شام ایک مینے کی راہ پر لے جاتی، ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو براق عطا ہوا جو آپ کو فرش سے عرش تک ایک لمحہ میں لے گیا۔	۶۴۳	☆ در سالہ المنیۃ بوصول الحبيب الى العرش والروية (اس بات کا بیان کہ شب معراج نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
۶۴۵	فرش سے عرش تک کی اقل مسافت سات ہزار برس کی راہ ہے۔	۶۴۳	
۶۴۶	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مشرف بہ کلام ہونے اور ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مشرف بہ کلام ہونے میں فرق۔	۶۴۳	
۶۴۶	معراج بیداری میں بدن و روح کے ساتھ ہوئی۔	۶۴۶	

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۶۶۱	پاجماع علماء در بارہ فضائل مصطفیٰ محمد شین کی حاجت نہیں۔	۶۴۷	معراج کہاں تک ہوئی۔
۶۶۱	تعلق بالقول صحت حدیث کیلئے دلیل کافی ہے۔	۶۴۸	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عرش پر پہنچے تو عرش نے آپ کا دامن تمام لیا۔
۶۶۱	نور محمدی کی نور خدا سے حقیقی کس اعتبار سے قشادہ ہے۔	۶۵۳	سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شب معراج دائرہ مکان و زمان سے باہر نکل گئے۔
۶۶۱	شمع سے شمع روشن ہونے کے ساتھ تشبیہ۔	۶۵۳	حدیث منزل کی تخریف اور حکم
۶۶۲	نجاست سے آلودہ پیدا ہونے اور مثال چراغ سے متعلق ایک شبہ اور اس کا ازالہ۔	۶۵۵	حدیث منقطع فضائل میں بالا جماع قائل عمل ہے۔
۶۶۲	مثال سمجھانے کو ہوتی ہے نہ کہ ہر طرح برابری بتانے کو۔	۶۵۵	حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد "انا قسم النار" حکما مرفوع ہے۔
۶۶۳	علم ہیئات کی رو سے نوے ہزار کامل چاند کی روشنی آفتاب کی روشنی کے برابر ہے۔	۶۵۶	عدم نقل وجود کی نفی نہیں کرتا۔
۶۶۳	رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نور ذاتی سے پیدا ہیں یا نور صفاتی سے۔	☆ رسالہ صلاة الصفاء فی نور المصطفیٰ	
۶۶۳	نور کیا چیز ہے۔		(اس بات کا بیان کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نور سے پیدا ہوئے اور باقی مخلوقات آپ کے نور سے پیدا ہوئی)
۶۶۳	درویش شریف پور اکھٹا چاہیے صاد، عم، صلعم وغیرہ ہرگز کافی نہیں۔	۶۵۷	امام عبدالرزاق کا تعارف۔
۶۶۳	القلم احد اللسانین۔	۶۵۸	حدیث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۶۶۵	اللہ عزوجل نور حقیقی ہے بلکہ حقیقتاً ہی نور ہے۔	۶۵۸	تمام مخلوقات سے پہلے نور محمدی پیدا ہوا۔
۶۶۶	مرتبہ ذات میں اللہ تعالیٰ نے صرف حقیقت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ظاہر فرمایا۔	۶۵۸	نور نبی سے کائنات کے پیدا ہونے کی کیفیت۔
۶۶۶	مرتبہ احدیت کیا ہے۔	۶۵۹	حدیث جابر کن کن انہ نے ذکر فرمائی۔
	انبیاء اللہ تعالیٰ کے اسماء ذاتیہ سے پیدا ہوئے، اولیاء اسماء صفاتیہ سے اور بقیہ کائنات صفات فعلیہ سے جبکہ سید رسل ذات حق سے۔	۶۵۹	حدیث جابر حسن صالح مقبول معتد ہے۔
۶۶۷	یا ابا بکر لم یعرفنی حقیقۃً غیور ہی۔	۶۵۹	تعلق علماء بالقول وہ شیء عظیم ہے جس کے بعد ملاحظہ سند کی حاجت نہیں رہتی بلکہ سند ضعیف بھی ہو تو حرج نہیں کرتی۔
۶۶۷	حدیث لولاک۔	۶۶۰	ہر چیز نور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بنی۔
۶۶۸	بغرض توضیح ایک مثال ناقص (آئینہ کی)۔	۶۶۰	انہ تعالیٰ نور لیس کالانوار۔
۶۷۲	تقریر منیر مذکور حاصل شدہ چند فوائد۔	۶۶۱	روح نبوی نورانی کا بعد اور ملائکہ شرر ہیں۔
۶۷۲	پہلا فائدہ (اولا)۔		نور محمدی کے نور خدا سے پیدا ہونے کا کیا مطلب ہے۔
۶۷۲	علامہ شراپسی کے اشکال کا انعقاد۔	۶۶۱	اللہ عزوجل اس سے پاک ہے کہ کوئی چیز اس کی ذات سے جدا ہو کر مخلوق بنے۔



صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۱۰	سرکار کے نور سے خانہ تار یک روشن ہو جاتا۔	۷۹۱	بحر العلوم مولا عبدالحی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
۷۱۰	وہ بشر ہیں مگر عام علوی سے لاکھ درجہ اشرف۔	۷۹۱	حضرت محمد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ۔
۷۱۰	ارواح و ملائکہ سے اللف جسم انسانی۔	۷۹۲	امام ابو الحسن شعری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
۷۱۰	ان کی مثل کوئی نہیں۔		ملائکہ کا سایہ نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سایہ
	آدی ہمہ تن اپنے محبوب کے شر فضائل و بخیر مدائح	۷۹۳	کیسے ہوگا۔
۷۱۱	میں مشغوف رہتا ہے۔	۷۹۳	متعدد اشیاء کا ذکر جن کا سایہ نہیں ہوتا۔
۷۱۲	ولادت و وصال کے وقت رب ہب لی امتی فرمایا۔	۷۹۳	جسم عنصری کیلئے سایہ ضروری نہیں۔
۷۱۲	قیامت میں ان ہی کے دامن میں پناہ ملے گی۔		محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل کو بیمار دل
۷۱۳	رسالہ مبارک قرأت تمام کا خلاصہ۔	۷۹۳	گوارا نہیں کرتا۔
	☆ رسالہ قمر التمام فی نفی الظل		☆ رسالہ نفی الفیسی عن استنار
	عن سید الانام۔		بنورہ کل شیء۔
	(عدم سایہ و رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں	۷۹۵	(نہی انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے سیاہ نہ ہونے
۷۱۵	انہائی نفیس دلائل باہرہ و حج قاہرہ پر مشتمل تحقیقی رسالہ)		کا مدلل بیان)
	حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے سایہ نہ ہونے		ان علماء و ائمہ کے اسامہ گرامی جنہوں نے عدم سایہ کی
۷۱۶	کا مسئلہ احادیث و اقوال ائمہ سے ثابت ہے۔	۷۹۶	تصریح فرمائی ہے۔
	مفتی محفل وقاضی نقل اس پر متفق ہیں، کسی ایک عالم کا		حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سایہ نہ تھا نہ دھوپ
۷۱۶	اس پر انکار مقبول نہیں۔	۷۹۶	میں نہ چاندنی میں۔
۷۱۶	وجود سایہ پر زور دینے والوں پر معصی علیہ الرحمۃ کا اظہار	۷۹۶	دلائل مؤیدہ۔
	حیرت۔	۷۹۸	عدم سایہ کی حکمت و سبب۔
۷۱۶	ایمان محبت رسول سے مربوط اور دوزخ سے نجات ان کی	۷۹۹	حضور کا ایک خاصہ یہ ہے کہ آپ کا سایہ نہ تھا۔
	الفت پر منوط۔		امام ابن سبع کے استدلال سے معصی علیہ الرحمۃ کی
۷۱۶	جہی فضیلتوں کو مٹانا اور شام و بحر نفی اوصاف کی نگر میں رہتا	۷۰۶	ترتیب شدہ دلیل بصورت شکل اول بدیہی الاستیاج۔
۷۱۶	دشمن کا کام ہے نہ کہ دوست کا۔	۷۰۶	دلیل کا صغریٰ، کبریٰ اور نتیجہ۔
	وہ کیا محبوب ہے؟	۷۰۶	اثبات صغریٰ پر دلائل۔
۷۱۸	محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوبیاں کسی کے مٹانے	۷۰۷	حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔
۷۱۸	سے نہ نہیں گی۔	۷۰۸	حدیث و صاف رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
۷۱۹	ورفعنا لک ذکرک۔ (بلندی ذکر کی صورتیں)	۷۰۸	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد۔
۷۱۹	قائمہ جلیلہ۔	۷۰۹	سیدہ رقیہ بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد۔
۷۲۰	جب راوی کو ثقہ معتقد مان چکے تو پھر انکار کی وجہ کیا ہے۔	۷۰۹	سیدہ آمنہ والدہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد۔

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۳۱	اور فرشتے آپ کے پیچھے چلے۔	۷۲۰	امر مذکور کی چند مثالیں۔
۷۳۱	مقدمہ ثالثہ۔	۷۲۰	مثال اول۔
۷۳۱	اکثر احادیث حلیہ شریفہ ہندائیں ابلی ہالہ سے مشتہر ہوئیں۔		جسم اقدس و لباس اقدس پر بھی نہ بیٹھتی۔
۷۳۱	ہندائیں ابلی ہالہ کا تعارف۔		حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خصوصیات سے ہے کہ بھی
۷۳۳	مقدمہ رابعہ۔	۷۲۰	آپ کے کپڑوں پر بھی نہ بیٹھتی، جو کہ آپ کو نہ ستاتی
۷۳۳	صحابہ کرام حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے سایہ باندھ کر چھوڑ دیتے۔	۷۲۰	حصں اور مہمرا آپ کا خون نہ چوستے تھے۔
۷۳۳	قبل از بیعت ابر سایہ کیلئے متعین تھا۔	۷۲۱	”محمد رسول اللہ“ کے سب حروف بے نقطہ ہیں۔
	صد ہا معجزات قاہرہ عزوات و اسفار میں واقع ہوئے	۷۲۲	علامہ غفائی کی ایمان افروز عبارت اور روح پرور رباعی۔
۷۳۳	ہزاروں آدمیوں نے دیکھا مگر ہم تک بھلی احادیث پہنچے۔		دوسری مثال۔
۷۳۳	معجزات مذکورہ کی چند مثالیں۔		حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاصہ سے ہے کہ جو کہیں
	تا بحین و علمائے ثقات حدیث کو مرسل کتب اور کیوں ذکر	۷۲۲	آپ کے کپڑوں میں نہ پڑتی تھیں۔
۷۳۳	کرتے ہیں۔	۷۲۲	تیسری مثال۔
	☆ رسالہ ہدی الحیران فی نفی	۷۲۲	جس جانور پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سوار ہوتے
	الفیء عن سید الاکوان .	۷۲۲	مربحہ و بیاضی رہتا آپ کی برکت سے مؤذعانہ ہوتا۔
	(نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سایہ نہ ہونے کے		چوتھی مثال۔
۷۳۷	باب میں ایک مخالف کا ردِ بلغ)	۷۲۲	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جیسا روشنی میں دیکھتے و بیاضی
۷۳۸	فصل اول۔	۷۲۳	تاریکی میں دیکھتے۔
۷۳۸	ارتقاع نزاع کے لئے چند تمہیدی مقدمات۔	۷۲۳	پانچویں مثال۔
۷۳۸	مقدمہ دہاوی۔		حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والدین کریمین زندہ ہو کر
	بعد ثبوت ملزوم تحقق لازم خود تحقق و معلوم اور تجسم دلیل کی	۷۲۳	آپ پر ایمان لائے۔
۷۳۸	حاجت معدوم۔		عالم علوی سے لاکھ درجہ اشرف بشر اور ارواحِ ملائکہ سے
۷۳۹	مقدمہ ثانیہ۔	۷۲۵	ہزار درجہ الخلف انسان۔
۷۳۹	دعاوی و مقاصد خواہش ثبوت میں تساویۃ الاقدام نہیں۔	۷۲۶	اللقائے جواب۔
۷۴۰	مقدمہ ثالثہ۔	۷۲۶	بارگاہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں صحابہ کرام کا ادب۔
۷۴۰	علماء کی تلقینی بالقبول کو ایراث قوت میں اثر عجیب ہے۔	۷۲۹	آداب بارگاہ۔
	عجیب مخالف کے سارے جواب کا معنی قصورِ نظر سے ناشی	۷۲۹	مقدمہ ثانیہ۔
۷۴۱	ایک ذمہ قاسد پر ہے۔	۷۲۹	یہ ظاہر کسا دی بلا وجہ کسی بات کے درپے تفتیش نہیں ہوتا۔
	حکیم ترمذی کی روایت کردہ حدیث ”لم یکن لہ ظل لا	۷۲۹	امر مذکور کی چند مثالیں۔
۷۴۱	فی الشمس ولا فی القمر“ پر محمد ثانیہ مکتو۔		صحابہ کرام حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آگے چلے

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۷۴۳	حکیمین تصریح کرتے ہیں کہ مسائل خلافت اصول دینیہ سے نہیں۔	۷۴۳	نہ التزام صحیح صحت کو مستلزم، نہ عدم التزام اس کا حرام۔
۷۴۹	فصل دوم۔	۷۴۳	اہل التزام صحیح کی تصانیف میں بہت روایات باطلہ ہوتی ہیں اور التزام نہ کرنے والوں کی تصنیفوں میں اکثر احادیث صحیحہ۔
۷۵۱	فصل خزانہ کی پامالی کیلئے جیم ایمانی کی بھرروانی۔	۷۴۳	مدار کاراستاد پر ہے، التزام و عدم التزام کوئی چیز نہیں۔
۷۵۲	بنات العیش میں ایک ستارہ جس کو کہا کہتے ہیں۔	۷۴۳	مخالف کا قول "مسلمان کلیک پر ہرگز نہ چاہئے" کلمہ عجیب ہے۔
۷۵۵	سایہ کیاشتے ہے۔	۷۴۵	فک کرنے والے کو حضور انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نور صحت ہونے میں حائل ہے یا سلیک کو کثافت لازم ہونے میں تردید بصورت اول قضیہ محمد بن محمد علیہ ورمولہ کے لازمی احکام سے اپنا حکم صیافت کر لے اور بصورت ثانی مفتی عقل کی ہدایت سے جنون و دیوانگی کا فتویٰ مہذک۔
۷۵۶	سایہ جزئیہ موجب کلیہ کی تفسیر ہوتا ہے۔	۷۴۵	ہر اس خس و خاشاک سے جو ایماناً و احتمالاً نئے تنقیص رکھتا ہو ساحت نبوت کی تہریت اصول ایمان سے ہے۔
۷۵۷	اہل اسلام کو بے راہ فلسفہ کی خرافات اور گمراہ ہوا و بخار سے کیا کام؟	۷۴۷	سایہ کو کثافت لازم ہے۔
۷۵۸	حاجب ہونے اور تکلیف ہونے میں عموم و خصوص مطلق ہے۔	۷۴۷	لغات کا صلہ عدم سایہ کو مستلزم ہے۔
۷۵۸	جسم مثلاًث کا سایہ نہیں ہوتا۔	۷۴۷	لازم مذہب، مذہب قرار نہیں پاتا۔
۷۵۹	بارشوت مدعی کی گردن پر ہوتا ہے۔	۷۴۷	احتمالات مجرد جو مناشی صحیحہ سے ناشی نہ ہوں یکفخت پایہ اعتبار سے ساقط ہیں۔
۷۵۹	ہر کثافت مطلقہ علم کے اثبات سے بہت زیادہ مشکل ہوتا ہے۔	۷۴۷	ضابطہ مذکورہ کو نہ ماننے سے لازم آنے والی خرابیاں اور مفاسد۔
۷۶۰	قصہ گو و اعقوں اور جاہل مؤرخوں نے مجمع بڑھانے اور فساد پھیلانے کے لئے اپنی کتابوں میں بے سرو پا حکایات اور قصص انگیز افسانے درج کر دیئے ہیں۔	۷۴۷	مجیب کے چار سطرے جواب میں عجیب تماشے۔
۷۶۳	مؤرخوں کے قول کا کوئی اعتبار نہیں۔	۷۴۷	
۷۶۳	مخالف کے سوال کا جواب دینے سے پہلے مصنف علیہ الرحمۃ کی طرف سے مخالف پر چند سوالات۔	۷۴۷	
۷۶۵	تعارف عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۷۴۷	
۷۷۰	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	۷۴۸	